امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد سوم

تالیف الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد سوم

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

المعجم الکبیر

جلد سوم

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

باراول	مارچ 2016ء
پرنٹرز	آصف صدیق، پرنٹرز
تعداد	1100/-
ناشر	چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	=/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز

فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111

E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو

۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464

Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ٥ غزنی سٹریٹ

اُردو بازار ٥ لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

عنوانات	حدیث نمبر
فضائل خالد بن ولید	
حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا نام اللہ کی تلوار خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکھا	3708
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب کی دلیل اور حضرت خالد رضی اللہ عنہ کی شان	3709,3710
خالد کو تکلیف نہ دو!	3711
حضرت خالد رضی اللہ عنہ کو حضرت ابوبکر نے انعام دیا	3713
صحابہ کرام ہر جگہ کامیابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ سے مانگتے تھے' یعنی حضرت خالد اپنی ٹوپی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سرانور کا بال رکھتے تھے	3714
حضرت خالد رضی اللہ عنہ کا ایک عمل	3715
حضرت خالد رضی اللہ عنہ کا خط	3716
حضرت خالد رضی اللہ عنہ امامت کرواتے تھے	3717
حضرت خالد رضی اللہ عنہ کا اللہ عزوجل کی ذات پر یقین	3718,3719,3721
حضرت خالد اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما کے درمیان ہونے والی گفتگو	3720
جہاں موت لکھی ہے وہاں آنی ہے' یعنی حضرت خالد رضی اللہ عنہ کا انتقام بستر پر ہوا	3722
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت خالد رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لیے آنا	3723
حضرت خالد رضی اللہ عنہ کا وصال حمص میں ۲۱ ہجری میں ہوا	3724
کتاب الایمان	
تقدیر پر ایمان لانے کے متعلق	4115,4116,4151
تقدیر پر ایمان لانے والا ہی جنتی ہے	4808

كتاب الطهارة

پاخانہ وپیشاب کرتے وقت قبلہ رخ منہ اور پیٹھ نہیں کرنی چاہیے	3820,3824,3837,3851
موزوں پرمسح کرنے کے متعلق	3885,3886
غسل جنابت کرنے کے متعلق	3891
موزوں پرمسح کرنے کے متعلق	3936,3937
تین پتھروں سے استنجاء کرنا چاہیے	3948
وضو میں خلال کرنا سنت ہے	3954,3955
مسواک کرنے کے متعلق	3959
حضور ﷺ داڑھی شریف کا خلال کرتے تھے	3961
آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو نہیں ہے	4152
غسل کب فرض ہوتا ہے؟	4408
موزوں پرمسح کرنے کے متعلق	4445
آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد کلی کرنی چاہیے	4579,4597
شرمگاہ کو ہاتھ لگے تو ہاتھ دھو لینے چاہئیں	5071,5072
مسواک کرنے کے متعلق	5073,5074,5125

كتاب الاضحية

قربانی کے متعلق	3822,3823,3884
قربانی کا ثواب	4935

كتاب الصلوٰة

نماز میں رکوع وسجدہ مکمل کرنا چاہیے	3748
ظہر کی سنتوں کے متعلق	3761
مزدلفہ میں مغرب وعشاء اکٹھی پڑھنا	3769
ایک نماز سے لے کر دوسری نماز تک ہونے والے گناہ معاف ہوتے ہیں	3783 تا 3785
مغرب کی نماز میں قرأت کے متعلق	3795,3796
دن کی نماز میں قرأت سراً ہے	3799
وتروں کے متعلق	3864 تا 3870

فقہی فہرست

جمعہ کے دن کی فضیلت	3874
نماز کا ثواب	3896,3897
بدبودار شی کھا کر مسجد میں آنا جائز نہیں ہے	3898
مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب	3899,3900
جمعہ کے دن کی فضیلت	3908 تا 3910
ظہر کی سنتوں کی فضیلت	3930 تا 3935
نمازِ مغرب کا وقت	3951
رات کی نماز	3960
نمازِ مغرب کا وقت	3976
نمازِ عصر کی فضیلت	3977
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نماز	4006
وتر نماز کے متعلق	4028,4029
نماز میں کوئی رکعت رہ جائے تو؟	4070,4107,4108
نمازِ فجر اگر رہ جائے تو؟	4110
نمازِ فجر سفیدی میں پڑھنا زیادہ ثواب رکھتا ہے	4162 تا 4172
گھر میں نوافل ادا کرنے چاہیے	4173
نمازِ عصر کو دیر سے ادا کرنا چاہیے	4253
نمازِ عصر کا وقت	4295
نمازِ مغرب کا وقت	4296
آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو نہیں ہے	4305
اگر کوئی گھر میں نماز پڑھ کر آئے اور مسجد میں جماعت کھڑی ہو	4390
نماز سکون سے ادا کرنی چاہیے	4395 تا 4402
نمازِ فجر اور عشاء میں قرأت کے متعلق	4408
نمازِ فجر کا وقت	4536
سجدہ والی جگہ پھونکنا منع ہے	4738
حدیث پڑھنے و پڑھانے والوں کے لیے خوشخبری	4757

صلوٰۃ وسطیٰ سے مراد نمازِ عصر ہے	4760
گھر میں نفل نماز پڑھنی چاہیے	4762 تا 4764
نمازِ عصر کے بعد نماز نہیں ہے	4768
نمازِ خوف	4787,4788
با جماعت نماز پڑھنے کا ثواب	4804
نمازِ جنازہ کی تکبیریں	4842
جنازہ کی چار تکبیریں	4857,4858
جنازہ کی تکبیریں	4941
صلوٰۃ الاوّابین	4965,4970
نمازِ جمعہ کا دن عید کا دن ہے	4977
نمازِ خوف	4989 تا 4995
حضرت نجاشی کا جنازہ	4997
نمازِ عصر کے بعد کوئی نماز نہیں	5021,5022
نمازی کے آگے سے گزرنے کا گناہ	5085,5086
عورتوں کا مسجد میں آنے کے متعلق	5088 تا 5090
تحیۃ الوضوء کا ثواب	5092,5093
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رات کی نماز	5094
نمازِ مغرب کا وقت	5123,5124
گھر میں نوافل وغیرہ پڑھنے چاہیے	5141 تا 5143

كتاب العلم

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حدیث بیان کرنے میں احتیاط ضروری ہے	4875 تا 4889
علم کیسے ختم ہوگا؟	5153 تا 5156
حدیث پڑھنے پڑھانے والوں کے لیے انعام	4792,4793

كتاب الصوم

روزے کے متعلق	4089
روزہ کا ثواب	4948

عاشوراء کا روزہ	5174

کتاب فضائل القرآن

اولاد کو قرآن سکھانا چاہیے	3745
آیۃ الکرسی کی فضیلت	3914
سورۃ اخلاص کی فضیلت	3924 تا 3928
قرآن اچھے انداز میں پڑھنا چاہیے	4389
حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے قرآن کو جمع کیا	4769 تا 4771
قرآن اور اہل بیت دونوں جدا نہیں ہوں گے	4789 تا 4791
قرآن اور اہل بیت	4900
قرآن کے متعلق	4938
نزولِ قرآن	4939

کتاب التفسیر

وانفقوا فی سبیل اللّٰہ ولا تلقوا بایدیکم الی التهلكة کی تفسیر	3953
ان اللّٰہ لا یغفر ان یشرك به کا شانِ نزول	3956
سورۂ کوثر کا شانِ نزول	3964
مدهامتان کی تفسیر	3967
وزرابی مبثوثة کی تفسیر	4098
ولقد وصلنا لهم القول لعلهم یتذکرون کا نزول	4433,4434
فی صورةً ماشاء رکبك کی تفسیر	4487
ادعوهم لاباهم کی تفسیر	4519
انا اذا انزلنا کی تفسیر	4570 تا 4573
لا یستوی القاعدون فی سبیل اللّٰہ کی تفسیر	4767
لقد جاء کم رسول من انفسکم کی تفسیر	4772
سورۂ فرقان کی چند آیتوں کی تفسیر	4773 تا 4794
قرآن کی تفسیر اپنی رائے سے کرنا منع ہے	4784
هم الذین یقولون لا تنفقوا کی تفسیر	4866

سورۂ منافقین کا شانِ نزول	4901,4910,4911
حافظوا على الصلوات والصلوٰة والوسطٰی کی تفسیر	4922تا4924
نعم الوكيل ونعم النصير کی تفسیر	4932
والذين لا يدعون الله کی تفسیر	4736
وانذر عشيرتك الاقربين کی تفسیر	5167

كتاب الحج

محرم کے متعلق	3879تا3883
حج وعمرہ	4574
مدینہ کے دونوں کنارے حرم ہیں	4778تا4781
حالت احرام میں شکار کرنے کے متعلق	4830,4833
حجۃ الوداع	4909,4915
اونچی آواز میں تلبیہ پڑھنے کے متعلق	5023تا5027
حالت احرام میں شکار کرنا	5145

كتاب الجنة والجهنم

جنت میں صرف مسلمان ہی جائیں گے	3738
ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے	3786
جنت کے جانور	3962
جنت میں جس شی کی خواہش ہوگی، وہ ملے گی	3968
جنت والوں کے متعلق	4867تا4872

كتاب البيوع

زمین کرایہ پر لینے کے متعلق	4128تا4135
بیع محاقلہ کے متعلق	4136,4138,4139
زمین کرایہ پر دینے کے متعلق	4145,4147,4309,4312,4315,4319تا4322
زمین کو آباد کرنا چاہیے	4230تا4352
بیع مخابرہ منع ہے	4806
سونے وچاندی کی بیع	4898,4899

عمریٰ کے متعلق	4809تا4824

کتاب الجہاد

جہاد کا طریقہ	4009
بدر میں شریک ہونے والے صحابہ اور فرشتے دوسروں سے افضل ہیں	4286
حضرت رافع بن مالک بن عجلان بدر میں شریک ہوئے تھے	4325تا4327
غزوۂ خیبر کے متعلق	4352
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدر کے دن کیا فرمایا؟	4388
بدر کے دن مشرکوں کی بدتر حالت	4419
حضرت رفاعہ بدر میں شریک ہوئے تھے	4420تا4422
حضرت رفاعہ بن عبدالمقتدر بدر میں شریک ہوئے تھے	4423,4424
اللہ کی راہ میں لگنے والا غبار	4473
عورتوں کو جنگ میں مارنا جائز نہیں ہے	4482تا4485
حضرت زید بن خطاب بدر میں شریک ہوئے تھے	4504,4504
حضرت زید بن خطاب جنگ یمامہ میں شہید ہوئے تھے	4506
بدر کے دن جو مشرکین مارے گئے اُن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطاب	4569
اُحد کے دن کے متعلق	4575,4576
بدر والوں کی شان	4807
حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے اُحد میں شریک نہ ہونے کی وجہ	4829
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سترہ غزوات میں شریک ہوئے	4902,4908
جنگ حنین	4914
حضرت زید بن جاریہ کے اُحد میں شریک نہ ہونے کی وجہ	5005
حضرت زید بن اُسید جنگ یمامہ میں شہید ہوئے تھے	5015
حضرت زید بن لبید عقبہ میں شریک ہوئے تھے	5016
جن لوگوں کو جہاد کرنے کا ثواب ملتا ہے	5074تا5084

کتاب النکاح

حضرت ربیعہ کی شادی کا واقعہ	4444

حق مہر لازم ہے	4776

كتاب آداب الطعام والشراب

گھوڑے اور گدھے کا گوشت جائز نہیں ہے	3735
پھاڑنے والے درندے اور پنجے سے شکار کرنے والے جانور کا گوشت حرام ہے	3736
کھانے پینے کے متعلق	3766
بدبودار شی نہیں کھانی چاہیے	3780
شوال کے چھ روزوں کا ثواب	3805 تا 3819
انگلیاں صاف کرنی چاہیے جب کھانا کھالیا جائے	4788
پالتو گدھوں کا گوشت حرام ہے	5173

كتاب المريض

طاعون کی بیماری جس شہر میں پھیل جائے	4013
بخار کی فضیلت	4175
بخار ہو تو پانی سے نہانا چاہیے	4272 تا 4274
جس جگہ طاعون ہو وہاں سے نکلنا نہیں چاہیے	4765
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بیمار ہونا	4873,4876
زیتون کی فضیلت	4949

كتاب الدعاء

جو رات کو ڈرتا ہو اُس کے لیے دعا	3746,3747
اللہ سے مانگنے کے متعلق	3750
نماز کے بعد دعا کے متعلق	3781
استخارہ کرنے کے متعلق	3804
دعا اپنے آپ سے شروع کرنی چاہیے	3974
کھا پی کر دعا کرنے کے متعلق	3975
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حمس والوں کے لیے دعا	4003
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک دعا	4005,4007
چند قبیلوں کے خلاف دعا	4059 تا 4064

چاند دیکھنے کی دعا	4273
سونے کی دعا	4294
مجلس سے اُٹھنے کی دعا	4318
اُحد کے دن کی دعا	4418
رات کے پچھلے حصہ کی فضیلت	4430
حضور ﷺ رات کو دعا کرتے تھے	4436
یا ذالجلال والاکرام دعا کرنی چاہیے	4460
ایک اسم اعظم والی دعا	4589
ایک اہم دعا	4800
دعا کرنے کا طریقہ	4849
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ایک دعا جو حضور ﷺ نے سکھائی	4920
ایک دعا	4945 تا 4947
بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا	4957,4958,4971,4972
فرض نماز کے بعد کی دعا	4979,4981

فضائل سیّد الانبیاء

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کا ادبِ رسول ﷺ	3762,3782,3887
اللہ ورسولہ اعلم کے الفاظ صحابہ کی زبانی	3764
مدینہ شریف کی فضیلت	3888
حضور ﷺ کے علم غیب پر دلیل	3912,3913,3915
حضور ﷺ خاتم الانبیاء ہیں	3980
حضور ﷺ کے دست مبارک کی برکت	3988
حضور ﷺ کے علم غیب پر دلیل اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کا واقعہ	4004
حضور ﷺ کی قرأت	4019,4020
حضور ﷺ کا خوشی کا اظہار کرنا	4057
حرم مدینہ	4201 تا 4205
حضور ﷺ پر جھوٹ نہیں بولنا چاہیے	4255
حضور ﷺ کے دست مبارک کی برکت	4302

حضور ﷺ کی دعا کا اثر	4332,4333,4407
حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر	4350
ربنا لک الحمد حمداً کثیراً طیباً کا ثواب اور حضور ﷺ کی نگاہ کا عالم	4403,4404
سلونی کا لفظ حضور ﷺ نے فرمایا	4446
حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ سے حضور ﷺ نے فرمایا: مانگو! تو حضرت ربیعہ نے جنت میں آپ کے ساتھ جگہ مانگی	4437 تا 4442
حضور ﷺ کی آنکھیں سوتی ہیں اور دل جاگتا ہے	4463
حضور ﷺ کی نگاہ کا عالم	4488
حضور ﷺ کا ایک غلام جس کا نام رباح تھا	4489,4490
حضور ﷺ کی عطاء	4744
حضور ﷺ کی والدہ ماجدہ کا نام نامی	4951
ان الذین ینادونک کی تفسیر اور ناموسِ رسالت	4980
حضور ﷺ کے اختیارات پر زبردست دلیل	5067 تا 5070
حضور ﷺ کی دعا کا اثر	5176

کتاب فضائل الصحابہ

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی فضیلت	3734
حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی فضیلت	3739,3740,3741,3742,3743
حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کا نام خالد بن زید بن کلیب بن ثعلبہ ہے	3751,3752
ہجرت کے بعد حضور ﷺ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے گھر ٹھہرے	3753
حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے وصال کے متعلق	3754,3758
حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کا وصال حضرت امیر معاویہ کے زمانہ میں ہوا	3755
حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3756,3757
حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کا ایک عمل	3760
حضور ﷺ نے فرمایا: حسن وحسین دونوں میرے پھول ہیں	3892
حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح اللہ کے حکم سے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کیا گیا	3941
جس کا مولا میں اُس کا مولا حضرت علی ہے	3946
صحابہ کرام حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عرض کرتے: یا مولانا!	3947
جنگ بدر اور صحابہ کرام کی حضور ﷺ سے محبت	3950
حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کوفہ کے امیر تھے	3990

حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ کے متعلق	4031
حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ کے متعلق	4033تا4035
حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ کا ایک عمل اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا علم غیب	4036
حضرت خلیفہ بن عدی رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	4066
حضرت خداش ابوسلامہ سلمی رضی اللہ عنہ	4071
حضرت خبیب بن عدی رضی اللہ عنہ کی شہادت کا واقعہ	4078,4079
حضرت خبیب بن اساف رضی اللہ عنہ کے متعلق	4080
حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کے متعلق	4082
حضرت دغفل بن حنظلہ رضی اللہ عنہ کا وصال ۶۵ سال کی عمر کو ہوا	4088
حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق	4097
زکوٰۃ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاندان کے لیے جائز نہیں ہے	4100
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت ذکوان رضی اللہ عنہ	4101تا4104
چند صحابہ کا ذکر	4106
حضرت ذومخمر رضی اللہ عنہ کے متعلق	4109
حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ زرد خضاب لگاتے تھے	4120
حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بڑے اچھے تیر انداز تھے	4121,4122,4123
حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا جنازہ	4124تا4127
حضرت ظہیر بن رافع رضی اللہ عنہ کی شان	4256
حضرت رافع رضی اللہ عنہ بدر میں شریک نہیں ہوئے تھے	4291
جمعہ کی رات کی فضیلت	4308
رافع بن معلی کے متعلق	4335تا4338
حضرت رافع بن ابورافع رضی اللہ عنہ	4339تا4342
حضرت رافع بن یزید رضی اللہ عنہ کے متعلق	4343
حضرت رباح فرماتے تھے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غلام ہوں	4345
بدری صحابی	4346تا4349
حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ کا ذکر	4351
حضرت رفاعہ بن عبدالمنذر بدری صحابی ہیں	4367,4370
حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت	4417

فقہی فہرست

حضرت رفاعہ بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ احد میں شریک ہوئے	4431
حضرت ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب کے متعلق	4435
حضرت ربیعہ بن فضل بدر میں شریک ہوئے	4461
حضرت ربیعہ بن اکثم رضی اللہ عنہ کے متعلق	4464 تا 4466
حضرت ربیعہ کا اسلام لانا	4467
حضرت ربیع بن ایاس انصاری کے متعلق	4470,4472
حضرت رباب المزنی رضی اللہ عنہ کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضری	4496
حضرت رعیہ جہنی رضی اللہ عنہ	4498,4499
حضرت رقیم بن ثابت طائف میں شہید ہوئے	4500
حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کی بیعت	4503
حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ کی کنیت	4507
حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ کا نسب	4517,4518
حضرت زید رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بعد اسلام لائے	4520,4521
حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ جنگ موتہ میں شہید ہوئے	4522 تا 4524
حضرت زید بن سہل رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	4538,4539
حضرت زید بن سہل رضی اللہ عنہ کا نسب	4540,4542
حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی شادی حضرت اُم سلیم سے اور حضرت اُم سلیم کی اسلام سے محبت	4546,4547
حضرت ابوعبیدہ اور ابوطلحہ کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا گیا	4549
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شان	4748
حضرت زید رضی اللہ عنہ وحی لکھتے تھے	4749,4755,4756
صحابہ کرام نماز میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار کرتے رہتے تھے	4753
حضرت زید رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریانی زبان سیکھنے کا حکم دیا	4796 تا 4798
بدر والوں کی شان	4807
حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	4825
حضرت زید بن موسیٰ رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	4826
حضرت زید بن ودیعہ رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	4827
جس کا میں مولا، اس کا علی مولا	4835
غدیر خم کے موقع پر ولایتِ علی کا اعلان	4836,4837,4848

	4838
انصار کی فضیلت	4839 تا 4841
حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت	4844,4845
حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرنے میں احتیاط	4850,4851
جس کا میں مولا' اُس کا علی مولا	4854 تا 4856
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ایک فیصلہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشی	4865
حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی	
حضرت علی' حسن وحسین' فاطمہ رضی اللہ عنہم سے دوستی آپ سے دوستی ہے' ان سے ناراضگی آپ سے ناراضگی ہے	4890
	4897
حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کی شان	4912
حضرت اُم ابن مکتوم رضی اللہ عنہ کی شان	4917,4919
غدیر خم میں اہل بیت کی شان	
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	4925,4926,4927 تا 4331,4350,4352,4953 تا 4955
	4959 تا 4963
انصار کی فضیلت	
ابن زیاد کا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے ہونٹ مبارک پر چھڑی مارنا اور حضرت زید بن ارقم کا جواب دینا	4964,4974
	4975,4976
حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی شان	4999,5000
حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ کا وصال کے بعد کفن کے نیچے سے گفتگو فرمانا	5001
صحابہ کرام کے درمیان بھائی چارہ قائم کرنے کا واقعہ	5007,5008
حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	5009
حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہوئے تھے	5146
زید بن دثنہ کا ذکر	5151,5152
حضرت زیاد بن لبید بدر میں شریک ہوئے تھے	5159
حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی شان	5162
حضرت زبیب رضی اللہ عنہ کا ذکر	5165,5166
حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے اشعار	5172
حضرت زاھر بن حرام اشجعی کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیار	

کتاب الزکوٰۃ والصدقۃ

	4167,4176,4177,4178
اچھے طریقے سے صدقہ کی حفاظت کرنے والا	4494
بکریوں کی زکوٰۃ	

فہرست

کتاب الذکر

لاحول ولاقوۃ پڑھنے کا ثواب	3801تا3803
لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ پڑھنے کے ثواب	3787,3788
جب کسی کو چھینک آئے تو الحمد للہ پڑھے	3911
لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ کی فضیلت	3916تا3923
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ' جنت میں لے جانے والا عمل ہے	3938تا3940
الحمد للہ کثیر اًطیباً مبارکاً فیہ کا ثواب	3981
لا الٰہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہٗ پڑھنے کا ثواب	3985,3986
اللّٰھم صل علٰی محمدٍ پڑھنے کا ثواب	4353,4354
استغفر اللہ لا الٰہ الا اللہ پڑھنے کا ثواب	4537
لاحول ولاقوۃ الا باللہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے	4750تا4752,5006
ایک دیہاتی کا درود پڑھنا اور اونٹ کا بولنا کہ یہ میرا مالک ہے	4754
نماز کے بعد ذکر کرنے کی فضیلت	4766
الا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ کا ثواب	4996
درودِ ابراہیمی	4998
کلمہ شریف کا ثواب جنت ہے	5126

کتاب علامات الساعة والفتن

قیامت سے پہلے قتل وغارت ہوگی	3749
قیامت کے دن ہاتھ پاؤں گواہی دیں گے	3872
قربِ قیامت کا زمانہ	3992
قیامت کے دن اس کو سخت عذاب ہوگا جو دنیا میں کسی کو عذاب دیتا ہوگا	4014,4015
فتنوں کا زمانہ	4054,4068

کتاب البر

مہمان کی عزت کرنی چاہیے	3779
جن اعمال کے کرنے سے جنت ملتی ہے	3789,3790
روحیں آپس میں ملتی ہیں' گھر والوں کے حال پوچھتی ہیں	3791,3792

کسی مسلمان کو تکلیف نہیں دینی چاہیے	3793
لوگوں کے درمیان صلح رکھنا صدقہ ہے	3825
افضل صدقہ وہ ہے جو دشمن کو دیا جائے	3826
صلہ رحمی کا ثواب	3827 تا 3829
قطع تعلقی تین دن تک ہے	3852 تا 3863
جو شی اُگائی جاتی ہے اس کو اتنا ہی ثواب ملے گا جو اس سے کھائے گا	3871
مسجد میں آنے کا ثواب	3873
پیرو جمعرات کو اعمال پیش کیے جاتے ہیں	3875
اللہ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرنے والوں کے لیے انعام خداوندی	3876
قطع تعلقی رکھنے والے سے اللہ ناراض ہوتا ہے	3877
ایسی بات کرنا مناسب نہیں ہے جس کے بعد معذرت کرنی پڑے	3889
اللہ کی رحمت	3893,3894
حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کا مروان کو ایک بات کا جواب کہ اگر تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقہ پر چلے گا تو ٹھیک ورنہ۔۔۔	3895
دین پر اس وقت رونا چاہیے جب اس کو سنبھالنے والا کوئی نہ ہو	3901
حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کا عمل	3942
رشتے دار کو صدقہ دینا دُگنے ثواب کا ذریعہ ہے	3945
گھر میں اجازت لے کر آنا چاہیے	3957,3958
ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں	3969
اللہ کی راہ میں لڑنے کا ثواب	3971,3972
جو چیزیں انبیاء کی سنت ہیں	3978
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ایک دعوت	3983
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تحفہ واپس نہیں کرتے تھے	3984
شہید کو عذابِ قبر نہیں ہوتا ہے	3987
جن چیزوں کے کرنے سے بخل ختم ہوتا ہے	3989,3990
جو بغیر طمع لالچ کے مل جائے، وہ لے لینا چاہیے	4017
قوم کا دفاع کرنے والا اچھا آدمی ہے	4022

جس درخت یا زمین سے پرندے کھائیں' اس کا ثواب مالک کو ملے گا	4025,4026
نذر پوری کرنی چاہیے	4040
جن کاموں کی وجہ سے دگنا ثواب ملتا ہے	4043
لوگ چار طرح کے ہیں' اعمال چھ طرح کے ہیں	4044,4045
اچھا وضو اور اچھی نماز پڑھنے والے کے لیے ثواب	4055
حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا واقعہ	4056
حضرت خریم بن اوس رضی اللہ عنہ کے لیے خوشخبری	4058
ثیبہ کی شادی کے متعلق	4067
رشتے داروں سے اچھا سلوک کرنے کے متعلق	4072 تا 4074
نیک بندہ کی روح بڑی آسانی سے نکالی جاتی ہے	4075
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط	4083
مہمان کو کھانا کھلانا	4093
مال کی خدمت جہاد ہے	4094
غلام آزاد کرنے کے متعلق	4099
ملک شام والوں کی فضیلت	4105
ملک روم کے متعلق	4111 تا 4113
صبح و شام مسجد میں آنے کا ثواب	4117,4118
حجۃ الوداع کے متعلق	4119
گھر خریدنے سے پہلے پڑوسی تلاش کرنا چاہیے	4257
صدقہ سے آزمائش ختم ہو جاتی ہے	4276
دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے	4277
صحابہ کرام حدیث لکھتے تھے	4274
افضل کمائی وہ ہے جو ہاتھ سے کمائی جائے	4285
وراثت کے متعلق	4293
کھیتی باڑی کرنے کے متعلق	4297,4299
اچھے اعمال کے متعلق	4324

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ کا خطبہ	4355 تا 4366
تہائی مال صدقہ کرنے کے متعلق	4385,4386
جمعہ کا دن افضل کیوں ہے، اس کی وجہ	4378
نیک تجار کا ثواب	4411 تا 4413
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ	4414 تا 4416
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کے ستّر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے	4425 تا 4429
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط	4432
حضرت ربیعہ الاسلمی رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جگہ عطا فرمائی	4443
حضرت ربیعہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے	4447
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تبلیغ دین فرمانا اور ابولہب کا انکار کرنا	4448 تا 4459
خطبہ حجۃ الوداع	4468
حضرت ربعی بن عمرو، حضرت علی کے ساتھ شریک تھے	4474
حضرت ربعی بن رافع، حضرت علی کے ساتھ شریک ہوئے تھے	4475
عمامہ ٹوپی پر باندھنا چاہیے	4479
اچھا آدمی کون ہے؟	4480,4481
اچھا ساتھی	4486
قبروں کی زیارت کرنی چاہیے	4515
حضرت زید بن حارثہ اور حضرت حمزہ کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا گیا	4526 تا 4529
مسجد میں آنے کا ثواب	4530
صبر کی فضیلت	4577
ایک دفعہ درود پڑھنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں	4584,4585
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اُمت کے نیک اعمال کرنے کی وجہ سے خوش ہوتے ہیں	4587,4588,4591
رشتے دار کو صدقہ دینے کا دگنا ثواب	4590
راستہ چلتے وقت آنکھیں جھکا کر چلنا چاہیے اور اچھی گفتگو کرنی چاہیے	4592
جمعہ کے دن مسجد میں جلدی آنے کا ثواب	4593
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھر نماز پڑھنا	4594

دین نصیحت کن لوگوں کے لیے ہے	4758
آخرت کے طالب کے سامنے دنیا و آخرت آتی ہے	4759
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اپنی اُمت کے لیے شفقت	4761
پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کے متعلق	4782
حدیث پڑھنے پڑھانے والوں کے لیے انعام	4792,4793
فکر آخرت رکھنے والے کے لیے انعام	4794
جنتی لوگ	4799
ملک شام والوں کی فضیلت	4801 تا 4803,4838
اخلاص سے مراد کیا ہے؟	4974
اچھا قاضی	4937
جو عورت شوہر کا حق ادا کرے وہ اس کا حق ادا کرے گی	4944
کوئی نعمت لے لی جائے	4956,4987
جو کام اللہ کو پسند ہے	4987
حضرت زید بن جاریہ رضی اللہ عنہ کی وراثت	5004
اچھی گواہی کون سی ہے	5035 تا 5038
مہمان نوازی تین دن ہے	5039,5040
مرغ نماز کے لیے اذان دیتا ہے	5059,5063
جو شی بغیر طمع ولالچ کے مل جائے وہ لے لینی چاہیے	5091
اچھی نیت رکھنے والے کے لیے ثواب	5130 تا 5140
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا خط	5147,5160
اچھا کاروبار کرنا	5157
ولیمہ کتنے دن ہے	5168
جس کے چھوٹے بچے فوت ہو جائیں	5169
جس کے پاس مال ہو اس کا اثر اُس سے دکھائی دینا اللہ پسند کرتا ہے	5170
قبیلہ اشجع کے لوگوں کی فضیلت	5175

کتاب الحدود

دیت کے متعلق	3744
رجم کرنے کے متعلق	3800
نشہ آور شی حرام ہے	4041,4090,4092
ہاتھ کس میں کاٹنا ہے	4216 تا 4229
ایک آدمی کی دیت خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ادا کی	4287,4301
شراب کی حرمت	4580
تین زخم	4745
نشہ آور شی حرام ہے	4747
رجم کرنے کے متعلق	5041 تا 5058

متفرق المسائل

گوہ کے متعلق	3725 تا 3731
قیامت کے دن سخت عذاب اس کو ہوگا جو دنیا میں کسی کو سخت عذاب دیتا ہے	3732
امت میں ایک آدمی ہوگا' جو کہے گا کہ صرف قرآن ہی کافی ہے	3737
عذابِ قبر برحق ہے	3763,3765
جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں	3767
ترجیحات کا زمانہ	3768
مثلہ کرنا منع ہے	3770 تا 3778,3794
ہر ایک کے ساتھ دو وزیر ہوتے ہیں	3798
چند قبیلوں کا ذکر	3830
نبیذ کے متعلق	3902
جانور کو باندھ کر مارنے سے منع کیا گیا ہے	3903 تا 3907
جن سے لڑنے کا حکم ہے	3943
بدبودار شی کھانے سے فرشتے قریب نہیں آتے ہیں	3944
جفت اور طاق کے متعلق	3966
بچہ اور والد کے درمیان فرق کا گناہ	3973

فقہی فہرست

شہید کو عذابِ قبر نہیں ہو گا	3987
ناخن لمبے نہیں رکھنے چاہئیں	3979
پیٹ کی بیماری میں مرنے والے کے متعلق	3994 تا 4002
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی مبارک	4011
حضرت خالد بن الحواری کا ایک عمل	4016
ملک شام والوں کی فضیلت	4053
زیادتی کرنا جائز نہیں ہے	4065
جس جگہ کوئی ظلماً قتل کیا جا رہا ہو وہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے	4069
گھنٹی والے کے پاس فرشتے نہیں آتے ہیں	4076,4077
مشرکوں سے مدد لینا جائز نہیں ہے	4081
کپڑے کے متعلق	4085
ذبح اضطراری	4095,4096
پچھنا لگوانے کے متعلق	4138
جن کی کمائی حرام ہے	4139 تا 4144
جب اللہ کسی سے ناراض ہوتا ہے	4174
شرک اصغر ریا کاری ہے	4179
ذبح اضطراری	4258 تا 4271
عرب کا وفد	4306,4307
مروان نے مکہ کا ذکر کیا اور مدینہ کا نہیں کیا تو حضرت رافع نے فرمایا: تُو نے مدینہ کا ذکر نہیں کیا جو مکہ سے افضل ہے	4323
عجوہ کھجور جنتی درخت ہے	4329,4330
کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن حلق سے اوپر اوپر	4334
سانپ کو مارنا اور گھر میں رہنے والے جانوروں کو مارنا جائز ہے	4371 تا 4384
ہر کوئی نگہبان ہے اس سے نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا	4382
زمین پر حفاظت سے چلنا چاہیے	4462
جو جانوروں کا دودھ دوہتا ہے اس کو ناخن کاٹ کر رکھنے چاہئیں	4469
کون کون لوگ شہید ہیں؟	4472

طلاق کے متعلق	4477,4478
مشکیزہ سے منہ لگا کر نہیں پینا چاہیے	4497
سانپ کو مارنا چاہیے	4508
گھروں میں رہنے والے کیڑوں کو نہیں مارنا چاہیے	4509,4514
صدقہ دی ہوئی شی واپس لینا جائز نہیں	4535
جس گھر میں کتا اور تصویر ہو اُس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں	4553 تا 4566
تصویر گھر میں نہیں لگانی چاہیے	4598 تا 4600
مال سرسبز و میٹھا ہے	4739,4740,4741
عاشوراء کے دن کے متعلق	4743
ایک گواہ و قسم کے ساتھ فیصلہ	4777
ایک اہم مسئلہ	4852,4853
یہودیوں کا سلام	4874,4875
انسان کا جی دنیا سے نہیں بھرتا ہے	4892
مونچھیں کاٹنی چاہیے	4893,4896
ریشم مردوں پر حرام ہے	4982
چند برتنوں کا ذکر	4986
جو صحابہ انگوٹھی پہنتے تھے	5007
خیانت کرنے والے کے جنازہ کے متعلق	5028,5029 تا 5034
ستاروں کے ذریعے بارش کا اندازہ لگانا	5064,5065,5066
گم شدہ شی کا اعلان کرنے کے متعلق	5087,5088,5097 تا 5121
چند قبیلوں کا ذکر	5095,5096
مثلہ کرنا منع ہے	5127,5128
جن جانوروں کا گوشت حرام ہے	5129
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کنویں میں کنکریاں ڈالیں	5148

☆☆☆☆☆

فہرست
(بلحاظِ حروفِ تہجی)

شیوخ کی فہرست

صفحہ	عنوانات
39	☆ یہ باب ہے جس کا نام خالد ہے
45	☆ حضرت ابن عباس' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں
50	☆ حضرت خالد بن حکیم بن حزام' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں
51	☆ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی روایت
52	☆ حضرت مقدام بن معدی کرب' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں
54	☆ حضرت مالک بن حارث بن اشتر' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں
58	☆ حضرت علقمہ بن قیس' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں
59	☆ حضرت قیس بن ابوحازم' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں
60	☆ حضرت ابوالعالیہ' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روا ت کرتے ہیں
60	☆ حضرت ابن سابط' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں
61	☆ حضرت ابوعبداللہ اشعری' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ہے روایت کرتے ہیں
62	☆ مصر کے رہنے والے ایک آدمی خباب' حضرت خالد بن ولید سے روایت کرتے ہیں' لیکن کوئی حدیث ان کے حوالہ سے تخریج نہیں ہے
62	☆ حضرت عزرہ بن قیس' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں
63	☆ حضرت مغیرہ ابوالبیع' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں
64	☆ حضرت خالد بن زید بن کلیب' ابوایوب انصاری بدری رضی اللہ عنہ
67	☆ حضرت ابوامامہ باہلی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں
69	☆ حضرت براء بن عازب' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں
71	☆ حضرت مقدام بن معدی کرب' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں
71	☆ زید بن خالد الجہنی' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں
72	☆ حضرت انس بن مالک' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں
73	☆ حضرت عبداللہ بن یزید الخطمی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں
76	☆ حضرت جابر بن سمرہ' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

☆حضرت عبداللہ بن عمر' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 77
☆حضرت ابن عباس' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 78
☆حضرت ابورھم السماعی' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 79
☆حضرت سعید بن مسیّب' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 86
☆حضرت عروہ بن زبیر' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 87
☆حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 88
☆حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 89
☆حضرت عبداللہ بن سعد بن ابی وقاص' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 90
☆حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 91
☆حضرت خالد بن ابوایوب اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 92
☆حضرت عمر بن ثابت انصاری' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 92
☆حضرت عطاء بن یسار' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 98
☆حضرت عبدالرحمٰن بن یزید بن جاریہ' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 99
☆حضرت عبادہ بن عمیر بن عبادہ بن عوف' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 100
☆حضرت حکیم بن بشیر' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 100
☆حضرت موسیٰ بن طلحہ' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 101
☆حضرت عبدالرحمٰن بن عبدالقاری' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 103
☆حضرت رافع بن اسحاق بن طلحہ حضرت شفاء کے غلام' ان کو ابوطلحہ کا غلام بھی کہا جاتا ہے' یہ حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 104
☆حضرت عطاء بن یزید لیثی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 105
☆باب 114
☆سلیمان بن عطاء بن یزید اپنے والد سے' وہ حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 118
☆حضرت ابوالاحوص مدنی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 119
☆حضرت عبداللہ بن حنین' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 120
☆حضرت عمارہ بن عبداللہ بن صیاد' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 123
☆حضرت ابوایوب کے غلام حضرت افلح' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 124
☆حضرت ابوایوب کے غلام عثمان بن جبیر' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 128
☆حضرت ابوسفیان طلحہ بن نافع' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 128
☆حضرت معمر بن حزم' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 129
☆حضرت ابوصرمہ' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 130
☆حضرت محمد بن کعب القرظی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 130
☆حضرت عاصم بن سفیان ثقفی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 131

☆ حضرت سفیان بن وہب خولانی' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں' حضرت سفیان کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے 132
☆ حضرت یعقوب بن عفیف بن میتب' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 133
☆ حضرت مطلب بن عبداللہ بن حطب' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 134
☆ بنی ہاشم کے غلام ابواسحاق' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 135
☆ حضرت عبید بن تعلیٰ' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 136
☆ حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 137
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 139
☆ حضرت علقمہ بن قیس اور اسود بن یزید' حضرت ابوایوب انصاری سے روایت کرتے ہیں 150
☆ حضرت قرثع ضبی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 150
☆ حضرت علی بن صلت' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 153
☆ حضرت علی بن مدرک' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 154
☆ حضرت ابوظبیان الجنبی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 154
☆ حضرت عبایہ بن ربعی الاسدی' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 156
☆ حضرت حبیب بن ابوثابت' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 157
☆ حضرت مخنف بن سلیم' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 157
☆ حضرت مخنف زبید یا ربید بن سلیم' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 158
☆ حضرت حکیم بن بشیر' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 159
☆ حضرت ریاح بن حارث' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 159
☆ حضرت عبداللہ بن ولید بن عبادہ بن صامت' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 161
☆ حضرت ابوشعیب الحضرمی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 161
☆ حضرت تجیب کے غلام اسلم ابوعمران' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 162
☆ حضرت ابوسورہ حضرت ابوایوب کے بھائی' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 166
☆ حضرت زیاد بن انعم' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 171
☆ حضرت سفیان بن وہب' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 173
☆ حضرت عبداللہ بن یزید ابوعبدالرحمٰن الحبلی' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 174
☆ حضرت ابوالخیر مرثد بن عبداللہ الیزنی' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 175
☆ حضرت ابوتمیم الجیشانی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 176
☆ حضرت ابوالشمال بن ضباب' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 177
☆ حضرت سلیمان بن فروخ' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 177
☆ حضرت عبدالرحمٰن الحزمی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 178
☆ حضرت ابومحمد حضرمی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 179

☆حضرت جبیر بن نفیر' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	181
☆حضرت عبداللہ بن یعیش' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	182
☆حضرت قاسم ابوعبدالرحمٰن' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	182
☆حضرت محفوظ بن علقمہ' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	183
☆حضرت خالد بن عبدالعزیز بن سلامہ الخزاعی رضی اللہ عنہ	183
☆حضرت خالد بن زید انصاری رضی اللہ عنہ	185
☆حضرت خالد بن عرفطہ العذری رضی اللہ عنہ	185
☆حضرت خالد ابونافع الخزاعی رضی اللہ عنہ	191
☆حضرت خالد بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہ	193
☆حضرت خالد بن العاص بن ہاشم بن مغیرہ مخزومی رضی اللہ عنہ	196
☆حضرت خالد بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ	196
☆حضرت خالد بن حواری حبشی رضی اللہ عنہ	197
☆حضرت خالد بن عدی الجہنی رضی اللہ عنہ	198
☆حضرت خالد بن ابوخالد رضی اللہ عنہ' ان کی نسبت معلوم نہیں	198
☆حضرت خالد بن ابوجبل العدوانی رضی اللہ عنہ	198
☆حضرت خالد بن عبید السلمی رضی اللہ عنہ	200
☆حضرت خالد بن عبداللہ بن حرملہ المدلجی رضی اللہ عنہ' آپ کے صحابی ہونے میں اختلاف کیا گیا	200
☆حضرت خالد بن ابی دجانۃ انصاری رضی اللہ عنہ	201
☆حضرت خویلد بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ	202
☆حضرت خلاد بن سائب انصاری رضی اللہ عنہ	202
☆حضرت خلاد بن رافع انصاری رضی اللہ عنہ	203
☆حضرت خارجہ بن حذافہ العدوی رضی اللہ عنہ	203
☆حضرت خارجہ بن زید بن ابی زہیر' حضرت حارث بن خزرج کے بھائی	204
☆حضرت خارجہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ	205
☆حضرت خارجہ بن عمرو جمحی رضی اللہ عنہ	206
☆حضرت خوات بن جبیر انصاری بدری' آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے' ان کو ابوصالح بھی کہا جاتا ہے	206
☆حضرت خریم بن فاتک الاسدی رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے	211
☆حضرت خریم بن اوس بن حارثہ بن لام الطائی رضی اللہ عنہ	223
☆حضرت خفاف بن ایماء بن رحضہ الغفاری رضی اللہ عنہ	226
☆حضرت خشخاش العنبری رضی اللہ عنہ	230
☆حضرت خلیفہ بن عدی الانصاری بدری رضی اللہ عنہ	230

☆ حضرت خذام ابوودیعہ رضی اللہ عنہ 231
☆ حضرت خرشہ الحاربی رضی اللہ عنہ 231
☆ حضرت خرشہ بن حارث رضی اللہ عنہ 232
☆ حضرت خرباق رضی اللہ عنہ 233
☆ حضرت خداش ابوسلامہ السلمی رضی اللہ عنہ 233
☆ حضرت خزرج انصاری رضی اللہ عنہ 235
☆ حضرت خوط بن عبدالعزیٰ' ان کو حوط بھی کہا جاتا ہے 236
☆ حضرت خبیب بن عدی انصاری رضی اللہ عنہ 237
☆ حضرت خبیب بن اساف ابوعبدالرحمٰن بن عتبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ 241

باب الدال

☆ حضرت دحیہ بن خلیفہ کلبی رضی اللہ عنہ 242
☆ حضرت دغفل بن حنظلہ رضی اللہ عنہ 245
☆ حضرت دیلم بن فیروز حمیری رضی اللہ عنہ 247
☆ حضرت دکین بن سعید المزنی رضی اللہ عنہ 248
☆ حضرت درھم ابومعاویہ رضی اللہ عنہ 250

باب الذال

☆ جن کا نام ذؤیب ہے 250
☆ حضرت ذؤیب بن قبیصہ الخزاعی ابوقبیصہ بن ذؤیب الفقیہ رضی اللہ عنہ 250
☆ حضرت ذؤیب عنبری رضی اللہ عنہ 252
☆ رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت ذکوان رضی اللہ عنہ 254
☆ حضرت ذکوان بن عبدقیس انصاری بدری رضی اللہ عنہ اُحد کے دن شہید کیے گئے تھے 254
☆ حضرت ذرع ابوطلحہ الخولانی رضی اللہ عنہ آپ کے صحابی ہونے میں اختلاف کیا گیا ہے 255
☆ حضرت ذوالیدین' ان کا نام خرباق بھی بتایا جاتا ہے' ان کی کنیت ابوعریان ہے 256
☆ حضرت ذومخمر' آپ کا نام مخبر بن اخی النجاشی بھی ہے 258
☆ حضرت ذواللحیہ الکلابی بن عمرو بن قرط بن ابی بکر بن عبداللہ بن کلاب رضی اللہ عنہ 262
☆ حضرت ذوالاصابع' یہ ذوالزوائد ہیں 263

باب الراء

☆ جس کا نام رافع ہے 264
☆ حضرت رافع بن خدیج بن رافع انصاری' آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے' آپ کی حدیثیں 265
☆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی حدیثیں 268
☆ حضرت عبداللہ بن عمر' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 268

☆حضرت ابوسعید الخدری' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور حضرت اسید بن ظہیر' حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں 270
☆حضرت سائب بن یزید' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 271
☆حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر' حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں 273
☆حضرت سعید بن میتب' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 275
☆حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف' حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں 280
☆حضرت قاسم بن محمد' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 280
☆حضرت سلیمان بن یسار' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 281
☆حضرت محمود بن لبید انصاری' حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں 283
☆حضرت ابن عمر کے غلام حضرت نافع' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 290
☆حضرت نافع بن جبیر بن مطعم' حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں 297
☆حضرت عبداللہ بن عمرو بن عثمان بن عفان' حضرت رافع سے روایت کرتے ہیں 298
☆حضرت حنظلہ بن قیس' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 299
☆حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 303
☆حضرت ابن رافع بن خدیج اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور اس کا ذکر جو حضرت مجاہد کا ان سے روایت کرنے میں اختلاف ہے 306
☆حضرت اسید بن رافع بن خدیج اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 313
☆حضرت رفاعہ بن رافع بن خدیج اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 314
☆حضرت سہل بن رافع بن خدیج اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 314
☆حضرت عبداللہ بن رافع بن خدیج اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 316
☆حضرت عبدالرحمٰن بن رافع بن خدیج اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 316
☆حضرت سعید بن ابورافع بن خدیج اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں 317
☆حضرت عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج اپنے دادا رافع سے روایت کرتے ہیں 318
☆حضرت ھریر بن عبدالرحمٰن بن رافع بن خدیج اپنے دادا رافع سے روایت کرتے ہیں 333
☆حضرت عیسیٰ بن سہل بن رافع' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 335
☆حضرت عمرو بن عبیداللہ بن رافع' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 335
☆حضرت یحییٰ بن اسحاق' ابورافع کے بھائی کے بیٹے' حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں 336
☆حضرت رافع کے غلام ابوالنجاشی عطاء بن صہیب' حضرت رافع سے روایت کرتے ہیں 336
☆حضرت بشیر بن یسار' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 339
☆حضرت عبید بن رفاعہ الزرقی' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 340
☆حضرت سعید مقبری' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 341
☆حضرت معاویہ بن عبداللہ بن جعفر' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 342

☆ حضرت محمد بن سہل بن ابوحثمہ' حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں 342
☆ حضرت جعفر بن مقلاص' حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں 344
☆ حضرت ابوعُفیر انصاری' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 345
☆ حضرت عطاء بن ابی رباح' حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں 345
☆ حضرت ایاس بن خلیفہ' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 347
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی نعم' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 348
☆ حضرت ابوبختری الطائی' ان کا نام سعید بن فیروز ہے' حضرت رافع سے روایت کرتے ہیں 348
☆ ابوالعالیہ' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 349
☆ حضرت قاسم بن عاصم الشیبانی' حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں 350
☆ حضرت محمد بن سیرین' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 350
☆ ایسا آدمی کی حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت' جس آدمی کا نام معلوم نہیں ہے 351
☆ حضرت عمرہ بنت عبدالرحمٰن' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 351
☆ حضرت رافع بن مکیث الجہنی رضی اللہ عنہ 352
☆ حضرت رافع بن مالک بن عجلان ابورفاعہ زرقی انصاری عقبی نقیب رضی اللہ عنہ 353
☆ حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ 354
☆ حضرت رافع بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ 356
☆ حضرت رافع بن معلّٰی ابوسعید انصاری رضی اللہ عنہ 358
☆ حضرت رافع بن ابورافع الطائی' ان کا نام ابورافع عمرو ہے 359
☆ حضرت رافع بن یزید انصاری بدری رضی اللہ عنہ' ان کو سہل اور ابن زید بھی کہا جاتا ہے 362
☆ حضور ﷺ کے غلام حضرت رافع ابوالبہی رضی اللہ عنہ 363
☆ حضرت رافع بن جعدبہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ 363
☆ حضرت رافع بن حارث بن سواد بن زید بن ثعلبہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ 364
☆ حضرت رافع بن عنجدہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ 364
☆ حضرت رافع بن عمیر رضی اللہ عنہ 365
☆ حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ 366
☆ حضرت رفاعہ بن عبدالمنذر ابولبابہ انصاری رضی اللہ عنہ 373
☆ حضرت رفاعہ بن رافع الزرقی انصاری عقبی بدری رضی اللہ عنہ 382
☆ حضرت رفاعہ بن عمرو بن زید بن عمرو بن ثعلبہ بن مالک بن سالم عقبی بدری' اُحد کے دن شہید کیے گئے تھے 405
☆ حضرت رفاعہ بن عبدالمنذر بن رفاعہ بن دینار انصاری عقبی بدری ہیں 405
☆ حضرت رفاعہ بن عرابہ الجہنی رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں 406
☆ حضرت رفاعہ بن اوس انصاری' اُحد کے دن شہید کیے گئے تھے 411

شیوخ کی فہرست

☆حضرت رفاعہ بن زید الجذامی رضی اللہ عنہ	411
☆حضرت رفاعہ بن قرظہ القرظی رضی اللہ عنہ	412
☆حضرت رفاعہ بن سموال القرظی رضی اللہ عنہ	412
☆یہ باب ہے ان کے نام سے جن کا نام ربیعہ ہے	413
☆حضرت ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب بن ہاشم	413
☆حضرت رُبیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ابوفراس ہے	417
☆حضرت ربیعہ بن حارث ابواروی الدوسی ان کا نام عبدالحارث ہے	424
☆حضرت ربیعہ بن قیس العدوانی	425
☆حضرت ربیعہ بن عباد الدیلی رضی اللہ عنہ	425
☆حضرت ربیعہ بن عامر بن بجاد رضی اللہ عنہ	431
☆حضرت ربیعہ بن فضل بن حبیب انصاری رضی اللہ عنہ اُحد کے دن شہید کیے گئے تھے	431
☆حضرت ربیعہ بن الغاز الجرشی رضی اللہ عنہ ان کو ابن عمرو کہا جاتا ہے یہ ہشام بن الغاز کے دادا ہیں	431
☆حضرت ربیعہ بن اکثم اسدی بنی عبد شمس بن عبد مناف کے حلیف اور یہ بدر میں شریک ہوئے	433
☆حضرت ربیعہ بن رواء العنسی رضی اللہ عنہ	434
☆حضرت ربیعہ بن امیہ بن خلف جمحی رضی اللہ عنہ	435
☆حضرت ربیع الجرمی رضی اللہ عنہ	436
☆حضرت ربیع بن ایاس انصاری بدری رضی اللہ عنہ	436
☆حضرت ربیع انصاری رضی اللہ عنہ	437
☆حضرت ربیع بن زید ان کا نسب معلوم نہیں	438
☆حضرت ربعی بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ	438
☆حضرت ربعی بن رافع انصاری بدری رضی اللہ عنہ	439
☆حضرت ربعی بن ابی ربعی انصاری بدری رضی اللہ عنہ	439
☆حضرت رکامہ بن عبد یزید	440
☆حضرت رکب مصری رضی اللہ عنہ	441
☆حضرت رباح بن ربیع اسیدی حضرت حنظلہ الکاتب کے بھائی	442
☆حضرت موسیٰ بن علی کے دادا رباح اللخمی رضی اللہ عنہ	446
☆حضور ﷺ کے غلام حضرت رباح رضی اللہ عنہ	447
☆حضرت رباح انصاری بنی جحجبی کے غلام جنگ یمامہ کے دن شہید کیے گئے تھے	448
☆حضرت رزین بن انس السلمی رضی اللہ عنہ	448
☆حضرت رقاد بن ربیعہ العقیلی رضی اللہ عنہ	449
☆حضرت رشید بن مالک ابوعمیرہ السعدی رضی اللہ عنہ	449

☆ حضرت رباب مزنی رضی اللہ عنہ 450
☆ حضرت رسیم العبدی رضی اللہ عنہ 451
☆ حضرت رعیہ جہنی پھر تحیمی رضی اللہ عنہ 451
☆ حضرت رقیم بن ثابت ابوثار انصاری' طائف کے دن شہید کیے گئے تھے 454
☆ حضرت زحیلہ بن ثعلبہ بن خلدہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ 455
☆ حضرت روح بن زنباح الجذامی رضی اللہ عنہ 455

باب الزای

☆ جن کا نام زید ہے 456
☆ حضرت زید بن خطاب 456
☆ زید بن حارثہ 460
☆ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ حدیثیں 463
☆ رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت زید بن بولا رضی اللہ عنہ 470
☆ حضرت زید بن سہل ابوسہل ابوطلحہ انصاری عقبی بدری نقیب رضی اللہ عنہ 471
☆ حضرت ابوطلحہ کے وصال کا ذکر' آپ کے وصال میں اختلاف ہے 474
☆ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث 475
☆ وہ حدیثیں جو ابن عباس' حضرت ابوطلحہ سے روایت کرتے ہیں 478
☆ حضرت زید خالد الجہنی' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 480
☆ حضرت انس بن مالک' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 489
☆ حضرت عبداللہ بن ابوطلحہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 494
☆ حضرت عبداللہ بن عبدالقاری' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 494
☆ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 494
☆ حضرت ابوعبدالرحمٰن الزہری' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 496
☆ حضرت اسماعیل بن بشیر بن مغالہ' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 496
☆ حضرت اسحاق بن عبداللہ' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 497
☆ حضرت زید بن ثابت انصاری' ان کی کنیت ابوسعید ہے' ان کو ابوخارجہ بھی کہا جاتا ہے 497
☆ حضرت عبداللہ بن عمر' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 503
☆ حضرت ابوسعید الخدری' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 511
☆ حضرت سہل بن سعد الساعدی' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 512
☆ حضرت سہل بن ابوحثمہ' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 513
☆ حضرت انس بن مالک' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 514
☆ حضرت ابوہریرہ' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں 518

☆حضرت ابوالدرداء' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں 519
☆حضرت عبداللہ بن یزید خطمی' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں 520
☆حضرت عدی بن عمیرہ کندی' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں 522
☆حضرت سعید بن مسیب' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 523
☆مروان بن حکم' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 524
☆حضرت قاسم بن محمد' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 528
☆حضرت عروہ بن زبیر' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں 529
☆حضرت عطاء بن یسار' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 532
☆حضرت سلیمان بن یسار' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 533
☆حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد عبدالملک بن ابوبکر بن عبدالرحمٰن سے' وہ حضرت خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں 534
☆حضرت زہری' حضرت خارجہ بن زید سے' وہ حضرت زید سے روایت کرتے ہیں 537
☆حضرت ابوالزناد' حضرت خارجہ بن زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں 540
☆حضرت عمرو بن وہب' حضرت خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں 552
☆حضرت سالم ابوالنضر' حضرت خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں 553
☆حضرت قیس بن سعد بن زید بن ثابت' حضرت خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں 553
☆حضرت سلیمان بن خارجہ' حضرت خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں 554
☆حضرت سعید بن یسار' حضرت خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں 555
☆حضرت سعید بن سلیمان' حضرت خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں 555
☆ کثیر بن زید' حضرت خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں 556
☆حضرت سلیمان بن زید بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 557
☆حضرت ابان بن عثمان بن عفان' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 559
☆حضرت بسر بن سعید' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 560
☆حضرت عامر بن سعد بن ابووقاص' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں 563
☆حضرت بن افلح' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 563
☆حضرت قبیصہ بن ذؤیب الخزاعی' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 564
☆حضرت عبید بن سباق' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 565
☆حضرت عوف بن مجالد' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 571
☆حضرت محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 572
☆حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام عکرمہ' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں 573
☆حضرت ابوصالح السمان' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 573
☆حضرت شرحبیل بن سعد ابوسعد' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 574

☆ حضرت مطلب بن عبداللہ بن حنطب' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں 575
☆ حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 576
☆ حضرت محمد بن عکرمہ بن عبدالرحمٰن' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 577
☆ حضرت مثنیٰ ابوجبیر' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں 577
☆ حضرت قاسم بن حسان' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 578
☆ حضرت عباد بن شیبان ابویحییٰ المخزومی' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں 580
☆ حضرت وہب ابومحمد' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 580
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 581
☆ حضرت ثابت بن عبید' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 582
☆ حضرت ابوعبداللہ الجدلی' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 583
☆ حضرت ضمرہ بن حبیب' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 584
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن شماسہ المہری' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 586
☆ حضرت ابونضرہ المنذر بن مالک العبدی' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں 587
☆ حضرت حمید بن ہلال العدوی' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 588
☆ حضرت ثابت بن الحجاج الجزری' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 588
☆ حضرت بدر بن خالد' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 589
☆ حضرت عبداللہ بن دیلمی' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 590
☆ حضرت حجر المدری' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں 590
☆ حضرت زید بن حارث الانصاری بدری رضی اللہ عنہ 595
☆ حضرت زید بن مرس الانصاری بدری رضی اللہ عنہ 595
☆ زید بن ودیعہ الانصاری بدری رضی اللہ عنہ 596
☆ حضرت زید بن ارقم الانصاری' آپ کی کنیت ابوعامر ہے' آپ کو ابوانیسہ اور ابوسعد بھی کہا جاتا ہے 596
☆ حضرت ابن عباس' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں 597
☆ حضرت معاویہ' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 598
☆ ابوطفیل عامر بن واثلہ' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 599
☆ حضرت انس بن مالک' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 602
☆ حضرت قطبہ بن مالک' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں 602
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 604
☆ حضرت ابوضحیٰ مسلم بن صبیح' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 605
☆ حضرت زید بن وہب' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 607
☆ حضرت یحییٰ بن جعدہ' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 608

شیوخ کی فہرست

☆حضرت عبدخیر حضرمی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 609
☆حضرت عبداللہ بن خلیل' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 610
☆حضرت علی بن درّی حضرمی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 611
☆حضرت ابوسلمان المؤذن' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 613
☆حضرت طلحہ بن یزید ابوحمزہ' حضرت قرظہ انصاری کے غلام' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں 614
☆حضرت ثمامہ بن عقبہ محلمی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 617
☆حضرت یزید بن حبان تیمی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 622
☆حضرت اُم سلمہ کے غلام حضرت صبیح' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 628
☆حضرت حبیب بن یسار' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 629
☆حضرت ابومنہال' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں 631
☆حضرت علی بن ربیعہ الوالبی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 632
☆حضرت ابوسعد الازدی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 632
☆ابواسحاق السبیعی' حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 634
☆حضرت شعبی' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں 642
☆حضرت ابوعمرو شیبانی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 643
☆حضرت ابوعبداللہ شیبانی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 644
☆حضرت ثور بن ابی فاختہ' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 645
☆حضرت زید بن مطرف' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 645
☆حضرت ابولیلیٰ حضرمی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 646
☆حضرت عطیہ العوفی' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں 646
☆حضرت خلیفہ بن حصین' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 648
☆حضرت نفیع ابوداؤد' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 649
☆حضرت زید القصار' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں 651
☆حضرت حوط العبدی' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں 651
☆حضرت ابوالوقاص' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں 652
☆حضرت مرقع تمیمی' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں 652
☆حضرت محمد بن کعب القرظی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 653
☆حضرت عطاء بن ابورباح' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 654
☆حضرت عمرو بن دینار المکی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 654
☆حضرت عبداللہ بن حارث بنوفل اور ابوعثمان النہدی' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں 655
☆حضرت صالح ابوالخلیل' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 657

☆حضرت میمون ابوعبداللہ' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں 657
☆حضرت ابو ہارون العبدی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 659
☆حضرت خیثمہ ابونصر بصری' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 660
☆حضرت نصر بن انس' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 661
☆حضرت ابوبکر بن انس' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 662
☆حضرت ثابت بن مرداس' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 664
☆حضرت قاسم بن عوف شیبانی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 664
☆حضرت قاسم بن ربیعہ' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 668
☆حضرت ایاس بن ابورملہ شامی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 669
☆حضرت ثابت بن مرداس' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 669
☆حضرت ابومسلم البجلی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 670
☆حضرت عبداللہ بن زید بن ارقم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 671
☆حضرت انیسہ بنت زید بن ارقم اپنے والد سے روایت کرتی ہیں 672
☆حضرت اُم معبد' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں 674
☆ایک آدمی جس کا نام معلوم نہیں' وہ حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں 674
☆حضرت زید بن صامت ابوعیاش الزرقی رضی اللہ عنہ 675
☆حضرت زید بن خارجہ انصاری بنی حارث بن خزرج بدری سے ہیں 683
☆حضرت زید بن ابواوفیٰ اسلمی رضی اللہ عنہ' آپ بصرہ میں آئے تھے 687
☆حضرت زید بن سعنہ رضی اللہ عنہ' جو غزوۂ تبوک میں شہید ہوئے 690
☆حضرت زید بن جاریہ انصاری رضی اللہ عنہ آپ کی احادیث میں سے چند 695
☆حضرت زید بن اسحاق انصاری رضی اللہ عنہ' آپ بصرہ آئے تھے 696
☆حضرت زید بن اسلم بن ثعلبہ بن عدی بن عجلان انصاری بدری رضی اللہ عنہ 697
☆بنی اسد بن عبدالرحمٰن سے زید بن ربیعہ القرشی رضی اللہ عنہ 698
☆حضرت زید بن رقیش رضی اللہ عنہ' بنی امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف کے حلیف' جنگ یمامہ میں شہید کیے گئے 698
☆حضرت زید بن سراقہ بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ' آپ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے ساتھ جسر کے دن ۱۵ ہجری کو شہید کیے گئے تھے 698
☆حضرت زید بن مزین انصاری بدری رضی اللہ عنہ 699
☆حضرت زید بن ودیعہ بن عمرو انصاری بدری رضی اللہ عنہ 699
☆حضرت زید بن اسید بن جاریہ زہری رضی اللہ عنہ' جنگ یمامہ میں شہید کیے گئے تھے 700
☆حضرت زید بن لبید انصاری عقبی رضی اللہ عنہ 700
☆حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ 700

شیوخ کی فہرست

☆ سائب بن یزید' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں 701
☆ حضرت سائب بن خلاد انصاری' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں 702
☆ انصار کے غلام ابوعمرہ' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں 704
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوعمرہ' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں 708
☆ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں 710
☆ حضرت سعید بن میتب' حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت کرتے ہیں 725
☆ حضرت عروہ بن زبیر' حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت کرتے ہیں 727
☆ حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن' حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 727
☆ حضرت بسر بن سعید' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں 728
☆ حضرت عطاء بن یسار' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں 735
☆ حضرت عبداللہ بن قیس بن مخرمہ' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں 736
☆ حضرت ابوصالح السمان' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں 737
☆ حضرت منبعث کے غلام یزید رضی اللہ عنہ' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں 737
☆ حضرت توامہ کے غلام صالح بن نبہان' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں 744
☆ حضرت ابوحرب بن زید بن خالد الجہنی' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 745
☆ حضرت خالد بن زید بن خالد جہنی' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 746
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن زید بن خالد الجہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 746
☆ حضرت ایوب بن خالد انصاری' حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 747
☆ حضرت عطاء بن ابی رباح' حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 747
☆ حضرت ابوسالم الجیشانی' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں 752
☆ حضرت زید بن کعب اسلمی پھر بہزی رضی اللہ عنہ 752
☆ زید بن دثنہ انصاری رضی اللہ عنہ جو بنی بیاضہ سے تھے 753
☆ حضرت زید بن عبد ربہ انصاری' ابوعبداللہ جن کی سخاوت میں نے دیکھی' جن کا نام زیاد ہے 758
☆ زیاد بن حارث صدائی' آپ مصر میں آئے 758
☆ حضرت زیاد بن لبید انصاری بدری عقبی رضی اللہ عنہ' آپ کوفہ آئے تھے' آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے 762
☆ حضرت زیاد ابوالاغر النہشلی رضی اللہ عنہ' بصرہ آئے تھے 765
☆ حضرت زیاد بن عمرو الجہنی انصار کے حلیف اور بنی ساعدہ بدری کے 765
☆ حضرت زیاد بن فرد رضی اللہ عنہ 766
☆ حضرت زیاد بن جمہور لخمی رضی اللہ عنہ' آپ شام آئے تھے 766
☆ حضرت زبیب بن ثعلبہ عنبری رضی اللہ عنہ' آپ بصرہ آئے تھے 767
☆ حضرت زنباع ابوروح جذامی رضی اللہ عنہ' ملک شام آئے تھے 770

☆ جس کا نام زہیر ہے 771
☆ حضرت زہیر بن صرد الجشمی رضی اللہ عنہ' آپ ملک شام آئے تھے 771
☆ حضرت زہیر بن عمرو الہلالی رضی اللہ عنہ' آپ بصرہ آئے تھے 776
☆ حضرت زید بن عثمان ثقفی رضی اللہ عنہ 777
☆ حضرت زہیر بن علقمہ الثقفی البجلی رضی اللہ عنہ' آپ کوفہ آئے تھے 777
☆ حضرت زہیر بن ابو علقمہ ضبعی رضی اللہ عنہ' آپ بصرہ آئے تھے 778
☆ حضرت زہیر بن امیہ الہاشمی رضی اللہ عنہ 778
☆ جس کا نام زاہر ہے 779
☆ حضرت زاہر بن حرام الاشجعی رضی اللہ عنہ' آپ کوفہ آئے تھے 779
☆ حضرت زاہر بن الاسود ابو مجزاہ اسلمی رضی اللہ عنہ' آپ کوفہ آئے تھے 780
☆ حضرت زراع العبدی رضی اللہ عنہ' آپ بصرہ آئے تھے 781

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بَابُ مَنِ اسْمُهُ خَالِدٌ

خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْمَخْزُومِيُّ يُكْنَى اَبَا سُلَيْمَانَ وَهُوَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ مَخْزُومِ بْنِ يَقْظَةَ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ وَاُمُّهُ لُبَابَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ بْنِ حَزْنِ بْنِ بُجَيْرِ بْنِ رُوَيْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هِلَالِ بْنِ عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ وَسَمَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفًا مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ

یہ باب ہے جس کا نام خالد ہے

آپ کی کنیت ابوسلیمان ہے' جبکہ آپ کا نسب خالد بن ولید بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم بن یقظہ بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک ہے' آپ کی والدہ لبابہ بنت حارث بن حزن بن بجیر بن رویبہ بن عبداللہ بن ہلال بن عامر بن صعصعہ ہیں' رسول اللہ ﷺ نے ان کا نام اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار رکھا۔

3708 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا وَحْشِيُّ بْنُ حَرْبِ بْنِ وَحْشِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَجَّهَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فِي قِتَالِ اَهْلِ الرِّدَّةِ، فَكُلِّمَ فِي ذٰلِكَ فَاَبَى اَنْ يَرُدَّهُ وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَذَكَرَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ: نِعْمَ عَبْدُ اللّٰهِ وَاَخُو الْعَشِيرَةِ وَسَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ

حضرت وحشی بن حرب بن وحشی اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مرتدین کے قتل کے لیے بھیجا' آپ کے متعلق گفتگو کی گئی' حضرت ابوبکر نے اُنہیں واپس بلوانے سے انکار کر دیا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے خالد بن ولید کا ذکر کیا' وہ کتنا بہترین اللہ کا بندہ' خاندان کا بھائی ہے اور اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے۔

3709 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

3708- أخرجه للحاكم فى مستدركه جلد 3 صفحه 337' رقم الحديث: 5294 عن وحشى بن حرب بن وحشى عن أبيه عن جده عن أبى بكر به .

3709- أخرجه الحاكم فى مستدركه جلد 3 صفحه 337' رقم الحديث: 5295 محمد بن عبد الله بن أبى يعقوب عن الحسن بن سعد عن عبد الله بن جعفر به .

حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَعْقُوبَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَعَى اَهْلَ مُؤْتَةَ قَالَ: ثُمَّ اَخَذَ الرَّايَةَ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَفَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہ حضور ﷺ نے جب اہل موتہ کی موت کی خبر دی تو آپ نے فرمایا: اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار خالد بن ولید نے جھنڈا پکڑا اور اللہ عزوجل نے ان کے ہاتھ پر فتح عطا فرمائی ہے۔

3710 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَعَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْلَ مُؤْتَةَ عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ قَالَ: فَاَخَذَ اللِّوَاءَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَهُوَ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اہل موتہ کی شہادت کی خبر منبر پر دی' پھر آپ نے فرمایا: خالد بن ولید نے جھنڈا پکڑا ہے' وہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے۔

3711 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ ثَعْلَبٍ، حَدَّثَنِي اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ ثَعْلَبٍ، ثنا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تُؤْذُوا خَالِدًا فَاِنَّهُ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، صَبَّهُ اللّٰهُ عَلَى الْكُفَّارِ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خالد کو تکلیف نہ دو کیونکہ وہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے' اللہ عزوجل نے اس کو کافروں پر مسلط کیا ہے۔

3712 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت

3710- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه338' رقم الحديث: **5296** عن معمر عن أيوب عن أنس به .

3711- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه338' رقم الحديث: **5297** عن اسماعيل بن أبي خالد عن الشعبي عن عبد الله بن أبي أوفى به .

3712- أورد نحوه ابن أبي شيبه في مصنفه جلد 7صفحه414' رقم الحديث: **36969** عن اسماعيل عن قيس عن خالد

الْاَزْدِیُّ، ثنا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِی حَازِمٍ، قَالَ: قَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِیدِ بِالْحِیرَةِ: اِنَّهُ انْدَقَّ بِیَدِهِ یَوْمَ مُؤْتَةَ تِسْعَةُ اَسْیَافٍ قَالَ: فَصَبَرَتْ بِیَدَیَّ صَفِیحَةٌ لِی یَمَانِیَةٌ

خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے حیرہ میں فرمایا: مؤتہ کے دن آپ کے ہاتھ میں نوتلواریں ٹوٹیں‘ فرمایا: میرے ہاتھوں میں ٹھہری تو میری وہ تلوار تھی جو یمن کی بنی ہوئی تھی۔

3713 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو السُّكَیْنِ زَكَرِیَّا بْنُ یَحْیَی، ثنا عَمُّ اَبِی زَحْرُ بْنُ حِصْنٍ، عَنْ جَدِّهِ حُمَیْدِ بْنِ مَنْهَبٍ، قَالَ: قَالَ خُرَیْمُ بْنُ اَوْسٍ: لَمْ یَكُنْ اَحَدٌ اَعْدَی لِلْعَرَبِ مِنْ هُرْمُزَ، فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنْ مُسَیْلِمَةَ وَاَصْحَابِهِ، اَقْبَلْنَا اِلَی نَاحِیَةِ الْبَصْرَةِ، فَلَقِینَا هُرْمُزُ بِكَاظِمَةٍ فِی جَمْعٍ عَظِیمٍ، فَبَرَزَ لَهُ خَالِدٌ وَدَعَا اِلَی الْبِرَازِ، فَبَرَزَ لَهُ هُرْمُزُ، فَقَتَلَهُ خَالِدٌ، وَكَتَبَ بِذَلِكَ اِلَی اَبِی بَكْرٍ الصِّدِّیقِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَنَفَّلَهُ سَلَبَهُ، قَلَنْسُوَةَ هُرْمُزَ مِائَةَ اَلْفِ دِرْهَمٍ، وَكَانَتِ الْفُرْسُ اِذَا شَرُفَ فِیهَا رَجُلٌ جَعَلُوا قَلَنْسُوَةً بِمِئَةِ اَلْفِ دِرْهَمٍ

حضرت حمید بن منہب فرماتے ہیں کہ حضرت خریم بن اوس نے فرمایا: عرب کے لوگوں میں ھرمز سے بہادر کوئی نہیں تھا‘ جب ہم نے مسیلمہ اور اس کے ساتھیوں سے فراغت پائی‘ ہم بصرہ کی ایک بستی میں آئے‘ تو ھرمز ہم کو ایک بڑی جماعت میں غصہ کے ساتھ ملا‘ حضرت خالد نے اس کو للکارا اور لڑائی کے لیے دعوت دی‘ ھرمز نے مبارزت کی‘ حضرت خالد نے اس کو قتل کیا اور حضرت ابوبکر کی طرف خط لکھا‘ تو حضرت ابوبکر نے ھرمز کا سامان حضرت خالد کو دے دیا‘ ھرمز کی ٹوپی ایک ہزار درہم کی تھی اور ایرانیوں میں رواج تھا کہ جب ان میں کوئی آدمی بڑا ہوتا تو وہ اس کی ٹوپی ایک ہزار درہم کی بنواتے۔

3714 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا سَعِیدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَیْمٌ، ثنا عَبْدُ الْحَمِیدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِیدِ فَقَدَ قَلَنْسُوَةً لَهُ یَوْمَ الْیَرْمُوكِ، فَقَالَ: اطْلُبُوهَا فَلَمْ یَجِدُوهَا،

حضرت حمید بن جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے یرموک کے دن ٹوپی نہ پائی‘ آپ نے فرمایا: ٹوپی تلاش کرو! (لوگوں نے تلاش کی) لیکن انہیں نہ ملی‘ آپ نے

بن الولید به .

3714- أخرجه الحاکم فی مستدرکہ جلد 3صفحہ338‘ رقم الحدیث: 5299 عن عبد الحمید بن جعفر عن أبیه عن خالد به .

فَقَالَ: اطْلُبُوهَا، فَوَجَدُوهَا فَإِذَا هِي قَلَنْسُوَةٌ خَلَقَةٌ، فَقَالَ خَالِدٌ: اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَقَ رَأْسَهُ، فَابْتَدَرَ النَّاسُ جَوَانِبَ شَعْرِهِ، فَسَبَقْتُهُمْ إِلَى نَاصِيَتِهِ فَجَعَلْتُهَا فِي هَذِهِ الْقَلَنْسُوَةِ، فَلَمْ أَشْهَدْ قِتَالًا وَهِيَ مَعِي إِلَّا رُزِقْتُ النَّصْرَ

(پھر) فرمایا: تلاش کرو! (لوگوں نے تلاش کی) تو وہ مل گئی، وہ ٹوپی بظاہر پرانی تھی (لیکن حقیقت میں ساری دنیا کی بھلائی و کامیابی اس میں تھی)۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ نے عمرہ ادا فرمایا، آپ نے سرانور کے بال کٹوائے، صحابہ کرام بالوں کو حاصل کرنے کے لیے دوڑے بالوں کے گرد میں نے آگے بڑھ کر پیشانی کا بال مبارک پکڑا، اس کو اس ٹوپی میں رکھا ہے، میں جب بھی جنگ میں شریک ہوا تو وہ میرے پاس رہی، اس کے ذریعہ مجھے فتح حاصل ہوتی ہے۔

باب من اسمه خالد

3715 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُخَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ، يَقُولُ: لَطَمَ ابْنُ عَمِّ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ رَجُلًا مِنَّا، فَخَاصَمَهُ عَمَّهُ إِلَى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَمْ يَجْعَلْ لِوُجُوهِكُمْ فَضْلًا عَلَى وُجُوهِنَا إِلَّا مَا فَضَّلَ اللَّهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ خَالِدٌ: اقْتَصَّ فَقَالَ الرَّجُلُ لِابْنِ أَخِيهِ: الْطِمْ، فَلَمَّا رَفَعَ يَدَهُ، قَالَ: دَعْهَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں: حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے چچازاد نے ہم میں سے کسی آدمی کو طمانچہ مارا، ان کے چچا حضرت خالد بن ولید کے پاس جھگڑا لے کر آئے، کہا: اے قریش کے گروہ! اللہ عزوجل نے تمہارے چہروں کو ہمارے چہروں پر فضیلت نہیں دی سوائے اس کے جو اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ کو دی ہے۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قصاص لو! آدمی نے اپنے بھتیجے سے کہا: اس کو طمانچہ مارو! جب اس نے اپنا ہاتھ اُٹھایا تو آپ نے کہا: اللہ کی رضا کے لیے چھوڑ دو۔

3716 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ ح، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بِشْرٍ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: كَتَبَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ إِلَى أَهْلِ فَارِسَ يَدْعُوهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ:

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے فارس والوں کو خط لکھا، ان کو اسلام کی دعوت دی کہ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم کرنے والا ہے! یہ خط خالد بن ولید کی طرف سے رستم، مہران اور فارس کے گروہ کی طرف، سلام ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ إِلَى رُسْتُمَ، وَمِهْرَانَ، وَمَلَإِ فَارِسَ سَلَامٌ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى، أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّا نَدْعُوكُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، فَإِنْ أَبَيْتُمْ فَأَعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَأَنْتُمْ صَاغِرُونَ، فَإِنَّ مَعِي قَوْمًا يُحِبُّونَ الْقَتْلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَمَا يُحِبُّ فَارِسُ الْخَمْرَ، وَالسَّلَامُ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى

اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی' اس کے بعد ہم تمہیں اسلام کی دعوت دیتے ہیں' اگر تم انکار کرو گے تو تم جزیہ اپنے ہاتھ سے ذلیل ہو کر دو گے' میرے ساتھ ایسی قوم ہے جو اللہ کی راہ میں لڑنے کو پسند کرتی ہے جس طرح فارس کے لوگ شراب کو پسند کرتے ہیں اور سلامتی ہوان پر جو ہدایت کی پیروی کریں۔

3717 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا بُكَيْرُ بْنُ عَامِرٍ الْبَجَلِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ يَقُولُ: أَمَّ النَّاسَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مُتَوَشِّحًا بِثَوْبٍ

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ لوگوں کو امامت کرواتے تھے ایک چادر لپیٹ کر۔

3718 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ لَمَّا أَتَى الْحِيرَةَ، قَالَ: ائْتُونِي بِالسُّمِّ، فَأُتِيَ بِهِ فَجَعَلَهُ فِي كَفِّهِ، ثُمَّ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ فَاقْتَحَمَهُ فَلَمْ يَضُرَّهُ

حضرت ابوبردہ فرماتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ جب حیرہ آئے تو فرمایا: میرے پاس زہر لاؤ! آپ کے پاس زہر لایا گیا تو آپ نے وہ اپنی ہتھیلی پر رکھا' پھر آپ نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھی اور اس کو نگل گئے' اس نے آپ کو کوئی نقصان نہیں دیا۔

3719 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: رَأَيْتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ أُتِيَ بِسُمٍّ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟، قَالُوا: سُمٌّ، فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ وَازْدَرَدَهُ

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ کے پاس زہر لایا گیا' آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: یہ زہر ہے! آپ نے بسم اللہ پڑھی اور اس کو نگل گئے۔

3720 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ،

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ حضرت

3720- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه223 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال الصحيح .

ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، اَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ كَلَامٌ فَذَكَرَ خَالِدٌ، عَنْ سَعْدٍ: فَقَالَ: مَهْ فَإِنَّ مَا بَيْنَنَا لَمْ يَبْلُغْ دِينَنَا

خالد بن ولید اور حضرت سعد بن ابووقاص کے درمیان کوئی گفتگو ہوئی' حضرت خالد نے حضرت سعد سے ذکر کیا' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: چھوڑیں! کیونکہ جو ہمارے درمیان ہے' ہمارے دین تک نہیں پہنچے گا۔

3721 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيبٍ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، اَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ مَرَّ عَلَى اللَّاتِ فَقَالَ: كُفْرَانَكَ لَا سُبْحَانَكَ اِنِّي رَاَيْتُ اللّٰهَ قَدْ اَهَانَكَ

حضرت عبداللہ بن حبیب ابوعبدالرحمٰن سلمی فرماتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید لات (بت) کے پاس سے گزرے' تو فرمایا: تیرے لیے جھٹلایا جاتا ہے' تیرے لیے پاکی نہیں ہے' میں نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے تیری اہانت کی۔

3722 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، وَحِبَّانُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، قَالَ: لَمَّا حَضَرَتْ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ الْوَفَاةُ، قَالَ: لَقَدْ طَلَبْتُ الْقَتْلَ فَلَمْ يُقَدَّرْ لِي اِلَّا اَنْ اَمُوتَ عَلَى فِرَاشِي، وَمَا مِنْ عَمَلٍ اَرْجَى مِنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَا مُتَتَرِّسٌ بِهَا، ثُمَّ قَالَ: اِذَا اَنَا مُتُّ فَانْظُرُوا سِلَاحِي، وَفَرَسِي فَاجْعَلُوهُ عِدَّةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ جب حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے وصال کا وقت قریب آیا' آپ نے فرمایا: میں نے شہادت تلاش کی لیکن میرے مقدر میں نہیں تھی' میں اپنے بستر پر مر رہا ہوں' مجھے لا الہ الا اللہ کے علاوہ کسی عمل کی اُمید نہیں ہے۔ میں اس کلمہ طیبہ کو ڈھال بنانے والا ہوں' پھر آپ نے فرمایا: جب میں مر جاؤں تو میرا اسلحہ اور میرا گھوڑا اللہ کی راہ میں بطور سامانِ حرب استعمال کرنا۔

3721- ذكره ابن أبي شيبة في مصنفه جلد 7صفحه408' رقم الحديث: 36939 عن أبي اسحاق عن عبد الله بن حبيب عن خالد بن الوليد به .

3722- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه350 وقال: رواه الطبراني واسناده حسن .

3723 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: دَخَلُوا عَلَى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ يَعُودُونَهُ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: إِنَّهُ لَفِي السُّوقِ، قَالَ: نَعَمْ وَاللّٰهِ يَسْتَعِينُ عَلَى ذَلِكَ

حضرت یونس بن ابواسحاق فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے پاس آپ کی عیادت کرنے کے لیے آئے۔ بعض نے کہا: آپ بازارِ جنت میں ہوں گے' آپ نے فرمایا: جی ہاں! اللہ کی قسم! وہ میری اس پر مدد فرمائے گا۔

3724 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: مَاتَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بِحِمْصٍ سَنَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا وصال حمص میں 21 ہجری میں ہوا۔

ابْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت ابن عباس' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3725 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِضَبَّيْنِ مَشْوِيَّيْنِ وَعِنْدَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَأَهْوَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَأْكُلَ فَقِيلَ: إِنَّهُ ضَبٌّ فَأَمْسَكَ بِيَدِهِ، فَقَالَ لَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ: أَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس بھونی ہوئی دو گوہ لائی گئیں' آپ کے پاس حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بھی تھے' حضور ﷺ کھانے کا ارادہ کرنے لگے تو آپ سے عرض کی گئی: یہ گوہ ہے! آپ نے اپنا دستِ مبارک روک لیا۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! لیکن میں اسے اپنی قوم میں نہیں پاتا' لہٰذا میں اس سے

3723- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه350 وقال: رواه الطبراني واسناده منقطع ورجاله ثقات .

3725- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد3صفحه1543' رقم الحديث: 1945 عن الزهري عن سهل بن حنيف عن ابن عباس به .

قَالَ: لَا، وَلَكِنَّهُ لَا يَكُونُ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ، قَالَ: فَأَكَلَ خَالِدٌ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ

عافیت چاہتا ہوں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت خالد نے کھایا اس حالت میں کہ رسول اللہ ﷺ ان کی طرف دیکھ رہے تھے۔

ابن عباس عن خالد بن الولید

3726 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمِ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ، فَأُتِيَ بِضَبٍّ مَحْنُوذٍ فَأَهْوَى إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ فَقَالَ بَعْضُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ: أَخْبِرُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا يُرِيدُ يَأْكُلُ مِنْهُ، فَقَالُوا: هُوَ ضَبٌّ فَرَفَعَ يَدَهُ، فَقُلْتُ: أَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ، قَالَ خَالِدٌ: فَاجْتَرَرْتُهُ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے ساتھ حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہوئے' آپ کے پاس بھونی ہوئی گوہ لائی گئی' حضور ﷺ نے اس کی طرف اپنا دست مبارک بڑھایا تو جو ازواج پاک حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھیں' اُنہوں نے فرمایا کہ حضور ﷺ کو بتاؤ کہ وہ کیا کھانے کا ارادہ فرما رہے ہیں' اُنہوں نے عرض کی: یہ گوہ ہے! آپ نے اپنا دست مبارک اُٹھایا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! لیکن میں اسے اپنے وطن میں نہیں پا رہا ہوں' میں اس سے عافیت چاہتا ہوں۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے اسے کھینچا اور اس کو کھایا' درانحالیکہ حضور ﷺ دیکھ رہے تھے۔

3727 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ الْأَنْصَارِيُّ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ الَّذِي يُقَالُ لَهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ جنہیں اللہ کی تلوار کہا جاتا ہے' اُنہوں نے بتایا کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر داخل ہوئے' حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا ان کی اور میری خالہ تھیں' آپ نے

3726- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد5صفحة2062' رقم الحديث: 5085 عن سهل بن حنيف عن ابن عباس عن خالد بن الوليد به .

سَيْفُ اللّٰهِ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَهِيَ خَالَتُهُ وَخَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ - فَوَجَدَ عِنْدَهَا ضَبًّا مَحْنُوذًا قَدِمَتْ بِهِ اُخْتُهَا حُفَيْدَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ مِنْ نَجْدٍ، فَقَدَّمَتِ الضَّبَّ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ قَلَّمَا يُقَدِّمُ يَدَهُ لِطَعَامٍ حَتَّى يُحَدَّثُ بِهِ وَيُسَمَّى لَهُ، فَاَهْوَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ اِلَى الضَّبِّ، فَقَالَتِ امْرَاَةٌ مِنَ النِّسْوَةِ الْحُضُورِ: اَخْبِرْنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدَّمْتُنَّ اِلَيْهِ، قُلْنَ: هُوَ الضَّبُّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، فَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ: اَتُحَرِّمُ الضَّبَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟، قَالَ: لَا، وَلَكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِاَرْضِ قَوْمِي فَاَجِدُنِي اَعَافُهُ، قَالَ خَالِدٌ: فَاجْتَرَرْتُهُ فَاَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ فَلَمْ يَنْهَنِي

وہاں بھونی ہوئی گوہ پائی' جو حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی بہن حفیدہ بنت حارث نے نجد سے بھیجی تھی' انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے گوہ رکھی' حضور ﷺ جب بھی اپنا دست مبارک کھانے کے لیے بڑھاتے تو آپ گفتگو کرتے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے' حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک گوہ کی طرف کیا' وہاں موجود عورتوں نے عرض کی: یارسول اللہ! جو آپ کو اُنہوں نے پیش کیا ہے' یہ گوہ ہے۔ تو حضور ﷺ نے اپنا دستِ مبارک اُٹھایا۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ گوہ کو حرام فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! لیکن میں اپنے ملک میں اسے نہیں پاتا ہوں' میں اس سے بچتا ہوں۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اسے کھینچا اور اس کو کھایا' رسول اللہ ﷺ دیکھ رہے تھے اور آپ نے مجھے منع نہیں کیا۔

3728 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اُتِيَ بِضَبٍّ مَشْوِيٍّ فَاَهْوَى اِلَيْهِ بِيَدِهِ لِيَاْكُلَ مِنْهُ فَقَالَ لَهُ بَعْضُ مَنْ حَضَرَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ فَرَفَعَ يَدَهُ، فَقَالَ لَهُ خَالِدٌ: اَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا،

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس بھونی ہوئی گوہ لائی گئی' آپ نے اسے کھانے کے لیے دست مبارک آگے بڑھایا تو وہاں موجود بعض حضرات نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ گوہ کا گوشت ہے' تو آپ نے دست مبارک اُٹھایا۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! لیکن میں اپنے ملک میں اس کو نہیں پاتا ہوں' میں اپنے آپ کو پاتا ہوں کہ اپنی

وَلٰكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ فِي اَرْضِ قَوْمِي فَاَجِدُنِي اَعَافُهُ

فطرت کے نہ چاہنے کی وجہ سے اس کو چھوڑ دوں۔

3729 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، قَالَ: اَهْدَتْ اُمُّ حُفَيْدٍ لِمَيْمُونَةَ لَحْمَ ضَبٍّ، فَدَخَلَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُدِّمَ اِلَيْهِ، وَكَانَ لَا يَاْكُلُ طَعَامًا حَتَّى يَعْلَمَ مَا هُوَ؟ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ: اَخْبِرُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَا؟، فَقَالُوا: اِنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ اَهْدَتْهُ اُمُّ حُفَيْدٍ لِمَيْمُونَةَ، قَالَ: وَهَمَّ اَنْ يَاْكُلَ مِنْهُ، فَكَفَّ، اَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟، قَالَ: لَا، وَلٰكِنِّي اَجِدُنِي اَعَافُهُ وَلَيْسَ مِنْ طَعَامِ قَوْمِي ، قَالَ خَالِدٌ: فَاَكَلْتُهُ وَهُوَ جَالِسٌ فَلَمْ يَعِبْ ذٰلِكَ عَلَيَّ

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُم حفید نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کو گوہ کا گوشت تحفتاً بھیجا' حضور ﷺ ان کے پاس تشریف لائے تو وہ گوشت آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا' آپ ﷺ کوئی کھانا تب تک تناول نہ فرماتے جب تک کہ اس کے بارے میں جان نہ لیتے کہ وہ کیا ہے؟ تو ایک عورت نے کہا کہ حضور ﷺ کو بتاؤ کہ یہ کیا ہے؟ تو لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ گوہ کا گوشت ہے' اُم حفید نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ کو تحفتاً بھیجا ہے۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ اس سے کھانے کا ارادہ فرمائے ہوئے تھے' پس آپ رُکے تو پوچھا گیا کہ یارسول اللہ! کیا یہ حرام ہے؟ تو آپ نے فرمایا کہ نہیں! لیکن میں اس کو فطری ناپسندیدگی کی وجہ سے چھوڑتا ہوں کہ یہ میری قوم کے کھانوں میں سے نہیں ہے۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اسے کھایا' درانحالیکہ آپ تشریف فرما تھے' پس آپ نے مجھ پر کوئی اعتراض نہ فرمایا۔

3730 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَزِيزٍ الْاَيْلِيُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي اَبُو اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، اَنَّ عَبْدَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ وہ رسول پاک ﷺ کی معیت میں زوجۂ رسول حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خالہ تھیں' تو آپ

اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- وَهِيَ خَالَتُهُ وَخَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ- فَوَجَدَ عِنْدَهَا ضَبًّا مَحْنُوذًا قَدِمَتْ بِهِ اُخْتُهَا حُفَيْدَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ مِنْ نَجْدٍ، فَقَدَّمَتِ الضَّبَّ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ قَلَّمَا يُقَدِّمُ يَدَهُ لِطَعَامٍ حَتّٰى يُحَدَّثَ بِهِ وَيُسَمّٰى لَهُ، فَاَهْوٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ اِلَى الضَّبِّ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ مِنَ النِّسْوَةِ الْحُضُورِ: اَخْبِرْنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدَّمْتُنَّ لَهُ، قُلْنَ: هُوَ الضَّبُّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، قَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ: اَحَرَامٌ الضَّبُّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِاَرْضِ قَوْمِي فَاَجِدُنِي اَعَافُهُ، قَالَ خَالِدٌ: فَاجْتَرَرْتُهُ فَاَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَنْظُرُ وَلَمْ يَنْهَنِي۔

نے ان کے پاس بھونی ہوئی گوہ پائی جو ان کی بہن حفیدہ بنت حارث نے ان کے لیے نجد سے بھیجی تھی تو اُنہوں نے یہ گوہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کی' آپ ﷺ جب بھی کھانے کے لیے ہاتھ بڑھاتے تو اس کے بارے میں پوچھتے اور بسم اللہ پڑھتے تو رسول اللہ ﷺ نے گوہ کی طرف ہاتھ بڑھایا تو وہاں موجود عورتوں میں سے ایک عورت نے کہا کہ تم نے جو رسول اللہ ﷺ کے لیے پیش کیا ہے اس کے بارے میں بتاؤ۔ تو اُنہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ گوہ ہے! تو حضور ﷺ نے اپنا ہاتھ کھانے سے اُٹھا لیا۔ تو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا گوہ حرام ہے؟ تو آپ نے فرمایا: نہیں! لیکن میں اسے اپنی قوم کی زمین میں نہیں پاتا' پس میں اس سے عافیت چاہتا ہوں۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اسے کھینچا اور کھایا درانحالیکہ رسول اللہ ﷺ دیکھ رہے تھے اور آپ نے منع نہیں فرمایا۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ - وَهِيَ خَالَتُهُ- اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' فرماتے ہیں کہ انہیں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ وہ حضور ﷺ کی معیت میں حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' وہ ان کی خالہ ہیں۔ اُنہوں نے گوہ کا گوشت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا اور پھر اس کی مثل حدیث بیان کی۔

وَسَلَّمَ لَحْمُ ضَبٍّ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

3731 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَحْمَدَ بْنِ خَازِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى مَيْمُونَةَ، فَقَدَّمَتْ اِلَيْهِ ضَبًّا مَطْبُوخًا بِتَمْرٍ، فَقَالَتْ مَيْمُونَةُ: اَخْبِرُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يَاْكُلَ، فَلَمَّا اُخْبِرَ بِهِ اَمْسَكَ يَدَهُ عَنْهُ، فَقَالُوا: اَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنْ اَعَافُهُ فَاجْتَرَّهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَاَكَلَهُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ اِلَيْهِ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے تو اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں خشک کھجور کے ساتھ پکی ہوئی گوہ پیش کی؛ پس حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کو کھانے سے پہلے (کھانے کے بارے میں) بتاؤ (کہ کھانے میں کیا ہے) جب آپ کو بتایا گیا تو آپ نے اپنے ہاتھ کھانے سے روک لیے تو صحابہ کرام نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا وہ حرام ہے؟ تو آپ نے فرمایا: نہیں! لیکن میں اس سے عافیت چاہتا ہوں۔ پس حضرت خالد بن ولید نے اسے کھینچا اور کھایا درانحالیکہ رسول اللہ ﷺ انہیں دیکھ رہے تھے۔

3732 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت خالد بن ولید سے اور وہ نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

خَالِدُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت خالد بن حکیم بن حزام' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3733 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا

ابونجیح' حضرت خالد بن حکیم بن حزام روایت

الْحُمَيْدِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، حَدَّثَنِي أَبُو نَجِيحٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: تَنَاوَلَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ بِشَيْءٍ، فَكَلَّمَهُ فِيهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقِيلَ لَهُ: أَغْضَبَ الْأَمِيرَ؟ فَقَالَ: إِنِّي لَمْ أُرِدْ أَنْ أُغْضِبَهُ، وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، أَشَدُّهُمْ لِلنَّاسِ عَذَابًا فِي الدُّنْيَا

کرتے ہیں' فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو کسی شی کے بدلے پکڑا تو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے اس شخص کے بارے میں حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ سے بات کی تو اُن سے کہا گیا: کیا آپ سپہ سالار کو غصہ دکھانا چاہتے ہیں؟ تو اُنہوں نے فرمایا کہ میں انہیں غصہ کرنے کا ارادہ تو نہیں رکھتا لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے سخت تر عذاب والا وہ ہوگا جو دنیا میں لوگوں کو زیادہ تکلیف دے گا۔

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی روایت

3734 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، ثنا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ، وَأَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہر اُمت کا امین ہوتا ہے اور اس اُمت کے امین ابوعبیدہ بن جراح ہیں۔

3734- أورده الطبرانی فی الأوسط جلد 6 صفحه 68' رقم الحديث: 5815 عن أبی الزبير عن جابر عن خالد بن الوليد به .

الْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِى كَرِبَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت مقدام بن معدی کرب' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3735 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا بَقِيَّةُ، حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِى كَرِبَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ أَكْلُ لُحُومِ الْخَيْلِ، وَالْبِغَالِ، وَالْحَمِيرِ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: خچر اور گھوڑا اور گدھے کا گوشت کھانا جائز نہیں ہے۔

3736 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِى كَرِبَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَتِ الْيَهُودُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَكَوْا إِلَيْهِ أَنَّ النَّاسَ أَسْرَعُوا فِي حَظَائِرِهِمْ، فَبَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَادَيْتُ فِي النَّاسِ إِنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ، وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مل کر جہاد کیا' یہودی حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ سے شکایت کی کہ لوگ ان کے باڑے کی طرف تیزی سے جا رہے ہیں' مجھے رسول اللہ ﷺ نے بھیجا کہ میں لوگوں میں اعلان کروں کہ نماز کا وقت ہو گیا ہے اور جنت میں صرف مسلمان ہی داخل ہو گا' جب لوگ جمع ہو گئے تو حضور ﷺ کھڑے ہوئے' آپ نے فرمایا: یہودیوں کو کیا ہوا کہ وہ شکایت کر رہے ہیں کہ تم ان کے باڑے کی طرف جانے میں جلدی کی ہے؟ خبردار! کبھی بغیر حق

3735- أورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد3صفحه352' رقم الحديث: 3790 عن يزيد بن صالح بن يحيى بن المقدام بن معدى كرب عن أبيه عن جده عن خالد بن الوليد به .

3736- ذكر نحوه أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد2صفحه29' رقم الحديث: 703 عن صالح بن يحيى بن المقدام بن معديكرب عن جده عن خالد بن الوليد به .

مُسْلِمٌ، فَلَمَّا اجْتَمَعَ النَّاسُ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا بَالُ الْيَهُودِ شَكَوْا أَنَّكُمْ أَسْرَعْتُمْ فِي حَظَائِرِهِمْ؟ أَلَا لَا يَحِلُّ أَمْوَالُ الْمُعَاهَدِينَ بِغَيْرِ حَقِّهَا، وَحَرَامٌ عَلَيْكُمْ حُمُرُ الْأَهْلِيَّةِ، وَخَيْلُهَا، وَكُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبُعِ، وَكُلُّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ

کے کسی معاہدے والے کا مال لینا جائز نہیں' تم پر پالتو گدھے کا گوشت حرام ہے اور پالتو گھوڑے' ہر پھاڑنے والے درندے کا گوشت اور پنجے سے شکار کرنے والے سے پرندوں کا گوشت۔

3737 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ غَزْوَانَ يُحَدِّثُ، عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، أَلَا لَا يَقُولُ رَجُلٌ مُتَّكِءٌ عَلَى أَرِيكَتِهِ مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ مِنْ حَلَالٍ أَحْلَلْنَاهُ، وَمَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ، أَلَا وَإِنِّي أُحَرِّمُ عَلَيْكُمْ أَمْوَالَ الْمُعَاهَدِينَ - الْحَدِيثَ-

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: خبردار! ایک آدمی ہوگا وہ اپنے تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے ہوگا' وہ کہے گا: ہم اس کو حلال جانتے ہیں جو قرآن میں حلال ہے اور اس کو حرام کہتے ہیں جس کو قرآن نے حرام کیا' خبردار! میں معاہدہ والوں کا مال حرام کر رہا ہوں۔ الحدیث!

3738 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ، سَمِعَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا خَالِدُ أَذِّنْ فِي النَّاسِ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ، لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ، إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے خالد! لوگوں میں اعلان کرو کہ نماز کا وقت ہے اور جنت میں صرف مسلمان ہی داخل ہوگا۔ پھر آپ ﷺ نکلے' دوپہر کے وقت (ظہر کی) نماز پڑھائی' پھر آپ لوگوں میں کھڑے ہوئے' آپ نے فرمایا: معاہدہ والوں کا مال ناحق لینا میں حلال قرار نہیں دیتا ہوں' یقیناً تم میں سے کہنے والا کہے گا اس

3738- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 155 وقال: روى الطبراني في الكبير وروى أبو داؤد طرفا منه وفيه بقية وهو ضعيف .

بِالْهَاجِرَةِ ثُمَّ قَامَ فِي النَّاسِ فَقَالَ: مَا أُحِلُّ أَمْوَالَ الْمُعَاهَدِينَ بِغَيْرِ حَقِّهَا، عَسَى الرَّجُلُ مِنْكُمْ أَنْ يَقُولَ وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى أَرِيكَتِهِ: مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، مِنْ حَلَالٍ أَحْلَلْنَاهُ وَمَا وَجَدْنَا مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ، وَإِنِّي أُحَرِّمُ عَلَيْكُمْ أَمْوَالَ الْمُعَاهَدِينَ بِغَيْرِ حَقِّهَا

حالت میں کہ وہ اپنے تکیے پر ٹیک لگائے ہوئے ہوگا کہ ہم اس کو حلال جانتے ہیں جس کو اللہ نے حلال کیا ہے اور حرام اس کو کرتے ہیں جو قرآن نے حرام کیا' میں تم پر معاہدہ والوں کا مال ناحق لینے کو حرام کرتا ہوں۔

مَالِكُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الْأَشْتَرِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت مالک بن حارث بن اشتر' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3739 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا مَسْعُودُ بْنُ سَعْدٍ الْجُعْفِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْأَشْتَرِ، قَالَ: كَانَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَضْرِبُ النَّاسَ عَلَى الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ، قَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ، فَأَصَبْنَا أَهْلَ بَيْتٍ كَانُوا وَحَّدُوا، فَقَالَ عَمَّارٌ: قَدِ احْتَجَزَ هَؤُلَاءِ مِنَّا بِتَوْحِيدِهِمْ، فَلَمْ أَلْتَفِتْ إِلَى قَوْلِ عَمَّارٍ، فَقَالَ: أَمَا لَأُخْبِرَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَانِي إِلَيْهِ، فَلَمَّا رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْتَصُّ

حضرت اشتر فرماتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اُن لوگوں کو مارتے تھے جو نمازِ عصر کے بعد نماز پڑھتے۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایک سریہ میں بھیجا' ہم نے ایک گھر والوں کو پایا کہ وہ اللہ کی توحید کا اقرار کرتے تھے۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان لوگوں نے توحید کا اقرار کر کے اپنے آپ کو ہم سے محفوظ کرنا چاہا ہے' میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی بات کی طرف متوجہ نہ ہوا' حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ضرور بضرور رسول اللہ ﷺ کو بتاؤں گا۔ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو اُنہوں نے میری شکایت کی' جب حضور ﷺ نے مجھے دیکھا تو مجھ سے بدلہ نہ دلوایا۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ واپس گئے اس

مِنِّی، اَدْبَرَ وَعَیْنَاہُ تَدْمَعَانِ، فَرَدَّہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: یَا خَالِدُ لَا تَسُبَّ عَمَّارًا، فَاِنَّہُ مَنْ سَبَّ عَمَّارًا سَبَّہُ اللّٰہُ، وَمَنْ یُبْغِضْ عَمَّارًا اَبْغَضَہُ، وَمَنْ سَفَّہَ عَمَّارًا سَفَّہَہُ اللّٰہُ، فَقَالَ خَالِدٌ: یَا رَسُولَ اللّٰہِ اسْتَغْفِرْ لِی یَا رَسُولَ اللّٰہِ فَوَاللّٰہِ مَا مَنَعَنِی اَنْ اُحِبَّہُ اِلَّا تَسْفِیہِی اِیَّاہُ، قَالَ خَالِدٌ: فَمَا مِنْ ذُنُوبِی شَیْءٌ اَخْوَفَ عِنْدِی مِنْ تَسْفِیہِی عَمَّارًا

حالت میں کہ اُن کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ حضور ﷺ نے انہیں بلوایا‘ فرمایا: اے خالد! عمار کو بُرا بھلا نہ کہو کیونکہ جس نے عمار کو بُرا بھلا کہا اللہ اس کو ہلاک کرے گا اور جس نے عمار سے بغض رکھا‘ اللہ اس سے ناراض ہو گا‘ جس نے عمار کو حقیر جانا اللہ عزوجل اس کو ذلیل کرے گا۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے بخشش کی دعا مانگیں‘ اللہ کی قسم! مجھے ان سے محبت کرنے سے رکاوٹ صرف ان کو ناسمجھ جاننا ہے۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے آپ کے قریب کرنے سے کوئی شی رکاوٹ نہ تھی‘ حضرت خالد کا قول ہے: بے وقوف عمار کو جاننے سے زیادہ خوفناک گناہ میرے نزدیک کوئی نہ ہے۔

3740 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْکَشِّیُّ، وَیُوسُفُ الْقَاضِی، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَۃُ، عَنْ سَلَمَۃَ بْنِ کُھَیْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ یَزِیدَ، عَنْ اَبِیہِ، عَنِ الْاَشْتَرِ، قَالَ: کَانَ بَیْنَ عَمَّارٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِیدِ کَلَامٌ فَشَکَاہُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِیدِ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اِنَّہُ مَنْ یُعَادِی عَمَّارًا یُعَادِیہِ اللّٰہُ، وَمَنْ یُسَفِّہْ عَمَّارًا سَفَّہَہُ اللّٰہُ ۔ قَالَ شُعْبَۃُ: قَالَ سَلَمَۃُ نَحْوَ ھَذَا

حضرت اشتر فرماتے ہیں کہ حضرت عمار اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کے درمیان کوئی گفتگو ہوئی‘ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو شکایت کی تو حضور ﷺ نے فرمایا: جو عمار سے عداوت رکھے گا اللہ عزوجل اس سے دشمنی رکھے گا‘ جو عمار کو حقیر جانے گا اللہ اس کو حقیر کرے گا۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: حضرت سلمہ اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

3741 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

حضرت اشتر فرماتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید

3741- ذکرہ الھیثمی فی مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 294 وقال: رواہ الطبرانی مطولًا ومختصرًا بأسانید منھا ما وافق أحمد ورجالہ ثقات ومنھا ما ھو مرسل وفی الأوسط منہ من سب عمارا سبہ اللہ ومن ابغض عمارا أبغضہ اللہ فقط

حَنْبَلٍ، ثنا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ، سَمِعَ اَبَا يَحْيَى، يَقُولُ، حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ اَبِي الْجَعْدِ يَأْثُرُهُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْاَشْتَرِ، قَالَ: ابْتَدَاَنَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مِنْ غَيْرِ اَنْ نَسْاَلَهُ فَقَالَ: مَا عَمِلْتُ عَمَلًا اَخْوَفَ عِنْدِي عَلَى اَنْ يُدْخِلَنِي النَّارَ مِنْ شَاْنِ عَمَّارٍ، فَقُلْنَا: يَا اَبَا سُلَيْمَانَ وَمَا هُوَ؟ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي نَاسٍ مِنْ اَصْحَابِهِ اِلَى حَيٍّ مِنْ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ، فَاَصَبْتُهُمْ وَفِيهِمْ اَهْلُ بَيْتٍ مُسْلِمِينَ، فَكَلَّمَنِي عَمَّارٌ فِي اُنَاسٍ مِنْ اَصْحَابِهِ، فَقَالَ: اَرْسِلْهُمْ، فَقُلْتُ: لَا حَتَّى آتِي بِهِمْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِنْ شَاءَ اَرْسَلَهُمْ، وَاِنْ شَاءَ صَنَعَ بِهِمْ مَا اَرَادَ، فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاْذَنَ عَمَّارٌ، فَدَخَلَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلَمْ تَرَ اِلَى خَالِدٍ فَعَلَ وَفَعَلَ، فَقَالَ خَالِدٌ: اَمْ وَاللّٰهِ فَلَوْلَا مَجْلِسُكَ مَا سَبَّنِي ابْنُ سُمَيَّةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْرُجْ يَا عَمَّارُ فَخَرَجَ وَهُوَ يَبْكِي، فَقَالَ: مَا نَصَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَالِدٍ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اَجَبْتَ الرَّجُلَ؟ ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا مَنَعَنِي مِنْهُ اِلَّا مَحْقَرَتُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

رضی اللہ عنہ نے ہمارے پوچھے بغیر ہم سے گفتگو کی ابتداء کی' آپ نے فرمایا: میں نے کوئی ایسا کام نہیں کیا ہے جس کے لیے جہنم میں جانے کا خوف ہو سوائے حضرت عمار کو عیب لگانے کے۔ ہم نے کہا: اے ابوسلیمان! وہ کیا ہے؟ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرب کے قبیلوں میں سے کسی قبیلہ کی طرف صحابہ کے ساتھ بھیجا' میں نے ان کو قتل کیا جبکہ ان میں ایک گھر مسلمانوں کا تھا۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے ان لوگوں کے متعلق گفتگو کی' حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان کو چھوڑ دو! میں نے کہا: نہیں! جب تک ہم ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جائیں' آپ اگر چاہیں تو چھوڑ دیں' اگر چاہیں تو جو ارادہ فرمائیں کریں۔ جب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے اجازت مانگی' حضرت عمار داخل ہوئے' حضرت عمار نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ نے دیکھا نہیں خالد کی طرف کہ اس نے کیا کیا ہے؟ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اللہ کی قسم! اگر آپ کی مجلس کا لحاظ نہ ہوتا تو ابن سمیہ مجھے گالی نہ دیتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عمار! نکل جاؤ! حضرت عمار رضی اللہ عنہ روتے ہوئے نکلے' کہنے لگے: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری مدد نہیں کی حضرت خالد کے خلاف! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: کیا تم اس آدمی سے محبت نہیں کرتے ہو؟ میں

مالك بن الحارث بن الاشتر' عن خالد بن الوليد

وفي واحد مختلف فيه .

اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَحْقِرُ عَمَّارًا يَحْقِرُهُ اللّٰهُ، وَمَـنْ يَسُبُّ عَمَّارًا يَسُبَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ يَنْتَقِصُ عَمَّارًا يَـنْـتَـقِـصُـهُ اللّٰـهُ ، فَخَرَجْتُ فَاتَّبَعْتُهُ فَكَلَّمْتُهُ حَتّٰى اسْتَغْفَرَ لِي.

نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اُن سے محبت کرنے سے صرف رکاوٹ یہ ہے کہ میں نے اس کو حقیر جانا ہے۔ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو عمار کو حقیر جانے گا' اللہ اس کو حقیر کرے گا' جو عمار کو گالی دے گا' اللہ اس کو ہلاک کرے گا' جو عمار کی عزت میں کمی کرے گا اللہ اس کی عزت میں کمی کرے گا۔ (حضرت خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:) حضرت عمار کے پیچھے نکلا اور ان سے بات کی یہاں تک کہ انہوں نے میرے لیے دعائے بخشش فرمائی۔ (یہ رضامندی کی علامت ہے کہ ایک مسلمان(دوسرے مسلمان کیلئے بخشش کی دعا کردے)

حَـدَّثَـنَـا عُبَيْـدُ بْـنُ كَثِيرٍ التَّمَّارُ الْكُوفِيُّ، ثنا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْاَشْتَرِ، قَالَ: ابْتَدَاَنَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مِنْ غَيْرِ اَنْ نَسْاَلَهُ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ اِلَى حَيٍّ مِنْ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت اشتر فرماتے ہیں کہ ہمارے پوچھے بغیر حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے ہم سے گفتگو کی ابتداء کی' کہا: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرب کے قبیلوں میں سے کسی قبیلے کی طرف بھیجا' پھر اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

3742 - حَـدَّثَـنَـا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَارِثِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ، عَنْ عَمِّهِ مَخْرَمَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ الْاَشْتَرِ قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، قَالَ: سَبَّنِي عَمَّارٌ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجِئْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں مجھے گالی دی' میں حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر آپ نہ ہوتے تو ابن سمیہ مجھے گالی نہ دیتا۔ آپ نے فرمایا: اے خالد! چھوڑو! جس نے عمار کو گالی دی اللہ اس کو ہلاک کرے گا' جس نے عمار کو حقیر جانا اللہ اس کو حقیر بنادے گا۔

لَوْلَاكَ مَا سَبَّنِي ابْنُ سُمَيَّةَ، فَقَالَ: مَهْلًا يَا خَالِدُ، مَنْ سَبَّ عَمَّارًا سَبَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ حَقَّرَ عَمَّارًا حَقَّرَهُ اللّٰهُ

عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

3743 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، ثنا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: اَتَيْتُ الشَّامَ فَلَقِيتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ، قَالَ: كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ بَعْضُ مَا يَكُونُ بَيْنَ النَّاسِ، فَاَقْبَلْتُ فَعَذَّمْتُهُ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْكُونِي اِلَيْهِ، فَلَمَّا رَاَيْتُهُ يَشْكُونِي اَقْبَلْتُ اَيْضًا عَلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلَا تَرَى اِلَى مَا يَقُولُ وَاَنْتَ حَاضِرٌ؟ فَقَالَ: مَهْلًا يَا خَالِدُ لَا تَقُلْ اِلَّا خَيْرًا، فَاِنَّهُ مَنْ يُبْغِضْ عَمَّارًا يُبْغِضْهُ اللّٰهُ، وَمَنْ يُعَادِيهِ يُعَادِيهِ اللّٰهُ ، فَلَمَّا سَمِعْتُ ذَاكَ جَعَلْتُ اَتَعَرَّضُ لِعَمَّارٍ حَتَّى لَقِيتُهُ، فَاعْتَذَرْتُ اِلَيْهِ وَسَاَلْتُ مَا كَانَ فِي نَفْسِهِ عَلَيَّ

حضرت علقمہ بن قیس، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت علقمہ بن قیس فرماتے ہیں کہ میں ملک شام آیا' میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے ملا' میں نے سنا کہ آپ بیان کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: میرے اور حضرت عمار کے درمیان کوئی بات ہوئی جو لوگوں کے درمیان تھی' میں آیا' میں نے اس کو کچھ کہا' حضرت عمار رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' میری شکایت کی' جب میں نے دیکھا میری شکایت کرتے ہوئے تو میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' عرض کی: یارسول اللہ! آپ دیکھ رہے ہیں کہ آپ کی موجودگی میں حضرت عمار کیا کہہ رہے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے خالد! چھوڑو! آپ کے متعلق بھلائی کا کلمہ ہی کہا کرو کیونکہ جو عمار سے بغض رکھتا ہے اللہ اس سے ناراض ہوگا اور جو ان سے دشمنی کرے گا' اللہ اس کے ساتھ دشمنی رکھے گا۔ جب میں نے یہ سنا تو میں حضرت عمار کے سامنے آیا' میں آپ کو ملا' میں نے آپ سے معذرت کی' میں نے اس کے متعلق پوچھا جو ان

کے دل میں میرے خلاف بات تھی۔

قَيْسُ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت قیس بن ابوحازم' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3744 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مِقْلَاصٍ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ اِلَى نَاسٍ مِنْ خَثْعَمٍ فَاعْتَصَمُوا بِالسُّجُودِ، فَقَتَلَهُمْ فَوَدَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِصْفِ الدِّيَةِ، ثُمَّ قَالَ: اَنَا بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ اَقَامَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ، لَا تَرَاءَى نَارَاهُمَا

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو خثعم قبیلہ کے لوگوں کی طرف بھیجا' وہ لوگ سجدہ کے ذریعے بچنے کی کوشش کرنے لگے' حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے ان کو قتل کیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی نصف دیت ادا کی' پھر فرمایا: میں ہر مسلمان سے بَری ہوں جو مشرکوں کے ساتھ رہائش پذیر ہو' دونوں کی جہنم ایک دوسرے نہیں دیکھے گی۔

3745 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ مِهْرَانَ، ثنا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: رَاَيْتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ يَوْمَ الْيَرْمُوكِ يَرْمِي بَيْنَ هَدَفَيْنِ وَمَعَهُ رِجَالٌ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَقَالَ: اُمِرْنَا

حضرت قیس بن ابی حازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو یرموک کے دن دیکھا کہ دو نشانے رکھ کر اُن کے درمیان تیراندازی کی مشق کر رہے تھے' آپ کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے کچھ مرد تھے' آپ نے فرمایا: ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم اپنی اولاد کو تیراندازی

3744- لم أجده بهذا الطريق وأورد نحوه الترمذي في سننه جلد 4صفحه155' رقم الحديث: 1604 عن جرير بن عبد الله به .

3745- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه269 وقال: رواه الطبراني وفيه المنذر بن زياد الطائي وهو متروك .

اَنْ نُعَلِّمَهُ اَوْلَادَنَا الرَّمْیَ وَالْقُرْآنَ

اور قرآن سکھائیں۔

اَبُو الْعَالِيَةِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت ابوالعالیہ' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3746 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِی الْعَالِيَةِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، اَنَّهُ شَكَی اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّی اَجِدُ فَزَعًا بِاللَّيْلِ فَقَالَ: اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ عَلَّمَنِيهِنَّ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَزَعَمَ اَنَّ عِفْرِيتًا مِنَ الْجِنِّ يَكِيدُنِی قَالَ: اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِی لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ، وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِی الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَفِتَنِ النَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَانُ

حضرت ابوالعالیہ فرماتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی کہ مجھے رات کو گھبراہٹ ہوتی ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں آپ کو وہ کلمات نہ سکھاؤں جو حضرت جبریل نے مجھے بتائے ہیں اور حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے خیال کیا کہ کوئی جن مجھے تنگ کرتا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کلمات پڑھو: "اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ اِلٰی آخرہٖ"۔

اِبْنُ سَابِطٍ، عَنْ خَالِدِ

حضرت ابن سابط' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے

3746- ذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد10 صفحه126 وقال: رواه الطبرانی وفيه المسيب بن واضح وقد ضعفه جماعة وكذلك الحسن بن علی المعمری وبقية رجاله رجال الصحيح .

بْنِ الْوَلِيدِ

3747 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، قَالَ: كُنْتُ آرَقُ مِنَ اللَّيْلِ، فَقَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ إِذَا قُلْتُهُنَّ نِمْتَ؟، قُلِ: اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَمَا أَظَلَّتْ وَرَبَّ الْأَرَضِينَ وَمَا أَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ جَمِيعِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ، وَأَنْ يُفْرِطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يُؤْذِيَنِي عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ

روایت کرتے ہیں

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رات کو ڈر جاتا تھا' مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں آپ کو وہ کلمات نہ سکھاؤں جو آپ سوتے وقت پڑھ لیا کریں؟ تو پڑھ: ''اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ الٰی آخرہٖ''۔

أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْأَشْعَرِيُّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

3748 - حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّحْوِيُّ الصُّورِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي شَيْبَةُ بْنُ الْأَحْنَفِ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوعبداللہ اشعری' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوعبداللہ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ رکوع و سجود مکمل نہیں کر رہا تھا' وہ نماز پڑھتے ہوئے سجدہ کرنے میں ٹھونگے مار رہا تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر اس کو

3747- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 126 وقال: رواه الطبراني في الأوسط ورجاله رجال الصحيح الا أن عبد الرحمٰن بن سابط لم يسمع من خالد بن الوليد ورواه في الكبير بسند ضعيف بنحوه .

3748- ذكره أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 1 صفحه 456' رقم الحديث: 635 عن أبي صالح الأشعري عن أبي عبد الله الأشعري عن أمراء الأجناد خالد وعمرو وشرحبيل به .

صَالِحِ الْاَشْعَرِيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ يَنْقُرُ فِي سُجُودِهِ وَهُوَ يُصَلِّي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ مَاتَ هٰذَا عَلَى حَالِهِ هٰذِهِ مَاتَ عَلَى غَيْرِ مِلَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الَّذِي لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ وَيَنْقُرُ فِي سُجُودِهِ، مَثَلُ الْجَائِعِ يَأْكُلُ التَّمْرَةَ وَالتَّمْرَتَانِ لَا يُغْنِيَانِ عَنْهُ شَيْئًا ۔ قَالَ اَبُو صَالِحٍ: قُلْتُ لِاَبِي عَبْدِ اللّٰهِ مَنْ حَدَّثَكَ بِهٰذَا؟ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اُمَرَاءُ الْاَجْنَادِ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَشُرَحْبِيلُ بْنُ حَسَنَةَ سَمِعُوهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

موت اسی حالت میں آئے تو وہ دینِ محمد ﷺ کے علاوہ کسی اور دین پر مرے گا۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اس کی مثل جو رکوع مکمل نہیں کرتا ہے اور سجدہ میں ٹھونگے مارتا ہے' اس بھوکے کی طرح ہے جو ایک دو کھجوریں کھاتا ہے' دونوں اس کو سیر نہیں کرتی ہیں۔ حضرت ابوصالح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوعبداللہ سے کہا: آپ کو یہ حدیث رسول اللہ ﷺ کس نے بتائی ہے؟ حضرت ابوعبداللہ نے فرمایا: لشکروں کے سپہ سالاروں عمرو بن العاص اور خالد بن ولید' شرحبیل بن حسنہ' انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔

خَبَّابٌ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ مِصْرَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، لَمْ يُخَرَّجْ

مصر کے رہنے والے ایک آدمی خباب' حضرت خالد بن ولید سے روایت کرتے ہیں' لیکن کوئی حدیث ان کے حوالہ سے تخریج نہیں ہے

عَزْرَةُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ

حضرت عزرہ بن قیس' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے

خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

3749 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَفَّانُ ح، وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ كَتَبَ اِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، حِينَ اَلْقَى الشَّامُ بَوَانِيَهُ بِثَنِيَّةَ وَعَسَلًا، فَاَمَرَنِي اَنْ اَسِيرَ اِلَى الْهِنْدِ، قَالَ: وَالْهِنْدُ فِي اَنْفُسِنَا يَوْمَئِذٍ الْبَصْرَةُ، وَاَنَا لِذَلِكَ كَارِهٌ، قَالَ: فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا اَبَا سُلَيْمَانَ اتَّقِ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، فَاِنَّ الْفِتَنَ قَدْ ظَهَرَتْ، قَالَ: وَابْنُ الْخَطَّابِ حَيٌّ؟ اِنَّمَا يَكُونُ بَعْدَهُ وَالنَّاسُ بِذِي بِلِّيَانَ، وَذِي بِلِّيَانَ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا، فَيَنْظُرُ الرَّجُلُ فَيَتَفَكَّرُ هَلْ يَجِدُ مَكَانًا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ مِثْلَ الَّذِي نَزَلَ بِمَكَانِهِ الَّذِي هُوَ مِنَ الْفِتْنَةِ وَالشَّرِّ، فَلَا يَجِدُهُ، قَالَ: وَاُولَئِكَ الْاَيَّامُ الَّتِي ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ اَيَّامُ الْهَرْجِ فَنَعُوذُ بِاللّٰهِ اَنْ تُدْرِكَنَا وَاِيَّاكُمْ تِلْكَ الْاَيَّامُ

الْمُغِيرَةُ اَبُو الْيَسَعِ،

روایت کرتے ہیں

حضرت عزرہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید نے امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا' جس وقت شام والوں نے ثنیہ اور عسل کے مقامات میں اپنے گھروں کی بنیادیں ڈالیں' مجھے حکم دیا ہند کی طرف جانے کا اور ہند ہمارے دلوں میں ان دنوں بصرہ کی طرح تھا' میں اس کو ناپسند کرتا تھا' ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے کہا: اے ابوسلیمان! اللہ عزوجل سے ڈرو! فتنے ظاہر ہو چکے ہیں اور ابن خطاب زندہ ہیں؟ اس کے بعد آپ اور لوگ ذی بلیان میں ہوں گے' ذی بلیان فلاں فلاں جگہ ہے' ایک آدمی دیکھ رہا تھا' وہ غور وفکر کر رہا تھا' کیا وہ ایسی جگہ پاتے ہیں' وہاں نہ اُترے' اس جگہ کی مثال جہاں فتنے اور شر ہوں وہاں اس کو نہ پائے' فرمایا: یہی وہ دن ہیں جن کا ذکر رسول اللہ ﷺ نے کیا ہے کہ قیامت سے پہلے قتل و غارت ہوگی' اگر ہم پائیں تو اللہ کی پناہ چاہیں اور تم ان دنوں سے بچو!

حضرت مغیرہ ابوالیسع' حضرت

3749- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه90 عن أبي وائل عن عزرة بن قيس عن خالد بن الوليد به .

عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3750 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُمَوِيُّ، حَدَّثَنِي الْيَسَعُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، اَنَّهُ شَكَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضِّيقَ فِي مَسْكَنِهِ فَقَالَ: ارْفَعْ اِلَى السَّمَاءِ وَسَلِ اللّٰهَ السَّعَةَ.

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی اپنے رہنے والی جگہ کی تنگی کی' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آسمان کی طرف منہ کر کے دعا کرو اور اللہ سے وسعت کی دعا کرو۔

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الْيَسَعِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ مِثْلَهُ

حضرت یسع بن مغیرہ' حضرت خالد بن ولید سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

خَالِدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ كُلَيْبٍ اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت خالد بن زید بن کلیب' ابوایوب انصاری بدری رضی اللہ عنہ

3751 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيُّ خَالِدُ بْنُ زَيْدٍ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوایوب کا نام خالد بن زید ہے۔

3752 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی ثعلبہ بن عبدمناف بن غنم میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام ابوایوب کا ہے'

3750- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه169 وقال: رواه الطبراني باسنادين وأحدهما حسن .

شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبْدِ عَوْفِ بْنِ غَنْمٍ: اَبُو اَيُّوبَ وَاسْمُهُ خَالِدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ كُلَيْبِ بْنِ ثَعْلَبَةَ

جن کا نام خالد بن زید بن کلیب بن ثعلبہ ہے۔

3753 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا هَيَّاجُ بْنُ بِسْطَامٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي الْوَرْدِ، عَنْ اَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ قَالَ: نَزَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ اَوَّلَ مَنْ نَزَلَ عَلَيْهِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ہجرت کے وقت) میرے گھر تشریف لائے، میں پہلا خوش نصیب آدمی ہوں کہ جن کے پاس رحمۃ للعالمین جنابِ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے۔

3754 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا اَبِي، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، قَالَ: غَزَا اَبُو اَيُّوبَ الرُّومَ فَمَرِضَ، فَلَمَّا حَضَرَ قَالَ: اِذَا اَنَا مُتُّ فَاحْمِلُونِي، وَاِذَا صَافَفْتُمُ الْعَدُوَّ فَاحْمِلُونِي تَحْتَ اَقْدَامِكُمْ

حضرت ابوظبیان فرماتے ہیں کہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے روم میں جہاد کیا، وہاں بیمار ہوئے، جب آپ کے وصال کا وقت قریب آیا تو آپ نے فرمایا: جب میں دنیا سے چلا جاؤں تو مجھے اُٹھانا، جب تم دشمن کا صفایا کر و تو مجھے تم اپنے قدموں کے نیچے اُٹھا کر دفنانا۔

3755 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: مَاتَ اَبُو الْاَنْصَارِيِّ فِي اَرْضِ الرُّومِ زَمَنَ مُعَاوِيَةَ

حضرت عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کا وصال روم کے ملک میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں ہوا۔

3756 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے، ان کے ناموں میں سے ایک

3753- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 323 وقال: قلت هو في قوله كنت أول من نزل عليه رواه الطبراني وفيه هياج بن بسطام التميمي وهو ضعيف .

3754- أورده ابن أبي شيبة في مصنعه جلد 4 صفحه 215 عن الأعمش عن أبي ظبيان عن أبي أيوب به .

مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ اَبُو اَيُّوبَ خَالِدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ كُلَيْبٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ

نام ابوایوب خالد بن زید بن کلیب بنی نجار والے ہیں۔

3757 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْخَزْرَجِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ اَبُو اَيُّوبَ خَالِدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ كُلَيْبِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبْدِ عَوْفِ بْنِ غَنْمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ وَتُوُفِّيَ بِالْقُسْطَنْطِينِيَّةِ مَعَ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ سَنَةَ اِحْدَى وَخَمْسِينَ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی خزرج اور بنی نجار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے ان کے ناموں میں سے ایک نام ابوایوب خالد بن زید بن کلیب بن ثعلبہ بن عبدمناف بن غنم بن مالک بن النجار کا بھی ہے آپ کا وصال مقامِ قسطنطنیہ میں یزید بن معاویہ بن ابوسفیان کے ساتھ 51 ہجری میں ہوا۔

3758 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ فُسْتُقَةُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عَدِيٍّ، قَالَ: هَلَكَ اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيُّ سَنَةَ خَمْسِينَ بِاَرْضِ الرُّومِ وَهُوَ غَازٍ مَعَ يَزِيدَ

حضرت ہیثم بن عدی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کا وصال 50 ہجری میں ملک روم میں یزید کے ساتھ جہاد کرتے ہوئے ہوا۔

3759 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي سِنَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، قَالَ: قَدِمَ اَبُو اَيُّوبَ عَلَى مُعَاوِيَةَ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ فَشَكَى اِلَيْهِ اَنَّ عَلَيْهِ دَيْنًا - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ-

حضرت حبیب بن ابوثابت فرماتے ہیں کہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور آپ سے شکایت کی اس کی جو آپ کے ذمہ قرض تھا اس کے بعد حدیث ذکر کی۔

3760 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت سالم بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد کے زمانہ میں میری شادی ہوئی میرے والد نے

3760- ذکره الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد4 صفحه55 وقال: رواه الطبرانی فی الکبیر ورجاله رجال الصحیح .

بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَعْرَسْتُ فِي عَهْدِ اَبِي فَاذِنَ اَبِي النَّاسَ، وَكَانَ اَبُو اَيُّوبَ فِيمَنْ آذَنَّا وَقَدْ سَتَرُوا بَيْتِي بِبِجَادٍ اَخْضَرَ، فَاَقْبَلَ اَبُو اَيُّوبَ فَدَخَلَ فَرَآنِي قَائِمًا، فَاطَّلَعَ فَرَاَى الْبَيْتَ مُسْتَتِرًا بِبِجَادٍ اَخْضَرَ، فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ اَتَسْتُرُونَ الْجُدُرَ؟ قَالَ اَبِي وَاسْتَحْيَى: غَلَبَنَا النِّسَاءُ يَا اَبَا اَيُّوبَ، قَالَ: مَنْ خَشِيَ اَنْ يَغْلِبَنَّهُ النِّسَاءُ فَلَمْ اَخْشَ اَنْ يَغْلِبَنَّكَ، ثُمَّ قَالَ: لَا اَطْعَمُ لَكُمْ طَعَامًا وَلَا اَدْخُلُ لَكُمْ بَيْتًا ثُمَّ خَرَجَ رَحِمَهُ اللّٰهُ

لوگوں کو اطلاع دی‘ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ ان میں سے تھے جن کو اطلاع دی گئی‘ میرے گھر والوں نے گھر میں سبز دھاری دار کپڑے کا پردہ لٹکا رکھا تھا‘ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ آئے‘ آپ داخل ہوئے‘ مجھے کھڑا دیکھا‘ آپ نے جھانکا تو گھر میں سبز دھاری دار کپڑے کا پردہ دیکھا‘ آپ نے فرمایا: اے عبداللہ! کیا تم نے دیواروں کو چھپا رکھا ہے؟ میرے والد نے کہا اور جھجک محسوس کر رہے تھے‘ اے ابوایوب! ہم پر ہماری عورتیں غالب آ گئی ہیں۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کو خوف ہو کہ عورتیں اس پر غالب آئیں گی‘ مجھے خوف نہیں ہے کہ وہ تجھ پر غالب آئے‘ پھر آپ نے فرمایا: میں تمہارا کھانا نہیں کھاؤں گا‘ نہ تمہارے گھر میں داخل ہوں گا‘ پھر آپ نکل گئے‘ اللہ آپ پر رحم کرے!

اَبُو اُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت ابوامامہ باہلی‘ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3761 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس ایک ماہ ٹھہرے‘ میں نے آپ کو دیکھا کہ جب سورج ڈھل جاتا یا جس طرح فرمایا‘ اگر دنیا کے کام کر رہے ہوتے تو اس کو چھوڑ دیتے‘ اگر

3761- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 220 وقال: رواه الطبراني في الكبير وروى أبو داؤد وابن ماجه بعضه .

الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: نَزَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا، فَرَاَيْتُهُ اِذَا مَالَتِ الشَّمْسُ اَوْ زَالَتِ الشَّمْسُ اَوْ كَمَا قَالَ: فَاِنْ كَانَ فِي عَمَلٍ مِنَ الدُّنْيَا رَفَضَ بِهِ، وَاِنْ كَانَ نَائِمًا فَكَاَنَّمَا اُوقِظَ، فَيَقُومُ فَيَغْتَسِلُ اَوْ يَتَوَضَّاُ، ثُمَّ يَرْكَعُ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يُتِمُّهُنَّ وَيُحْسِنُهُنَّ وَيَتَمَكَّنُ فِيهِنَّ، فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَنْطَلِقَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَكَ اِذَا مَالَتِ الشَّمْسُ اَوْ زَالَتْ فَاِنْ كَانَ فِي يَدِكَ عَمَلٌ مِنَ الدُّنْيَا رَفَضْتَ اَوْ كُنْتَ نَائِمًا فَكَاَنَّمَا تُوقَظُ، فَتَغْتَسِلُ اَوْ تَتَوَضَّاُ، ثُمَّ تَرْكَعُ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تُتِمُّهُنَّ وَتَتَمَكَّنُ فِيهِنَّ وَتُحْسِنُهُنَّ؟، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَبْوَابَ السَّمَاءِ اَوْ اَبْوَابَ الْجَنَّةِ تُفْتَحُ فِي تِلْكَ السَّاعَةِ فَلَا يُوَافِي اَحَدٌ بِهٰذِهِ الصَّلَاةِ فَاَحْبَبْتُ اَنْ يَصْعَدَ مِنِّي اِلَى رَبِّي فِي تِلْكَ السَّاعَةِ خَيْرٌ

3762 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ النَّاقِدُ الْبَصْرِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثنا اَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سوئے ہوتے تو ایسے ہوتا جس طرح اُٹھائے گئے ہوں' آپ اُٹھتے اور غسل کرتے یا وضو کرتے' پھر چار رکعت نفل پڑھتے انہیں بہترین انداز میں مکمل کرتے اور ان میں قابو ہو جاتے' جب آپ نے چلنے کا ارادہ کیا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ جب سورج ڈھل جاتا ہے تو اگر آپ اُمورِ دنیا میں سے کچھ فرما رہے ہوتے تو اس کو چھوڑتے ہیں' اگر آپ سوئے ہوئے ہوں تو اس طرح ہوتا ہے گویا آپ جگائے گئے ہوں' آپ غسل کرتے ہیں یا وضو کرتے ہیں' پھر آپ چار رکعت پڑھتے ہیں' انہیں بہترین انداز میں مکمل کریں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس وقت جنت کے دروازے یا آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں' جو کوئی اس وقت نماز پڑھے تو میں پسند کرتا ہوں کہ میرے اعمال میرے رب کی بارگاہ میں بھلائی کے ساتھ پیش کیے جائیں۔

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! میں ناپسند کرتا ہوں کہ آپ (نیچے رہیں) میں آپ کے اوپر والی منزل پر ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: نیچے رہنے میں ہمارے لیے آسانی ہے کیونکہ لوگ ہمارے پاس آتے ہیں' میں نے مٹکا دیکھا' وہ ٹوٹ گیا' اس سے پانی

3762- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد **3** صفحه **521**' رقم الحديث: **5939** عن مرثد بن عبد الله عن أبي أمامة الباهلي عن أبي أيوب به ولم يذكر الطعام.

قُلْتُ: بِأَبِي وَأُمِّي إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَكُونَ فَوْقَكَ وَتَكُونَ أَسْفَلَ مِنِّي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنِ ارْفِقْ بِنَا أَنْ نَكُونَ فِي السُّفْلِ، لِمَنْ يَغْشَانَا مِنَ النَّاسِ ، فَلَقَدْ رَأَيْتُ جَرَّةً لَنَا انْكَسَرَتْ فَأُهْرِيقَ مَاؤُهَا، فَقُمْتُ أَنَا وَأُمُّ أَيُّوبَ بِقَطِيفَةٍ لَنَا مَالَنَا لِحَافٌ غَيْرَهَا، نُنَشِّفُ بِهَا الْمَاءَ، فَرَقًا مِنْ أَنْ يَصِلَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ شَيْءٌ يُؤْذِيهِ، وَكُنَّا نَصْنَعُ طَعَامًا، فَإِذَا رَدَّ مَا بَقِيَ مِنْهُ تَيَمَّمْنَا مَوَاضِعَ أَصَابِعِهِ، فَأَكَلْنَا مِنْهَا يُرِيدُ بِذَلِكَ الْبَرَكَةَ، فَرَدَّ عَلَيْنَا عَشَاءَهُ لَيْلَةً، وَكُنَّا جَعَلْنَا فِيهِ ثُومًا أَوْ بَصَلًا، فَلَمْ نَرَ فِيهِ أَثَرَ أَصَابِعِهِ، فَذَكَرْتُ لَهُ الَّذِي كُنَّا نَصْنَعُ وَالَّذِي رَأَيْنَا مِنْ رَدِّهِ الطَّعَامَ وَلَمْ يَأْكُلْ فَقَالَ: إِنِّي وَجَدْتُ مِنْهُ رِيحَ هَذِهِ الشَّجَرَةِ، وَأَنَا رَجُلٌ أُنَاجِي فَلَمْ أُحِبَّ أَنْ يُوجَدَ مِنِّي رِيحُهُ، فَأَمَّا أَنْتُمْ فَكُلُوهُ

بہہ گیا' میں اور اُم ایوب تھے' ہمارے پاس ایک چادر تھی' اس کے علاوہ ہمارے پاس لحاف نہیں تھا' ہم نے اس سے پانی نچوڑا اس خوف سے کہ اس سے رسول اللہ ﷺ تک کوئی شی نہ پہنچے جس سے آپ کو تکلیف ہو' ہم آپ کے لیے کھانا بناتے' جب آپ کھا لیتے جو باقی بچتا وہ ہم کو دے دیتے' ہم اس جگہ کو تلاش کرتے جس جگہ آپ ﷺ کی انگلیاں لگی ہوتی تھیں' ہم برکت حاصل کرنے کے لیے اسی جگہ سے کھاتے' ایک رات آپ نے ہم کو شام کا کھانا بھیجا' ہم نے اس میں لہسن یا پیاز ڈالا تھا' ہم نے آپ کو انگلیوں مبارک کے نشانات نہ دیکھے' میں نے آپ ﷺ کی بارگاہ میں ذکر کیا کہ ہم نے آپ کے لیے کھانا بنایا اور اس بات کا تذکرہ کیا کہ آپ نے کھائے بغیر کھانا لوٹا دیا ہے' آپ نے کھانا واپس بھیجا' اس سے نہیں کھایا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس میں لہسن یا پیاز کی بدبو پاتا ہوں' میں اپنے رب سے گفتگو کرتا ہوں' میں پسند نہیں کرتا ہوں کہ مجھ سے اس کی بدبو پائی جائے' تم اس کو کھاؤ۔

الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

حضرت براء بن عازب' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3763 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ،

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3763- أخرج نحوه ابن حبان في صحيحه جلد **7** صفحه **394**' رقم الحديث: **3124** عن أبي جحيفة عن البراء بن عازب عن أبي أيوب .

وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ صَوْتًا عِنْدَ مَغْرِبِ الشَّمْسِ، اَوْ عِنْدَ مُغَيْرِبَانِ الشَّمْسِ، فَقَالَ: هَذِهِ الْيَهُودُ تُعَذَّبُ فِي قُبُورِهَا

حضور ﷺ نے سورج کے غروب ہونے کے وقت آواز سنی' آپ نے فرمایا: یہ یہودیوں کی آوازیں ہیں جنہیں قبروں میں عذاب دیا جارہا ہے۔

البراء بن عازب عن ابی ایوب

3764 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ اَبُو سَعِيدٍ الْمُعَلِّمُ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ اَبَانَ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَيَّاشٍ الشِّبَامِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ اَوِ اصْفَرَّتْ لِلْمَغِيبِ، وَمَعِي كُوزٌ مِنْ مَاءٍ، فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ لِحَاجَتِهِ، وَقَعَدْتُ اَنْتَظِرُهُ حَتَّى جَاءَ فَوَضَّاْتُهُ، فَقَالَ: يَا اَبَا اَيُّوبَ اَتَسْمَعُ مَا اَسْمَعُ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: اَسْمَعُ اَصْوَاتَ الْيَهُودِ يُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلا جس وقت سورج غروب ہوا یا جب وہ غروب ہونے کے لیے پیلا یعنی زرد پڑا' میرے پاس پانی کا برتن تھا' حضور ﷺ قضاء حاجت کے لیے گئے اور میں آپ کے انتظار میں بیٹھ گیا' یہاں تک کہ آپ آئے تو میں نے آپ کو وضو کروایا' پھر آپ نے فرمایا: اے ابوایوب! کیا تم نے سنا ہے جو میں نے سنا ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: میں نے یہودیوں کی آوازیں سنی ہیں' جنہیں ان کی قبروں میں عذاب ہو رہا ہے۔

3765 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ صَبِيًّا دُفِنَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بچہ دفن کیا گیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی قبر کے دبانے سے محفوظ رہتا تو یہ بچہ محفوظ رہتا۔

3765- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه47 وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله رجال الصحيح .

عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَفْلَتَ اَحَدٌ مِنْ ضَمَّةِ الْقَبْرِ لَاَفْلَتَ هٰذَا الصَّبِيُّ

الْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِی كَرِبَ، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ

حضرت مقدام بن معدی کرب' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3766 - حَـدَّثَـنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْـمَكِّيُّ، ثـنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ح، وَحَـدَّثَـنَـا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَـزِيـدُ بْـنُ عَبْـدِ رَبِّـهِ الْـجُـرْجُسِيُّ الْحِمْصِيُّ ح، وَحَـدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ السَّرَّاجُ، ثنا يَحْيَى بْـنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْـوَهَّـابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبِی، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، كِلَاهُمَا، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَـعْـدَانَ، عَـنِ الْـمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِی كَرِبَ، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كِيلُوا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم کھانا ناپ لیا کرو' تمہارے لیے اس میں برکت دی جائے گی۔

زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ

زید بن خالد الجہنی' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3767 - حَـدَّثَـنَـا اَحْـمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَبَّارُ،

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

3766- أورده ابن ماجه في سننه جلد2صفحه751' رقم الحديث: 2232 عن خالد بن معدان عن المقدام بن معدى كرب عن أبي أيوب به .

3767- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه173 وقال: رواه الطبراني في الأوسط والكبير ورجاله رجال

وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس گھر میں کتا ہو یا تصویر ہو اس گھر میں فرشتے نہیں آتے ہیں۔

أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

حضرت انس بن مالک، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3768 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَدِمَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَأَبْطَأَتِ الْأَنْصَارُ عَنْ تَلَقِّيهِ فَلَمْ يَصْنَعْ بِهِمْ شَيْئًا، فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتُصِيبُكُمْ أَثَرَةٌ فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي، قَالَ مُعَاوِيَةُ: فَاصْبِرُوا إِذَنْ، فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ: نَصْبِرُ كَمَا أُمِرْنَا، وَاللّٰهِ لَا نفيلكها

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ آئے، انصار نے ملنے سے دیر کر دی تو آپ نے ان سے کچھ نہیں کہا۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا ہے! حضورﷺ نے فرمایا: عنقریب تم ترجیحات دیکھو گے، تم نے صبر کرنا ہے یہاں تک کہ مجھ سے ملو۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تب تو تم صبر کرو! حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم صبر کریں گے جس طرح ہم کو حکم دیا گیا ہے، اللہ کی قسم! ہم اس کیلئے آپ کے بارے بھی کمزور رائے نہیں رکھتے۔

الصحيح .

3768- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 38 وقال: رواه الطبراني وفيه يعقوب بن حميد بن كاسب وهو ضعيف وقد وثق .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْخَطْمِيُّ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ

حضرت عبداللہ بن یزید الخطمی، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3769 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، عَنْ خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صَلَّاهُمَا بِجَمْعٍ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمْعًا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (مزدلفہ میں) مغرب و عشاء کو اکٹھا پڑھا ہے۔

3770 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ح، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ ح، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِى اُوَيْسٍ، كُلُّهُمْ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ جَمِيعًا . وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ مُطَرِّفٍ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر مغرب و عشاء کو مزدلفہ میں اکٹھی پڑھی ہیں۔ یہ الفاظ حدیث حضرت مطرف کے ہیں۔

3771 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ،

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں نے مغرب اور عشاء حجۃ الوداع کے موقع پر مزدلفہ میں

3770- أخرج نحوه مسلم فى صحيحه جلد2صفحه937، رقم الحديث: 1287 عن عدى بن ثابت عن عبد الله بن يزيد الخطمى عن أبى أيوب به .

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَدِيّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: صَلَّيْتُ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْمُزْدَلِفَةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اکٹھی پڑھی۔

3772 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، اَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ الْآخِرَةَ بِالْمُزْدَلِفَةِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نمازِ مغرب و عشاء حجۃ الوداع کے موقع پر مزدلفہ میں اکٹھی پڑھی۔

3773 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَدِيّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَمْعٍ فَجَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ مزدلفہ میں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا تو آپ نے نمازِ مغرب و عشاء جمع فرمائی۔

حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَدِيّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی اس کے بعد اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

ح، وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3774 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب وعشاء کو اکٹھا پڑھا ہے۔

3775 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَمْعٍ الْمَغْرِبِ ثَلَاثًا، وَالْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ، بِاِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بمقام مزدلفہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نمازِ مغرب کی تین رکعتیں اور عشاء کی دو رکعتیں ایک اقامت کے ساتھ پڑھی ہیں۔

3776 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، وَيَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ بِاِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نمازِ مغرب اور عشاء ایک اقامت کے ساتھ پڑھی ہیں۔

3777 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الْجُذُوعِیُّ الْقَاضِی، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ، قَالَ: نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النُّهْبَةِ وَالْمُثْلَةِ

حضورﷺ نے لوٹنے اور مثلہ کرنے سے منع کیا۔

3778 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِی اللَّيْثُ، حَدَّثَنِی يَحْيَی بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ شُرَحْبِيلَ الْقُرَشِیِّ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِیَّ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ الْاَنْصَارِیِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ اِلَّا بِمِئْزَرٍ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ مِنْ نِسَائِكُمْ فَلَا تَدْخُلَنَّ الْحَمَّامَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھے وہ مہمان کی عزت کرے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ پڑوسی کی عزت کرے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں تہبند پہن کر داخل ہو جو عورتیں اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہیں وہ حمام میں داخل نہ ہوں۔

جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ

حضرت جابر بن سمرہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3779 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَی، ثنا خَلَفُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3778- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 278 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط وفيه عبد الله بن صالح كاتب الليث وقد ضعفه أحمد وغيره وقال عبد الملك بن شعيب بن الليث ثقة مأمون .

بْنُ الْوَلِيدِ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الْبَرْبَهَارِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحِ الْعِجْلِيُّ، قَالُوا: ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُتِيَ بِطَعَامٍ اَصَابَ مِنْهُ، ثُمَّ بَعَثَ بِهِ اِلَيْنَا، فَاُتِينَا بِطَعَامٍ لَمْ يُصِبْ مِنْهُ شَيْئًا، فَقُلْتُ لِلْمَرْاَةِ: لا تَعْجَلِي، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: اِنَّ هَذِهِ الْبَقْلَةَ وَاَنَا اَكْرَهُ رِيحَهَا ، فَقَالَ اَبُو اَيُّوبَ: فَاِنِّي اَكْرَهُ مَا كَرِهْتَ فِيهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

حضورﷺ کے پاس کھانا لایا جاتا تو آپ اس سے تناول فرماتے' پھر آپ ہماری طرف بھیجتے' ہمارے پاس کھانا لایا گیا تو آپ نے اس سے کچھ تناول نہ فرمایا تھا' میں نے اپنی بیوی سے کہا: تُو جلدی نہ کرنا! میں حضورﷺ کے پاس آیا' میں نے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: اس میں لہسن ہے! میں اس کی بو کو ناپسند کرتا ہوں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جس کو آپ ناپسند کرتے ہیں' میں بھی اس کو ناپسند کرتا ہوں۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عبداللہ بن عمر' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3780 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيدَانَ الْبَجَلِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا حَمْزَةُ بْنُ عَوْنٍ الْمَسْعُودِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ، ثنا عُمَرُ بْنُ مِسْكِينٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا سَمِعْتُهُ حِينَ يَنْصَرِفُ مِنْ صَلَاتِهِ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَئِي، وَذُنُوبِي كُلَّهَا اللّٰهُمَّ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے تمہارے نبیﷺ کے پیچھے جب بھی نماز پڑھی تو میں نے سنا جس وقت آپﷺ نماز سے فارغ ہوتے تو آپ یہ دعا کرتے: "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطَئِیْ الٰی آخرہٖ"۔

3780- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه522' رقم الحديث: 5942 عن نافع عن ابن عمر عن أبي أيوب به .

وانْعِشْنِی، وَاجْبُرْنِی، وَارْزُقْنِی، وَاهْدِنِی لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ، وَالْاخْلَاقِ، وَاِنَّهُ لَا يَهْدِی لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ شَيْئَهَا اِلَّا اَنْتَ

ابْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ

حضرت ابن عباس‘ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3781 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا فِرْدَوْسُ بْنُ الْاَشْعَرِیِّ، ثنا مَسْعُودُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا حَبِيبُ بْنُ اَبِی ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ بْنَ زَيْدٍ الْاَنْصَارِیَّ الَّذِی كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَلَيْهِ حِينَ هَاجَرَ اِلَى الْمَدِينَةِ غَزَا اَرْضَ، الرُّومِ فَمَرَّ عَلَى مُعَاوِيَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَجَفَاهُ فَانْطَلَقَ ثُمَّ رَجَعَ مِنْ غَزْوَتِهِ فَمَرَّ عَلَيْهِ فَجَفَاهُ وَلَمْ يَرْفَعْ بِهِ رَاْسًا، فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنْبَاَنِی اَنَّا سَنَرَى بَعْدَهُ اَثَرَةً، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: فَبِمَ اَمَرَكُمْ؟، قَالَ: اَمَرَنَا اَنْ نَصْبِرَ، قَالَ: فَاصْبِرُوا اِذَنْ فَاَتَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ بِالْبَصْرَةِ وَقَدْ اَمَرَهُ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَلَيْهَا، فَقَالَ: يَا اَبَا اَيُّوبَ اُرِيدُ اَنْ اَخْرُجَ لَكَ عَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ وہ ہیں جن کے ہاں حضور ﷺ ٹھہرے جس وقت آپ مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کر کے آئے‘ آپ نے روم میں جہاد کیا‘ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے‘ آپ نے ان سے پہلوتہی کی۔ پھر جہاد سے واپس آئے‘ حضرت امیر معاویہ کے پاس سے گزرے اُن سے پہلوتہی کی اور ان کی طرف متوجہ نہ ہوئے۔ فرمایا: حضور ﷺ نے مجھے بتایا کہ ہم عنقریب ان کے بعد ترجیحات دیکھیں گے۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تو کسی چیز کا تمہیں آپ ﷺ نے حکم دیا۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ﷺ نے ہمیں صبر کرنے کا حکم دیا۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر صبر کریں! حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بصرہ آئے‘ آپ کو

3781- أخرجه الحاكم فی مستدركه جلد3صفحه522‘ رقم الحديث: 5941 عن حبيب بن أبی ثابت عن محمد بن علی بن عبد الله بن عباس عن ابن عباس به .

مَسْكَنِی كَمَا خَرَجْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ أَهْلَهُ فَخَرَجُوا وَأَعْطَاهُ كُلَّ شَیْءٍ أَغْلَقَ عَلَيْهِ الدَّارَ، فَلَمَّا كَانَ انْطِلَاقُهُ قَالَ: حَاجَتَكَ؟ قَالَ: حَاجَتِی عَطَائِی وَثَمَانِيَةُ أَعْبُدٍ يَعْمَلُونَ فِی أَرْضِی وَكَانَ عَطَاؤُهُ أَرْبَعَةَ آلَافٍ فَأَضْعَفَهَا لَهُ خَمْسَ مَرَّاتٍ فَأَعْطَاهُ عِشْرِينَ أَلْفًا وَأَرْبَعِينَ عَبْدًا.

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے امیر مقرر کیا تھا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: اے ابوایوب! میں چاہتا ہوں کہ میں اپنے رہنے کی جگہ سے آپ کے لیے اسی طرح نکلوں جس طرح میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لیے نکلا تھا۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر والوں کو حکم دیا' وہ نکلے' ہر شی آپ نے انہیں دی اور گھر کا دروازہ بند کر دیا' جب آپ چلے تو آپ سے پوچھا: آپ کی کوئی ضرورت ہے؟ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری ضرورت میرا خرچہ ہے' غلام میری زمین پر کام کرتے ہیں' ان کا خرچہ چار ہزار ہے' میں ان کو پانچ گنا بڑھاتا ہوں تو بیس ہزار اور چالیس غلام دیئے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِیُّ، عَنْ أَبِی سِنَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِی ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِنَحْوِهِ

حضرت حبیب بن ابوثابت' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

أَبُو رُهْمٍ السَّمَاعِیُّ، عَنْ أَبِی أَيُّوبَ الْأَنْصَارِیِّ

حضرت ابورھم السماعی' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3782 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِی يَزِيدُ بْنُ أَبِی حَبِيبٍ، عَنْ أَبِی الْخَيْرِ، عَنْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میرے نیچے والے گھر میں رہنے لگے' میں اس سے اوپر والے کمرے میں تھا' کمرہ میں پانی گرا'

اَبِی رُهْمٍ السَّمَاعِیِّ، اَنَّ اَبَا اَیُّوبَ حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فِي بَيْتِهِ الْاَسْفَلِ، وَكُنْتُ فِي الْغُرْفَةِ فَاُهْرِيقَ مَاءٌ فِي الْغُرْفَةِ، فَقُمْتُ اَنَا وَاُمُّ اَيُّوبَ بِقَطِيفَةٍ لَنَا نَتَّبِعُ الْمَاءَ شَفَقَةً اَنْ يَخْلُصَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَا مُشْفِقٌ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَيْسَ يَنْبَغِي اَنْ نَكُونَ فَوْقَكَ، انْتَقِلْ اِلَى الْغُرْفَةِ، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَتَاعِهِ فَنُقِلَ، وَمَتَاعُهُ قَلِيلٌ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كُنْتُ تُرْسِلُ اِلَيْنَا بِالطَّعَامِ فَاُبْصِرُ فِيهِ، فَاِذَا رَاَيْتُ اَثَرَ اَصَابِعِكَ وَضَعْتُ يَدَيَّ فِيهِ، حَتَّى كَانَ هٰذَا الطَّعَامُ الَّذِي اَرْسَلْتَ بِهِ اِلَيَّ، فَنَظَرْتُ فِيهِ فَلَمْ اَرَ اَثَرَ اَصَابِعِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَجَلْ اِنَّ فِيهِ بَصَلًا، وَكَرِهْتُ اَنْ آكُلَهُ مِنْ اَجْلِ الْمَلَكِ الَّذِي يَاْتِينِي، وَاَمَّا اَنْتُمْ فَكُلُوهُ

میں اور اُم ایوب نے چادر کے ساتھ اس پانی کو جذب کیا اس ڈر سے کہ رسول اللہ ﷺ تک نہ پہنچے میں حضور ﷺ کے پاس آنے سے ڈر رہا تھا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے یہ زیب نہیں دیتا ہے کہ میں آپ کے اوپر والے کمرے میں رہوں' آپ اوپر والے کمرے میں تشریف لے جائیں۔ حضور ﷺ نے سامان کو اوپر منتقل کرنے کا حکم دیا' سامان منتقل کر دیا گیا' سامان تھوڑا تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ ہماری طرف کھانا بھیجتے ہیں' میں اس کو دیکھتا ہوں جہاں آپ کی انگلیوں کے نشانات دیکھتا ہوں' وہاں اپنا ہاتھ رکھتا ہوں' حتیٰ کہ یہ کھانا آپ نے میری طرف بھیجا ہے' میں نے اس کھانا میں دیکھا ہے کہ آپ کی انگلیوں کے نشانات نہیں تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس میں پیاز تھا' میں نے اس کو کھانا ناپسند کیا کیونکہ فرشتہ میرے پاس آتا ہے' بہرحال تم اس کو کھاؤ۔

3783 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلَاءِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي رُهْمٍ السَّمَاعِيِّ، اَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ، اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ، حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ فرماتے تھے: ہر نماز پہلے والے گناہ گرا دیتی ہے۔

3783- أورده أحمد في مسنده جلد5صفحه413' رقم الحديث: 23550 عن شريح بن عبيد عن أبي رهم عن أبي أيوب به .

وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: إِنَّ كُلَّ صَلَاةٍ تَحُطُّ مَا بَيْنَ يَدَيْهَا مِنْ خَطِيئَةٍ

3784 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، أَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو مُعَيْدٍ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ مَكْحُولًا، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي رُهْمٍ السَّمَاعِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ صَلَاةٍ تَحُطُّ مَا بَيْنَ يَدَيْهَا مِنْ خَطِيئَةٍ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضورﷺ فرماتے تھے: ہر نماز پہلے والے گناہ گرا دیتی ہے۔

3785 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي رُهْمٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ صَلَاةٍ تَحُطُّ مَا بَيْنَ يَدَيْهَا مِنْ خَطِيئَةٍ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضورﷺ فرماتے تھے: ہر نماز پہلے والے گناہ معاف کروا دیتی ہے۔

3786 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا رُهْمٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ نَاشِرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ: إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ، خَيَّرَنِي بَيْنَ سَبْعِينَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ عَفْوًا بِغَيْرِ حِسَابٍ، وَبَيْنَ الْحَثْيَةِ عِنْدَهُ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ يَحْثِي لَكَ رَبُّكَ؟ فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْهِمْ

عباد بن ناشرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ حضورﷺ ان کے پاس آئے' آپ نے فرمایا: میرے رب نے مجھے اختیار دیا ہے کہ ستر ہزار معاف کیے ہوئے جنت میں ہوں گے بغیر حساب کے' اس کے ہاں تھوڑے ایک مٹھی کے درمیان۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے رب نے آپ کو ابھی تھوڑے دیئے؟ حضورﷺ داخل ہوئے' پھر ان کی طرف نکلے' آپ اللہ اکبر کہہ رہے تھے' آپ نے فرمایا: میرے رب نے

3786- ذكره أبو نعيم الأصبهاني في حلية الأولياء جلد1 صفحه362 عن أبي رهم عن عباس بن ناشرة عن أبي أيوب به .

وَهُوَ يُكَبِّرُ، فَقَالَ: إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ زَادَنِي يَتْبَعُ كُلَّ أَلْفٍ سَبْعُونَ أَلْفًا وَالْحَثْيَةُ عِنْدَهُ . قَالَ: أَبُو رُهْمٍ، يَا أَبَا أَيُّوبَ، وَمَا تَظُنُّ حَثْيَةَ اللّٰهِ فَأَكَلَهُ النَّاسُ بِأَفْوَاهِهِمْ، فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ: دَعُوا صَاحِبَكُمْ أُخْبِرُكُمْ عَنْ حَثْيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَظُنُّ بَلْ كَالْمُسْتَيْقِنِ، حَثْيَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ: رَبِّ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ ثُمَّ يُصَدِّقُ قَلْبُهُ لِسَانَهُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

میرے لیے اضافہ کیا' ہر ایک ہزار کے ساتھ ستّر ہزار ہوں گے اور یہ اس کے پاس تھوڑے ہوں گے۔ حضرت ابورھم فرماتے ہیں: اے ابوایوب! آپ اللہ کی مٹھی کو کیا خیال کرتے ہیں' لوگ اس کو اپنے منہ سے کھائیں گے؟ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اپنے صاحب کو چھوڑ دو تم کو رسول اللہ ﷺ کی مُٹھی کے متعلق بتائیں گے جس طرح میں گمان کرتا ہوں' بلکہ آپ یقین کریں رسول اللہ ﷺ کی ایک مُٹھی یہ ہے کہ آپ ﷺ کہیں گے: اے میرے رب! جس آدمی نے ''لا الٰہ الا اللّٰہ انت وحدك لا شريك لك وان محمدًا عبدك ورسولك '' پڑھا پھر زبان کی اس کے دل نے تصدیق کی' اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

3787 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، وَالْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، قَالُوا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي رُهْمٍ السَّمَاعِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت ''لا الٰہ الا اللّٰہ الٰی آخرہٖ '' دس مرتبہ پڑھا' اللہ عزوجل اس کی دس خطائیں معاف فرمائے گا' اس کے دس درجات بلند کرے گا اور اس کے لیے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا' اس کی حفاظت کی جائے گی دن کے شروع سے آخر تک' اس دن اس کو کوئی بھی مغلوب کرنے والا عمل نقصان نہیں دے گا' اور اگر شام کو پڑھے تو اسی طرح ثواب ملے گا۔

3787- أورده أحمد في مسنده جلد**5**صفحه**420**' رقم الحديث: **23614** عن خالد بن معدان عن أبي رهم عن أبي أيوب به .

يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ قَالَهَا عَشْرُ سَيِّئَاتٍ، وَرَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ، وَكُنَّ لَهُ كَعِتْقِ عَشْرِ رِقَابٍ، وَكُنَّ لَهُ مَسْلَحَةً مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ إِلَى آخِرِهِ، وَلَمْ يَعْمَلْ يَوْمَئِذٍ عَمَلًا يَقْهَرُهُنَّ، وَإِنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي فَمِثْلُ ذَلِكَ

3788 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ ح، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ مَطِيرٍ، عَنْ أَبِي رُهْمٍ الْجُرْهُمِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ حِينَ يُصْبِحُ عَشْرَ مَرَّاتٍ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ، وَكُنَّ لَهُ عِدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ وَأُجِيرَ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَمَنْ قَالَهُنَّ حِينَ يُمْسِي كَانَ مِثْلَ ذَلِكَ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت ''لا الہ الا اللّٰہ الٰی آخرہ '' دس مرتبہ پڑھا' اللہ عزوجل اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس گناہ مٹائے گا اور اس کے لیے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا' شیطان سے بچایا جائے گا' اور جس نے یہ کلمات شام کو پڑھے تو اسی طرح ثواب ملے گا۔

3789 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ ح، وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ،

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے

3789- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد 5 صفحه 413' رقم الحديث: 23549 عن خالد بن معدان عن أبي رهم عن أبي أيوب به .

ثنا اَبِی، قَالَا: ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، ثنا اَبُو رُهْمٍ السَّمَاعِيُّ، اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ، حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اَحَدٌ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَيُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَيَصُومُ رَمَضَانَ، وَيَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ، اِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَسَالُوهُ مَا الْكَبَائِرُ؟ فَقَالَ: الْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الْمُسْلِمَةِ، وَفِرَارٌ يَوْمَ الزَّحْفِ

اور رمضان کے روزے رکھے اور کبیرہ گناہوں سے بچے تو اس کے لیے جنت واجب ہوگی۔ صحابہ کرام نے پوچھا: کبیرہ گناہ کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا' مسلمان کو قتل کرنا اور جنگ سے بھاگنا۔

3790 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: كَانَ اَبُو رُهْمٍ، يُحَدِّثُ، اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَاءَ اللّٰهَ يَعْبُدُهُ وَلَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَاَقَامَ الصَّلَاةَ، وَآتَى الزَّكَاةَ، وَصَامَ رَمَضَانَ، وَاجْتَنَبَ الْكَبَائِرَ، فَاِنَّ لَهُ الْجَنَّةَ، فَسَالُوهُ وَمَا الْكَبَائِرُ؟ فَقَالَ: الْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الْمُسْلِمَةِ، وَفِرَارٌ يَوْمَ الزَّحْفِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ کے پاس حاضر ہو درانحالیکہ وہ اس کی عبادت کرنے پر اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے اور رمضان کے روزے رکھے اور کبیرہ گناہوں سے بچے تو اس کے لیے جنت واجب ہوگی۔ صحابہ کرام نے پوچھا: کبیرہ گناہ کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا' مسلمان کو قتل کرنا اور جنگ سے بھاگنا۔

3791 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَلَامَةَ، عَنْ اَبِي رُهْمٍ السَّمَاعِيِّ، عَنْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کی روح جب قبض کی جاتی ہے تو اس کی ملاقات اللہ کے رحمت والے بندوں کے ساتھ ہوتی ہے جس طرح تم دنیا میں خوشخبری دینے

3791- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه327 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط وفيه مسلمة بن علي وهو ضعيف .

اَبِی اَیُّوبَ الْاَنْصَارِیِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ نَفْسَ الْمُؤْمِنِ اِذَا قُبِضَتْ تَلَقَّاهَا مِنْ اَهْلِ الرَّحْمَةِ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ كَمَا تَلْقَوْنَ الْبَشِيرَ فِی الدُّنْيَا، فَيَقُولُونَ: انْظُرُوا صَاحِبَكُمْ يَسْتَرِيحُ، فَاِنَّهُ قَدْ كَانَ فِی كَرْبٍ شَدِيدٍ، ثُمَّ يَسْاَلُونَهُ مَاذَا فَعَلَ فُلَانٌ؟، وَمَا فَعَلَتْ فُلَانَةُ؟ هَلْ تَزَوَّجَتْ؟ فَاِذَا سَاَلُوهُ عَنِ الرَّجُلِ قَدْ مَاتَ قَبْلَهُ، فَيَقُولُ: اَيْهَاتَ قَدْ مَاتَ ذَاكَ قَبْلِی، فَيَقُولُونَ: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ، ذُهِبَتْ بِهِ اِلَی اُمِّهِ الْهَاوِيَةِ فَبِئْسَتِ الْاُمُّ وَبِئْسَتِ الْمُرَبِّيَةُ قَالَ: وَاِنَّ اَعْمَالَكُمْ تُعْرَضُ عَلَی اَقَارِبِكُمْ وَعَشَائِرِكُمْ مِنْ اَهْلِ الْآخِرَةِ، فَاِنْ كَانَ خَيْرًا فَرِحُوا وَاسْتَبْشَرُوا، وَقَالُوا: اللّٰهُمَّ هَذَا فَضْلُكَ وَرَحْمَتُكَ فَاَتِمَّ نِعْمَتَكَ عَلَيْهِ، وَاَمِتْهُ عَلَيْهَا وَيُعْرَضُ عَلَيْهِمْ عَمَلُ الْمُسِیءِ، فَيَقُولُونَ: اللّٰهُمَّ اَلْهِمْهُ عَمَلًا صَالِحًا تَرْضَی بِهِ عَنْهُ وَتُقَرِّبُهُ اِلَيْكَ

والے کو ملتے ہو وہ کہتے ہیں: تم اپنے ساتھی کو دیکھو وہ آرام میں ہے حالانکہ وہ (دنیا میں) سخت مشکلات میں تھا' پھر یہ اُس سے پوچھتے ہیں: فلاں (مرد) نے کیا کیا؟ فلاں (عورت) نے کیا کیا؟ کیا اس عورت نے شادی کرلی ہے؟ پھر جب وہ اس آدمی کے متعلق پوچھتے ہیں جو اس سے پہلے فوت ہوگیا تھا تو وہ کہتا ہے: وہ مجھ سے پہلے فوت ہوگیا ہے' وہ کہتے ہیں: ہم اللہ کے لیے ہیں اور ہم اللہ کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں' اس کو اس کے ٹھکانے ہاویہ کی طرف لایا جاتا ہے' اس کا ٹھکانہ کتنی بُرا ہے اور وہ کتنی بُری مُربی ہے۔ فرمایا کہ تمہارے اعمال تمہارے آخرت والے خاندان والوں اور رشتے داروں پر پیش کیے جاتے ہیں' اگر بہتر اعمال ہوں تو خوش ہوتے ہیں اور خوشی مناتے ہیں' اور کہتے ہیں: اے اللہ! یہ تیرا فضل اور رحمت ہے' اپنی نعمت ان پر مکمل کر' اور اس پر بُرے اعمال پیش کیے جاتے ہیں' تو وہ کہتے ہیں: اے اللہ! ان کو اچھے عمل دل میں ڈال' ان کے ذریعے ان سے راضی ہو اور اپنا قرب عطا فرما۔

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَیٍّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، وَهِشَامِ بْنِ الْغَازِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَلَامَةَ، عَنْ اَبِی رُهْمٍ السَّمَاعِیِّ، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3792 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

اِبْـرَاهِيـمَ بْـنِ الْـعَلَاءِ بْـنِ زِبْـرِيـقِ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ اِسْـمَـاعِيـلَ بْـنِ عَيَّاشٍ، ثنا اَبِي، ثنا ضَـمْـضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: كَانَ عَبْدُ الـرَّحْـمَنِ بْنُ سَلَامَةَ، يُحَدِّثُ، اَنَّ اَبَا رُهْمٍ، حَـدَّثَهُـمْ، اَنَّ اَبَـا اَيُّوبَ حَـدَّثَهُمْ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ نَفْسَ الْمُؤْمِنِ اِذَا مَـاتَ يَتَـلَـقَّـى اَهْـلُ الـرَّحْـمَةِ مِـنْ عَبَّادِ اللّٰهِ كَمَا يَتَـلَـقَّـوْنَ الْبَشِيـرَ فِـى الـدُّنْيَـا، فَيَقُولُونَ: انْظُرُوا صَاحِبَكُمْ يَسْتَرِيحُ، فَاِنَّهُ كَانَ فِي كَرْبٍ شَدِيدٍ، ثُمَّ يَسْـاَلُـونَـهُ مَـا فَـعَـلَ فُلَانٌ؟ مَـا فَعَلَتْ فُلَانَةُ؟ هَلْ تَـزَوَّجَتْ؟ فَاِذَا سَاَلُوهُ عَنْ اَحَدٍ قَدْ مَاتَ قَبْلَهُ قَالَ: هَيْهَـاتَ قَدْ مَاتَ ذَاكَ قَبْلِي، فَيَقُولُونَ: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْـهِ رَاجِعُونَ، ذَهَبَ بِهِ اِلَى اُمِّهِ الْهَاوِيَةِ فَبِئْسَتِ الْاُمُّ وَبِئْسَتِ الْمُرَبِّيَةُ

حضورﷺ نے فرمایا: مؤمن جب دنیا سے جاتا ہے تو اللہ کے بندوں میں سے رحمت والے بندوں سے اس کی ملاقات ہوتی ہے۔ جس طرح تم دنیا میں خوشخبری دینے والے سے ملاقات کرتے ہو۔ وہ کہتے ہیں: تم اپنے ساتھی کو دیکھو وہ آرام میں ہے حالانکہ وہ سخت مشکلات میں تھا' یہ اُس سے پوچھتے ہیں: فلاں (مرد) نے کیا کیا؟ فلاں (عورت) نے کیا کیا؟ کیا اس (عورت) نے شادی کر لی ہے؟ جب وہ اس آدمی کے متعلق پوچھتے ہیں جو اس سے پہلے فوت ہو گیا ہے تو وہ کہتا ہے: وہ مجھ سے پہلے فوت ہو گیا ہے' وہ کہتے ہیں: ہم اللہ کے لیے تھے اور ہم اللہ کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں' اس کو اس کے ٹھکانے ہاویہ کی طرف لایا جاتا ہے' اس کا ٹھکانہ کتنا بُرا ہے اور وہ کتنی بُری مربی ہے۔

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت سعید بن مسیّب' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3793 - حَـدَّثَـنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثَـنَـا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي

حضرت سعید بن مسیّب سے روایت ہے حضرت ابوایوب سے کہ اُنہوں نے نبیﷺ سے پوچھا' آپ نے فرمایا: اے ابوایوب! آپ کے ذریعے کسی کو تکلیف

3793- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 523' رقم الحديث: 5943 عن يحيىٰ بن سعيد عن سعيد بن المسيب عن أبي أيوب به .

اَيُّوبَ اَنَّهُ اَخَذَ، عَنِ النَّبِيِّ شَيْئًا، فَقَالَ: لَا يَكُنْ بِكَ السُّوءُ اَبَا اَيُّوبَ

نہ ہو۔

3794 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ، ثنا اَبِي، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، جَمَعَ بَيْنَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمُزْدَلِفَةِ بِاَذَانٍ وَاحِدٍ وَاِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزدلفہ میں نمازِ مغرب و عشاء ایک اذان و اقامت کے ساتھ پڑھیں۔

عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عروہ بن زبیر' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3795 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ بِسُورَةِ الْاَنْفَالِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ مغرب کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ انفال کی تلاوت کرتے تھے۔

3796 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَوْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَرَاَ فِي الْمَغْرِبِ

حضرت ابوایوب یا حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نمازِ مغرب میں سورۂ اعراف کی تلاوت کی۔

3796- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 117 وقال: رواه أحمد والطبراني وحديث زيد بن ثابت في الصحيح خلا قوله فرقها في ركعتين ورجال أحمد رجال الصحيح .

بِالْاَعْرَافِ

3797 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّیُّ، ثنا اَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ حُسَیْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِی کَثِیرٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَیْرِ، اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ پانی (غسل)، پانی (منی نکلنے) سے ہے۔

اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3798 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَیْبٍ الْاَزْدِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَیْمٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَا بُعِثَ مِنْ نَبِیٍّ، وَلَا کَانَ بَعْدَهُ خَلِیفَةٌ، اِلَّا کَانَ لَهُ بِطَانَتَانِ: بِطَانَةٌ تَاْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْکَرِ، وَبِطَانَةٌ لَا تَاْلُوهُ خَبَالًا، فَمَنْ وُقِیَ بِطَانَةَ السُّوءِ فَقَدْ وُقِیَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو نبی بھی بھیجا گیا ہے اور اس کے بعد جو خلیفہ ہوگا اس کے لیے دو وزیر ہوتے ہیں، ایک اس کو نیکی کا حکم دیتا ہے اور برائی سے روکتا ہے اور ایک صرف برائی کا حکم دیتا رہا ہے، جس کو برائی والے سے بچایا گیا، اس کو بچالیا گیا۔

3799 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض

3798- أورده النسائی فی السنن الکبریٰ جلد 5 صفحه 230، رقم الحدیث: 8757 عن صفوان عن أبی سلمة عن أبی أیوب به .

3799- ذکره الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 117 وقال: رواه الطبرانی فی الکبیر وفیه الوازع بن نافع

السَّقَطِيُّ، ثنا مَهْدِيُّ بْنُ حَفْصٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ هَهُنَا قَوْمًا يَجْهَرُونَ بِالْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ النَّهَارِ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفَلَا تَرْمُونَهُمْ بِالْبَعْرِ

کی گئی: یارسول اللہ! یہاں ایسے لوگ ہیں جو دن کی نماز میں قرأت جہراً کرتے ہیں' حضورﷺ نے انہیں فرمایا: کیا تم ان کو مینگنیاں نہیں مارتے۔

سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3800 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَحْفُوظُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ شِمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَأَبَانَ بْنَ حَسَنٍ يَذْكُرُونَ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ فَجَرَ بِغُلَامٍ مِنْ قُرَيْشٍ مَعْرُوفِ النَّسَبِ، فَقَالَ عُثْمَانُ: وَيْحَكُمْ أَيْنَ الشُّهُودُ أُحْصِنَ؟ قَالُوا: قَدْ تَزَوَّجَ بِامْرَأَةٍ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا بَعْدُ، فَقَالَ عَلِيٌّ لِعُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: لَوْ دَخَلَ بِهَا لَحَلَّ عَلَيْهِ الرَّجْمُ فَأَمَّا إِذْ لَمْ يَدْخُلْ بِأَهْلِهِ فَاجْلِدْهُ الْحَدَّ، فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ: أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت سالم بن عبداللہ اور ابان بن حسن ذکر کرتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی لایا گیا' اس نے قریش کے معروف نسب والے غلام کو بُرا بھلا کہا تھا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارے لیے ہلاکت ہو! گواہوں کو کہاں پناہ دی گئی ہے؟ اُنہوں نے کہا: اس نے ایسی عورت سے شادی کی ہے کہ اس کے پاس اس کے بعد آیا نہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اگر اس نے جماع کیا ہے تو اس کے لیے رجم ہے' اگر اس نے جماع نہیں کیا تو اس کو کوڑے مارے جائیں۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

وهو متروك .

3800- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6صفحه272 وقال: رواه الطبراني وفيه جابر الجعفي وقد صرح بالسماع وفيه من لم أعرفه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الَّذِي ذَكَرَ أَبُو الْحَسَنِ، فَأَمَرَ بِهِ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَجَلَدَ مِئَةً

میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا ہی کیا جس طرح ابوالحسن نے ذکر کیا ہے۔ تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کو سو کوڑے مارنے کا حکم دیا۔

3801 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، ثنا أَبُو صَخْرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، ثنا أَبُو صَخْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُمَرَ، حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي مَرَرْتُ بِإِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا جِبْرِيلُ مَنْ هَذَا مَعَكَ؟ قَالَ: مُحَمَّدٌ، فَسَلَّمَ عَلَيَّ وَرَحَّبَ بِي وَقَالَ: مُرْ أُمَّتَكَ أَنْ يُكْثِرُوا مِنْ غَرْسِ الْجَنَّةِ، فَإِنَّ تُرْبَتَهَا طَيِّبَةٌ وَاسِعَةٌ ، فَقُلْتُ: وَمَا غَرْسُ الْجَنَّةِ؟، قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس رات مجھے معراج کروائی گئی میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس سے گزرا آپ نے کہا: اے جبریل! آپ کے ساتھ کون ہے؟ حضرت جبریل نے عرض کی: محمد ﷺ! آپ نے مجھے سلام کیا اور مجھے خوش آمدید کہا اور حکم دیا کہ آپ اپنی اُمت کو حکم دیں کہ زیادہ زیادہ جنت میں درخت لگائیں کیونکہ جنت کی مٹی بڑی پاک اور وسیع ہے میں نے کہا: جنت کے درخت کیسے لگائیں؟ فرمایا: لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھیں۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

حضرت عبداللہ بن سعد بن ابی وقاص حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3802 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ

حضرت عبداللہ بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ

3801- أورده أحمد فى مسنده جلد 5 صفحه 418، رقم الحديث: 23598 عن أبى صخر عن أبى سلمة بن عبد الرحمن عن أبى أيوب به .

3802- أورده الطبرانى فى الأوسط جلد 2 صفحه 266، رقم الخديث: 1943 عن خارجة بن عبد الله بن سعد بن أبى

الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ الْمِصْرِيُّ، قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، اَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ حُمْرَانَ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ لِي اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيُّ: اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَةً عَلَّمَنِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قُلْتُ: بَلَى يَا عَمِّ، قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ نَزَلَ عَلَيَّ قَالَ: اَلَا اُعَلِّمُكَ يَا اَبَا اَيُّوبَ كَلِمَةً مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ؟، قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي، قَالَ: اَكْثِرْ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے سکھائے! میں نے کہا: جی ہاں! چچا جان (سکھائیں)۔ فرمایا کہ جب رسول اللہ ﷺ نے میرے غریب خانہ کو رونق آمد بخشی تو آپ نے مجھ سے فرمایا: اے ابوایوب! کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے کلمات نہ سکھاؤں! تو میں نے عرض کیا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! یارسول اللہ! مجھے سکھائیں! تو آپ نے فرمایا: لاحول ولاقوۃ الا باللہ سے پڑھا کرو۔

عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص، حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3803 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، قَالَ: لَقِيتُ اَبَا اَيُّوبَ، فَقَالَ لِي: اَلَا آمُرُكَ بِمَا اَمَرَنِي بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے ملا، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا: کیا میں تمہیں اس شی کا حکم نہ دوں جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ کثرت کے ساتھ لاحول ولاقوۃ پڑھو کیونکہ یہ جنت کے خزانوں سے ہے۔

وقاص عن أبيه عن أبي أيوب به .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ اَنْ اَكْثِرْ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ، وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ

خَالِدُ بْنُ اَبِی اَیُّوبَ، عَنْ اَبِیهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت خالد بن ابوایوب اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3804 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ الْمِصْرِیُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِی حَیْوَةُ بْنُ شُرَیْحٍ، عَنِ الْوَلِیدِ بْنِ اَبِی الْوَلِیدِ اَنَّ اَیُّوبَ بْنَ خَالِدِ بْنِ اَبِی اَیُّوبَ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ اَبِی اَیُّوبَ الْاَنْصَارِیِّ، اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُكْتُمِ الْخِطْبَةَ ثُمَّ تَوَضَّاْ فَاَحْسِنِ الْوُضُوءَ، ثُمَّ صَلِّ مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكَ، ثُمَّ احْمَدْ رَبَّكَ وَمَجِّدْهُ ثُمَّ قُلْ: اللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوبِ، فَاِنْ رَاَیْتَ لِی فِی فُلَانَةَ - سَمِّهَا بِاسْمِهَا - ، خَیْرًا فِی دُنْیَایَ، وَآخِرَتِی فَاقْضِ لِی بِهَا - اَوْ قَالَ:- فَاقْدِرْهَا لِی

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنا گناہ چھپاؤ' پھر اچھی طرح وضو کرو' پھر جو اللہ نے تیرے لیے مقرر کی وہ نماز پڑھو' پھر اپنے رب کی حمد اور بزرگی بیان کرو' پھر پڑھو: اے اللہ! تو قادر ہے' میں قادر نہیں ہوں' تو جانتا ہے میں نہیں جانتا' تو سارے غائبوں کو جانتا ہے' اگر تو میرے لیے فلانی (اس کا نام ہے) دنیاوی لحاظ اور آخرت کے لحاظ سے بہتر سمجھتا ہے تو اس کو میرے لیے مقرر کر' یا فرمایا: میرے لیے مقرر کر دے۔

عُمَرُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِیُّ، عَنْ

حضرت عمر بن ثابت انصاری' حضرت ابوایوب سے

3804- أورده أحمد في مسنده جلد 5 صفحه 324' رقم الحديث: 23644 عن أيوب بن خالد بن أبي أيوب عن أبيه عن جده به .

اَبِی اَیُّوبَ

3805 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَدَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، وَاَبِی بَكْرِ بْنِ اَبِی سَبْرَةَ، كُلُّهُمْ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِی سَعِيدٍ اَخِی يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ مِنْ بَنِی الْخَزْرَجِ، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ الْاَنْصَارِیِّ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَاَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ فَذَلِكَ صِيَامُ الدَّهْرِ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: كُلُّ يَوْمٍ عَشْرٌ؟، قَالَ: نَعَمْ

3806 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی اَبِی رَحِمَهُ اللّٰهُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ وَرْقَاءَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَاَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ فَهُوَ صِيَامُ الدَّهْرِ

3807 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ ح، وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِیُّ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو يُوسُفَ الْقَاضِی، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنِ غِيَاثٍ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

روایت کرتے ہیں

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے اس کے لیے سارے سال روزہ رکھنے کا ثواب لکھا جائے گا۔ حضرت عمر بن ثابت فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: ہر دن کا ثواب دس دنوں کے برابر ہے؟ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں!

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے اس کے لیے سارے سال روزہ رکھنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے اس کے لیے سارے سال روزہ رکھنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

3805- أورد نحوه ابن حبان في صحيحه جلد 8 صفحه 397، رقم الحديث: 3634 عن سعيد بن أبي سعيد عن عمر بن ثابت عن أبي أيوب به .

عَمْرٍو، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَسِتَّةَ اَيَّامٍ مِنْ شَوَّالٍ فَقَدْ صَامَ السَّنَةَ

3808 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِى اَبِى، ثنا وَكِيعٌ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَاَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَمَنْ صَامَ الدَّهْرَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے وہ اس کی طرح ہے جس نے سارا سال روزے رکھے۔

3809 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِى، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَاَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ فَقَدْ صَامَ الدَّهْرَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے اس کے لیے صوم دھر روزہ رکھنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

3810 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبَغْدَادِيُّ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ شَبِيبٍ الْبَصْرِيُّ، قَالَا: ثنا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَزَرِيُّ، ثنا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سَعْدِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے اس کے لیے صوم دھر روزہ رکھنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَسِتًّا مِنْ شَوَّالٍ فَقَدْ صَامَ الدَّهْرَ

3811 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِى قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِى حُمَيْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِىَّ، حَدَّثَهُ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، ثُمَّ اَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے‘ تو یہ سارا زمانہ روزے رکھنے کی طرح ہے۔

3812 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِى بَكْرٍ الْمُقَدَّمِىُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، ثُمَّ اَتْبَعَهُ مِنْ شَوَّالٍ فَقَدْ صَامَ الدَّهْرَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے‘ اس کے لیے سارے سال روزہ رکھنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

3813 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِى، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِىُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِى قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، وَالْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَسِتًّا مِنْ شَوَّالٍ فَكَاَنَّمَا صَامَ السَّنَةَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے‘ تو گویا اس نے سارا سال روزے رکھے۔

3814 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، وَصَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَأَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ فَكَأَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو گویا اس نے سارا سال روزے رکھے۔

3815 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أُسَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، وَالْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُطَرِّزُ، قَالَا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَأَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ فَكَأَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ ،- قَالَ حَفْصٌ: ثُمَّ لَقِيتُ سَعْدًا فَحَدَّثَنِي-

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو گویا اس نے سارا سال روزے رکھے۔ حفص کہتے ہیں کہ پھر میں حضرت مسعود سے ملا تو اُنہوں نے حدیث بیان کی۔

3816 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَخِيهِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَأَتْبَعَهُ بِسِتٍّ فَكَأَنَّمَا صَامَ السَّنَةَ كُلَّهَا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو گویا اس نے سارا سال روزے رکھے۔

3817 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي حَسَّانَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الْاَنْمَاطِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي حَكِيمٍ الْهُذَلِيِّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَاَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ كَانَ ذٰلِكَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو یہ سال کے روزے رکھنے کی طرح ہے۔

3818 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ اَبِي حَكِيمٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَاَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ كَانَ ذٰلِكَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو یہ سارے سال کے روزے رکھنے کی طرح ہے۔

3819 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا وَرْقَاءُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَاَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ فَذٰلِكَ صِيَامُ سَنَةٍ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو یہ سال بھر کے روزے ہیں۔

3820 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3820- أورده الدارقطني في سننه جلد 1 صفحه 60، رقم الحديث: 10 عن سعيد بن أبي سعيد عن عمر بن ثابت عن أبي أيوب به .

التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ اَبُو يَحْيَى صَاعِقَةُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ اَبُو الْمُنْذِرِ، ثنا وَرْقَاءُ، عَنْ سَعْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ، وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا بِغَائِطٍ، وَلَا بَوْلٍ شَرِّقُوا وَغَرِّبُوا

حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پاخانہ و پیشاب کرتے وقت قبلہ رُخ نہ پیٹھ کرو اور نہ منہ کرو بلکہ مشرق اور مغرب کی طرف رُخ کرو۔ (یہ عرب کے لحاظ سے ہے ہمارے حساب سے حکم ہوگا شمال یا جنوب کی طرف منہ کرو)

عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عطاء بن یسار حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3821 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، اَنَا مَالِكٌ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ حِمَاسٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّهُ وَجَدَ غِلْمَانًا قَدْ اَلْجَئُوا ثَعْلَبًا اِلَى زَاوِيَةٍ فَطَرَدَهُمْ وَلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا قَالَ: فِي حَرَمِ اللّٰهِ يُفْعَلُ هَذَا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اُنہوں نے لڑکوں کو پایا کہ وہ ایک لومڑی کو ایک کونے کی طرف مجبور کر رہے تھے آپ نے انہیں ہٹایا اور میں صرف یہی جانتا ہوں کہ اُنہوں نے کہا کہ اللہ کے حرم میں یہ کیا جا رہا ہے۔

3822 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ صَيَّادٍ، اَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ، اَخْبَرَهُ، قَالَ: كُنَّا نُضَحِّي بِالشَّاةِ الْوَاحِدَةِ يَذْبَحُهَا الرَّجُلُ عَنْهُ وَعَنْ اَهْلِ بَيْتِهِ، ثُمَّ تَبَاهَى النَّاسُ بَعْدُ فَصَارَتْ مُبَاهَاةً

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک بکری کی قربانی کرتے' آدمی اپنی طرف اور اپنے گھر والوں کی طرف سے کرتا ہے' پھر اس کے بعد لوگ فخر کرنے لگے' تو یہ فخر کا کام ہو گیا۔

3821- أورد نحوه مالك في الموطأ جلد2صفحه890' رقم الحديث: 1578 عن عطاء بن يسار عن أبي أيوب به .

3822- أورده مالك في الموطأ جلد2صفحه486' رقم الحديث: 1033 عن عطاء بن يسار عن أبي أيوب به .

3823 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا دُحَيْمٌ ح، وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيِّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيَّادٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَيْفَ كَانَتِ الضَّحَايَا فِيكُمْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُضَحِّي بِالشَّاةِ عَنْهُ وَعَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ، فَيَأْكُلُونَ وَيُطْعِمُونَ، مِنْهَا ثُمَّ تَبَاهَى النَّاسُ فَكَانَ كَمَا تَرَى

حضرت عطاء بن یسار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوایوب صحابیٔ رسول ﷺ سے پوچھا: تم حضور ﷺ کے زمانہ میں قربانی کیسے کرتے تھے؟ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک بکری اپنی طرف سے اور اپنے گھر والوں کی طرف سے کرتا' خود بھی کھاتے اور لوگوں کو بھی کھلاتے' پھر لوگوں نے فخر کرنا شروع کیا جس طرح کہ آپ دیکھ رہے ہیں۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید بن جاریہ' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3824 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمُقْرِءُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازُ، قَالُوا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الزُّهْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ،

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں قبلہ رُخ منہ کر کے پیشاب اور پاخانہ کرنے سے منع کیا' جب ہم ملک شام آئے تو ہم نے ان کے بیت الخلاء ایسے پائے کہ ان کا رُخ قبلہ کی طرف تھا' ہم اس طرف سے رُخ بدل لیتے اور ہم اللہ عزوجل سے بخشش مانگتے تھے۔

3824- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد 5 صفحه 416، رقم الحديث: 23571 من طريق الزهري عن عطاء بن يزيد عن أبي أيوب به .

قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ، فَلَمَّا قَدِمْنَا الشَّامَ وَجَدْنَا مَرَافِقَهُمْ مَرَاحِيضَ، قَدِ اسْتُقْبِلَ بِهَا الْقِبْلَةَ فَنَحْنُ نَنْحَرِفُ وَنَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

عُبَادَةُ بْنُ عُمَيْرِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عبادہ بن عمیر بن عبادہ بن عوف' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3825 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ عُمَيْرِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: قَالَ لِي اَبُو اَيُّوبَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا اَيُّوبَ اَلَا اَدُلُّكَ عَلَى صَدَقَةٍ يُحِبُّهَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ؟ تُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ اِذَا تَبَاغَضُوا، وتَفَاسَدُوا

حضرت عبادہ بن عمیر بن عبادہ بن عوف فرماتے ہیں کہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوایوب! کیا تم کو ایسے صدقہ کے متعلق نہ بتاؤں جو اللہ اور اس کے رسول کو پسند ہو؟ (وہ یہ ہے کہ) لوگوں کے درمیان صلاح کروانا' جب غصہ کریں اور فساد کریں۔

حَكِيمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت حکیم بن بشیر' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3826 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ ح، وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ،

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: افضل صدقہ وہ صدقہ ہے جو اس

3825- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه79 وقال: رواه الطبراني وفيه ابن عبيدة وهو متروك .

3826- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد 5صفحه416' رقم الحديث: 23577 عن الزهري عن حكيم بن بشير عن أبي أيوب به .

ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَفْضَلَ الصَّدَقَةِ صَدَقَةٌ عَلَى ذِى الرَّحِمِ الْكَاشِحِ

رشتہ دار کو دیا جاتا ہے جو پوشیدہ دشمنی رکھتا ہو (یعنی جو تجھ سے محبت و پیار نہیں کرتا ہے اس کو دیں)۔ (سبحان اللہ! سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیسا اندازِ تبلیغ ہے کہ آپ لوگوں کے درمیان نفرت ڈالنے کے لیے نہیں بلکہ محبت ڈالنے کے لیے آئے ہیں، اللہ عزوجل ہم سب کو اس حدیث پر عمل کی توفیق دے۔ غلام دستگیر غفرلہٗ)

مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ

حضرت موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3827 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ يَذْكُرُ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ اَعْرَابِيًّا عَرَضَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى مَسِيرِهِ فَقَالَ: اَخْبِرْنِى بِمَا يُقَرِّبُنِى مِنَ الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُنِى مِنَ النَّارِ قَالَ: تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِى الزَّكَاةَ، وَتَصِلُ الرَّحِمَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے آیا، آپ سفر میں تھے، اس نے عرض کی: مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں جس کی وجہ سے جنت کے قریب ہو جاؤں اور جہنم سے دور ہو جاؤں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو اللہ کی عبادت کر، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا اور نماز قائم کر، زکوٰۃ ادا کر اور صلہ رحمی کر۔

3828 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا، اس نے عرض کی: مجھے ایسے عمل کے بارے میں بتائیں جس سے میں جنت میں داخل ہو جاؤں؟ لوگوں نے کہا: اس کا مال! اس کا

3827- أورد نحوه في مسنده جلد 5 صفحه 417، رقم الحديث: 23585 عن عمرو بن عثمان عن موسى بن طلحة عن أبي أيوب به .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: حَدِّثْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ الْقَوْمُ: مَالَهُ مَالَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرَبٌ مَالَهُ، تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَصِلُ الرَّحِمَ، ذَرْهَا عَنْكَ

مال! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا کوئی اپنے مال کا مالک ہے؟ تُو اللہ کی عبادت کر اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا اور نماز قائم کر زکوٰۃ ادا کر اور صلہ رحمی کر یہ کرلے۔

3829 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يُدْنِينِي مِنَ الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ، قَالَ: تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَصِلُ الرَّحِمَ، فَاَدْبَرَ الرَّجُلُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ تَمَسَّكَ بِمَا اُمِرَ بِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں جس کی وجہ سے میں جنت کے قریب ہو جاؤں اور جہنم سے دور؟ آپ نے فرمایا: تُو اللہ کی عبادت کر اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا اور نماز قائم کر اور زکوٰۃ ادا کر اور صلہ رحمی کر۔ وہ آدمی چلا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر اس نے ایسا عمل کیا جو بتایا گیا ہے تو یہ جنت میں داخل ہو گیا۔

3830 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا مَالِكٌ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قبیلہ مزینہ اور جہینہ اور اشجع' اسلم' غفار جو بنی کعب کے غلام ہیں' لوگوں کے علاوہ اللہ اور اس کے رسول ان کے ولی ہیں۔

3830- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد**4**صفحه**92**' رقم الحديث: **6980** عن أبي مالك عن موسى بن طلحة عن أبي أيوب به .

وَسَلَّمَ قَالَ: مُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ وَاَشْجَعُ وَاَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمَنْ كَانَ مِنْ بَنِي كَعْبٍ مَوَالِيَ دُونَ النَّاسِ وَاللّٰهُ وَرَسُولُهُ مَوْلَاهُمْ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْقَارِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبدالقاری‘ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3831 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِي، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَتَوَضَّاُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ، وَرُبَّمَا قَالَ: مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّاْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنی شرمگاہ کو چھوئے وہ وضو کرے (یعنی اپنے ہاتھ کو دھولے)۔

3832 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ، يَقُولُ: اَخْبَرَنِي اَبُو اَيُّوبَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فرماتے تھے: جب آگ سے پکی ہوئی شی کھائی جائے تو وضو کرے (یعنی لغوی وضو مراد ہے‘ یعنی کلّی وغیرہ کرے)۔

3831- لم أجده بهذا الطريق وأورد نحوه أبي داؤد في سننه جلد 1 صفحه 46‘ رقم الحديث: 181 عن بسرة بنت صفوان

3832- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 249 وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله رجال الصحيح .

اَكَلَ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ تَوَضَّأَ

3833 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، اَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ، يَقُولُ: اَخْبَرَنِي اَبُو اَيُّوبَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے: جب آگ سے پکی ہوئی شی کھائی جائے تو وضو کرے (یعنی لغوی وضو مراد ہے یعنی کُلی وغیرہ کرے)۔

رَافِعُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ طَلْحَةَ مَوْلَى الشِّفَاءِ وَيُقَالُ مَوْلَى اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت رافع بن اسحاق بن طلحہ حضرت شفاء کے غلام ان کوابوطلحہ کا غلام بھی کہا جاتا ہے یہ حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3834 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اَيُّوبَ بِمِصْرَ يَقُولُ: وَاللّٰهِ مَا اَدْرِي مَا اَصْنَعُ بِهٰذِهِ الْكَرَابِيسِ، وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا ذَهَبَ اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ اَوِ الْبَوْلَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ بِفَرْجِهِ

حضرت رافع بن اسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کومصر میں فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی قسم! مجھے معلوم نہیں ہے حالانکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم کو پاخانہ و پیشاب کے لیے جانا ہوتو اپنی شرمگاہ قبلہ رُخ نہ کرو۔

3835 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3833- اورده النسائی فی المجتبیٰ جلد 1 صفحه 106' رقم الحديث: 176 عن يحيیٰ بن جعدة عن عبد الله بن عمرو القاری عن ابی ایوب به .

3835- اورده احمد فی مسنده جلد 5 صفحه 419' رقم الحديث: 23605 عن اسحاق بن عبد الله بن أبی طلحة عن رافع

مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِفُرُوجِكُمْ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا

حضورﷺ نے فرمایا: تم پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت قبلہ رُخ اپنی شرمگاہ اور منہ نہ کرو۔

3836 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوَزِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، ثنا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ إِسْحَاقَ رَجُلٍ مِنْ قُدَمَاءِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ، يَقُولُ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ، أَوْ نَسْتَدْبِرَهَا، إِذَا ذَهَبَ أَحَدُنَا يَبُولُ أَوْ يَتَغَوَّطُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ہمیں قبلہ رُخ منہ اور پیٹھ کرنے سے منع کرتے تھے جب ہم میں سے کوئی پیشاب یا پاخانہ کرے۔

3837 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابَلْتِيُّ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَلْحَةَ، حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنَّا قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ الَّذِي نَزَلَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ أَوْ تَغَوَّطَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا بِفَرْجِهِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت قبلہ رُخ اپنی شرمگاہ اور منہ نہ کرو۔

عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ، عَنْ

حضرت عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ

بن اسحاق عن أبي أيوب به .

اَبِی اَیُّوبَ | سے روایت کرتے ہیں

3838 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَتَى اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا، وَلَكِنْ لِيُشَرِّقْ اَوْ لِيُغَرِّبْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پاخانہ یا پیشاب کرنے آئے تو منہ یا پیٹھ قبلہ رخ نہ کرے اور لیکن مشرق یا مغرب کی طرف رخ کرلے۔ (یعنی شمال یا جنوب کی طرف کیونکہ مدینہ میں قبلہ جنوب کی طرف ہے)

3839 - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ صَدَقَةَ، وَعَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، قَالَا: ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا، بِغَائِطٍ وَلَا بَوْلٍ وَشَرِّقُوا وَغَرِّبُوا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف اپنا منہ نہ کرو اور مشرق (جنوب) اور مغرب (شمال) کی طرف منہ کرو۔

3840 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا، بِبَوْلٍ وَلَا غَائِطٍ وَلَكِنْ شَرِّقُوا وَغَرِّبُوا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف اپنا منہ نہ کرو اور لیکن مشرق و مغرب کی طرف منہ کرو۔

3841 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابَلُتِّيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پاخانہ یا

الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ ذَهَبَ مِنْكُمْ اِلَى الْغَائِطِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، وَلَا يُوَلِّهَا ظَهْرَهُ شَرِّقُوا اَوْ غَرِّبُوا

پیشاب کرے تو قبلہ رخ نہ ہو اور نہ ہی اپنی پیٹھ اس کی طرف کرے، مشرق یا مغرب کی طرف رخ یا پیٹھ کرو۔

3842 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ وَلَا بَوْلٍ وَلَكِنْ شَرِّقُوا وَغَرِّبُوا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف اپنا منہ نہ کرو لیکن مشرق و مغرب کی طرف کرو۔

3843 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ الَّذِي يَذْهَبُ اِلَى الْغَائِطِ، وَقَالَ: شَرِّقُوا اَوْ غَرِّبُوا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ جو پیشاب یا پاخانہ کرے وہ رخ قبلہ کی طرف کرے اور فرمایا: مشرق یا مغرب کی طرف رخ کرو۔

3844 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا اِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى الْخَوْلَانِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ عَقِيلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پاخانہ و پیشاب کے لیے نکلے تو منہ و پیٹھ قبلہ رخ نہ کرے، اسے چاہیے کہ مشرق یا مغرب کی طرف رخ کرے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا خَرَجَ أَحَدُكُمْ لِلْغَائِطِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا، وَلْيُشَرِّقْ أَوْ لِيُغَرِّبْ

3845 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَزِيزٍ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عَقِيلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: مَنْ ذَهَبَ مِنْكُمُ الْغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، وَلَا يُوَلِّهَا ظَهْرَهُ، شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو تم میں سے پیشاب یا پاخانہ کے لیے جائے تو منہ اور پیٹھ قبلہ کی طرف نہ کرے مشرق یا مغرب کی طرف کرے۔

3846 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا رِشْدِينُ، عَنْ قُرَّةَ، وَيُونُسَ، وَعُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الَّذِي يُرِيدُ الْغَائِطَ الْقِبْلَةَ وَقَالَ: شَرِّقُوا وَغَرِّبُوا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ جو پیشاب یا پاخانہ کا ارادہ کرتا ہے اس کو چاہیے کہ وہ قبلہ کی جانب منہ یا پیٹھ نہ کرے اور فرمایا: مشرق و مغرب کی طرف رخ کرو۔

3847 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، ثنا عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى أَنْ يَسْتَقْبِلَ الَّذِي يَذْهَبُ الْغَائِطَ الْقِبْلَةَ، وَقَالَ: شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا - لَمْ يَرْفَعْهُ-

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ جو پیشاب یا پاخانہ کا ارادہ کرتا ہے اس کو چاہیے کہ وہ قبلہ کی جانب منہ یا پیٹھ نہ کرے اور فرمایا: مشرق و مغرب کی طرف رخ کرو۔

3848 - حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی پیشاب و

سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا وَلَكِنْ شَرِّقُوا وَغَرِّبُوا

پاخانہ کے لیے جائے تو قبلہ کی طرف منہ اور پیٹھ نہ کرے لیکن مشرق ومغرب کی طرف رخ کرے۔

3849 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أنا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا، وَلَكِنْ شَرِّقُوا وَغَرِّبُوا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم قبلہ رخ کی طرف منہ یا پیٹھ نہ کرو (جب پیشاب و پاخانہ کرو) اور لیکن مشرق و مغرب کی طرف رخ کرو۔

3850 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِبَوْلٍ وَلَا غَائِطٍ وَلَكِنْ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت قبلہ رخ اپنی شرمگاہ اور منہ نہ کرو اور لیکن مشرق ومغرب کی طرف کرو۔

3851 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الَّذِي يَذْهَبُ الْغَائِطَ الْقِبْلَةَ وَقَالَ: شَرِّقُوا أَوْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ پیشاب و پاخانہ کے لیے جانے والا قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرے اور فرمایا: مشرق یا مغرب کی طرف کرو۔

غَرِّبُوا

3852 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے، دونوں ملاقات کریں اور وہ اس سے اعراض کرے اور دوسرا اس سے اعراض کرے، دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام کرنے میں ابتداء کرے۔

3853 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے۔

3854 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ، يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے، دونوں ملاقات کریں اور وہ اس سے اعراض کرے اور دوسرا اس سے اعراض کرے، دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام کرنے میں ابتداء کرے۔

3855 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْرَقُ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ،

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں

3852- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 1984، رقم الحديث: 2560 . والبخاري في صحيحه جلد 5 صفحه 2256، رقم الحديث: 5727، جلد 5 صفحه 2302 رقم الحديث: 5883 كلاهما عن الزهري عن عطاء بن يزيد عن أبي أيوب به .

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هٰذَا، وَيَصُدُّ هٰذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَاُ بِالسَّلَامِ

ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے، دونوں ملاقات کریں اور وہ اس سے اعراض کرے اور دوسرا اس سے اعراض کرے، دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام کرنے میں ابتداء کرے۔

3856 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ ح، وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هٰذَا، وَيَصُدُّ هٰذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَاُ بِالسَّلَامِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے، دونوں ملاقات کریں اور وہ اس سے اعراض کرے اور دوسرا اس سے اعراض کرے، دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام کرنے میں ابتداء کرے۔

3857 - حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ الْحَلَبِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ اَبِي مَنِيعٍ الرُّصَافِيُّ، ثنا جَدِّي، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرِءٍ مُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هٰذَا، وَيَصُدُّ هٰذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَاُ بِالسَّلَامِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے، دونوں ملاقات کریں اور وہ اس سے اعراض کرے اور دوسرا اس سے اعراض کرے، دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام کرنے میں ابتداء کرے۔

3858 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق

يَزِيدَ الْجُنْدَعِيِّ، اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا، وَيَصُدُّ هَذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَاُ بِالسَّلَامِ

کرے دونوں ملاقات کریں اور وہ اس سے اعراض کرے اور دوسرا اس سے اعراض کرے دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام کرنے میں ابتداء کرے۔

عطاء بن يزيد الليثى عن ابى ايوب

3859 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، اَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ، يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا، وَيَصُدُّ هَذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَاُ بِالسَّلَامِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے دونوں ملاقات کریں اور وہ اس سے اعراض کرے اور دوسرا اس سے اعراض کرے دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام کرنے میں ابتداء کرے۔

3860 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى اَنَسِ بْنِ عِيَاضٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدَابَرُوا، وَلَا تَقَاطَعُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا، هِجْرَةُ الْمُؤْمِنِينَ ثَلَاثًا، فَاِنْ تَكَلَّمَا، وَاِلَّا اَعْرَضَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُمَا حَتَّى يَتَكَلَّمَا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نہ ایک دوسرے کی طرف پیٹھ کرو نہ صلہ رحمی ختم کرو اللہ کے بندو! بھائی بھائی ہو جاؤ! مؤمن سے قطع تعلقی تین دن تک ہے اگر ایک گفتگو کرے اور دوسرا اعراض کرے تو اللہ عزوجل ان سے اعراض کرے گا یہاں تک کہ دونوں گفتگو کریں۔

3861 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذٍ،

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3860- ذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 67 وقال: قلت هو فى الصحيح باختصار رواه الطبرانى وفيه عبد الله بن عبد العزيز الليثى وثقه ابن حبان وضعفه غيره وبقية رجاله ثقات .

ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ ح، وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَنَا خَالِدٌ كُلُّهُمْ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ، يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هَذَا، وَيُعْرِضُ هَذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ

حضور ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے دونوں ملاقات کریں اور وہ اس سے اعراض کرے اور دوسرا اس سے اعراض کرے دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام کرنے میں ابتداء کرے۔

3862 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ، ثنا ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ، أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرِءٍ مُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ، يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا، وَيَصُدُّ هَذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ جو صحابیِ رسول ہیں فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے دونوں ملاقات کریں اور وہ اس سے اعراض کرے اور دوسرا اس سے اعراض کرے دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام کرنے میں ابتداء کرے۔

3863 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَزِيزٍ الْأَيْلِيُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ، سَمِعَ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے دونوں ملاقات کریں اور وہ اس سے اعراض کرے اور دوسرا اس سے اعراض کرے دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام کرنے میں ابتداء کرے۔

اَيَّامٍ، فَيَصُدُّ هٰذَا، وَيَصُدُّ هٰذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ

باب

3864 - اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابَلُتِّيُّ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنِي عَطَاءٌ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِخَمْسٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ

3865 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا قُرَيْشُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُوتِرَ بِخَمْسٍ فَلْيُوتِرْ، وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُوتِرَ بِثَلَاثٍ فَلْيُوتِرْ، وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُوتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيُوتِرْ

3866 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَا: ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ

باب

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وتر ضروری ہیں جو چاہے پانچ وتر پڑھے، جو چاہے تین وتر پڑھے اور جو چاہے ایک پڑھے۔

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وتر ضروری ہیں جو چاہے پانچ وتر پڑھے، جو چاہے تین وتر پڑھے اور جو چاہے ایک پڑھے۔

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وتر ضروری ہیں جو چاہے پانچ وتر پڑھے، جو چاہے تین وتر پڑھے اور جو چاہے ایک پڑھے پس اگر تم طاقت نہیں رکھتے تو اشارہ کرو۔ اور لفظ ابن سلیمان کی حدیث کے ہیں۔

3864- أورده النسائي في سننه (المجتبى) جلد 3 صفحه 238، رقم الحديث: 1711 عن الزهري عن عطاء بن يزيد عن أبي أيوب به .

اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوِتْرُ خَمْسٌ، اَوْ ثَلَاثٌ، اَوْ وَاحِدَةٌ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَاَوْمِءْ اِيمَاءً . وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ بْنِ سُلَيْمَانَ

3867 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، ثنا اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ رَفَعَهُ قَالَ: الْوِتْرُ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ، فَمَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ يُوتِرَ بِخَمْسٍ فَلْيُوتِرْ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يُوتِرَ بِخَمْسٍ فَلْيُوتِرْ بِثَلَاثٍ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يُوتِرَ بِثَلَاثٍ فَلْيُوتِرْ بِوَاحِدَةٍ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يُوتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيُومِءْ اِيمَاءً

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں: وتر ہر مسلمان پر ضروری ہیں جو طاقت رکھتا ہے وہ پانچ رکعت پڑھے، جو پانچ کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ تین پڑھے، جو تین پڑھنے کی طاقت نہ رکھے وہ ایک پڑھے، جو ایک کی طاقت نہیں رکھتا وہ اشارہ کے ساتھ ایک پڑھے۔

3868 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ، حَدَّثَنِي ضُبَارَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي السُّلَيْكِ، حَدَّثَنِي دُوَيْدُ بْنُ نَافِعٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِسَبْعٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِخَمْسٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وتر ضروری ہیں جو چاہے سات وتر پڑھے، جو چاہے پانچ وتر پڑھے، جو چاہے تین وتر پڑھے اور جو چاہے ایک پڑھے۔

3868- أورده النسائي في سننه (المجتبى) جلد 3 صفحه 238، رقم الحديث: 1710، جلد 3 صفحه 239 رقم الحديث: 173 عن الزهري عن عطاء بن يزيد عن أبي أيوب به .

3869 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ بَلَغَ بِهِ، قَالَ: الْوِتْرُ حَقٌّ، فَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِسَبْعٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِخَمْسٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وتر ضروری ہیں جو چاہے وہ سات وتر پڑھے‘ جو چاہے پانچ وتر پڑھے‘ جو چاہے تین وتر پڑھے اور جو چاہے ایک پڑھے۔

3870 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَاسِرٍ، ثنا قَطَنُ اِبْرَاهِيمُ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي حَفْصَةَ، عَنْ اَبِي حَفْصَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِخَمْسٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ، وَمَنْ غُلِبَ فَلْيُومِءْ اِيمَاءً

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وتر ضروری ہیں جو چاہے پانچ وتر پڑھے‘ جو چاہے تین وتر پڑھے اور جو چاہے ایک پڑھے‘ جس پر نیند کا غلبہ ہو اسے چاہیے کہ وہ اشارہ کرے۔

3871 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ ح، وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْكَرَابِيسِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ اللَّيْثِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ، يَقُولُ: اَشْهَدُ عَلَى عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ اَنَّهُ حَدَّثَنِي، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يَغْرِسْ غَرْسًا، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ بِقَدْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْ ثَمَرِ ذٰلِكَ الْغِرَاسِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو کوئی شی اُگاتا ہے‘ اللہ عزوجل اس کے لیے اتنا ہی ثواب لکھتا ہے جتنا اس اُگنے والے سے پھل اُگتا ہے۔

3872 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّازُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الْعَزِيزِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ اللَّيْثِيُّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ يَخْتَصِمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلُ وَامْرَأَتُهُ، وَاللّٰهِ مَا يَتَكَلَّمُ لِسَانُهَا، وَلَكِنْ يَدَاهَا وَرِجْلَاهَا يَشْهَدَانِ عَلَيْهَا، بِمَا كَانَتْ تُغَيِّبُ لِزَوْجِهَا، وَتَشْهَدُ يَدَاهُ وَرِجْلَاهُ بِمَا كَانَ يُولِيهَا، ثُمَّ يُدْعَى بِالرَّجُلِ وَحَرَمِهِ، فَمِثْلُ ذَلِكَ، ثُمَّ يُدْعَى بِأَهْلِ الْأَسْوَاقِ، وَمَا يُوجَدُ ثُمَّ دَوَانِيقُ وَلَا قَرَايِطُ، وَلَكِنْ حَسَنَاتُ هَذَا تُدْفَعُ إِلَى هَذَا الَّذِي ظَلَمَ، وَسَيِّئَاتُ هَذَا الَّذِي ظَلَمَهُ، ثُمَّ يُؤْتَى بِالْجَبَّارِينَ فِي مَقَامِعَ مِنْ حَدِيدٍ فَيُقَالُ: أَوْرِدُوهُمْ إِلَى النَّارِ، فَوَاللّٰهِ مَا أَدْرِي يَدْخُلُونَهَا أَوْ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: (وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا) (مريم:72)

حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے جو جھگڑا لایا جائے گا وہ مرد اور عورت کا ہوگا' اللہ کی قسم! اس عورت کی زبان گفتگو نہیں کرے گی لیکن اسکے ہاتھ اور پاؤں اس کے خلاف گواہی دیں گے' جو وہ شوہر کے لیے چھپاتی تھی' مرد کے ہاتھ اور پاؤں اس کے خلاف گواہی دیں گے جو وہ کرتا تھا' پھر آدمی اور اس کی عزت لائی جائے گی' پھر بازار والوں کو بلایا جائے گا' وہاں دانے اور قیراط نہیں پائے جائیں گے' اس کی نیکی اتنی لی جائیں گی جتنا وہ ظلم کرتا تھا اور جس پر ظلم ہوا ہوگا' اس کے گناہ لے کر اس ظلم کرنے والے کے حصے میں رکھے جائیں گے' پھر تکبر کرنے والوں کو لوہے کی بیڑیوں میں لایا جائے گا' ان کے متعلق کہا جائے گا: ان کو جہنم میں ڈالو' اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا ہوں کہ داخل ہوگا' یا جسطرح اللہ فرماتا ہے' تم میں سے کوئی ایسا نہیں ہوگا جس کا گزر دوزخ پر نہ ہو' ''تمہارے رب کے ذمہ پر یہ ضرور ٹھہری ہوئی بات ہے' پھر ہم ڈر والوں کو بچالیں گے اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے چھوڑ دیں گے''۔

3873 - حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ أَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءٍ السَّخْتِيَانِيُّ، ثنا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ:

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو آدمی مسجد کی طرف آتے ہیں' اُن میں سے ایک نماز پڑھ کے لوٹتا ہے' اس کی نماز دوسرے سے افضل ہوتی ہے' جب دونوں میں سے وہ

3873- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 28 وقال: رواه الطبراني وفيه محمد بن رجاء السختياني ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ يَتَوَجَّهُ الرَّجُلَانِ إِلَى الْمَسْجِدِ وَيَنْصَرِفُ أَحَدُهُمَا وَصَلَاتُهُ أَفْضَلُ مِنَ الْآخَرِ إِذَا كَانَ أَفْضَلَهُمَا عَقْلًا وَيَنْصَرِفُ الْآخَرُ وَصَلَاتُهُ لَا تَعْدِلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

عقل میں افضل ہو دوسرا فارغ ہوتا ہے جبکہ اس کی نماز ذرّہ کے برابر بھی نہیں ہوتی۔

3874 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ، وَإِنْ وَجَدَ طِيبًا فَلَا عَلَيْهِ أَنْ يَمَسَّ مِنْهُ، وَعَلَيْكُمْ بِهَذَا السِّوَاكِ. قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ: فَحَدَّثَنِي، ابْنُ عَبَّاسٍ الَّذِي حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَمَّا الْغُسْلُ فَنَعَمْ وَأَمَّا الطِّيبُ فَلَا أَدْرِي

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے مسلمانوں کو گروہ! جو کوئی تم میں سے نمازِ جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے اگر خوشبو پائے تو اس کو لگانے میں اس پر کوئی حرج نہیں اور تم پر یہ مسواک کرنا ضروری ہے۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ غسل تو بہتر ہے اور بہرحال خوشبو میں اس کے متعلق نہیں جانتا ہوں۔

سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

سلیمان بن عطاء بن یزید اپنے والد سے وہ حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3875 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الْأَزْرَقِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ،

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پیر اور جمعرات کو اعمال اللہ کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں سوائے ان کے جو آپس

3874- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2 صفحه172 وقال: رواه الطبراني وفيه معاوية بن يحيى الصدفي وفيه كلام كثير.

عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ یَوْمِ اِثْنَیْنِ اَوْ خَمِیسٍ اِلَّا یُرْفَعُ فِیهِمَا الْاَعْمَالُ اِلَّا اَعْمَالَ الْمُتَهَاجِرِیْنَ

میں ناراض ہوں۔

3876 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَی، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِیدِ الْاَزْرَقِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، حَدَّثَنِی سُلَیْمَانُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ یَزِیدَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُتَحَابُّونَ فِی اللّٰهِ عَلَی كَرَاسِیَّ مِنْ یَاقُوتٍ حَوْلَ الْعَرْشِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ، حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرنے والے یاقوت کی کرسیوں پر عرش کے اردگرد ہوں گے۔

3877 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِیدٍ الرَّازِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ وَارَةَ، ثنا عَاصِمُ بْنُ یَزِیدَ الْعُمَرِیُّ، حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ اللَّیْثِیُّ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَیْمَانَ بْنَ عَطَاءِ بْنِ یَزِیدَ، یُحَدِّثُ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا، هِجْرَةُ الْمُؤْمِنِینَ ثَلَاثًا فَاِنْ لَمْ یَتَكَلَّمَا اَعْرَضَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حَتَّی یَتَكَلَّمَا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: ایک دوسرے کی طرف پیٹھ نہ کرو نہ صلہ رحمی ختم کرو اللہ کے بندو! بھائی بھائی ہو جاؤ! مؤمن سے قطع تعلقی تین دن تک ہے اگر وہ بات چیت نہیں کرتے تو اللہ عزوجل اس سے اعراض کرے گا یہاں تک کہ دونوں گفتگو کریں۔

اَبُو الْاَحْوَصِ الْمَدَنِیُّ، عَنْ

حضرت ابوالاحوص مدنی، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے

3876- ذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد10صفحه277 وقال: رواه الطبرانی وفيه عبد الله بن عبد العزيز الليثی وقد وثق علی ضعف كثير .

اَبِی اَیُّوبَ

روایت کرتے ہیں

3878 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ، ثنا یَزِیدُ بْنُ زُرَیْعٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَتَى اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پاخانہ کے لیے آئے تو وہ قبلہ کی طرف منہ نہ کرے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُنَيْنٍ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ

حضرت عبداللہ بن حنین' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3879 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا الْقَعْنَبِیُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَیْنٍ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ، اخْتَلَفَا بِالْاَبْوَاءِ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: یَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَاْسَهُ، وَقَالَ الْمِسْوَرُ: لَا یَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَاْسَهُ فَاَرْسَلَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ اِلَى اَبِی اَیُّوبَ الْاَنْصَارِیِّ فَوَجَدَهُ یَغْتَسِلُ بَیْنَ الْقَرْنَیْنِ وَهُوَ یَسْتَتِرُ بِثَوْبٍ قَالَ: فَسَلَّمْتُ عَلَیْهِ فَقَالَ: مَنْ هٰذَا؟ ، فَقُلْتُ: اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُنَیْنٍ اَرْسَلَنِی اِلَیْكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ اَسْاَلُكَ

حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن حنین اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہم کا مقامِ ابواء میں اختلاف ہو گیا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: محرم اپنے سر کو دھوئے گا' حضرت مسور رضی اللہ عنہ نے فرمایا: محرم اپنے سر کو نہیں دھو سکتا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کی طرف انہیں بھیجا' تو اس نے آپ کو غسل کرتے ہوئے پایا' (کنویں کے) دو کناروں کے درمیان' میں نے آپ کو سلام کیا' آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ میں نے کہا: عبداللہ بن

3879- أخرجه مسلم فی صحيحه جلد2صفحه864' رقم الحديث: 1205 . والبخاری فی صحيحه جلد2صفحه653' رقم الحديث: 1743 كلاهما عن زيد بن أسلم عن ابراهيم بن عبد الله بن حنين ع أبيه به .

كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ؟ قَالَ: فَوَضَعَ أَبُو أَيُّوبَ يَدَهُ عَلَى الثَّوْبِ فَطَأْطَأَنِي، ثُمَّ قَالَ لِإِنْسَانٍ يَصُبُّ عَلَيْهِ: اصْبُبْ، فَصَبَّ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ حَرَّكَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ، ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا رَأَيْتُهُ يَفْعَلُ

حنین ہوں' آپ کی طرف پوچھنے کے لیے حضرت عبداللہ بن عباس نے بھیجا ہے کہ حضورﷺ حالتِ احرام میں اپنا سر کیسے دھوتے تھے؟ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ کپڑے پر رکھا' مجھے جھکایا' پھر ایک آدمی سے جوان پر پانی ڈال رہا تھا' کہا: پانی ڈالو! اس نے سر پر پانی ڈالا' پھر آپ نے اپنے سر کو اپنے ہاتھ سے دھویا' دونوں ہاتھوں کو آگے اور پیچھے کیا' پھر فرمایا: میں نے ایسے ہی کرتے دیکھا ہے۔

3880 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: تَمَارَى ابْنُ عَبَّاسٍ وَالْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ، فِي غَسْلِ الْمُحْرِمِ رَأْسَهُ، فَأَرْسَلُونِي إِلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يَغْتَسِلُ بَيْنَ قَرْنَيْ بِئْرٍ، فَلَمَّا رَآنِي ضَمَّ الثَّوْبَ إِلَيْهِ، فَقُلْتُ: أَرْسَلَنِي ابْنُ أَخِيكَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَيْكَ يَسْأَلُكَ كَيْفَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ؟ فَصَبَّ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ فَقَالَ: هٰكَذَا، وَقَالَ: بِيَدِهِ عَلَى رَأْسِهِ أَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن حنین کے والد سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہما کا جھگڑا ہو گیا (اس بارے میں) کہ محرم اپنا سر دھو سکتا ہے یا نہیں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا' میں آپ کے پاس آیا' آپ دو کناروں کے درمیان کنویں کے پاس غسل کر رہے تھے' جب آپ نے مجھے دیکھا تو آپ نے کپڑا لپیٹ لیا' میں نے کہا: مجھے آپ کے بھائی کے بیٹے ابن عباس نے آپ کی طرف بھیجا ہے آپ سے پوچھنے کے لیے کہ کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو حالتِ احرام میں اپنے سر پر پانی ڈالتے ہوئے دیکھا ہے۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے اپنے سر پر پانی ڈالا اور فرمایا: اس طرح! اور فرمایا: آپ نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا' اور تین مرتبہ آگے اور پیچھے کیا۔

3881 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن حنین سے روایت

الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَلَالٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ اخْتَلَفَا فِي الْمُحْرِمِ يَغْسِلُ رَاْسَهُ بِالْمَاءِ مِنْ غَيْرِ جَنَابَةٍ فَاَرْسَلَانِي اِلَى اَبِي اَيُّوبَ، وَهُوَ فِي بَعْضِ مِيَاهِ مَكَّةَ اَسْاَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَجِئْتُهُ فَوَجَدْتُ اَبَا اَيُّوبَ بَيْنَ الْقَرْنَيْنِ يَغْسِلُ رَاْسَهُ قَدْ سَتَرَ بِثَوْبٍ، فَسَاَلْتُهُ فَطَاْطَاَ الثَّوْبَ بِيَدِهِ حَتَّى بَدَا رَاْسُهُ، ثُمَّ حَرَّكَ رَاْسَهُ وَشَعْرَهُ بِيَدَيْهِ، فَاَقْبَلَ بِيَدَيْهِ فِي شَعْرِهِ وَاَدْبَرَ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ وَهُوَ مُحْرِمٌ. قَالَ اِبْرَاهِيمُ: فَرَجَعْتُ اِلَيْهِمْ فَاَخْبَرْتُهُمْ

ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہم دونوں کا اختلاف ہوگیا کہ احرام والا اپنے سر کو پانی کے ساتھ بغیر جنابت کے کیسے دھوئے گا؟ دونوں نے مجھے حضرت ابوایوب کی طرف بھیجا' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ مکہ میں کسی کنویں کے پاس تھے' کہ میں آپ سے اس کے متعلق پوچھوں' میں آپ کے پاس آیا' میں نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو دو (کنویں کے) کناروں کے قریب پایا' آپ اپنے سر کو دھو رہے تھے' آپ نے کپڑے کے ساتھ پردہ کیا ہوا تھا' آپ نے کپڑا اوڑھ لیا اور اپنے سر کو ننگا کیا' پھر اپنے سر کے بالوں کو اپنے ہاتھ کے ساتھ حرکت دی' اپنے دونوں ہاتھ بالوں میں رکھ کر آگے پیچھے کیے۔ پھر فرمایا: میں نے رسول پاک ﷺ کو حالتِ احرام میں اس طرح غسل کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: میں ان حضرات کی طرف واپس آیا اور میں نے ان کو بتایا۔

3882 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ بِالْاَبْوَاءِ فَتَحَدَّثْنَا حَتَّى ذَكَرَا غَسْلَ الْمُحْرِمِ رَاْسَهُ، قَالَ الْمِسْوَرُ: لَا، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: بَلَى، فَاَرْسَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ اِلَى اَبِي اَيُّوبَ يَقْرَاُ عَلَيْكَ ابْنُ اَخِيكَ السَّلَامَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، وَيَسْاَلُكَ:

حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن حنین اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہم دونوں کا اختلاف ہو گیا کہ محرم اپنے سر کو پانی کے ساتھ بغیر جنابت کے کیسے دھوئے گا؟ حضرت مسور رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں دھوئے گا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: کیوں نہیں! ضرور دھوئے گا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے حضرت ابوایوب کی طرف بھیجا کہ آپ

كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ وَيَغْسِلُ رَأْسَهُ إِذَا كَانَ مُحْرِمًا؟ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ بَيْنَ قَرْنَيْ بِئْرٍ قَدْ سَتَرَ عَلَيْهِ بِثَوْبٍ، فَلَمَّا انْتَسَبْتُ إِلَيْهِ وَسَأَلْتُهُ ضَمَّ الثَّوْبَ إِلَيْهِ حَتَّى بَدَا لِي وَجْهُهُ وَرَأْسُهُ، وَإِنْسَانٌ قَائِمٌ عَلَى الْبِئْرِ يَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَاءَ فَأَمَرَّ أَبُو أَيُّوبَ يَدَيْهِ عَلَى رَأْسِهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ فَقَالَ الْمِسْوَرُ، لِابْنِ عَبَّاسٍ: لَا أُمَارِيكَ أَبَدًا، وَلَمْ يَرْفَعْهُ ابْنُ جُرَيْجٍ

کو آپ کے بھائی کے بیٹے حضرت عبداللہ بن عباس سلام کہہ رہے ہیں اور آپ سے پوچھتے ہیں کہ جب رسول کریم ﷺ احرام کی حالت میں ہوتے تو کیسے غسل کرتے اور سر دھوتے تھے؟ پس حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ مکہ میں کسی کنویں کے پاس تھے' میں نے آپ کے متعلق پوچھا' میں آپ کے پاس آیا' میں نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو دو کناروں کے درمیان پایا' آپ اپنے سر کو دھو رہے تھے' آپ نے کپڑے کے ساتھ پردہ کیا ہوا تھا' آپ نے کپڑا اوڑھ لیا اور اپنے سر کو ننگا کیا' کنویں پر کھڑے ہو کر ایک آدمی ان پر پانی ڈال رہا تھا' پھر اپنے سر کے بالوں کو اپنے ہاتھ کے ساتھ حرکت دی' اپنے ہاتھ بالوں میں رکھ کر اپنے بال آگے پیچھے کیے۔ حضرت مسور نے حضرت ابن عباس کی خدمت میں عرض کی: میں کبھی شک نہ کروں گا۔ ابن جریج نے اسے مرفوع ذکر نہیں کیا۔

3883 - حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول پاک ﷺ کو حالتِ احرام میں سر مبارک دھوتے ہوئے دیکھا۔

عُمَارَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيَّادٍ، عَنْ

حضرت عمارہ بن عبداللہ بن صیاد' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے

اَبِی اَیُّوبَ

3884 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيَّادٍ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، قَالَ: عَمَّرْنَا مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلُ الْبَيْتِ يُضَحُّونَ بِالشَّاةِ، ثُمَّ إِنَّ رَجُلًا ضَحَّى بِشَاتَيْنِ وَكَانَتْ بَعْدَ مُبَاهَاةٍ

روایت کرتے ہیں

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عمرہ کیا اور گھر والے ایک ہی بکری قربانی کرتے' پھر ایک آدمی دو بکریاں قربان کرتا' اس کے بعد فخر کرنے لگے (ایک سے زیادہ قربانی کرنے پر لوگ فخر کرنے لگے)۔

اَفْلَحَ مَوْلَى اَبِی اَیُّوبَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ

3885 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا هُشَيْمٌ، اَنَا مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَفْلَحَ، مَوْلَى اَبِي اَیُّوبَ، عَنْ اَبِي اَیُّوبَ، اَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَيَغْسِلُ رِجْلَيْهِ فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ: بِئْسَ مَالِي

حضرت ابوایوب کے غلام حضرت افلح' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت افلح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیتے اور پاؤں دھونے کا بھی آپ سے اس کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: کتنا بُرا ہے میرے لیے اگرچہ تمہارے لیے آسانی ہے اور میرے لیے گناہ ہے' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے اور اس کا حکم دیتے ہوئے دیکھا' لیکن مجھے پاؤں دھونا زیادہ پسند ہے۔

3885- أورد نحوه البيهقي في سننه الكبرى جلد 1 صفحه 293' رقم الحديث: 1300 عن محمد بن سيرين عن أفلح عن أبي أيوب به .

إِنْ كَانَ مَهْنَؤُهُ لَكُمْ وَمَأْثَمُهُ عَلَيَّ، رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَيَأْمُرُ بِهِ وَلٰكِنِّي حُبِّبَ إِلَيَّ الْوُضُوءُ

3886 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثنا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا شُعَيْبٍ، يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، ثنا أَفْلَحُ، غُلَامُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے اور موزوں پر مسح کرتے ہوئے اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ) داخل کر کے سر کا مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

3887 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَفْلَحَ، مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَلَيْهِ، فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّفْلِ، وَأَبُو أَيُّوبَ فِي الْعُلُوِّ فَانْتَبَهَ أَبُو أَيُّوبَ لَيْلَةً، فَقَالَ: أَنَمْشِي فَوْقَ رَأْسِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: السُّفْلُ أَرْفَقُ بِنَا قَالَ: وَكَانَ أَبُو أَيُّوبَ إِذَا بَعَثَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ سَأَلَ عَنْ مَوَاضِعِ أَثَرِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ إِلَيْهِ أَبُو أَيُّوبَ بِطَعَامٍ فِيهِ ثُومٌ، فَلَمْ يَرَ فِيهِ أَثَرَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کر کے آئے تو میرے ہاں ٹھہرے اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیچے تھے اور میں اوپر تھا' میں ایک رات اُٹھا اور میں نے کہا: کیا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر کے اوپر چل رہے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: نیچے رہنا ہمارے لیے زیادہ بہتر ہے اور میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف کھانا بھیجتا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھا کر واپس بھیجتے' میں اس کھانے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلیوں کے نشانات تلاش کرتا' ایک دن میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف کھانا بھیجا اور اس میں لہسن تھا اور اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلیوں کے نشانات نہ دیکھے تو میں نے عرض کی: کیا یہ حرام ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں! لیکن میں اس کو

3886- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **257** وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه الصلت بن دينار وهو متروك .

مَوْضِعِ اَصَابِعِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحَرَامٌ هُوَ؟، قَالَ: لَا، وَلٰكِنِّي اَكْرَهُهُ، فَقَالَ: اِنِّي اَكْرَهُ مَا كَرِهْتَ، اَوْ مَا تَكْرَهُ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى

ناپسند کرتا ہوں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جس کو آپ پسند کرتے ہیں' اس کو میں بھی ناپسند کرتا ہوں۔

افلح مولى ابي ايوب عن ابي ايوب

3888 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَشْجَعِيُّ، ثنا سَعْدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ اَفْلَحَ، مَوْلَى اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّهُ مَرَّ بِزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، وَاَبِي اَيُّوبَ وَهُمَا قَاعِدَانِ عِنْدَ مَسْجِدِ الْجَنَائِزِ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: تَذْكُرُ حَدِيثًا، حَدَّثَنَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَجْلِسِ الَّذِي نَحْنُ فِيهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، عَنِ الْمَدِينَةِ سَمِعْتُهُ وَهُوَ يَزْعُمُ اَنَّهُ سَيَاْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُفْتَحُ فِيهِ فَتَحَاتُ الْاَرْضِ، فَيَخْرُجُ اِلَيْهَا رِجَالٌ يُصِيبُونَ رَخَاءً وَعَيْشًا وَطَعَامًا فَيَمُرُّونَ عَلَى اِخْوَانٍ لَهُمْ حُجَّاجًا اَوْ عُمَّارًا فَيَقُولُونَ: مَا يُقِيمُكُمْ فِي لَاْوَاءِ الْعَيْشِ وَشِدَّةِ الْجُوعِ؟، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَذَاهِبٌ وَقَاعِدٌ - حَتَّى قَالَهَا مِرَارًا - وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَا يُثْبُتُ بِهَا اَحَدٌ فَيَصْبِرُ عَلَى لَاْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا، حَتَّى يَمُوتَ اِلَّا كُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَهِيدًا اَوْ شَفِيعًا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت افلح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت زید بن ثابت اور حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہما کے پاس سے گزرے' دونوں جنازگاہ کی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے' ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: ہم کو رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کریں' اس مجلس میں جس میں ہم ہیں۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ٹھیک ہے! میں نے مدینہ میں یہ حدیث سنی ہے' جس طرح آپ کا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا' ان پر زمین بڑی وسیع کر دی جائے گی' لوگ آسانی حاصل کرنے کے لیے کھانے کے لیے نکلیں گے' وہ ان کے پاس ان کے بھائی حج کرنے والے یا عمرہ کرنے والے گزریں گے۔ وہ کہیں گے: تمہارے لیے یہ عیاش اور سخت بھوک' تم کو سیدھے کرے گی؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جانے والا اور بیٹھنے والا' کئی مرتبہ آپ نے فرمایا: حالانکہ ان کے لیے مدینہ بہتر ہے' جو کوئی اس کی آزمائش اور سختی پر صبر کر کے بیٹھے رہے مرتے دم تک تو میں اس کے لیے قیامت کے دن

3888- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3 صفحه300 وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله ثقات .

سفارش کروں گا یا گواہ ہوں گا۔

3889 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْحَدَّادُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْوَرْدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ غُلَامِ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَنَزَلَ عَلَى اَبِي اَيُّوبَ فَاُنْزِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّفْلَ، وَنَزَلَ اَبُو اَيُّوبَ الْعُلُوَّ، فَلَمَّا اَمْسَى وَبَاتَ، فَجَعَلَ اَبُو اَيُّوبَ يَذْكُرُ اَنَّهُ عَلَى ظَهْرِ بَيْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْفَلَ مِنْهُ، وَهُوَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْوَحْيِ، فَجَعَلَ اَبُو اَيُّوبَ لَا يَنَامُ يُحَاذِرُ اَنْ يَتَنَاثَرَ عَلَيْهِ الْغُبَارُ وَيَتَحَرَّكُ فَيُؤْذِيَهُ، فَلَمَّا اَصْبَحَ غَدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا جَعَلْتُ اللَّيْلَةَ فِيهَا غَمْضًا اَنَا وَلَا اُمُّ اَيُّوبَ، قَالَ: وَمِمَّ ذَاكَ يَا اَبَا اَيُّوبَ؟، قَالَ: ذَكَرْتُ اَنِّي عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ اَنْتَ اَسْفَلَ مِنِّي، فَاَتَحَرَّكُ فَيَتَنَاثَرُ عَلَيْكَ الْغُبَارُ، وَيُؤْذِيكَ تَحْرِيكِي، وَاَنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْوَحْيِ، قَالَ: فَلَا تَفْعَلْ يَا اَبَا اَيُّوبَ اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ اِذَا قُلْتَهُنَّ بِالْغَدَاةِ عَشْرَ مَرَّاتٍ وَبِالْعَشِيِّ عَشْرَ مَرَّاتٍ اُعْطِيتَ بِهِنَّ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَكُفِّرَ لَكَ بِهِنَّ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ، وَرُفِعَ لَكَ بِهِنَّ عَشْرُ دَرَجَاتٍ، وَكُنَّ لَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَعَدْلِ عَشْرِ مُحَرَّرِينَ، تَقُولُ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ شریف تشریف لائے' آپ میرے گھر ٹھہرے' حضور ﷺ نیچے والے حصے میں ٹھہرے اور میں اوپر والے حصے میں ٹھہرا' جب شام ہوئی تو میں ساری رات سوچتا رہا کہ رسول اللہ ﷺ نیچے والے حصے میں ہیں حالانکہ آپ ﷺ کے اوپر وحی نازل ہوتی' میں سوتا نہیں تھا اس ڈر (احتیاط) سے کہ آپ پر غبار نہ گرے اور حرکت نہ کرے اور آپ کو تکلیف نہ ہو۔ جب صبح ہوئی تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' عرض کی: یارسول اللہ! میں اور اُم ایوب نے ساری رات آنکھ لگا کر نہیں دیکھی' آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوایوب! وہ کیوں؟ عرض کی: میں نے خیال کیا کہ آپ گھر کے نیچے والے حصے میں ہیں اور میں اوپر والے حصہ میں حرکت کروں اور آپ پر غبار گرے اور میری حرکت کی وجہ سے آپ کو تکلیف ہو اور میں آپ کے درمیان اور وحی کے درمیان حائل ہوں۔ آپ نے فرمایا: اے ابوایوب! ایسا نہ کرو' کیا تمہیں چند ایسے کلمات نہ سکھاؤں کہ جب تُو صبح و شام ان کلمات کو دس مرتبہ پڑھ لے تو تجھے دس نیکیاں دی جائیں گی اور تیرے دس گناہ معاف کیے جائیں گے اور تیرے دس درجات بلند کیے جائیں گے اور تیرے لیے قیامت کے دن دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا' تُو پڑھ: ''لا الٰہ الا اللّٰہ الٰی آخرہ''۔

الْحَمْدُ لَا شَرِيكَ لَهُ

عُثْمَانُ بْنُ جُبَيْرٍ مَوْلَى اَبِى اَيُّوبَ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ

حضرت ابوایوب کے غلام عثمان بن جبیر' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3889 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، قَالَا: ثنا ابْنُ خُثَيْمٍ، حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ جُبَيْرٍ مَوْلَى اَبِى اَيُّوبَ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلِّمْنِى وَاَوْجِزْ قَالَ: اِذَا قُمْتَ فِى صَلَاتِكَ فَصَلِّ صَلَاةَ مُوَدِّعٍ وَلَا تَكَلَّمْ بِكَلَامٍ تَعْتَذِرُ مِنْهُ وَاجْمَعِ الْيَاْسَ مِمَّا فِى اَيْدِى النَّاسِ.

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی مختصر بات سکھائیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تو نماز کے لیے کھڑا ہوتو ایسے کھڑا ہو جیسے کہ یہ الوداعی نماز ہے اور ایسی گفتگو نہ کر جس سے تجھے معذرت کرنی پڑے' جو لوگوں کے پاس ہے اس سے تو مایوس ہوجا۔

3890 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

اَبُو سُفْيَانَ طَلْحَةُ

حضرت ابوسفیان طلحہ بن نافع'

3890- أورده ابن ماجه في سننه جلد2صفحه1396' رقم الحديث: 4171 عن ابن خثيم عن عثمان بن جبير عن أبي أيوب به .

بْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

3891 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ح، وَحَدَّثنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ اَبِي حَكِيمٍ، حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ، وَالْجُمُعَةُ اِلَى الْجُمُعَةِ، وَاَدَاءُ الْاَمَانَةِ كَفَّارَةُ مَا بَيْنَهُمَا ، قُلْتُ: مَا اَدَاءُ الْاَمَانَةِ؟، قَالَ: غُسْلُ الْجَنَابَةِ فَاِنَّ تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةً

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازیں اور ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک اور امانت ادا کرنا' یہ دونوں کے درمیان ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے۔ میں نے عرض کی: امانت ادا کرنے سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: غسل جنابت! کیونکہ جب غسل فرض ہوتو ہر بال کے نیچے جنابت ہوتی ہے۔

مَعْمَرُ بْنُ حَزْمٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

3892 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَابَهْرَامَ الْاَيْذَجِيُّ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَنْبَسَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت معمر بن حزم' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس اس حالت میں آیا کہ حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما آپ کے آگے اور آپ کی گود میں کھیل رہے تھے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ!

3891- أورده ابن ماجه في سننه جلد 1 صفحه 196' رقم الحديث: 598 عن عتبة بن أبي حكيم عن طلحة بن نافع عن أبي أيوب به .

3892- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 181 وقال: رواه الطبراني وفيه الحسن بن عنبسة وهو ضعيف .

الْحَزْمِيّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَلْعَبَانِ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَفِي حِجْرِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَتُحِبُّهُمَا؟، قَالَ: وَكَيْفَ لَا اُحِبُّهُمَا وَهُمَا رَيْحَانَتَايَ مِنَ الدُّنْيَا اَشُمُّهُمَا

آپ ان دونوں سے محبت کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں ان دونوں سے محبت کیوں نہ کروں! یہ دونوں میرے دنیا کے پھول ہیں' میں ان کو سونگھتا ہوں (یا دوسرا معنی ہے: میں ان سے راحت پاتا ہوں)۔

اَبُو صِرْمَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت ابوصرمہ' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3893 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ قَاصُّ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ اَبِي صِرْمَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْلَا اَنَّكُمْ تُذْنِبُونَ، لَخَلَقَ اللّٰهُ خَلْقًا يُذْنِبُونَ يَغْفِرُ لَهُمْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اگر تم گناہ نہیں کرو گے تو اللہ عزوجل ایسی مخلوق کو لائے گا جو گناہ کریں گے (اور اللہ عزوجل سے بخشش مانگیں گے تو) اللہ عزوجل ان کو معاف کرے گا۔

مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت محمد بن کعب القرظی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3894 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

3893- أخرجه مسلم في صحيحه جلد4صفحه2105' رقم الحديث: 2748 عن أبي صرمة عن أبي أيوب به .

حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُمَرَ مَوْلَى غُفْرَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ الْقُرَظِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَجَاءَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُذْنِبُونَ وَيَغْفِرُ لَهُمْ

نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اگر تم گناہ نہیں کرو گے تو اللہ عزوجل ایسی مخلوق کو لائے گا جو گناہ کریں گے (اور اللہ عزوجل سے بخشش مانگیں گے تو) اللہ عزوجل ان کو معاف کرے گا۔

3895 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ الْقُرَظِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّهُ كَانَ خَالَفَ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ فِي صَلَاتِهِ، فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ: مَا يَحْمِلُكَ عَلَى هَذَا؟ فَقَالَ: اِنِّي رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةً اِنْ وَافَقْتَهُ وَافَقْتُكَ، وَاِنْ خَالَفْتَهُ صَلَّيْتُ وانقَلَبْتُ اِلَى اَهْلِي

حضرت محمد بن کعب القرظی سے روایت ہے کہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ مروان بن حکم کی نماز کے متعلق مخالفت کرتے تھے' مروان نے آپ سے کہا: آپ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اگر تو آپ کے نقش قدم سے ملے گا تو میں تیری موافقت کروں گا' اگر تو مخالفت کرے گا تو میں اپنی نماز پڑھوں گا اور اپنے گھر چلا جاؤں گا۔

عَاصِمُ بْنُ سُفْيَانَ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عاصم بن سفیان ثقفی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3896 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے ایسے وضو کیا جس طرح حکم دیا گیا ہے اور ایسے ہی نماز پڑھی جس طرح کہ حکم دیا گیا ہے تو اس کے پہلے گناہ

3895- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه68 وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله ثقات .

3896- أورده الدارمي في سننه جلد1صفحه197' رقم الحديث: 717 عن عاصم بن سفيان عن أبي أيوب به .

الزُّبَيْرِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَوَضَّاَ كَمَا اُمِرَ وَصَلَّى كَمَا اُمِرَ غُفِرَ لَهُ مَا قَدَّمَ مِنْ عَمَلٍ اَكَذَلِكَ يَا عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ؟ قَالَ: نَعَمْ

معاف کیے جائیں گے' اے علقمہ بن عامر! کیا ایسے ہی ہے؟ حضرت علقمہ نے عرض کی: جی ہاں!

3897 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِیُّ، ثنا اَبُو ثَابِتٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْمَدِينِیُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ الطَّائِفِيِّ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَوَضَّاَ كَمَا اُمِرَ وَصَلَّى كَمَا اُمِرَ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذُنُوبِهِ، اَكَذَلِكَ يَا عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے ایسے وضو کیا جس طرح حکم دیا گیا ہے اور ایسے ہی نماز پڑھی جس طرح کہ حکم دیا گیا ہے تو اس کے پہلے گناہ معاف کیے جائیں گے' اے علقمہ بن عامر! کیا ایسے ہی ہے؟ حضرت علقمہ نے عرض کی: جی ہاں!

سُفْيَانُ بْنُ وَهْبٍ الْخَوْلَانِیُّ لَهُ صُحْبَةٌ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ

حضرت سفیان بن وہب خولانی' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں' حضرت سفیان کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے

3898 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَصْبَغُ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، اَنَّ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے لیے کھانا بھیجا اس کھانے میں لہسن یا پیاز تھا' اس کھانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلیوں کے نشانات نہ تھے' تو میں نے کھانے سے

سُفْيَانَ بْنَ وَهْبٍ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَلَ اِلَيْهِ بِطَعَامٍ مَعَ خَضِرَةٍ فِيهِ بَصَلٌ اَوْ كُرَّاثٌ لَمْ يَرَ فِيهِ اَثَرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَبَى اَنْ يَاْكُلَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تَاْكُلَ؟ قَالَ: لَمْ اَرَ فِيهِ اَثَرَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْتَحْيِي مِنْ مَلَائِكَةِ اللّٰهِ وَلَيْسَ بِمُحَرَّمٍ

انکار کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہیں کھانے سے کیا رکاوٹ ہے؟ میں نے عرض کی: میں نے اس میں آپ کی انگلیوں کے نشانات نہیں دیکھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ کے فرشتوں سے حیا کرتا ہوں' یہ حرام نہیں۔

حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لِلرَّجُلِ مِنَ امْرَاَتِهِ كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا الْفَرْجَ- يَعْنِي وَهِيَ حَائِضٌ- قَالَ: يَبِيتَانِ فِي لِحَافٍ وَاحِدٍ، يَعْنِي الْحَائِضَ اِذَا كَانَ عَلَى الْفَرْجِ ثَوْبٌ

حضرت حسن فرماتے ہیں: ایک آدمی کے لیے جائز ہے' اس کی عورت سے سوائے اس کی فرج کے' یعنی اس حال میں کہ وہ حیض والی ہو' فرمایا: وہ دونوں ایک ہی بستر میں لیٹ کر رات گزار سکتے ہیں۔ مراد یہ ہے کہ عورت حیض والی ہو اور اس نے اپنے فرج پر کوئی کپڑا ڈالا ہوا ہو۔

يَعْقُوبُ بْنُ عَفِيفِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت یعقوب بن عفیف بن مسیّب' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3899 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَفِيفِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّهُ سَاَلَ اَبَا اَيُّوبَ صَاحِبَ

حضرت یعقوب بن عفیف بن میّب سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آدمی اپنے گھر میں نماز پڑھ لے پھر مسجد میں آئے اور لوگوں کو نماز پڑھتا ہوا پائے تو کیا لوگوں کے ساتھ نماز دوبارہ پڑھے

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ عَنْهُ، عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ، ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ فَيُدْرِكُ تِلْكَ الصَّلَاةَ أَيُعِيدُهَا مَعَ النَّاسِ أَمْ لَا؟، قَدْ سَأَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: نَعَمْ يُعِيدُهَا ذٰلِكَ لَهُ سَهْمُ جَمْعٍ

گا یا نہیں؟ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا تھا: ہاں! لوٹائے گا' یہ اس کو دُگنا ثواب ملے گا۔

3900 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ، أَنَّهُ سَمِعَ عَفِيفَ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْمُسَيَّبِ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ، مِنْ أَسَدِ خُزَيْمَةَ، أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ، قَالَ: أُصَلِّي فِي مَنْزِلِي الصَّلَاةَ ثُمَّ آتِي الْمَسْجِدَ، فَتُقَامُ الصَّلَاةُ فَأُصَلِّي مَعَهُمْ فَأَجِدُ فِي نَفْسِي مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا، فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ: سَأَلْنَا عَنْ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بِذٰلِكَ لَهُ سَهْمُ جَمْعٍ . قَالَ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ: قَالَ ابْنُ وَهْبٍ عَفِيفُ بْنُ عُمَرَ: وَالصَّوَابُ عَفِيفُ بْنُ عَمْرٍو، قَدْ رَوَى مَالِكٌ عَنْ عَفِيفٍ هٰذَا الْحَدِيثَ . فَقَالَ عَفِيفُ بْنُ عَمْرٍو، لَمْ يَرْفَعْهُ مَالِكٌ

حضرت بکیر بن عبداللہ بن اشج سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضرت عفیف بن عمر بن میتب سے سنا' وہ فرما رہے تھے کہ بنواسد خزیمہ کے ایک آدمی نے ان سے حدیث بیان کی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے صحابی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ میں اپنے گھر میں نماز پڑھ لوں پھر مسجد میں آؤں اور لوگوں کو نماز پڑھتا ہوا پاؤں تو کیا لوگوں کے ساتھ نماز دوبارہ پڑھوں گا یا نہیں؟ مجھے اس میں کچھ شک ہے۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا تھا: ہاں! لوٹائے گا' یہ اس کو دُگنا ثواب ملے گا۔ امام احمد بن صالح فرماتے ہیں: ابن وہب عفیف بن عمر کہتے ہیں: درست عفیف بن عمر ہے۔ مالک نے یہ حدیث عفیف سے روایت کی ہے۔ عفیف بن عمرو نے فرمایا: یہ حدیث مرفوع نہیں ہے۔

الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت مطلب بن عبداللہ بن

3900- أورد نحوه مالك في الموطأ جلد **1** صفحه **133**' رقم الحديث: **299** عن عفيف عن رجل من بني أسد عن أبي أيوب به .

بْنِ حَنْطَبِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

3901 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ أَبُو أَيُّوبَ لِمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبْكُوا عَلَى الدِّينِ إِذَا وَلِيَتْهُ أَهْلُهُ وَلَكِنِ ابْكُوا عَلَيْهِ إِذَا وَلِيَتْهُ غَيْرُ أَهْلِهِ

حنطب' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

حضرت مطلب بن عبداللہ فرماتے ہیں: حضرت ابوایوب نے مروان بن حکم سے فرمایا تھا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دین پر مت رونا جب تک اہل لوگ اس کے والی ہوں' لیکن اس وقت (دین پر) ضرور رونا جب غیر اہل اس کے والی بن جائیں۔

أَبُو إِسْحَاقَ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

3902 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ بُكَيْرًا، حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا إِسْحَاقَ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، حَدَّثَهُ أَنَّهُمْ ذَكَرُوا يَوْمًا مَا يُنْتَبَذُ فِيهِ، فَتَنَازَعُوا فِي الْقَرْعِ، فَمَرَّ بِهِمْ أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ، فَأَرْسَلُوا إِلَيْهِ إِنْسَانًا، فَقَالَ

بنی ہاشم کے غلام ابواسحاق' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

حضرت بکیر فرماتے ہیں کہ بنی ہاشم کے غلام ابواسحاق نے بیان کیا ہے کہ وہ ایک دن ذکر کر رہے تھے کہ میں نے نبیذ بنانی چاہی' اُنہوں نے قرع میں جھگڑا کیا' ان کے پاس سے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ گزرے' اُنہوں نے آپ کی طرف کسی کو بھیجا' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول

3901- رواه الطبرانى فى الوسط جلد 1صفحه94 رقم الحديث: 184' جلد9صفحه144 رقم الحديث: 9366 عن كثير بن زيد عن المطلب بن عبد الله عن أبى أيوب به .

3902- أورده أحمد فى مسنده جلد5صفحه414' رقم الحديث: 23559 عن بكير عن أبى اسحاق مولى بنى هاشم عن أبى أيوب به .

اَبُو اَيُّوبَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ كُلِّ مُزَفَّتٍ يُنْتَبَذُ فِيهِ، لَمْ يَزِدْ عَلَيْهِ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے مزفت برتن میں نبیذ بنانے سے منع کیا' آپ نے اس پر اضافہ نہ کیا۔

عُبَيْدُ بْنُ تِعْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عبید بن تعلیٰ' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3903 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ تِعْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُصَبَّرَ الدَّابَّةُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جانور کو باندھ کر مارنے سے منع کیا۔

3904 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ بُكَيْرًا، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ تِعْلَى، قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَاُتِيَ بِاَرْبَعَةِ اَعْلَاجٍ مِنَ الْعَدُوِّ، فَاَمَرَ بِهِمْ فَقُتِلُوا صَبْرًا بِالنَّبْلِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ اَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ قَتْلِ الصَّبْرِ

حضرت عبید بن تعلیٰ فرماتے ہیں: ہم نے حضرت عبدالرحمٰن بن خالد بن ولید کی معیت میں جہاد کیا' آپ کے پاس چار دشمن لائے گئے' آپ نے ان کو باندھ کر تیروں کے ساتھ قتل کرنے کا حکم دیا' یہ بات حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ نے باندھ کر قتل کرنے سے منع کیا۔

3905 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے جانور کو باندھ کر مارنے سے منع کیا۔

3903- أورد نحوه في مسنده جلد 5 صفحه 422' رقم الحديث: 23637 عن بكير بن عبد الله عن أبيه عن عبيد بن يعلى عن أبي أيوب به .

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ تِعْلَى، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ صَبْرِ الْبَهِيمَةِ

3906 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ تِعْلَى، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ صَبْرِ الْبَهِيمَةِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے جانور کو باندھ کر مارنے سے منع کیا۔

3907 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، حَدَّثَنِى عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ اَبِى جَعْفَرٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ تِعْلَى، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اَيُّوبَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَبْرِ الدَّابَّةِ فَلَوْ كَانَتْ دَجَاجَةٌ مَا صَبَرْتُهَا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جانور کو باندھ کر مارنے سے منع کیا' اگر چہ مرغی ہو' میں اس کو نہیں باندھتا ہوں۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ

حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3908 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا حَسَّانُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ،

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو جمعہ کے دن فرماتے ہوئے سنا: جس

3907- أورد أحمد فى مسنده جلد5صفحه422' رقم الحديث: 23637 عن بكير بن عبد الله عن أبيه عن عبيد بن يعلى عن أبى أيوب به .

3908- ذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد2صفحه171 وقال: رواه كله أحمد والطبرانى فى الكبير ورجاله ثقات .

عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: مَنِ اغْتَسَلَ وَمَسَّ مِنْ طِيبٍ اِنْ كَانَ عِنْدَهُ وَلَبِسَ مِنْ اَحْسَنِ ثِيَابِهِ، ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى يَاْتِيَ الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ، وَاَنْصَتَ اِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ، فَلَمْ يَتَكَلَّمْ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الَّتِي تَلِيهَا

نے غسل کیا اور خوشبو لگائی' اگر اس کے پاس ہو اور اچھے کپڑے پہنے' پھر مسجد میں آئے اور لوگوں کی گردنیں نہ پھلانگے' جب امام نکلے تو خاموش رہے اور گفتگو نہ کرے' اس کے ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کے گناہ معاف ہو گئے۔

3909 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ الرَّازِيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَمَسَّ طِيبًا اِنْ كَانَ عِنْدَهُ وَلَبِسَ مِنْ اَحْسَنِ ثِيَابِهِ، ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى يَاْتِيَ الْمَسْجِدَ فَيَرْكَعَ مَا بَدَا لَهُ وَلَمْ يُؤْذِ اَحَدًا، ثُمَّ اَنْصَتَ اِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرَى.

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو جمعہ کے دن فرماتے ہوئے سنا: جس نے غسل کیا اور خوشبو لگائی' اگر اس کے پاس ہو اور اچھے کپڑے پہنے' پھر مسجد میں آیا اور لوگوں کو تکلیف نہ دی' جب امام نکلے تو خاموش رہے اور گفتگو نہ کرے' اس کے ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کے گناہ معاف ہو گئے۔

حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا

حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک سلمی بیان

3909- أورده أحمد في مسنده جلد **5** صفحه **420**' رقم الحديث: **23618** عن عمران بن أبي يحيى عن عبد الله بن كعب بن مالك عن أبي أيوب به .

يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي يَحْيَى التَّيْمِيِّ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ السُّلَمِيَّ، حَدَّثَنَا أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَمَسَّ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ

کرتے ہیں کہ حضرت ابوایوب صحابیٔ رسول ﷺ نے بیان کیا کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور خوشبو لگائی' پھر اس کے بعد اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3910 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أنا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ، وَلْيَقُلِ الَّذِي يَسْمَعُهُ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ وَيَرُدُّ عَلَيْهِ يَهْدِيكَ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ پڑھے: ''الحمد للّٰہ علی کل حال'' اور جو سننے والا ہے وہ اس کے بعد جواب میں یہ کہے: ''یرحمك اللّٰہ'' اور چھینک والا اس کا جواب دے: ''یهدیك اللّٰہ ویصلح بالك''۔

3911 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، ثنا عَبْدُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ماں کا ذبح' بچہ کا

3910- أورده أحمد فی صحیحه جلد5صفحه422' رقم الحدیث: 23636 عن محمد بن عبد الرحمٰن بن أبی لیلی عن أخیه عن أبیه عن أبی أیوب به .

3911- أخرجه الحاكم فی مستدركه جلد4صفحه128' رقم الحدیث: 7112 عن محمد بن عبد الرحمٰن بن أبی لیلی عن أخیه عن أبیه عن أبی أیوب به .

اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَيْلَی، عَنْ اَخِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَی، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ اُمِّهِ

ذبح ہے۔

عبد الرحمٰن بن ابی لیلٰی عن ابی ایوب

3912 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَسَدِیُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَيْلَی، عَنْ اَخِيهِ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَی، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ الْاَنْصَارِیِّ، اَنَّهُ كَانَ فِی سَهْوَةٍ لَهُ، فَكَانَتِ الْغُولُ تَجِیءُ فَتَدْخُلُ، فَشَكَاهَا اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِذَا رَاَيْتَهَا فَقُلْ: بِسْمِ اللّٰهِ اَجِيبِی رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْ، فَقَالَ لَهَا، فَاَخَذَهَا، فَقَالَتْ: لَا اَعُودُ، فَاَرْسَلَهَا فَجَاءَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فَعَلَ اَسِيرُكَ؟ فَقَالَ: اَخَذْتُهَا، فَقَالَتْ: لَا اَعُودُ فَاَرْسَلْتُهَا، فَقَالَ: اِنَّهَا عَائِدَةٌ فَاَخَذْتُهَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا كُلُّ ذٰلِكَ تَقُولُ: لَا اَعُودُ، وَيَجِیءُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَقُولُ: مَا فَعَلَ اَسِيرُكَ، فَيَقُولُ: اَخَذْتُهَا فَتَقُولُ: لَا اَعُودُ، فَيَقُولُ: اِنَّهَا عَائِدَةٌ فَاَخَذْتُهَا،

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلٰی سے روایت ہے کہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کی خزانہ کی کوٹھڑی تھی‘ چوری کرنے والا آتا اور اس میں داخل ہو جاتا‘ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے اس کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب تُو اس کو دیکھے تو پڑھ: اللہ کے نام سے شروع! رسول اللہ ﷺ آپ کو بلا رہے ہیں‘ وہ (جنّی) آئی‘ میں نے اس کو دیکھا‘ اس کو کہا: اس کو پکڑا‘ اس نے کہا: میں دوبارہ نہیں آؤں گی‘ آپ نے اس کو چھوڑ دیا‘ حضور ﷺ کے پاس آئے‘ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ نے اپنے چور کے ساتھ کیا کیا؟ عرض کی: میں نے اس کو پکڑا ہے‘ اس نے کہا: میں دوبارہ نہیں آؤں گی‘ میں نے اس کو چھوڑ دیا ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ آئے گی‘ میں نے اس کو دو مرتبہ یا تین مرتبہ پکڑا‘ ہر مرتبہ اس نے کہا: میں نہیں آؤں گی! آپ ﷺ نے فرمایا: آپ نے قیدی چور کے ساتھ کیا کیا؟ عرض کی: میں نے اس کو پکڑا‘ اس نے کہا: میں دوبارہ نہیں آؤں گی‘ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ دوبارہ آئے گی! میں نے اس کو پکڑا تو اس نے کہا: مجھے چھوڑ دے! میں تمہیں ایسی

3912- أورده الترمذی فی سننه جلد **5** صفحه **158**' رقم الحديث: **2880** عن محمد بن عبد الرحمٰن بن أبی ليلٰی عن أخيه عن أبيه عن أبی أيوب به .

فَقَالَتْ: اَرْسِلْنِي وَاُعَلِّمُكَ شَيْئًا تَقُولُهُ وَلَا يَقْرَبُكَ شَيْءٌ، آيَةَ الْكُرْسِيِّ، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: صَدَقَتْ وَهِيَ كَذُوبٌ

شی کے متعلق بتاتی ہوں کہ تُو اس کو پڑھے گا تو تیرے قریب کوئی شی (جن' بھوت' بلا) نہیں آئے گی' وہ آیۃ الکرسی ہے۔ میں حضورﷺ کے پاس آیا اور میں نے آپ کو بتایا' آپ نے فرمایا: وہ سچ کہہ گئی لیکن تھی وہ جھوٹی۔

عبد الرحمن بن ابی لیلی عن ابی ایوب

3913 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْجَارُودِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ شَاذَانُ، ثنا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: كَانَ لِي نَخْلٌ فِي سَهْوَةٍ لِي، فَجَعَلْتُ اَرَاهُ يَنْقُصُ مِنْهُ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّكَ سَتَجِدُ فِيهِ غَدًا هِرَّةً فَقُلْ: اَجِيبِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ وَجَدْتُ فِيهِ هِرَّةً، فَقُلْتُ: اَجِيبِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَحَوَّلَتْ عَجُوزًا وَقَالَتْ: اُذَكِّرُكَ اللّٰهَ لَمَا تَرَكْتَنِي، فَاِنِّي غَيْرُ عَائِدَةٍ، فَتَرَكْتُهَا، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا فَعَلَ الرَّجُلُ وَاَسِيرُهُ؟ فَاَخْبَرْتُهُ خَبَرَهَا، فَقَالَ: كَذَبَتْ هِيَ عَائِدَةٌ، فَقُلْ لَهَا: اَجِيبِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَتَحَوَّلَتْ عَجُوزًا، فَقَالَتْ: اُذَكِّرُكَ اللّٰهَ يَا اَبَا اَيُّوبَ لَمَا تَرَكْتَنِي هٰذِهِ الْمَرَّةَ، فَاِنِّي غَيْرُ عَائِدَةٍ فَتَرَكْتُهَا، ثُمَّ اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي كَمَا قَالَ لِي، فَقُلْتُ ذٰلِكَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے ہاں ایک کھجوروں کی کوٹھڑی تھی' میں اس میں دیکھتا تو وہ کم ہوئی ہوتی تھیں' میں نے اس کا ذکر حضورﷺ کے ہاں کیا تو آپ نے فرمایا: تُو کل ایک بلی کو پائے گا' تُو اس سے کہہ: تجھے رسول کریمﷺ بلا رہے ہیں' جب آئندہ کل آیا تو میں نے بلی پائی' میں نے کہا: رسول اللہﷺ تمہیں بلا رہے ہیں۔ وہ بوڑھی ہوگئی' اس نے کہا: میں تمہیں اللہ کی قسم دلاتی ہوں کہ تم مجھے چھوڑ دو' دوبارہ نہیں آؤں گی۔ میں نے اس کو چھوڑ دیا' میں حضورﷺ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: آدمی اور چور کا کیا کیا؟ میں نے آپ کو تمام بات بتائی تو آپﷺ نے فرمایا: وہ جھوٹی تھی' دوبارہ آئے گی۔ تو اس کو کہنا: تجھے رسول کریمﷺ بلا رہے ہیں' وہ بوڑھی ہوجائے گی۔ اس نے کہا: اے ابوایوب! میں تمہیں اللہ کی قسم دلاتی ہوں' اس بار تم مجھے چھوڑ دو میں دوبارہ نہیں آؤں گی۔ میں نے اس کو چھوڑ دیا پھر میں حضورﷺ کے پاس آیا تو آپ نے دوبارہ مجھے پہلے والی بات فرمائی' میں نے تین مرتبہ عرض کیا' تیسری مرتبہ اس نے

ثَلاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَتْ لِي فِي الثَّالِثَةِ: اُذَكِّرُكَ اللّٰهَ يَا اَبَا اَيُّوبَ لَمَا تَرَكْتَنِي حَتّٰى اُعَلِّمَكَ شَيْئًا لَا يَسْمَعُهُ شَيْطَانٌ فَيَدْخُلُ ذٰلِكَ الْبَيْتَ، فَقُلْتُ: مَا هُوَ؟ فَقَالَتْ: آيَةُ الْكُرْسِيِّ، لَا يَسْمَعُهَا شَيْطَانٌ اِلَّا ذَهَبَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: صَدَقَتْ وَاِنْ كَانَتْ كَذُوبًا

مجھے کہا: اے ابوایوب! تم مجھے اس مرتبہ چھوڑ دو! میں تمہیں ایسی شی بتاؤں گی کہ شیطان اس کو سنے گا تو تیرے گھر داخل نہ ہوگا۔ میں نے کہا: وہ کیا ہے؟ اس نے کہا: آیۃ الکرسی! جب کوئی شیطان اسے سنے گا تو وہ چلا جائے گا۔ میں نے اس بات کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں کیا تو آپ نے فرمایا: اگرچہ وہ جھوٹی تھی لیکن بات سچی کرگئی ہے۔

3914 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: اَصَبْتُ جِنِّيَّةً، فَقَالَتْ لِي: دَعْنِي وَلَكَ عَلَيَّ اَنْ اُعَلِّمَكَ شَيْئًا اِذَا قُلْتَهُ لَمْ يَضُرَّكَ مِنَّا اَحَدٌ، قَالَ: قُلْتُ: مَا هُوَ؟ قَالَتْ: آيَةُ الْكُرْسِيِّ (اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ) (البقرة:**255**) فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: صَدَقَتْ وَهِيَ كَذُوبٌ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک جنی کو پایا' اُس نے مجھے کہا: مجھے چھوڑیں! میں تمہیں ایسی شی بتاتی ہوں کہ جب تم اسے پڑھ لو گے تو ہم میں سے کوئی شی تمہیں نقصان نہیں دے گی۔ میں نے کہا: وہ کیا ہے؟ اس نے کہا: آیۃ الکرسی! ''اللہ لا الہ الا هو الحی القیوم'' ہے۔ میں نے اس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں کیا تو آپ نے فرمایا: وہ جھوٹی تھی لیکن بات سچی کرگئی۔

3915 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَابِقٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا اَبُو فَرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: كُنْتُ مُؤْذًى بِسَامِرِ الْبَيْتِ فَشَكَوْتُ ذٰلِكَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَكَانَتْ رَوْزَنَةٌ فِي

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے گھر میں جن تکلیف دیتا تھا' میں نے اس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں کیا' وہ ہمارے گھر میں رہتی تھی' آپ نے فرمایا: اس کو دیکھنا! جب تم سے کوئی شی مانگے تو اس کو کہنا: تُو ہلاک ہو! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجھے بلا رہے ہیں۔ میں اس کے انتظار میں رہا' جب میرے گھر آیا تو

بَيْتٍ لَنَا، فَقَالَ: ارْصُدْهُ فَإِذَا أَنْتَ عَايَنْتَ شَيْئًا، فَقُلْ: اخْسَ يَدْعُوكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَرَصَدْتُ فَإِذَا شَيْءٌ قَدْ تَدَلَّى مِنْ رَوْزَنَةٍ، فَوَثَبْتُ إِلَيْهِ، وَقُلْتُ: اخْسَ يَدْعُوكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذْتُهُ فَتَضَرَّعَ إِلَيَّ وَقَالَ لِي لَا أَعُودُ، قَالَ: فَأَرْسَلْتُهُ، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ؟ فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي كَانَ فَقَالَ: أَمَا إِنَّهُ سَيَعُودُ قَالَ: فَفَعَلْتُ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذٰلِكَ آخُذُهُ وَأُخْبِرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالَّذِي كَانَ، فَلَمَّا كَانَتِ الثَّالِثَةُ أَخَذْتُهُ، ثُمَّ قُلْتُ: مَا أَنْتَ بِمُفَارِقِي حَتَّى آتِيَ بِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَاشَدَنِي وَتَضَرَّعَ إِلَيَّ وَقَالَ: أُعَلِّمُكَ شَيْئًا إِذَا قُلْتَهُ مِنْ لَيْلَتِكَ لَمْ يَقْرَبْكَ جَانٌّ وَلَا لِصٌّ، قَالَ: تَقْرَأُ آيَةَ الْكُرْسِيِّ، قَالَ: فَأَرْسَلْتُهُ، ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ؟، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَاشَدَنِي وَتَضَرَّعَ إِلَيَّ حَتَّى رَحِمْتُهُ وَعَلَّمَنِي شَيْئًا أَقُولُهُ إِذَا قُلْتُهُ لَمْ يَقْرَبْنِي جِنٌّ وَلَا لِصٌّ قَالَ: صَدَقَ وَإِنْ كَانَ كَذُوبًا

میں نے اس کو پکڑا' میں نے کہا: تُو ہلاک ہو! رسول اللہ ﷺ تجھے بلا رہے ہیں! میں نے اس کو پکڑا' وہ رونے لگی اور مجھے کہا: میں نہیں آؤں گی! میں نے اس کو چھوڑا' جب میں نے صبح کی تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: تُو نے اپنے قیدی سے کیا کیا؟ میں نے آپ کو بتایا جو اس نے کہا۔ آپ نے فرمایا: وہ کل دوبارہ آئے گی! میں نے تین مرتبہ ایسے کیا' ہر مرتبہ رسول اللہ ﷺ کو بتایا جو اس نے کہا' جب تیسری دفعہ آئی تو میں نے اس کو پکڑا' پھر میں نے کہا: میں تجھے نہیں چھوڑوں گا یہاں تک کہ تجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے جاؤں۔ وہ میرے سامنے رونے لگی' اس نے کہا: کیا میں تجھے ایسی شی نہ بتاؤں کہ جب تُو رات کو پڑھ لے گا تو تیرے پاس کوئی چور اور جن نہیں آئے گا' تُو آیۃ الکرسی پڑھ لیا کر۔ میں نے اس کو چھوڑا پھر میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: تُو نے اپنے قیدی کے ساتھ کیا کیا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اس کو باندھا' وہ رونے لگی' مجھے اس پر رحم آیا' اس نے مجھے کوئی شی سکھائی تو اس نے کہا: جب تُو اس کو پڑھ لے گا تو تیرے پاس کوئی جن اور چور نہیں آئے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگرچہ وہ جھوٹا تھا لیکن بات سچی کرگیا ہے۔

عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ عن ابی ایوب

3916 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ،

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3916- أورده الترمذي في سننه جلد 5 صفحه 555' رقم الحديث: 3553 عن الشعبي عن عبد الرحمٰن بن أبي ليلى عن أبي أيوب به .

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِى لَيْلَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِى لَيْلَى، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ دُبُرَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ عَشْرَ مَرَّاتٍ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كُنَّ لَهُ عِدْلَ اَرْبَعِ رِقَابٍ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے دس مرتبہ نمازِ فجر کے بعد یہ کلمات پڑھے: ''لا الہ الا اللّٰہ الٰی آخرہٖ'' اس کو اولادِ اسماعیل سے چار غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

3917 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ جَمِيعًا، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِى هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى لَيْلَى، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ، كُنَّ لَهُ بِعِدْلِ عَشْرِ مُحَرَّرِينَ، اَوْ مُحَرَّرٍ . وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عَبْدِ الْوَهَّابِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ''لا الہ الا اللّٰہ الٰی آخرہٖ'' دس مرتبہ پڑھا تو اس کو دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ یہ الفاظِ حدیث عبدالوہاب کی حدیث کے ہیں۔

3918 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِى هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى لَيْلَى، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ''لا الہ الا اللّٰہ الٰی آخرہٖ'' پڑھا تو اس کو ایک یا دو غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَانَ لَهُ كَعِدْلِ مُحَرَّرٍ، اَوْ مُحَرَّرِينَ

3919 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، فَحَدَّثَ يَوْمَئِذٍ اَنَّهُ مَنْ قَالَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مَرَّةً اَوْ عَشْرَ مَرَّاتٍ، كَانَ لَهُ ذَلِكَ يَعْدِلُ رَقَبَةً اَوْ عَشْرَ رِقَابٍ، قُلْتُ: مِمَّنْ سَمِعْتَهُ؟، قَالَ: مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى فَاَتَيْتُهُ فَحَدَّثَ، فَقُلْتُ: مِمَّنْ سَمِعْتَهُ؟ قَالَ: مِنْ اَبِي اَيُّوبَ، يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ''لا الہ الا اللّٰہ الٰی آخرہٖ '' ایک مرتبہ یا دس مرتبہ پڑھا تو اس کو ایک یا دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ میں نے کہا: آپ نے کس سے سنا؟ اُنہوں نے فرمایا: عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ سے۔ پس میں ان کے پاس آیا' اُنہوں نے اس کو بیان کیا۔ پس میں نے عرض کی: آپ نے اس کو کس سے سنا؟ اُنہوں نے کہا: حضرت ابوایوب سے' وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

3920 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَنْبَسَةَ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ''لا الہ الا اللّٰہ الٰی آخرہٖ'' پڑھا تو اس کو اولادِ اسماعیل میں سے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كُنَّ لَهُ كَعِدْلِ عَشْرِ رِقَابٍ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

3921 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، قَالَ: مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، كَانَ كَمَنْ اَعْتَقَ اَرْبَعَةَ اَنْفُسٍ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: فَقُلْتُ لِلرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ: مِمَّنْ سَمِعْتَهُ؟ قَالَ: مِنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، فَاَتَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ فَقُلْتُ: مِمَّنْ سَمِعْتَهُ؟ قَالَ: مِنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، فَاَتَيْتُ ابْنَ اَبِي لَيْلَى فَقُلْتُ: مِمَّنْ سَمِعْتَهُ؟ قَالَ: مِنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ يُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ربیع بن خثیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ''لا الہ الا اللّٰہ الٰی آخرہ'' پڑھا تو اس کو غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ پس میں نے ربیع بن خثیم سے عرض کی: آپ نے کس سے سنا ہے؟ اُنہوں نے کہا: حضرت عمرو بن میمون سے۔ پس میں عمرو بن میمون کے پاس آیا' میں نے ان سے پوچھا: آپ نے کس سے سنی؟ اُنہوں نے کہا: ابن ابی لیلیٰ سے۔ میں ابن ابی لیلیٰ کے پاس آیا اور میں نے ان سے سوال کیا: آپ نے کس سے سنی؟ اُنہوں نے کہا: حضرت ابوایوب انصاری سے' وہ اس کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرتے ہیں۔

3922 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ خُثَيْمٍ، وَذَكَرَ عِنْدَهُ مَا مِنْ رَجُلٍ يَقُولُ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اِلَّا كُنَّ لَهُ عِدْلَ اَرْبَعِ رِقَابٍ . قَالَ: فَقُلْتُ لِلرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ: وَاللّٰهِ مَا يُعْجِبُنِي مِنْ قَوْلِكُمْ فِيهَا وَاِنِّي لَاَرَاهَا اَفْضَلَ مِنْ اَرْبَعٍ وَاَرْبَعِمِائَةٍ، فَقُلْتُ لِلرَّبِيعِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ''لا الہ الا اللّٰہ الٰی آخرہ'' دس مرتبہ پڑھا تو اس کو چار غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ راوی کا بیان ہے: میں نے ربیع بن خثیم سے عرض کی: قسم بخدا! مجھے آپ کے قول سے اس میں کوئی بات تعجب میں نہیں ڈالتی جبکہ میں تو اسے چار سو چار سے افضل خیال کرتا ہوں۔ میں نے ربیع بن خثیم سے عرض کی: آپ کو اس کی خبر کس نے دی؟ اُنہوں نے کہا: مجھے اس کی خبر عمرو بن میمون اودی نے دی' پس

بْنِ خُثَيْمٍ: مَنْ اَخْبَرَكَ بِهٰذَا؟، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَيْمُونِ الْاَوْدِيُّ، فَالْقَى عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ فَقُلْتُ لَهُ: اَنْتَ اَخْبَرْتَ الرَّبِيعَ بِكَذَا وَكَذَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَقُلْتُ: مِمَّنْ سَمِعْتَ ذَاكَ؟ فَقَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي لَيْلَى، فَالْقَى عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ: اِنَّ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ اَخْبَرَنِي بِكَذَا وَكَذَا، قَالَ: صَدَقَ اَنَا اَخْبَرْتُهُنَّ اِيَّاهُ، قُلْتُ: عَمَّنْ تَرْوِيهِ؟ قَالَ: عَنْ اَبِي اَيُّوبَ صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں نے عمرو بن میمون سے ملاقات کر کے ان سے کہا: کیا آپ نے ربیع کو اس اس طرح خبر دی ہے؟ تو اُنہوں نے کہا: ہاں! پس میں نے کہا: آپ نے کس سے سنا؟ تو اُنہوں نے کہا: مجھے عبدالرحمٰن بن ابو لیلیٰ نے خبر دی۔ پس میں عبدالرحمٰن سے ملا تو ان سے دریافت کیا کہ عمرو بن میمون نے مجھے اس اس طرح خبر دی ہے؟ اُنہوں نے کہا: اس نے سچ کہا' میں نے اسے ان چیزوں کی خبر دی ہے۔ میں نے ان سے عرض کی: آپ کس سے روایت کرتے ہیں؟ اُنہوں نے کہا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی حضرت ابوایوب سے۔

3923 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، قَالَا: ثنا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، مِثْلُ عِتْقِ اَرْبَعَةِ اَنْفُسٍ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ''لا الٰہ الا اللّٰہ الٰی آخرہٖ '' پڑھا تو اس کو اولادِ اسماعیل میں سے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

3924 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى بْنِ اَبِي عُثْمَانَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ حَفْصٍ السَّعْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے قل ھو اللہ احد پڑھی' اسے تہائی قرآن پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

لَيْلَى، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

3925 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَنْبَسَةَ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى لَيْلَى، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثُلُثُ الْقُرْآنِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے قل ھو اللہ احد پڑھی' اسے تہائی قرآن پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

3926 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى لَيْلَى، عَنِ امْرَاَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، قَالَتْ: قَالَ اَبُو اَيُّوبَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ فِى لَيْلَةٍ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ؟ فَاَشْفَقْنَا اَنْ يَاْمُرَنَا بِاَمْرٍ نَعْجِزُ عَنْهُ فَسَكَتْنَا، فَقَالَ: اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ فِى لَيْلَةٍ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ؟ فَاَشْفَقْنَا اَنْ يَاْمُرَنَا بِاَمْرٍ نَعْجِزُ عَنْهُ فَسَكَتْنَا، فَقَالَ: اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ فِى لَيْلَةٍ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ؟ فَاِنَّهُ مَنْ قَرَاَ فِى لَيْلَةٍ: اللّٰهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ فَقَدْ قَرَاَ لَيْلَتَهُ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: کیا تم رات کو تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہو؟ ہم ڈر گئے کہ آپ اب ہمیں ایسا حکم دیں گے جو عاجز کرنے والے ہیں' ہم خاموش ہو گئے۔ آپﷺ نے فرمایا: کیا تم میں کوئی عاجز ہے رات کو تہائی قرآن پڑھنے سے؟ ہم کو خوف ہوا کہ آپ ہم پر مشقت والے کام کا حکم دیں گے اور ہم اس سے عاجز ہوں گے' ہم خاموش ہو گئے' آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی عاجز ہے رات کو تہائی قرآن پڑھنے سے؟ جو رات کو اللہ الواحد الصمد پڑھے گا' اس کو اس رات تہائی قرآن پڑھنے کا برابر ثواب ملے گا۔

3927 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3926- أورده الدارمى فى سننه جلد2صفحه553' رقم الحديث: 3437 عن عبد الرحمٰن بن أبى ليلى عن امرأة من الأنصار عن أبى أيوب به .

التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنِ امْرَاَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ فِي لَيْلَةٍ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ؟ فَسَكَتْنَا، فَقَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ: مَنْ قَرَاَ فِي لَيْلَةٍ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، فَقَدْ قَرَاَ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ.

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی عاجز ہے رات کو تہائی قرآن پڑھنے سے؟ ہم خاموش ہو گئے‘ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا اور خاموش ہو گئے‘ پھر فرمایا: جس نے رات کو قل ھو اللہ احد پڑھی‘ اس نے تہائی قرآن پڑھا۔

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الزِّيَادِيُّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ امْرَاَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

عبد الرحمن بن ابی لیلی عن ابی ایوب

3928 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ، ثنا مَنْصُورٌ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ امْرَاَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ اَتَاهُمْ فَقَالَ: اَلَا تَسْمَعُونَ مَا جَاءَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخَيْرِ؟ قَالُوا: وَكَمْ مِنْ خَيْرٍ قَدْ جَاءَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قَالَ:

ایک انصاری عورت سے روایت ہے کہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور فرمایا: کیا تم سنتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا بھلائی لے کر آئے ہیں؟ اُنہوں نے کہا: کتنی بھلائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لے کر آئے ہیں؟ آپ نے فرمایا: کون ہے جو رات کو تہائی قرآن پڑھے! ہم کو اس سے خوف ہوا تو ہم خاموش ہو گئے‘ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ دریافت کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے قل ھو اللہ احد پڑھا‘ گویا اس نے تہائی قرآن پڑھنے کا ثواب حاصل کیا۔

مَنْ يَقْرَأُ فِي لَيْلَةٍ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ؟ فَاشْفَقْنَا مِنْهَا فَسَكَتْنَا، فَاَعَادَهَا عَلَيْنَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ: مَنْ قَرَاَ قُلْ هُوَ اَحَدٌ فَكَاَنَّمَا تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ وَالْاَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ

حضرت علقمہ بن قیس اور اسود بن یزید' حضرت ابوایوب انصاری سے روایت کرتے ہیں

3929 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْلَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَقْتُلُ عَمَّارًا الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عمار کو باغی گروہ قتل کرے گا۔

قَرْثَعُ الضَّبِّيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت قرثع ضبی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3930 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ، عَنِ الْقَرْثَعِ الضَّبِّيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ظہر سے پہلے زوالِ شمس کے ڈھل جانے کے بعد چار رکعتیں پڑھتے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کون سی نماز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آسمان کے دروازے زوالِ شمس کے وقت کھولے جاتے ہیں

3929- لم أجده بهذا الطريق وأخرجه مسلم في صحيحه جلد4صفحه2236' رقم الحديث: 2916 عن أم سلمة به .

اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ؟، قَالَ: اِنَّ اَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ حَتَّى يُصَلَّى الظُّهْرُ، وَاِنِّي لَاُحِبُّ اَنْ يُرْفَعَ لِي فِيهِنَّ عَمَلٌ صَالِحٌ

ظہر کی نماز پڑھنے تک میں پسند کرتا ہوں کہ میرے اس وقت نیک اعمال پیش کیے جائیں۔

3931 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُعْتَبٍ الضَّبِّيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ، عَنْ قَزَعَةَ، عَنِ الْقَرْثَعِ الضَّبِّيِّ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، فِي الْاَرْبَعِ الَّتِي قَبْلَ الظُّهْرِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي اَدَمْتَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ؟ قَالَ: يَا اَبَا اَيُّوبَ اِنَّ اَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ، فَلَا تُرْتَجُ اَبْوَابُ السَّمَاوَاتِ حَتَّى يُصَلَّى الظُّهْرُ، قَالَ: يَقْرَاُ فِيهِنَّ؟، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِسَلَامٍ؟ قَالَ: لَا .

حضرت قرثع ضبی رضی اللہ عنہ جمعہ کی چار سنتوں کے متعلق حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کرکے بتاتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کون سی نماز ہے جس پر آپ ہمیشگی کرتے ہیں زوالِ شمس کے وقت؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابوایوب! آسمان کے دروازے زوالِ شمس کے وقت کھولے جاتے ہیں وہ آسمان کے دروازے نمازِ ظہر کے پڑھنے تک کھلے رہتے ہیں میں نے دریافت کیا: اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرأت کرتے تھے؟ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے دریافت کیا: ان میں سلام کرنے کے درمیان فاصلہ کرتے تھے؟ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں!

قرثع عن ابی ایوب

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ، عَنْ قَزَعَةَ، عَنِ الْقَرْثَعِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر سے پہلے چار رکعتوں پر ہمیشگی کرتے تھے جس وقت سورج ڈھل جاتا تھا۔

3931- أوردہ نحوہ فی مسندہ جلد5صفحہ416، رقم الحدیث: 23579 عن قزعة عن القرثع الضبی عن أبی أیوب بہ .

وَسَلَّمَ: يُدِيمُ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ - ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ.

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ، عَنْ قَزَعَةَ، عَنِ الْقَرْثَعِ الضَّبِّيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْمِنُ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سورج ڈھلنے کے وقت چار رکعتوں پر ہمیشگی کرتے تھے' پھر اس کے بعد حدیث ذکر کی۔

3932 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا الْمَسْعُودُ، عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ، عَنْ قَرْثَعٍ اَوِ ابْنِ قَرْثَعٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ رَاَيْتُهُ يُدِيمُ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَقَالَ: اِنَّهُ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ فَلَا يُغْلَقُ مِنْهَا بَابٌ حَتَّى يُصَلَّى الظُّهْرُ فَاَنَا اُحِبُّ اَنْ يُرْفَعَ لِي فِي تِلْكَ السَّاعَةِ خَيْرٌ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے (ہجرت کے وقت) میں نے آپ کو ظہر سے پہلے چار رکعتوں پر ہمیشگی کرتے ہوئے دیکھا' آپ ﷺ نے فرمایا: جب سورج ڈھل جاتا ہے تو آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں' وہ نمازِ ظہر پڑھنے تک کھلے رہتے ہیں' میں پسند کرتا ہوں کہ میرے نیک اعمال اس وقت پیش کیے جائیں۔

3933 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ، ثنا الْمُفَضَّلُ الْحَنَفِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنِ الْقَرْثَعِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا هَذِهِ الْاَرْبَعُ رَكَعَاتٍ؟ قَالَ: هَذِهِ السَّاعَةُ فِيهَا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ چار رکعتیں کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس وقت آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں' وہ نمازِ ظہر پڑھنے تک کھلے رہتے ہیں' میں پسند کرتا ہوں کہ میرے نیک اعمال اس وقت پیش کیے جائیں۔

تُفْتَحُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا تَرْتَجُّ حَتّٰى يُصَلَّى الظُّهْرُ فَاُحِبُّ اَنْ اُقَدِّمَ

عَلِيُّ بْنُ الصَّلْتِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت علی بن صلت' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3934 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعًا، فَقِيلَ لَهُ؟ فَقَالَ: اِنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ: اِنَّهَا سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِيهَا اَبْوَابُ السَّمَاءِ، فَاُحِبُّ اَنْ يَرْتَفِعَ لِي فِيهَا عَمَلٌ صَالِحٌ

حضرت علی بن صلت فرماتے ہیں کہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نمازِ ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے تھے' اُن سے اس کے متعلق عرض کی گئی' تو اُنہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس وقت آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں' میں پسند کرتا ہوں کہ اس وقت میرے نیک اعمال پیش کیے جائیں۔

3935 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعًا فَقِيلَ لَهُ: مَا هٰذِهِ الصَّلَاةُ؟، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ: اِنَّهَا سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِيهَا اَبْوَابُ السَّمَاءِ، فَاُحِبُّ اَنْ يُرْفَعَ لِي فِيهَا عَمَلٌ صَالِحٌ

حضرت علی بن صلت فرماتے ہیں کہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نمازِ ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے تھے' اُن سے اس کے متعلق عرض کی گئی' تو اُنہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس وقت آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں' میں پسند کرتا ہوں کہ اس وقت میرے نیک اعمال پیش کیے جائیں۔

3936 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي

حضرت علی بن صلت فرماتے ہیں کہ میں نے

شَيْبَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الصَّلْتِ، قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا اَيُّوبَ نَزَعَ خُفَّيْهِ، فَنَظَرُوا اِلَيْهِ، فَقَالَ: اَمَا اِنِّي قَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَيْهِمَا وَلٰكِنِّي حُبِّبَ اِلَيَّ الْوُضُوءُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ نے موزے اُتارے' آپ کو دیکھا جانے لگا تو آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ان پر مسح کرتے ہوئے دیکھا لیکن مجھے دھونا زیادہ پسند ہے۔

عَلِيُّ بْنُ مُدْرِكٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت علی بن مدرک' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3937 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، وَيَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا اَيُّوبَ، يَنْزِعُ خُفَّيْهِ فَنَظَرُوا اِلَيْهِ، فَقَالَ: اَمَا اِنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَيْهِمَا وَلٰكِنْ حُبِّبَ اِلَيَّ الْوُضُوءُ

حضرت علی بن صلت فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو دکھا' آپ نے موزے اُتارے' آپ کو دیکھا جانے لگا تو آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ان پر مسح کرتے ہوئے دیکھا لیکن مجھے دھونا زیادہ پسند ہے۔

اَبُو ظَبْيَانَ الْجَنْبِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت ابوظبیان الجنبی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3938 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ

حضرت ابوظبیان فرماتے ہیں کہ حضرت ابوایوب

3938- لم أجده بهذا الطريق وأورده النسائي في السنن الكبرى جلد6صفحه274' رقم الحديث: 10952 عن عثمان بن عفان به .

شَبِيبٍ الْغَسَّالُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، قَالَ: غَزَا اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيُّ بَلَدَ الرُّومِ، فَلَمَّا ثَقُلَ قَالَ: اِذَا اَنَا مُتُّ فَاحْمِلُونِي مَعَكُمْ، فَاِذَا صَافَفْتُمُ الْعَدُوَّ فَادْفِنُونِي تَحْتَ اَقْدَامِكُمْ، فَاِنِّي مُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا اَنِّي عَلَى حَالِي هَذِهِ مَا حَدَّثْتُكُمْ بِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَاتَ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

رضی اللہ عنہ نے روم شہر میں جہاد کیا' جب آپ زخمی ہوئے تو آپ نے فرمایا: جب میں مرجاؤں تو مجھے اپنے ساتھ اُٹھا کر لے جانا' جب دشمن کا صفایا کرو تو مجھے تم اپنے قدموں کے نیچے دفن کرنا' میں تم کو ایسی حدیث بتاؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے' اگر میں اس حالت میں ہوتا تو تم کو یہ حدیث نہ بتاتا جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو لا الہ الا اللہ کی گواہی دے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

ابو ظبيان عن ابی ايوب

3939 - حَدَّثَنَا، الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ اَشْيَاخٍ، لَهُمْ قَالُوا: كُنَّا مَعَ اَبِي اَيُّوبَ فِي اَرْضِ الرُّومِ فَمَرِضَ فَاَوْصَانَا: احْمِلُونِي حَتَّى اِذَا صَافَفْتُمُ الْعَدُوَّ ادْفِنُونِي تَحْتَ اَقْدَامِكُمْ، ثُمَّ قَالَ: اِنِّي مُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا لَوْلَا اَنِّي عَلَى هَذِهِ مَا حَدَّثْتُكُمُوهُ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابوظبیان' حضرت اشیاخ سے روایت فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے کہا: ہم نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے ساتھ مل کر روم شہر میں جہاد کیا' وصیت کے طور پر ہمیں آپ نے فرمایا: (جب میں مرجاؤں تو) مجھے اپنے ساتھ اُٹھانا' جب دشمن کا صفایا کرو تو مجھے تم اپنے قدموں کے نیچے دفن کرنا' میں تم کو ایسی حدیث بتاؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے' اگر میں اس حالت میں ہوتا تو تم کو یہ حدیث نہ بتاتا جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو لا الہ الا اللہ کی گواہی دے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، قَالَ: اَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3939- أخرج مسلم نحوه في صحيحه جلد1صفحه94' رقم الحديث: 92 من طريق شقيق عن عبد الله بن مسعود به .

اَبِی اَیُّوبَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَیْنٍ الْقَاضِی، ثنا یَحْیَی الْحِمَّانِیُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِیَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی ظَبْیَانَ، عَنْ اَشْیَاخِهِمْ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3940 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَکْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِیَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی ظَبْیَانَ، عَنْ اَشْیَاخِهِ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَنْ مَاتَ لَا یُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَیْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اس حالت میں مرے کہ اُس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

عَبَایَةُ بْنُ رِبْعِیٍّ الْاَسَدِیُّ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ

حضرت عبایہ بن ربعی الاسدی' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3941 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا حُسَیْنٌ الْاَشْقَرُ، ثنا قَیْسٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبَایَةَ بْنِ رِبْعِیٍّ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ الْاَنْصَارِیِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِفَاطِمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا: اَمَا عَلِمْتِ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اطَّلَعَ اِلَی اَهْلِ الْاَرْضِ فَاخْتَارَ مِنْهُمْ اَبَاكِ، فَبَعَثَهُ نَبِیًّا، ثُمَّ اطَّلَعَ الثَّانِیَةَ فَاخْتَارَ بَعْلَكِ فَاَوْحَی اِلَیَّ فَاَنْکَحْتُهُ وَاتَّخَذْتُهُ وَصِیًّا؟.

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: کیا آپ کو معلوم ہے کہ اللہ عزوجل نے زمین والوں کو دیکھا اور ان میں سے آپ کے والد کو پسند کیا' اس کو نبی بنا کر بھیجا' پھر دوسری بار دیکھا اور آپ کے شوہر کو چنا' میری طرف وحی کہ میں ان سے آپ کا نکاح کروں اور اپنا وصی بناؤں۔

3941- ذکره الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد8صفحه253 وقال: رواه الطبرانی .

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا یَحْیَی الْحِمَّانِیُّ، ثنا قَیْسُ بْنُ الرَّبِیعِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبَایَةَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَرِضَ، فَاَتَتْهُ فَاطِمَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا تَعُودُهُ وَهُوَ نَاقِهٌ مِنْ مَرَضِهِ، فَلَمَّا رَاَتْ مَا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَهْدِ - فَذَكَرَ الْحَدِیثَ بِطُولِهِ-

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا عیادت کے لیے آئیں تو آپ حالتِ مرض میں اونٹنی پر تھے' جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ رضی اللہ عنہا کو پریشان دیکھا' اس کے بعد لمبی حدیث ذکر کی۔

حَبِیبُ بْنُ اَبِی ثَابِتٍ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ

حضرت حبیب بن ابوثابت' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3942 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ مَابَهْرَامَ الْاَیْذَجِیُّ، ثنا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ، ثنا نَائِلُ بْنُ نَجِیحٍ، ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِیفَةَ، عَنْ حَبِیبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ الْاَنْصَارِیِّ، قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَطُوفُ بَیْنَ الصَّفَا، وَالْمَرْوَةِ فَسَقَطَتْ عَلَی لِحْیَتِهِ رِیشَةٌ فَابْتَدَرَ اِلَیْهِ اَبُو اَیُّوبَ فَاَخَذَهَا مِنْ لِحْیَتِهِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: نَزَعَ اللّٰهُ عَنْكَ مَا تَكْرَهُ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفا ومروہ کے درمیان سعی کر رہے تھے' آپ کی داڑھی سے ایک بال گرا' میں نے جلدی سے اس کو پکڑا' آپ کی داڑھی سے پکڑا' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: اللہ عزوجل نے تم سے وہ چھین لیا جو تم ناپسند کرتے تھے۔

مِخْنَفُ بْنُ

حضرت مخنف بن سلیم' حضرت

3942- ذكره الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 323 وقال: رواه الطبرانی وفیه نائل بن نجیح وثقه أبو حاتم وغیره وضعفه الدارقطنی وغیره وبقیة رجاله ثقات الا أن حبیب بن أبی ثابت لم یسمع من أبی أیوب .

سُلَيْم، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ

3943 - حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِیرٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِیرَةَ، عَنْ اَبِی صَادِقٍ، عَنْ مِخْنَفِ بْنِ سُلَیْمٍ، قَالَ: اَتَیْنَا اَبَا اَیُّوبَ الْاَنْصَارِیَّ وَهُوَ یَعْلِفُ خَیْلًا لَهُ بصعنبی، فَقُلْنَا عِنْدَهُ، فَقُلْتُ لَهُ: اَبَا اَیُّوبَ قَاتَلْتُ الْمُشْرِكِینَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ جِئْتَ تُقَاتِلُ الْمُسْلِمِینَ، قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنِی بِقِتَالِ ثَلَاثَةٍ النَّاكِثِینَ، وَالْقَاسِطِینَ، وَالْمَارِقِینَ، فَقَدْ قَاتَلْتُ النَّاكِثِینَ، وَقَاتَلْتُ الْقَاسِطِینَ، وَاَنَا مُقَاتِلٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ الْمَارِقِینَ بِالشُّعُفَاتِ بِالطُّرُقَاتِ بِالنَّهْرَاوَاتِ وَمَا اَدْرِی مَا هُمْ؟

ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

• حضرت مخنف بن سلیم فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' آپ گھوڑا تیار کر رہے تھے' ہم نے آپ کے پاس کہا' میں نے آپ سے عرض کی: اے ابوایوب! آپ مشرکین سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مل کر لڑے ہیں پھر آپ مسلمانوں کے ساتھ لڑنے آئے ہیں۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تین آدمیوں کے ساتھ لڑنے کا حکم دیا ہے: وعدہ خلافی کرنے والوں کے ساتھ اور بے انصافی کرنے والوں اور خون والوں کے ساتھ' میں وعدہ خلافی کرنے والوں کے ساتھ اور بے انصافی کرنے والوں کے ساتھ لڑا ہوں' اگر اللہ نے چاہا تو میں خون بہانے والوں سے نہراوات کے راستوں میں لڑوں گا' میں نہیں جانتا ہوں کہ وہ کیا ہیں؟

مِخْنَفُ زُبَیْدٌ اَوْ رُبَیْدُ بْنُ سُلَیْمٍ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ

3944 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّیُّ، ثنا

حضرت مخنف زبید یا ربید بن سلیم' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3943- ذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 235 وقال: رواه الطبرانی وفيه محمد بن كثير الكوفی وهو ضعيف.

اَبُو رَبِيعَةَ فَهْدُ بْنُ عَوْفٍ، حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ زَبِيدٍ اَوْ زُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمَلَكَ مِنِّي بِمَنْزِلَةٍ لَيْسَ بِهَا اَحَدٌ مِنْكُمْ وَاَكْرَهُ اَنْ يَجِدَ مِنِّي رِيحَ شَيْءٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: فرشتہ کا میرے ہاں وہ مقام ہے جس طرح کا مقام تم میں سے کسی کے لیے نہیں ہے میں لہسن اور پیاز کی بوکو ناپسند کرتا ہوں۔

حَكِيمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت حکیم بن بشیر حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3945 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَفْضَلَ الصَّدَقَةِ الصَّدَقَةُ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الْكَاشِحِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: قریبی رشتہ دار پر صدقہ کرنا سب سے بہترین صدقہ ہے جو دل میں دشمنی چھپائے رکھتا ہے۔

رِيَاحُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت ریاح بن حارث حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3946 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا:

حضرت ریاح بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ مقام رحبہ میں تشریف فرما تھے اچانک آپ کے پاس ایک آدمی آیا جس پر سفر کے

ثنا شَرِيكٌ، عَنْ حَنَشِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ رِيَاحِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: بَيْنَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ جَالِسٌ فِي الرَّحْبَةِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ وَعَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ، فَقِيلَ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ، فَقَالَ: أَبُو أَيُّوبَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

نشانات تھے' اُس نے عرض کی: اے میرے مولا! آپ پر سلامتی ہو! آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: یہ کون ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابوایوب! حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کا میں مددگار ہوں اس کا علی مددگار ہے۔

3947 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ حَنَشِ بْنِ الْحَارِثِ، وَعَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ رِيَاحِ بْنِ الْحَارِثِ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ رِيَاحِ بْنِ الْحَارِثِ النَّخَعِيِّ، قَالَ: كُنَّا قُعُودًا مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَجَاءَ رَكْبٌ مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَيْهِمُ الْعَمَائِمُ، فَقَالُوا: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَانَا، فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَنَا مَوْلَاكُمْ وَأَنْتُمْ قَوْمٌ عَرَبٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ سَمِعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَهَذَا أَبُو أَيُّوبَ فِينَا، فَحَسَرَ أَبُو أَيُّوبَ الْعِمَامَةَ عَنْ وَجْهِهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ

حضرت ریاح بن حارث نخعی فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے' انصار سے ایک اونٹ سوار قافلہ آیا' انہوں نے عمامے باندھے ہوئے تھے' اُس نے عرض کی: اے میرے مددگار! آپ پر سلامتی ہو! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہارا مددگار ہوں! تم عرب کی قوم ہو؟ اُس نے کہا: جی ہاں! ہم نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کا میں مددگار ہوں اس کے علی مددگار ہیں' اے اللہ! تُو اس سے دوستی رکھ جو اس سے دوستی رکھے اور تُو اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے' یہ ابوایوب ہم میں تھے۔ یہ ہم میں حضرت ابوایوب موجود ہیں' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے اپنی پیشانی سے عمامہ اُٹھایا' فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کا میں مولا اس کے علی مددگار ہیں' اے اللہ! تُو اس کو دوست رکھ جو اس سے دوستی رکھے اور تُو اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے۔

3947- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**103** رواه أحمد مختصرًا والطبراني ورجال أحمد ثقات .

وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ

حضرت عبداللہ بن ولید بن عبادہ بن صامت' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3948 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي نُعْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّهُ جَاءَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرَقَةِ بَقَرٍ فِيهَا ثُومٌ، فَوَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِيحَ الثُّومِ فَقَالَ: اَخْرِجْهَا قَالَ: لِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَحَرَامٌ؟ فَقَالَ: لَا وَلَكِنَّ جِبْرِيلَ يُنَاجِينِي

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضور ﷺ کے پاس گائے کا گوشت لے کر آئے' اس میں لہسن تھا' رسول اللہ ﷺ نے اس میں لہسن تھا' رسول اللہ ﷺ نے اس میں لہسن کی بو پائی' آپ نے فرمایا: اس کو نکالو! عرض کی: یا رسول اللہ! کیا یہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ جبریل میرے ساتھ سرگوشی کرتے ہیں۔

اَبُو شُعَيْبٍ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت ابوشعیب الحضرمی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3949 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ثنا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي سَوْدَةَ، عَنْ اَبِي

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پاخانہ کرے تو وہ تین پتھر سے استنجاء کرے' یہ اس کے لیے

3949- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 211 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط ورجاله موثقون الا ان أبا شعيب صاحب أبي أيوب لم أر فيه تعديلا ولا جرحا .

شُعَيْبٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا تَغَوَّطَ اَحَدُكُمْ فَلْيَتَمَسَّحْ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ فَاِنَّ ذٰلِكَ كَافِيهِ

کافی ہوگا۔

اَسْلَمُ اَبُو عِمْرَانَ مَوْلَى تُجِيبَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

3950 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَسْلَمَ اَبِي عِمْرَانَ، حَدَّثَهُ اَنَّهُ، سَمِعَ اَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِالْمَدِينَةِ: اِنِّي اُخْبِرْتُ عَنْ عِيرِ اَبِي سُفْيَانَ اَنَّهَا مُقْبِلَةٌ، فَهَلْ لَكُمْ اَنْ نَخْرُجَ قِبَلَ هٰذَا الْعِيرِ؟ لَعَلَّ اللّٰهُ يُغْنِمُنَاهَا ، فَقُلْنَا: نَعَمْ، فَخَرَجَ وَخَرَجْنَا، فَلَمَّا سِرْنَا يَوْمًا اَوْ يَوْمَيْنِ، قَالَ لَنَا: مَا تَرَوْنَ فِي الْقَوْمِ، فَاِنَّهُمْ قَدْ اُخْبِرُوا بِمَخْرَجِكُمْ؟ ، فَقُلْنَا: لَا وَاللّٰهِ مَالَنَا طَاقَةٌ بِقِتَالِ الْعَدُوِّ، وَلَكِنْ اَرَدْنَا الْعِيرَ، ثُمَّ قَالَ: مَا تَرَوْنَ فِي قِتَالِ الْقَوْمِ؟ فَقُلْنَا مِثْلَ ذٰلِكَ، فَقَالَ الْمِقْدَادُ بْنُ عَمْرٍو: اِذَنْ لَا نَقُولُ لَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ قَوْمُ مُوسَى لِمُوسَى: (فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا

حضرت تجیب کے غلام اسلم ابوعمران' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: ہم مدینہ میں تھے کہ میں سفیان کے قافلہ کی خبر دیتا ہوں جو واپس آ رہا ہے' کیا تم اس قافلہ کی طرف نکلنا چاہتے ہو؟ یقیناً اللہ ہمیں اس کے ذریعہ مالِ غنیمت دے گا۔ ہم نے کہا: جی ہاں! آپ نکلے' ہم بھی نکلے' یہ ایک دن اور دو دن چلے' آپ نے ہمیں فرمایا: تم ان لوگوں کے متعلق کیا خیال کرتے ہو کہ ان کو تمہارے نکلنے کی خبر دی گئی ہے؟ ہم نے عرض کی: ہم کو دشمن سے لڑنے کی طاقت نہیں ہے' ہم قافلہ چاہتے ہیں۔ پھر آپ نے فرمایا: تم ان لوگوں سے لڑنے کے متعلق کیا رائے دیتے ہو؟ ہم نے اسی کی مثل کہا' حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ نے عرض کی: آپ فرمائیں! یارسول اللہ! ہم ایسے نہیں کہیں گے جس طرح حضرت موسیٰ کی قوم نے حضرت موسیٰ کو کہا تھا کہ ''آپ

3950- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه73 وقال: رواه الطبراني واسناده حسن .

إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ) (المائدة: 24)، قَالَ: فَتَمَنَّيْنَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ لَوْ أَنَّا قُلْنَا كَمَا قَالَ الْمِقْدَادُ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِنْ أَنْ يَكُونَ لَنَا مَالٌ عَظِيمٌ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِهِ: (كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَارِهُونَ يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ) ثُمَّ أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (إِنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ) (الانفال: 12) وَقَالَ: (وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ) (الانفال: 7) وَالشَّوْكَةُ الْقَوْمُ وَغَيْرُ ذَاتِ الشَّوْكَةِ الْعِيرُ، فَلَمَّا وَعَدَنَا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ إِمَّا الْقَوْمُ وَإِمَّا الْعِيرُ طَابَتْ أَنْفُسُنَا، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا لِيَنْظُرَ مَا قِبَلَ الْقَوْمِ؟ فَقَالَ: رَأَيْتُ سَوَادًا وَلَا أَدْرِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ هُمْ هَلُمُّوا أَنْ نَتَعَادَّ فَفَعَلْنَا، فَإِذَا نَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا، فَأَخْبَرْنَا رَسُولَ اللّٰهِ بِعِدَّتِنَا، فَسَرَّهُ ذٰلِكَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَقَالَ: عِدَّةُ أَصْحَابِ طَالُوتَ ثُمَّ إِنَّا اجْتَمَعْنَا مَعَ الْقَوْمِ فَصَفَفْنَا، فَبَدَرَتْ مِنَّا بَادِرَةٌ أَمَامَ الصَّفِّ، فَنَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ: مَعِي مَعِي ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

جائیں اور آپ کا رب دونوں لڑیں ہم یہاں بیٹھے ہیں''۔ انصار کے گروہ نے کہا: ہم خواہش کرتے ہیں کہ ہم بھی ایسے ہی کہیں جس طرح مقداد نے کہا' ہمیں یہ بات بہت زیادہ مال سے بھی زیادہ پسند تھی۔ اللہ عزوجل نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت نازل کی: ''جس طرح آپ کے رب نے آپ کو آپ کے گھر سے نکالا حق کے ساتھ ایمان والوں میں سے ایک گروہ اس کو ناپسند کرتا تھا' وہ آپ سے حق کے متعلق جھگڑ رہے ہیں' حق واضح ہونے کے بعد' گویا وہ موت کی طرف ہانکے جا رہے ہیں' وہ دیکھ رہے ہیں''۔ پھر اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''میں تمہارے ساتھ ہوں' ثابت قدم رہو' اے ایمان والو! عنقریب کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دوں گا' ان کی گردنوں کے اوپر مارو' ان کے ہر جوڑ پر مارو''۔ اور اللہ عزوجل نے فرمایا: جب اللہ نے دو گروہوں میں سے ایک گروہ کا تمہارے لیے وعدہ کیا کہ وہ تمہارے لیے ہے' تم چاہتے تھے کہ تم کو کانٹا چبے بغیر ملے''۔ شوکہ سے مراد لوگ اور غیر ذات شوکہ عیر سے مراد قافلہ ہے' جب ہم نے دو گروہوں میں سے ایک گروہ سے مراد قوم اور قافلہ مراد لیا تو ہم نے اپنے آپ کو خوش کیا' پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو بھیجا تا کہ دیکھے کہ قوم نے کیا قبول کیا؟ میں نے اژدھام دیکھا اور میں نہیں جانتا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ لاؤ! ہم وعدہ کریں کہ ہم نے ایسے کیا' ہم تین سو تیرہ آدمی تھے۔ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وعدہ دلایا'

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّى اَنْشُدُكَ وَعْدَكَ، فَقَالَ ابْنُ رَوَاحَةَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّى اُرِيدُ اَنْ اُشِيرَ عَلَيْكَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ مَنْ يُشِيرُ عَلَيْهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَعْظَمُ مِنْ اَنْ تَنْشُدَهُ وَعْدَهُ، فَقَالَ: يَا ابْنَ رَوَاحَةَ لَاَنْشُدَنَّ اللّٰهَ وَعْدَهُ، فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ، فَاَخَذَ قَبْضَةً مِنَ التُّرَابِ فَرَمَى بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى وُجُوهِ الْقَوْمِ، فَانْهَزَمُوا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمَى) (الانفال: 17) فَقَتَلْنَا وَاَسَرْنَا، فَقَالَ عُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا اَرَى اَنْ يَكُونَ لَكَ اَسْرَى، فَاِنَّمَا نَحْنُ دَاعُونَ مُؤَلِّفُونَ، فَقُلْنَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ: اِنَّمَا يَحْمِلُ عُمَرُ عَلَى مَا قَالَ حَسَدًا لَنَا، فَنَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ ثُمَّ قَالَ: ادْعُوا لِى عُمَرَ، فَدُعِىَ لَهُ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ اَنْزَلَ عَلَىَّ: (مَا كَانَ لِنَبِىٍّ اَنْ يَكُونَ لَهُ اَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ) (الانفال: 67)

آپ خوش ہوئے، آپ نے اللہ کی حمد کی، آپ نے فرمایا: طالوت کے ساتھیوں کی تعداد تھی، پھر ہم لوگوں کے ساتھ جمع ہوئے، ہم نے صفیں باندھیں، ہم میں سے ایک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے ہوا، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی طرف دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے ساتھ! پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! میں تجھے وعدہ کی قسم دیتا ہوں! حضرت ابن رواحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ سے مشورہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افضل ہیں جس کو اللہ عزوجل مشورہ دے، اللہ اس سے بڑا ہے کہ آپ اسے وعدہ کی قسم دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابن رواحہ! میں اللہ کے وعدہ کی قسم دیتا ہوں، اللہ عزوجل وعدہ خلافی نہیں کرتا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مٹی کی ایک مٹھی لی اور کافروں کی طرف پھینکی تو وہ لوگ بھاگے۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل کی: ''آپ نے نہیں پھینکا جو آپ نے پھینکا بلکہ اللہ نے پھینکا'' ہم نے قتل کیے اور قیدی بنائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میری رائے یہ ہے کہ جو آپ کے پاس قیدی ہیں ہم ان کو اسلام کی دعوت دیتے ہیں۔ انصار کے گروہ نے کہا: حضرت عمر نے بات ہم سے حسد کے طور پر کی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو کر اُٹھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس عمر کو بلاؤ! حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مجھ پر آیت نازل کی ہے: ''مَا كَانَ لِنَبِىٍّ الى آخره''۔

3951 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَسْلَمَ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ حِينَ تَجِبُ الشَّمْسُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مغرب کی نماز پڑھا کرتے تھے' جس وقت سورج غروب ہوتا تھا۔

3952 - حَدَّثَنَا اَبُو حَبِيبٍ يَحْيَى بْنُ نَافِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا، ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَسْلَمَ اَبِي عِمْرَانَ، قَالَ: قَالَ اَبُو اَيُّوبَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَلُّوا صَلَاةَ الْمَغْرِبِ مَعَ سُقُوطِ الشَّمْسِ بَادِرُوا بِهَا طُلُوعَ النَّجْمِ .

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نمازِ مغرب سورج کے طلوع ہونے کے وقت پڑھو اور ستاروں کے طلوع ہونے کے وقت۔

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، حَدَّثَنِي اَسْلَمُ اَبُو عِمْرَانَ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3953 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا، عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، وَابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ،

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے کہا: ہمارے درمیان' ہمارے بعض آدمی ہیں جو بعض کے لیے رسول اللہ ﷺ سے چھپا کر گفتگو کرتے ہیں

3952- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 310 وقال: ورواه الطبراني عن يزيد بن أبي حبيب عن أسلم أبي عمران عن أبي أيوب ورجاله موثقون .

3953- أخرج نحوه ابن حبان في صحيحه جلد 11 صفحه 9' رقم الحديث: 4711 عن يزيد بن أبي حبيب عن أسلم أبي عمران عن أبي أيوب به .

حَـدَّثَـنِـى اَسْلَمُ اَبُو عِمْرَانَ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ، قَالَ: قُـلْـنَا بَيْنَنَا بَعْضُنَا لِبَعْضٍ سِرًّا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَمْوَالَنَا قَدْ ضَاعَتْ فَلَوْ اَنَّا قُـمْـنَـا فِيهَا، فَـاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِى كِتَابِهِ يَرُدُّ عَـلَيْـنَا مَا هَمَمْنَا بِهِ (وَاَنْـفِـقُوا فِى سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوا بِاَيْدِيكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ) (البقرة: 195) فِى الْاِقَـامَةِ فِـى الْاَمْـوَالِ وَاِصْلَاحِهَا وَتَـرْكِ الْجِهَادِ وَالنَّفَقَةِ فِى سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

کہ ہمارے اموال ضائع ہو گئے' اگر اس (مدینہ) میں ٹھہرے رہتے تو اللہ عزوجل نے اپنی کتاب میں ہمارا جواب دیا جو ہم نے ارادہ کیا تھا: اللہ کی راہ میں خرچ کرو اورتم اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں سے ہلاکت میں نہ ڈالو' یہ اموال رُکنے اوران کی اصلاح کرنے اور جہاد اوراللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو چھوڑنے میں۔

اَبُو سَوْرَةَ ابْنُ اَخِى اَبِى اَيُّوبَ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ

حضرت ابوسورہ حضرت ابوایوب کے بھائی' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3954 - حَـدَّثَـنَـا عُبَيْـدُ بْـنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَـدَّثَـنَـا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الـرَّزَّاقِ، عَـنْ يَـحْيَـى بْـنِ الْـعَلَاءِ، كِلَاهُمَا، عَنْ وَاصِـلِ بْـنِ السَّـائِبِ، عَـنْ اَبِـى سَوْرَةَ، عَنْ اَبِى اَيُّـوبَ، قَـالَ: خَـرَجَ عَـلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّمَ فَقَالَ: حَبَّذَا الْمُتَخَلِّلُونَ، قَالُوا وَمَا الْـمُـتَـخَـلِّـلُـونَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟، قَالَ: الْمُتَخَلِّلُونَ بِـالْـوُضُـوءِ، وَالْـمُتَخَلِّلُونَ مِنَ الطَّعَامِ، اَمَّا تَخْلِيلُ الْـوُضُـوءِ: فَـالْـمَـضْـمَضَةُ، وَالِاسْتِنْشَاقُ، وَبَيْنَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے' آپ نے فرمایا: خلال کرنے والے اچھے ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! خلال کرنے والوں سے مراد کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وضو میں خلال کرنے والے اور کھانے کا خلال کرنے والے' وضو میں خلال کرنا کلّی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا اور انگلیوں کا خلال کرنا ہے اور کھانے کے خلال سے مراد یہ ہے کہ کھانا کھا کر منہ صاف کرنا تاکہ نماز پڑھنے کے دوران دانتوں کے درمیان کوئی شی موجود ہو۔

3954- ذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **29** وقال: رواه كله الطبرانى وروى أحمد منه طرفا وهو يصلى وفى اسناده واصل بن السائب وهو ضعيف .

الْاَصَابِعِ، وَاَمَّا تَخْلِيلُ الطَّعَامِ: فَمِنَ الطَّعَامِ، اِنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ اَشَدَّ عَلَى الْمَلَكَيْنِ مِنْ اَنْ يَرَيَا بَيْنَ اَسْنَانِ صَاحِبِهِمَا شَيْئًا وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي

3955 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى مَنْدَهِ الْاَصْفَهَانِيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا رَبَاحُ بْنُ عَمْرٍو الْقَيْسِيُّ، ثنا اَبُو يَحْيَى الرَّقَاشِيُّ، ثنا اَبُو سَوْرَةَ ابْنُ اَخِي اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: حَبَّذَا الْمُتَخَلِّلُونَ فِي الطَّعَامِ، وَالْوُضُوءِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس آئے‘ آپ نے فرمایا: کھانے اور وضو میں خلال کرنے والے بہتر ہیں۔

3956 - ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي سَوْرَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ لِي ابْنَ اَخٍ لَا يَنْتَهِي عَنْ حَرَامٍ، قَالَ: مَا دِينُهُ؟ قَالَ: يُصَلِّي وَيُوَحِّدُ اللّٰهَ، قَالَ: فَاسْتَوْهِبْ مِنْهُ دِينَهُ، فَاِنْ اَبَى فَابْتَعْهُ مِنْهُ فَطَلَبَ ذَلِكَ الرَّجُلُ مِنْهُ، فَاَبَى عَلَيْهِ، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ: وَجَدْتُهُ شَحِيحًا عَلَى دِينِهِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ) (النساء: 48)

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی: میرا بھائی حرام سے باز نہیں آتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کا دین کیا ہے؟ عرض کی: وہ نماز پڑھتا ہے اور اللہ کی توحید کا اقرار کرتا ہے‘ آپ نے فرمایا: اس سے اس کا دین ہبہ کے طور پر لے لے‘ پس اگر وہ انکار کرے تو اس سے خرید لے۔ پس اس آدمی نے جا کر اس سے مطالبہ کیا۔ پس اس نے انکار کر دیا تو وہ آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور آپ کو بتایا‘ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے اسے اس کے دین پر کنجوس پایا۔ پس اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ”ان اللّٰہ لا یغفر الٰی آخرہ“۔

3957 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

ابو سورة ابن اخی ابن ایوب عن ابی ایوب

3956- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7 صفحه5 وقال: رواه الطبراني وفيه واصل بن السائب وهو ضعيف .

التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَنْبَسَةَ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِی سَوْرَةَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلِاسْتِئْنَاسُ اَنْ تَدْعُوَ الْخَادِمَ حَتّٰى یَسْتَاْنِسَ اَهْلَ الْبَیْتِ الَّذِینَ تَسْتَاْذِنُ عَلَیْهِمْ

حضورﷺ نے فرمایا: استیناس یہ ہے کہ تُو خادم کو بلائے یہاں تک کہ وہ ان گھر والوں سے مانوس ہو جائے جن پر تو اجازت مانگتا ہے۔

3958 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِیمِ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِی سَوْرَةَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، قَالَ: قُلْنَا یَا رَسُولَ اللّٰهِ هَذَا السَّلَامُ فَمَا الِاسْتِئْنَاسُ؟ قَالَ: قَالَ: یَتَكَلَّمُ الرَّجُلُ تَسْبِیحَةً وَتَكْبِیرَةً وَتَحْمِیدَةً وَیَتَنَحْنَحُ یُؤْذِنُ اَهْلَ الْبَیْتِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ سلام ہے تو استیناس سے مراد کیا ہے؟ آپﷺ نے فرمایا: آدمی کا تسبیح اور تکبیر اور حمد کرنا ہے اور کھانسنا ہے جس سے گھر والوں کو بتائے (کہ وہ گھر میں آ رہا ہے)۔

3959 - حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ، ثنا وَاصِلُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ اَبِی سَوْرَةَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ یَسْتَاكُ مِنَ اللَّیْلِ مَرَّتَیْنِ اَوْ ثَلَاثًا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ رات کو دو یا تین مرتبہ مسواک کرتے تھے۔

3960 - حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِی سَوْرَةَ، عَنْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ جب رات کو اُٹھتے تو چار رکعت نفل ادا کرتے اور ان میں آپ کلام نہ کرتے اور نہ کسی شے کا

3958- أورده ابن أبی شيبة فی مصنفه جلد 5 صفحه 242، رقم الحديث: 25674 عن واصل بن السائب عن أبی سورة عن أبی أيوب به .

3959- أورد نحوه أحمد فی مسنده جلد 5 صفحه 417، رقم الحديث: 23587 عن واصل عن أبی سورة عن أبی أيوب

اَبِی اَیُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، کَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ صَلَّی اَرْبَعَ رَکْعَاتٍ لَا یَتَکَلَّمُ وَلَا یَاْمُرُ بِشَیْءٍ، وَیُسَلِّمُ بَیْنَ کُلِّ رَکْعَتَیْنِ

حکم دیتے اور ہر دو رکعت کے درمیان سلام پھیرتے۔

3961 - حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا سَعِیدُ بْنُ یَحْیَی الْاُمَوِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ الرَّقَاشِیِّ، عَنْ اَبِی سَوْرَةَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، قَالَ: کَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاَ اسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَتَمَضْمَضَ وَاَدْخَلَ اِصْبَعَیْهِ فِی فَمِهِ، وَکَانَ یَبْلُغُ بِرَاحَتَیْهِ اِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ مَا اَقْبَلَ مِنْ اُذُنَیْهِ، وَاِذَا مَسَحَ رَاْسَهُ مَسَحَ بِاِصْبَعَیْهِ مَا اَدْبَرَ مِنْ اُذُنَیْهِ مَعَ رَاْسِهِ وَخَلَّلَ لِحْیَتَهُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ جب وضو کرتے تو تین مرتبہ کلّی کرتے اور تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھاتے اور اپنے منہ میں اپنی دو انگلیاں داخل کرتے' اپنی دونوں ہتھیلیوں کو پہنچاتے' جب چہرہ دھوتے تو دونوں کانوں کے آگے سے بھی دھوتے اور جب سر کا مسح کرتے تو اپنی دو انگلیوں سے کرتے اور کانوں کے پیچھے سے سر کے ساتھ ہی مسح کرتے اور داڑھی کا خلال کرتے۔

3962 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ کَامِلٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا جَابِرُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِی سَوْرَةَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ یَتَزَاوَرُونَ عَلَی النَّجَائِبِ بِیضٌ کَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوتُ وَلَیْسَ فِی الْجَنَّةِ شَیْءٌ مِنَ الْبَهَائِمِ اِلَّا الْاِبِلُ وَالطَّیْرُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جنت والے سفید جانور پر بیٹھ کر جنت ایک دوسرے کی زیارت کریں گے' وہ جانور ایسے ہوگا جیسے یاقوت ہوتا ہے حالانکہ جنت میں کوئی جانور نہیں ہوگا سوائے اونٹ اور پرندے کے۔

3963 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی

3961- ذکره الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 233' وقال: رواه الطبرانی وهکذا وجدته فی الأصل وفیه واصل بن السائب وهو متروك .

3962- ذکره الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 412 وقال: رواه الطبرانی وفیه جابر بن نوح وهو ضعیف .

3963- أخرجه الحاکم فی مستدرکه جلد 1 صفحه 299' رقم الحدیث: 673 عن واصل عن عطاء بن أبی رباح وأبی

بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِى رَبَاحٍ، وَعَنْ اَبِى سَوْرَةَ، عَنْ عَمِّهِ اَبِى اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (رِجَالٌ يُحِبُّونَ اَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ) (التوبة: 108)؟ ، قَالَ: كَانُوا يَسْتَنْجُونَ بِالْمَاءِ وَكَانُوا لَا يَنَامُونَ اللَّيْلَ كُلَّهُ

پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کون لوگ ہیں جن کے متعلق اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ وہ پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ بھی پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے' فرمایا: جو پانی کے ساتھ استنجاء کرتے ہیں اور ساری رات سوتے نہیں ہے۔

3964 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ الطَّرَائِفِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِى سَوْرَةَ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ، قَالَ: لَمَّا مَاتَ اِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشَى الْمُشْرِكُونَ بَعْضُهُمْ اِلَى بَعْضٍ، فَقَالُوا: اِنَّ هَذَا الصَّابِءَ قَدْ بُتِرَ اللَّيْلَةَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى: (اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ) (الكوثر: 1)- اِلَى آخِرِ السُّورَةِ -

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابراہیم بن رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو مشرکین ایک دوسرے کی طرف چلے' کہنے لگے: آج رات اس صابی (اپنے آباء واجداد کے دین کو چھوڑنے والے) کی نسل ختم ہوگئی' اللہ پاک نے یہ سورۃ نازل فرمائی: ''انا اعطیناک الکوثر الی آخر السورۃ''۔

3965 - وَعَنْ اَبِى اَيُّوبَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ التَّصْعِيرِ؟ فَقَالَ: لَيُّ فِى الشِّدْقِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ سے رخسار ٹیڑھے کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: باچھیں کھینچنا ہے۔

3966 - وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے

سورة عن أبي أيوب به .

3964- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه143 وقال: رواه الطبراني وفيه واصل بن السائب وهو متروك .

3966- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه137 وقال: رواه الطبراني وفيه واصل بن السائب وهو متروك .

وَسَلَّمَ اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ؟ فَقَالَ: يَوْمَانِ وَلَيْلَةٌ: يَوْمُ عَرَفَةَ، وَيَوْمُ النَّحْرِ، وَالْوِتْرُ: لَيْلَةُ النَّحْرِ لَيْلَةُ جَمْعٍ

روایت کرتے ہیں کہ آپ سے جفت اور طاق کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: دو دن ہے اور ایک رات ہے' نویں ذی الحجہ کا دن اور دسویں کا دن' طاق دسویں کی رات اور مزدلفہ کی رات ہے۔

3967 - وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (مُدْهَامَّتَانِ) (الرحمن: 64) ؟ فَقَالَ: خَضْرَاوَانِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد ''مُدْهَامَّتَانِ'' کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: دو سبز ہیں۔

3968 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي سَوْرَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: اَتَى اَعْرَابِيٌّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّي اُحِبُّ الْخَيْلَ وَهَلْ فِي الْجَنَّةِ خَيْلٌ؟، فَقَالَ: اِذَا دَخَلْتَ الْجَنَّةَ اُتِيتَ بِفَرَسٍ مِنْ يَاقُوتٍ لَهُ جَنَاحَانِ فَحُمِلْتَ عَلَيْهِ فَطَارَ بِكَ فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ شِئْتَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میں گھوڑے کو پسند کرتا ہوں' کیا جنت میں گھوڑا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جب تُو جنت میں داخل ہو تو یاقوت کا گھوڑا لایا جائے گا' اس کے دو پر ہوں گے' تُو اس پر سوار ہوگا اور جنت میں جہاں جانا چاہے گا وہ تجھے اُڑا کر لے جائے گا۔

زِيَادُ بْنُ اَنْعُمٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت زیاد بن انعم' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3969 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى ثنا اَبُو

حضرت زیاد بن انعم فرماتے ہیں کہ وہ سمندر میں

3967- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه118 وقال: رواه الطبراني وفيه واصل بن السائب وهو متروك .

3968- أورده الترمذي في سننه جلد4صفحه682' رقم الحديث: 2544 عن واصل بن السائب عن أبي سورة عن أبي أيوب به .

3969- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8صفحه185 وقال: رواه الطبراني وعبد الرحمٰن وثقه يحيٰى القطان وغيره

عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ اَنْعُمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِی زِيَادَ بْنَ اَنْعُمٍ، يَقُولُ: اِنَّهُ جَمَعَهُمْ مَرْسَى لَهُمْ فِي الْبَحْرِ وَمَرْكَبَ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: كُلَّمَا حَضَرَ غِذَاؤُنَا اَرْسَلْنَا اِلَى اَبِي اَيُّوبَ وَاِلَى اَهْلِ مَرْكَبِهِ، فَاَتَى اَبُو اَيُّوبَ فَقَالَ: دَعَوْتُمُونِي وَاَنَا صَائِمٌ، فَكَانَ عَلَيَّ مِنَ الْحَقِّ اَنْ اُجِيبَكُمْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لِلْمُسْلِمِ عَلَى اَخِيهِ الْمُسْلِمِ سِتُّ خِصَالٍ وَاجِبَةٍ فَمَنْ تَرَكَ خَصْلَةً مِنْهَا فَقَدْ تَرَكَ حَقًّا وَاجِبًا لِاَخِيهِ، اِذَا دَعَاهُ اَنْ يُجِيبَهُ، وَاِذَا لَقِيَهُ اَنْ يُسَلِّمَ عَلَيْهِ، وَاِذَا عَطَسَ اَنْ يُشَمِّتَهُ، وَاِذَا مَرِضَ اَنْ يَعُودَهُ، وَاِذَا مَاتَ اَنْ يَتْبَعَ جِنَازَتَهُ، وَاِذَا اسْتَنْصَحَهُ اَنْ يَنْصَحَهُ . قَالَ اَبِي: وَكَانَ فِينَا رَجُلٌ مَزَّاحٌ وَكَانَ عَلَى نَفَقَاتِنَا رَجُلٌ فَكَانَ الْمَزَّاحُ يَقُولُ لِلَّذِي يَلِي الطَّعَامَ: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا وَبِرًّا، فَلَمَّا اَكْثَرَ عَلَيْهِ جَعَلَ يَغْضَبُ وَيَشْتُمُهُ، فَقَالَ الْمَزَّاحُ: يَا اَبَا اَيُّوبَ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ اِذَا قُلْتُ لَهُ: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا وَبِرًّا غَضِبَ وَشَتَمَنِي، فَقَالَ اَبُو اَيُّوبَ: كُنَّا نَقُولُ: مَنْ لَمْ يُصْلِحْهُ الْخَيْرُ اَصْلَحَهُ الشَّرُّ فَاَقْلِبْ لَهُ فَلَمَّا جَاءَ الرَّجُلُ قَالَ لَهُ الْمَزَّاحُ: جَزَاكَ اللّٰهُ شَرًّا وَعُسْرًا فَضَحِكَ الرَّجُلُ وَرَضِيَ، وَقَالَ: اِنَّكَ لَا تَدَعُ بِطَالَتَكَ عَلَى كُلِّ حَالٍ، فَقَالَ الْمَزَّاحُ: جَزَى اللّٰهُ

زیاد بن انعم عن ابی ایوب

بندرگاہ پر اکٹھے تھے اور حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کی کشتی پر اور جب بھی ہمارا کھانا آتا' ہم حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اور ان کی کشتی والوں کو بھیجتے' آپ نے فرمایا: آپ لوگ مجھے دعوت دیتے ہیں حالانکہ میں روزے کی حالت میں ہوتا ہوں' مجھ پر حق ہے کہ میں تمہاری دعوت قبول کروں' میں نے رسول پاک ﷺ سے سنا ہے کہ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں جس نے ایک حق کو بھی چھوڑا اُس نے اپنے بھائی کا حق چھوڑ دیا: وہ جب اس کو دعوت دے تو اس کی دعوت کو قبول کرے اور جب اس کو ملے تو اس کو سلام کرے' جب اس کو چھینک آئے تو اس کی چھینک کا جواب دے اور جب بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے اور جب مر جائے تو اس کے جنازے میں شریک ہو' جب نصیحت مانگے تو اس کو نصیحت کرے۔ میرے والد نے کہا: ہم میں ایک مذاق کرنے والا آدمی تھا اور ہمارے خرچ پر ایک آدمی تھا' مذاق کرنے والا کھانے کے قریب آ کر کہتا: اللہ آپ کو اچھی جزاء دے اور نیکی دے جب کئی بار اس نے کہا تو وہ غصے ہونے لگا اور گالی دینے لگا' مذاق کرنے والے نے کہا: اے ابوایوب! آپ اس آدمی کے متعلق کیا رائے رکھتے ہیں کہ جب میں اس کو کہتا ہوں کہ اللہ آپ کو بہتر نیکی دے جزاء دے تو وہ غصہ ہوتا ہے اور مجھے گالی دیتا ہے۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے کہا: جس کو نیکی اچھی نہ لگے

وضعفه جماعة وبقية رجاله موثقون .

اَبَا اَيُّوبَ خَيْرًا وَبِرًّا فَقَدْ قَالَ لِي

اس کو بُرائی اچھی لگتی ہے' تو اس کو اس کا اُلٹ کہہ۔ جب وہ آدمی آیا تو مذاق کرنے والے نے اس کو کہا: اللہ تمہیں بُرا بدلہ دے اور تنگی کرے! تو وہ آدمی خوش ہوا اور راضی ہوگیا' اس نے کہا: ہر حالت میں لمبائی نہ مانگو۔ مزاح کرنے والے نے کہا: اللہ تعالیٰ ابوایوب کو بھلائی دے اور نیکی دے! مجھے آپ نے (یہ) فرمایا۔

سُفْيَانُ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت سفیان بن وہب' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3970 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، اَنَّ سُفْيَانَ بْنَ وَهْبٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرْسِلَ اِلَيْهِ بِطَعَامٍ مَعَ خَضِرَةٍ فِيهِ بَصَلٌ اَوْ كُرَّاثٌ لَمْ يَرَ فِيهِ اَثَرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَبَى اَنْ يَاْكُلَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تَاْكُلَ؟، قَالَ: لَمْ اَرَ فِيهِ اَثَرَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْتَحْيِي مِنْ مَلَائِكَةِ اللّٰهِ وَلَيْسَ بِمُحَرَّمٍ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کو کھانا بھیجا گیا جس میں سبزی میں پیاز یا لہسن تھا اور سالن میں رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں کے نشانات نہ دیکھے گئے تو میں نے کھانے سے انکار کر دیا' نبی پاک ﷺ نے فرمایا: تم نے کیوں نہیں کھایا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی انگلیوں کے نشانات نہیں دیکھے' نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کے فرشتوں سے حیا کرتا ہوں اور یہ حرام نہیں ہے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

3971 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رَوْحَةٌ اَوْ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَغَرَبَتْ

3972 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَغَرَبَتْ

3973 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا

حضرت عبداللہ بن یزید ابوعبدالرحمٰن الحبلی' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوایوب فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا: ایک شام یا ایک صبح اللہ کی راہ میں ہر اس چیز سے بہتر ہے' جس پر سورج طلوع وغروب ہوتا ہے۔

حضرت عبدالرحمٰن حبلی فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کا فرمان بیان کرتے ہوئے حضرت ابوایوب کوسنا: ایک صبح اللہ کی راہ میں یا ایک شام بہتر ہے ہر اس چیز سے جس پر سورج طلوع وغروب ہوتا ہے۔

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے

3971- ذكره الطبرانی فی الأوسط جلد8صفحه291' رقم الحديث: 8667 عن شرحبيل بن شريك عن أبی عبد الرحمن عن أبی أيوب به .

3973- أورده الترمذی فی سننه جلد4صفحه134' رقم الحديث: 1566 عن حيی بن عبد الله عن أبی عبد الرحمن الحبلی عن أبی أيوب به .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ حُيَيّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ وَالِدَةٍ وَوَلَدِهَا فَرَّقَ اللّٰهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَحِبَّتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے والدہ اور بچے کے درمیان جدائی ڈالی اللہ تعالیٰ اس کے اور محبت کرنے والوں کے درمیان قیامت کے دن جدائی ڈال دے گا۔

3974 - حَدَّثَنَا اَبُو الْجَارُودِ مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ الصُّوفِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَعَا بَدَاَ بِنَفْسِهِ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب دعا کرتے تو اپنے آپ سے شروع کرتے۔

3975 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی اَيُّوبَ، عَنْ اَبِی عَقِيلٍ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَكَلَ اَوْ شَرِبَ قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَطْعَمَ وَسَقَى وَسَوَّغَهُ وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجًا

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب کھانا کھاتے یا پانی پیتے تو یہ دعا کرتے: ''الحمد للّٰہ الذی الٰی آخرہ''۔

اَبُو الْخَيْرِ مَرْثَدُ بْنُ

حضرت ابوالخیر مرثد بن عبداللہ

3974- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10 صفحه152 وقال: رواه الطبراني واسناده حسن .

3975- أورده أبو داؤد في سننه جلد3 صفحه366' رقم الحديث: 3851 عن أبي عبد الرحمٰن الحبلي عن أبي أيوب

عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيُّ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ

3976 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَزَالُ اُمَّتِي بِخَيْرٍ اَوْ عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ حَتَّى تَشْتَبِكَ النُّجُومُ

الیزنی' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول پاک ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت ہمیشہ فطرت پر رہے گی جب تک نمازِ مغرب میں تاخیر نہیں کرے گی یہاں تک کہ ستارے طلوع ہو جائیں۔

اَبُو تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيُّ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ

3977 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةَ

حضرت ابوتمیم الجیشانی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: نمازِ عصر تم سے پہلے لوگوں پر فرض کی گئی تو اُنہوں نے اس کو ضائع کر دیا' تم میں سے جو آج اس پر ہمیشگی کرے گا اسے دُگنا ثواب دیا جائے گا' اس کے بعد کوئی نماز نہیں یہاں تک کہ

3976- أخرج نحوه ابن خزيمة في صحيحه جلد 1 صفحه 174' رقم الحديث: 339 عن يزيد بن أبي حبيب عن مرثد بن عبد الله عن أبي أيوب به .

3977- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 308 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه ابن اسحاق وهو ثقة مدلس .

- يَعْنِي الْعَصْرَ- فُرِضَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَضَيَّعُوهَا، فَمَنْ حَافَظَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ عَلَيْهَا اُعْطِيَ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَهَا حَتَّى يُرَى الشَّاهِدُ - يَعْنِي النَّجْمَ -

ستارے طلوع ہو جائیں۔

اَبُو الشِّمَالِ بْنُ ضِبَابٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت ابوالشمال بن ضباب' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3978 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو ظُفَرَ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ، قَالَا: ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، ح وَحَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الْعَوَقِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا: ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِي الشِّمَالِ بْنِ ضِبَابٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرْبَعٌ مِنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِينَ: الْحَيَاءُ، وَالتَّعَطُّرُ، وَالنِّكَاحُ، وَالسِّوَاكُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چار چیزیں رسولوں کی سنت ہیں: (۱) حیا (۲) خوشبو (۳) نکاح (۴) مسواک۔

سُلَيْمَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، عَنْ

حضرت سلیمان بن فروخ' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ

3978- أورده الترمذي في سننه جلد3صفحه391' رقم الحديث: 1080 عن مكحول عن أبي الشمال عن أبي أيوب به .

اَبِی اَیُّوبَ

3979 - حَدَّثَنَا یُوسُفُ الْقَاضِی، وَالْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْمُجَوِّزُ الْبَصْرِیُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِیدِ الطَّیَالِسِیُّ، ثنا قُرَیْشُ بْنُ حَیَّانَ الْعِجْلِیُّ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ فَرُّوخٍ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ الْاَنْصَارِیِّ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنْ خَبَرِ السَّمَاءِ؟، فَقَالَ: تَسْاَلُنِی عَنْ خَبَرِ السَّمَاءِ وَتَدَعُ اَظْفَارَكَ كَاَظْفَارِ الطَّیْرِ، تَجْتَمِعُ فِیهَا الْخَبَاثَةُ، وَالتَّفَثُ

سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' اس نے آپ سے آسمان کی خبر کے بارے میں پوچھا' آپ نے فرمایا: تُو مجھ سے آسمان کی خبر کے بارے میں پوچھتا ہے اور تُو نے اپنے ناخن پرندوں کے ناخنوں کی طرح چھوڑے ہوئے ہیں کہ اس میں گندگی جمع ہو۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْحَزْمِیُّ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ

3980 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ كَثِیرٍ التَّمَّارُ الْكُوفِیُّ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِیُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَزْمِیِّ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِیٍّ: اَنْتَ مِنِّی بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَی اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِیَّ بَعْدِی

حضرت عبدالرحمٰن الحزمی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تمہارا مقام میرے ہاں وہی ہے جو جناب ہارون کا حضرت موسیٰ کے ہاں تھا' لیکن فرق یہ ہے کہ میرے بعد نبی نہیں ہے۔

3979- أورد نحوه البيهقي في سننه الكبرى جلد 1 صفحه 175' رقم الحديث: 798 عن قريش بن حيان عن سليمن بن فروخ عن أبي أيوب به .

3980- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 111 وقال: رواه الطبراني وفيه ضرار بن صرد وهو ضعيف .

اَبُو مُحَمَّدٍ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ

حضرت ابو محمد حضرمی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3981 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي الْوَرْدِ، عَنْ اَبِي مُحَمَّدٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ: رَجُلٌ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَاحِبُ الْكَلِمَةِ؟ فَسَكَتَ الرَّجُلُ وَرَاَى اَنَّهُ قَدْ هُجِمَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْءٍ كَرِهَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هُوَ؟ فَاِنَّهُ لَمْ يَقُلْ اِلَّا صَوَابًا، فَقَالَ الرَّجُلُ: اَنَا قُلْتُهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرْجُو بِهَا الْخَيْرَ، قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ رَاَيْتُ ثَلَاثَةَ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَ كَلِمَتَكَ اَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا اِلَى اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا' اس نے پڑھا: ''الحمد للّٰہ کثیرًا الٰی آخرہٖ'' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ بات کہنے والا کون ہے؟ وہ آدمی خاموش ہو گیا' بعض حضرات نے سمجھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس لیے پوچھا کہ آپ نے اس کو ناپسند سمجھا ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ پڑھنے والا کون ہے؟ اس نے اچھا ہی کہا ہے۔ اُس آدمی نے کہا: یارسول اللہ! میں نے کہا ہے اور میں نے اس سے نیکی کا ارادہ کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں نے تیرہ فرشتے دیکھے جو تیرے کلمات کے پڑھنے کا ثواب لکھنے میں جلدی کر رہے تھے کہ کون اللہ عزوجل کی بارگاہ میں سے ثواب پیش کرتا ہے۔

3982 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي الْوَرْدِ، عَنْ اَبِي مُحَمَّدٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے ابوایوب! کیا میں تمہیں کچھ کلمات نہ سکھاؤں؟ آپ نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: صبح کے وقت تُو یہ کلمات پڑھ لیا کر: ''لا

3981- ذکرہ الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد10 صفحہ96 وقال: رواہ الطبرانی واسنادہ حسن .

وَسَلَّمَ: اَلا اُعَلِّمُكَ يَا اَبَا اَيُّوبَ؟ قُلْتُ: بَلَى، قَالَ: تَقُولُ حِينَ تُصْبِحُ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا شَرِيكَ لَهُ عَشْرًا، فَمَا قَالَهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ عَشْرَ مِرَارٍ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَاِلَّا حَطَّ بِهَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ، وَاِلَّا كُنَّ اَفْضَلَ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ اَنْ يَعْتِقَ عَشَرَةً، وَلَا قَالَهَا حِينَ يُمْسِي اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ

الٰہ الا اللّٰہ الٰی آخرہ'' تو جوکوئی مسلمان یہ کلمات دس مرتبہ پڑھے گا تو اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور دس گناہ معاف کیے جائیں گے اور قیامت کے دن اللہ کے ہاں اس کو دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور جس نے شام کے وقت یہ کلمات پڑھے' اسے بھی اسی طرح ثواب ملے گا۔

ابو محمد الحضرمی عن ابی ایوب

3983 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اَبِي اِسْرَائِيلَ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى، ثنا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، ثنا اَبُو الْوَرْدِ، عَنْ اَبِي مُحَمَّدٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: صَنَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِي بَكْرٍ طَعَامًا قَدْرَ مَا يَكْفِيهِمَا، فَاَتَيْتُهُمَا بِهِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ فَادْعُ لِي ثَلَاثِينَ مِنْ اَشْرَافِ الْاَنْصَارِ فَشَقَّ عَلَيَّ ذَلِكَ، قُلْتُ: مَا عِنْدِي شَيْءٌ اَزِيدُهُ، فَكَاَنِّي تَغَفَّلْتُ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَادْعُ لِي ثَلَاثِينَ مِنْ اَشْرَافِ الْاَنْصَارِ فَدَعَوْتُهُمْ فَجَاءُوا فَقَالَ: اطْعَمُوا فَاَكَلُوا حَتَّى صَدَرُوا ثُمَّ شَهِدُوا اَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ بَايَعُوهُ قَبْلَ اَنْ يَخْرُجُوا، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبْ فَادْعُ لِي سِتِّينَ مِنْ اَشْرَافِ الْاَنْصَارِ، قَالَ اَبُو اَيُّوبَ: وَاللّٰهِ لَاَنَا بِسِتِّينَ اَجْوَدُ مِنِّي بِالثَّلَاثِينَ،

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے لیے اتنی مقدار میں کھانا تیار کیا جو ان کے لیے کافی تھا' میں ان دونوں کے پاس آیا تو حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: میرے پاس انصار کے تیس افراد بلاؤ! مجھ پر یہ دشوار گزرا' میں نے عرض کی: میرے پاس اتنی زیادہ کوئی شی نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: جاؤ! میرے پاس انصار کے تیس افراد کو بلاؤ! میں نے ان کو بلوایا' وہ آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کھاؤ! اُنہوں نے سیر ہوکر کھایا' پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' آپ نے نکلنے سے پہلے ان سے بیعت لی' پھر فرمایا: جاؤ! میرے پاس انصار کے ساٹھ آدمی بلواؤ! حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ساٹھ افراد تیس سے زیادہ میرے لیے دشوار معاملہ تھا' میں نے ان کو بلوایا' حضور ﷺ نے فرمایا: ٹھہرو! اُنہوں نے بھی سیر ہو کر کھایا' پھر

3983- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه303 وقال: رواه الطبراني وفي اسناده من لم اعرفه .

قَالَ: فَدَعَوْتُهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَقَّفُوا فَأَكَلُوا حَتّٰى صَدَرُوا، ثُمَّ شَهِدُوا أَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ بَايَعُوهُ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجُوا، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبْ فَادْعُ لِي تِسْعِينَ مِنَ الْأَنْصَارِ، قَالَ: فَلَأَنَا أَجْوَدُ بِالتِّسْعِينَ وَالسِّتِّينَ مِنِّي بِالثَّلَاثِينَ، قَالَ: فَدَعَوْتُهُمْ فَأَكَلُوا حَتّٰى صَدَرُوا، ثُمَّ شَهِدُوا أَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ بَايَعُوهُ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجُوا، فَأَكَلَ مِنْ طَعَامِي ذٰلِكَ مِائَةٌ وَثَمَانُونَ رَجُلًا كُلُّهُمْ مِنَ الْأَنْصَارِ

حضور ﷺ کے پاس آئے تو آپ نے ان سے بیعت لی نکلنے سے پہلے' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ستّر انصار کو میرے پاس بلاؤ! اُنہوں نے سیر ہو کر کھایا' پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' آپ نے ان کے نکلنے سے پہلے ان سے بیعت لی' میرا کھانا ایک سو اسّی (۱۸۰) افراد نے کھایا' سارے کے سارے انصار کے افراد تھے۔

جُبَيْرُ بْنُ نُفَيْرٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

حضرت جبیر بن نفیر' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3984 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ الْأَنْصَارَ اقْتَرَعُوا مَنَازِلَهُمْ، أَيُّهُمْ يُؤْوِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَرَعَهُمْ أَبُو أَيُّوبَ، فَأَوَى إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُهْدِيَ إِلَيْهِ طَعَامٌ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار نے اپنے گھروں کی قرعہ اندازی کی کہ کس کے ہاں رسول اللہ ﷺ ٹھہریں گے اور اس کو عزت بخشیں گے' میں نے بھی قرعہ اندازی کی' حضور ﷺ میرے گھر ٹھہرے اور مجھے عزت بخشی۔ حضور ﷺ کے پاس جب کھانا تحفہ کے طور پر آتا تو آپ اس سے خود بھی تناول کرتے اور پھر ہماری طرف بھیج دیتے تھے۔

3984- أورد نحوه الطبراني في مسند الشاميين جلد 2 صفحه 181' رقم الحديث: 1149 عن خالد بن معدان عن جبير بن نفير عن أبي أيوب به .

اَصَابَ مِنْهُ، ثُمَّ بَعَثَ بِهِ اِلَيْنَا

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَعِيشَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

3985 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَعِيشَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَشْرٌ مَنْ قَالَهُنَّ فِي دُبُرِ صَلَوَاتِهِ اِذَا صَلَّى: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهِنَّ عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَمَحَا عَنْهُ بِهِنَّ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ، وَرَفَعَ لَهُ بِهِنَّ عَشْرَ دَرَجَاتٍ، وَكُنَّ عِدْلَ عَشْرِ رَقَبَاتٍ وَكُنَّ لَهُ حَرَسًا مِنَ الشَّيْطَانِ حَتَّى يُمْسِيَ، وَمَنْ قَالَهُنَّ حِينَ يُمْسِي كَانَ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى يُصْبِحَ

حضرت عبداللہ بن یعیش' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے فرض نماز پڑھنے کے بعد دس مرتبہ ''لا الٰہ الا اللّٰہ الٰی آخرہٖ'' پڑھا' اللہ عزوجل اس کے لیے دس نیکیاں لکھتا ہے اور دس گناہ معاف کرے گا اور دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا' شام تک شیطان سے اس کی حفاظت کی جائے گی' جس نے شام کے وقت یہ کلمات پڑھے اس کی صبح تک حفاظت کی جائے گی اور اس کو بھی یہی ثواب ملے گا۔

الْقَاسِمُ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

3986 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ

حضرت قاسم ابوعبدالرحمٰن' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الْاَزْدِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ الْاَنْصَارِیِّ، اَنَّهُ قَالَ: وَهُوَ فِی اَرْضِ الرُّومِ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ: غُدْوَةً لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَیِّئَاتٍ، وَكُنَّ كَعِدْلِ عَشْرِ رِقَابٍ، وَاَجَارَهُ اللّٰهُ مِنَ الشَّیْطَانِ، وَمَنْ قَالَهَا عَشِیَّةً كَانَ مِثْلَ ذٰلِكَ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے فرض نماز پڑھنے کے بعد دس مرتبہ ''لا الہ الا اللّٰہ الی آخرہ'' پڑھا' اللہ عزوجل اس کے لیے دس نیکیاں لکھتا ہے اور دس گناہ معاف کرے گا اور دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا' شام تک شیطان سے اس کی حفاظت کی جائے گی' جس نے شام کے وقت یہ کلمات پڑھے' اس کو بھی یہی ثواب ملے گا۔

مَحْفُوظُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ

حضرت محفوظ بن علقمہ' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3987 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ جُمْهُورٍ التِّنِّیسِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّی، ثنا مُعَاوِیَةُ بْنُ یَحْیَی، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَخِیهِ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ الْاَنْصَارِیِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَقِیَ الْعَدُوَّ فَصَبَرَ حَتَّی یُقْتَلَ اَوْ یَغْلِبَ لَمْ یُفْتَنْ فِی قَبْرِهِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو دشمن سے لڑے وہ صبر کرے یہاں تک کہ شہید ہو جائے یا غالب آ جائے' اس کو عذاب قبر نہیں ہوگا۔

خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ

حضرت خالد بن عبدالعزیز بن

3987- ذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد 5صفحه327 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط وفيه مصفى بن بهلول والد محمد ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

بْنِ سَلَامَةَ الْخُزَاعِيُّ

سلامہ الخزاعی رضی اللہ عنہ

3988 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا أَبُو مَالِكِ بْنِ أَبِي فَارِةَ الْخُزَاعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ مَسْعُودِ بْنِ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سَلَامَةَ، ذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَلَيْهِ بِالْجِعْرَانَةِ وَأَجْزَرَهُ وَظَلَّ عِنْدَهُ وَأَمْسَى عِنْدَهُ خَالِدٌ، ثُمَّ نَدَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَةَ، فَانْحَدَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُحَرِّشٌ إِلَى الْوَادِي حَتَّى بَلَغَا مَكَانًا يُقَالُ لَهُ: أَشْقَابُ، فَقَالَ: يَا مُحَرِّشُ مَاءُ هَذَا الْمَكَانِ إِلَى الْكُرِّ وَمَا لِخَالِدٍ وَمَا بَقِيَ مِنَ الْوَادِي فَهُوَ لَكَ يَا مُحَرِّشُ ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَصَ الْكُرَّ بِيَدِهِ فَانْبَجَسَ الْمَاءُ مِنْهُ فَشَرِبَ ثُمَّ نَدَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَةَ وَأَرْسَلَ خَالِدًا إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ يُقَالُ لَهُ مُحَرِّشُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ خَائِفٌ مِنْ دُخُولِ مَكَّةَ، فَسَارَ بِهِ طَرِيقًا يَعْدِلُهُ عَمَّنْ يَخَافُ مِنْ ذَلِكَ قَدْ عَرَفَهَا، حَتَّى قَضَى نُسُكَهُ وَأَصْبَحَا عِنْدَ خَالِدٍ رَاجِعِينَ وَأَحَلَّهُ مُحَرِّشٌ- يَعْنِي حَلَقَهُ-

خالد بن عبد العزیز بن سلامة الخزاعی

حضرت مسعود بن خالد بن عبدالعزیز بن سلامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ان کے ہاں جعرانہ کے مقام پر اُترے' اُنہوں نے بکری ذبح کی' وہاں دن گزارا' وہاں حضرت خالد رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے پاس شام کو آئے' پھر حضور ﷺ نے عمرہ کا ارادہ کیا' حضور ﷺ اور مُحرش ایک وادی کی طرف چلے' دونوں ایک جگہ پہنچے جس کو اشقاب کہا جاتا تھا۔ آپ نے فرمایا: اے محرش! اس جگہ کا پانی کنویں کی طرف جاتا ہے' خالد کیلئے نہیں اور وادی سے باقی بچے' وہ تیرا ہے۔ پھر نبی کریم ﷺ نے اپنے دست مبارک سے کنویں کو کھودا تو اس سے پانی اُبل پڑا۔ پس آپ ﷺ نے پیا۔ پھر آپ ﷺ نے عمرہ کا ارادہ فرمایا اور حضرت خالد کو اپنے صحابہ میں سے ایک آدمی کی طرف بھیج دیا' جس کا نام محدثین بن عبداللہ تھا۔ حال یہ تھا کہ رسول کریم ﷺ اس دن مکہ میں داخل ہونے سے خوف کر رہے تھے۔ پس وہ آپ ﷺ کو ایک ایسا راستہ لے چلے جو خوفناک لوگوں سے ہٹ کر گزرتا تھا۔ وہ اس کو پہچانتے تھے حتیٰ کہ آپ ﷺ نے عمرہ کے احکام ادا فرمائے اور دونوں حضرات نے واپس لوٹتے ہوئے' صبح حضرت خالد کے پاس کی اور حضرت محرش نے ان کا احرام کھلوا دیا' یعنی ان کا حلق (ٹنڈ) کیا۔

3988- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه279 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه من لم أعرفه .

خَالِدُ بْنُ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت خالد بن زید انصاری رضی اللہ عنہ

3989 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمَدِينِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْمُقَدَّمِيُّ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَارِثَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمِّي خَالِدَ بْنَ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيَّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَرِيءٌ مِنَ الشُّحِّ: مَنْ اَدَّى الزَّكَاةَ، وَقَرَى الضَّيْفَ، وَاَعْطَى فِي النَّائِبَةِ

حضرت خالد بن زید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ بخل سے بری ہو گیا جس نے زکوٰۃ دی، مہمان نوازی اور معیت میں دیا۔

3990 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا فَضَالَةُ بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَمِّهِ خَالِدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ جَارِيَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وُقِيَ شُحَّ نَفْسِهِ: مَنْ اَدَّى الزَّكَاةَ، وَقَرَى الضَّيْفَ، وَاَعْطَى فِي النَّائِبَةِ

حضرت خالد بن زید بن جاریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس میں تین باتیں ہوں وہ بخل سے بَری ہو گا: (۱) جس نے زکوٰۃ دی (۲) جس نے مہمان نوازی کی (اور مصیبت میں دیا)۔

خَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ الْعُذْرِيُّ

حضرت خالد بن عرفطہ العذری رضی اللہ عنہ

وَعُذْرَةُ مِنْ قُضَاعَةَ وَكَانَ خَلِيفَةَ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ عَلَى الْكُوفَةِ ثُمَّ اسْتَعْمَلَهُ زِيَادٌ عَلَى

قبیلہ عذرہ قبیلہ قضاعہ سے ہے، یہ کوفہ میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے خلیفہ تھے، پھر زیاد

3989- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 68 رواه الطبراني في الكبير وفيه ابراهيم بن اسماعيل بن مجمع وهو ضعيف .

الْكُوفَةِ

نے ان کو کوفہ کا امیر مقرر کیا۔

3991 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ خَالِدٍ وَكَانَ سَعْدٌ اسْتَخْلَفَهُ عَلَى الْكُوفَةِ

حضرت خلیفہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت خالد رضی اللہ عنہ کو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کوفہ کا خلیفہ مقرر کیا تھا۔

خالد بن عرفطة العذري

3992 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا، ثنا، حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا خَالِدُ اِنَّهَا سَتَكُونُ فِتَنٌ وَاَحْدَاثٌ وَاخْتِلَافٌ وَفُرْقَةٌ، فَاِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَكُونَ الْمَقْتُولَ لَا الْقَاتِلَ فَافْعَلْ

حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عبداللہ! عنقریب فتنے ہوں گے اور نئی نئی باتیں ہوں گی اور اختلاف اور اپنے دین میں جدائی' جب ایسا ہوگا تو اگر تو طاقت رکھتا ہے تو مقتول بننا اور قاتل نہ بننا۔

3993 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، وَشِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا

حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

3992- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه316' رقم الحديث: 5223 عن علي بن زيد عن أبي عثمان النهدي عن خالد بن عرفطة به .

3993- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد5صفحه292' رقم الحديث: 22554 عن خالد بن سلمة عن مسلم مولى خالد بن عرفطة عن خالد بن عرفطة به .

زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مُسْلِمٍ، مَوْلَى خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

3994 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثنا اَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَسَارٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، وَخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ فَبَلَغَهُمَا اَنَّ رَجُلًا مَاتَ بِالْبَطْنِ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ: اَلَمْ يَبْلُغْكَ اَوْ اَلَمْ تَسْمَعْ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ فَلَنْ يُعَذَّبَ فِي قَبْرِهِ ، قَالَ: بَلَى

حضرت عبداللہ بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سلیمان بن صرد اور حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا' دونوں کو معلوم ہوا کہ ایک آدمی پیٹ کی بیماری میں مرا ہے' ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: کیا آپ کو معلوم ہے' کیا آپ نے سنا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو پیٹ کی بیماری میں مرا' اس کو عذاب نہیں ہوگا! دوسرے نے کہا: جی ہاں!

3995 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، ثنا جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ، لِخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ: اَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ؟ قَالَ خَالِدٌ: نَعَمْ

حضرت عبداللہ بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ نے حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو اپنے پیٹ کی بیماری میں مرا اس کو عذابِ قبر نہیں ہوگا؟ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں!

3994- أورده النسائي في سننه (المجتبى) جلد4صفحه98' رقم الحديث: 2052 عن جامع بن شداد عن عبد الله بن يسار عن سليمان بن صرد أو خالد بن عرفطة به .

3996 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِى مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَاَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، قَالَا: حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ جُهَيْنَةَ فِي يَوْمٍ حَارٍّ، فَلَمَّا كَانَ كَالْغَدِ جَلَسْتُ اِلَى سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، وَخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ فَقَالَا: مَا مَنَعَكَ اَنْ تُؤْذِنَنَا بِجِنَازَةِ الرَّجُلِ الصَّالِحِ فَنَشْهَدَهُ؟، قُلْنَا: كَانَ الْحَرُّ وَكَانَ الرَّجُلُ مَبْطُونًا، فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: اَلَمْ تَسْمَعِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يَقْتُلْهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ؟ ، قَالَ: بَلَى

حضرت عبداللہ بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گرمی کے دن قبیلہ جہینہ کا ایک آدمی مرگیا' جب دوسرا دن ہوا تو میں حضرت سلیمان بن صرد اور حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا' دونوں نے کہا: آپ کو کیا رکاوٹ ہے کہ ہمیں ایک نیک آدمی کے جنازہ کے متعلق تکلیف دیں' ہم اس میں شریک ہوں؟ ہم نے کہا: گرمی تھی اور وہ آدمی پیٹ کی بیماری میں مرا تھا۔ ایک نے دوسرے سے کہا: کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ جو پیٹ کی بیماری میں مرے گا اس کو عذابِ قبر نہیں ہوگا؟ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے کہا: کیوں نہیں (سنا ہے)۔

3997 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِى صَخْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، وَخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ فَبَلَغَهُمَا اَنَّ رَجُلًا مَاتَ بِالْبَطْنِ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ: اَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يَقْتُلْهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ؟ قَالَ: بَلَى

حضرت عبداللہ بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ اور حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا' ان دونوں کے پاس یہ بات پہنچی کہ ایک آدمی بیماری بطن میں مرا ہے تو ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو اپنے پیٹ کی بیماری میں مرا اس کو عذابِ قبر نہیں ہوگا؟ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں!

3998 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَبُو شَيْبَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّهُ سَمِعَ

حضرت عبداللہ بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ نے حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ نے رسول

سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدٍ، وَهُوَ يَقُولُ لِخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ: اَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو اپنے پیٹ کی بیماری میں مرا اس کو عذابِ قبر نہیں ہوگا؟ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں!

3999 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ يُونُسَ الزَّيَّاتُ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، وَخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: اَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يَقْتُلْهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ

حضرت عبداللہ بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ اور حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو اپنے پیٹ کی بیماری میں مرا اس کو عذابِ قبر نہیں ہوگا؟ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں!

4000 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ نُبَاتَةَ الرَّازِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ الْخَرَّازُ الرَّازِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُقْرِءُ، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنِ ابْنِ اَشْوَعَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنَّا كَانَ بِهِ الْبَطْنُ فَبَكَّرْنَا بِهِ فَاَتَيْتُ الْمَسْجِدَ فَاِذَا سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ، وَخَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ فَقَالَ سُلَيْمَانُ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تُؤْذِنَنَا بِصَاحِبِكُمْ؟ قُلْتُ: كَانَ بِهِ الْبَطْنُ فَبَكَّرْنَا بِهِ، فَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُعَذَّبُ فِي الْقَبْرِ صَاحِبُ الْبَطْنِ اَمَا تَشْهَدُ يَا، خَالِدُ؟، قَالَ: بَلَى

حضرت عبداللہ بن صرد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ایک آدمی پیٹ کی بیماری میں فوت ہوا' ہم نے اس کو جلدی دفن کیا' میں مسجد میں آیا تو وہاں حضرت سلیمان بن صرد اور حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ تھے' حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ نے کہا: تمہیں کیا رکاوٹ تھی کہ تم اپنے ساتھی کے ذریعے ہم کو تکلیف دو۔ میں نے عرض کی: وہ پیٹ کی بیماری میں مرا تھا' ہم نے اس کو جلدی دفن کیا۔ حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: پیٹ کی بیماری میں مرنے والے کو عذابِ قبر نہیں ہوگا' اے خالد! کیا تم اس کے گواہ ہو؟ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے کہا: کیوں نہیں (سنا ہے)۔

4001 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَشْوَعَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: كَانَ لَنَا مَيِّتٌ فَعَجَّلْنَا بِهِ فَجِئْتُ اِلَى الْمَسْجِدِ فَلَقِيَنِي خَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ، فَقَالَا: اَلَا آذَنْتَنَا بِهِ؟، فَقُلْتُ: كَانَ مَبْطُونًا، فَقَالَا: سَمِعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَاحِبُ الْبَطْنِ لَا يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ

حضرت عبداللہ بن صرد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ایک آدمی پیٹ کی بیماری میں فوت ہوا' ہم نے اس کو جلدی دفن کیا' میں مسجد میں آیا تو وہاں حضرت سلیمان بن صرد اور حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ تھے' حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ نے کہا: تمہیں کیا رکاوٹ تھی کہ تم اپنے ساتھی کے ذریعے ہم کو تکلیف دو۔ میں نے عرض کی: وہ پیٹ کی بیماری میں مرا تھا' دونوں نے کہا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پیٹ کی بیماری میں مرنے والے کو عذابِ قبر نہیں ہوگا۔

4002 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ اَسْبَاطٍ، ثنا اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، ثنا اَبُو سِنَانَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ، قَالَ: قَالَ خَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ، لِسُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، اَوْ سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ، لِخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ: اَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ؟ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: نَعَمْ

حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ نے حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ سے یا حضرت سلیمان بن صرد' حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہما سے کہا: کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پیٹ کی بیماری میں مرنے والے کو عذابِ قبر نہیں ہوگا؟ دوسرے صاحب نے کہا: جی ہاں!

4003 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانَ الْوَاسِطِيُّ، قَالُوا: ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا

حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دعا کرتے ہوئے دیکھا کہ اے اللہ! قبیلہ احمس کے گھڑسوار اور ان کے پیدل چلنے والوں میں برکت دے۔

4003- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه49 وقال: رواه الطبراني وفيه من لم أعرفهم .

مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الزِّيَادِيُّ، قَالَا: ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْعُرْفُطِيُّ، ثنا اَبُو خَالِدٍ الْبَزَّازُ، عَنْ كِلَابِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ رَافِعًا يَدَيْهِ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى خَيْلِ اَحْمَسَ وَرِجَالِهَا

4004 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ يَوْمَ قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَ لَنَا خَالِدٌ: هٰذَا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّكُمْ سَتُبْتَلَوْنَ فِي اَهْلِ بَيْتِي مِنْ بَعْدِي

حضرت عمارہ بن یحییٰ بن خالد بن عرفطہ فرماتے ہیں کہ ہم اُس دن حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے جس دن سیّد الشہداء امام حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا' حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک تم کو میرے اہل بیت کے متعلق آزمائش میں ڈالا جائے گا۔

خَالِدٌ اَبُو نَافِعٍ الْخُزَاعِيُّ

حضرت خالد ابو نافع الخزاعی رضی اللہ عنہ

4005 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ طَارِقٍ، حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ الشَّجَرَةِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَلِيُّ

حضرت سعید بن طارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت نافع بن خالد الخزاعی فرماتے ہیں: مجھے میرے والد نے بتایا کہ وہ درخت والوں میں سے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک دن نماز پڑھائی' آپ نے مختصر نماز پڑھائی اور دیر تک

4004- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **194** وقال: رواه الطبراني والبزار ورجال الطبراني رجال عمارة وثقه ابن حبان .

بْنُ الْمَدِينِيّ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ جَمِيعًا، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، ثنا نَافِعُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ صَلَاةً، فَأَخَفَّ وَجَلَسَ، فَأَطَالَ الْجُلُوسَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَطَلْتَ الْجُلُوسَ فِي صَلَاتِكَ قَالَ: إِنَّهَا صَلَاةُ رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ سَأَلْتُ اللّٰهَ فِيهَا ثَلَاثَ خِصَالٍ فَأَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ، وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً، سَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ أَصَابَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، فَأَعْطَانِيهَا، وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَى بَيْضَتِكُمْ عَدُوًّا فَيَجْتَاحَهَا، فَأَعْطَانِيهَا، وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ فَمَنَعَنِيهَا

بیٹھے رہے جب آپ نے سلام پھیرا تو ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے آج زیادہ لمبا کیا اپنی نماز کو آپ نے فرمایا: یہ نماز رغبت اور خوف والی ہے میں نے اس میں تین باتیں مانگیں دو مجھے دی گئیں اور ایک سے روک دیا گیا میں نے مانگا کہ تم پر وہ عذاب مسلط نہ ہو جو تم سے پہلے ہوا ہے تو یہ مجھے دیا گیا میں نے مانگا کہ تم پر دشمن مسلط نہ کیا جائے جو ان کے لیے رکاوٹ بنائے تو مجھے یہ بھی دیا گیا میں نے مانگا کہ یہ آپس میں ایک دوسرے سے نہ لڑیں تو مجھے اس سے منع کر دیا گیا۔

4006 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ، حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ إِذَا صَلَّى وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ صَلَّى صَلَاةً خَفِيفَةً تَامَّةَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

حضرت نافع بن خالد الخزاعی فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تو لوگ آپ کو دیکھتے آپ نے مختصر نماز پڑھائی اور رکوع و سجود مکمل کیا۔

4007 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت نافع بن خالد الخزاعی اپنے والد سے

خالد ابو نافع الخزاعی

4006- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 277 وقال: رواه الطبراني في الكبير ونافع ذكره ابن حبان في الثقات وبقية رجاله رجال الصحيح .

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، ثنا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ نَافِعِ بْنِ خَالِدٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى وَالنَّاسُ حَوْلَهُ صَلَّى صَلَاةً خَفِيفَةً تَامَّةَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ، فَجَلَسَ يَوْمًا، فَأَطَالَ الْجُلُوسَ حَتَّى أَوْمَأَ بَعْضُنَا إِلَى بَعْضٍ أَنِ اسْكُتُوا، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوحَى إِلَيْهِ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَطَلْتَ الْجُلُوسَ حَتَّى أَوْمَأَ بَعْضُنَا إِلَى بَعْضٍ أَنَّهُ يُنَزَّلُ عَلَيْكَ فَقَالَ: لَا وَلَكِنَّهَا صَلَاةُ رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ سَأَلْتُ اللّٰهَ فِيهَا ثَلَاثًا فَأَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً، سَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُعَذِّبَكُمْ بِعَذَابٍ عُذِّبَ بِهِ مَنْ قَبْلَكُمْ، وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَى عَامَّتِكُمْ عَدُوًّا يَسْتَبِيحُهَا، فَأَعْطَانِيهَا، وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ فَمَنَعَنِيهَا قُلْتُ لَهُ: أَبُوكَ سَمِعَهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ أَصَابِعِي هَذِهِ الْعَشْرِ الْأَصَابِعِ

روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز پڑھتے' لوگ آپ کے اردگرد ہوتے' آپ نے مختصر نماز پڑھائی' رکوع و سجود مکمل کیا' ایک دن آپ دیر تک بیٹھے رہے یہاں تک کہ ہم ایک دوسرے کو خاموش کروانے لگے کہ رسول ﷺ کی طرف وحی کی جا رہی ہے۔ جب آپ فارغ ہوئے تو بعض لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ دیر تک بیٹھے رہے یہاں تک کہ ہم ایک دوسرے کی طرف اشارہ کرنے لگے کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! لیکن یہ نماز رغبت اور ڈر والی ہے' میں نے اللہ عزوجل سے تین چیزوں کا سوال کیا' مجھے دو دی گئیں اور ایک سے روک دیا گیا' میں نے مانگا کہ تم پر وہ عذاب مسلط نہ کیا جائے جو تم سے پہلے لوگوں پر مسلط کیا گیا' میں نے مانگا کہ تم پر دشمن مسلط نہ کیا جائے تو مجھے یہ دونوں دیئے گئے ہیں' میں نے مانگا کہ یہ ایک دوسرے کو قتل نہ کریں تو مجھے اس سے منع کیا گیا۔ میں نے کہا: آپ کے والد نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ فرمایا: جی ہاں! میں نے ان کو فرماتے ہوئے سنا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا' اپنی انگلیوں سے دس مرتبہ شمار کر کے۔

خَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت خالد بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہ

4008 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ

حضرت امام زہری فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی وفات رسول اللہ ﷺ کے بعد ہوئی'

الزُّهْرِيِّ: اَنَّ اَبَا بَكْرٍ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اُمَرَاءَ اِلَى الشَّامِ فَاَمَّرَ خَالِدَ بْنَ سَعِيدٍ عَلَى جُنْدٍ

آپ نے امراءِ ملک شام کی طرف لشکر بھیجا' حضرت خالد بن سعید کو اس لشکر کا امیر مقرر کیا۔

4009 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يَذْكُرُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ، فَقَالَ: مَنْ مَرَرْتَ بِهِ مِنَ الْعَرَبِ فَسَمِعْتَ فِيهِمُ الْاَذَانَ فَلَا تَعْرِضْ لَهُ، وَمَنْ لَمْ تَسْمَعْ فِيهِمُ الْاَذَانَ فَادْعُهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ فَاِنْ لَمْ يُجِيبُوا فَجَاهِدْهُمْ

حضرت خالد بن سعید فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے یمن کی طرف بھیجا' آپ نے فرمایا: عرب کے جن افراد سے گزرے ان میں اذان سنے تو ان سے لڑائی نہ کرنا' جب اذان نہ سنے تو ان کو اسلام کی دعوت دے' اگر اسلام کی دعوت قبول نہ کریں تو ان سے جہاد کرو۔

4010 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يَذْكُرُ، عَنْ عَمِّهِ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَدِمَ مِنْ مُهَاجِرِ الْحَبَشَةِ وَمَعَهُ بِنْتُهُ اُمُّ خَالِدٍ، فَجَاءَ بِهَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهَا قَمِيصٌ اَصْفَرُ قَدْ اَعْجَبَ الْجَارِيَةَ قَمِيصُهَا، وَقَدْ كَانَتْ فَهِمَتْ بَعْضَ كَلَامِ الْحَبَشَةِ، فَرَاطَنَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَلَامِ الْحَبَشَةِ، فَقَالَ: سَنَهْ سَنَهْ

حضرت خالد بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا کہ وہ اپنے چچا خالد بن سعید سے کہ وہ حضور ﷺ کے پاس جس وقت حبشہ سے ہجرت کر کے آئے تو ان کے ساتھ ان کی بیٹی اُم خالد تھیں' ان کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لائے' اس لڑکی پر زرد رنگ کی قمیص تھی' لونڈی کو وہ قمیص اچھی لگ رہی تھی' وہ لونڈی کچھ حبشی کلام سمجھتی تھی' رسول اللہ ﷺ نے حبشی زبان میں گفتگو کی' آپ ﷺ نے فرمایا: اچھا ہے! وہ حبشی زبان میں اچھا ہے کے معنی میں ہے' پھر آپ ﷺ نے اس کو کہا: ''ابلی واخلقی ثم ابلی واخلقی''۔ راوی کہتا ہے: اس کا معنی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: وہ اس قمیص کو پرانا

4010- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3 صفحه279' رقم الحديث: 5090 عن خالد بن سعيد عن أبيه عن عمه به .

وَهِيَ بِالْحَبَشِيَّةِ حَسَنٌ ثُمَّ قَالَ لَهَا: اَبْلِي وَاَخْلِقِي، ثُمَّ اَبْلِي وَاَخْلِقِي، قَالَ: فَاَبْلَتْ وَاللّٰهِ ثُمَّ اَخْلَقَتْ، ثُمَّ اَبْلَتْ ثُمَّ اَخْلَقَتْ، ثُمَّ مَالَتْ اِلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَتْ يَدَهَا عَلَى مَوْضِعِ خَاتَمِ النُّبُوَّةِ، فَاَخَّرَهَا اَبُوهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْهَا

کرے، قسم بخدا! اور بہت بوسیدہ بنادے (یعنی اس کی زندگی بھی لمبی ہو اور قمیص بھی، دیر تک اس کے پاس رہے) دوسری بار بھی اسی طرح فرمایا۔ پھر وہ رسول کریم ﷺ کی پیٹھ کی طرف جھکی اور اس نے اپنا ہاتھ نبوت کی مہر والی جگہ رکھ دیا۔ پس اس کے والد نے اسے ہٹایا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اسے چھوڑ دو۔

4011 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، عَنْ اَبِيهِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ خَاتَمٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا خَالِدُ مَا هَذَا الْخَاتَمُ؟ قَالَ: خَاتَمٌ اتَّخَذْتُهُ قَالَ: فَاطْرَحْهُ اِلَيَّ قَالَ: فَطَرَحْتُهُ اِلَيْهِ فَاِذَا هُوَ خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ مُلَوَّنٌ عَلَيْهِ فِضَّةٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا نَقْشُهُ؟ قُلْتُ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ فَاَخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبِسَهُ وَهُوَ الْخَاتَمُ الَّذِي كَانَ فِي يَدِهِ

حضرت خالد بن سعید سے روایت ہے کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے، آپ کے ہاتھ میں انگوٹھی تھی، آپ نے اس کو میری طرف پھینکا، میں نے آپ کی طرف پھینکا، وہ لوہے کی انگوٹھی تھی اور اس میں چاندی کا نگ تھا، حضور ﷺ نے فرمایا: اس پر لکھا کیا ہے؟ میں نے عرض کی: محمد رسول اللہ! حضور ﷺ نے اس کو پکڑا، اس کو پہنا، یہ وہی انگوٹھی تھی جو آپ کے ہاتھ میں تھی۔

4012 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْاُمَوِيُّ، عَنْ جَدِّهِ سَعِيدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: مَرِضَ اَبِي مَرَضًا شَدِيدًا، فَقَالَ: لَئِنْ

حضرت خالد بن سعید فرماتے ہیں کہ میرے والد سخت بیمار ہوئے، اُنہوں نے کہا: اگر اللہ نے مجھے اس بیماری میں شفاء دی، وہ وادیٔ مکہ میں محمد بن ابی کبشہ کے معبود کی عبادت نہیں کرے گا۔ حضرت خالد فرماتے:

4011- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 279، رقم الحديث: 5089 عن اسحاق بن سعيد عن أبيه عن عمه به.

شَفَانِيَ اللّٰهُ مِنْ وَجَعِي هَذَا لَا يُعْبَدُ اِلٰهُ مُحَمَّدِ ابْنِ اَبِي كَبْشَةَ بِبَطْنِ مَكَّةَ، قَالَ خَالِدٌ: فَهَلَكَ

پس وہ فوت ہو گئے۔

خَالِدُ بْنُ الْعَاصِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيُّ

حضرت خالد بن العاص بن ہاشم بن مغیرہ مخزومی رضی اللہ عنہ

4013 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَقَعَ الطَّاعُونُ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ، وَاِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَدْخُلُوهَا

حضرت عکرمہ بن خالد اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب طاعون کی بیماری کسی شہر میں پھیلے تو اس سے بھاگو نہیں' جب کسی شہر میں ہو اور تم وہاں نہ ہو تو وہاں داخل نہ ہو۔

خَالِدُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت خالد بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ

4014 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، اَنَّ اَبَا عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تَنَاوَلَ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ، فَنَهَاهُ عَنْهُ خَالِدُ بْنُ

حضرت خالد بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوعبیدہ نے کسی شہر کے ایک آدمی کو پکڑا' میں نے ان کو منع کیا' خالد نے کہا: آپ نے ابوعبیدہ کو ناراض کیا ہے' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب اس کو ہوگا جو دنیا میں لوگوں کو عذاب دیتے

4013- أورده أحمد فی مسنده جلد3صفحه416' جلد4صفحه186' جلد5صفحه273' رقم الحديث: 23214 عن عكرمة بن خالد عن أبيه أو عمه عن جده به .

4014- أورده أحمد فی مسنده جلد4صفحه90 عن عمرو بن دينار عن أبی نجيح عن خالد بن حكيم بن حزام به .

حَكِيمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالُوا لِخَالِدٍ: اَغْضَبْتَ اَبَا عُبَيْدَةَ، فَقَالَ: اِنِّي لَمْ اُغْضِبْهُ، وَلٰكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا لِلنَّاسِ فِي الدُّنْيَا اَشَدُّهُمْ عَذَابًا عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ہوں گے۔

4015 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي نَجِيحٍ، اَنَّ خَالِدَ بْنَ حَكِيمٍ مَرَّ بِاَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَهُوَ يُعَذِّبُ النَّاسَ فِي الْجِزْيَةِ، فَقَالَ لَهُ: اَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَشَدُّهُمْ عَذَابًا فِي الدُّنْيَا، فَقَالَ: اذْهَبْ فَخَلِّ سَبِيلَهُمْ

حضرت ابونجیح سے روایت ہے کہ حضرت خالد بن حکیم رضی اللہ عنہ‘ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے‘ وہ لوگوں کو جزیہ کی وجہ سے عذاب دے رہے تھے‘ اُنہوں نے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا نہیں ہے کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان کو ہوگا جو دنیا میں لوگوں کو عذاب دیتے ہیں! حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جاؤ! ان کا راستہ چھوڑ۔

خَالِدُ بْنُ الْحَوَارِيِّ الْحَبَشِيُّ

حضرت خالد بن حواری حبشی رضی اللہ عنہ

4016 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَ: رَاَيْتُ خَالِدَ بْنَ الْحَوَارِيِّ رَجُلًا مِنَ الْحَبَشَةِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى اَهْلَهُ، فَلَمَّا فَرَغَ حَضَرَهُ الْوَفَاةُ فَقَالَ: اغْسِلُونِي غُسْلَيْنِ غُسْلَةً لِلْجَنَابَةِ، وَغُسْلَةً لِلْمَوْتِ

حضرت اسحاق بن حارث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت خالد بن حواری رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ حبشہ میں حضور ﷺ کے صحابہ میں سے تھے‘ اپنے گھر والوں کے پاس آتے‘ جب یہ فارغ ہوئے تو ان کی موت کا وقت آیا‘ آپ نے فرمایا: مجھے دو غسل دینا‘ ایک غسل جنابت اور ایک غسلِ موت۔

خَالِدُ بْنُ عَدِيٍّ الْجُهَنِيُّ

4017 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَدِيٍّ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ بَلَغَهُ مَعْرُوفٌ مِنْ أَخِيهِ مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ وَلَا إِشْرَافٍ فَلْيَقْبَلْهُ وَلَا يَرُدُّهُ، فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ سَاقَهُ اللّٰهُ إِلَيْهِ

حضرت خالد بن عدی الجہنی رضی اللہ عنہ

حضرت خالد بن عدی الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کو اپنے بھائی سے بغیر مانگے اور بغیر طمع کے مال ملے تو وہ لے لے اور قبول کر لے اس کو واپس نہ کرے کہ وہ اللہ نے اس کی طرف بھیجا ہے۔

خَالِدُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ غَيْرُ مَنْسُوبٍ

4018 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ

حضرت خالد بن ابو خالد رضی اللہ عنہ' ان کی نسبت معلوم نہیں

حضرت محمد بن عبید اللہ بن ابو رافع رضی اللہ عنہ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حضور ﷺ کے اصحاب میں شریک ہیں' ان کے ناموں میں سے ایک نام خالد بن ابو خالد ہے۔

خَالِدُ بْنُ أَبِي جَبَلٍ الْعَدْوَانِيُّ

حضرت خالد بن ابو جبل العدوانی رضی اللہ عنہ

4017- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه101 وقال: رواه الطبراني في الكبير وأبو يعلى عن أحمد بن ابراهيم الموصلي وهو ثقة وبقية رجاله رجال الصحيح وفيه ابن لهيعة وفيه كلام .

4019 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَبَّارُ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالُوا: حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ اَبِي جَبَلٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ اَبْصَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى قَوْسٍ اَوْ عَصًا فِي مَشْرِقِ ثَقِيفٍ وَهُوَ يَقْرَاُ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ حَتَّى خَتَمَهَا، فَوَعَيْتُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، وَاَنَا مُشْرِكٌ، ثُمَّ قَرَاْتُهَا وَاَنَا فِي الْاِسْلَامِ

حضرت عبدالرحمٰن بن خالد بن ابوجبل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ایک کمان یا عصا کا سہارا لے کر بنوثقیف مشرق (سورج طلوع ہونے کی جگہ) میں کھڑے تھے آپ پڑھ رہے تھے: ''والسماء والطارق''مکمل پڑھی' میں نے زمانۂ جاہلیت میں حالتِ شرک میں اس کو یاد کیا' پھر میں نے اس کو پڑھا' میں مسلمان ہو چکا تھا۔

4020 - وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَرْبَهَارِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، قَالُوا: ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدٍ الْعَدْوَانِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ اَبْصَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَشْرِقِ ثَقِيفٍ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى قَوْسٍ اَوْ عَصًا حِينَ اَتَاهُمْ يَبْتَغِي عِنْدَهُمُ النَّصْرَ قَالَ: فَسَمِعْتُهُ يَقْرَاُ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ حَتَّى خَتَمَهَا، قَالَ: فَوَعَيْتُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَاَنَا مُشْرِكٌ، ثُمَّ قَرَاْتُهَا فِي الْاِسْلَامِ، فَقَالُوا: مَاذَا سَمِعْتَ مِنْ

حضرت عبدالرحمٰن بن خالد بن ابوجبل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ایک کمان یا عصا کا سہارا لے کر مشرق بنوثقیف میں کھڑے تھے' جب آپ ان کے پاس آئے تو ان کے ہاں نصیر کو تلاش کرتے ہوئے آپ پڑھ رہے تھے: ''والسماء والطارق''مکمل پڑھی' میں نے زمانۂ جاہلیت میں حالتِ شرک میں اس کو یاد کیا' پھر میں نے اس کو پڑھا' میں مسلمان ہو چکا تھا' اُنہوں نے کہا: آپ نے اس آدمی سے کیا سنا ہے؟ میں نے ان پر اس کی قرأت کی' جو ان کے ساتھ قریش تھے' اُنہوں نے کہا: ہم اپنے صاحب کو زیادہ جانتے ہیں' اگر ہم جانتے

4019- أورده أحمد في مسنده جلد**4**صفحه**335** عن عبد الله بن عبد الرحمٰن الطائفي عن عبد الرحمٰن بن خالد عن أبيه به .

هَـذَا الـرَّجُلِ؟ فَقَرَاتُهَا عَلَيْهِم، فَقَالَ مَنْ مَعَهُمْ مِنْ قُـرَيْـشٍ: نَـحْـنُ اَعْلَمُ بِصَاحِبِنَا، لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ اَنَّ مَا يَقُولُ حَقٌّ لَاتَّبَعْنَاهُ.

کہ یہ جو کہتا ہے حق کہتا ہے تو ہم اس کی اتباع کرتے۔

حَـدَّثَـنَـا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ، ثنـا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ اَبِي جَبَلٍ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّـهُ رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اَتَـاهُمْ يَعْنِي ثَقِيفَ يَبْتَغِي عِنْدَهُمُ النَّصْرَ - فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ مَرْوَانَ-

حضرت عبدالرحمٰن بن خالد بن ابوجبل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جس وقت آپ قبیلہ ثقیف کے ہاں تشریف لے آئے اور ان کے پاس نصر کو تلاش کر رہے تھے' اس کے بعد مروان والی حدیث ذکر کی۔

خَالِدُ بْنُ عُبَيْدٍ السُّلَمِيُّ

حضرت خالد بن عبید السلمی رضی اللہ عنہ

4021 - حَـدَّثَـنَـا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْـنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْـدِ الـلّٰـهِ بْـنِ زَكَـرِيَّـا الْاَعْرَجُ الْاَيَادِيُّ، ثنا عَبْدُ الْـوَهَّـابِ بْـنُ نَـجْـدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّـاشٍ، عَـنْ عَـقِيـلِ بْـنِ مُدْرِكٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عُبَيْدٍ السُّلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَعْطَاكُمْ عِنْدَ وَفَاتِكُمْ ثُلُثَ اَمْوَالِكُمْ زِيَادَةً فِي اَعْمَالِكُمْ

حضرت حارث بن عبید السلمی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل تم کو تمہاری وفات کے وقت تمہارے اموال کا تہائی دے گا' جو تمہارے اعمال میں اضافہ ہوگا۔

خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت خالد بن عبداللہ بن حرملہ

4021- أورد نحوه أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 3 صفحه 70' رقم الحديث: 1385 عن عقيل بن مدرك عن الحارث بن خالد عن أبيه به .

حَرْمَلَةَ الْمُدْلِجِيُّ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي صُحْبَتِهِ

4022 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا سَحْبَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ أَبُو أُمَيَّةَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَحْبَلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيِّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرْمَلَةَ الْمُدْلِجِيِّ، قَالَ: وَقَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُسْفَانَ، فَقَالَ رَجُلٌ: هَلْ لَكَ فِي عَقَائِلِ النِّسَاءِ وَأُدْمِ الْإِبِلِ مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ؟ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ فَعُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الْقَوْمِ الْمُدَافِعُ عَنْ قَوْمِهِ مَا لَمْ يَأْثَمْ

المدلجی رضی اللہ عنہ آپ کے صحابی ہونے میں اختلاف کیا گیا

حضرت خالد بن عبداللہ بن حرملہ المدلجی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مقامِ عسفان میں ٹھہرے ایک آدمی نے کہا: کیا آپ کو بنومدلج کی عورتوں کے ہاروں اور عقل اور اونٹوں کے گندمی رنگ (سالن) میں کوحاجت ہے؟ قوم میں بنی مدلج کا ایک آدمی تھا' یہ اس کے چہرے سے معلوم ہورہا تھا' حضور ﷺ نے فرمایا: قوم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اپنی قوم کا دفاع کرے بشرطیکہ ناجائز نہ ہو۔

خَالِدُ بْنُ أَبِي دُجَانَةَ الْأَنْصَارِيُّ

4023 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خَالِدُ بْنُ أَبِي دُجَانَةَ رَضِيَ

حضرت خالد بن ابی دجانۃ انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے جو شریک ہوئے اُن میں سے ایک نام خالد بن ابودجانہ رضی اللہ عنہم بھی ہے۔

4022- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8 صفحه110 وقال: رواه الطبراني وفيه من لم أعرفهم .

اللّٰهُ عَنْهُمْ

خُوَيْلِدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ

4024 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خُوَيْلِدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ

حضرت خویلد بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت محمد بن عبید اللہ بن ابو رافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے شریک ہوئے' اُن ناموں میں سے ایک نام بنی سلمہ کے خویلد بن عمرو الانصاری بدری بھی ہیں۔

خَلَّادُ بْنُ السَّائِبِ الْاَنْصَارِيُّ

4025 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مَحْبُوبُ بْنُ مُحْرِزٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُ مِنْ زَرْعِ اَحَدِكُمْ وَلَا ثَمَرَةٍ مِنْ طَيْرٍ وَلَا سَبُعٍ اِلَّا وَلَهُ فِيهِ اَجْرٌ

حضرت خلاد بن سائب انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت خلاد بن سائب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کی زمین سے کوئی شی یا پرندے پھل یا درندے کھائیں' اس اُگانے والے کے لیے ثواب ہوگا۔

4026 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت خلاد بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

4026- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه55 عن عبد الله بن حنطب عن خلاد بن السائب عن أبيه به .

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ زَرَعَ زَرْعًا فَأَكَلَ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ عَافِيَةٌ كَانَ لَهُ صَدَقَةً

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کھیتی لگائی پھر اس سے پرندے کھائیں یا کوئی شی کھائے تو اس اُگانے والے کے لیے صدقہ ہوگا۔

خَلَّادُ بْنُ رَافِعٍ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت خلاد بن رافع انصاری رضی اللہ عنہ

4027 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، ثنا رِفَاعَةُ بْنُ يَحْيَى الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَرَجْتُ أَنَا وَأَخِي خَلَّادٌ إِلَى بَدْرٍ عَلَى بَعِيرٍ لَنَا أَعْجَفَ

حضرت معاذ بن رفاعہ بن رافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں اور میرا بھائی خلاد ایک اونٹ پر بدر کی طرف نکلے جو کمزور تھا۔

خَارِجَةُ بْنُ حُذَافَةَ الْعَدَوِيُّ

حضرت خارجہ بن حذافہ العدوی رضی اللہ عنہ

هُوَ خَارِجَةُ بْنُ حُذَافَةَ بْنِ غَانِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُوَيْجِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ وَكَانَ فِيمَنْ حَضَرَ فَتْحَ مِصْرَ وَمَاتَ بِهَا

یہ خارجہ بن حذافہ بن غانم بن عبداللہ بن عوف بن عبید بن عویج بن عدی بن کعب ہیں' یہ مصر کی فتح کے وقت موجود تھے' وہاں ان کا وصال ہوا۔

4028 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا

حضرت خارجہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

4027- أورد نحوه البزار في مسنده جلد6صفحه74' رقم الحديث: 3728 عن رفاعة بن يحيى عن معاذ بن رفاعة عن أبيه به .

4028- أورده الترمذي في سننه جلد2صفحه314' رقم الحديث: 452 عن عبد الله بن راشد عن عبد الله بن أبي مرة عن خارجة بن حذافة به .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَاشِدٍ الزَّوْفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُرَّةَ الزَّوْفِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَدَّكُمْ بِصَلَاةٍ خَيْرٍ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ جُعِلَتْ لَكُمْ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ اِلَى اَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ

کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس آئے، آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہارے لیے ایک نماز کا اضافہ کیا ہے، وہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے، اس کا وقت تمہاری نمازِ عشاء اور فجر کے طلوع ہونے تک ہے (وہ وتر ہیں)۔

4029 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَاشِدٍ الزَّوْفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُرَّةَ الزَّوْفِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَقَالَ: لَقَدْ اَمَدَّكُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اللَّيْلَةَ بِصَلَاةٍ هِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ: الْوِتْرُ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ اِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ

حضرت خارجہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس آئے، آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہارے لیے ایک نماز کا اضافہ کیا ہے، وہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے، اس کا وقت تمہاری نمازِ عشاء اور فجر کے طلوع ہونے تک ہے۔

خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ

حضرت خارجہ بن زید بن

بْنِ اَبِی زُهَيْرٍ اَخِی بَلْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ

4030 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَبَّابٌ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: نَزَلَ اَبُو بَكْرٍ عَلَى حَبِيبِ بْنِ اِسَافٍ اَخِی بَلْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ بِالسُّنْحِ، وَيُقَالُ: بَلْ نَزَلَ عَلَى خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ اَبِی زُهَيْرٍ اَخِی بَلْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ

خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ الْاَنْصَارِیُّ

4031 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِىءٍ، اَنَّ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، حَدَّثَهُ، قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ مِنَّا يُقَالُ لَهُ خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ فَسَجَّيْنَاهُ بِثَوْبٍ، وَقُمْتُ اُصَلِّي اِذْ سَمِعْتُ ضَوْضَاءَةً وَانْصَرَفْتُ، فَاِذَا اَنَا بِهِ يَتَحَرَّكُ، فَقَالَ: اَجْلَدُ الْقَوْمِ اَوْسَطُهُمْ عَبْدُ اللَّهِ، عُمَرُ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ الْقَوِيُّ فِي جِسْمِهِ الْقَوِيُّ فِي اَمْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ الْعَفِيفُ

ابی زہیر حضرت حارث بن خزرج کے بھائی

حضرت بکیر بن سلیمان فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حارث بن خزرج کے بھائی حبیب بن اساف کے پاس مقام سخ میں آئے‘ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حضرت حارث بن خزرج کے بھائی خارجہ بن زید ابوزہیر کے پاس آئے۔

حضرت خارجہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت نعمان بن بشیر بیان کرتے ہیں کہ ہم میں سے ایک آدمی فوت ہوا‘ اس کا نام خارجہ بن زید ہے‘ ہم ن ان کو کپڑے میں لپیٹا‘ میں نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہوا‘ اچانک میں نے شور کی آواز سنی اور میں پھرا‘ میں نے اچانک دیکھا وہ حرکت کر رہے ہیں اور کہا: اللہ کے بندو! ان کی قوم میں سخت جان بلند درجہ حضرت عمر امیر المؤمنین ہیں جو اپنے جسم کے لحاظ سے طاقت ور تھے اور اللہ کے معاملہ میں بھی سخت تھے‘ امیر المؤمنین حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ پاک دامن اور پاک دامنی چاہنے والوں میں سے ہیں‘ بہت زیادہ عیب

4031- أورده أبو بكر الشيباني في الأحاد والمثاني جلد 1 صفحه 96‘ رقم الحديث: 66 عن عمير بن هانئ عن النعمان بن بشير عن خارجة بن زيد به .

الْمُتَعَفِّفُ الَّذِي يَعْفُو عَنْ ذُنُوبٍ كَثِيرَةٍ حَلَّتْ لَيْلَتَانِ، وَبَقِيَتْ أَرْبَعٌ، وَاخْتَلَفَ النَّاسُ وَلَا نِظَامَ لَهُمْ، يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَقْبِلُوا عَلَى إِمَامِكُمْ وَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا، هَذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنُ رَوَاحَةَ، ثُمَّ قَالَ: مَا فَعَلَ زَيْدُ بْنُ خَارِجَةَ - يَعْنِي أَبَاهُ - ، ثُمَّ قَالَ: أَخَذْتُ سَرَارِيسَ ظُلْمًا ثُمَّ خَفُتَ الصَّوْتُ

معاف کرتے تھے اور دوراتیں گذ گئیں' باقی چار رہ گئیں' لوگوں نے اختلاف کیا' ان کے لیے کوئی نظام نہیں ہے' اے لوگو! اپنے امام کے پاس آؤ' اس کی بات سنو اور اطاعت کرو۔ یہ رسول اللہ ﷺ اور ابن رواحہ ہیں' پھر فرمایا: زید بن خارجہ نے کیا کیا یعنی ان کے والد نے' پھر فرمایا: میں نے سراریس ظلماً لیے پھر ان کی آواز آہستہ ہوئی۔

خَارِجَةُ بْنُ عَمْرٍو الْجُمَحِيُّ

حضرت خارجہ بن عمرو جمحی رضی اللہ عنہ

4032 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْجَارُودِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ قُدَامَةَ الْجُمَحِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ عَمْرٍو الْجُمَحِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَأَنَا عِنْدَ نَاقَتِهِ: لَيْسَ لِوَارِثٍ وَصِيَّةٌ قَدْ أَعْطَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ، مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ، أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت خارجہ بن عمرو جمحی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فتح مکہ کے دن فرمایا جبکہ میں آپ کی اونٹنی کے پاس تھا کہ وارث کے لیے وصیت نہیں ہے' اللہ عزوجل نے ہر حق والے کو حق دیا ہے' زانی کے لیے پتھر ہیں' جس آدمی نے اپنا نسب بدلا یا غلام نے اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کی طرف نسبت کی تو اس پر اللہ اور تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو' اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کے فرض و نفل قبول نہیں کرے گا۔

خَوَّاتُ بْنُ جُبَيْرٍ

حضرت خوات بن جبیر

4032- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 214 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد الملك بن قدامة الجمحي وثقه ابن معين وضعفه الناس .

الْاَنْصَارِیُّ بَدْرِیٌّ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَيُقَالُ اَبُو صَالِحٍ

انصاری بدری' آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے' ان کو ابوصالح بھی کہا جاتا ہے

4033 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: خَوَّاتُ بْنُ جُبَيْرٍ يُكْنَى اَبَا صَالِحٍ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت خوات بن جبیر کی کنیت ابوصالح ہے۔

4034 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، خَوَّاتُ بْنُ جُبَيْرٍ بَدْرِيٌّ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ رَجَعَ مِنَ الطَّرِيقِ فَضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمًا

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: جو حضور ﷺ کے ساتھ شریک ہوئے' ان کے ناموں میں سے ایک نام حضرت خوات بن جبیر کا ہے' بنی حارث کے رہنے والے بدری ہیں' آپ راستہ سے واپس آ گئے' حضور ﷺ نے ان کے لیے حصہ مقرر کیا تھا۔

4035 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: خَوَّاتُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ الْبُرَكِ وَاسْمُ الْبُرَكِ امْرُؤُ الْقَيْسِ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ ضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ بِسَهْمِهِ وَاَجْرِهِ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں: حضرت خوات بن جبیر بن نعمان بن امیہ بن برک اور برک کا نام امرؤالقیس بن ثعلبہ بن عمرو بن عوف تھا' حضور ﷺ نے آپ کے لیے بدر کے دن حصہ اور ثواب بھی مقرر کیا تھا۔

4036 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ خَوَّاتُ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں: حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ کا وصال 40 ہجری میں ہوا' ان کی

بْنُ جُبَيْرٍ سَنَةَ اَرْبَعِينَ وَسِنُّهُ اَرْبَعٌ وَسَبْعُونَ

عمر 74 سال تھی۔

4037 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: مَاتَ خَوَّاتُ بْنُ جُبَيْرٍ فِي سَنَةِ اَرْبَعِينَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں: حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ کا وصال 40ہجری میں ہوا۔

4038 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو غَسَّانَ اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْاَهْوَازِيُّ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثنا اَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ اَسْلَمَ، يُحَدِّثُ، اَنَّ خَوَّاتَ بْنَ جُبَيْرٍ، قَالَ: نَزَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ الظَّهْرَانِ، قَالَ: فَخَرَجْتُ مِنْ خِبَائِي فَاِذَا اَنَا بِنِسْوَةٍ يَتَحَدَّثْنَ، فَاَعْجَبْنَنِي، فَرَجَعْتُ فَاسْتَخْرَجْتُ عَيْبَتِي، فَاسْتَخْرَجْتُ مِنْهَا حُلَّةً فَلَبِسْتُهَا وَجِئْتُ فَجَلَسْتُ مَعَهُنَّ، وَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قُبَّتِهِ فَقَالَ: اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَا يُجْلِسُكَ مَعَهُنَّ؟، فَلَمَّا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِبْتُهُ وَاخْتَلَطْتُ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ جَمَلٌ لِي شَرَدَ، فَاَنَا اَبْتَغِي لَهُ قَيْدًا فَمَضَى وَاتَّبَعْتُهُ، فَاَلْقَى اِلَيَّ رِدَاءَهُ وَدَخَلَ الْاَرَاكَ كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى بَيَاضِ مَتْنِهِ فِي خُضْرَةِ الْاَرَاكِ، فَقَضَى حَاجَتَهُ وَتَوَضَّاَ، فَاَقْبَلَ

حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مرُّ ظہران کے مقام پر اترے ہوئے تھے' میں اپنے خیمہ سے نکلا' وہاں عورتیں گفتگو کر رہی تھیں' مجھے پسند آئیں' میں واپس آیا' میں نے اپنی تھیلی کو نکالا' میں نے اس میں سے حلّہ نکالا' میں نے اس کو پہنا اور میں آیا' میں ان کے پاس بیٹھ گیا' حضور ﷺ اپنے خیمہ سے نکلے اور فرمایا: اے عبداللہ! تم ان کے ساتھ کیوں بیٹھے ہو؟ جب میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو میں ڈر گیا اور میں گھل مل گیا۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرا اونٹ سرکش ہو گیا ہے۔ میں اس کی رسّی (ڈھنگا) تلاش کر رہا ہو۔ پس آپ ﷺ تشریف لے گئے اور میں بھی آپ ﷺ کے پیچھے پیچھے نکلا۔ میں نے آپ کی چادر ڈال لی اور آپ جھاڑیوں میں تشریف لے گئے' گویا اب بھی میں جھاڑیوں کی سبزی میں آپ کی پیٹھ کی سفیدی دیکھ رہا ہوں۔ پس آپ ﷺ نے قضائے حاجت کر کے وضو کیا' آپ ﷺ واپس آئے اس

4038- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 401 وقال: رواه الطبراني من طريقين ورجال أحدهما رجال الجراح بن مخلد وهو ثقة .

وَالْمَاءُ يَسِيلُ مِنْ لِحْيَتِهِ عَلَى صَدْرِهِ- أَوْ قَالَ: يَقْطُرُ مِنْ لِحْيَتِهِ عَلَى صَدْرِهِ - فَقَالَ: أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَا فَعَلَ شِرَادُ جَمَلِكَ؟ ، ثُمَّ ارْتَحَلْنَا فَجَعَلَ لَا يَلْحَقُنِي فِي الْمَسِيرِ إِلَّا قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَا فَعَلَ شِرَادُ ذَلِكَ الْجَمَلِ؟ ، فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ تَعَجَّلْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ، وَاجْتَنَبْتُ الْمَسْجِدَ وَالْمُجَالَسَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا طَالَ ذَلِكَ تَحَيَّنْتُ سَاعَةَ خَلْوَةِ الْمَسْجِدِ، فَأَتَيْتُ الْمَسْجِدَ فَقُمْتُ أُصَلِّي، وَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَعْضِ حُجَرِهِ فَجَاءَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ وَطَوَّلْتُ رَجَاءَ أَنْ يَذْهَبَ وَيَدَعُنِي فَقَالَ: طَوِّلْ أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَا شِئْتَ أَنْ تُطَوِّلَ فَلَسْتُ قَائِمًا حَتَّى تَنْصَرِفَ ، فَقُلْتُ فِي نَفْسِي: وَاللّٰهِ لَأَعْتَذِرَنَّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَأُبْرِئَنَّ صَدْرَهُ، فَلَمَّا قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَا فَعَلَ شِرَادُ ذَلِكَ الْجَمَلِ؟ فَقُلْتُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا شَرَدَ ذَلِكَ الْجَمَلُ مُنْذُ أَسْلَمَ، فَقَالَ: رَحِمَكَ اللّٰهُ ثَلَاثًا ثُمَّ لَمْ يَعُدْ لِشَيْءٍ مِمَّا كَانَ

حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی داڑھی سے سینے پر پانی بہہ رہا تھا' یا کہا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی داڑھی سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سینے پر قطرے گر رہے تھے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عبداللہ! تیرے اونٹ کی آوارگی کا کیا بنا؟ پھر ہم نے کوچ کیا' پس اس سفر میں جو بھی مجھے پیچھے سے آ کر ملتا' یہی کہتا: السلام علیک ابا عبداللہ! اس اونٹ کی آوارگی کا کیا ہوا؟ پس میں نے جب یہ صورتِ حال دیکھی تو میں جلدی سے مدینے آ گیا' مسجد میں آنا جانا ترک کر دیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں جانا چھوڑ دیا۔ پس جب یہ سلسلہ لمبا ہوا تو میں نے اس گھڑی کو تلاش کیا جب مسجد میں کوئی نہ ہوا' تو میں نے مسجد میں آ کر نماز شروع کر دی۔ اِدھر سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی حجرہ سے نکل کر تشریف لے آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہلکی سی دو رکعتیں پڑھیں لیکن میں نے اس اُمید پر اپنی نماز کو لمبا کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے چھوڑ کر تشریف لے جائیں۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابوعبداللہ! لمبی کر جتنی لمبی کرنا چاہتا ہے' میں تیرے فارغ ہونے تک کھڑا ہونے والا نہیں۔ میں نے اپنے دل میں کہا: قسم بخدا! ضرور میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں معذرت کروں گا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سینہ کو اس بات سے خالی کروں گا۔ پس جب (پھر) آپ نے فرمایا: السلام علیک ابا عبداللہ! اس اونٹ کی آواردگی نے کیا کیا؟ تو میں نے عرض کی: قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے۔ وہ اونٹ آوارہ

نہیں ہوا' جب سے میں مسلمان ہوا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تیرے اوپر رحم فرمائے۔ تین بار کہا' پھر آپ ﷺ نے اس میں سے کوئی بات نہیں دُہرائی۔

4039 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ وَاَوْصَى اِلَيَّ فَكَانَ فِيمَا اَوْصَى بِهِ اُمُّ وَلَدِهِ وَامْرَاَةٌ حُرَّةٌ، فَوَقَعَ بَيْنَ اُمِّ الْوَلَدِ وَالْمَرْاَةِ كَلَامٌ، فَقَالَتْ لَهَا الْمَرْاَةُ: يَا لَكْعَاءُ غَدًا يُؤْخَذُ بِاُذُنِكِ فَتُبَاعِينَ فِي السُّوقِ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا تُبَاعُ

حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی فوت ہوا' اس کی وصیت میرے پاس تھی' اس نے اُم ولد اور اپنی آزاد بیوی کے لیے وصیت کی تھی' اُم ولد اور اس کی بیوی کے درمیان کوئی گفتگو ہوئی' اس کی بیوی نے اُم ولد سے کہا: اے لکعاء! (چھوٹی بچی) جو تیرے کانوں میں ہو اس کو لے اور بازار میں فروخت کر۔ میں نے اس کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کیا تو آپ نے فرمایا: اس کو فروخت نہیں کیا جا سکتا۔

4040 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْمُصَفِّرِ، ثنا اَبُو صَالِحٍ خَوَّاتُ بْنُ جُبَيْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ الْهَاشِمِيُّ، ثنا خَوَّاتُ بْنُ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ،

حضرت خوات رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بیمار ہوا' حضور ﷺ میری عیادت کے لیے تشریف لائے' جب میں ٹھیک ہوا تو آپ نے فرمایا: جو کوئی بیمار ہو' وہ کسی شی (کی نذر مانے) اور کسی نیک کام کی نیت کرے' جو اسنے وعدہ کیا وہ اللہ کے لیے پورا کرے۔

4039- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 249 وقال: رواه الطبراني وفيه ابن لهيعة وحديثه حسن وفيه ضعف وبقية رجاله ثقات .

4040- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 467' رقم الحديث: 5750 عن خوات بن صالح بن خوات بن جبير عن أبيه عن جده به .

قَالَ: مَرِضْتُ فَعَادَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا بَرِئْتُ قَالَ: اِنَّهُ لَيْسَ مِنْ مَرِيضٍ يَمْرَضُ اِلَّا نَذَرَ شَيْئًا وَنَوَى شَيْئًا مِنَ الْخَيْرِ فَفِ لِلّٰهِ بِمَا وَعَدْتَهُ

4041 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ نَصْرٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا شَبَّابٌ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ خَوَّاتِ بْنِ صَالِحِ خَوَّاتُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو شے تھوڑا یا زیادہ نشہ دے وہ حرام ہے۔

4042 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: كُنْتُ اُصَلِّي فَاِذَا رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي يَقُولُ: خَفِّفْ فَاِنَّ لَنَا اِلَيْكَ حَاجَةً فَالْتَفَتُّ فَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا' میرے پیچھے ایک آدمی تھا' اس نے کہا: مختصر کرو! ہمیں تم سے کام ہے۔ میں (نماز مکمل کر کے) متوجہ ہوا تو وہ رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ مبارک تھی۔

خُرَيْمُ بْنُ فَاتِكٍ

حضرت خریم بن فاتک الاسدی

4041- أورده الدارقطني في سننه جلد 4 صفحه 254' رقم الحديث: 44 عن صالح بن خوات بن صالح بن خوات بن جبير عن أبيه عن جده عن خوات بن جبير به .

4042- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 81 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه عبد الله بن زيد بن أسلم ضعفه ابن معين وغيره ووثقه أبو حاتم ومعن بن عيسى وقال أبو داؤد هو أمثل من أخيه .

الْاَسَدِیُّ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے

4043 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الرُّكَيْنَ اَبَا الرَّبِيعِ الْفَزَارِيَّ، حَدَّثَنِي عَمِّي، عَنْ اَبِي عَبْدِ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْاَسَدِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّاسُ اَرْبَعَةٌ، وَالْاَعْمَالُ سِتَّةٌ، فَالْاَعْمَالُ: مُوجِبَتَانِ وَمِثْلٌ بِمِثْلٍ وَعَشَرَةُ اَضْعَافٍ وَسَبْعُمِائَةِ ضِعْفٍ، مُوجِبَتَانِ مَنْ مَاتَ مُسْلِمًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَمَنْ مَاتَ كَافِرًا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ، وَمِثْلٌ بِمِثْلٍ الْعَبْدُ يَهُمُّ بِالْحَسَنَةِ فَيُكْتَبُ لَهُ حَسَنَةٌ، وَيَهُمُّ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى اِلَّا بِمِثْلِهَا وَالْعَبْدُ يَعْمَلُ الْحَسَنَةَ فَيُكْتَبُ لَهُ عَشْرًا، وَالْعَبْدُ يُنْفِقُ النَّفَقَةَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَيُضَاعَفُ لَهُ سَبْعُمِائَةِ ضِعْفٍ، وَالنَّاسُ اَرْبَعَةٌ فَمُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا مُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا مُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا مَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ وَشَقِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

حضرت ابوعبد خریم بن فاتک الاسدی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگ چار طرح کے ہیں اور عمل چھ قسم کے ہیں' دو اعمال واجب کرنے والے ہیں' ایک کا ثواب برابر ہے اور ایک کا دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک ہے' دو واجب کرنے والے ہیں جو حالت اسلام میں مرا اس کے لیے جنت واجب ہوگئی' جو حالت کفر میں مرا اس کے لیے جہنم واجب ہوگئی' جو برابر برابر ثواب رکھتی ہے' وہ یہ ہے کہ بندہ نیکی کا ارادہ کرے تو اس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی اور جو بُرائی کا ارادہ کرے تو اس کے لیے ایک ہی گناہ لکھا جائے اور ایک بندہ نیکی کرتا ہے تو اس کے لیے دس نیکیوں کا ثواب لکھا جاتا ہے' ایک بندہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے تو اس کے لیے سات سو نیکیوں کا اضافہ لکھا جاتا ہے' لوگ چار طرح کے ہیں' ایک کے لیے دنیا و آخرت کشادہ کی جاتی ہے' ایک کے لیے دنیا تنگ ہو جاتی ہے اور آخرت کشادہ کی جاتی ہے' ایک کے لیے دنیا کشادہ اور آخرت تنگ' ایک دنیا و آخرت میں بدبخت ہوتا ہے۔

4044 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مِهْرَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگ چار طرح کے ہیں اور

4043- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد2صفحه96' رقم الحديث: 2442 عن الركين عن عمه عن خريم بن فاتك به .

بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عَمِيلَةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّاسُ اَرْبَعَةٌ، وَالْاَعْمَالُ سِتَّةٌ، فَمِنْهُمْ مُوَسَّعٌ لَهُ فِي الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ، وَمِنْهُمْ مُوَسَّعٌ لَهُ فِي الدُّنْيَا مُقَتَّرٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمِنْهُمْ مُقَتَّرٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا مُوَسَّعٌ لَهُ فِي الْآخِرَةِ، وَمِنْهُمْ شَقِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَالْاَعْمَالُ مُوجِبَتَانِ وَمِثْلٌ بِمِثْلٍ وَعَشَرَةِ اَضْعَافٍ وَسَبْعُمِائَةِ ضِعْفٍ، فَالْمُوجِبَتَانِ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ، وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةً، وَمَنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ عَلَيْهِ سَيِّئَةً، وَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةً فَاِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ عَشَرَةَ اَضْعَافٍ، وَالنَّفَقَةُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ سَبْعُمِائَةِ ضِعْفٍ

اعمال چھ طرح کے ہیں' ان میں سے کچھ کے لیے دنیا و آخرت وسیع کی جاتی ہے' کسی کے لیے دنیا وسیع اور آخرت تنگ' کسی کے لیے دنیا تنگ اور آخرت وسیع' کوئی دنیا و آخرت میں بدبخت ہوتا ہے۔ دو اعمال واجب کرنے والے ہیں' ایک کا ثواب برابر برابر اور ایک کا دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک ثواب لکھا جاتا ہے اور دو واجب کرنے والیاں ہیں' جو اس حالت میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا' جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہوئے مرا وہ جہنم میں داخل ہوگا' جس نے بُرائی کا ارادہ کیا اور کی نہیں تو اُس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی' جس نے بُرائی کی تو اُس کے لیے ایک بُرائی لکھی جائے گی' جس نے نیکی کا ارادہ کیا اور کی نہیں تو اُس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی' اگر نیکی کر لی تو اُس کے لیے دس گنا زیادہ نیکیاں لکھی جائیں گی' اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے سات سو گنا زیادہ ثواب ملے گا۔

4045 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ شَيْبَانَ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ يَسِيرِ بْنِ عَمِيلَةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْاَسَدِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّاسُ اَرْبَعَةٌ، وَاَعْمَالٌ سِتَّةٌ، فَالنَّاسُ مُوَسَّعٌ لَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمُوَسَّعٌ لَهُ فِي الدُّنْيَا وَمَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا،

حضرت خریم بن فاتک الاسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ چار طرح کے ہیں اور اعمال چھ طرح کے ہیں' کچھ لوگوں کے لیے دنیا و آخرت وسیع کی جاتی ہے' کسی کے لیے دنیا وسیع اور آخرت تنگ' کسی کے لیے دنیا تنگ اور آخرت وسیع' کچھ دنیا و آخرت میں بدبخت ہوتے ہیں' اعمال دو قسم کے واجب کرنے والے ہیں' ایک کا ثواب برابر برابر اور ایک کا دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک لکھا جاتا

مُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، وَشَقِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَالْأَعْمَالُ مُوجِبَتَانِ، وَمِثْلٌ بِمِثْلٍ، وَعَشَرَةُ أَضْعَافٍ وَسَبْعُمِائَةِ ضِعْفٍ. وَالْمُوجِبَتَانِ، مَنْ مَاتَ مُسْلِمًا أَوْ مُؤْمِنًا لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَمَنْ مَاتَ كَافِرًا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ، وَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ وَلَمْ يَعْمَلْهَا، فَعَلِمَ اللَّهُ أَنَّهُ قَدْ أَشْعَرَهَا قَلْبُهُ وَحَرَصَ عَلَيْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةً وَلَمْ يُضَاعَفْ شَيْءٌ، وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ وَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ، وَمَنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ عَلَيْهِ وَاحِدَةً وَلَمْ يُضَاعَفْ عَلَيْهِ، وَمَنْ عَمِلَ حَسَنَةً كَانَتْ لَهُ عَشْرَ أَمْثَالِهَا، وَمَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ بِسَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ.

ہے اور دو واجب کرنے والیاں ہیں جو حالتِ اسلام یا ایمان میں مرا اور اللہ کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو اس کے لیے جنت واجب ہوگئی اور جو حالتِ کفر میں مرا تو اس کے لیے جہنم واجب ہوگئی جس نے نیکی کا ارادہ کیا اور نیکی کی نہیں تو اللہ عزوجل کو معلوم ہے کہ اس کا دل اس نیکی کے کرنے پر یقین اور حریص ہے تو اس کے لیے ایک نیکی لکھی جاتی ہے' کسی شی کا اضافہ نہیں کیا جائے گا اور جس نے بُرائی کا ارادہ کیا اور بُرائی کی نہیں تو اس کے لیے بُرائی لکھی نہیں جائے گی اور جس نے بُرائی کی تو اس کے لیے ایک بُرائی کا گناہ لکھا جائے گا اور کچھ اضافہ نہیں کیا جائے گا اور جس نے ایک نیکی کی تو اس کے لیے دس نیکیوں کے برابر ثواب لکھا جائے گا اور جس نے اللہ کی راہ میں تھوڑا خرچ کیا تو اس کے لیے سات سو گنا نیکیاں لکھی جائیں گی۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ، ثنا أَبُو النَّضْرِ، ثنا الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَسِيرِ بْنِ عَمِيلَةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4046 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَسِيرِ بْنِ عَمِيلَةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْأَسَدِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

حضرت خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ چار طرح کے ہیں اور اعمال چھ طرح کے ہیں' کچھ لوگوں کے لیے دنیا و آخرت وسیع کی جاتی ہے' کسی کے لیے دنیا وسیع اور آخرت تنگ' کسی کے لیے دنیا تنگ اور آخرت وسیع'

النَّاسُ اَرْبَعَةٌ، وَالْاَعْمَالُ سِتَّةٌ، مُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمُوَسَّعٌ لَهُ فِي الدُّنْيَا، وَمَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ وَمَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا، مَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ مَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا، وَالْاَعْمَالُ سِتَّةٌ مُوجِبَتَانِ، وَمِثْلٌ بِمِثْلٍ، وَعَشَرَةُ اَضْعَافِهِ، وَسَبْعُمِائَةِ ضِعْفٍ، مَنْ مَاتَ مُسْلِمًا اَوْ مُؤْمِنًا لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا اُدْخِلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ مَاتَ كَافِرًا اُدْخِلَ النَّارَ، وَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ حَتّٰى يُشْعِرَهَا قَلْبَهُ كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ لَا تُضَاعَفُ وَمَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً كُتِبَتْ عَلَيْهِ سَيِّئَةٌ وَاحِدَةٌ لَمْ تُضَاعَفْ عَلَيْهِ، وَمَنْ عَمِلَ حَسَنَةً كُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا، وَمَنْ اَنْفَقَ نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كُتِبَتْ لَهُ سَبْعُمِائَةِ ضِعْفٍ

کچھ دنیا و آخرت میں بدبخت ہوتے ہیں' اعمال دو قسم کے واجب کرنے والے ہیں' ایک کا ثواب برابر برابر اور ایک کا دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک لکھا جاتا ہے' اور جو حالتِ اسلام یا ایمان میں مرا اور اللہ کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو اس کے لیے جنت واجب ہوگئی اور جو حالتِ کفر میں مرا تو اس کے لیے جہنم واجب ہوگئی' جس نے نیکی کا ارادہ کیا اور نیکی کی نہیں تو اللہ عزوجل کو معلوم ہے کہ اس کا دل اس نیکی کے کرنے پر یقین اور حریص ہے تو اس کے لیے ایک نیکی لکھی جاتی ہے' کسی شی کا اضافہ نہیں کیا جائے گا اور جس نے بُرائی کا ارادہ کیا اور بُرائی کی نہیں تو اس کے لیے بُرائی لکھی نہیں جائے گی اور جس نے بُرائی کی تو اس کے لیے ایک بُرائی کا گناہ لکھا جائے گا اور کچھ اضافہ نہیں کیا جائے گا اور جس نے ایک نیکی کی تو اس کے لیے دس نیکیوں کے برابر ثواب لکھا جائے گا اور جس نے اللہ کی راہ میں تھوڑا خرچ کیا تو اس کے لیے سات سو گنا نیکیاں لکھی جائیں گی۔

4047 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ رَجُلٍ اَنْتَ لَوْلَا خَلَّتَانِ فِيكَ،

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے آدمی! اگر آپ میں دو باتیں نہ ہوں (تو اچھا آدمی ہے)۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ دونوں کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: تُو اپنا تہبند لٹکاتا ہے اور بال حد سے زیادہ رکھتا ہے' میں نے

4047- اورده أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 2 صفحه 285' رقم الحديث: 1044 عن أبي اسحاق عن شمر بن عطية عن خريم بن فاتك به .

قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا هُمَا؟، قَالَ: تُسْبِلُ اِزَارَكَ وتُرْخِي شَعْرَكَ ، قُلْتُ: لَا جَرَمَ لَا اَعُودُ، قَالَ: فَجَزَّ شَعْرَهُ، وَرَفَعَ اِزَارَهُ

عرض کی: یقیناً میں ایسا نہیں کروں گا' میں نے اپنے بال کٹوائے اور اپنا تہبند ٹخنوں سے اونچا رکھا۔

4048 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا خَلَّتَانِ فِيكَ كُنْتَ اَنْتَ الرَّجُلَ تَسْبِيلُ الْاِزَارِ، وإرْخاء الشَّعْرِ

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تم میں دو باتیں نہ ہوں تو اچھے آدمی ہو: (۱) تہبند کا لٹکانا اور (۲) بال حد سے زیادہ رکھنا۔

4049 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، وَاَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نِعْمَ الْفَتَى خُرَيْمٌ لَوْ اَخَذَ مِنْ شَعْرِهِ وَقَصَّرَ مِنْ اِزَارِهِ

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خریم اچھا نوجوان ہے' اگر اپنے بال کٹوائے اور تہبند ٹخنوں سے اُٹھا کر رکھے۔

4050 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ الْمَسْعُودِيُّ، ثنا اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا خُرَيْمُ بْنُ فَاتِكٍ لَوْلَا خَصْلَتَانِ فِيكَ لَكُنْتَ اَنْتَ الرَّجُلَ ، قَالَ: مَا هُمَا بِاَبِي اَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ حَسْبِي وَاحِدَةٌ؟، قَالَ: تَوْفِيرُ شَعْرِكَ، وَتَسْبِيلُ اِزَارِكَ ، فَانْطَلَقَ خُرَيْمٌ فَجَزَ شَعْرَهُ،

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو جیسا آدمی بھی ہے' اگر آپ میں دو باتیں نہ ہوں (تو اچھا آدمی ہے)۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ دونوں کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: تُو اپنا تہبند لٹکاتا ہے اور بال حد سے زیادہ رکھتا ہے' میں نے عرض کی: یقیناً میں ایسا نہیں کروں گا' میں نے اپنے بال کٹوائے اور اپنا تہبند ٹخنوں سے اونچا رکھا۔

وَقَصَّرَ إِزَارَهُ.

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو الْجَوَّابِ، ثنا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

4051 - حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ أَرْكِينَ الْفَرْغَانِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُفَضَّلٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْفَتَى خُرَيْمٌ لَوْ قَصَّرَ مِنْ شَعْرِهِ، وَرَفَعَ مِنْ إِزَارِهِ، قَالَ: فَقَالَ خُرَيْمٌ: لَا يُجَاوِزُ شَعْرِي أُذُنِي، وَلَا إِزَارِي عَقِبِي

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: خریم اچھا نوجوان ہے' اگر اپنے بال کٹوائے اور تہبند ٹخنوں سے اُٹھا کر رکھے۔ حضرت خریم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نہ میرے بال کانوں کے نیچے نہیں ہوئے اور نہ میرا تہبند ٹخنوں سے نیچے ہوا۔

4052 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا أَبِي، قَالُوا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ زِيَادٍ الْعُصْفُرِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ النُّعْمَانِ الْأَسَدِيِّ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْأَسَدِيِّ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَائِمًا قَالَ:

حضرت خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی' جب سلام پھیرا تو آپ کھڑے ہوئے' آپ نے فرمایا: جھوٹی گواہی اور اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانے سے بچو' تین مرتبہ فرمایا' پھر آپﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: ''واجتنبوا قول الزور الی آخرہ''۔

4052- أورده أبو داؤد في سننه جلد3صفحه305' رقم الحديث: 3599 عن سفيان بن زياد العصفري عن أبيه عن حبيب بن النعمان عن خريم بن فاتك به .

عَدَلَتْ شَهَادَةُ الزُّورِ الْإِشْرَاكَ بِاللّٰهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ: (وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ حُنَفَاءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ) (الحج: 31)

4053 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْزِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَيُّوبَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْاَسَدِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَهْلُ الشَّامِ سَوْطُ اللّٰهِ فِي اَرْضِهِ، يَنْتَقِمُ بِهِمْ مِمَّنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ، وَحَرَامٌ عَلَى مُنَافِقِيهِمْ اَنْ يَظْهَرُوا عَلَى مُؤْمِنِيهِمْ، وَلَا يَمُوتُوا اِلَّا غَمًّا وَهَمًّا

حضرت خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ملک شام میں فرماتے ہوئے سنا: اہل شام زمین میں اللہ کا کوڑا ہیں ان کے ذریعے اپنے بندوں سے انتقام لے گا جس سے چاہے گا' منافقوں پر حرام ہے کہ مؤمنوں پر غلبہ حاصل کریں' وہ منافق نہیں مریں گے مگر غم اور پریشانی میں۔

4054 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ هِلَالٍ، ثنا اَبِي، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَابِصَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْاَسَدِيِّ، مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ اَسَدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَتَكُونُ فِتْنَةٌ النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَاعِدِ، وَالْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے' ان فتنوں کے دور میں سونے والا بیٹھنے والے سے بہتر ہوگا اور بیٹھنے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا اور دوڑنے والا سوار سے بہتر ہوگا۔

خریم بن فاتک الاسدی

4053- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه60 وقال: رواه الطبراني وأحمد موقوفًا على خريم ورجالهما ثقات .

4054- لم أجده بهذا الطريق وأخرجه نحوه مسلم في صحيحه جلد4صفحه2212' رقم الحديث: 2886 عن أبي هريرة به .

الْـمَـاشِـي، وَالْـمَـاشِـي فِيهَـا خَيْـرٌ مِنَ السَّاعِي، وَالسَّاعِي خَيْرٌ مِنَ الرَّاكِبِ

4055 - حَـدَّثَـنَـا الْـحُسَيْـنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّـهِ بْـنُ مُـوسَـى الْإِسْـكَـنْـدَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْـحَـاقَ، عَـنْ أَبِـي سَـعِـيـدٍ الْـمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُـرَيْـرَةَ، قَـالَ: قَـالَ خُـرَيْـمُ بْـنُ فَـاتِكٍ لِعُمَرَ بْنِ الْـخَـطَّـابِ رَضِـيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَلَا أُخْبِـرُكَ كَيْفَ كَـانَ بُـدُوُّ إِسْلَامِـي؟، قَـالَ: بَلَى، قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أَطُوفُ فِي طَلَبِ نَعَمٍ لِي إِذَا أَنَا مِنْهَا عَـلَـى أَثَـرٍ إِذْ أَجَنَّنِي اللَّيْلُ بِأَبْرَقِ الْعَزَّافِ فَنَادَيْتُ بِأَعْلَى صَوْتِي أَعُوذُ بِعَزِيزِ هَذَا الْوَادِي مِنْ سُفَهَاءِ قَوْمِهِ فَإِذَا هَاتِفٌ يَهْتِفُ:

(البحر الرجز)

وَيْـحَكَ عُذْ بِاللَّهِ ذِي الْجَلَالِ ... وَالْمَجْدِ وَالنَّعْمَاءِ وَالْأَفْضَالِ

وَاقْتَرِ آيَاتٍ مِنَ الْأَنْفَالِ ... وَوَحِّدِ اللَّهَ وَلَا تُبَالِ

قَـالَ: فَـذُعِـرْتُ ذُعْرًا شَدِيدًا، فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى نَفْسِي قُلْتُ:

(البحر الرجز)

يَـا أَيُّهَا الْهَاتِفُ مَا تَقُولُ ... أَرَشَدٌ عِنْدَكَ أَمْ تَضْلِيلُ

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے امیر المؤمنین! کیا میں آپ کو خبر نہ دوں کہ میرے اسلام کی ابتداء کیسے ہوئی؟ انہوں نے فرمایا: کیوں نہیں! آپ نے عرض کی: اسی اثناء میں کہ میں اپنے اونٹوں کی تلاش میں چکر لگا رہا تھا' میں ان کے قدموں کے نشانات پہ تھا' اچانک مجھ پر رات چھا گئی' ابرقِ عزاف کے مقام پر۔ میں نے بلند آواز سے نداء دی: اس کی قوم کے بیوقوفوں سے میں اس وادی کے عزیز کی پناہ مانگتا ہوں۔ پس غیب سے ایک آواز آئی:

''تو ہلاک ہو! اللہ کی پناہ مانگ جو جلال اور بزرگی والا ہے' نعمتوں اور فضیلتوں کا مالک ہے'

انفال کی نشانیوں سے تعلق قائم کر' اللہ کو ایک مان اور پرواہ نہ کر''۔

عرض کرتے ہیں: پس میں سخت مرعوب ہوا' جب میں نے اپنے دل کی طرف توجہ کی تو میں نے کہا:

''اے ہاتف غیبی! تو کیا کہتا ہے؟ کیا تیرے پاس ہدایت ہے یا گمراہی؟

ہمارے لیے بیان کر' تجھے ہدایت دی گئی ہے''۔

کہا:

4055- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه251 وقال: رواه الطبراني .

بَيِّنْ لَنَا هُدِيتَ مَا الْحَوِيلُ

قَالَ:

هَـذَا رَسُولُ اللّٰهِ ذِی الْخَيْرَاتِ ... بِيَثْرِبَ يَدْعُو إِلَى النَّجَاةِ

يَأْمُرُ بِالصَّوْمِ وَبِالصَّلَاةِ ... وَيَنْزِعُ النَّاسَ عَنِ الْهَنَاتِ

قَالَ: فَاتَّبَعْتُ رَاحِلَتِي، فَقُلْتُ:

أَرْشِدْنِي رُشْدًا هُدِيتَ ... لَا جُعْتَ وَلَا عُرِيتَ

بَرِحْتَ سَعِيدًا مَا بَقِيتَ ... وَلَا تُؤْثِرَنَّ عَلَى الْخَيْرِ الَّذِي أُتِيتَ

قَالَ: فَاتَّبَعَنِي وَهُوَ يَقُولُ:

صَاحَبَكَ اللّٰهُ وَسَلَّمَ نَفْسَكَا ... وَبَلَّغَ الْأَهْلَ وَأَدَّى رِحْلَكَا

آمِنْ بِهِ أَفْلَحَ رَبِّي حَقَّكَا ... وَانْصُرْهُ أَعَزَّ رَبِّي نَصْرَكَا

قَالَ: فَدَخَلْتُ الْمَدِينَةَ، وَذَلِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَاطَّلَعْتُ فِي الْمَسْجِدِ، فَخَرَجَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: ادْخُلْ رَحِمَكَ اللّٰهُ، فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنَا إِسْلَامُكَ، قُلْتُ: لَا أُحْسِنُ الطُّهُورَ فَعَلَّمَنِي، فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ كَأَنَّهُ الْبَدْرُ وَهُوَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى صَلَاةً يَحْفَظُهَا وَيَعْقِلُهَا إِلَّا

یہ اللہ کے رسول ہیں' بھلائیوں والے ہیں'
یثرب کے مقام پر موجود ہیں' نجات کی طرف بلاتے ہیں'

روزے اور نماز کا حکم دیتے ہیں اور لوگوں کو زمانے کے فتنوں سے نکالتے ہیں''۔

کہتے ہیں: میں اپنی سواری کے پیچھے چلا' پس میں نے کہا:

''میری راہنمائی فرمائی' آپ ہدایت یافتہ ہیں'
بھوکے ننگے نہیں ہیں'

آپ خوش بخت ہیں جب تک آپ زندہ ہیں' جو بھلائی آپ کو عطا کی گئی ہے آپ اس پر کسی چیز کو ترجیح نہیں دیتے''۔

عرض کرنے لگے: پس وہ یہ کہتے ہوئے میرے پیچھے چلے:

''اللہ تیرا ساتھی ہو' تیری جان کو سلامت رکھے' تجھے تیرے اہل خانہ تک پہنچائے اور تیرا سفر بخیر پورا کرے'

اس پہ ایمان لے آ' میرا رب فلاں عطا کرے گا'
اس کے دین کی مدد کر' میرا رب تیری مدد فرمائے گا''۔

کہتے ہیں: میں مدینے داخل ہوا' وہ جمعہ کا دن تھا۔ میں مسجد کے سامنے آیا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے' آپ نے فرمایا: داخل ہو! اللہ آپ پر رحم کرے! کیونکہ تیرے اسلام لانے کی خبر ہمیں پہنچ گئی ہے۔ میں نے عرض کی: پاکی حاصل

دَخَلَ الْجَنَّةَ ، فَقَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، لَتَاتِيَنَّ عَلَى هَذَا الْبَيِّنَةَ اَوْ لَاُنَكِّلَنَّ بِكَ، فَشَهِدَ لِي شَيْخُ قُرَيْشٍ، عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَجَازَ شَهَادَتَهُ

کرنا' نہیں جانتا ہوں' پس اُنہوں نے مجھے سکھایا۔ پس میں مسجد میں داخل ہوا۔ میں نے رسول کریم ﷺ کو اس حال میں دیکھا کہ آپ ﷺ منبر پر بیٹھ کر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے' گویا چودھویں کا چاند ہے۔ آپ فرما رہے تھے: جس مسلمان نے وضو کیا اور اچھے طریقے سے وضو کیا پھر نماز پڑھی' ایسی نماز جس کی وہ حفاظت کرتا ہے اور اسے سمجھتا ہے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا: اپنے اس بیان پر گواہ لے آ' ورنہ میں تجھے عبرت ناک سزا دوں گا۔ پس ایک بوڑھے قریشی حضرت عثمان بن عفان نے میری گواہی دی' پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی گواہی کو مان لیا۔

خریم بن فاتک الاسدی

4056 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ تَسْنِيمٍ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَلِيفَةَ الْاَسَدِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ ذَاتَ يَوْمٍ لِابْنِ عَبَّاسٍ: حَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ تُعْجِبُنِي بِهِ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي خُرَيْمُ بْنُ فَاتِكٍ الْاَسَدِيُّ، قَالَ: خَرَجْتُ فِي بُغَاءِ اِبِلٍ فَاَصَبْتُهَا بِالْاَبْرَقِ الْعَزَّافِ فَعَقَلْتُهَا وَتَوَسَّدْتُ ذِرَاعَ بَعِيرٍ مِنْهَا، وَذَلِكَ حِدْثَانَ خُرُوجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قُلْتُ: اَعُوذُ بِعَظِيمِ هَذَا الْوَادِي، قَالَ: وَكَذَلِكَ كَانُوا يَصْنَعُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَاِذَا هَاتِفٌ

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اپنے اونٹ تلاش کرنے نکلا' میں نے ان کو ابرق عزاف کے مقام پر پایا' میں نے ان کو ڈھنگا لگایا اور ان میں سے ایک اونٹ کے بازو کو میں نے تکیہ بنایا۔ درانحالیکہ نبی کریم ﷺ کی آمد نئی نئی ہوئی تھی' پھر میں نے بلند آواز میں کہا: میں اس وادی کے بڑے کی پناہ مانگتا ہوں! وہ کہتے ہیں: یہ زمانۂ جاہلیت کا رواج تھا' پس اچانک ہاتف نے مجھے آواز دی اور کہنے لگا: تجھے افسوس! پناہ مانگ اس اللہ کی جو جلال والا اور حرام و حلال کو نازل کرنے والا ہے۔ اور اللہ کو ایک مان اور پرواہ نہ کر ہولنا کیوں میں سے جنوں والی وادی کے ہول

4056- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8 صفحه 250 وقال: رواه الطبراني وفيه من لم أعرفهم .

يَهْتِفُ بِي وَيَقُولُ:

(البحر الرجز)

وَيْحَكَ عُذْ بِاللّٰهِ ذِي الْجَلَالِ ... مُنَزِّلِ الْحَرَامِ وَالْحَلَالِ

وَوَحِّدِ اللّٰهِ وَلَا تُبَالِي ... مَا هَوْلُ ذِي الْجِنِّ مِنَ الْأَهْوَالِ

إِذْ تَذْكُرُ اللّٰهَ عَلَى الْأَمْيَالِ ... وَفِي سُهُولِ الْأَرْضِ وَالْجِبَالِ

وَصَارَ كَيْدُ الْجِنِّ فِي سَفَالِ ... إِلَّا التُّقَى وَصَالِحَ الْأَعْمَالِ

قَالَ: فَقُلْتُ:

(البحر الرجز)

يَا أَيُّهَا الدَّاعِي مَا تَحِيلُ ... أَرَشَدٌ عِنْدَكَ أَمْ تَضْلِيلُ

قَالَ:

هَذَا رَسُولُ اللّٰهِ ذِي الْخَيْرَاتِ ... جَاءَ بِيس وَحَامِيمَاتِ

وَسُوَرٍ بَعْدُ مُفَصَّلَاتِ ... مُحَرِّمَاتٍ وَمُحَلِّلَاتِ

يَأْمُرُ بِالصَّوْمِ وَالصَّلَاةِ ... وَيَزْجُرُ النَّاسَ عَنِ الْهَنَاتِ

قَدْ كُنَّ فِي الْأَيَّامِ مُنْكَرَاتِ

قَالَ: قُلْتُ مَنْ أَنْتَ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ؟ قَالَ: أَنَا مَلِكُ بْنُ مَالِكٍ بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کی جب تُو کئی میلوں سے اللہ کو یاد کرے گا اور ہموار زمین اور پہاڑوں میں اور جن کا دھوکہ و مکر نیچے چلا جائے گا اور تقویٰ و نیک اعمال باقی رہیں۔ کہتے ہیں (یہ سن کر) میں نے کہا: اے داعی! تیری کیا صورتِ حال ہے کیا تیرے پاس ہدایت ہے یا گمراہی؟ مزید اس نے کہا: یہ اللہ کے رسول ہیں خیرات والے ہیں سورۂ یٰسین اور بہت ساری حٰم لے کر آئے ہیں مفصل سورتوں کے بعد دوسری (درمیانی چھوٹی) سورتیں بھی لائے ہیں جو حرام وحلال کے احکام بتانے والی ہیں۔ وہ روزے اور نماز کا حکم دیتے ہیں لوگوں کو گناہوں سے روکتے بھی ہیں زمانے میں بڑی زیادہ بُرائیاں ہیں۔ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: تُو کون ہے؟ اللہ تجھ پر رحم کرے؟ اس نے جواب دیا: میں مالک بن مالک ہوں۔ مجھے رسول کریم ﷺ نے اہل نجد کے جن پر قابو ڈالنے کیلئے بھیجا ہے۔ کہتے ہیں: میں نے عرض کی: اگر میرا کوئی ایسا بندہ ہو جو میرے اس اونٹوں کو کفایت کرے تو میں ان کی خدمت میں حاضر ہو کر ان پر ایمان لاؤں۔ اس نے کہا: میں تجھے تیری کے لیے کافی ہوں حتیٰ کہ میں اس کو صحیح سلامت تیرے گھر والوں کے حوالے کر کے آؤں گا ان شاء اللہ۔ پس میں نے ان میں سے ایک اونٹ کو ڈھنگا لگایا۔ پھر میں مدینے آیا تو میں نے لوگوں سے جمعہ کے دن موافقت کی جبکہ وہ نماز میں تھے۔ پس میں نے کہا: یہ نماز ادا کر لیں پھر میں داخل ہوں گا۔ میری عادت تھی میں اپنی سواری کو بٹھاتا۔

وَسَلَّمَ عَلَى جِنِّ اَهْلِ نَجْدٍ، قَالَ: قُلْتُ: لَوْ كَانَ لِي مَنْ يَكْفِينِي اِبِلِي هَذِهِ لَاَتَيْتُهُ حَتَّى اُومِنَ بِهِ، قَالَ: اَنَا اَكْفِيكُهَا حَتَّى اُوَدِّيَهَا اِلَى اَهْلِكَ سَالِمَةً اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، فَاعْتَقَلْتُ بَعِيرًا مِنْهَا، ثُمَّ اَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَوَافَقْتُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُمْ فِي الصَّلَاةِ، فَقُلْتُ: يَقْضُونَ صَلَاتَهُمْ، ثُمَّ اَدْخُلُ فَاِنِّي دَائِبٌ اُنِيخُ رَاحِلَتِي اِذْ خَرَجَ اِلَيَّ اَبُو ذَرٍّ رَحِمَهُ اللّٰهُ، فَقَالَ لِي: يَقُولُ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْخُلْ فَدَخَلْتُ، فَلَمَّا رَآنِي قَالَ: مَا فَعَلَ الشَّيْخُ الَّذِي ضَمِنَ لَكَ اَنْ يُؤَدِّيَ اِبِلَكَ اِلَى اَهْلِكَ سَالِمَةً؟ اَمَا اِنَّهُ اَدَّاهَا اِلَى اَهْلِكَ سَالِمَةً؟ قَالَ: قُلْتُ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَجَلْ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحَسُنَ اِسْلَامُهُ

اچانک حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ باہر تشریف لائے' مجھ سے کہا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجھے فرمار ہے ہیں: مسجد میں آجا! پس میں داخل ہوا' پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھا تو فرمایا: اس بوڑھے نے کیا کیا جس نے تیرے اونٹ تیرے گھر والوں تک سلامت پہنچانے کی ضمانت لی؟ کیا اس نے سلامتی سے ان کو تیرے گھر والوں تک پہنچایا؟ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: اللہ اس پہ رحم کرے! پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں! اللہ اس پہ رحم فرمائے! آپ نے پڑھا: اشہد ان لا الٰہ الا اللہ اور اس کا اسلام خوبصورت ہوا۔

خُرَيْمُ بْنُ اَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَامِ الطَّائِيُّ

حضرت خریم بن اوس بن حارثہ بن لام الطائی رضی اللہ عنہ

4057 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ حَمَّادٍ الْبَرْبَرِيُّ، قَالُوا: ثنا اَبُو السُّكَيْنِ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنِي عَمُّ اَبِي زَحْرُ بْنُ حِصْنٍ، عَنْ جَدِّهِ

حضرت حمید بن منہب فرماتے ہیں کہ حضرت خریم بن اوس بن حارثہ بن لام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے' حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں

4057- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه217 وقال: رواه الطبراني وفيه من لم أعرفهم .

حُمَيْدِ بْنِ مَنْهَبٍ، قَالَ: قَالَ خُرَيْمُ بْنُ اَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَامٍ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ: اِنِّي اُرِيدُ اَنْ اَمْدَحَكَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَاتِ لَا يَفْضُضِ اللّٰهُ فَاكَ فَاَنْشَاَ الْعَبَّاسُ يَقُولُ:

(البحر الطويل)

مِنْ قَبْلِهَا طِبْتَ فِي الظِّلَالِ وَفِي... مُسْتَوْدَعٍ حَيْثُ يُخْصَفُ الْوَرَقُ

ثُمَّ هَبَطْتَ الْبِلَادَ لَا بَشَرٌ... اَنْتَ وَلَا مُضْغَةٌ وَلَا عَلَقُ

بَلْ نُطْفَةٌ تَرْكَبُ السَّفِينَ وَقَدْ... اَلْجَمَ نَسْرًا وَاَهْلَهُ الْغَرَقُ

تُنْقَلُ مِنْ صَالِبٍ اِلَى رَحِمٍ... اِذَا مَضَى عَالِمٌ بَدَا طَبَقُ

حَتّٰى احْتَوَى بَيْتُكَ الْمُهَيْمِنُ مِنْ... خِنْدِفَ عَلْيَاءَ تَحْتَهَا النُّطُقُ

وَاَنْتَ لَمَّا وُلِدْتَ اَشْرَقَتِ... الْاَرْضُ وَضَاءَتْ بِنُورِكَ الْاُفُقُ

فَنَحْنُ فِي الضِّيَاءِ وَفِي النُّورِ... وَسُبُلُ الرَّشَادِ نَخْتَرِقُ

4058 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ حَمَّادٍ الْبَرْبَرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا اَبُو

آپ کی تعریف کرنا چاہتا ہوں' حضور ﷺ نے فرمایا: پڑھو! اللہ آپ کے منہ کو رسوانہ کرے تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے یہ شعر پڑھنے شروع کیے۔ فرماتے ہیں:

''اس کی جانب سے آپ کو سایوں میں ہونا مبارک ہو اور ودیعت کی گئی جگہ میں جہاں چاندی لگائی جاتی ہے'

پھر آپ ملکوں میں اُترے اس حال میں کہ نہ آپ عام بشر تھے نہ لوتھڑا اور جما ہوا خون'

بلکہ ایک ایسا نطفہ جو کشتیوں پر سوار ہوتا ہے اور اس نے نسر بت کو چپ کروا دیا اور اس کے ماننے والوں کو غرق'

آپ صلبوں سے رحموں میں منتقل ہوتے آئے' جب (عالم) جاننے والے گزرا تو طبق ظاہر ہوا'

حتیٰ کہ نگہبان نے آپ کے گھر کو گھیرے میں لے لیا' خندف قبیلہ سے' ایسی بلندیاں جس کے نیچے بولنا تھا'

اور جب آپ پیدا ہوئے تو زمین روشن ہوئی اور آپ کے نور سے زمین و آسمان کے کنارے بھی روشن ہو گئے'

پس ہم روشنی اور نور میں ہیں اور ہدایت کے راستوں کو طے کر رہے ہیں''۔

حضرت خریم بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: یہ حیرہ کی

4058- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه288 وقال: رواه الطبراني .

السُّكَيْنِ، ثنا عَمُّ اَبِى زَحْرِ بْنِ حِصْنٍ، عَنْ جَدِّهِ حُمَيْدِ بْنِ مَنْهَبٍ، قَالَ: قَالَ خُرَيْمُ بْنُ اَوْسٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هَذِهِ الْحِيرَةُ، الْبَيْضَاءُ قَدْ رُفِعَتْ لِي، وَهَذِهِ الشَّيْمَاءُ بِنْتُ بُقَيْلَةَ الْاَزْدِيَّةُ عَلَى بَغْلَةٍ شَهْبَاءَ مُعْتَجِرَةٌ بِخِمَارٍ اَسْوَدَ ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَإِنْ نَحْنُ دَخَلْنَا الْحِيرَةَ وَوَجَدْتُهَا عَلَى هَذِهِ الصِّفَةِ فَهِيَ لِي؟، قَالَ: هِيَ لَكَ ، ثُمَّ ارْتَدَّتِ الْعَرَبُ فَلَمْ يَرْتَدَّ اَحَدٌ مِنْ طَيِّءٍ، وَكُنَّا نُقَاتِلُ بَنِي اَسَدٍ، وَفِيهِمْ طُلَيْحَةُ بْنُ خُوَيْلِدٍ الْفَقْعَسِيُّ فَامْتَدَحَنَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَكَانَ فِيمَا قَالَ فِينَا:

(البحر الطويل)

جَزَى اللّٰه عَنَّا طَيِّئًا فِي دِيَارِهَا ... بِمُعْتَرَكِ الْاَبْطَالِ خَيْرَ جَزَاءِ

هُمْ اَهْلُ رَايَاتِ السَّمَاحَةِ وَالنَّدَى ... إِذَا مَا الصَّبَا اَلْوَتْ بِكُلِّ خِبَاءِ

هُمْ ضَرَبُوا قَيْسًا عَلَى الدِّينِ بَعْدَمَا ... اَجَابُوا مُنَادِي ظُلْمَةٍ وَعَمَاءِ

ثُمَّ سَارَ خَالِدٌ اِلَى مُسَيْلِمَةَ، فَسِرْنَا مَعَهُ، فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنْ مُسَيْلِمَةَ وَاَصْحَابِهِ، اَقْبَلْنَا اِلَى نَاحِيَةِ الْبَصْرَةِ، فَلَقِينَا هُرْمُزَ بِكَاظِمَةٍ فِي جَمْعٍ عَظِيمٍ، وَلَمْ يَكُنْ اَحَدٌ اَعْدَى لِلْعَرَبِ مِنْ هُرْمُزَ قَالَ اَبُو السُّكَيْنِ: وَبِهِ يُضْرَبُ الْمَثَلُ تَقُولُ الْعَرَبُ: اَنْتَ اَكْفَرُ مِنْ هُرْمُزَ فَبَرَزَ لَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَدَعَا اِلَى

سفید زمین ہے جو میرے لیے اُٹھائی گئی' یہ شیماء بنت بقیلہ ازدیہ ہے جو شہباء خچر پر ہے' اپنے آپ کو سیاہ چادر میں لپیٹا ہوا ہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم حیرہ کے پاس آئے' میں نے اس کو اس طرح پایا کیا یہ میرے لیے ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے لیے ہے' پھر عرب کے لوگ مرتد ہوئے' ان میں سے کوئی بھی بنوطی سے مرتد نہیں ہوا' ہم بنی اسد کے ساتھ لڑے' ان میں طلیحہ بن خویلد فقعسی تھے' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے ہماری تعریف کی' جو اُنہوں نے کہا اس میں یہ اشعار بھی تھے:

''ہماری طرف سے بنوطی قبیلہ کو ان کے ملک میں جزا دے' نوجوانوں کی لڑائی کے بدلے بہترین جزا ہو' درگزر اور سخاوت کے لشکروں کے جھنڈے ان کے ہاتھ میں ہیں' جب محبت نے ہر خیمہ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا'

اُنہوں نے دین کے نام پر قیس کو مارا' بعد اس کے کہ تاریکی اور نابیناپن کے پکارنے والے کی پکار کو وہ قبول کر چکے تھے''۔

پھر حضرت خالد رضی اللہ مسیلمہ کی طرف چلے' ہم ان کے ساتھ چلے' جب ہم مسیلمہ اور ان کے ساتھیوں سے فارغ ہوئے تو ہم بصرہ کی ایک بستی کی طرف گئے' ھرمز نے مقامِ کاظمہ میں ایک جم غفیر کو اکٹھا کیا تھا' ہم اس سے ملے' عرب کے لیے ھرمز سے بھاری کوئی نہیں تھا۔ ابوسکین نے کہا: اس کی مثال دی جاتی۔ عرب کے

الْبَرَازِ فَبَرَزَ لَهُ هُرْمُزُ، فَقَتَلَهُ خَالِدٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَكَتَبَ بِذَٰلِكَ اِلَى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَنَفَلَهُ سَلَبَهُ، فَبَلَغَتْ قَلَنْسُوَةُ هُرْمُزَ مِائَةَ اَلْفِ دِرْهَمٍ، وَكَانَتِ الْفُرْسُ اِذَا اَشْرَفَ فِيهَا رَجُلٌ جَعَلُوا قَلَنْسُوَتَهُ بِمِئَةِ اَلْفِ دِرْهَمٍ، ثُمَّ سِرْنَا عَلَى طَرِيقِ الطَّفِّ حَتَّى دَخَلْنَا الْحِيرَةَ، فَكَانَ اَوَّلَ مِنْ تَلَقَّانَا فِيهَا شَيْمَاءُ بِنْتُ بُقَيْلَةَ الْاَزْدِيَّةُ عَلَى بَغْلَةٍ لَهَا شَهْبَاءَ بِخِمَارٍ اَسْوَدَ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَعَلَّقْتُ بِهَا وَقُلْتُ: هٰذِهِ وَهَبَهَا لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَانِي خَالِدٌ عَلَيْهَا الْبَيِّنَةَ فَاَتَيْتُهُ بِهَا، فَسَلَّمَهَا اِلَيَّ، وَنَزَلَ اِلَيْنَا اَخُوهَا عَبْدُ الْمَسِيحِ فَقَالَ لِي بِعْنِيهَا، فَقُلْتُ: لَا اَنْقُصُهَا وَاللّٰهِ مِنْ عَشْرِ مِائَةٍ شَيْئًا، فَدَفَعَ اِلَيَّ اَلْفَ دِرْهَمٍ، فَقِيلَ لِي: لَوْ قُلْتَ مِائَةَ اَلْفٍ لَدَفَعَهَا اِلَيْكَ، فَقُلْتُ: مَا اَحْسِبُ اَنَّ مَالًا اَكْثَرَ مِنْ عَشْرِ مِائَةٍ. وَبَلَغَنِي فِي غَيْرِ هٰذَا الْحَدِيثِ اَنَّ الشَّاهِدَيْنِ كَانَا مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ، وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ

لوگ کہتے: آپ ہرمز سے زیادہ انکار کرنے والے ہیں۔ پس ہرمز آپ کے سامنے آیا' پس حضرت خالد بن ولید نے اس کو قتل کیا۔ اس سے حاصل ہونے والے مال کو غنیمت بنایا۔ پس ہرمز کی ٹوپی کی قیمت ہزار درہم تک پہنچی۔ پھر ہم طف کے راستے چلے حتیٰ کہ ہم حیرہ پہنچے۔ اس میں سب سے پہلے ہماری ملاقات شیما بنت بقیلہ ازدیہ سے ہوئی' وہ شہباء نامی خچر پر سوار تھی۔ سیاہ چادر اوڑھی ہوئی تھی جیسے رسول کریم ﷺ نے فرمایا تھا' پس میں اس سے لپٹ گیا اور میں نے کہا: یہ تو رسول کریم ﷺ نے مجھے عطا فرمائی ہے۔ پس حضرت خالد بن ولید نے اس پر مجھ سے گواہ طلب کیا' پس میں گواہ لایا۔ پس آپ رضی اللہ عنہ نے وہ میرے حوالے کر دی' اس کا بھائی عبدالمسیح ہمارے پاس آیا۔ اس نے مجھ سے کہا: اس کو میرے ہاتھ بیچ دو۔ میں نے اس سے کہا: قسم بخدا! دس سو سے کوئی چیز کم نہیں کروں گا۔ اس نے ہزار درہم میرے حوالے کیے۔ مجھ سے کہا گیا: اگر تُو لاکھ درہم بھی مانگتا تو وہ تجھے دے دیتا۔ پس میں نے کہا: میں گمراہ یہی تھا کہ دس سو سب سے زیادہ مال ہے۔ اور اس حدیث کے علاوہ ایک اور حدیث سے مجھے معلوم ہوا کہ وہ دو گواہ (جو پیش کیے گئے) حضرت محمد بن مسلمہ اور حضرت عبداللہ بن عمر تھے۔

خُفَافُ بْنُ اِيمَاءَ بْنِ

حضرت خفاف بن ایماء بن رحضہ الغفاری

رَحَضَةَ الْغِفَارِیُّ

رضی اللہ عنہ

وَهُوَ خُفَافُ بْنُ اِیمَاءَ بْنِ رَحَضَةَ بْنِ قَحْلَانَ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ غِفَارٍ

یہ خفاف بن ایماء بن رحضہ بن قحلان بن حارثہ بن غفار ہیں۔

4059 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِیُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، حَدَّثَنِی ابْنُ حَرْمَلَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْاَسْلَمِيِّ، اَنَّ خُفَافَ بْنَ اِيمَاءَ الْغِفَارِيَّ، اَخْبَرَهُ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِی صَلَاةٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ، فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ: اللّٰهُمَّ الْعَنْ لِحْيَانًا وَرِعْلًا وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، وَغِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا، وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ.

حضرت خفاف بن ایماء الغفاری رضی اللہ عنہ صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازوں کے لیے کھڑے ہوتے' جب آپ رکوع سے سر اُٹھاتے تو یہ دعا کرتے: اے اللہ! لحیان اور رعل' ذکوان اور عصیہ قبیلہ والے جنہوں نے اللہ اور اللہ کے رسول کی نافرمانی کی' پر لعنت فرما اور قبیلہ غفار والوں کو بخش دے اور قبیلہ اسلم والوں کو سلامت رکھ۔

حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا اَبُو ضَمْرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ خُفَافِ بْنِ اِيمَاءَ الْغِفَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً، فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

حضرت خفاف بن ایماء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی' پھر اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ خُفَافِ بْنِ اِيمَاءَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

حضرت خفاف بن ایماء رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4059- أورده أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 2 صفحه 240' رقم الحديث: 995 عن ابن حرملة عن حنظلة بن الأسقع عنن خفاف بن ايماء به .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

4060 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ اَبِي اَنَسٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ خُفَافِ بْنِ اِيمَاءَ بْنِ رَحَضَةَ الْغِفَارِيِّ اَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةٍ: اللّٰهُمَّ الْعَنْ بَنِي لِحْيَانَ وَرِعْلًا وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَوُا اللّٰهَ، وَغِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا، وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ

حضرت خفاف بن ایماء الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نمازوں کے لیے کھڑے ہوتے' جب آپ رکوع سے سر اُٹھاتے تو یہ دعا کرتے: اے اللہ! لحیان اور رعل' ذکوان اور عصیہ قبیلہ والے جنہوں نے اللہ اور اللہ کے رسول کی نافرمانی کی' پر لعنت فرما اور قبیلہ غفار والوں کو بخش دے اور قبیلہ اسلم والوں کو سلامت رکھ۔

4061 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي اَنَسٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ خُفَافِ بْنِ اِيمَاءَ بْنِ رَحَضَةَ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ، فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ لِحْيَانًا وَرِعْلًا وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، اَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ، وَغِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّي لَسْتُ اَنَا قُلْتُ هَذَا، وَلَكِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَهُ

حضرت خفاف بن ایماء بن رحضہ الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ہمیں نمازِ فجر پڑھاتے' آخری رکعت کے رکوع سے سر اُٹھاتے تو یہ دعا کرتے: اللہ کی لعنت ہو لحیان اور رعل' ذکوان اور عصیہ قبیلہ والوں پر جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی' اللہ عزوجل قبیلہ اسلم کو سلامت رکھے اور قبیلہ غفار کو اللہ بخشے' پھر آپ سجدہ میں گئے' پس جب نماز سے فارغ ہوئے تو اپنا چہرۂ اقدس لوگوں کی طرف کر لیا اور فرمایا: اے لوگو! یہ میں نے نہیں کہا بلکہ اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے۔

4062 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا

حضرت خفاف بن ایماء بن رحضہ الغفاری رضی

حَجَّاجُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَزْرَقُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ خُفَافِ بْنِ اِيمَاءَ، قَالَ: قَالَ خُفَافُ بْنُ اِيمَاءَ: رَكَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ فَقَالَ: غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا، وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ، وَعُصَيَّةُ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، اللّٰهُمَّ الْعَنْ بَنِي لِحْيَانَ وَرِعْلًا وَذَكْوَانَ، ثُمَّ اِنَّهُ وَقَعَ سَاجِدًا . قَالَ خُفَافٌ: فَجُعِلَتْ لَعْنَةُ الْكَفَرَةِ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ

اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ہمیں نمازِ فجر پڑھاتے‘ آخری رکعت کے رکوع سے سر اُٹھاتے تو یہ دعا کرتے: اللہ کی لعنت ہولحیان اور رعل‘ ذکوان اور عصیہ قبیلہ والوں پر جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی‘ اللہ عزوجل قبیلہ اسلم کو سلامت رکھے اور قبیلہ غفار کو اللہ بخشے‘ پھر آپ سجدہ میں گئے۔ حضرت خفاف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کافروں پر اسی وجہ سے لعنت کی گئی ہے۔

4063 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ خُفَافِ بْنِ اِيمَاءَ بْنِ رَحْضَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَكَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ خُفَافِ بْنِ اِيمَاءَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَكَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ فَقَالَ: غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ، وَعُصَيَّةُ عَصَوُا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، اللّٰهُمَّ الْعَنْ بَنِي لِحْيَانَ، اللّٰهُمَّ الْعَنْ رِعْلًا وَذَكْوَانَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا

حضرت خفاف بن ایماء بن رحضہ الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے رکوع کر کے اس سے سر اُٹھایا تو کہا: بنوغفار کی اللہ مغفرت فرمائے! بنوسالم کو اللہ سلامت فرمائیے اور عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی! اللہ کی لعنت ہولحیان اور رعل‘ ذکوان اللہ سب سے بڑا ہے‘ پھر آپ سجدہ میں گئے۔

4064 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت خفاف بن ایماء بن رحضہ الغفاری رضی

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنْ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءَ بْنِ رَحَضَةَ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَلَسَ فِي آخِرِ صَلَاتِهِ يُشِيرُ بِأُصْبُعِهِ السَّبَّابَةِ، وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَقُولُونَ يَسْحَرُ بِهَا وَكَذَبُوا، وَلَكِنَّهُ التَّوْحِيدُ

اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز کے آخر میں التحیات میں بیٹھتے تو اپنی سبابہ انگلی سے اشارہ کرتے' مشرکین کہتے تھے: اس کے ذریعہ یہ جادو کرتے ہیں' وہ جھوٹ بولتے تھے بلکہ آپ ﷺ تو توحید کا اقرار کرتے تھے۔

خَشْخَاشٌ الْعَنْبَرِيُّ

حضرت خشخاش العنبری رضی اللہ عنہ

4065 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالُوا: ثنا هُشَيْمٌ، ثنا يُونُسُ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ، أَنَّ الْخَشْخَاشَ الْعَنْبَرِيَّ، قَالَ: جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي ابْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَجْنِي عَلَيْهِ وَلَا يَجْنِي عَلَيْكَ

حضرت خشخاش العنبری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا اور میرے ساتھ میرا بیٹا بھی تھا' حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے بیٹے کے قصور کا تجھ سے اور تیرے قصور کا تیرے بیٹے سے مواخذہ نہ ہوگا۔

خَلِيفَةُ بْنُ عَدِيٍّ

حضرت خلیفہ بن عدی الانصاری

4065- أورده ابن ماجه فی سننه جلد 2 صفحه 890' رقم الحديث: 2671 عن يونس عن حصين بن أبي الحر عن الخشخاش به .

الْاَنْصَارِیُّ بَدْرِیٌّ

4066 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ، حَدَّثَنَا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِیُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِیهِ، فِی تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنَ الْاَنْصَارِ، خَلِیفَةُ بْنُ عَدِیٍّ مِنْ بَنِی بَیَاضَةَ بَدْرِیٌّ

بدری رضی اللہ عنہ

حضرت محمد بن عبید اللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ انصار میں سے شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت خلیفہ بن عدی بنی بیاضہ بدری کا بھی ہے۔

خِذَامٌ اَبُو وَدِیعَةَ

4067 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَمُجَمِّعِ ابْنَیْ یَزِیدَ بْنِ جَارِیَةَ، قَالَا: اَنْكَحَ خِذَامٌ ابْنَتَهُ وَهِیَ كَارِهَةٌ رَجُلًا وَهِیَ ثَیِّبٌ، فَاَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَرَدَّ نِكَاحَهَا

حضرت خذام ابوودیعہ رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمٰن اور مجمع' یزید بن جاریہ کے بیٹے دونوں فرماتے ہیں کہ حضرت خذام رضی اللہ عنہ نے اپنی بیٹی کا نکاح ایسے آدمی سے کیا جس کو یہ ناپسند کرتی تھی' یہ ثیب تھی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی اور اس بات کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح ختم کر دیا۔

خَرَشَةُ الْمُحَارِبِیُّ

4068 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی

حضرت خرشہ المحاربی رضی اللہ عنہ

حضرت ابوکثیر المحاربی فرماتے ہیں کہ میں نے

4067- أخرجه البخاری فی صحیحه جلد 5صفحه1974' رقم الحدیث: 4845 عن یحیٰی بن سعید عن القاسم بن محمد عن عبد الرحمٰن ومجمع ابنی یزید بن جاریة به .

4068- أورده أبو یعلی فی مسنده جلد 2صفحه225' رقم الحدیث: 924' جلد12صفحه257 رقم الحدیث: 6854 عن ثابت بن عجلان عن أبی كثیر عن خرشة به .

مُوسَى الْاَنْطَاكِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ كِلَاهُمَا، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، حَدَّثَنِي اَبُو كَثِيرٍ الْمُحَارِبِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ خَرَشَةَ الْمُحَارِبِيَّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتَكُونُ فِتَنٌ النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْيَقْظَانِ، وَالْجَالِسُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي، اَلَا فَمَنْ اَتَتْ عَلَيْهِ فَلْيَمْشِ بِسَيْفِهِ اِلَى الصَّفَاةِ فَلْيَضْرِبْهُ حَتَّى يَنْكَسِرَ، ثُمَّ يَضْطَجِعُ حَتَّى تَنْجَلِيَ عَمَّا انْجَلَتْ

حضرت خرشہ المحاربی رضی اللہ عنہ کوفرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے' ان فتنوں کے دنوں میں سونے والا جاگنے والے سے بہتر ہوگا اور بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا' اگر تُو اس وقت ہوا تو اپنی تلوار لے کر صفا پہاڑ کی طرف جانا' اس کو وہاں مارنا یہاں تک کہ وہ ٹوٹ جائے پھر پہلو کے بل لیٹ جانا حتیٰ کہ چھٹ جائے جو چھٹ جاتا ہے۔

خَرَشَةُ بْنُ الْحَارِثِ

حضرت خرشہ بن حارث رضی اللہ عنہ

4069 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحَارِثَةِ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَشْهَدُ اَحَدٌ مِنْكُمْ قَتِيلًا قُتِلَ صَبْرًا فَعَسَى اَنْ يُقْتَلَ مَظْلُومًا،

حضرت خرشہ بن حارثہ صحابئ رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایسی لڑائی میں حاضر نہ ہو' جہاں باندھ کر مارا جائے' یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ ظلماً کیا جارہا ہو' ان پر اللہ کا غضب اُترے' ان کے ساتھ تجھے بھی پہنچے۔

4069- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6صفحه284' جلد7صفحه300 وقال: رواه أحمد والطبراني الا أنه قال: فعسى أن يقتل مظلومًا فتنزل السخطة عليهم فتصيبه معهم وفيه ابن لهيعة وحديثه حسن وفيه ضعف وبقية رجالهما رجال الصحيح .

فَتَنزِلَ السَّخْطَةُ عَلَيْهِمْ فَتُصِيبَهُ مَعَهُمْ

الْخِرْبَاقُ

4070 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: سَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ، فَدَخَلَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ، وَكَانَ طَوِيلَ الْيَدَيْنِ، فَقَالَ: أَقَصُرَتِ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ رِدَاءَهُ فَقَالَ: أَصَدَقَ، فَقَالُوا: نَعَمْ، فَقَامَ فَصَلَّى تِلْكَ الرَّكْعَةَ

حضرت خرباق رضی اللہ عنہ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نمازِ عصر کی تین رکعتیں پڑھائیں' آپ داخل ہوئے تو ایک آدمی کھڑا ہوا' اس کو خرباق کہا جاتا تھا' اس کے دونوں ہاتھ لمبے تھے' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا نماز میں کمی کا حکم نازل ہوا ہے؟ آپ ﷺ غصہ کی حالت میں چادر گھسیٹتے ہوئے نکلے' آپ نے فرمایا: کیا یہ سچ بولتا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! آپ کھڑے ہوئے اور ایک رکعت مکمل فرمائی۔

خِدَاشٌ أَبُو سَلَامَةَ السُّلَمِيُّ

4071 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَرِيكٍ، ثنا أَبِي، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: نَزَلَ بِنَا أَبُو سَلَامَةَ السُّلَمِيُّ فَأَضَفْنَاهُ شَهْرَيْنِ

حضرت خداش ابوسلامہ السلمی رضی اللہ عنہ

حضرت عاصم بن عبید اللہ بن عاصم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوسلامہ السلمی رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے اور ہمارے پاس دو ماہ تک رہے۔

4072 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، أَنَا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عُرْفُطَةَ السُّلَمِيِّ، عَنْ

حضرت خداش ابوسلامہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی کو ماں باپ اور غلاموں کے متعلق بھلائی کا حکم دیا گیا ہے

4070- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 1 صفحه 404' رقم الحديث: 574 عن أبي قلابة عن أبي المهلب عن عمران بن حصين به .

خِدَاشٍ اَبِی سَلَامَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُوصِی امْرَاً بِاُمِّهِ، اُوصِی امْرَاً بِاَبِیهِ، اُوصِی امْرَاً بِمَوْلَاهُ الَّذِی یَلِیهِ، وَاِنْ کَانَ عَلَیْهِ اَذًی یُؤْذِیهِ

اور اگر ان کو تکلیف ہو تو اس کو تکلیف ہونی چاہیے۔

4073 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَیْهِ، ثنا اَبِی، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا جَرِیرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِیٍّ، عَنْ خِدَاشٍ اَبِی سَلَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اُوصِی امْرَاً بِاُمِّهِ، اُوصِی امْرَاً بِاَبِیهِ، اُوصِی امْرَاً بِمَوْلَاهُ الَّذِی یَلِیهِ، وَاِنْ کَانَ عَلَیْهِ مِنْهُ اَذًی یُؤْذِیهِ

حضرت خداش ابوسلامہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی کو ماں باپ اور غلاموں کے متعلق بھلائی کا حکم دیا گیا ہے اگر ان کو تکلیف ہو تو اس کو تکلیف ہونی چاہیے۔

4074 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَکْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا شَرِیکٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِیٍّ، عَنْ اَبِی سَلَامَةَ السُّلَمِیِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اُوصِی امْرَاً بِاُمِّهِ، اُوصِی امْرَاً بِاُمِّهِ، اُوصِی امْرَاً بِاَبِیهِ، اُوصِی امْرَاً بِمَوْلَاهُ الَّذِی یَلِیهِ، وَاِنْ کَانَتْ عَلَیْهِ فِیهِ اَذًی یُؤْذِیهِ.

حضرت خداش ابوسلامہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی کو ماں باپ اور غلاموں کے متعلق بھلائی کا حکم دیا گیا ہے اگر ان کو تکلیف ہو تو اس کو تکلیف ہونی چاہیے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، ثنا عَبِیدَةُ بْنُ حُمَیْدٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ عُرْفُطَةَ، عَنْ اَبِی

حضرت ابوسلامہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4073- أورده ابن ماجه في سننه جلد2صفحه1206، رقم الحديث: 3657 عن منصور عن عبيد الله بن علي عن خداش

سَلَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

خَزْرَجٌ الْاَنْصَارِيُّ

4075 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَقِيلٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، ثنا عَمْرُو بْنُ شِمْرٍ الْجُعْفِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ الْخَزْرَجِ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي، اَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: وَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى مَلَكِ الْمَوْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ رَاْسِ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ: يَا مَلَكَ الْمَوْتِ ارْفُقْ بِصَاحِبِي فَاِنَّهُ مُؤْمِنٌ، فَقَالَ مَلَكُ الْمَوْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: طِبْ نَفْسًا وَقَرَّ عَيْنًا، وَاعْلَمْ اَنِّي بِكُلِّ مُؤْمِنٍ رَفِيقٌ، وَاعْلَمْ يَا مُحَمَّدُ اَنِّي لَاَقْبِضُ رُوحَ ابْنِ آدَمَ فَاِذَا صَرَخَ صَارِخٌ مِنْ اَهْلِهِ قُمْتُ فِي الدَّارِ وَمَعِي رُوحُهُ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا الصَّارِخُ؟ وَاللّٰهِ مَا ظَلَمْنَاهُ وَلَا سَبَقْنَا اَجَلَهُ وَلَا اسْتَعْجَلْنَا قَدَرَهُ، وَمَالَنَا فِي قَبْضِهِ مِنْ ذَنْبٍ، فَاِنْ تَرْضَوْا بِمَا صَنَعَ اللّٰهُ تُؤْجَرُوا، وَاِنْ تَحْزَنُوا وَتَسْخَطُوا تَاْثَمُوا وَتُؤْزَرُوا، مَا لَكُمْ عِنْدَنَا مِنْ عُتْبَى، وَاِنَّ لَنَا عِنْدَكُمْ

حضرت خزرج انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت حارث بن خزرج فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے ملک الموت کو دیکھا' اس کو سلام کیا' ملک الموت انصار کے ایک آدمی کے سر کے پاس تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: اے ملک الموت! میرے صحابی پر نرمی کرنا کیونکہ یہ مؤمن ہے ملک الموت نے عرض کی: آپ اپنے آپ کو خوش کریں اور اپنی آنکھ کو ٹھنڈا کریں اور جان لیں کہ میں ہر مؤمن کے ساتھ نرمی کرتا ہوں' اے محمد ﷺ! جان لیں کہ میں ابن آدم کی روح قبض کرتا ہوں' اس کے گھر والے چیختے ہیں تو میں گھر سے اُٹھتا ہوں اور اس کی روح میرے پاس ہوتی ہے۔ میں کہتا ہوں: یہ چیخنا کیا ہے؟ اللہ کی قسم! میں نے نہ ظلم کیا نہ اس کی موت وقت سے پہلے ہوئی' نہ ہم کو جلدی نکالنے کی قدرت ہے' ہمارے قبضہ میں ذنب بھی نہیں ہے' اگر تم راضی ہو جو اللہ نے کیا ہے تو ثواب ملے گا' اگر غم زدہ ہو اور ناراض ہو گے تو گناہ گار ہو گے اور گناہ کا بوجھ اُٹھائیں گے' تمہارے لیے ہمارے پاس کوئی اچھا بُرا انجام نہیں' تمہارے پاس ایک

4075- أورده أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 4 صفحه 251' رقم الحديث: 2254 عن جعفر بن محمد عن أبيه عن الحارث بن الخزرج عن أبيه به .

بَعْدُ عَوْدَةً وَعَوْدَةً، فَالْحَذَرُ وَمَا مِنْ اَهْلِ بَيْتٍ يَا مُحَمَّدُ شَعْرٌ وَلَا مَدَرٌ، بَرٌّ وَلَا بَحْرٌ، سَهْلٌ وَلَا جَبَلٌ، اِلَّا اَنَا اَتَصَفَّحُهُمْ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ حَتّٰى لَاَنَا اَعْرَفُ بِصَغِيرِهِمْ وَكَبِيرِهِمْ مِنْهُمْ بِاَنْفُسِهِمْ، وَاللّٰهِ يَا مُحَمَّدُ لَوْ اَرَدْتُ اَنْ اَقْبِضَ رُوحَ بَعُوضَةٍ مَا قَدَرْتُ عَلَى ذَلِكَ حَتّٰى يَكُونَ اللّٰهُ هُوَ اٰذِنَ بِقَبْضِهَا قَالَ جَعْفَرٌ: بَلَغَنِي اَنَّهُ اِنَّمَا يَتَصَفَّحُهُمْ عِنْدَ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ فَاِذَا نَظَرَ عِنْدَ الْمَوْتِ، فَمَنْ كَانَ يُحَافِظُ عَلَى الصَّلَوَاتِ دَنَا مِنْهُ الْمَلَكُ وَدَفَعَ عَنْهُ الشَّيْطَانَ، وَيُلَقِّنُهُ الْمَلَكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، وَذَلِكَ الْحَالُ الْعَظِيمُ

دفعہ کے بعد دوسری دفعہ آتا ہے' وہ ڈریں' اے محمد! کوئی گھر اور شہر اور دیہات اور خشکی وسمندر اور ہموار زمین و پہاڑ نہیں ہے' مگر ہر دن ورات ہم ان کو یاد کرتے ہیں' میں ان کے چھوٹے اور بڑوں کو ان سے زیادہ جانتا ہوں' قسم بخدا! اے محمد! اگر میں کسی مچھر کی روح نکالنا چاہوں تو میں اس پر قادر نہیں ہوں جب تک اللہ کا حکم نہ ہو قبض کرنے کا۔ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے معلوم ہوا کہ نمازوں کے اوقات کے وقت آتا ہے' جب ملک الموت اپنے پاس دیکھتا ہے جو پانچ نمازوں پر ہمیشگی کرتا ہے' فرشتہ اس کے قریب ہوتا ہے اور شیطان کو دور کرتا ہے اور فرشتہ اس کو لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی تلقین کرتا ہے' یہ بڑی حالت ہے۔

خَوْطُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى وَيُقَالُ حَوْطٌ

حضرت خوط بن عبدالعزیٰ' ان کو حوط بھی کہا جاتا ہے

4076 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، حَدَّثَنِي خَوْطُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَطْعِ الْجَرَسِ

حضرت خوط بن عبدالعزیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھنٹیاں کاٹنے کا حکم دیا۔

4077 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ

حضرت خوط بن عبدالعزیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ مضر کے لوگوں کے پاس سے گزرے' ان کے

4076- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه175 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال الصحيح .

4077- أورد نحوه البخاري في التاريخ الكبير جلد3صفحه90' رقم الحديث: 314 عن حسين عن ابن بريدة عن حوط به .

الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ اَبِي بُرَيْدَةَ، عَنْ خَوْطِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى، اَنَّهُ حَدَّثَنِي اَنَّ رُفْقَةً مَرَّتْ مِنْ مُضَرَ وَفِيهَا جَرَسٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقْرَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ

پاس گھنٹیاں ہوں' نبی پاک ﷺ نے فرمایا: اس کے قریب فرشتے نہیں ہوتے جس کے پاس گھنٹی ہو۔

خُبَيْبُ بْنُ عَدِيٍّ الْاَنْصَارِيُّ

4078 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً عَيْنًا لَهُ، وَاَمَّرَ عَلَيْهِمْ عَاصِمَ بْنَ ثَابِتٍ، وَهُوَ جَدُّ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، فَانْطَلَقَ حَتَّى اِذَا كَانُوا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ بَيْنَ عُسْفَانَ وَمَكَّةَ، نُزُولًا ذَكَرُوا لِحَيٍّ هُذَيْلٍ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو لِحْيَانَ، فَتَبِعُوهُمْ بِقَرِيبٍ مِنْ رَجُلٍ رَامٍ، فَاقْتَصُّوا آثَارَهُمْ حَتَّى نَزَلُوا مَنْزِلًا، فَوَجَدُوا فِيهِ نَوَاةَ تَمْرٍ تَزَوَّدُوهُ مِنْ تَمْرِ الْمَدِينَةِ، فَقَالُوا: هَذَا مِنْ تَمْرِ يَثْرِبَ، فَاتَّبَعُوا آثَارَهُمْ حَتَّى لَحِقُوهُمْ، فَلَمَّا آنَسَهُمْ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ وَاَصْحَابُهُ لَجَئُوا اِلَى فَدْفَدٍ، وَجَاءَ الْقَوْمُ فَاَحَاطُوا بِهِمْ، فَقَالُوا: لَكُمُ الْعَهْدُ وَالْمِيثَاقُ اِنْ

حضرت خبیب بن عدی انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے ایک چھوٹے لشکر کو جاسوس بنا کر بھیجا۔ ان پر حضرت عاصم بن ثابت کو ان پر امیر بنایا اور یہ عاصم بن عمر کے دادا ہیں۔ پس وہ چل کر جب مکہ اور عسفان کے درمیان کسی راستہ پر اُترے ہوئے تھے۔ اُنہوں نے ہذیل قبیلہ کا ذکر کیا جنہیں بنولحیان کہا جاتا تھا۔ پس اُنہوں نے ان کا پیچھا کیا' ایک تیرانداز آدمی کے قریب سے' پس اُنہوں نے ان کی نشانیاں تلاش کیں حتیٰ کہ ان کی منزل پر آ کر پڑاؤ ڈالا۔ پس انہوں نے اُس منزل پر آ کر پڑاؤ ڈالا۔ پس انہوں نے اس منزل پر کھجور کی گٹھلیوں کو پایا جوان کا زادِ راہ بنیں' مدینہ کی کھجوروں سے۔ پا اُنہوں نے کہا: یہ تو یثرب کی کھجور ہے۔ پس وہ ان کے آثار دیکھتے دیکھتے ان کو پیچھے سے آ ملے۔ پس جب عاصم بن ثابت اور ان کے

4078- أورده عبد الرزاق في مصنفه جلد 5صفحه353' رقم الحديث: 9730 عن الزهري عن عمرو بن أبي سفيان عن أبي هريرة به .

نَزَلْتُمْ اِلَيْنَا اَنْ لَا نَقْتُلَ مِنْكُمْ رَجُلًا، فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ: اَمَّا اَنَا فَلَا اَنْزِلُ فِي ذِمَّةِ كَافِرٍ، اللّٰهُمَّ اَخْبِرْ عَنَّا رَسُولَكَ، قَالَ: فَقَاتَلُوهُمْ فَرَمَوْهُمْ حَتّٰى قَتَلُوا عَاصِمًا فِي سَبْعَةِ نَفَرٍ، وَبَقِيَ خُبَيْبُ بْنُ عَدِيٍّ وَزَيْدُ بْنُ دَثِنَةَ حَتّٰى بَاعُوهُمَا بِمَكَّةَ، وَاشْتَرَى خُبَيْبًا بَنُو الْحَارِثِ بْنِ عَامِرِ بْنِ نَوْفَلٍ، وَكَانَ قَتَلَ الْحَارِثَ يَوْمَ بَدْرٍ، فَمَكَثَ عِنْدَهُمْ اَسِيرًا حَتّٰى اِذَا اَجْمَعُوا عَلَى قَتْلِهِ اسْتَعَارَ مُوسَى مِنْ اِحْدَى بَنَاتِ الْحَارِثِ، فَاَعَارَتْهُ لِيَسْتَحِدَّ بِهَا قَالَ: فَغَفَلَتْ عَنْ صَبِيٍّ لِي، فَدَرَجَ اِلَيْهِ حَتّٰى اَتَاهُ، قَالَتْ: فَاَخَذَهُ فَوَضَعَهُ عَلَى فَخِذِهِ، فَلَمَّا رَاَتْهُ فَزِعَتْ فَزَعًا عَرَفَهُ فِيَّ وَالْمُوسَى فِي يَدِهِ، فَقَالَ: اَتَخْشَيْنَ اَنْ اَقْتُلَهُ؟ مَا كُنْتُ لِاَفْعَلَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، قَالَ: فَكَانَتْ تَقُولُ: مَا رَاَيْتُ اَسِيرًا خَيْرًا مِنْ خُبَيْبٍ، لَقَدْ رَاَيْتُهُ يَاْكُلُ مِنْ قِطْفِ عِنَبٍ، وَمَا بِمَكَّةَ يَوْمَئِذٍ مِنْ ثَمَرَةٍ، وَاِنَّهُ لَمُوثَقٌ فِي الْحَدِيدِ، وَمَا كَانَ اِلَّا رِزْقٌ رَزَقَهُ اللّٰهُ اِيَّاهُ، قَالَ: ثُمَّ خَرَجُوا بِهِ الْحَرَمَ لِيَقْتُلُوهُ، فَقَالَ: دَعُونِي اُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: لَوْلَا اَنْ تَرَوْنَ اَنَّ مَا بِي جَزَعٌ مِنَ الْمَوْتِ لَزِدْتُ، فَكَانَ اَوَّلَ مَنْ سَنَّ الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْقَتْلِ هُوَ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اَحْصِهِمْ عَدَدًا، ثُمَّ قَالَ:

(البحر الطويل)

وَلَسْتُ اُبَالِي حِينَ اُقْتَلُ مُسْلِمًا ... عَلَى اَيِّ

ساتھیوں نے اُن کو محسوس کیا تو ایک جگہ پناہ لی۔ اس قوم نے آ کر گھیرا ڈال لیا اور انہوں نے کہا: تمہارے لیے وعدہ اور پکا معاہدہ ہے (آ جاؤ) اگر تم ہمارے پاس اترے تو ہم تم میں سے کسی آدمی کو شہید نہیں کریں گے۔ تو حضرت عاصم بن ثابت نے کہا: میں تو بھائی کافر کی پناہ میں نہیں اُتروں گا۔ اے اللہ! اپنے رسول کو ہماری خبر کر دے۔ راوی کا بیان ہے: پس ان میں باہم جنگ ہوئی۔ انہوں نے ان پر تیر پھینکے۔ حتیٰ کہ حضرت عاصم سات آدمیوں سمیت شہید ہوئے۔ حضرت خبیب بن عدی اور زید بن دثنہ باقی رہ گئے' حتیٰ کہ وہ ان کو گرفتار کر کے مکے لے گئے اور وہاں ان دونوں کو بیچ دیا' حضرت خبیب کو حارث بن عامر بن نوفل کے بیٹوں نے خریدا۔ وہ حارث جو غزوۂ بدر میں مارا گیا۔ پس آپ ان کے پاس قیدی کی حیثیت سے ٹھہرے رہے حتیٰ کہ جب آپ کے شہید کرنے پر ان کا اتفاق ہو گیا تو آپ نے حارث کی ایک بیٹی سے استرا اُدھار مانگا تو اس نے دے دیا تا کہ آپ اس کے ساتھ زیرناف بال لیں۔ راوی کہتا ہے: پس وہ عورت اپنے ایک بیٹے سے غافل ہوئی' وہ کمرے میں داخل ہو کر آپ کے پاس آ گیا' وہ کہتی ہے: آپ نے اسے پکڑ کر اپنی ران پہ بٹھا لیا۔ پس جب اس نے دیکھا تو وہ گھبرائی۔ آپ نے اس کی گھبراہٹ کو پہچان لیا جبکہ استرا آپ کے ہاتھ میں تھا۔ آپ نے فرمایا: کیا تجھے یہ ڈر ہے کہ میں اسے قتل کر دوں گا؟ یہ کام کرنا میرے شایانِ شان نہیں ہے

شِقٍّ كَانَ فِي اللّٰهِ مَصْرَعِي

وَذٰلِكَ فِي ذَاتِ الْإِلٰهِ وَإِنْ يَشَأْ... يُبَارِكْ عَلَى أَوْصَالِ شِلْوٍ مُمَزَّعِ

ثُمَّ قَامَ إِلَيْهِ عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَ: فَقَتَلَهُ، قَالَ: وَبَعَثَتْ قُرَيْشٌ إِلَى عَاصِمٍ لِيُؤْتَوْا بِشَيْءٍ مِنْ جَسَدِهِ يَعْرِفُونَهُ، وَكَانَ قَتَلَ عَظِيمًا مِنْ عُظَمَائِهِمْ يَوْمَ بَدْرٍ، فَبَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ مِثْلَ الظُّلَّةِ مِنَ الدُّبُرِ، فَحَمَتْهُ مِنْ رُسُلِهِمْ، فَلَمْ يَقْدِرُوا عَلَى شَيْءٍ مِنْهُ.

(میں محمد عربی کا غلام ہوں) اگر اللہ نے چاہا تو میں یہ کام نہیں کروں گا۔ وہ کہنے لگی: میں نے خبیب سے بہتر کوئی قیدی نہیں دیکھا' میں نے اس کو دیکھا کہ وہ انگور کے ٹکڑے کھا رہا ہے جبکہ اس وقت مکہ میں کوئی پھل نہیں ملتا تھا جبکہ وہ لوہے کی بیڑیوں میں جکڑے ہوئے تھے (وہ عورت کہتی ہے:) میں نے یقین کرلیا کہ یہ وہ رزق ہے جو اسے اللہ کی خصوصی جناب سے حاصل ہوا ہے۔ پھر آپ کو شہید کرنے کیلئے حرم میں لے گئے۔ آپ نے فرمایا: مجھے چھوڑو تاکہ میں دو رکعت پڑھلوں۔ پھر فرمایا: اگر تمہارا خیال یہ نہ ہوتا کہ موت سے مجھے ڈر ہے تو اور نماز پڑھتا۔ پس وہ ہستی جس نے شہادت کے وقت سب سے پہلے دو رکعت نماز پڑھی وہ آپ ہیں۔ پھر کہا: اے اللہ! ان کو شمار کروا لے۔ پھر عرض کی:

''مجھے کوئی پروا نہیں ہے کہ جب میں مسلمان شہید ہو رہا ہوں' (اور پرواہ نہیں) جس پہلو پر اللہ کی راہ میں گروں'

اور یہ سارا کچھ ذاتِ الٰہی کیلئے ہے اور اگر وہ چاہے تو روئی کے گالوں کی طرح بنے جسم کے اعضاء پر برکتیں ڈال دے''۔

پھر عقبہ بن عامر آپ کی طرف اُٹھ کھڑا ہوا۔ راوی کا بیان ہے: پس اس نے اسے قتل کیا۔ راوی کہتا ہے: اور اس نے قریش کو حضرت عاصم کی طرف بھیجا تاکہ ان کے جسم کے کسی عضو کو پہچان کر لے آئیں

حالانکہ اُنہوں نے بدن کے دن ان کے بڑوں میں سے ایک بڑے کو مارا تھا' پس اللہ تعالیٰ نے عاصم کی طرف پیچھے سے چھتری کی مانند کوئی چیز بھیجی' پس اس نے آپ کو قاصدوں کے سامنے کوئلہ کر دیا' وہ آپ کا کوئی عضو دیکھنے پر قادر نہ ہو سکے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اُسَيْدِ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَةَ رَهْطٍ عَيْنًا مِنْهُمْ خُبَيْبُ بْنُ عَدِيٍّ، وَزَيْدُ بْنُ دَثِنَةَ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ مَعْمَرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دس گروپ بھیجے' ان میں سے جاسوس حضرت خبیب بن عدی اور زید بن دثنہ تھے۔ پھر معمر کی حدیث جیسی ذکر کی ہے۔

4079 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَحْدَهُ عَيْنًا اِلَى قُرَيْشٍ، قَالَ: فَجِئْتُ اِلَى خَشَبَةِ خُبَيْبٍ وَاَنَا اَتَخَوَّفُ الْعَيْنَ، فَرَقِيتُ فِيهَا فَحَلَلْتُ خُبَيْبًا، فَوَقَعَ اِلَى الْاَرْضِ، فَانْتَبَذْتُ غَيْرَ بَعِيدٍ، ثُمَّ اَرَى خُبَيْبًا كَاَنَّمَا ابْتَلَعَتْهُ الْاَرْضُ، فَمَا رُؤِيَ خُبَيْبٌ اِلَى السَّاعَةِ . قَالَ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ: وَقَدْ كَانَ جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، قَالَ: عَنْ جَعْفَرِ بْنِ

حضرت جعفر بن عمرو بن امیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو قریش کے ایک قبیلہ کی طرف بھیجا' میں حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کی لکڑی کے پاس آیا' مجھے جاسوس کا ڈر تھا' میں نے حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کو اس لکڑی میں رکھا تو حضرت خبیب رضی اللہ عنہ زمین میں دھنس گئے' پھر میں نے حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ زمین نے انہیں نگل لیا تھا' اس کے بعد اس گھڑی تک خبیب کو نہیں دیکھا گیا۔ حضرت ابوبکر نے کہا: وہ جعفر بن عون تھا' کہا: حضرت جعفر بن عمرو بن امیہ سے مروی ہے' وہ اپنے باپ سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے

4079- أورده أحمد في مسنده جلد 4صفحه139' جلد5صفحه287 رقم الحديث: 22530 عن جعفر بن عمرو بن امية عن أبيه به .

عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ

ہیں۔

خُبَيْبُ بْنُ اِسَافٍ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عَمْرٍو

4080 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا، الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ وَجْهًا، فَاَتَيْتُ اَنَا وَرَجُلٌ مِنْ قَوْمِي، فَقُلْنَا: اِنَّا نَكْرَهُ اَنْ يَشْهَدَ قَوْمُنَا مَشْهَدًا لَا نَشْهَدُهُ مَعَهُمْ، فَقَالَ: اَسْلَمْتُمَا؟ فَقُلْنَا: لَا، قَالَ: فَاِنَّا لَا نَسْتَعِينُ بِالْمُشْرِكِينَ قَالَ: فَاَسْلَمْنَا وَشَهِدْنَا مَعَهُ فَضَرَبَنِي رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ عَلَى عَاتِقِي، فَقَتَلْتُهُ وَتَزَوَّجْتُ ابْنَتَهُ بَعْدَ ذَلِكَ، وَكَانَتْ تَقُولُ: لَا عَدِمْتَ رَجُلًا وَشَّحَكَ هَذَا الْوِشَاحَ، فَاَقُولُ لَهَا: لَا عَدِمْتِ رَجُلًا عَجَّلَ اَبَاكِ اِلَى النَّارِ

حضرت خبیب بن اساف ابوعبدالرحمٰن بن عتبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حضرت خبیب بن عبدالرحمٰن بن خبیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نکلے' میں اور میری قوم کا ایک آدمی آیا' ہم نے کہا: ہم اپنی قوم کے ساتھ شریک ہونے کو ناپسند کرتے ہیں اور ان کے ساتھ شریک ہونے کو ناپسند نہیں کرتے۔ آپ نے فرمایا: کیا تم دونوں مسلمان ہو؟ ہم نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: ہم مشرکوں سے مدد نہیں مانگتے۔ حضرت خبیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم دونوں مسلمان ہوئے اور ہم دونوں آپ کے ساتھ شریک ہوئے' مشرکین میں سے ایک آدمی نے میرے کندھے پر مارا اور میں نے اس کو قتل کر دیا اور اس کے بعد میں نے اس کی بیٹی کے ساتھ نکاح کر لیا اور وہ کہا کرتی تھی: اس شخص کو گم نہ کرے جس شخص نے تجھے دولڑیوں والا ہار پہنایا ہے (تیری کمر پر ضرب لگائی)۔ میں نے اس سے کہا: تُو اس شخص کو گم نہ کر (اللہ کرے) جس نے تیرے باپ کو جہنم کی طرف جلدی بھیجا ہے۔

4080- اوردہ أحمد فی مسندہ جلد3صفحہ454 عن خبيب بن عبد الرحمٰن بن خبيب عن أبيه عن جده به .

4081 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، أَنَا خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خُبَيْبٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَرَجُلٌ مِنْ قَوْمِي قَبْلَ أَنْ نُسْلِمَ، فَقُلْنَا: إِنَّا لَنَسْتَحِي أَنْ يَشْهَدَ قَوْمُنَا مَشْهَدًا لَا نَشْهَدُهُ مَعَهُمْ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَقَدْ أَسْلَمْتُمْ؟ قُلْنَا: لَا فَقَالَ: أَنَا لَا أَسْتَعِينُ بِالْمُشْرِكِينَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ فَأَسْلَمْنَا وَشَهِدْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت خبیب بن عبدالرحمٰن بن خبیب انصاری اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں اور فرماتے ہیں: میں اور میری قوم کا ایک آدمی رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' ہم نے عرض کی: ہم حیا کرتے ہیں کہ ہم اپنی قوم کے ساتھ شریک ہوں اور آپ کے ساتھ شریک نہ ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا: تم مسلمان ہو؟ ہم نے عرض کی: نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مشرکوں کے خلاف ہم مشرکوں سے مدد نہیں مانگتے۔ ہم مسلمان ہوئے اور ہم آپ کے ساتھ شریک ہوئے۔

4082 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبَّاسُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو مَسْعُودٍ أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ الدَّشْتَكِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ مُسْتَلِمِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا لَا أَسْتَعِينُ بِمُشْرِكٍ

حضرت خبیب بن عبدالرحمٰن بن خبیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم مشرکوں سے مدد نہیں مانگتے۔

بَابُ الدَّالِ

دِحْيَةُ بْنُ خَلِيفَةَ الْكَلْبِيُّ

باب الدال

حضرت دحیہ بن خلیفہ کلبی رضی اللہ عنہ

4083 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ

حضرت منصور کلبی فرماتے ہیں کہ حضرت دحیہ بن

4083- أورده أبو داؤد فی سننه جلد 2 صفحه 319' رقم الحديث: 2413 عن يزيد بن أبی حبيب عن أبی الخير عن دحية

الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ مَنْصُورٍ الْكَلْبِيِّ، اَنَّ دِحْيَةَ بْنَ خَلِيفَةَ، خَرَجَ مِنْ قَرْيَتِهِ بِدِمَشْقَ الْمَزَّةِ اِلَى قَدْرِ قَرْيَةِ عُقْبَةَ فِي رَمَضَانَ، ثُمَّ اَفْطَرَ وَاَفْطَرَ مَعَهُ النَّاسُ وَكَرِهَ آخَرُونَ اَنْ يُفْطِرُوا، فَلَمَّا رَجَعَ اِلَى قَرْيَتِهِ قَالَ: وَاللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُ الْيَوْمَ اَمْرًا مَا كُنْتُ اَظُنُّنِي اَرَاهُ، اِنَّ قَوْمًا رَغِبُوا عَنْ هَدْيِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ، يَقُولُ ذٰلِكَ لِلَّذِينَ صَامُوا، ثُمَّ قَالَ عِنْدَ ذٰلِكَ: اللّٰهُمَّ اقْبِضْنِي اِلَيْكَ

خلیفہ رضی اللہ عنہ دمشق میں اپنی بستی مزّہ سے نکلے اور حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کی بستی کی طرف گئے' رمضان المبارک میں آپ نے روزہ افطار کیا اور آپ کے ساتھ لوگوں نے بھی افطار کیا اور دوسروں نے افطار کرنے کو ناپسند کیا' جب اپنی بستی کی طرف واپس آئے تو کہا: اللہ کی قسم! آج میں نے ایسے کام کو دیکھا ہے کہ میں اس کو دیکھنے کا گمان بھی نہیں کرتا تھا کہ وہ لوگ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کے دین سے بے رغبتی کرتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں: ان کو جو روزے کی حالت میں ہیں' پھر اس کے پاس کہا: اے اللہ! مجھے لے جا۔

4084 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا، يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ، قَالَ: بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى قَيْصَرَ صَاحِبِ الرُّومِ بِكِتَابٍ، فَقُلْتُ: اسْتَاْذِنُوا لِرَسُولِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاُتِيَ قَيْصَرُ فَقِيلَ لَهُ: اِنَّ عَلَى الْبَابِ رَجُلًا يَزْعُمُ اَنَّهُ رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَزِعُوا لِذٰلِكَ فَقَالَ: اَدْخِلْهُ، فَاَدْخَلَنِي

حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے روم کے بادشاہ قیصر کی طرف خط دے کر بھیجا' میں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے اجازت مانگی' مجھے قیصر کے پاس لیجایا گیا' کہا گیا: دروازے پر ایک آدمی ہے جس کا گمان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خط دے کر بھیجا ہے۔ وہ ڈر گئے' اُس نے کہا: ان کو داخل ہونے دو! مجھے اس کے پاس داخل کیا گیا تو میں نے وہ خط اس کو دیا' اس کو پڑھا گیا' اس میں لکھا تھا: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم کرنے والا ہے! محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے روم

بن خليفة به ولم يذكر منصور الكلبي .

4084- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه306 وقال: رواه الطبراني وفيه يحيٰى بن عبد الحميد الحماني وهو ضعيف .

عَلَيْهِ وَعِنْدَهُ بَطَارِقَتُهُ، فَأَعْطَيْتُهُ الْكِتَابَ فَقُرِءَ عَلَيْهِ، فَإِذَا فِيهِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ إِلَى قَيْصَرَ صَاحِبِ الرُّومِ فَنَخَرَ ابْنُ أَخٍ لَهُ أَحْمَرُ أَزْرَقُ سَبِطٌ، فَقَالَ: لَا تَقْرَإِ الْكِتَابَ الْيَوْمَ بَدَأَ بِنَفْسِهِ، وَكَتَبَ صَاحِبَ الرُّومِ، لَمْ يَكْتُبْ مَلِكَ الرُّومِ، قَالَ: فَقُرِءَ الْكِتَابُ حَتَّى فَرَغَ مِنْهُمْ، ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَخَرَجُوا مِنْ عِنْدِهِ، ثُمَّ بَعَثَ إِلَيَّ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ، فَسَأَلَنِي فَأَخْبَرْتُهُ، فَبَعَثَ إِلَى الْأُسْقُفِّ فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَكَانَ صَاحِبَ أَمْرِهِمْ يَصْدُرُونَ عَنْ رَأْيِهِ وَعَنْ قَوْلِهِ، فَلَمَّا قَرَأَ الْكِتَابَ قَالَ الْأُسْقُفُّ: هُوَ وَاللّٰهِ الَّذِي بَشَّرَنَا بِهِ مُوسَى، وَعِيسَى الَّذِي كُنَّا نَنْتَظِرُ، قَالَ قَيْصَرُ: فَمَا تَأْمُرُنِي؟ قَالَ: أَمَّا أَنَا فَإِنِّي مُصَدِّقُهُ وَمُتَّبِعُهُ، فَقَالَ قَيْصَرُ: أَعْرِفُ أَنَّهُ كَذَلِكَ، وَلَكِنْ لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَفْعَلَ، إِنْ فَعَلْتُ ذَهَبَ مُلْكِي وَقَتَلَنِي الرُّومُ

کے بادشاہ قیصر کے نام! اس کے بیٹے کے بھائی نے اس کو خط کو پھاڑ دیا' اس نے کہا: آج کے بعد ایسے خط کو نہ پڑھنا جو پہلے اپنے نام سے شروع کیا گیا ہو اور اس نے صاحبِ روم لکھا ہے' روم کا بادشاہ نہیں لکھا' جب خط پڑھ کر فارغ ہوا' پھر اس نے حکم دیا کہ اس کے پاس سے نکل جاؤ' پھر میری طرف پیغام بھیجا' میں اس کے پاس آیا' اس نے مجھ سے پوچھا: میں نے اس کو بتایا کہ اس نے اسقف کی طرف بھیجا' وہ اس کے پاس آیا اور اسقف بادشاہ کی رائے صادر کرتا تھا' جب اس نے خط پڑھا تو اسقف نے کہا: یہ وہی رسول ہے کہ جس کے متعلق ہمیں موسیٰ علیہ السلام نے اور عیسیٰ علیہ السلام نے بشارت دی ہے اور ہم اس کے انتظار میں ہیں۔ قیصر نے کہا: مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ اس نے کہا: یہ حکم دیتے ہیں کہ اس کی تصدیق کر اور اتباع کر۔ قیصر نے کہا: میں جانتا ہوں کہ معاملہ اسی طرح ہے لیکن میں ایسا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا' اگر میں نے ایسا کیا تو میری بادشاہی چلی جائے گی اور لوگ مجھے قتل کر دیں گے۔

دحية بن خليفة الكلبي

4085 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَبُو الْأَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ جُبَيْرٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَيَّاشٍ، حَدَّثَهُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ، قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَاطِيَّ فَأَعْطَانِي قُبْطِيَّةً فَقَالَ: اصْدَعْهَا صَدْعَتَيْنِ فَاقْطَعْ أَحَدَهُمَا قَمِيصًا وَأَعْطِ الْآخَرَ امْرَأَتَكَ

حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چادر لی اور وہ چادر مجھے دی اور آپ نے فرمایا: اس کے دو ٹکڑے کر لو' ایک کی قمیص بنا لو اور ایک اپنی بیوی کو دو کہ وہ اپنے سر کو ڈھانپے۔ جب میں چلا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنی بیوی کو حکم دینا کہ اس کے ٹکڑے کے نیچے ایک کپڑا رکھے' سامنے نہ کرے۔

لِتَخْتَمِرَ بِهَا فَلَمَّا اَدْبَرَتْ قَالَ: مُرِ امْرَاَتَكَ اَنْ تَجْعَلَ تَحْتَ صَدْعَتِهَا ثَوْبًا لَا تَصِفُهَا

4086 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا، يَحْيَى بْنُ الضُّرَيْسِ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ، قَالَ: اُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةٌ صُوفٍ وَخُفَّيْنِ فَلَبِسَهُمَا حَتَّى تَخَرَّقَا وَلَمْ يَسْاَلْ عَنْهُمَا ذَكَّيْنَاهُمَا اَمْ لَا

حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ کو ایک صوف کپڑا اور موزے دیئے گئے تو آپ نے ان دونوں کو پہنا یہاں تک کہ وہ دونوں پھٹ گئے' ان دونوں کے متعلق پوچھا نہیں کہ موزوں پر لگنے والے چمڑے کو ہم نے پاک کیا تھا یا نہیں۔

دَغْفَلُ بْنُ حَنْظَلَةَ

حضرت دغفل بن حنظلہ رضی اللہ عنہ

4087 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ عَنْ اَبِي هِلَالٍ الرَّاسِبِيِّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، اَنَّ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَرْسَلَ اِلَى دَغْفَلٍ فَسَاَلَهُ عَنِ الْعَرَبِيَّةِ وَعَنْ اَنْسَابِ النَّاسِ، وَسَاَلَهُ عَنِ النُّجُومِ، فَاِذَا عَالِمٌ فَقَالَ: يَا دَغْفَلُ مِنْ اَيْنَ حَفِظْتَ هٰذَا؟ فَقَالَ: حَفِظْتُ هٰذَا بِلِسَانٍ سَئُولٍ وَقَلْبٍ عَقُولٍ وَاِنَّ آفَةَ الْعِلْمِ النِّسْيَانُ، قَالَ: فَاذْهَبْ بِيَزِيدَ فَعَلِّمْهُ الْعَرَبِيَّةَ

حضرت عبداللہ بن بریدہ فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت دغفل رضی اللہ عنہ کی طرف بلوانے کے لیے بھیجا' آپ سے عربی اور لوگوں کے نسب کے متعلق پوچھا اور ستاروں کے متعلق' آپ اس متعلق جاننے والے تھے۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے دغفل! آپ نے یہ کہاں سے یاد کیے ہیں؟ حضرت دغفل رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے سوال کرنے والی زبان اور سمجھنے والے دل

4086- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 139 وقال: رواه الطبراني وفيه عنبسة بن سعد عن الشعبي وعنه يحيى بن الضريس ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

4087- أورده أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 3 صفحه 294' رقم الحديث: 1674 عن أبي هلال عن عبد الله بن بريدة عن دغفل به .

وَاَنْسَابَ قُرَيْشٍ وَالنُّجُومَ

سے یاد کیے ہیں، علم کی آفت بھولنا ہے۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یزید کے پاس جاؤ اس کو عربی اور قریش کا نسب اور ستاروں کے علم کے متعلق بتاؤ۔

دغفل بن حنظلة

4088 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، قَالُوا: ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ دَغْفَلِ بْنِ حَنْظَلَةَ، قَالَ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ سَنَةً

حضرت دغفل بن حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال اس وقت ہوا جب آپ کی عمر 65 سال تھی۔

4089 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا: ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، قَالَا: ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ دَغْفَلِ بْنِ حَنْظَلَةَ، قَالَ: كَانَ عَلَى النَّصَارَى صَوْمُ شَهْرِ رَمَضَانَ فَكَانَ عَلَيْهِمْ مَلِكٌ فَمَرِضَ، فَقَالَ: لَئِنْ شَفَاهُ اللّٰهُ لَيَزِيدَنَّ عَشْرًا، ثُمَّ كَانَ عَلَيْهِمْ مَلِكٌ

حضرت دغفل بن حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نصاریٰ پر رمضان کے روزے فرض کیے گئے، ان کے اوپر ایک بادشاہ تھا، وہ بیمار ہو گیا تو اُس نے کہا: اگر اللہ نے مجھے شفاء دی تو دس روزے اور زیادہ رکھے گا۔ پھر ان پر ایک اور بادشاہ مقرر کیا گیا، اس کے بعد اس نے گوشت کھایا اور وہ بیمار ہو گیا تو اس نے کہا: اگر اللہ نے مجھے شفاء دی تو دس روزے اور زیادہ رکھے گا۔ پھر اس کے بعد ایک اور بادشاہ مقرر کیا گیا، اس نے کہا:

4088- أورده أبو يعلى في مسنده جلد3صفحه145، رقم الحديث: 1575 عن قتادة عن الحسن بن دغفل به .

4089- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3صفحه139 وقال: رواه الطبراني في الأوسط مرفوعا ورواه الطبراني في الكبير موقوفا على دغفل ورجال اسنادهما رجال الصحيح .

بَعْدَهُ، فَأَكَلَ اللَّحْمَ فَوَجِعَ، فَقَالَ: لَئِنْ شَفَاهُ اللّٰهُ لَيَزِيدَنَّ ثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ، ثُمَّ كَانَ مَلِكٌ بَعْدَهُ، فَقَالَ: مَا نَدَعُ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ أَنْ نُتِمَّهَا وَنَجْعَلَ صَوْمَنَا فِي الرَّبِيعِ، فَفَعَلَ فَصَارَتْ خَمْسِينَ يَوْمًا

ہم ان دنوں میں کوئی روزہ نہیں چھوڑیں گے بلکہ مکمل کریں گے اور ہم اپنے روزے موسم بہار میں رکھیں گے' اس نے ایسے ہی کیا تو پچاس دن کے روزے ہو گئے۔

دَيْلَمُ بْنُ فَيْرُوزَ الْحِمْيَرِيُّ

حضرت دیلم بن فیروز حمیری رضی اللہ عنہ

4090 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، أَنَّ دَيْلَمَ الْحِمْيَرِيَّ، أَخْبَرَهُمْ، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا بِبَلَدٍ بَارِدٍ، وَإِنَّا نَشْرَبُ شَرَابًا نَتَقَوَّى بِهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَهَلْ يُسْكِرُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَلَا تَقْرَبُوهُ ثُمَّ أَعَادَ عَلَيْهِ الْمَسْأَلَةَ، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُسْكِرُ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَقَالَ: لَا تَقْرَبُوهُ، قَالَ: فَإِنَّهُمْ لَنْ يَصْبِرُوا عَنْهُ قَالَ: فَمَنْ لَمْ يَصْبِرْ عَنْهُ فَاقْتُلُوهُ

حضرت مرثد بن عبداللہ الیزنی فرماتے ہیں کہ حضرت دیلم حمیری رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا' عرض کی: یارسول اللہ! ہم ٹھنڈے ملک میں رہتے ہیں' ہم اپنے آپ کو مضبوط کرنے کے لیے شراب پیتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا وہ نشہ دیتی ہے؟ عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے قریب بھی نہ جاؤ! پھر دوبارہ آپ سے پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ نشہ دیتی ہے؟ عرض کی گئی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے قریب نہ جاؤ! عرض کی گئی: وہ اس کے بغیر نہیں رہ سکتے ہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: جو اس کے بغیر نہ رہ سکے تو اس کو قتل کردو۔

4091 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت دیلم حمیری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا' میں نے عرض کی:

4090- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه232 عن يزيد بن أبي حبيب عن مرثد بن عبد الله اليزني عن ديلم به .

التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، وَاَبُو كُرَيْبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِی حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ دَيْلَمِ الْحِمْيَرِيِّ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ شَرَابًا مِنْ هَذَا الْقَمْحِ نَتَقَوَّى بِهِ عَلَى اَعْمَالِنَا وَعَلَى بَرْدِ بِلَادِنَا، قَالَ: هَلْ يُسْكِرُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَاجْتَنِبُوهُ، ثُمَّ جِئْتُهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ، فَقُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ: هَلْ يُسْكِرُ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَاجْتَنِبُوهُ قُلْتُ: اِنَّ النَّاسَ غَيْرُ تَارِكِيهِ قَالَ: فَاِنْ لَمْ يَتْرُكُوهُ فَاقْتُلُوهُمْ

یارسول اللہ! ہم گندم سے شراب بناتے ہیں' اس کے ذریعہ ہم اپنے آپ کو مضبوط کرتے ہیں اور ہم ٹھنڈے علاقے میں رہتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا وہ نشہ دیتی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس سے بچو! پھر میں آپ کے سامنے سے آیا اور میں نے اس کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا وہ نشہ دیتی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس سے بچو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! لوگ اس کو نہیں چھوڑیں گے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر وہ نہ چھوڑیں تو ان کو قتل کردو۔

4092 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِی حَبِيبٍ، وَعَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِی الْخَيْرِ، عَنْ دَيْلَمِ الْجَيْشَانِيِّ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا بِاَرْضٍ بَارِدَةٍ شَدِيدَةِ الْبَرْدِ نَصْنَعُ بِهَا شَرَابًا مِنَ الْقَمْحِ اَفَيَحِلُّ شُرْبُهُ قَالَ: اَيُسْكِرُكُمْ؟ قُلْتُ: بَلَى، قَالَ: فَاِنَّهُ خَمْرٌ

حضرت دیلم الجیشانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم سخت ٹھنڈے علاقے میں رہتے ہیں' ہم گندم سے شراب بناتے ہیں' کیا اس کا پینا جائز ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان کو اسکے پینے سے نشہ ہوتا ہے؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ شراب ہے۔

دُكَيْنُ بْنُ

حضرت دکین بن سعید

سَعِيدِ الْمُزَنِيُّ

4093 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ قَيْسًا، يَقُولُ: حَدَّثَنِي دُكَيْنُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: أَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَرْبَعِمِئَةِ رَاكِبٍ نَسْأَلُهُ الطَّعَامَ، فَقَالَ: يَا عُمَرُ اذْهَبْ فَأَطْعِمْهُمْ وَأَعْطِهِمْ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا عِنْدِي إِلَّا آصُعٌ مِنْ تَمْرٍ مَا يُقَيِّتُهُنَّ عِيَالِي، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اسْمَعْ وَأَطِعْ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: سَمْعٌ وَطَاعَةٌ، فَانْطَلَقَ عُمَرُ حَتَّى أَتَى عُلِّيَّةً فَأَخْرَجَ مِفْتَاحًا مِنْ حُجْزَتِهِ فَفَتَحَهَا، فَقَالَ لِلْقَوْمِ: ادْخُلُوا، فَدَخَلُوا وَكُنْتُ آخِرَ الْقَوْمِ دُخُولًا فَأَخَّرْتُ ثُمَّ الْتَفَتُّ فَإِذَا مِثْلُ الْفَصِيلِ مِنَ التَّمْرِ.

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي نُمَيْرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ دُكَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ الْمُزَنِيِّ، قَالَ: جِئْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْأَلُهُ الطَّعَامَ وَنَحْنُ أَرْبَعُمِائَةِ رَاكِبٍ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِقَالٍ

المزنی رضی اللہ عنہ

حضرت دکین بن سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس آئے‘ ہم چار سو سوار تھے ہم نے کھانا مانگا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! ان کو کھانا دو! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس ایک صاع کھجوریں ہیں اور وہ میرے گھروالوں کے لیے کافی نہیں ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سنو اور اطاعت کرو! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: سنا اور اطاعت کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ گھر چلے گئے اور اپنے گھر سے چابی لی جہاں کھجوریں رکھی تھیں ان کو کھولا‘ لوگوں سے کہا: داخل ہو جاؤ! وہ داخل ہوئے تو میں سب سے آخر میں داخل ہوا‘ میں پیچھے ہوا‘ پھر میں متوجہ ہوا تو کھجوریں فصیل کی مثل تھیں۔

حضرت دکین بن سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول کریم ﷺ کی طرف آئے تاکہ ہم آپ ﷺ سے کھانے کے بارے پوچھیں‘ جبکہ ہم چار سو سوار تھے۔ پھر اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

حضرت دکین بن سعید رضی اللہ عنہ‘ حضور ﷺ

4093- أورده الحميدي في مسنده جلد 2 صفحه 395‘ رقم الحديث: 893 عن اسماعيل بن أبي خالد عن قيس عن دكين بن سعيد به .

الْحَرَّانِيّ، حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ دُكَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ الْمُزَنِيّ، عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ دُكَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت دکین بن سعید رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

دِرْهَمُ اَبُو مُعَاوِيَةَ

حضرت درہم ابومعاویہ رضی اللہ عنہ

4094- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ دِرْهَمٍ، اَنَّ دِرْهَمًا جَاءَ اِلَى النَّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: جِئْتُكَ اَسْتَفْتِيكَ فِي الْغَزْوِ، قَالَ: لَكَ اُمٌّ؟ ، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَالْزَمْهَا

حضرت معاویہ بن درہم سے روایت ہے کہ حضرت درہم رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی: میں آپ کے پاس جہاد میں شرکت کا پوچھنے کے لیے آیا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہاری والدہ (زندہ ہیں)؟ عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: ان کی خدمت کرو۔

بَابُ الذَّالِ

مَنِ اسْمُهُ ذُؤَيْبٌ

ذُؤَيْبُ بْنُ قَبِيصَةَ الْخُزَاعِيُّ اَبُو قَبِيصَةَ

باب الذال

جن کا نام ذؤیب ہے

حضرت ذؤیب بن قبیصہ الخزاعی ابوقبیصہ بن ذؤیب

بْنُ ذُؤَيْبٍ الْفَقِيهُ

الفقیہ رضی اللہ عنہ

4095 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الشِّبَامِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ ذُؤَيْبٍ الْخُزَاعِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مَعَهُ بِبَدَنَةٍ فَقَالَ: اِنْ عَطِبَ مِنْهَا شَيْءٌ فَخَشِيتَ مَوْتَهَا فَانْحَرْهَا، ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا، ثُمَّ اضْرِبْ بِهَا صَفْحَتَهَا وَلَا تَطْعَمْ مِنْهَا اَنْتَ وَلَا اَحَدٌ مِنْ اَهْلِ رُفْقَتِكَ وَاقْسِمْهَا

حضرت ذؤیب الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ قربانی کا اونٹ بھیجا' آپ نے فرمایا. اس سے کوئی شی ہلاک ہونے لگے' اس کے مرنے کا خوف ہو تو اس کو ذبح کر لینا' پھر اس کے پاؤں خون میں ڈبونا' پھر اس کو اس کے جسم پر ملنا' اس سے کوئی شی نہ کھانا' نہ تیرے ساتھیوں میں سے کسی میں اس کو تقسیم کرنا۔

4096 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، قَالُوا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ ذُؤَيْبًا الْخُزَاعِيَّ، حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ مَعَهُ بِالْبُدْنِ ثُمَّ يَقُولُ: اِنْ عَطِبَ مِنْهَا شَيْءٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: حضرت ذؤیب الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ قربانی کا اونٹ بھیجا' آپ نے فرمایا. اس میں سے کوئی شی ہلاک ہو جائے اور اس کے مرنے کا خوف ہو تو اس کو ذبح کر لینا' پھر اس کو اس کے جسم پر ملنا' اس میں سے کوئی شی نہ کھانا' نہ تیرے ساتھیوں میں سے کوئی کھائے' اس کو تقسیم کرنا۔ یہ الفاظ یزید بن زریع کی حدیث کے ہیں اور حضرت خالد بن حارث نے کہا: ذؤیب بن قبیصہ۔

4095- اخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 2 صفحه 963' رقم الحديث: 1326 عن سنان بن سلمة عن ابن عباس عن ذؤيب به .

فَخَشِيتَ مَوْتًا فَانْحَرْهَا، ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا، ثُمَّ اضْرِبْ بِهَا صَفْحَتَهَا وَلَا تَطْعَمْ مِنْهَا اَنْتَ وَلَا اَحَدٌ مِنْ اَهْلِ رُفْقَتِكَ وَاقْسِمْهَا . وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ: ذُؤَيْبُ بْنُ قَبِيصَةَ

4097 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي ذُؤَيْبٌ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حَضَرَ قَالَتْ صَفِيَّةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لِكُلِّ امْرَاَةٍ مِنْ نِسَائِكَ اَهْلٌ يُلْجَأُ اِلَيْهِمْ وَاِنَّكَ اَجْلَيْتَ اَهْلِي، فَاِنْ حَدَثَ حَدَثٌ فَاِلَى مَنْ؟ قَالَ: اِلَى عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ذؤیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ تشریف لائے' حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! عورتوں میں سے ہر ایک عورت کا کوئی گھر والا ہے کہ ان سے پناہ لی جائے' میرے گھر والا نہیں ہے' اگر کوئی معاملہ پیش آئے تو کس سے پناہ لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: علی بن ابو طالب سے۔

ذُؤَيْبٌ الْعَنْبَرِيُّ

حضرت ذؤیب عنبری رضی اللہ عنہ

4098 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَطَاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُدَيْحِ بْنِ ذُؤَيْبٍ الْعَنْبَرِيُّ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنِي اَبِي خَالِدٌ، عَنْ اَبِيهِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ رُدَيْحٍ، عَنْ اَبِيهِ ذُؤَيْبٍ، اَنَّ وَفْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ذؤیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کا وفد اُم زبیب کے پاس سے گزرا' اُنہوں نے اس کا غالیچہ پکڑ لیا' حضرت زبیب جلدی چل کر نبی کریم ﷺ سے جا ملے اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! وفد نے میری ماں کا غالیچہ پکڑ لیا ہے۔ رسول

4097- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9 صفحه112 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال الصحيح .

4098- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4 صفحه173 وقال: رواه أبو داؤد من حديث زبيب نفسه وهذا من حديث ذؤيب وقد بينه صاحب الأطراف' ورواه الطبراني في الكبير والأوسط وفيه جماعة لم أعرفهم .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُّوا بِأُمِّ زُبَيْبٍ، فَأَخَذُوا زِرْبِيَّتَهَا فَلَحِقَ زُبَيْبٌ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ أَخَذَ الْوَفْدُ زِرْبِيَّةَ أُمِّي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُدُّوا عَلَيْهِ زِرْبِيَّةَ أُمِّهِ، فَأَخَذَ مِنَ الَّذِي أَخَذَ زِرْبِيَّةَ أُمِّهِ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ وَسَيْفَهُ ومِنْطَقَتَهُ، ثُمَّ رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَمَسَحَ بِهَا رَأْسَ زُبَيْبٍ ثُمَّ قَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ يَا غُلَامُ وَبَارَكَ لِأُمِّكَ . قَالَ مُوسَى بْنُ هَارُونَ: الزِّرْبِيَّةُ: مَفْرَشٌ أَثْقَلُ مِنَ الزيلوية، قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ) (الغاشية: 16)- يَعْنِي مَبْسُوطَةٌ-

کریم ﷺ نے فرمایا: اس کی ماں کا غالیچہ اسے واپس کردو۔ پس آپ نے اس سے لے لیا جس نے اس کی ماں کا غالیچہ پکڑا تھا‘ جو کے ایک صاع سے اور اس کی تلوار اور اس کا کمر بند۔ پھر رسول کریم ﷺ نے اپنا ہاتھ اُٹھایا‘ حضرت زبیب کے سر پہ ٹکایا‘ پھر فرمایا: اے بچے! اللہ تجھے برکت دے اور تیری ماں کو بھی برکت دے۔ حضرت موسیٰ بن ہارون کا قول ہے: زربیہ کا معنی ہے: بچھونا جو زیلویہ سے زیادہ بھاری ہوتا ہے‘ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ”وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ“ یعنی بچھی ہوئی۔

4099 - حَدَّثَنَا، مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ رُدَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ ذُؤَيْبٍ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ إِنِّي أُرِيدُ عَتِيقًا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْدًا، فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْتَظِرِي حَتَّى يَجِيءَ فَيْءُ الْعَنْبَرِ غَدًا فَجَاءَ فَيْءُ الْعَنْبَرِ، فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذِي مِنْهُمْ أَرْبَعَةَ غِلْمَةٍ صِبَاحٍ مِلَاحٍ لَا تُخْبَأُ مِنْهُمُ الرُّءُوسُ . قَالَ عَطَاءُ بْنُ خَالِدٍ: فَأَخَذَتْ جَدِّي رُدَيْحًا وَأَخَذَتْ ابْنَ عَمِّي سَمُرَةَ وَأَخَذَتْ

حضرت ذؤیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں ارادۃً حضرت اسماعیل کی اولاد سے آزاد کا ارادہ رکھتی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: انتظار کرو حتیٰ کہ کل قبیلہ عنبر کا مالِ غنیمت آ جائے۔ پس بنوعنبر کا مالِ غنیمت آ گیا‘ تو نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: ان میں سے چار غلام صبیح ملیح لے لو‘ جن کے سر چھپے نہ ہوں۔ حضرت عطاء بن خالد فرماتے ہیں: پس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک میرا دادا رُدیح کو لیا۔ میرے چچا کے بیٹے سمرہ کو میرے چچازاد بھائی رخیا کو اور میرے خالو زبیب کو لیا‘ پھر نبی کریم ﷺ نے ہاتھ

4099- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه47 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط وقال فيه: خذى أربعة غلمة صباح . وفيه جماعة لم أعرفهم .

ابْنَ عَمِّي رخيا وَاَخَذْتُ خَالِي زَبِيبًا، ثُمَّ رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَمَسَحَ بِهَا رُءُ وسَهُمْ وَبَرَّكَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ: هَؤُلَاءِ يَا عَائِشَةُ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ قَصْدًا

اُٹھا کر ان کے سروں پر پھیرا اور ان پر برکت کی دعا کی۔ پھر فرمایا: اے عائشہ! یہ حضرت اسماعیل کی ارادی اولاد سے ہیں۔

ذَكْوَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت ذکوان رضی اللہ عنہ

وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي اسْمِهِ فَقِيلَ مِهْرَانُ وَقِيلَ طَهْمَانُ

ان کے نام میں اختلاف کیا گیا ہے' بعض نے مہران بتایا ہے اور بعض نے طہمان۔

4100 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: أُوصِي إِلَيَّ بِشَيْءٍ لِبَنِي هَاشِمٍ فَأَتَيْتُ أَبَا جَعْفَرٍ بِالْمَدِينَةِ فَبَعَثَنِي إِلَى امْرَأَةٍ مِنْهُمُ ابْنَةٌ لِعَلِيٍّ عَجُوزٌ كَبِيرَةٌ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ طَهْمَانُ، أَوْ ذَكْوَانُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لِي وَلَا لِأَهْلِ بَيْتِي وَإِنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ

حضرت عطاء بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنی ہاشم کے لیے کسی شی کی وصیت کرا! میں ابوجعفر کے پاس مدینہ میں آیا' انہوں نے مجھے ایک عورت کی طرف بھیجا' ان میں سے علی کی بیٹی تھیں' جو بہت بزرگ تھیں' کہا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام نے بتایا جن کا نام طہمان یا ذکوان ہے' وہ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زکوٰۃ میرے لیے اور میرے گھر والوں کے لیے جائز نہیں اور قوم کا غلام ان میں شریک ہوتا ہے۔

ذَكْوَانُ بْنُ عَبْدِ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ

حضرت ذکوان بن عبد قیس انصاری بدری رضی اللہ عنہ' اُحد کے دن شہید کیے گئے تھے

4101 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ جو عقبہ میں

سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ ذَكْوَانُ بْنُ عَبْدِ قَيْسِ بْنِ خَلْدَةَ

انصار میں سے شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام بنی زریق سے ذکوان بن عبدقیس بن خلدہ کا بھی ہے۔

4102 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ، بَنِي زُرَيْقٍ ذَكْوَانُ بْنُ عَبْدِ قَيْسِ بْنِ خَلْدَةَ، وَكَانَ خَرَجَ مِنَ الْمَدِينَةِ اِلَى مَكَّةَ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی زریق میں سے جو عقبہ میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام ذکوان بن عبدقیس بن خلدہ بھی ہے آپ مدینہ سے مکہ کی طرف ہجرت کر کے نکلے اللہ کی رضا کے لیے اور بدر میں شریک ہوئے تھے۔

4103 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ ذَكْوَانُ بْنُ عَبْدِ قَيْسٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن انصار میں سے جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شہید کیے گئے اور بنی زریق سے تعلق رکھنے والے اُن کے ناموں میں سے ایک نام ذکوان بن عبدقیس کا بھی ہے۔

4104 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ ذَكْوَانُ بْنُ عَبْدِ قَيْسٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن انصار میں سے جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شہید کیے گئے اور بنی زریق سے تعلق رکھنے والے اُن کے ناموں میں سے ایک نام ذکوان بن عبدقیس کا بھی ہے۔

ذَرْعٌ اَبُو طَلْحَةَ

حضرت ذرع ابوطلحہ الخولانی رضی

الْخَوْلَانِيُّ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي صُحْبَتِهِ

4105 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، ثنا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سِنَانَ عِيسَى، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الْخَوْلَانِيِّ وَاسْمُهُ ذَرْعٌ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ جُنُودٌ أَرْبَعَةٌ، فَعَلَيْكُمْ بِالشَّامِ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ تَكَفَّلَ لِي بِالشَّامِ

اللہ عنہ آپ کے صحابی ہونے میں اختلاف کیا گیا ہے

حضرت ابوطلحہ الخولانی ان کا نام ذرع ہے فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لشکر چار ہیں، تم پر ملک شام میں سکونت لازم ہے کیونکہ اللہ عزوجل نے مجھے ملک شام کی کفالت کی ضمانت دی ہے۔

ذُو الْيَدَيْنِ وَيُقَالُ اسْمُهُ الْخِرْبَاقُ وَيُكْنَى أَبَا الْعُرْيَانِ

4106 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى، حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: قَالَ عَمَّارٌ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةً، كُلُّنَا أَضْبَطُ . قِيلَ لِأَبِي شَيْبَةَ: مَا الْأَضْبَطُ؟ قَالَ: الَّذِي يَعْمَلُ بِيَدَيْهِ، ذُو الشِّمَالَيْنِ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَأَبُو لَيْلَى

حضرت ذوالیدین ان کا نام خرباق بھی بتایا جاتا ہے ان کی کنیت ابوعریان ہے

حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم تین افراد رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے ہم ضبط کرتے تھے ابوشیبہ سے عرض کی گئی: اضبط سے مراد کیا ہے؟ اُنہوں نے فرمایا: وہ جو اپنے ہاتھ سے کام کرتا ہو دو ہاتھوں والے حضرت عمر بن خطاب اور ابولیلیٰ رضی اللہ عنہما۔

4107 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مَعْدِي بْنُ

حضرت مطیر فرماتے ہیں کہ کیا میں تمہیں بتاؤں؟ فرمایا: اے ابوجان! آپ نے مجھے بتایا کہ آپ سے

4107- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه77 عن شعيب بن مطير عن أبيه عن ذي اليدين به .

سُلَيْمَانَ، ثنا شُعَيْثُ بْنُ مَطِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ مَطِيرٍ، وَمُطَيْرٌ حَاضِرٌ يُصَدِّقُهُ بِمَقَالَتِهِ قَالَ: كَيْفَ كُنْتُ اَخْبَرْتُكَ؟ قَالَ: يَا اَبَتَاهُ اَخْبَرْتَنِي اَنَّهُ لَقِيَكَ ذُو الْيَدَيْنِ بِذِي خَشَبٍ، فَاَخْبَرَكَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ اِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ، وَهِيَ الْعَصْرُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ وَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ، وَهُمْ يَقُولُونَ: قَصُرَتِ الصَّلَاةُ وَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعَهُ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَحِمَهَا اللّٰهُ، فَلَحِقَهُ ذُو الْيَدَيْنِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَقَصُرَتِ الصَّلَاةُ اَمْ نَسِيتَ؟، فَقَالَ: مَا قَصُرَتِ الصَّلَاةُ وَمَا نَسِيتُ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى اَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَ: مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَا: صَدَقَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَرَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَابَ النَّاسُ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

مقامِ ذی خشب میں ذوالیدین ملے ہیں؟ اُنہوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے رات کی نمازوں میں سے کوئی نماز پڑھائی' یا وہ نمازِ عصر تھی تو آپ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھائیں پھر سلام پھیرا' لوگ جلدی سے نکلے' وہ کہنے لگے: نماز میں کمی کا حکم ہوا' رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے' آپ کے پیچھے حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما بھی آئے' ان کو حضرت ذوالیدین رضی اللہ عنہ ملے' عرض کی: یارسول اللہ! کیا نماز میں کمی ہوئی ہے یا آپ بھلا دیئے گئے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ نماز میں کمی ہوئی ہے نہ میں بھلایا گیا ہوں! پھر آپ حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی طرف متوجہ ہوئے' آپ ﷺ نے فرمایا: ذوالیدین کیا کہتا ہے؟ دونوں نے کہا: سچ کہتا ہے! حضور ﷺ واپس تشریف لائے اور لوگوں میں واپس آئے' آپ نے دو رکعتیں دوبارہ پڑھائیں' پھر سلام پھیرا اور دو سجدے سہو کے کیے۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: سَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ فَدَخَلَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ وَكَانَ طَوِيلَ الْيَدَيْنِ فَقَالَ: اَقَصُرَتِ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ رِدَاءَهُ فَقَالَ: اَصَدَقَ؟ قَالُوا: نَعَمْ،

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کی تین رکعتیں پڑھائیں اور آپ گھر داخل ہوئے' ایک آدمی نے عرض کی جس کا نام خرباق تھا' ان کے دونوں ہاتھ لمبے تھے' عرض کی: یارسول اللہ! کیا نماز میں کمی کا حکم ہوا ہے؟ آپ ﷺ حالتِ غصہ میں چادر گھسیٹتے ہوئے نکلے' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ سچ بولتا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! آپ نے اور رکعت پڑھائی' اس

فَقَامَ فَصَلَّى تِلْكَ الرَّكْعَةَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ

کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

4108 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ الْقُرْدُوسِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ الْحَسَنِ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ فَحَدَّثَهُ، قَالَ: قَالَ ذُو الْيَدَيْنِ: يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اَلَيْسَ اَمَرَكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْهُ؟

حضرت عبدالعزیز بن صہیب فرماتے ہیں کہ میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا' ان کے پاس سے ایک آدمی گزرا' اس نے بتایا کہ حضرت ذوالیدین رضی اللہ عنہ نے کہا: اے انصار کے گروہ! کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تم کو صبر کرنے کا حکم نہیں دیا تھا یہاں تک کہ آپ سے تم ملو؟

ذُو مَخْمَرٍ وَيُقَالُ مَخْبَرُ بْنُ اَخِي النَّجَاشِيِّ

حضرت ذومخمر' آپ کا نام مخبر بن اخی النجاشی بھی ہے

4109 - حَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي حَيٍّ الْمُؤَذِّنِ، عَنْ ذِي مَخْبَرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ هَذَا الْاَمْرُ فِي حِمْيَرَ فَنَزَعَهُ اللّٰهُ مِنْهُمْ فَصَيَّرَهُ فِي قُرَيْشٍ

حضرت مخبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ معاملہ اصل میں حمیر میں تھا' ان سے لے کر قریش میں رکھ دیا۔

4110 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا

حضرت ذومخمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

4108- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه38 وقال: رواه الطبراني وتابعيه لم يسم وبقية رجاله رجال الصحيح .

4109- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه91 عن راشد بن سعد عن أبي حي عن ذي مخبر به .

4110- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1صفحه320 وقال: روى أبو داؤد منه طرفا يسيرًا رواه الطبراني في الكبير وفيه العباس بن عبد الرحمٰن روى عنه داؤد بن أبي هند ولم أر له راو وغيره وروى هو عن جماعة من الصحابة .

قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ الدَّارِمِيُّ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْمَازِنِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، ثنا ذُو مَخْمَرٍ ابْنِ اَخِي النَّجَاشِيِّ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَسَرَّوْا مِنَ اللَّيْلِ مَا سَرَّوْا، ثُمَّ نَزَلُوا، فَاَتَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَاذَا مَخْمَرٍ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ رَسُولَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ فَاَخَذَ بِرَاْسِ نَاقَتِي وَقَالَ: اقْعُدْ هٰهُنَا وَلَا تَكُونَنَّ لُكَاعًا اللَّيْلَةَ فَاَخَذْتُ بِرَاْسِ النَّاقَةِ، فَغَلَبَتْنِي عَيْنَايَ، فَنِمْتُ وَانْسَلَّتِ النَّاقَةُ، فَذَهَبَتْ فَلَمْ اَسْتَيْقِظْ اِلَّا بِحَرِّ الشَّمْسِ، فَاَتَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا ذَا مَخْمَرٍ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ: كُنْتَ وَاللّٰهِ اللَّيْلَةَ لُكَعَ كَمَا قُلْتُ، فَتَنَحَّيْنَا عَنْ ذٰلِكَ الْمَكَانِ فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ دَعَا اَنْ تُرَدَّ النَّاقَةُ، فَجَاءَتْ بِهَا عِصَارُ رِيحٍ تَسُوقُهَا، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ حِينَ بَرَقَ الْفَجْرُ اَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ ثُمَّ صَلَّى بِنَا، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: هٰذِهِ صَلَاتُنَا بِالْاَمْسِ ثُمَّ ائْتَنَفَ صَلَاةَ يَوْمِهِ ذٰلِكَ

ایک غزوہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا' آپ رات کو چلے جتنا چلے' پھر اُترے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے' آپ نے فرمایا: اے مخمر! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! حاضر ہوں اور سعادت آپ کے لیے ہے' آپ نے میری اونٹنی کا سر پکڑا اور فرمایا: یہاں بیٹھو! رات کو حفاظت کرو! میں نے اونٹنی کا سر پکڑا' مجھ پر نیند غالب آ گئی' میں سو گیا' اونٹنی کی نکیل چھوڑی وہ چلی گئی' میں سورج کی گرمی سے جاگا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس آئے اور آپ نے فرمایا: اے مخمر! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! حاضر ہوں اور سعادت آپ کے لیے ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! آج رات تم نے حفاظت ایسے ہی کی جس طرح میں نے کہا تھا' اس جگہ سے ہم نے کوچ کا ارادہ کیا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی' جب نماز مکمل فرمائی تو آپ نے اونٹنی کے واپس آنے کی دعا کی' وہ اس حالت میں آئی کہ اس کے تیز چلنے کی آواز آ رہی تھی' جب دوسرے دن کی فجر طلوع ہوئی تو آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان کا حکم دیا' پھر آپ نے اقامت کا حکم دیا' پھر آپ نے ہم کو نماز پڑھائی' جب نماز مکمل فرمائی تو آپ نے فرمایا: یہ ہماری کل والی نماز ہے' پھر اس دن کی نماز پڑھائی۔

4111 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: حَدَّثَنِي رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ،

حضرت ذومخمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: روم والوں سے آپ لوگ امن والی صلح کریں گے یہاں کہ تم اور وہ مل کر دشمن سے

حَدَّثَنِي ذُو مِخْمَرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُصَالِحُونَ الرُّومَ صُلْحًا آمِنًا حَتَّى تَغْزُونَ أَنْتُمْ وَهُمْ عَدُوًّا فَتُنْصَرُونَ فَتَنْزِلُونَ فِي مَرْجٍ ذِي تُلُولٍ

لڑائی کرو گے' تمہاری مدد کی جائے گی تم ٹیلوں والی' کشادہ اور چراگاہوں والی زمین مرج میں اترو گے۔

4112 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ ذِي مِخْبَرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَتُصَالِحُونَ الرُّومَ صُلْحًا آمِنًا، ثُمَّ تَغْزُونَ أَنْتُمْ وَهُمْ عَدُوًّا، فَتُنْصَرُونَ وَتَغْنَمُونَ وَتَسْلَمُونَ، ثُمَّ تَنْصَرِفُونَ حَتَّى تَنْزِلُوا مَرْجًا ذِي تُلُولٍ فَيَرْفَعُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ النَّصْرَانِيَّةِ صَلِيبًا فَيَقُولُ غَلَبَ الصَّلِيبُ فَيَغْضَبُ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيَقُومُ إِلَيْهِ فَيَدُقُّهُ فَعِنْدَ ذَلِكَ تَغْدِرُ الرُّومُ وَيَجْتَمِعُونَ لِلْمَلْحَمَةِ

حضرت ذی مخبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: روم والوں سے عنقریب آپ امن والی صلح کریں گے' لوگ اور وہ دونوں مل کر ایک دشمن سے لڑو گے' تمہاری مدد کی جائے' مالِ غنیمت ملے گا اور تم سلامت رہو گے' پھر تم واپس چلو گے اور تم ٹیلوں والی کھلی چراگاہ میں اترو گے' نصرانیوں میں سے ایک آدمی صلیب لے کر چڑھے گا' وہ کہے گا: صلیب غالب آ گئی! مسلمانوں میں سے ایک آدمی غصہ میں آئے گا' وہ اس کی طرف اُٹھ کھڑا ہو گا' وہ اس کو توڑ دے گا' روم کے لوگ غداری کریں گے' بڑی جنگ کے لیے جمع ہوں گے۔

4113 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ، ثنا أَبِي، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ، عَنْ ذِي مِخْبَرٍ ابْنِ أَخِي النَّجَاشِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ذی مخبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم روم سے دس سال کیلئے امن کی صلح کرو گے' دو سال وہ وفا کریں گے' تیسرے سال میں غداری کریں گے یا

4112- أورده أبو داؤد في سننه جلد4صفحه109' رقم الحديث: 4292 عن خالد بن معدان عن جبير بن نفير عن ذي مخبر به .

4113- أورده أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 5صفحه123' رقم الحديث: 2663 عن اسماعيل بن أبي رافع عن ابن محيريز عن ذي مخبر به .

وَسَلَّمَ يَقُولُ: تُصَالِحُونَ الرُّومَ عَشْرَ سِنِينَ صُلْحًا آمِنًا، يَفُونَ سَنَتَيْنِ وَيَغْدِرُونَ فِي الثَّالِثَةِ، أَوْ يَفُونَ أَرْبَعًا وَيَغْدِرُونَ فِي الْخَامِسَةِ، فَيَنْزِلُ جَيْشًا مِنْكُمْ فِي مَدِينَتِهِمْ فَتَغْزُونَ أَنْتُمْ وَهُمْ عَدُوًّا مِنْ وَرَائِكُمْ وَوَرَائِهِمْ، فَتُقَاتِلُونَ ذَلِكَ الْعَدُوَّ، فَيَفْتَحُ اللّٰهُ لَكُمْ، فَتَنْصَرِفُونَ بِمَا أَصَبْتُمْ مِنْ أَجْرٍ وَغَنِيمَةٍ، فَتَنْزِلُونَ بِمَرْجٍ، ذِي تُلُولٍ، فَيَقُولُ قَائِلُكُمْ: اللّٰهُ غَلَبَ، وَيَقُولُ قَائِلُهُمُ الصَّلِيبُ غَلَبَ، فَيَتَدَاوَلُونَهَا فَيَغْضَبُ الْمُسْلِمُونَ، وَصَلِيبُهُمْ مِنْهُمْ غَيْرُ بَعِيدٍ، فَيَثُورُ ذَلِكَ الْمُسْلِمُ إِلَى صَلِيبِهِمْ فَيَدُقُّهُ، وَيَبْرُزُونَ إِلَى كَاسِرِ صَلِيبِهِمْ، فَيَضْرِبُونَ عُنُقَهُ، فَتَثُورُ تِلْكَ الْعِصَابَةُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَى أَسْلِحَتِهِمْ، وَيَثُورُ الرُّومُ إِلَى أَسْلِحَتِهِمْ، فَيَقْتُلُونَ تِلْكَ الْعِصَابَةَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يُسْتَشْهَدُونَ، فَيَأْتُونَ مَلِكَهُمْ فَيَقُولُونَ: قَدْ كَفَيْنَاكَ حَدَّ الْعَرَبِ وَبَأْسَهُمْ، فَمَاذَا تَنْتَظِرُ؟ فَيَجْمَعُ لَكُمْ حَمْلَ امْرَأَةٍ ثُمَّ يَأْتُونَكُمْ تَحْتَ ثَمَانِينَ غَايَةٍ تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا

چار سال وفا کریں گے اور پانچویں سال میں غداری کریں گے' تم میں سے ایک گروہ ان کے شہر میں اُترے گا' تم اور وہ ایک دشمن سے جہاد کرو گے' اللہ تمہیں فتح دے گا' وہ تمہارے پیچھے اورتم ان کے پیچھے ہو گے' تم اُس دشمن سے لڑو گے' اللہ عزوجل تم کو فتح دے گا' تم واپس آؤ گے اس کے ساتھ جوتم کوثواب اور غنیمت ملے گا' پھرتم ٹیلوں والی کھلی زمین میں اُترو گے' تمہارا کہنے والا کہے گا: اللہ غالب آیا ہے۔ ان کا کہنے والا کہے گا: صلیب غالب آ گئی' وہ مسلسل اس بات کا ذکرکریں گے۔ مسلمان غصہ میں آئیں گے' صلیب ان سے دور نہ ہو گی' مسلمان صلیب تک پہنچیں گے' اس کو توڑ دیں گے اورصلیب توڑنے والے کی طرف کواُٹھا کر آئیں گے' اس کی گردن اُڑائیں گے' مسلمانوں میں سے ایک گروہ اسلحہ کی طرف آئے گا اور وہ بھی اپنے اسلحہ کی طرف آئیں گے' مسلمانوں کے ایک گروہ کوقتل کریں گے' شہید کیے جائیں گے' وہ اپنے بادشاہ کے پاس آئیں گے' وہ کہیں گے: ہم عرب کی حد اوران کی جنگ کیلئے آپ کو کافی ہیں' ہم کس کا انتظار کررہے ہیں؟ تمہارے لیے ایک عورت کو اُٹھانے کے لیے جمع ہوں گے' پھر اسّی مقاصد کے تحت آئیں گے' ہر غایت کے تحت بارہ ہزارتک ہوں گے۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ ذِي

حضرت ذی مخبر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

مَخْبَرِ ابْنِ اَخِي النَّجَاشِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَا: ثنا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ صُلَيْحٍ، عَنْ ذِي مَخْبَرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت ذی مخبر رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

4114 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا هَاشِمُ بْنُ عَمْرٍو الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ سِنَانَ، عَنْ اَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ ذِي مَخْبَرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اطَّلَعَ اِلَى اَهْلِ الْمَدِينَةِ وَهِيَ بَطْحَاءُ قَبْلَ اَنْ تُعَمَّرَ لَيْسَ فِيهَا مَدَرَةٌ وَلَا وَبَرٌ، فَقَالَ: يَا اَهْلَ يَثْرِبَ اِنِّي مُشْتَرِطٌ عَلَيْكُمْ ثَلَاثًا وَسَائِقٌ اِلَيْكُمْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ لَا تَعْصِي وَلَا تَغْلِي وَلَا تَكَبَّرِي، فَاِنْ فَعَلْتِ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ تَرَكْتُكَ كَالْجَزُورِ لَا يَمْتَنِعُ مِنْ اَكْلِهِ

حضرت ذی مخبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مدینہ والوں کی طرف رحمت کی توجہ فرمائی، وہ بطحاء میں تھے، اس کو آباد کرنے سے پہلے اس میں کوئی مٹی کا گھر اور دیہات ڈیرہ وغیرہ نہیں تھا، فرمایا: اے یثرب کے رہنے والو! میں تم پر تین شرطیں لگاتا ہوں، تم پر ہر قسم کا پھل بھیجوں گا، تم نافرمانی نہ کرنا اور غلو اور تکبر نہ کرنا، اگر تم نے یہ کام کیا تو میں تم کو چھوڑ دوں گا جس طرح کہ ایک اونٹ اس کے کھانے سے کسی کو روکا نہیں جاتا ہے۔

ذُو اللِّحْيَةِ الْكِلَابِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ قُرْطِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ

حضرت ذو اللحیہ الکلابی بن عمرو بن قرط بن ابی بکر بن عبد اللہ بن کلاب

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كِلَابِ

4115 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمُّويَهِ اَبُو سَيَّارٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَبَّابٌ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ اَسْلَمَ الْعَدَوِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ اَبِي مَنْصُورٍ، عَنْ ذِي اللِّحْيَةِ الْكِلَابِيِّ، اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَعْمَلُ فِي اَمْرٍ مُسْتَاْنَفٍ اَوْ اَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ؟ قَالَ: بَلْ فِي اَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ قَالَ: فَفِيمَ الْعَمَلُ؟ قَالَ: اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

4116 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي مَنْصُورٍ، عَنْ ذِي اللِّحْيَةِ الْكِلَابِيِّ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنَعْمَلُ فِي اَمْرٍ مُسْتَاْنَفٍ اَوْ اَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ؟ قَالَ: لَا بَلْ فِي اَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ قَالَ: فَفِيمَ الْعَمَلُ؟ قَالَ: اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

ذُو الْاَصَابِعِ
وَهُوَ ذُو الزَّوَائِدِ

4117 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ، اَنَّ زِيَادَ بْنَ اَبِي سَوْدَةَ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ ذِي الْاَصَابِعِ،

رضی اللہ عنہ

حضرت ذی اللحیہ الکلابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا: کیا ہم ایسے معاملہ میں عمل کریں یا ایسے کام کے متعلق جولکھ دیا گیا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ معاملہ کرو جس کو لکھ دیا گیا ہے' عرض کی: پھر عمل کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عمل کرو جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا' وہ عمل اس کے لیے آسان کر دیا جائے گا۔

حضرت ذی اللحیہ الکلابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا: کیا ہم ایسے معاملہ میں عمل کریں یا ایسے کام کے متعلق جولکھ دیا گیا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ معاملہ کرو جس کو لکھ دیا گیا ہے' عرض کی: پھر عمل کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عمل کرو جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا' وہ عمل اس کے لیے آسان کر دیا جائے گا۔

حضرت ذوالاصابع'
یہ ذوالزوائد ہیں

حضرت ابوعمران سے روایت ہے کہ حضرت ذی اصابع رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر ہم کو آپ کے بعد باقی رکھ کر آزمایا گیا تو آپ ہم کو کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم بیت المقدس چلے جانا'

4115- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه67 عن سهل بن أسلم عن يزيد بن أبي منصور عن ذي اللحية به .

4117- أورد نحوه احمد في مسنده جلد4صفحه67 عن أبي عمران عن ذي الأصابع به .

اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِ ابْتُلِينَا بِالْبَقَاءِ بَعْدَكَ فَمَا تَأْمُرُنَا؟ فَقَالَ: عَلَيْكَ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ لَعَلَّ اللّٰهُ اَنْ يَرْزُقَكَ ذُرِّيَّةً تَغْدُو اِلَيْهِ وَتَرُوحُ

یقیناً اللہ عزوجل تمہیں ایسی اولاد عطا فرمائے گا' جو کو صبح و شام اس کی طرف جائے گی۔

4118 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، ثنا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ ذِي الْاَصَابِعِ، قَالَ: قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِ ابْتُلِينَا بَعْدَكَ بِالْبَقَاءِ اَيْنَ تَأْمُرُنَا؟، قَالَ: عَلَيْكُمْ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَلَعَلَّهُ اَنْ يَنْشَأَ لَكُمْ ذُرِّيَّةٌ يَغْدُونَ اِلَى ذَلِكَ الْمَسْجِدِ، وَيَرُوحُونَ

حضرت ذی اصابع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: اگر ہم آپ کے بعد زندہ رکھ کر آزمائے گئے تو آپ ہمیں کہاں کا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم بیت المقدس چلے جانا' ہوسکتا ہے کہ تمہارے لیے اولاد ہو جو صبح و شام اس مسجد کی طرف جائیں گے۔

4119 - حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ النَّحْوِيُّ الصُّورِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ مَطِيرٍ مِنْ اَهْلِ وَادِي الْقُرَى، عَنْ اَبِيهِ، سَمِعْتُ ذَا الزَّوَائِدِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اَمَرَ النَّاسَ وَنَهَاهُمْ ثُمَّ قَالَ: هَلْ بَلَّغْتُ؟ قَالُوا: اللّٰهُمَّ نَعَمْ، قَالَ: اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثُمَّ قَالَ: خُذُوا الْعَطَاءَ مَا دَامَ غَضًّا فَاِذَا تَجَاحَفَتْ، قُرَيْشٌ بَيْنَهَا الْمُلْكُ وَصَارَ الْعَطَاءُ رِشَاءً عَنْ دِينِكُمْ فَدَعُوهُ

حضرت ذاالزوائد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے سال رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا' آپ نے لوگوں کو حکم بھی دیا اور منع بھی کیا' پھر فرمایا: کیا میں نے پہنچایا؟ اُنہوں نے عرض کی: اللہ کی قسم! جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! تم گواہ رہنا! پھر فرمایا: یہ عطا لے لو جب تک تر رہے گی' جب خشک ہو جائے گی' قریش کے درمیان بادشاہی ہو گی' اور عطا تمہارے دین کے حوالے سے رسّی کی مانند ہوگئی ہے' اس کو چھوڑ دو۔

بَابُ الرَّاءِ
مَنِ اسْمُهُ رَافِعٌ

باب الراء
جس کا نام رافع ہے

4119- أورد نحوه أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 5 صفحه 104' رقم الحديث: 2646 عن سليم بن مطير عن أبيه عن ذي الزوائد به .

رَافِعُ بْنُ خَدِيجِ بْنِ رَافِعِ الْاَنْصَارِيُّ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مِنْ اَخْبَارِهِ

حضرت رافع بن خدیج بن رافع انصاری' آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے' آپ کی حدیثیں

4120 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، يَخْضِبُ بِالصُّفْرَةِ

حضرت عثمان بن عبیداللہ بن رافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ نے زرد رنگ کا خضاب لگایا ہوا تھا۔

4121 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ اَنَّهُ خَرَجَ يَوْمَ اُحُدٍ، فَاَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّهُ فَاسْتَصْغَرَهُ، فَقَالَ لَهُ عَمِّي: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُ رَامٍ، فَاَخْرَجَهُ فَاَصَابَهُ سَهْمٌ فِي صَدْرِهِ اَوْ نَحْرِهِ، فَاَتَى عَمُّهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ ابْنَ اَخِي اُصِيبَ بِسَهْمٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ تَدَعْهُ فِيهِ فَيَمُوتَ مَاتَ شَهِيدًا . قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُسَيْنٍ: وَحَدَّثَتْنِي امْرَاَتُهُ اَنَّهَا كَانَتْ تَرَاهُ يَغْتَسِلُ فَيَتَحَرَّكُ فِي صَدْرِهِ

حضرت عبداللہ بن حسین اپنے والد سے' وہ ان کے دادا حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اُحد کے دن نکلے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے واپس کرنے کا ارادہ کیا اور ان کو چھوٹا قرار دیا' میرے چچا نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: یارسول اللہ! یہ تیرانداز ہے! پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو نکلنے کی اجازت دی' میرے چچا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' عرض کی: میرے بھتیجے کو تیر لگ گیا ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر آپ اس تیر کو چھوڑتے ہیں اور مر جاتا ہے تو یہ شہادت کی موت مرے گا۔ حضرت عبداللہ بن حسین فرماتے ہیں: مجھے ان کی بیوی نے بتایا کہ اس نے اس کو غسل کرتے وقت دیکھا پس وہ ان کے سینہ میں حرکت کر رہا تھا۔

4121- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه108 وقال: رواه الطبراني وفيه من لم أعرفه .

4122 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالُوا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ الْوَاشِجِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ جَدَّتِهِ وَهِيَ امْرَأَةُ رَافِعٍ، أَنَّ رَافِعًا رُمِيَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ أَوْ يَوْمَ خَيْبَرَ - شَكَّ عَمْرٌو- بِسَهْمٍ فِي ثَنْدُوَتِهِ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ انْزِعِ السَّهْمَ قَالَ: يَا رَافِعُ إِنْ شِئْتَ نَزَعْتُ السَّهْمَ وَالْقُطْبَةَ جَمِيعًا، وَإِنْ شِئْتَ نَزَعْتُ السَّهْمَ وَتَرَكْتُ الْقُطْبَةَ وَشَهِدْتُ لَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّكَ شَهِيدٌ، قَالَ: فَنَزَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّهْمَ وَتَرَكَ الْقُطْبَةَ، فَعَاشَ بِهَا حَتَّى كَانَ فِي خِلَافَةِ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَانْتَقَضَ بِهِ الْجُرْحُ، فَمَاتَ بَعْدَ الْعَصْرِ، فَأَتَى ابْنُ عُمَرَ فَقِيلَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَاتَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، فَتَرَحَّمَ عَلَيْهِ قَالَ: إِنَّ مِثْلَ رَافِعٍ لَا يُخْرَجُ بِهِ حَتَّى يُؤْذَنَ مَنْ حَوْلَ الْمَدِينَةِ مِنَ الْقُرَى، فَلَمَّا خَرَجْنَا بِجَنَازَتِهِ، فَصُلِّيَ عَلَيْهِ، جَاءَ ابْنُ عُمَرَ حَتَّى جَلَسَ عَلَى رَأْسِ الْقَبْرِ، فَصَرَخَتْ مَوْلَاةٌ لَنَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: مَا لِلسَّفِيهَةِ مِنْ أَحَدٍ لَا تُؤْذِي الشَّيْخَ فَإِنَّهُ لَا

حضرت یحییٰ بن عبدالحمید بن رافع بن خدیج اپنی دادی حضرت رافع کی بیوی سے روایت کرتے ہیں کہ اُحد کے دن رافع نے رسول اللہﷺ کے ساتھ تیراندازی کی' یا خیبر کے دن' عمرو کو شک ہے' تیر ان کو سینہ میں لگا' حضورﷺ کے پاس آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! تیر نکالیں! آپﷺ نے فرمایا: اے رافع! اگر تم چاہو تو میں تیر کو نکالتا ہوں اور اس کی پیکان چھاتی ہی میں لگی چھوڑ دیتا ہوں اور اگر تُو چاہے تو تیر اور پیکان دونوں نکال دوں' میں تیرے لیے قیامت کے دن گواہی دوں گا تیرے شہید ہونے کی۔ حضورﷺ نے تیر نکالا اور پیکان چھوڑ دیا' وہ اسی کے ساتھ زندہ رہے' حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے خلافت کے دوران ان کا زخم زیادہ ہوا اور عصر کے بعد وصال کر گئے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما آئے اور عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! رافع بن خدیج کا وصال ہو گیا' اس کے لیے دعا کریں۔ رافع کی مثال کوئی پیدا نہیں ہو گا' یہاں تک کہ مدینہ کے اردگرد بستیوں میں اعلان ہوا' جب ہم ان کا جنازہ لے کر نکلے تو ان کی نمازِ جنازہ پڑھی' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ قبر کے کنارے بیٹھے' ہماری لونڈی چلائی' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس بیوقوف عورت کو روکنے والا کوئی نہیں ہے؟ شیخ کو تکلیف نہ دو کیونکہ اللہ کے عذاب کا کوئی بدلہ نہیں

4122- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **346** وقال: رواه الطبراني وامرأة رافع ان كانت صحابية والا فانني لم أعرفها وبقية رجاله ثقات .

يَدِينُ لَهُ بِعَذَابِ اللّٰهِ

ہے۔

4123 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدِ الزُّهْرِيُّ، ثنا رِفَاعَةُ بْنُ هُرَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَدِّي، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: جِئْتُ اَنَا وَعَمِّي اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُرِيدُ بَدْرًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي اُرِيدُ اَنْ اَخْرُجَ مَعَكَ فَجَعَلَ يَقْبِضُ يَدَهُ وَيَقُولُ: اِنِّي اَسْتَصْغِرُكَ وَلَا اَدْرِي مَا تَصْنَعُ اِذَا لَقِيتَ الْقَوْمَ، فَقُلْتُ: اَتَعْلَمُ اَنْ اَرْمِيَ مَنْ رَمَى؟، فَرَدَّنِي

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اور میرا چچا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ بدر کی طرف جانا چاہتے تھے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کے ساتھ جانا چاہتا ہوں' آپ نے میرا ہاتھ پکڑا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں کمزور دیکھتا ہوں' مجھے معلوم نہیں ہے کہ جب قوم سے لڑو گے تو تم کیا کرو گے؟ میں نے عرض کی: آپ کو کیا معلوم کہ میں تیر اندازی کرنے والا ہوں۔ مجھے آپ نے واپس کر دیا۔

4124 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْهَدَادِيُّ، حَدَّثَنِي اَبُو عَمْرٍو، اَنَّهُ شَهِدَ جَنَازَةَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَنِسَاءٌ يَبْكِينَ فَقَامَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَقَالَ: اِنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا طَاقَةَ لَهُ بِعَذَابِ اللّٰهِ

حضرت ابوعمرو فرماتے ہیں کہ وہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے جنازہ میں شریک ہوئے' عورتیں رو رہی تھیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور فرمایا: رافع بن خدیج بہت بزرگ ہیں' ان کے عذاب کو لینے کی طاقت نہیں رکھتا ہے۔

4125 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ بِالْمَدِينَةِ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں: حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا وصال 73 ہجری میں مدینہ میں ہوا۔

4126 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ فُسْتُقَةُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدِ الْجَوْهَرِيُّ، عَنِ الْوَاقِدِيِّ، قَالَ: وَفِيهَا مَاتَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فِي اَوَّلِ هَذِهِ السَّنَةِ وَحَضَرَ ابْنُ عُمَرَ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت واقدی فرماتے ہیں کہ حضرت رافعبن خدیج رضی اللہ عنہ اس سال کے شروع میں فوت ہوئے' آپ کے جنازہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما شریک ہوئے' یعنی 73 ہجری میں' حضرت رافع رضی اللہ عنہ

جِنَازَتَهُ- يَعْنِي سَنَةَ ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ- وَكَانَ لِرَافِعٍ يَوْمَ مَاتَ سِتٌّ وَثَمَانُونَ

کے وصال کا دن 86 سال کی عمر میں ہوا۔

4127- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فِي سَنَةِ أَرْبَعٍ وَسَبْعِينَ فِي أَوَّلِهَا

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا وصال 74 ہجری میں ہوا۔

وَمَا أَسْنَدَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی حدیثیں حضرت عبداللہ بن عمر' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4128- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ مَا كُنَّا نَكْرَهُ الْمُزَارَعَةَ حَتَّى، سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَارَعَةِ

حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم کھیتیاں کرایہ پر دینے کو ناجائز نہیں سمجھتے تھے' جب میں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھیتی کو کرایہ پر دینے سے منع کیا۔

4129- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْرَقُ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم کرایہ پر دیتے تھے' ہم اس میں کوئی قباحت نہیں سمجھتے تھے' جب حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے دعا کی

4128- أورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد 3صفحه257' رقم الحديث: 3389 عن عمرو بن دينار عن ابن عمر عن رافع بن خديج به .

4129- أورده ابن ماجه في سننه جلد 2صفحه819' رقم الحديث: 2450 عن عمرو بن دينار عن ابن عمر عن رافع بن خديج به .

قَالَا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا نُخَابِرُ وَلَا نَرَى بَأْسًا حَتَّى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ وَتَرَكْنَاهُ مِنْ اَجْلِ قَوْلِهِ

تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع کیا اور ہم نے ان کی بات سے چھوڑ دیا۔

4130 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: كُنَّا لَا نَرَى بِالْخِبْرِ بَأْسًا حَتَّى كَانَ عَامَ اَوَّلٍ فَزَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم کرایہ پر دیتے تھے، ہم اس میں کوئی قباحت نہیں سمجھتے تھے، جب حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے دعا کی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع کیا۔

4131 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا اَيُّوبُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: مَا كُنَّا نَرَى بِالْخِبْرِ بَأْسًا، حَتَّى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ عَامَ اَوَّلٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم کرایہ پر دیتے تھے، ہم اس میں کوئی قباحت نہیں سمجھتے تھے، جب حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے دعا کی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع کیا اور ہم نے ان کی بات سے چھوڑ دیا۔

4132 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ، ثنا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، ثنا اَيُّوبُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا لَا نَرَى بِالْخِبْرِ بَأْسًا، فَقَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم کرایہ پر دیتے تھے، ہم اس میں کوئی قباحت نہیں سمجھتے تھے، جب حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے دعا کی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع کیا۔

4133 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِی الْخَلِيلِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقَدْ مَنَعَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ نَفْعَ اَرْضِنَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہمیں رافع بن خدیج نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا۔

4134 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا۔

4135 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، اَنَا اَشْعَثُ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: كُنَّا لَا نَرَى بِكِرَاءِ الْاَرْضِ بَاْسًا حَتَّى حَدَّثَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ

حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم کھیتیاں کرایہ پر دینے کو ناجائز نہیں سمجھتے تھے جب میں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھیتی کو کرایہ پر دینے سے منع کیا۔

اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِیُّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ اُسَيْدُ بْنُ ظُهَيْرٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ

حضرت ابوسعید الخدری' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور حضرت اسید بن ظہیر' حضرت رافع بن

4133- أورده أبو عوانة فی مسنده جلد3صفحه316' رقم الحديث: 5131 عن عمرو بن دينار عن ابن عمر به .

4134- أخرج نحوه مسلم فی صحيحه جلد3صفحه1180' رقم الحديث: 1547 عن ابن عمر عن رافع بن خديج به .

خَدِيجٍ

4136 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ، قَالَ: جَاءَ نَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَقَالَ: مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَاسْتَغْنَى عَنْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ وَنَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ

خدیج سے روایت کرتے ہیں

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے بیع محاقلہ سے منع کیا اور فرمایا: جس کے پاس زمین کو اور اسے اس کی ضرورت نہ ہو تو وہ اپنے بھائی کو آباد کرنے کے لیے عطیہ دیدے اور بیع مزابنہ سے منع کیا۔

السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت سائب بن یزید' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4138 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْبُوسِيُّ الصَّنْعَانِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پچھنا لگانے اور لگوانے والے کے متعلق فرمایا کہ وہ روزہ افطار کریں۔

4139 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الشِّبَامِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پچھنے لگانے والے کی کمائی

4136- أورد نحوه نحوه النسائي في سننه (المجتبى) جلد 7صفحه34' رقم الحديث: 3865 عن مجاهد عن أسيد بن ظهير عن رافع بن خديج به .

4138- أورده الترمذي في سننه جلد 3صفحه144' رقم الحديث: 774 عن ابراهيم بن عبد الله بن قارظ عن السائب بن يزيد عن رافع بن خديج به .

بْنِ اَبِی کَثِیرٍ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ یَزِیدَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: کَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِیثٌ، وَمَهْرُ الْبَغِیِّ خَبِیثٌ، وَثَمَنُ الْکَلْبِ خَبِیثٌ

بُری اور زانیہ کی کمائی بُری ہے اور کتے کی کمائی بُری ہے۔

4140 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّیرَازِیُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَیْرٍ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِیُّ، عَنْ یَحْیَی بْنُ اَبِی کَثِیرٍ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ یَزِیدَ، عَنْ رَافِعٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: کَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِیثٌ، وَمَهْرُ الْبَغِیِّ خَبِیثٌ، وَثَمَنُ الْکَلْبِ خَبِیثٌ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پچھنے لگانے والے کی کمائی بُری اور زانیہ کی کمائی بُری ہے اور کتے کی کمائی بُری ہے۔

4141 - حَدَّثَنَا زَکَرِیَّا بْنُ حَمْدَوَیْهِ الصَّفَّارُ، ثنا عَفَّانُ، ثنا اَبَانُ بْنُ یَزِیدَ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِی کَثِیرٍ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنِ السَّائِبِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: کَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِیثٌ، وَمَهْرُ الْبَغِیِّ خَبِیثٌ، وَثَمَنُ الْکَلْبِ خَبِیثٌ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پچھنے لگانے والے کی کمائی بُری اور زانیہ کی کمائی بُری ہے اور کتے کی کمائی بُری ہے۔

4142 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَکِّیُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یُوسُفَ الْاَعْرَجِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ یَزِیدَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، اَنَّ رَسُولَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پچھنے لگانے والے کی کمائی بُری اور زانیہ کی کمائی بُری ہے اور کتے کی کمائی بُری ہے۔

4140- أورده البيهقي سننه الكبرى جلد **6** صفحه **6**، رقم الحديث: **10790** عن ابراهيم بن عبد الله عن السائب بن يزيد عن رافع بن خديج به .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: بِئْسَ الْكَسْبُ مَهْرُ الْبَغِيِّ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ، وَكَسْبُ الْحَجَّامِ

4143 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، قَالُوا: ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ، قَالَ: سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بِئْسَ الْكَسْبُ مَهْرُ الْبَغِيِّ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ، وَكَسْبُ الْحَجَّامِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پچھنے لگانے والے کی کمائی بُری اور زانیہ کی کمائی بُری ہے اور کتے کی کمائی بُری ہے۔

4144 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، ثنا جُعَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ يَقُولُ: شَرُّ الْكَسْبِ كَسْبُ الْحَجَّامِ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ، وَمَهْرُ الْبَغِيِّ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پچھنے لگانے والے کی کمائی بُری اور زانیہ کی کمائی بُری ہے اور کتے کی کمائی بُری ہے۔

سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر، حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں

4145 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ، ثنا جُوَيْرِيَةُ بْنُ اَسْمَاءَ،

حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ اُنہوں نے زمین کو کرایہ

عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، خَبَّرَهُ، وَسَالَهُ عَنْ كَرْيِ الْمَزَارِعِ، فَقَالَ: اَخْبَرَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، اَنَّ عَمَّيْهِ وَكَانَا شَهِدَا بَدْرًا حَدَّثَاهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرْيِ الْمَزَارِعِ . فَتَرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ كِرَاءَ هَا وَقَدْ كَانَ يُكْرِيهَا قَبْلَ ذٰلِكَ قَالَ الزُّهْرِيُّ: فَقُلْتُ لِسَالِمٍ: اَتُكْرِيهَا اَنْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: فَاَيْنَ حَدِيثُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ؟ قَالَ سَالِمٌ: اِنَّ رَافِعًا اَكْثَرَ عَلَى نَفْسِهِ

پر دینے کے متعلق پوچھا تو فرمایا: حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو بتایا کہ وہ اوران کے چچا بدر میں شریک ہوئے تھے' اُنہوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ زمین کرایہ پر دینے سے رُک گئے' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس لیے اس کو ناپسند کرتے تھے۔ حضرت زہری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم سے کہا: کیا آپ بھی اس کو ناپسند کرتے ہیں؟ حضرت سالم نے کہا: جی ہاں! میں نے کہا: حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ والی حدیث کہاں گئی؟ حضرت سالم نے فرمایا: حضرت رافع رضی اللہ عنہ اپنی ذات پر زیادہ اعتماد کرنے والے تھے۔

4146 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، ثنا اَبُو اُوَيْسٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: سَاَلْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ، فَقَالَ: اَخْبَرَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا' میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ زمین کرائے پر دینے سے منع کرتے تھے۔

4147 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى، ثنا جَدِّي، ثنا اِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي سَالِمٌ، اَنَّ اَبَاهُ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ حَتّٰى بَلَغَهُ، اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، قَالَ:-

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ زمین کرایہ پر دینے سے منع کرتے تھے۔

نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت سعید بن مسیّب' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4148 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ، قَالَ: اَتَيْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، فَقُلْتُ بَلَغَنَا عَنْكَ شَيْءٌ فِي الْمُزَارَعَةِ، فَقَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَرَى بِهِ بَاْسًا حَتَّى ذَكَرَ لَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فِيهِ حَدِيثًا فَاَتَى رَافِعًا، فَاَخْبَرَهُ رَافِعٌ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى بَنِي حَارِثَةَ فَرَاَى زَرْعًا فِي اَرْضِ ظُهَيْرٍ، فَقَالَ: مَا اَحْسَنَ زَرْعَ ظُهَيْرٍ، فَقَالُوا: لَيْسَتْ لِظُهَيْرٍ قَالَ: اَلَيْسَتْ اَرْضَ ظُهَيْرٍ؟، قَالُوا: بَلَى وَلَكِنَّهُ زَرْعُ فُلَانٍ قَالَ: فَرُدُّوا عَلَيْهِ نَفَقَتَهُ وَخُذُوا زَرْعَكُمْ، قَالَ رَافِعٌ: فَرَدَدْنَا عَلَيْهِ نَفَقَتَهُ وَاَخَذْنَا زَرْعَنَا.

حضرت ابوجعفر خطمی فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن میبّب کے پاس آیا' میں نے کہا: ہمیں آپ کے حوالہ سے زمین کے متعلق کوئی بات پہنچی ہے' حضرت سعید نے فرمایا: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس کے کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے' حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے آپ کے سامنے حدیث ذکر کی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت رافع رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی حارث کے پاس آئے' آپ نے ظہیر کی زمین میں کھیتی دیکھی' آپ نے فرمایا: کتنی اچھی ظہیر کی کھیتی ہے' اُنہوں نے کہا: یہ کھیتی ظہیر کی نہیں ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا ظہیر کی زمین نہیں ہے؟ اُنہوں نے کہا: کیوں نہیں! لیکن یہ فلاں کے لیے کھیتی کی جارہی ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کا خرچ اس کو دے دو اور اپنی زمین لے لو۔ حضرت رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے ان کا خرچ واپس کر دیا اور اپنی زمین لے لی۔

4148- أورده أبو داؤد في سننه جلد3صفحه260' رقم الحديث: 3399 عن سعيد بن المسيب عن ابن عمر عن رافع بن خديج به .

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ عُمَيْرُ بْنُ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4149 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مَالِكُ بْنُ زِيَادٍ الْكُوفِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، ثنا طَارِقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ وَقَالَ: اِنَّمَا يَزْرَعُ ثَلَاثَةٌ: رَجُلٌ لَهُ اَرْضٌ فَيَزْرَعُهَا، وَرَجُلٌ مَنَحَ اَرْضًا فَهُوَ يَزْرَعُ، وَرَجُلٌ اسْتَكْرَى بِذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیع محاقلہ ومزابنہ سے منع کیا اور فرمایا: کھیتی تین طرح کے لوگ کاشت کرتے ہیں: ایک آدمی کھیتی کرتا ہے کہ وہ اس کی اپنی ہے' ایک آدمی کھیتی سے عطا کرتا ہے اور دوسرا کاشت کرتا ہے ایک آدمی سونے یا چاندی کے بدلے کرایہ پر دیتا ہے۔

4151 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْكَرْمَانِيُّ عَمُّ عَطِيَّةَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ

حضرت عمرو بن شعیب فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن میّب کے پاس بیٹھا ہوا تھا' اُنہوں نے ذکر کیا کہ کچھ لوگ کہتے ہیں: ہر شی میں اللہ کی تقدیر ہے سوائے اعمال کے۔ حضرت عمرو فرماتے ہیں

سعيد بن المسيب عن رافع بن خديج

4149- أورده ابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 819' رقم الحديث: 2449 عن طارق بن عبد الرحمن عن سعيد بن المسيب عن رافع بن خديج به .

4151- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 197 وقال: رواه الطبراني بأسانيد في أحسنها ابن لهيعة وهو لين الحديث .

سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ جَالِسًا فَذَكَرُوا اَنَّ اَقْوَامًا يَقُولُونَ قَدَّرَ اللّٰهُ كُلَّ شَيْءٍ مَا خَلَا الْاَعْمَالِ، قَالَ: فَوَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ غَضِبَ غَضَبًا اَشَدَّ مِنْهُ حَتّٰى هَمَّ بِالْقِيَامِ ثُمَّ سَكَنَ، فَقَالَ: تَكَلَّمُوا بِهِ اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ سَمِعْتُ فِيهِمْ حَدِيثًا كَفَاهُمْ بِهِ شَرًّا، وَيْحَهُمْ اَوْ يَعْلَمُونَ؟ فَقُلْتُ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ وَمَا هُوَ؟ قَالَ: فَنَظَرَ اِلَيَّ وَقَدْ سَكَنَ بَعْضُ غَضَبِهِ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ قَوْمٌ مِنْ اُمَّتِي يَكْفُرُونَ بِاللّٰهِ وَبِالْقُرْآنِ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ كَمَا كَفَرَتِ الْيَهُودُ، وَالنَّصَارَى، قَالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَيْفَ ذَاكَ؟، قَالَ: يُقِرُّونَ بِبَعْضِ الْقَدَرِ وَيَكْفُرُونَ بِبَعْضِهِ قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ مَا يَقُولُونَ؟ قَالَ: يَقُولُونَ: الْخَيْرُ مِنَ اللّٰهِ وَالشَّرُّ مِنْ اِبْلِيسَ، فَيُقِرُّونَ عَلَى ذٰلِكَ كِتَابَ اللّٰهِ وَيَكْفُرُونَ بِالْقُرْآنِ بَعْدَ الْاِيمَانِ وَالْمَعْرِفَةِ، فَمَا يَلْقَى اُمَّتِي مِنْهُمْ مِنَ الْعَدَاوَةِ وَالْبَغْضَاءِ وَالْجِدَالِ اُولَئِكَ زَنَادِقَةُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ فِي زَمَانِهِمْ يَكُونُ ظُلْمُ السُّلْطَانِ، فَيَنَالُهُمْ مِنْ ظُلْمٍ وَحَيْفٍ وَاَثَرَةٍ، ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ طَاعُونًا فَيُفْنِي عَامَّتَهُمْ، ثُمَّ يَكُونُ الْخَسْفُ فَمَا اَقَلَّ مَا يَنْجُو مِنْهُمْ، الْمُؤْمِنُ يَوْمَئِذٍ قَلِيلٌ فَرَحُهُ، شَدِيدٌ غَمُّهُ، ثُمَّ يَكُونُ الْمَسْخُ فَيَمْسَخُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَامَّةَ اُولَئِكَ قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ، ثُمَّ يَخْرُجُ

کہ قسم بخدا! حضرت سعید بن میبّب کو میں نے غصہ میں کبھی نہیں دیکھا جتنا اس جگہ دیکھا' حتیٰ کہ آپ نے کھڑے ہونے کا ارادہ کیا' پھر ٹھہرے اور فرمایا: تم اس کے متعلق گفتگو کرتے ہو' میں نے اس بارے حدیث سنی ہے جو ان کی بُرائی بتانے کے لیے کافی ہے' ہلاکت ہو! ان کے لیے جو جانتے بھی ہیں؟ میں نے عرض کی: اے ابومحمد! اللہ آپ پر رحم کرے! وہ کیا ہے؟ آپ نے میری طرف دیکھا' آپ کا کچھ غصہ چلا گیا تھا' فرمایا: مجھے حضرت رافع بن خدیج نے بتایا کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت سے ایسے لوگ ہوں گے جو اللہ اور قرآن کا انکار کریں گے' اور ان کو اس کا پتا بھی نہیں ہوگا جس طرح کہ یہودیوں اور عیسائیوں نے انکار کیا۔ راوی کا بیان ہے: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! وہ کیسے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کچھ تقدیر کا اقرار کریں گے اور کچھ کا انکار۔ میں نے عرض کی: پھر وہ کیا کہیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کہیں گے کہ بھلائی اللہ کی طرف سے اور شر ابلیس کی طرف سے ہے' وہ اس پر کتاب اللہ کا اقرار کریں گے اور ایمان اور معرفت کے بعد قرآن کا انکار کریں گے' میری اُمت کو عداوت اور بغض اور لڑائی ان کی طرف سے ملے گا۔ وہ لوگ اس اُمت کے بے دین ہیں اپنے زمانے میں' بادشاہ کا ظلم ہوگا' ان پر ظلم اور ترجیح ہوگی' پھر اللہ عزوجل طاعون بھیجے گا' ان میں سے اکثر کو فنا کرے گا' پھر دھنسا

الدَّجَّالُ عَلَى اَثَرِ ذَلِكَ قَرِيبًا ، ثُمَّ بَكَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَكَيْنَا لِبُكَائِهِ، قُلْنَا: مَا يُبْكِيكَ؟ قَالَ: رَحْمَةً لَهُمُ الْاَشْقِيَاءِ، لِاَنَّ فِيهِمُ الْمُتَعَبِّدَ، وَمِنْهُمُ الْمُجْتَهِدَ، مَعَ اَنَّهُمْ لَيْسُوا بِاَوَّلِ مَنْ سَبَقَ اِلَى هَذَا الْقَوْلِ، وَضَاقَ بِحَمْلِهِ ذَرْعًا، اِنَّ عَامَّةَ مَنْ هَلَكَ مِنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ بِالتَّكْذِيبِ بِالْقَدَرِ قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقُلْ لِي كَيْفَ الْاِيمَانُ بِالْقَدَرِ؟ قَالَ: تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَحْدَهُ وَاَنَّهُ لَا يَمْلِكُ مَعَهُ اَحَدٌ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَتُؤْمِنُ بِالْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَتَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ خَالِقُهُمَا قَبْلَ خَلْقِ الْخَلْقِ، ثُمَّ خَلَقَ خَلْقَهُ فَجَعَلَهُمْ مَنْ شَاءَ مِنْهُمْ لِلْجَنَّةِ، وَمَنْ شَاءَ مِنْهُمْ لِلنَّارِ، عَدْلًا ذَلِكَ مِنْهُ، وَكُلٌّ يَعْمَلُ لِمَا فُرِغَ لَهُ وَهُوَ صَائِرٌ اِلَى مَا فُرِغَ مِنْهُ قُلْتُ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ

دیا جائے گا' بہت کم نجات پائیں گے' مؤمن ان دنوں بہت کم خوش ہوگا اور سخت پریشان ہوگا پھر شکلیں بگڑیں گی' اللہ عزوجل ان کی شکلیں بندر اور خنزیر کی طرح کر دے گا' پھر اس کے تھوڑی دیر بعد دجال نکلے گا۔ پھر حضورﷺ رو پڑے' ہم بھی آپ کے رونے کی وجہ سے رو پڑے' ہم نے عرض کی: آپ کیوں روئے ہیں؟ آپﷺ نے فرمایا: ان بدبختوں کے غم میں ان پر رحمت کرتے ہوئے کیونکہ ان میں عبادت گزار' غور وفکر کرنے والے' کچھ ان میں پہلے کی طرح نہیں ہوں گے' عذاب ہوگا بنی اسرائیل ہلاک ہوں گے' اکثر تقدیر کا انکار کر کے۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! یا رسول اللہ! مجھے فرمائیں کہ تقدیر پر ایمان کیسے لاؤں؟ آپﷺ نے فرمایا: تُو اللہ کے ایک ہونے پر ایمان لا اور اس پر کہ تجھے کوئی نفع ونقصان نہیں دے سکتا' جنت و دوزخ پر ایمان لایا اور یقین کرلے کہ اللہ عزوجل نے ان کو مخلوق سے پہلے پیدا کیا ہے' پھر مخلوق کو پیدا کیا' ان میں سے جس کو چاہے گا جنت دے گا' جس کو چاہے گا جہنم میں داخل کرے گا' یہ اس کا عدل ہوگا' ہر ایک عمل کرنے والا ہے اس کیلئے جس کو لکھ کر فراغت حاصل کر لی گئی ہے اور ہر آدمی اسی کی طرف جا رہا ہے' جس سے فراغت پالی گئی' میں نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا۔

سعيد بن المسيب عن رافع بن خديج

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ.

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4152 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ ذِرَاعًا، فَلَمَّا فَرَغَ أَمَرَّ أَصَابِعَهُ عَلَى الْجِدَارِ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بکری کے بازو کا گوشت کھاتے ہوئے دیکھا' آپ تناول کر کے فارغ ہوئے تو آپ نے انگلیاں دیوار کے ساتھ ملیں' پھر نمازِ عصر اور مغرب پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

4153 - حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ أَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا أَبُو الْأَصْبَغِ الْحَرَّانِيُّ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَعَاجِمِ وَشِرَائِهَا

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خالی زمینیں کرایہ پر اور خریدنے سے منع کیا۔

4152- ذکره الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 252 وقال: رواه الطبرانی فی الکبیر وفیه عمرو بن قیس المکی عن ابراهیم بن محمد بن خالد بن الزبیر ولم أر من ترجمهما وله طریق آخر وفیه الواقدی وهو کذاب .

اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف' حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں

4154 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُمْرَانَ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع محاقلہ اور مزابنہ سے منع کیا۔

الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت قاسم بن محمد' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4155 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِی عَاصِمٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا عُثْمَانُ بْنُ مُرَّةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَى الْاَرْضِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا۔

4156 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِی

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: پھل

4156- أورده النسائي في السنن الكبرىٰ جلد**4**صفحه**344**' رقم الحديث: **7448** عن يحيىٰ بن سعيد عن القاسم بن محمد عن رافع بن خديج به .

اَبِی، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَوْصِیِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: لَا قَطْعَ فِی ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

میں اور اس سے زیادہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

سُلَیْمَانُ بْنُ یَسَارٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ

حضرت سلیمان بن یسار٬ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4157 - حَدَّثَنَا یُوسُفُ الْقَاضِی، ثنا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ، عَنْ اَیُّوبَ، قَالَ: كَتَبَ اِلَیَّ یَعْلَی بْنُ حَكِیمٍ، وَسَمِعْتُهُ مِنْهُ بَعْدُ قَالَ: سَاَلْتُ سُلَیْمَانَ بْنَ یَسَارٍ فَقَالَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، قَالَ: كُنَّا نُحَاقِلُ الْاَرْضَ فَنُكْرِیهَا عَلَی الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّی فَاَمَرَنَا بِالْاَرْضِ اَنْ نَزْرَعَهَا اَوْ نُزْرِعَهَا وَكَرِهَ كِرَاءَهَا وَمَا سِوَی ذٰلِكَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم زمین کی بیع محاقلہ کیا کرتے تھے۔ پس ہم زمین کو تہائی اور کبھی چوتھائی کی شرط پر یا معین ومقرر کھانے کی شرط پر کرائے پر دیتے تھے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اس کو خود کاشت کریں یا کاشت کروائیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کرائے پر دینے کو ناپسند فرمایا اور اس کے علاوہ دیگر صورتوں کو (بھی مکروہ سمجھا)۔

4158 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدِ بْنِ حِسَابٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ، عَنْ اَیُّوبَ، قَالَ: كَتَبَ اِلَیَّ یَعْلَی بْنُ حَكِیمٍ: اِنِّی سَمِعْتُ سُلَیْمَانَ بْنَ یَسَارٍ، یُحَدِّثُ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، قَالَ: كُنَّا نُحَاقِلُ الْاَرْضَ فَنُكْرِیهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّی فَدَخَلَ عَلَیَّ بَعْضُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم زمین کی بیع محاقلہ کیا کرتے تھے٬ پس تہائی٬ چوتھائی اور مقرر ومعین کھانے کی شرط پر کرائے پر دیتے تھے٬ پس میرے پاس میرے ایک چچا آئے تو کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آج ہمیں ایک ایسے کام سے منع فرمایا ہے جو بظاہر ہمارے لیے نفع مند تھا لیکن اللہ اور

عُمُومَتِي فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا الْيَوْمَ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَاعَةُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ اَنْفَعُ كُنَّا نُحَاقِلُ الْاَرْضَ فَنُكْرِيهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى، فَنَهَانَا اَنْ نُكْرِيَهَا بِالرُّبُعِ وَالثُّلُثِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى، وَاَمَرَ رَبَّ الْاَرْضِ اَنْ يَزْرَعَهَا اَوْ يُزْرِعَهَا

اس کے رسول کی اطاعت اس سے زیادہ نفع دینے والی ہے۔ ہم زمین کی بیع محاقلہ کرتے تھے ہم تہائی' چوتھائی یا معین کھانے کے بدلے زمین کرائے پر دیتے تھے' آپ نے زمین کے مالک کو حکم دیا ہے کہ وہ زمین کو خود کاشت کرے یا کسی سے کاشت کروائے۔

4159 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا اَيُّوبُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُحَاقِلُ بِالْاَرْضِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُكْرِيهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى، فَجَاءَنَا ذَاتَ يَوْمٍ رَجُلٌ مِنْ عُمُومَتِي، فَقَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَطَوَاعِيَةُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ اَنْفَعُ لَنَا، نَهَانَا اَنْ نُحَاقِلَ الْاَرْضَ اَنْ نُكْرِيَهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى، وَاَمَرَ رَبَّ الْاَرْضِ اَنْ يَزْرَعَهَا اَوْ يُزْرِعَهَا، وَكَرِهَ كِرَاءَهَا وَمَا سِوَى ذٰلِكَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول کریم ﷺ کے دورِ مبارک میں زمین کی بیع محاقلہ کرتے تھے۔ پس ہم تہائی' چوتھائی یا معین کھانے کی شرط پر زمین کرائے پر دیتے۔ پس ایک دن میرے چچاؤں میں سے ایک آدمی ہمارے پاس آیا۔ اس نے بتایا: رسول کریم ﷺ نے ایک ایسے کام سے منع کیا ہے جو ہمارے لیے نفع مند ہے اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت زیادہ نفع دینے والی ہے۔ آپ نے ہمیں زمین کا محاقلہ کرنے سے منع فرمایا' یہ کہ ہم زمین کو تہائی' چوتھائی یا معین کھانے کے بدلے زمین کرائے پر دیتے تھے۔ آپ نے زمین کے مالک کو حکم دیا ہے کہ وہ خود کاشت کرے یا کاشت کروائے' اس کو کرائے پر دینے کو مکروہ فرمایا اور اس کے علاوہ بھی ہر صورت کو۔

4160 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ کے زمانے میں ہم بیع محاقلہ کرتے تھے اور وہ یہ ہے کہ آدمی اپنی زمین تہائی' چوتھائی یا معین کھانے کے بدلے اپنی زمین کرائے پر دے۔ پس ہمارے پاس ہمارے ایک چچا نے آ کر کہا: نبی

بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُحَاقِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُحَاقَلَةُ أَنْ يُعْطِيَ الرَّجُلُ أَرْضَهُ عَلَى الثُّلُثِ أَوِ الرُّبُعِ أَوْ عَلَى طَعَامٍ مُسَمًّى، فَأَتَانَا بَعْضُ عُمُومَتِي، فَقَالَ: نَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَطَوَاعِيَةُ اللّٰهِ وَطَوَاعِيَةُ رَسُولِهِ أَنْفَعُ لَنَا، قُلْنَا: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا يُكَارِيهَا بِثُلُثٍ أَوْ رُبُعٍ وَلَا بِطَعَامٍ مُسَمًّى

کریم ﷺ نے آج ہمیں ایک ایسے کام سے منع کیا ہے جو بظاہر ہمارے لیے نفع مند ہے لیکن اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت ہمیں زیادہ مفید ہے' ہم نے کہا: وہ کیا ہے؟ اس نے کہا: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: پس جو آدمی کسی زمین کا مالک ہو تو اسے چاہیے کہ وہ خود کاشت کرے یا کاشت کروائے اپنے بھائی سے' لیکن اسے تہائی' چوتھائی یا معین کھانے کے بدلے کرائے پر نہ دے۔

4161 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُحَاقِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالْمُحَاقَلَةُ أَنْ يُكْرِيَ الرَّجُلُ أَرْضَهُ بِالثُّلُثِ أَوِ الرُّبُعِ أَوْ بِطَعَامٍ مُسَمًّى، فَأَتَى بَعْضُ عُمُومَتِهِ فَقَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، طَوَاعِيَةُ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ أَنْفَعُ لَنَا، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا يُكْرِيهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَلَا بِطَعَامٍ مُسَمًّى

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول کریم ﷺ کے زمانے میں بیع محاقلہ کرتے تھے' وہ یہ ہے کہ آدمی تہائی' چوتھائی یا معین کھانے کی شرط پر اپنی زمین کسی کو کرائے پر دے۔ پس میرا ایک چچا آیا' اس نے بتایا کہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں ایک ایسے کام سے منع فرمایا جو بظاہر ہمیں نفع دینے والا تھا لیکن اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت ہمارے لیے زیادہ مفید ہے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کی اپنی زمین ہو' اسے چاہیے کہ وہ اسے خود کاشت کرے یا بھائی سے کاشت کروائے لیکن تہائی' چوتھائی یا معین کھانے کے بدلے کرائے پر نہ دے۔

مَحْمُودُ بْنُ لَبِيدٍ

حضرت محمود بن لبید انصاری'

اَلْاَنْصَارِیُّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ

حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں

4162 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ثنا سُفْیَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِیدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَسْفِرُوا بِالْفَجْرِ، فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ اَوْ لِاَجْرِكُمْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فجر کی نماز خوب سفیدی میں پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

4163 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِیِّ، وَابْنِ عُیَیْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِیدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَسْفِرُوا بِصَلَاةِ الْغَدَاةِ، فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فجر کی نماز خوب سفیدی میں پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

4164 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِیُّ، ثنا اَبِی، ثنا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَیَّاشٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَارِیَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِیدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَصْبِحُوا بِالصُّبْحِ، فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فجر کی نماز خوب سفیدی میں پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

4165 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی الْقَزَّازُ،

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

4162- أورده الترمذی فی سننه جلد 1 صفحه 289، رقم الحدیث: 154 عن عاصم بن عمر بن قتادة عن محمود بن لبید عن رافع بن خدیج به .

ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَسْفِرُوا بِالصُّبْحِ، فَإِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فجر کی نماز خوب سفیدی میں پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

4166 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْفِرُوا بِصَلَاةِ الصُّبْحِ، فَإِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ.

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فجر کی نماز خوب سفیدی میں پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4167 - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صدقہ کے مال کا حق کے ساتھ حفاظت کرنے والا ایسے ہے جس طرح اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے یہاں تک کہ وہ واپس آ جائے۔

4167- أورد نحوه ابن ماجه في سننه جلد **1** صفحه **578**، رقم الحديث: **1809** عن عاصم بن عمر بن قتادة عن محمود بن لبيد عن رافع بن خديج به .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْغَازِي فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَتَّى يَرْجِعَ

4168 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ،، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْفِرُوا بِالصُّبْحِ، فَإِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فجر کی نماز خوب سفیدی میں پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

4169 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَدَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْفِرُوا بِالصُّبْحِ، فَإِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فجر کی نماز خوب سفیدی میں پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

4170 - حَدَّثَنَا اَبُو مَعْنٍ ثَابِتُ بْنُ نُعَيْمٍ الْهَوْجِيُّ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ اَبِي إِيَاسٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي دَاوُدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَوِّرُوا بِالْفَجْرِ، فَإِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فجر کی نماز خوب سفیدی میں پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

4171 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنِي دَاوُدُ النَّصْرِيُّ، عَنْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فجر کی نماز خوب سفیدی میں پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اَسْفِرُوا بِصَلَاةِ الْفَجْرِ، فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

4172 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اَسْفَرْتُمْ بِالْفَجْرِ، فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فجر کی نماز خوب سفیدی میں پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

4173 - حَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: اَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ فِي مَسْجِدِنَا ثُمَّ قَالَ: ارْكَعُوا هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ فِي بُيُوتِكُمْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس بنی عبدالاشہل میں تشریف لائے، ہمیں ہماری مسجد میں نمازِ مغرب پڑھائی، پھر فرمایا: ان دو رکعتوں کو گھر میں پڑھو۔

4174 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ:

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو دنیا سے اس کی حفاظت کرتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی ایک اپنے مریض کی پانی سے

4173- أورده ابن ماجه في سننه جلد **1** صفحه **368**، رقم الحديث: **1165** عن عاصم بن عمر بن قتادة عن محمود بن لبيد عن رافع بن خديج به.

4174- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **285** وقال: رواه الطبراني واسناده حسن.

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اَحَبَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدًا حَمَاهُ الدُّنْيَا كَمَا يَظَلُّ اَحَدُكُمْ يَحْمِى سَقِيمَهُ الْمَاءَ

حفاظت کرتا ہے۔

4175 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ نُعَيْمَانُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِى وَعَكٌ شَدِيدٌ مِنَ الْحُمَّى، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاَيْنَ اَنْتَ يَا نُعَيْمَانُ مِنْ مَهْيَعَةَ وَكَانَتْ اَرْضَ وَبِيئَةٍ

حضرت نعیمان فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے سخت بخار ہے، حضور ﷺ نے فرمایا: اے نعیمان! تو مہیعہ سے کہاں ہے؟ وہ وباء والی زمین ہے۔

4176 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْغَازِى فِى سَبِيلِ اللّٰهِ حَتَّى يَرْجِعَ اِلَى بَيْتِهِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صدقہ کے مال کا حق کے ساتھ حفاظت کرنے والا ایسے ہے جس طرح اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے یہاں تک کہ وہ واپس آ جائے۔

4177 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صدقہ کے مال کا حق کے

محمود بن لبيد الانصاری عن رافع بن خديج

4175- ذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد2صفحه307 وقال: رواه الطبرانی فی الكبير وفيه ابن اسحاق وهو مدلس وذكره فی موضع آخر جلد 5صفحه94 وقال: رواه الطبرانی فی الكبير والأوسط وفيه عبد الله بن يزيد البكری وهو ضعيف .

مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ كَالْغَازِى حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَى بَيْتِهِ

ساتھ حفاظت کرنے والا ایسے ہے جس طرح اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے یہاں تک کہ وہ واپس آ جائے۔

4178 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْغَازِى فِى سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صدقہ کے مال کا حق کے ساتھ حفاظت کرنے والا ایسے ہے جس طرح اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے یہاں تک کہ وہ واپس آ جائے۔

4179 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِى بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِى اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِى عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِى عَمْرٍو، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ الْاَصْغَرُ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا الشِّرْكُ الْاَصْغَرُ؟ قَالَ: الرِّيَاءُ يُقَالُ لِمَنْ يَفْعَلُ ذٰلِكَ اِذَا جَاءَ النَّاسُ بِاَعْمَالِهِمْ: اذْهَبُوا اِلَى الَّذِينَ كُنْتُمْ تُرَاءُونَ فَاطْلُبُوا ذٰلِكَ عِنْدَهُمْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تم پر شرک اصغر کا خوف کرتا ہوں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! شرک اصغر کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ریاکاری! کہا جائے گا: اس آدمی کو جو یہ کرتا ہے جب لوگ اپنے اعمال لے کر آئیں گے ان کو کہا جائے گا: چلے جاؤ ان کی طرف جن کے لیے تم دکھاوا کرتے تھے ان سے ان اعمال کا ثواب طلب کرو۔

4179- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 222 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال عبد الله بن شبيب بن خالد وهو ثقة .

نَافِعٌ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت ابن عمر کے غلام حضرت نافع، حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4180 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُكْرِي مَزَارِعَهُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَصَدْرٍ مِنْ إِمَارَةِ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَزْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرْيِ الْمَزَارِعِ، قَالَ نَافِعٌ: فَانْطَلَقَ ابْنُ عُمَرَ إِلَى رَافِعٍ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَقَالَ: ابْنُ عُمَرَ مَا الَّذِي بَلَغَنِي عَنْكَ تَذْكُرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَرْيِ الْمَزَارِعِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَرْيِ الْمَزَارِعِ . فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ إِذَا سُئِلَ بَعْدَ ذٰلِكَ عَنْ كَرْيِ الْمَزَارِعِ قَالَ: زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کے زمانہ میں اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے دورِ حکومت کے شروع میں زمین کرایہ پر دیتے تھے' آپ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے کہا: حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ گمان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا ہے۔ حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت رافع رضی اللہ عنہ کی طرف گئے' میں آپ کے ساتھ چلا' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آپ کے حوالہ سے مجھے معلوم ہوا کہ آپ ﷺ کے حوالہ سے ذکر کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا ہے؟ حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! حضور ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی عادت تھی' اس کے لیے پوچھا جاتا کہ زمین کرایہ پر دینا ممنوع ہے؟ فرماتے: حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا گمان ہے کہ حضور ﷺ اس سے منع کرتے تھے۔

4181 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت رافع بن

مُسَدَّدٌ، ثنا اِسمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَا: ثنا اَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، يُحَدِّثُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنْ كِرَى الْمَزَارِعِ، فَتَرَكَهَا ابْنُ عُمَرَ وَكَانَ اِذَا سُئِلَ عَنْهَا قَالَ: زَعَمَ رَافِعٌ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ

4182 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُكْرِي الْمَزَارِعَ، فَبَلَغَهُ اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَاْثُرُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا، فَخَرَجَ اِلَيْهِ بِالْبَلَاطِ فَسَاَلَهُ: فَاَخْبَرَهُ رَافِعٌ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَى الْمَزَارِعِ فَتَرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ، كِرَاءَ هَا

4183 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّهُ كَانَ يُكْرِي مَزَارِعًا لَهُ حَتَّى، حَدَّثَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَى الْمَزَارِعِ فَتَرَكَهُ ابْنُ عُمَرَ

4184 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ،

خدیج رضی اللہ عنہ‘ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے حدیث بیان کر رہے تھے (اور میں سنا رہا تھا‘ یہ حضرت عبداللہ کے غلام تھے) کہ حضورﷺ زمین کرایہ پر دینے سے منع کرتے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کو چھوڑا‘ (اس کے بعد) جب اس کے متعلق پوچھا جاتا تو فرماتے: حضرت رافع کا گمان ہے کہ حضورﷺ نے اس سے منع کیا ہے۔

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما زمین کرائے پر دیتے تھے‘ آپ کو معلوم ہوا کہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ‘ حضورﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپﷺ نے ایسا کرنے سے منع کیا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بلاط میں ان کی طرف نکلے‘ آپ سے پوچھا تو حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ حضورﷺ زمین کرائے پر دینے سے منع کرتے تھے‘ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ایسے کرنے سے رُک گئے۔

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما زمین کرائے پر دیتے تھے‘ آپ کو معلوم ہوا کہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ایسے کرنے سے رُک گئے۔

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما زمین کرائے پر دیتے تھے‘ آپ کو معلوم ہوا کہ

حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ فَرْقَدٍ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، كَانَ يُكْرِي الْمَزَارِعَ حَتَّى بَلَغَهُ، أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَأْثُرُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ نَهَى عَنْ ذَلِكَ، قَالَ نَافِعٌ: فَخَرَجَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بِالْبَلَاطِ وَأَنَا مَعَهُ، فَسَأَلَهُ فَقَالَ رَافِعٌ: نَعَمْ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَرْيِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَ ذَلِكَ عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت رافع رضی اللہ عنہ' حضورﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپﷺ نے ایسا کرنے سے منع کیا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بلاط میں ان کی طرف نکلے' آپ سے پوچھا تو حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ حضورﷺ زمین کرائے پر دینے سے منع کرتے تھے' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ایسے کرنے سے رُک گئے۔

4185 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى كَاتِبُ الْعُمَرِيِّ، حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الطَّوِيلِ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِي الْمَزَارِعَ، وَأَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَأْثُرُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ نَهَى عَنْ ذَلِكَ قَالَ نَافِعٌ: فَخَرَجَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ عَلَى الْبَلَاطِ وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ رَافِعٌ: نَعَمْ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَرْيِ الْمَزَارِعِ . فَتَرَكَ إِكْرَاءَهَا عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما زمین کرائے پر دیتے تھے' آپ کو معلوم ہوا کہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ' حضورﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپﷺ نے ایسا کرنے سے منع کیا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بلاط میں ان کی طرف نکلے' آپ سے پوچھا تو حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ حضورﷺ زمین کرائے پر دینے سے منع کرتے تھے' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ایسے کرنے سے رُک گئے۔

4186 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، ثنا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ الْأَنْصَارِيَّ، حَدَّثَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرْيِ الْمَزَارِعِ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما زمین کرائے پر دیتے تھے' آپ کو معلوم ہوا کہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

4187 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم زمین

بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: كُنَّا نُكْرِي أَرْضَنَا حَتّٰى سَمِعْنَا حَدِيثَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کرائے پر دیتے تھے یہاں تک کہ ہم کو معلوم ہوا کہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

4188 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا عَبْثَرٌ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَارَعَةِ

حضرت نافع روایت فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

4189 - حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، أَنَّهُ كَانَ يُزَارِعُ أَرْضَهُ، فَلَقِيَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ فَحَدَّثَهُ رَافِعٌ وَنَهَاهُ عَنْ ذٰلِكَ وَقَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَى الْمَزَارِعِ

حضرت نافع روایت فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما زمین کرائے پر دیتے تھے آپ کی ملاقات ہوئی حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے انہوں نے حدیث بیان کی اور اس سے منع کیا اور کہا کہ حضور ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

4190 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَصْرِيُّ بِقَصْرِ بْنِ هُبَيْرَةَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا أَبُو خُلَيْدٍ عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَى الْمَزَارِعِ

حضرت نافع روایت فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضرت رافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

4191 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْكَلَاعِيُّ، ثنا زَيْنُ بْنُ

حضرت نافع روایت فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے جب حضرت رافع بن

شُعَيْبٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، لَمَّا سَمِعَ حَدِيثَ، رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَرْيِ الْأَرْضِ . قَالَ ابْنُ عُمَرَ: إِنَّمَا كُنَّا نُكْرِيهَا عَلَى رَبِيعِ السَّاقِي وبِبَعْضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنَ التِّبْنِ

خدیج رضی اللہ عنہ کی حدیث سنی کہ رسول کریم ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے‘ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہم زمین کرائے پر دیا کرتے تھے‘ سیراب کرنے والے کی طرف سے موسم ربیع کی شرط پر اور اس سے نکلنے والی کچھ پیداوار کے بدلے۔

4192 - حَدَّثَنَا بِشْرَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثنا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ كَانَ يُؤَاجِرُ أَرْضَهُ حَتَّى حَدَّثَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرْيِ الْأَرْضِ فَتَرَكَ ذَلِكَ

حضرت نافع روایت فرماتے ہیں حضرت عبداللہ کے بارے میں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما زمین کرائے پر دیتے تھے‘ آپ کو معلوم ہوا کہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے تو آپ نے ترک کر دیا۔

4193 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْجَهْمِ السَّمُرِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سِكِّينٍ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ السَّلْعِيُّ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَأْخُذُ كَرْيَ الْأَرْضِ حَتَّى، حَدَّثَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنْ كَرْيِ الْأَرْضِ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما زمین کرائے پر دیتے تھے‘ آپ کو معلوم ہوا کہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

4194 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عَنَانَ، عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، يُكْرِي أَرْضَهُ بِبَعْضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، فَبَلَغَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما زمین سے نکلنے والی پیداوار کے کچھ حصہ کے بدلے اپنی زمین کرائے پر دیا کرتے تھے‘ پس آپ کو یہ بات پہنچی کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اس کے علاوہ ذکر کرتے ہیں اور انہوں نے کہا ہے کہ رسول

اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَذْكُرُ غَيْرَ ذٰلِكَ، وَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، وَقَالَ: قَدْ كُنَّا نُكْرِى الْاَرْضَ قَبْلَ اَنْ نَعْرِفَ حَدِيثَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، ثُمَّ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى مَنْكِبِي حَتَّى دَفَعْنَا اِلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ كَرْيِ الْاَرْضِ؟، فَقَالَ رَافِعٌ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِلَّا فَاَعْمَى اللّٰهُ هَاتَيْنِ يَقُولُ: لَا تُكْرُوا الْاَرْضَ بِشَيْءٍ

کریم ﷺ نے اس سے منع کیا ہے۔ (اس کے بعد) آپ فرماتے: رافع بن خدیج کی حدیث کی پہچان حاصل ہونے سے قبل ہم بھی زمین کرائے پر دیا کرتے تھے (پھر آپ کے دل میں کوئی بات آئی۔ پس آپ نے اپنا ہاتھ میرے کندھے پر رکھا) یہاں تک کہ ہم نے یہ معاملہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے حوالے کر دیا۔ پس حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ان سے فرمایا: کیا آپ نے رسول کریم ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا۔ پس حضرت رافع نے جواب دیا: میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا ہے کہ اگر میں نے نہ سنا ہو (اور میں بیان کرتا ہوں) تو اللہ تعالیٰ میری ان دو آنکھوں کو اندھا کر دے، رسول کریم ﷺ فرماتے: کسی چیز کے بدلے اپنی زمین کرائے پر مت دو۔

4195 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا حَكِيمُ بْنُ سَيْفٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنْ كَرْيِ الْاَرْضِ

حضرت نافع روایت فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

4196 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، ثنا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، اَخْبَرَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى يَدَيَّ اَنَّ عُمُومَتَهُ

حضرت نافع روایت فرماتے ہیں کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو خبر دی اس حال میں کہ وہ میرے ہاتھوں پر ٹیک لگائے ہوئے تھے کہ ان کے چچا نے ان کو آکر بتایا کہ

جاءُ وا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعُوا اِلَى رَافِعٍ بَعْدَمَا رَوَوْا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنْ كَرْىِ الْمَزَارِعِ

وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے' پھر رافع کی طرف لوٹے یہ دیکھنے کے بعد کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

4197 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ، ثنا زُهَيْرٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ يُكْرِى اَرْضَهُ حَتَّى لَقِيَهُ رَافِعٌ فَاَخْبَرَهُ: بِنَهْيِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ . قَالَ نَافِعٌ: وَاَنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ حِينَ سَاَلَ رَافِعًا

حضرت نافع روایت فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما زمین کرائے پر دیتے تھے' یہاں تک کہ وہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے ملے انہوں نے آپ کو خبر دی کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

4198 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، كَانَ يُكْرِى الْمَزَارِعَ حَتَّى حَدَّثَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، عَنْ بَعْضِ عُمُومَتِهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرْىِ الْاَرْضِ، فَتَرَكَهُ ابْنُ عُمَرَ

حضرت نافع روایت فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما زمین کرائے پر دیتے تھے یہاں تک کہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے آپ کو اپنے ایک چچا سے روایت کر کے حدیث سنائی کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایسا کرنے سے رُک گئے۔

4199 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، اَنَا اَبَانُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ طَاوُسٍ اِلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَسَاَلَهُ طَاوُسٌ عَنْ كَرْىِ الْاَرْضِ فَقَالَ: كُنَّا نُعْطِي الْاَرْضَ بِالنِّصْفِ وَالثُّلُثِ عَلَى مَا فِي الرَّبِيعِ وَعَلَى مَا فِي الْبَعْلِ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ میں حضرت طاؤس کی معیت میں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی طرف نکلا' پس حضرت طاؤس نے ان سے زمین کے کرائے پر دینے کے متعلق دریافت کیا۔ کہا انہوں نے کہ ہم نصف یا تہائی کے بدلے زمین دیتے تھے' اس پر جو موسم بہار میں ہوتا ہے اور اس پر جو نز میں ہوتا ہے۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرما دیا۔ پس جب وہ یہ کہہ کر فارغ ہوئے تو حضرت طاؤس نے

فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ضَرَبَ طَاوُسٌ عَلَى يَدَيَّ فَقَالَ: إِنْ كَانَتْ لَكَ أَرْضٌ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ-

میرے ہاتھ پر مارا اور کہا: کاش تیرے لیے زمین ہوتی۔ اس کے بعد حدیث کی (مزید)۔

4200 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ لَمْ يَزَلْ يُكْرِي أَرْضَهُ حَتَّى بَلَغَهُ حَدِيثُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَأَتَاهُ فَسَأَلَهُ فَأَخْبَرَهُ فَتَرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ أَنْ يُكْرِيَهَا

حضرت نافع سے مروی ہے کہ وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ مسلسل اپنی زمین کرائے پر دیتے رہے حتیٰ کہ انہیں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی حدیث پہنچی پس آپ رضی اللہ عنہ بنفس نفیس ان کے پاس آئے۔ ان سے دریافت فرمایا: انہوں نے خبر دی تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین کرائے پر دینے کو ترک کر دیا۔

نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں

4201 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ کے دونوں کناروں کے درمیان کو حرم قرار دیا۔

4202 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ کے دونوں کناروں کے درمیان کو حرم قرار دیا۔

4201- أورد نحوه البيهقي في سننه الكبرى جلد5صفحه198' رقم الحديث: 9743 عن عتبة بن مسلم عن نافع بن جبير عن رافع بن خديج به .

خَدِيجٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عثمان بن عفان' حضرت رافع سے روایت کرتے ہیں

4203 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ مَكَّةَ فَقَالَ: اِنَّ اِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ، وَاِنِّي اُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا - يُرِيدُ الْمَدِينَةَ-

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا' آپ نے مکہ کا ذکر کیا' فرمایا: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا اور میں مدینہ کے دونوں کناروں کے درمیان کو حرم قرار دے رہا ہوں۔

4204 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَا: ثنا بَكْرُ بْنُ مُضَرٍ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ مَكَّةَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا' آپ نے مکہ کا ذکر کیا' فرمایا: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا اور میں مدینہ کے دونوں کناروں کے درمیان کو حرم قرار دے رہا ہوں۔

4203- أورده البيهقي في سننه الكبرى جلد 5 صفحه 197' رقم الحديث: 9742 عن أبي بكر بن محمد عن عبد الله بن عمرو بن عثمان عن رافع بن خديج به .

فَقَالَ: اِنَّ اِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَرَّمَ مَكَّةَ، وَاِنِّی اُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا - يُرِيدُ الْمَدِينَةَ۔

4205 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ مَكَّةَ فَقَالَ: اِنَّ اِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ، وَاَنَا اُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا، لِلْمَدِينَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضور ﷺ سے سنا' آپ نے مکہ کا ذکر کیا' فرمایا: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا اور میں مدینہ کے دونوں کناروں کے درمیان کو حرم قرار دے رہا ہوں۔

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِی، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِیُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِیُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

حَنْظَلَةُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت حنظلہ بن قیس' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4206 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِیُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِی اُوَيْسٍ، كُلُّهُمْ، عَنْ مَالِكٍ،

حضرت حنظلہ بن رافع فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے زمین کو کرایہ پر دینے کے متعلق پوچھا تو حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا'

عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، اَنَّهُ سَالَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كَرْيِ الْاَرْضِ؟ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَرْيِ الْاَرْضِ، فَقُلْتُ: بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ؟ فَقَالَ: اَمَّا بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَلَا بَاْسَ

میں نے کہا: سونے اور چاندی کے بدلے؟ فرمایا: سونے اور چاندی کے بدلے ہوتو کوئی حرج نہیں۔

4207 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ اَنَّهُ سَالَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، عَنْ كَرْيِ الْاَرْضِ؟، فَقَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَرْيِ الْاَرْضِ بِمَا يَخْرُجُ مِنْهَا

حضرت حنظلہ بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے زمین کرایہ پر دینے کے متعلق پوچھا تو حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا' اس کے بدلے جو اس سے نکلے۔

4208 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: سَاَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، عَنْ كَرْيِ الْاَرْضِ الْبَيْضَاءِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ؟، فَقَالَ: لَا بَاْسَ اِنَّمَا نَهَاهُمْ عَنِ الْاَرْمَاثِ

حضرت حنظلہ بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے سفید زمین سونے اور چاندی کے بدلے کرایہ پر دینے کے متعلق پوچھا تو حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے! آپ نے دودھ کو تھنوں میں روکنے سے منع کیا۔

4209 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمَقْدِسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُؤَاجِرُ اَرْضَنَا بِالْمَاذِيَانَاتِ وَاَقْبَالِ الْجَدَاوِلِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم زمین کرایہ پر دیتے تھے چھوٹی نالیوں کے بدلے اور بڑی نالیوں کے بدلے' وہ اس کو محفوظ کرتا اور اس کو ہلاک کرتا' ہم کو اس سے منع کیا گیا' لیکن معین اجرت کے بدلے کوئی حرج نہیں ہے۔

4209- أورده النسائي في سننه (المجتبى) جلد7صفحه43' رقم الحديث: **3899** عن ربيعة بن عبد الرحمن عن حنظلة بن قيس عن رافع بن خديج به .

فَيَسْلَمُ هَذَا وَيَهْلِكُ هَذَا، فَنُهِينَا عَنْ ذَلِكَ وَلَا بَأْسَ بِأَجْرٍ مُسَمًّى

4210 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، قَالَا: ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُكْرِي الْأَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَاذِيَانَاتِ وَأَقْبَالِ الْجَدَاوِلِ فَيَهْلِكُ هَذَا وَيَسْلَمُ هَذَا، فَنَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول کریم ﷺ کے زمانے میں کرائے پر زمین دیا کرتے تھے' چھوٹی نالیوں اور بڑی نالیوں کی شرائط پر' پس کبھی یہ برباد ہو جاتی اور وہ محفوظ رہتی اور کبھی یہ محفوظ رہتی اور وہ برباد ہو جاتی۔

4211 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْكَلَاعِيُّ، ثنا زَيْنُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِي مَعْدَانَ عَامِرِ بْنِ مُرَّةَ الْمَكِّيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُكْرِي الْأَرْضَ، فَنَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ

حضرت حنظلہ بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ زمین کرائے پر دیا کرتے تھے' پس حضور ﷺ نے ہمیں ایسا کرنے سے منع کیا۔

4212 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُكْرِي الْأَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَبِيعِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے زمانہ میں زمین کرایہ پر دیتے تھے' سیراب کرنے والے کو چوتھائی کے بدلے' چھوٹی نالیوں کی سیرابی کی شرط پر اور بھوسے کے بدلے حضور ﷺ اس کو ناپسند کرتے تھے۔

السَّاقِي وَالْمَاذِيَانَاتِ وَطَائِفَةٍ مِنَ التِّبْنِ، فَكَرِهَ ذَلِكَ النَّبِيُّ

4213 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نُكْرِيَ أَرْضَنَا وَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ ذَهَبٌ وَلَا فِضَّةٌ وَكُنَّا نُكْرِي أَرْضَنَا عَلَى الرُّبُعِ وَاللَّامَعْلُومَةِ فَرُبَّمَا هَلَكَ ذَا وَسَلِمَ ذَا

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں زمین کرائے پر دینے سے منع کیا' ان دنوں ہمارے پاس سونا اور چاندی نہیں تھی' ہم زمین چوتھائی اور لامعلومہ کے بدلے دیتے' بسا اوقات ہلاک ہو جاتی ہے اور بسا اوقات بچ جاتی۔

4214 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا بَنِي حَارِثٍ أَكْثَرَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ حَقْلًا، وَكُنَّا نُكْرِي الْأَرْضَ وَنَشْتَرِطُ عَلَى الْأُكَرَةِ أَنَّ مَا سَقَى الْمَاذِيَانَاتِ وَالرَّبِيعَ فَلَنَا وَمَا سَقَتِ الْجَدَاوِلُ فَهُوَ لَكُمْ، فَرُبَّمَا هَلَكَ هَذَا وَسَلِمَ هَذَا، وَرُبَّمَا سَلِمَ هَذَا وَهَلَكَ هَذَا، فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، وَلَمْ يَكُنْ عِنْدَنَا يَوْمَئِذٍ ذَهَبٌ وَلَا فِضَّةٌ فَنَعْلَمُ ذَلِكَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مدینہ والوں میں سے ہم بنی حارث قبیلہ کی کھیتیاں زیادہ تھیں اور ہم زمین کرائے پر دیتے تھے' ہم کرائے پر شرط رکھتے تھے کہ جس کو کھالیاں سیراب کریں اور چوتھا حصہ پس وہ ہمارے لیے ہوگا اور جس کو جداول (چھوٹی نہر نالے) سیراب کریں پس وہ تمہارا۔ بسا اوقات یہ حصہ اور دوسرا حصہ سلامت رہتا۔ بسا اوقات یہ سلامت رہتا اور دوسرا ہلاک ہو جاتا' پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اس سے منع کیا۔ اس وقت ہمارے پاس سونے چاندی نہیں ہوتا تھا' پس اسی کو جانتے تھے۔

4215 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ بْنُ قَيْسٍ الزُّرَقِيُّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: لَمْ يَنْهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَائِهَا - يَعْنِي الْأَرْضَ بِالذَّهَبِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمین سونے اور چاندی کے بدلے کرایہ پر دینے سے منع نہیں کرتے تھے' بلکہ ہم کرائے پر دیتے تھے' پھر ہم کھیتی کاشت کرتے' ایک حصہ ہمارے لیے اور ایک حصہ ان کے لیے ہوتا' جو اللہ عزوجل اس سے نکالتا

وَالْوَرِقِ- ، وَلَكِنَّا كُنَّا نُكْرِيهَا، ثُمَّ نَزْرَعُ وَيَكُونُ لَنَا هَذَا الشِّقُّ وَلَهُمْ هَذَا الشِّقُّ، فَمَا اَخْرَجَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ هَذَا فَلِهَذَا، وَمَا اَخْرَجَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ هَذَا لِهَذَا، فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ

اور جو اللہ عزوجل اس سے نکالتا ہم کو اس سے منع کیا گیا۔

مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4216 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پھل میں اور اس سے زیادہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

4217 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پھل میں اور اس سے زیادہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

4218 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، كُلُّهُمْ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى

حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان سے روایت ہے کہ ایک غلام نے ایک آدمی کے باغ سے کھجور کے پودے چوری کر لیے اور ان کو اپنے آقا کے باغ میں رکھ دیا۔ پس پودوں کا مالک پودوں کو تلاش کرنے کے لیے نکلا۔ پس اس نے ان کو تلاش کر کے لے لیا۔ مروان بن حکم

بْنِ حَبَّانَ، اَنَّ عَبْدًا سَرَقَ وَدِيًّا مِنْ حَائِطِ رَجُلٍ فَجَعَلَهُ فِي حَائِطِ سَيِّدِهِ، فَخَرَجَ صَاحِبُ الْوَدِيِّ يَلْتَمِسُ وَدِيَّهُ فَاَخَذَهُ، فَاسْتَعْدَى عَلَى الْعَبْدِ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ فَسَجَنَ الْعَبْدَ وَاَرَادَ قَطْعَ يَدِهِ، فَانْطَلَقَ سَيِّدُ الْعَبْدِ اِلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَسَاَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَاَخْبَرَ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

نے اس غلام پر مقدمہ چلایا۔ اسے جیل میں قید کر دیا اور اس کا ہاتھ کاٹنے کا ارادہ کیا۔ پس اس غلام کا آقا حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اس کے بارے سوال کیا تو انہوں نے خبر دی کہ انہوں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ پھل میں اور زیادہ میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں ہے۔

4219 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَيُوسُفُ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پھل میں اور اس سے زیادہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

4220 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پھل میں اور اس سے زیادہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

4221 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، قَالَا: ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پھل میں اور اس سے زیادہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

4222 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پھل میں اور اس سے زیادہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

4223 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ النُّفَيْلِيُّ، انا يُونُسُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پھل میں اور اس سے زیادہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

4224 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا مَنْصُورُ بْنُ كُلْثُومٍ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پھل میں اور اس سے زیادہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

4225 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پھل میں اور اس سے زیادہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

4226 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيُّ الْمَدَنِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْذِرٍ الْحِزَامِيُّ، ثنا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: پھل میں اور اس سے زیادہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

4227 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: پھل میں اور اس سے زیادہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

4228 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: پھل میں اور اس سے زیادہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

4229 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمَّةٍ لَهُ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: پھل میں اور اس سے زیادہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

ابْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ،

حضرت ابن رافع بن خدیج اپنے

عَنْ اَبِيهِ وَالِاخْتِلَافُ عَلَى مُجَاهِدٍ فِي رِوَايَتِهِ

والد سے روایت کرتے ہیں اور اس کا ذکر جو حضرت مجاہد کا ان سے روایت کرنے میں اختلاف ہے

4230 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَاَمْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّاْسِ وَالْعَيْنِ، نَهَانَا اَنْ نَعْمَلَ الْاَرْضَ بِبَعْضِ خَرَاجِهَا وبِوَرِقٍ مَنْقُودَةٍ وَنَهَانَا عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایک ایسے کام سے منع فرمایا جو بظاہر ہمیں نفع مند معلوم ہوتا تھا لیکن اللہ کے رسول کا حکم سر آنکھوں پر' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں منع فرمایا کہ ہم زمین کو اس کی بعض پیداوار کے بدلے اور نقد چاندی کے بدلے کرائے پر دیں اور پچھنے لگانے والے کی کمائی سے ہمیں منع فرمایا۔

4231 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنِ ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ رَافِعٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ مَرَّ بِحَائِطٍ فَاَعْجَبَهُ فَقَالَ: لِمَنْ هَذَا؟ قُلْتُ: هُوَ لِي قَالَ: مِنْ اَيْنَ لَكَ هَذَا؟ قُلْتُ: اسْتَاْجَرْتُهُ قَالَ: لَا تَسْتَاْجِرْهُ بِشَيْءٍ

حضرت رافع رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ایک باغ کے پاس سے گزرے' آپ کو پسند آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کس کا ہے؟ میں نے کہا: وہ میرا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کہاں سے لیا ہے؟ میں نے کہا: میں نے کرایہ پر لیا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی شی کے بدلے اس کو کرائے پر مت لیا کرو۔

4232 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، وَعُبَادَةُ بْنُ زِيَادٍ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایک مفید بات سے منع کیا۔ حضرت نافع کہتے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم سر اور

4230- أورده الطبرانی فی الأوسط جلد 1 صفحه 124' رقم الحديث: 395 عن مجاهد عن ابی رافع بن خديج عن أبيه به.

رِفَاعَةَ، عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَأَمْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنَيْنِ، نَهَانَا أَنْ نُكْرِيَ أَرْضَنَا بِبَعْضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وبِوَرِقٍ مَنْقُودَةٍ، وَقَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ

آنکھوں پر! ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا اس کے بدلے جو اس سے نکلے' نقد چاندی کے بدلے' اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کی زمین ہو وہ اس کو خود آباد کرے یا اپنے بھائی کو آباد کرنے کے لیے دے۔

4233 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، نَهَانَا إِذَا كَانَ لِأَحَدِنَا أَرْضٌ أَنْ يُعْطِيَهَا بِبَعْضِ خَرْجِهَا بِثُلُثٍ أَوْ بِنِصْفٍ وَقَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایسے کام سے منع کیا جو ہمارے لیے نفع مند ہے' ہم کو منع کیا کہ ہم میں سے کسی کی زمین ہو جو تہائی یا نصف کے بدلے کرایہ پر دے' اور فرمایا: جس کی زمین ہو وہ اس کو خود آباد کرے یا اپنے بھائی کو آباد کرنے کے لیے دے۔

4234 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ الْأُبُلِّيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّهِيدِيُّ، ثنا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: أَخَذْتُ بِيَدِ طَاوُسٍ حَتَّى أَدْخَلْتُهُ عَلَى ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَحَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ: نَهَى عَنْ كِرَى الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں: میں نے طاؤس کا ہاتھ پکڑا اور میں ابن رافع بن خدیج کے پاس آیا' آپ نے اپنے والد کے حوالہ سے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کو کرایہ پر دینے سے منع کیا۔

4235 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ أَنَّهُ: نَهَى عَنْ كِرَى الْأَرْضِ

حضرت ابن رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا۔

4236 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ اَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: رَاحَ اِلَيْنَا خَالَایَ فَقَالَا: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَطَاعَةُ اللّٰهِ وَطَاعَةُ رَسُولِهِ لَنَا اَنْفَعُ قَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيَمْنَحْهَا اَخَاهُ

حضرت رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے خالو شام کے وقت ہمارے پاس آئے' دونوں نے کہا کہ حضور ﷺ نے ہمیں ہمارے نفع مند کام سے منع کیا' اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت ہمارے لیے زیادہ نفع مند ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی زمین ہو وہ اس کو خود آباد کرے یا اپنے بھائی کو آباد کرنے کے لیے دے۔

4237 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ ذَرٍّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: جَاءَنَا رَافِعٌ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَمْرٍ كَانَ يَرْفُقُ بِنَا، وَطَاعَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْفَقُ بِنَا، نَهَانَا اَنْ نَزْرَعَ اَرْضًا اِلَّا اَرْضًا يَمْلِكُ اَحَدُنَا رَقَبَتَهَا اَوْ مَنِيحَةً يَمْنَحُهَا رَجُلٌ

حضرت ابن رافع بن خدیج اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ کے پاس سے آئے اور کہا: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ایسے کام سے منع کیا ہے جو بظاہر ہمارے لیے فائدہ مند ہے اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت ہمارے لیے زیادہ نفع مند ہے' ہم کو اپنی زمین آباد کرنے کا حکم دیا جو ہماری اپنی ہو' یا عطیہ ہو جو کسی آدمی نے اس آباد کرنے کے لیے دی ہو۔

4238 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، اَنَّ اُسَيْدَ بْنَ ظُهَيْرٍ، قَالَ: كَانَ اَحَدُنَا اِذَا اسْتَغْنَى عَنْ اَرْضِهِ اَعْطَاهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالنِّصْفِ، وَيَشْتَرِطُ ثُلُثَهُ جَدَاوِلَ وَالْقَصَّابِينَ وَمَا سَقَى الرَّبِيعُ، قَالَ: وَكُنَّا نَعْمَلُ بِالْحَدِيدِ وَمَا شَاءَ اللّٰهُ، وَنُصِيبُ مِنْهَا مَنْفَعَةً، حَتَّى جَاءَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، فَقَالَ: اِنَّ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت اُسید بن ظہیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم میں سے کوئی شخص اپنی زمین سے بے پرواہ ہوتا تو اس کو تہائی اور چوتھائی اور آدھے حصے پر دے دیتا تھا اور تین شرطیں لگاتا' چھوٹی نہر اور چھوٹی نالی کی اور جس کو موسم بہار کی بارش سیراب کرے (تینوں کا الگ حساب ہوتا)۔ راوی کا بیان ہے: ہم لوہے کے ساتھ کام کرتے جو اللہ چاہتا' اس سے ہم کو نفع

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَاكُمْ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَكُمْ نَافِعًا، وَطَاعَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْفَعُ لَكُمْ، اِذَا اسْتَغْنَى اَحَدُكُمْ عَنْ اَرْضِهِ فَلْيَمْنَحْهَا اَخَاهُ اَوْ يَدَعْ، وَيَنْهَاكُمْ عَنِ الْمُزَابَنَةِ . وَالْمُزَابَنَةُ اَنْ يَكُونَ الْمَالُ الْعَظِيمُ مِنَ النَّخْلِ فَيَقُولُ: قَدْ اَخَذْتُهُ بِكَذَا وَكَذَا وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ

حاصل ہوتا حتیٰ کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے' فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے تم کو ایسے کام سے منع کیا ہے جو تمہارے لیے نفع مند ہو' اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت ہمارے لیے زیادہ نفع مند ہے کہ جب تم میں سے کوئی خود اپنی زمین آباد نہ کر سکے تو وہ اپنے بھائی کو آباد کرنے کے لیے عطیہ دے یا یوں ہی چھوڑ دے اور تم کو بیع مزابنہ سے منع فرمایا اور بیع مزابنہ یہ ہے کہ کھجور کا بڑا مال ہو' وہ کہے: میں نے اس کو کھجوروں کے اتنے اتنے وسق کے بدلے میں لیا۔

4239 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مُهَلْهَلٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیع مزابنہ سے منع کیا۔

4240 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اُسَيْدِ ابْنِ اَخِي رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اسْتَغْنَى اَحَدُكُمْ اَرْضَهُ فَلْيَمْنَحْهَا اَخَاهُ اَوْ يَدَعْ وَنَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی زمین آباد نہ کر سکے تو وہ اپنے بھائی کو آباد کرنے کے لیے عطیہ دے یا چھوڑ دے اور آپ نے بیع مزابنہ سے منع کیا۔

4242 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں بیع محاقلہ اور مزابنہ سے منع

اَبِی غَنِیَّةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ

کیا۔

4243 - حَدَّثَنَا یُوسُفُ الْقَاضِی، ثنا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَقْلِ . وَالْحَقْلُ: الثُّلُثُ وَالرُّبُعُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حقل سے منع کیا' حقل: تہائی اور چوتھائی کو کہتے ہیں۔

4244 - حَدَّثَنَا یُوسُفُ الْقَاضِی، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ، ثنا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالَا: اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَیْسَرَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، قَالَ: خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُولُ اللّٰهِ، فَنَهَانَا عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَاَمْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَیْرٌ قَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْیَزْرَعْهَا اَوْ لِیَمْنَحْهَا اَوْ لِیَذَرْهَا ، فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِطَاوُسٍ، فَقَالَ: اِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ اَعْلَمَ قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَاَنْ یَمْنَحَ الرَّجُلُ اَخَاهُ اَرْضَهُ خَیْرٌ لَهُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے' ہمیں ایک نفع مند کام سے منع کیا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم بہتر ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کی زمین ہو وہ اُس کو خود آباد کرے یا اپنے بھائی کو آباد کرنے کے لیے عطیہ دے یا چھوڑ دے۔ اس کا ذکر حضرت طاؤس رضی اللہ عنہما کے پاس کیا گیا تو حضرت طاؤس نے فرمایا: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما زیادہ عالم ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آدمی اپنے بھائی کو زمین آباد کرنے کے لیے بطور عطیہ دیدے' وہ اس کے لیے بہتر ہے۔

4245 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِیُّ، ثنا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِیدِ، ثنا اِسْرَائِیلُ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِاَرْضِ رَجُلٍ مِنَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انصار کی ایک زمین کے پاس سے گزرے' معلوم ہوتا تھا کہ وہ محتاج ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کس کی ہے؟ کہا گیا: فلاں کی ہے' اس نے مجھے اُجرت پر دی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر اپنے

الْاَنْصَارِ يَزْرَعُ وَقَدْ عَرَفَ اَنَّهُ مُحْتَاجٌ، فَقَالَ: لِمَنْ هَذِهِ؟ ، فَقَالَ: لِفُلَانٍ اَعْطَانِيهَا بِالْاَجْرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ مَنَحَهَا اَخَاهُ

(مسلمان) بھائی کو بطور عطیہ دیتا تو اچھا تھا۔

4246 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّبَالِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، ثنا رَبَاحُ بْنُ اَبِي مَعْرُوفٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ: رَاحَ عُمُومَتِي اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعُوا اِلَيْنَا، فَقَالُوا: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَطَاعَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ اَنْفَعُ قَالَ: لِيَزْرَعْ اَحَدُكُمْ اَرْضَهُ اَوْ لِيَمْنَحْهَا اَوْ يَدَعْهَا بَوَارًا

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے چچا شام کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے پھر ہماری طرف واپس آئے اُنہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہیں ایسے کام سے منع کیا جو بظاہر ہمارے لیے نفع مند ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم ماننا تمہارے لیے زیادہ نفع مند ہے تم میں سے کوئی خود اپنی زمین آباد کرے یا اپنے بھائی کو آباد کرنے کے لیے بطور عطیہ دے یا بنجر ہی چھوڑ دو۔

4247 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْبَرَاءُ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّهُ اَتَى قَوْمَهُ فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَاكُمْ عَنْ اَمْرٍ كَانَ بِكُمْ رَافِقًا، وَلَكِنْ طَاعَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا شَقَّ عَلَيْكُمْ خَيْرٌ مِنْ مَعْصِيَتِهِ فِيمَا رَفَقَ بِكُمْ، نَهَاكُمْ اَنْ تُعْطُوا اَرْضَكُمْ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ: وَلَكِنْ لِيَزْرَعْهَا اَوْ لِيَزْرَعْهَا اَخَاهُ فَقَالُوا: اِذَنْ يَكُونُ بُورًا، فَقَالَ: ذَرُوهَا تَكُونُ بُورًا

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ قوم اپنی قوم کے پاس آئے اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہیں تمہارے نفع مند کام سے منع کیا ہے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم تم پر دشوار گزرے تو تمہارے لیے بہتر ہے نافرمانی کرنے سے اس میں جو تمہارے لیے مفید ہے تم کو تہائی یا چوتھائی حصہ کے بدلے زمین دینے سے منع کیا ہے یا تو خود زمین آباد کرو یا اپنے بھائی کو آباد کرنے کے لیے بطور عطیہ دو صحابہ نے عرض کی: (اگر خود کاشت نہ کرے گا) پھر تو بنجر ہی رہے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بنجر ہی چھوڑ دو۔

4248 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس

مُوسَى بْنُ سُفْيَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَاصِمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى طَاوُسٍ فَحَدَّثْتُهُ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ مِنَ النَّهْيِ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ، فَضَرَبَ طَاوُسٌ فِي صَدْرِي وَقَالَ: تُحَدِّثُنِي عَنْ رَافِعٍ، وَقَدْ عَمِلَ بِهَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ فَاَعْطَى الْاَرْضَ بِالنِّصْفِ وَالثُّلُثِ؟

کے پاس آیا' میں نے ان کو بتایا کہ میں نے حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے سنا تھا کہ اُنہوں نے بیع محاقلہ سے منع کیا' حضرت طاؤس نے میرے سینے پر مارا اور کہا: تم مجھے حضرت رافع رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے بتاتے ہو حالانکہ یہ کام حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کرتے رہے ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں آپ زمین نصف اور تہائی کے بدلے دیتے تھے؟

اُسَيْدَ بْنَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت اسید بن رافع بن خدیج اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4249 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: نَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُكْرِيَ الْاَرْضَ بِبَعْضِ مَا فِيهَا

حضرت اسید بن رافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا' اس کے بعض کے بدلے جو اس میں ہے۔

4250 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ بُكَيْرًا، حَدَّثَهُ، اَنَّ اُسَيْدَ بْنَ رَافِعٍ حَدَّثَهُ، اَنَّ رَافِعًا اَتَى عَشِيرَتَهُ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَمْرٍ

حضرت بکیر بیان کرتے ہیں کہ حضرت اسید بن رافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ اپنے رشتہ دار کے پاس آئے' کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ہمارے نفع مند کام سے منع کیا' حالانکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کام میں برکت اور ہدایت بھی ہے' اُنہوں نے کہا: وہ

كَانَ بِنَا رَافِقًا، وَفِي أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرَكَةٌ وَرُشْدٌ، فَقَالُوا: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: الْحَقْلُ. فَقُلْتُ لِأُسَيْدٍ: وَمَا الْحَقْلُ؟ قَالَ: كَرْيُ الْأَرْضِ، فَقُلْتُ: وَكَيْفَ كَانُوا يُكْرُونَهَا؟ قَالَ: بِالْأَرْبِعَاءِ وَبِالشَّيْءِ مِنَ الْحَصِيدِ

کیا ہے؟ فرمایا: حقل! میں نے اُسید سے کہا: حقل سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: زمین کرایہ پر دینا' میں نے کہا: وہ کیسے کرائے پر دیتے ہیں؟ حضرت اُسید نے کہا: چوتھائی یا کچھ پیداوار کے بدلے۔

رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ أَبِيهِ

حضرت رفاعہ بن رافع بن خدیج اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4251 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، ثنا عُتْبَةُ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي قَيْسٍ حَدَّثَهُ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَكْثَرُ الْأَنْصَارِ أَرْضًا قَالَ: ازْرَعْ، قُلْتُ: هِيَ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: فَبَوِّرْ

حضرت رفاعہ بن رافع بن خدیج اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! انصار سے میری زمین زیادہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کھیتی باڑی کرو! میں نے عرض کی: یہ اس سے زیادہ (مشکل) ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ بنجر پڑی رہے۔

سَهْلُ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ أَبِيهِ

حضرت سہل بن رافع بن خدیج اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4252 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ

حضرت سہل بن رافع بن خدیج اپنے والد گرامی

4251- أورده الطبراني في مسند الشاميين جلد1صفحه428' رقم الحديث: 752 عن رفاعة بن رافع بن خديج عن أبيه به .

4252- أورده الطبراني في الأوسط جلد6صفحه318' رقم الحديث: 6513 عن موسى بن أيوب عن سهل بن رافع بن خديج عن أبيه به .

الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو طَاهِرِ بْنِ السَّرْحِ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَيُّوبَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ، فَنَادَاهُ فَخَرَجَ اِلَيْهِ، فَمَشَى مَعَهُ حَتَّى اَتَى الْمَسْجِدَ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَاغْتَسَلَ، ثُمَّ رَجَعَ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَثَرَ الْغُسْلِ فَسَاَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِهِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ نِدَاءَكَ وَاَنَا اُجَامِعُ امْرَاَتِي، فَقُمْتُ قَبْلَ اَنْ اَفْرُغَ فَاغْتَسَلْتُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ: اِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ ان کے پاس سے گزرے، پس آپ ﷺ نے ان کو نداء دی، پس وہ آپ ﷺ کی طرف نکل کر آئے، پس وہ آپ کے ساتھ چلے یہاں تک کہ آپ ﷺ مسجد تک آئے، پھر وہ لوٹ گئے اور جا کر غسل کیا پھر لوٹ کر آئے تو رسول کریم ﷺ نے ان کو دیکھ لیا، حال یہ تھا کہ غسل کے آثار موجود تھے۔ نبی کریم ﷺ نے ان سے غسل کے بارے پوچھا تو اس نے عرض کی: میں نے آپ کی نداء سنی جبکہ میں اپنی بیوی سے مجامعت میں مصروف تھا۔ پس میں فراغت سے پہلے اُٹھا تو (اب جا کر) میں نے غسل کیا۔ پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ماء (غسل) صرف ماء (منی خارج ہونے) سے ہے۔ پھر فرمایا: اس کے بعد جب ایک شرمگاہ دوسری سے تجاوز کرے تو غسل واجب ہوتا ہے۔

4253 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّازُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي يُوسُفَ الْمِسْكِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى زُنْبُورٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عِيسَى بْنِ سَهْلِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ، وَالْمُنَابَذَةِ، وَنَهَى اَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ ابْتَعْ هٰذَا بِنَقْدٍ وَاشْتَرِهِ بِنَسِيئَةٍ حَتَّى يَبْتَاعَهُ وَيُحْرِزَهُ، وَعَنْ كَالِءٍ بِكَالِءٍ وَدَيْنٍ بِدَيْنٍ

حضرت عیسٰی بن سہل بن رافع بن خدیج اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیع محاقلہ، مزابنہ اور منابذہ سے منع کیا اور منع کیا کہ آدمی آدمی سے کہے: یہ نقد خرید لے اور وہ اُدھار لے لے یہاں تک کہ وہ اس کو خرید لے اور اس کو محفوظ کر لے، دونوں ادھار کا اُدھار کے بدلے اور قرض کا قرض کے بدلے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ

4254 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنِي حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ نُفَيْعِ بْنِ عَلِيٍّ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَاْمُرُ بِتَاْخِيرِ الْعَصْرِ

حضرت عبداللہ بن رافع بن خدیج اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت عبداللہ بن رافع بن خدیج اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ عصر دیر سے پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ

4255 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا رِفَاعَةُ بْنُ الْهُرَيْرِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن رافع بن خدیج اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

حضرت عبدالرحمٰن بن رافع بن خدیج اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر جھوٹ نہ بولو کیونکہ مجھ پر جھوٹ بولنا کسی ایک پر جھوٹ بولنے کی طرح نہیں ہے۔

4254- ذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 307 وقال: رواه الطبرانى فى الكبير وأحمد بنحوه وفيه قصة ولم يسم تابعيه وقد سماه الطبرانى عبد الله بن رافع وفيه عبد الواحد بن نافع الكلاعى ذكره ابن حبان فى الثقات وذكره فى الضعفاء والله أعلم .

4255- ذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 148 وقال: رواه الطبرانى فى الكبير وفيه رفاعة بن الهدير ضعفه ابن حبان وغيره .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ لَيْسَ كَذِبٌ عَلَيَّ كَكَذِبٍ عَلَى اَحَدٍ

4256 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرْمَطِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعُثْمَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، عَنْ هُرَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْخَنْدَقِ لَمْ يَكُنْ حِصْنٌ اُحْصِنَ مِنْ حِصْنِ بَنِي حَارِثٍ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَاءَ وَالصِّبْيَانَ وَالذَّرَارِيَّ فِيهِ فَقَالَ: اِنْ اَلَمَّ بِكُنَّ اَحَدٌ فَالْمِعْنَ بِالسَّيْفِ، فَجَاءَهُنَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ سَعْدٍ يُقَالُ لَهُ بُجْدَانُ اَحَدُ بَنِي جَحَّاشٍ عَلَى فَرَسٍ حَتَّى كَانَ فِي اَصْلِ الْحِصْنِ ثُمَّ جَعَلَ يَقُولُ لِلنِّسَاءِ: انْزِلْنَ اِلَيَّ خَيْرٌ لَكُنَّ، فَحَرَّكْنَ السَّيْفَ فَاَبْصَرَهُ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَابْتَدَرَ الْحِصْنَ قَوْمٌ فِيهِمْ رَجُلٌ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ يُقَالُ لَهُ ظُهَيْرُ بْنُ رَافِعٍ، فَقَالَ: يَا بُجْدَانُ ابْرُزْ فَبَرَزَ اِلَيْهِ، فَحَمَلَ عَلَيْهِ فَرَسُهُ فَقَتَلَهُ وَاَخَذَ رَاْسَهُ، فَذَهَبَ بِهِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت هریر بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن رافع بن خدیج اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت سے روایت کرتے ہیں کہ جب خندق کا دن تھا تو حضرت حصن بنی حارث کے علاوہ کسی کا قلعہ نہیں تھا' حضور ﷺ نے عورتوں اور بچوں اور بزرگوں کو اس میں رکھا' آپ نے فرمایا: اگر تم کو کوئی تکلیف دے تو تم نے تلوار ہلانی ہے۔ بنی ثعلبہ بن سعد سے ایک آدمی آیا' اس کا نام بجدان تھا' جو بنی جحاش سے تھا' گھوڑا پر قلعہ کے پاس آیا' پھر وہ عورتوں سے کہنے لگا: میرے پاس اترنا تمہارے لیے بہتر ہے' اُنہوں نے تلوار کو حرکت دی' اتنے میں حضور ﷺ کے اصحاب نے اسے دیکھ لیا' قوم جلدی قلعے کی طرف آئی' ان میں بنی حارثہ سے ایک آدمی تھا' اس کا نام ظہیر بن رافع تھا' اس نے کہا: اے بجدان! باہر آ! وہ باہر آیا' اپنے گھوڑے کو اس پر سوار کر کے' اس کو قتل کیا اور اس کا سر پکڑا' حضور ﷺ کے پاس لے کر آیا۔

سَعِيدُ بْنُ اَبِي رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت سعید بن ابورافع بن خدیج اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے

عَنْ جَدِّهِ

4257 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِیُّ، ثنا اَبِی، ثنا عُثْمَانُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الطَّرَائِفِیُّ، ثنا اَبَانُ بْنُ الْمُحَبَّرِ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: الْتَمِسُوا الْجَارَ قَبْلَ الدَّارِ وَالرَّفِیقَ قَبْلَ الطَّرِیقِ

روایت کرتے ہیں

حضرت رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گھر خریدنے سے پہلے پڑوسی تلاش کرلو اور سفر سے پہلے دوست تلاش کرلو۔

عَبَایَةُ بْنُ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، عَنْ جَدِّهِ رَافِعٍ

حضرت عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج اپنے دادا رافع سے روایت کرتے ہیں

4258 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِیِّ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عَبَایَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِذِی الْخَلِیفَةِ مِنْ تِهَامَةَ، فَاَصَابَ الْقَوْمُ اِبِلًا وَغَنَمًا، فَعَجِلُوا فَاَغْلَوْا بِهِ الْقُدُورَ، فَانْتَهَى اِلَیْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَ بِالْقُدُورِ فَكُفِئَتْ، فَعَدَلَ عَشَرَةً مِنَ الْغَنَمِ بِجَزُورٍ، قَالَ: وَنَدَّ مِنْهَا بَعِیرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ، فَقَالَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم تہامہ کے ایک مقام ذوالحلیفہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے۔ ایک گروہ کو ریوڑ اور اونٹوں کا گلہ ملا تو اُنہوں نے جلدبازی سے کام لیا' ہانڈیاں جوش مارنے لگیں' پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان تک پہنچے تو آپ نے ہانڈیوں کو انڈیل دینے کا حکم دیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دس بکریاں ایک اونٹ کے بدلے میں بنائیں۔ راوی کا بیان ہے: ان میں سے ایک اونٹ بھاگا تو ایک آدمی نے اسے تیر مار کر اسے روک دیا۔ پس رسول

4257- ذكره الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد8صفحه164 وقال: رواه الطبرانی وفیه أبان بن المحبر وهو متروك .

4258- أخرجه البخاری فی صحیحه جلد2صفحه886' رقم الحدیث: 2372 عن سفیان عن أبیه عن عبایة عن جده رافع بن خدیج به .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِهَذِهِ الْبَهَائِمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ، فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا ثُمَّ أَتَاهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا نَخَافُ أَوْ نَرْجُو أَنْ نَلْقَى الْعَدُوَّ وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى أَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ عَلَيْهِ اسْمُ اللّٰهِ فَكُلُوا لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ، وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ، أَمَّا السِّنُّ: فَعَظْمٌ، وَأَمَّا الظُّفُرُ: فَمُدَى الْحَبَشِ . قَالَ رَافِعٌ: ثُمَّ إِنَّ نَاضِحًا تَرَدَّى فِي بِئْرٍ بِالْمَدِينَةِ، فَذُكِّيَ مِنْ قِبَلِ شَاكِلَتِهِ - يَعْنِي خَاصِرَتَهُ- ، فَأَخَذَ مِنْهُ عُمَرُ عَشِيرًا بِدِرْهَمٍ

کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک ان جانوروں سے یے بدکنا ہے جیسے جنگلی جانوروں کے لیے بدکنا ہے پس ان میں سے جو تم پر غالب آنے لگے تو اس کے ساتھ اسی طرح کرو۔ پھر حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمیں ڈر ہے یا ہمیں اُمید ہے کہ کل دشمن کے ساتھ ہمارا سامنا ہوگا لیکن ہمارے پاس چھری نہیں ہے (جس کے ساتھ ہم کھانے کیلئے جانور ذبح کریں) کیا بانس کے ساتھ ذبح کرنے کی اجازت ہو گی؟ تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو چیز خون بہا دے اور اللہ کا نام اس پر ذکر کیا جائے! پس اسے کھاؤ لیکن دانت اور ناخن نہ ہو۔ اور میں اس بارے تمہیں حدیث سناتا ہوں جہاں تک تعلق ہے دانت کا تو یہ ہڈی ہے تو رہا ناخن تو یہ حبشیوں کی چھری ہے۔ حضرت رافع کا قول ہے: پھر وہ اونٹ مدینہ میں ایک کنویں کے اندر گر گیا پس اس کو پیٹھ کے پیچھے سے ذبح کیا گیا یعنی پہلو کی طرف سے۔ اس سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک درہم کے بدلے دس ٹکڑے لیے۔

4259 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقَاشِيُّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ: إِنَّا نَرْجُو أَنْ نَلْقَى عَدُوَّنَا، فَعَسَى أَنْ لَا يَكُونَ مَعَنَا بَعْضُ الْعِدَّةِ مِمَّا

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم دشمن سے لڑیں گے ہوسکتا ہے ہمارے پاس کچھ نہ ہو جس سے ہم ذبح کر لیں کیا ہم بانس سے ذبح کیا ہوا کھالیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس سے بھی خون بہایا جائے اس کو کھاؤ سوائے اس کے جس کو دانت اور ناخن کے ذریعہ ذبح

يُصْلِحُنَا، اَفَنَاْكُلُ كُلَّ ذَبِيحَةِ الْقَصَبَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ كُلُّ مَا اَنْهَرَ الدَّمَ ذَكَاةٌ اِلَّا السِّنَّ وَالظُّفُرَ

کیا جائے۔

4260 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي رَحِمَهُ اللّٰهُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى قَالَ: مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلْ، لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ، وَسَاُحَدِّثُكُمْ، اَمَّا السِّنُّ: فَعَظْمٌ، وَاَمَّا الظُّفُرُ: فَمُدَى الْحَبَشَةِ وَاَصَابَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِبِلًا فَنَدَّ بَعِيرٌ مِنْهَا، فَرَمَاهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِهٰذِهِ الْاِبِلِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ، فَاِذَا غَلَبَكُمْ شَيْءٌ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هٰكَذَا قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ فِي قَسْمِ الْغَنَائِمِ عَشْرًا مِنَ الشَّاءِ بِبَعِيرٍ. قَالَ: وَحَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْهُ، قَالَ مُحَمَّدٌ: وَقَدْ سَمِعْتُ مِنْ سُفْيَانَ هٰذَا الْحَرْفَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کل دشمن سے لڑیں گے' ہمارے پاس چھری نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس سے بھی خون بہایا جائے اس کو کھاؤ سوائے جو دانت اور ناخن سے ذبح کیا جائے' میں تم کو بتاتا ہوں کہ دانت تو ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک اونٹ ملا' پھر وہ بھاگ گیا تو لوگوں میں سے کسی آدمی نے تیر مارا تو وہ اونٹ رُک گیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ اونٹ وحشی ہوتے ہیں جس طرح کہ دوسرے جانور وحشی ہوتے ہیں' جب تم پر غالب آجائیں تو ایسے ہی کیا کرو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دس افراد کے درمیان ایک بکری۔۔۔ اونٹ کے بدلے۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: مجھے سفیان نے یہ حدیث بیان کی۔ محمد کہتے ہیں: حضرت سفیان نے یہ حرف سنا۔

4261 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ وَقَدْ جَاعَ الْقَوْمُ فَاَصَابُوا غَنَمًا وَاِبِلًا وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تہامہ کی سرزمین میں ہم ذوالحلیفہ کے مقام پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' قوم کو بھوک لگی' پس انہیں ایک ریوڑ اور اونٹوں کا گلہ ملا جبکہ لوگوں کے آخر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے۔ پس اُنہوں نے جلدی میں ذبح کیا اور ہانڈیوں میں ڈال کر پکانے لگے۔ اتنے میں

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُخْرَيَاتِ النَّاسِ فَعَجِلُوا وَذَبَحُوا فَصَنَعُوا الْقُدُورَ فَانْتَهَى إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِالْقُدُورِ فَكُفِئَتْ ثُمَّ قَسَمَ فَعَدَلَ عَشَرَةً مِنَ الْغَنَمِ بِبَعِيرٍ، وَكَانَ فِي الْقَوْمِ جَمَلٌ فَنَدَّ فَطَلَبُوهُ فَأَعْيَاهُمْ فَأَهْوَى إِلَيْهِ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِهَذِهِ الْبَهَائِمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا نَدَّ عَلَيْكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا، فَقُلْنَا: إِنَّا نَخَافُ أَوْ نَرْجُو أَنْ نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى أَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ؟ فَقَالَ: مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلْ، لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَأُخْبِرُكُمْ عَنْ ذَلِكَ، أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ

رسول کریم ﷺ بھی ان کے پاس پہنچ گئے تو آپ ﷺ نے ہانڈیاں انڈیل دینے کا حکم ارشاد فرمایا۔ پھر آپ ﷺ نے تقسیم کی تو ایک اونٹ کے بدلے دس بکریاں بنائیں‘ قوم میں ایک اونٹ بھاگ کھڑا ہوا تو ایک آدمی نے تیر مار کر اسے روک دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ جانور بھی جنگلی جانوروں کی طرح سرکش ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے جو کوئی تم سے بھاگے تو اس کے ساتھ اسی طرح کرو۔ پس ہم نے عرض کی: ہمیں ڈر ہے یا اُمید ہے کہ کل ہمیں دشمن سے پالا پڑے گا تو ہمارے پاس چھری نہیں ہے‘ کیا ہمیں بانس سے ذبح کی اجازت ہوگی؟ تو آپ نے فرمایا: جو چیز بھی خون بہا دے اور اس پر اللہ کا نام لیا جائے‘ پس کھاؤ لیکن دانت اور ناخن نہ ہو۔ اور اس بارے میں آپ کو حدیث سناتا ہوں لیکن دانت تو ہڈی ہے اور لیکن ناخن پس یہ حبشیوں کی چھری ہے۔

4262 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ، فَأُصِيبَ إِبِلٌ وَغَنَمٌ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُخْرَيَاتِ النَّاسِ، فَعَجِلُوا وَذَبَحُوا فَصَنَعُوا الْقُدُورَ، فَدَفَعَ إِلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ بِالْقُدُورِ، فَأُكْفِئَتْ، ثُمَّ قَسَمَ فَعَدَلَ عَشَرَةً مِنَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ذوالحلیفہ کے مقام پر رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے۔ اونٹ اور بکریاں ملیں جبکہ رسول کریم ﷺ آخری قافلہ میں تھے‘ پس انہوں نے جلدی جلدی ذبح کر کے ہانڈیوں میں ڈال کر پکانا شروع کر دیا۔ نبی کریم ﷺ ان کے پاس آئے اور ہانڈیاں انڈیل دینے کا حکم دیا۔ پھر تقسیم کی تو ایک اونٹ ایک طرف اور دس بکریاں دوسری طرف رکھیں۔ قوم میں ایک اونٹ سرکش ہو کر بھاگ گیا۔ پس لوگوں نے اس کو

الْغَنَمِ بِبَعِيرٍ، وَكَانَ فِي الْقَوْمِ جَمَلٌ يَسْتَنُّ فَطَلَبُوهُ فَأَعْيَاهُمْ، فَأَهْوَى إِلَيْهِ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذِهِ الْبَهَائِمَ لَهَا أَوَابِدُ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ، فَمَا نَدَّ عَلَيْكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا، قَالَ جَدِّي: إِنَّا لَنَرْجُو أَوْ نَخَافُ أَنْ نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى أَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ؟ فَقَالَ: مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فَكُلْ، لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ، وَسَأُخْبِرُكُمْ عَنْ ذَلِكَ أَمَّا السِّنُّ: فَعَظْمٌ، وَأَمَّا الظُّفُرُ: فَمُدَى الْحَبَشَةِ

تلاش کیا لیکن وہ تھک گئے (وہ قابو نہ آیا)۔ پس ایک آدمی نے اس کو ایک تیر مار کر روک دیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک ان جانوروں کے لیے بھی بھاگنا ہے جس طرح جنگلی جانور بھاگتے ہیں' پس ان میں سے جو تم پر غالب آ جائے تو اس کے ساتھ ایسے ہی کرو۔ میرے دادا نے عرض کی: ہمیں اُمید ہے یا ڈر ہے کہ کل ہماری دشمن سے ملاقات ہو گی لیکن ہمارے پاس چھری نہیں ہے' کیا ہم بانس سے ذبح کر سکیں گے؟ فرمایا: ہر وہ چیز جو خون بہا دے اور اس پر اللہ کا ذکر کیا جائے تو کھا' وہ دانت نہ ہو اور ناخن بھی نہ ہو۔ اس بارے میں آپ کو حدیث سناتا ہوں: دانت ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔

عباية بن رفاعة بن رافع بن خديج عن جده رافع

4263 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلُوا مَا لَمْ يَكُنْ سِنٌّ وَلَا ظُفُرٌ، وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ، أَمَّا السِّنُّ: فَعَظْمٌ، وَأَمَّا الظُّفُرُ: فَمُدَى الْحَبَشَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کل ہم دشمن سے لڑیں گے' جبکہ ہمارے پاس چھری نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس سے بھی خون بہہ جائے اور اس پر اللہ کا ذکر کیا جائے' اس کو کھاؤ سوائے اس کے جس کو دانت اور ناخن کے ذریعہ ذبح کیا جائے' عنقریب اس کے بارے میں آپ سے بیان کروں گا' بہرحال سن! ہڈی اور ظفر' حبشہ کی چھری ہے۔

4264 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ عِيسَى الْكُوفِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ذوالحلیفہ کے مقام پر ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' پس ہمیں اونٹ اور بکریاں میسر آئیں' پس کچھ لوگ

مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَاَصَبْنَا اِبِلًا وَغَنَمًا، فَانْطَلَقَ اُنَاسٌ فِي سَرَعَانِ النَّاسِ، فَذَبَحُوا وَنَصَبُوا قُدُورَهُمْ قَبْلَ اَنْ يُقْسَمَ، فَمَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ فِي اُخْرَيَاتِ النَّاسِ، فَرَاَى الْقُدُورَ قَدْ نُصِبَتْ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ذَبَحُوا وطَبَخُوا، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقُدُورِ، فَكُفِئَتْ، ثُمَّ اَمَرَ بِالْغَنَائِمِ، فَقُسِمَتْ، فَجَعَلَ مَكَانَ كُلِّ بَعِيرٍ عَشْرَ شِيَاهٍ، قَالَ: فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ اِذْ نَدَّ بَعِيرٌ مِنْهَا، فَطَلَبَهُ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِهَذِهِ الْاِبِلِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ، فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَافْعَلُوا بِهِ هَكَذَا، ثُمَّ قَالَ جَدِّي: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا نَخَافُ اَنْ نَلْقَى الْمُشْرِكِينَ غَدًا، وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلْ، اِلَّا سِنًّا اَوْ ظُفُرًا، وَسَاُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ، اَمَّا السِّنُّ: فَعَظْمٌ، وَاَمَّا الظُّفُرُ: فَمُدَى الْحَبَشَةِ

منتشر لوگوں میں گئے۔ پس انہوں نے ذبح کر کے تقسیم سے پہلے اپنی ہنڈیاں چولہوں پہ چڑھا دیں۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دور فرمایا جبکہ وہ لوگوں کے آخر میں تھے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہانڈیاں چڑھی ہوئی دیکھیں' پس دریافت فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! انہوں نے ذبح کر کے پکانا شروع کر دیا ہے۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہانڈیاں انڈیل دینے کا حکم فرمایا' پھر مالِ غنیمت تقسیم کرنے کا حکم دیا۔ پس ایک اونٹ کی جگہ دس بکریاں رکھیں' پس ہم اسی حالت پر تھے جب ان میں سے ایک اونٹ بھاگ نکلا۔ پس لوگوں میں سے ایک آدمی نے اس کو تلاش کیا' پس ایک آدمی نے اسے تیر مار کر روک دیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک انسانوں سے خون کھانے اور بھاگنے والے جانوروں کی طرح یہ اونٹ بھی ہوتے ہیں۔ پس ان میں سے جو تم پر غالب آ جائے تو تم ایسے ہی کیا کرو۔ پھر میرے دادا نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمیں خوف ہے کہ کل مشرکین سے ہماری مڈبھیڑ ہو تو ہمارے پاس چھری بھی نہیں ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو چیز خون بہا دے اور اللہ کا نام لیا جائے تو اسے کھا لے مگر دانت یا ناخن۔ اس کے بارے میں آپ کے سامنے یہ بیان کروں کہ سن' ہڈی ہے اور بہرحال ظفر' حبشہ کی چھری ہے۔

4265 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُبَابِ الْحِمْيَرِيُّ، ثنا مَكِّيُّ بْنُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ صدقہ کا ایک اونٹ بھاگ گیا'

إِبْرَاهِيمَ، ثنا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ بَعِيرًا مِنَ إِبِلِ الصَّدَقَةِ نَدَّ فَطَلَبُوهُ، فَلَمَّا أَعْيَاهُمْ أَنْ يَأْخُذُوهُ رَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ، فَأَصَابَ مَقْتَلَهُ، فَسَأَلُوهُ عَنْ أَكْلِهِ، فَأَمَرَهُمْ بِأَكْلِهِ فَقَالَ: إِنَّ لَهَا أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ، فَإِذَا خَشِيتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَاصْنَعُوا بِهِ مِثْلَ مَا صَنَعْتُمْ بِهَذَا ثُمَّ كُلُوهُ

اس کو تلاش کیا گیا جب اس کو پکڑنے سے تھک گئے تو ایک آدمی نے تیر مارا جو اسے لگا اور وہ مرگیا' اس کے کھانے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کھانے کا حکم دیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ اونٹ بھی وحشی ہوتے ہیں جس طرح جانور وحشی ہوتے ہیں' جب تم میں سے کسی کو ایسا خوف ہو تو ایسا ہی کرو جس طرح تم نے کیا ہے' پھر اس کو کھاؤ۔

4266 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا حَبِيبُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا غُزَاةً مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا نُصَبِّحُ الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى أَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ وَالْمَرْوَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ، اذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَكُلْ إِلَّا السِّنَّ وَالظُّفُرَ، فَأَمَّا السِّنُّ: فَعَظْمٌ، وَأَمَّا الظُّفُرُ: فَمُدَى الْحَبَشَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مل کر جہاد کر رہے تھے' لوگوں میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کل دشمن سے لڑیں گے' ہمارے پاس چھری نہیں ہے' کیا ہم بانس اور نوک دار پتھر کے ذریعہ ذبح کر لیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں کھاؤ! جو اللہ کے نام پر ذبح کیا جائے' سوائے اس کے جو دانت اور ناخن سے ذبح کیا جائے' رہا دانت تو وہ ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ، وَدَاهِرُ بْنُ نُوحٍ، قَالَا: ثنا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

اِسْرَائِيلُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

4267 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: اَصَبْنَا اِبِلًا فَنَدَّ مِنهَا بعير فَرَمَيْنَاهُ بِالنَّبْلِ، فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ، فَمَا نَدَّ مِنهَا فَاصْنَعُوا بِهِ ذَلِكَ وَكُلُوهُ.

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو اونٹ ملا پھر وہ بھاگ گیا تو ہم نے اس کو تیر مارا' ہم نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اونٹ بھی وحشی ہوتے ہیں جس طرح کہ وحشی جانور بھاگتے ہیں' جو ان میں سے بھاگے اس کے ساتھ ایسے ہی کرو اور اس کو کھاؤ۔

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، وَعُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَحَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ الْحِمَّانِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ، فَاَصَابَ النَّاسَ جُوعٌ فَاَصَبْنَا اِبِلًا وَغَنَمًا، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اُخْرَيَاتِ النَّاسِ، فَعَجِلَ سَرَعَانُ النَّاسِ، فَذَبَحُوا وَنَحَرُوا وَنَصَبُوا الْقُدُورَ، فَدَفَعَ اِلَيْهِمِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقُدُورُ تَغْلِي، فَاَمَرَ بِهَا فَاُكْفِئَتْ ثُمَّ قَسَمَ، فَعَدَلَ عَشَرَةً مِنَ الْغَنَمِ بِبَعِيرٍ، فَنَدَّ بَعِيرٌ فَطَلَبُوهُ فَاَعْيَاهُمْ فَاَهْوَى لَهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ذی الحلیفہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے' صحابہ کرام کو بھوک لگی' ہمیں ایک اونٹ اور بکری ملی' حضور ﷺ دوسرے لوگوں میں موجود تھے' لوگوں نے جلدی کی' کئی لوگوں نے ذبح کیا اور گوشت بنا کر ہنڈیاؤں میں ڈالا اور حضور ﷺ ان کے پاس اس حالت میں آئے کہ ہنڈیائیں اُبل رہی تھیں' آپ نے ان ہنڈیاؤں کو بہانے کا حکم دیا' پھر آپ نے تقسیم کیا' دس افراد کو ایک اونٹ اور بکری دی۔ اونٹ بھاگ گیا تو اس کو تلاش کرنے اور اس کے پکڑنے سے تھک گئے' ایک آدمی نے تیر مارا تو وہ اونٹ رُک گیا' اس کے بعد اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَزْرَقُ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے' اس کے بعد اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

عبایة بن رفاعة بن رافع بن خدیج عن جده رافع

4268 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَقُلْنَا: اِنَّا نُصَبِّحُ الْعَدُوَّ غَدًا، وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ شَيْءٍ اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلُوهُ مَا لَمْ يَكُنْ سِنًّا اَوْ ظُفُرًا، فَاِنَّ السِّنَّ: عَظْمٌ، وَاِنَّ الظُّفُرَ: مُدَى الْحَبَشَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک غزوہ میں ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے۔ پس ہم نے عرض کی: بے شک کل صبح ہم دشمن کے پاس کریں گے اور ہمارے پاس کوئی چھری نہیں ہے' تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ہر وہ چیز جو خون بہا دے اور اس پر اللہ کا نام ذکر کیا جائے تو اسے کھاؤ! جب تک وہ دانت یا ناخن نہ ہو کیونکہ دانت ہڈی ہے اور ناخن' حبشیوں کی چھری ہے۔

4269 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا لَيْثٌ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَافِعٍ، قَالَ: اَصَبْنَا غَنَمًا فَقَسَمْنَاهَا بِذِي الْحُلَيْفَةِ، فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيرٌ، فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ عَلَى فَرَسِهِ فَطَعَنَهُ بِرُمْحٍ اَوْ ضَرَبَهُ بِالسَّيْفِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِهَذِهِ الْاِبِلِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ، فَاِذَا نَدَّ مِنْهَا شَيْءٌ فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا، فَقَالَ رَجُلٌ: كُنَّا نَذْبَحُ بِالْمَرْوَةِ وَشِقَّةِ الْعِصِيِّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْهِرِ الدَّمَ بِمَا

حضرت رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں بکریاں ملیں' ہم نے ان کو ذی الحلیفہ کے مقام پر تقسیم کر لیا' ان میں سے ایک اونٹ بھاگ گیا' ایک آدمی نے گھوڑے پر سوار ہو کر اس کا پیچھا کیا اور اسے نیزہ یا تلوار پیچھے سے ماری۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ اونٹ بھی وحشی ہو کر بھاگتے ہیں جس طرح وحشی جانور بھاگتے ہیں' جب (جنگلی) ان سے کوئی شی بھاگے تو اس کے ساتھ ایسے ہی کیا کرو۔ ایک آدمی نے کہا: ہم بانس کی ترچھی لکڑی سے ذبح کرتے ہیں اور چھڑیوں کی چیری ہوئی لکڑی سے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جو شی خون

شِئْتَ مَا لَمْ يَكُنْ سِنٌّ اَوْ ظُفُرٌ، فَاِنَّ السِّنَّ: عَظْمٌ، وَاِنَّ الظُّفُرَ: مُدَى الْحَبَشَةِ

بہائے اس سے ذبح کیے ہوئے کو کھاؤ سوائے اس کے جو دانت اور ناخن سے ذبح کیا جائے کیونکہ دانت ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔

4270 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَى اَبَا سُفْيَانَ وَصَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ، وَعُيَيْنَةَ بْنَ حِصْنٍ، وَالْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ الْحَدِيثَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوسفیان اور صفوان بن امیہ' عیینہ بن حصن اور اقرع بن حابس کو دیا' آگے مکمل حدیث ہے۔

4271 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَوْرٍ الْجُذَامِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَاَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بخار جہنم کی تپش سے ہے' اس کو پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرو۔

4272 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْحُمَّى مِنْ فَوْرِ جَهَنَّمَ فَاَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بخار جہنم کی تپش سے ہے' اس کو پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرو۔

4271- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 1733 رقم الحديث: 2212' والبخاري في صحيحه جلد 3 صفحه 1190' رقم الحديث: 3089 كلاهما عن سفيان بن سعيد عن أبيه عن عباية عن جده رافع بن خديج به .

4273 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَاَطْفِئُوهَا بِالْمَاءِ الْبَارِدِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بخار جہنم کی تپش سے ہے اس کو پانی کے ساتھ بجھایا کرو۔

4274 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَاءِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بخار جہنم کی تپش سے ہے اس کو پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرو۔

4275 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِ نُعَيْمَانَ فَجَعَلَ يَقُولُ: اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِلَهَ النَّاسِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابن نعیمان کے پاس آئے اور دعا کرنے لگے: لوگوں کے رب! اس سے تکلیف لے جا!

4276 - حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلِيُّ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صدقہ سے ستر برائیوں کے

4276- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 109 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه حماد بن شعيب وهو ضعيف.

مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّدَقَةُ تَسُدُّ سَبْعِينَ بَابًا مِنَ السُّوءِ

دروازے بند ہو جاتے ہیں۔

4277 - حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلِيُّ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدُ الْمُعْطِي الْعُلْيَا وَيَدُ الْآخِذِ السُّفْلَى إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دینے والا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے جو لینے والا ہے' قیامت کے دن تک بہتر ہے۔

4278 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْلِمُونَ عِنْدَ شُرُوطِهِمْ فِيمَا أُحِلَّ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان اپنی شروط کے پاس ہے (ان کا پابند ہے) وہ جو ان کے لیے حلال ہیں۔

4279 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبَايَةَ بْنَ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّهُ تَرَكَ حِينَ مَاتَ جَارِيَةً، وَنَاضِحًا، وَعَبْدًا حَجَّامًا، وَأَرْضًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَارِيَةِ: نَهَى عَنْ

حضرت یحییٰ بن ابوسلیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج سے' وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں: جس وقت ان کا وصال ہوا' اُنہوں نے ایک لونڈی اور اونٹ اور پچھنا لگانے والا غلام چھوڑا اور زمین۔ حضور ﷺ نے لونڈی کے متعلق اس کو کمانے کے ذریعہ بنانے سے منع کیا اور پچھنے لگانے والے سے فرمایا: جب ضرورت ہو اونٹ کو چارہ ڈال

4277- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 98 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه حماد بن شعيب وهو ضعيف .

4279- أورده أحمد في مسنده جلد 4 صفحه 141 عن يحيى بن أبي سليم عن عباية عن جده رافع بن خديج به .

كَسْبِهَا، وَقَالَ فِي الْحَجَّامِ: مَا اَصَابَ فَاعْلِفْهُ النَّاضِحَ، وَقَالَ فِي الْأَرْضِ: ازْرَعْهَا

اورزمین کے متعلق فرمایا کہ اس کو کاشت کرو۔

4280 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي بَلْجٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، قَالَ: مَاتَ رِفَاعَةُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَكَ عَبْدًا حَجَّامًا، وَجَمَلًا نَاضِحًا، وَاَرْضًا، فَقَالَ: اَمَّا الْحَجَّامُ فَلَا تَاْكُلُوا مِنْ كَسْبِهِ وَاَطْعِمُوهُ النَّاضِحَ قَالُوا: الْاَمَةُ تَكْسِبُ، قَالَ: لَا تَاْكُلْ مِنْ كَسْبِ الْاَمَةِ فَاِنِّي اَخَافُ اَنْ تَبْتَغِيَ بِفَرْجِهَا

حضرت عبایہ بن رفاعہ فرماتے ہیں کہ حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ حضورﷺ کے زمانہ میں فوت ہوئے' اُنہوں نے ایک حجام اوراونٹ اورزمین چھوڑی' آپﷺ نے فرمایا: حجام کی کمائی نہ کھاؤ اوروہ اونٹ کو چارہ ڈالے۔ اُنہوں نے عرض کی: لونڈی کی کمائی! آپ نے فرمایا: لونڈی کی کمائی نہ کھاؤ' میں خوف کرتا ہوں کہ وہ اپنی شرمگاہ سے حاصل کرے گی۔

4281 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا اَبُو بَلْجٍ يَحْيَى بْنُ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: مَاتَ اَبِي وَتَرَكَ اَرْضًا، وَتَرَكَ جَارِيَةً وَغُلَامًا حَجَّامًا، وَنَاضِحًا، فَاَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذٰلِكَ، فَقَالَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ: ازْرَعُوهَا اَوِ امْنَحُوهَا وَنَهَاهُمْ عَنْ كَسْبِ الْاَمَةِ وَقَالَ: اعْلِفُوا كَسْبَ الْحَجَّامِ النَّاضِحَ

حضرت عبایہ بن رفاعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میرے والد وصال کر گئے' اُنہوں نے لونڈی اور حجام غلام اوراونٹ چھوڑا۔ وہ حضورﷺ کے پاس آئے' آپ نے فرمایا: زمین کو آباد کرو یا اپنے بھائی کو آباد کرنے کے لیے بطور عطیہ دے دو' اورآپﷺ نے لونڈی کی کمائی سے منع کیا اور پچھنے لگانے والے کی کمائی سے اونٹ کو چارہ ڈالو۔

4282 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ، وَاَبُو بَكْرِ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، وَاللَّفْظُ لِشُجَاعٍ، قَالَا: ثنا هُشَيْمٌ، اَنَا اَبُو بَلْجٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، اَنَّ جَدَّهُ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ اَمَةً تَغُلُّ، فَذَكَرُوا ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبایہ بن رفاعہ فرماتے ہیں کہ ان کے دادا وصال کر گئے' اُنہوں نے ایک لونڈی چھوڑی' جو خیانت کرتی ہے' اس کا ذکر حضورﷺ کی بارگاہ میں کیا گیا' آپ نے لونڈی کی کمائی سے منع کیا' آپﷺ نے فرمایا: ہوسکتا ہے کہ یہ کوئی شی نہ پائے' اپنے نفس کے

فَكَرِهَ كَسْبَ الْاَمَةِ وَقَالَ: لَعَلَّهَا لَا تَجِدُ شَيْئًا فَتَبْتَغِيَ بِنَفْسِهَا. وَقَالَ ابْنُ اَبِي شَيْبَةَ فِي اِسْنَادِهِ: ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِي بَلْجٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ الْاَنْصَارِيِّ

بدلے روزی کمائے۔ حضرت ابن ابوشیبہ اس کی سند میں فرماتے ہیں: ہمیں ہشیم نے اُنہوں نے ابوبلج سے وہ عبایہ بن رفاعہ بن رافع انصاری سے روایت کرتے ہیں۔

4283 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّازُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، ثنا مَيْمُونُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَى الْهِلَالَ قَالَ: هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذَا ثَلَاثًا اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذَا الشَّهْرِ، وَخَيْرِ الْقَدَرِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ، ثَلَاثَةَ مَرَّاتٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب چاند دیکھتے تو فرماتے: بھلائی اور ہدایت کا چاند ہو! پھر آپ دعا کرتے: اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی مانگتا ہوں! تین دفعہ پھر یہ دعا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ الٰی آخرہٖ''۔

4284 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَنَانٍ الْحِمْصِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، قَالُوا: ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، حَدَّثَنِي اَبُو مُدْرِكٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ:

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور ﷺ ان کے پاس آئے اور فرمایا: حدیث بیان کرو لیکن جھوٹ سے بچو کیونکہ جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا' اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ ہم آپ سے کچھ سنتے ہیں تو ہم اس کو لکھتے ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: لکھو! کوئی حرج نہیں۔

4283- ذکره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه139 وقال: رواه الطبراني واسناده حسن .

4284- ذکره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1صفحه151 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه أبو مدرك روى عن رفاعة بن رافع وعنه بقية ولم أر من ذكره .

تَحَدَّثُوا وَلْيَتَبَوَّأْ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مَقْعَدَهُ مِنْ جَهَنَّمَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا نَسْمَعُ مِنْكَ أَشْيَاءَ فَنَكْتُبُهَا، فَقَالَ: اكْتُبُوا وَلَا حَرَجَ

4285 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ هُودٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا الْمَسْعُودُ، عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ: أَيُّ الْكَسْبِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُورٍ

حضرت رافع رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ سے پوچھا گیا: کون سی کمائی افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ جو آدمی اپنے ہاتھ سے کمائے اور ہر برکت والی بیع (دھوکے اور عیب سے خالی)۔

4286 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، أَنَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَوْ مَلَكٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: كَيْفَ تَعُدُّونَ أَهْلَ بَدْرٍ فِيكُمْ؟ قَالَ: هُمْ أَفَاضِلُ النَّاسِ قَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: وَكَذَلِكَ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام یا کوئی فرشتہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کی: جو بدر میں شریک ہوئے ہیں' وہ کیسے شمار کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگوں سے افضل ہیں! حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: اسی طرح جو فرشتوں میں سے بدر میں شریک ہوئے تھے وہ بھی دوسرے فرشتوں سے افضل تھے۔

4287 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ، ثنا

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے ایک آدمی نے صبح کے وقت خیبر میں

4285- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد4صفحه141 عن وائل أبي بكر عن عباية عن جده رافع بن خديج به .

4286- أورد نحوه أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 1صفحه258' رقم الحديث: 338 عن يحيى بن سعيد عن عباية عن جده رافع بن خديج به .

4287- أورده أبو داؤد في سننه جلد4صفحه179' رقم الحديث: 4524 عن أبي حيان عن عباية عن جده رافع بن خديج به .

هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: أَصْبَحَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مَقْتُولًا بِخَيْبَرَ فَانْطَلَقَ أَوْلِيَاؤُهُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: لَكُمْ شَاهِدَانِ يَشْهَدَانِ عَلَى قَاتِلِ صَاحِبِكُمْ؟ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَمْ يَكُنْ ثَمَّ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَإِنَّمَا هُمْ يَهُودُ وَهُمْ يَجْتَرِؤُونَ عَلَى مَا هُوَ أَعْظَمُ مِنْ هٰذَا، قَالَ: فَاخْتَارُوا مِنْهُمْ خَمْسِينَ فَاسْتَحْلِفُوهُمْ فَوَدَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهٖ

مقتول پایا' اس کے ورثاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف گئے' اُنہوں نے اس کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: تمہارے پاس تمہارے ساتھی کے قتل پر دو گواہ ہیں؟ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! مسلمانوں میں سے وہاں کوئی نہ تھا' یہودی ایسے کام کی جرأت کر سکتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان میں سے پچاس کو اختیار کرو' ان سے قسم لو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی دیت خود ادا کی۔

هُرَيْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ جَدِّهٖ رَافِعٍ

حضرت ہریر بن عبدالرحمٰن بن رافع بن خدیج اپنے دادا رافع سے روایت کرتے ہیں

4288 - حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَا: ثنا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، ثنا هُرَيْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ جَدِّهٖ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِبِلَالٍ: نَوِّرْ بِالْفَجْرِ قَدْرَ مَا يُبْصِرُ الْقَوْمُ مَوَاقِعَ نَبْلِهِمْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: نمازِ فجر اتنی سفیدی میں پڑھ کہ تیر کے گرنے کی جگہ معلوم ہو۔

4289 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ،

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

4289- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 316 وذكر أنه عند الطبراني في الكبير وهو من رواية هرير بن عبد الرحمٰن بن رافع بن خديج وقد ذكره أبي حاتم ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا قال: وهرير ذكره ابن حبان في

ثنا اَبُو نُعَيمٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نَوِّرُوا بِالْفَجْرِ قَدْرَ مَا يُبْصِرُ الْقَوْمُ مَوَاقِعَ نَبْلِهِمْ

کہ میں نے حضورﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: نمازِ فجر اتنی سفیدی میں پڑھو کہ تیر کے گرنے کی جگہ معلوم ہو۔

4290 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ الْمِصْرِيُّ، وَاِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ هُرَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَافِعٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهِ وَهُوَ مُزْدَرِعٌ، فَسَاَلَهُ عَنْهَا فَاَخْبَرَهُ اَنَّ الْاَرْضَ لِآلِ اُسَيْدٍ، فَكَارَاهَا مِنْهُمْ، فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْ يَاْخُذَ كِرَاءَهُ مِنْهُمْ وَيُؤَدِّيَ اِلَيْهِمْ اِتَاءَ اَرْضِهِمْ . وَاللَّفْظُ لِاَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ . قَالَ اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ: وَالْاِتَاءُ: هُوَ الْقِيمَةُ، قِيمَةُ مَا يَخْرُجُ

حضرت رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ایک کھیتی میں کام کرنے والے کے پاس سے گزرے‘ آپ نے اس کی زمین کے متعلق پوچھا تو اس نے بتایا کہ یہ زمین آلِ اُسید کی ہے‘ ان سے کرایہ پر لی ہے‘ تو حضورﷺ نے اسے حکم دیا کہ ان سے کرایہ لے لو‘ ان کو ان کی زمین کی قیمت ادا کر دو۔ یہ الفاظ احمد بن صالح کے ہیں۔ حضرت احمد بن صالح فرماتے ہیں: ’’اتـــاء‘‘ کا معنی ہے: قیمت‘ یعنی اس کی قیمت مراد ہے کہ جو اس زمین سے نکلتا ہے۔

4291 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا رِفَاعَةُ بْنُ هُرَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، حَدَّثَنِي جَدِّي، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: جِئْتُ اَنَا وَالْخَطْمِيُّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُرِيدُ بَدْرًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي اُرِيدُ اَنْ اَخْرُجَ مَعَكَ، فَجَعَلَ يَقْبِضُ يَدَهُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت خطمی رضی اللہ عنہ‘ رسول اللہﷺ کے پاس بدر کے دن آئے‘ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کے ساتھ نکلنا چاہتا ہوں‘ آپ نے میرا ہاتھ پکڑا‘ آپﷺ نے فرمایا: میں تمہیں چھوٹا دیکھتا ہوں‘ مجھے معلوم نہیں ہے کہ جب تو لڑے گا تو کیا کرے گا؟ میں نے عرض کی: کیا آپ کو معلوم نہیں ہے کہ میں

هريرة بن عبد الرحمن بن رافع بن خديج عن جده رافع

الثقات وقال: يروى عن أبيه .

وَيَقُولُ: إِنِّي أَسْتَصْغِرُكَ، وَلَا أَدْرِي مَا تَصْنَعُ إِذَا لَقِيتَ الْقَوْمَ؟ ، فَقُلْتُ: أَتَعْلَمُ أَنْ أَرْمِيَ مَنْ رَمَى؟، فَرَدَّنِي فَلَمْ أَشْهَدْ بَدْرًا

ایک تیرانداز کی سی تیراندازی کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے مجھے واپس کر دیا اور میں بدر میں شریک نہیں ہوا۔

عِيسَى بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت عیسیٰ بن سہل بن رافع، حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4292 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالْقَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي شُجَاعٍ، ثنا عِيسَى بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: إِنِّي لَيَتِيمٌ فِي حِجْرِ جَدِّي رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَحَجَجْتُ مَعَهُ، فَجَاءَهُ أَخِي عِمْرَانُ بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعٍ فَقَالَ لَهُ: يَا أَبَتَاهُ إِنَّا قَدْ أَكْرَيْنَا أَرْضَنَا فُلَانًا بِمِئَتَيْ دِرْهَمٍ، فَقَالَ: يَا بُنَيَّ دَعْ عَنْكَ ذَلِكَ، فَإِنَّ اللّٰهَ سَيَجْعَلُ لَكُمْ زَرْعًا غَيْرَهُ، إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرْيِ الْأَرْضِ

حضرت عیسیٰ بن سہل بن رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ میں اپنے دادا حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی پرورش میں یتیم تھا' میں نے آپ کے ساتھ حج کیا' میرے بھائی عمران بن سہل بن رافع آئے' آپ نے کہا: اے ابوجان! ہم نے فلاں کو اپنی زمین دو سو درہم کے بدلے کرایہ پر دی ہے۔ حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! اس کو چھوڑ دو! اللہ عزوجل آپ کو اس کے علاوہ دے گا کیونکہ حضور ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا ہے۔

عَمْرُو بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت عمرو بن عبید اللہ بن رافع، حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4293 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

4293- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه280 وقال: رواه الطبراني وفيه محمد بن عمر الواقدي وهو متروك .

الْفَرَجِ، ثنا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثنا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوُدُّ الَّذِي يَتَوَارَثُ فِي اَهْلِ الْاِسْلَامِ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: محبت ایک ایسی چیز ہے جو اہل اسلام میں وراثت کے طور پر موجود ہے۔

يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ ابْنِ اَخِي رَافِعٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت یحییٰ بن اسحاق' ابورافع کے بھائی کے بیٹے' حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں

4294 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ اَخِي رَافِعٍ، عَنْ رَافِعٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اضْطَجَعَ اَحَدُكُمْ عَلَى جَنْبِهِ الْاَيْمَنِ ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ، لَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، وَاُومِنُ رَبَّنَا بِكَ وَبِرُسُلِكَ، فَاِنْ مَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی دائیں کروٹ لیٹے تو یہ دعا کرے: ''اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ الی آخرہ''۔ اگر اس رات مر گیا تو وہ جنت میں داخل ہو گا۔

اَبُو النَّجَاشِيِّ عَطَاءٌ

حضرت رافع کے غلام ابوالنجاشی

4294- أورده الترمذي في سننه جلد5صفحه469' رقم الحديث: 3395 عن يحيٰى بن أبى كثير عن يحيٰى بن اسحاق عن ابن أخي رافع عن رافع بن خديج به .

بْنُ صُهَيْبٍ مَوْلَى رَافِعٍ، عَنْ رَافِعٍ

عطاء بن صہیب' حضرت رافع سے روایت کرتے ہیں

4295 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمَقْدِسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الصَّنْعَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَابَلُتِّيُّ، قَالُوا: ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَاشِيِّ، حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ، ثُمَّ نَنْحَرُ الْجَزُورَ فَنَقْسِمُ ثُمَّ نَطْبُخُ فَنَأْكُلُ لَحْمًا نَضِيجًا قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نمازِ عصر پڑھتے' پھر ہم اونٹ ذبح کر کے اس کا گوشت تقسیم کرتے' پھر ہم اس کا گوشت پکاتے اور سورج غروب ہونے سے پہلے اس پکے ہوئے گوشت کو کھاتے تھے۔

4296 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَابَلُتِّيُّ، قَالُوا: ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَاشِيِّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْصَرِفُ أَحَدُنَا وَإِنَّهُ لَيَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِعِ نَبْلِهِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں نمازِ مغرب پڑھتے' ہم میں سے کوئی جاتا تو وہ تیر گرنے کی جگہ معلوم کر لیتا تھا۔

4297 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، حَدَّثَنِي

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے غلام ابونجاشی عطاء بن صہیب فرماتے ہیں کہ میں حضرت

4295- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه141 عن الأوزاعي عن أبي النجاشي عن رافع بن خديج به .

4296- أورده ابن ماجه في سننه جلد 1صفحه224' رقم الحديث: 687 عن الأوزاعي عن أبي النجاشي عن رافع بن خديج به .

أَبُو النَّجَاشِيِّ عَطَاءُ بْنُ صُهَيْبٍ، مَوْلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: صَحِبْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ سِتَّ سِنِينَ فَحَدَّثَنِي، عَنْ عَمِّهِ ظُهَيْرِ بْنِ رَافِعٍ، أَنَّهُ لَقِيَهُ يَوْمًا، فَقَالَ لَهُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، قَالَ رَافِعٌ: فَقُلْتُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ الْحَقُّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَأَيْتَ مَحَاقِلَتِكُمْ مَاذَا تَصْنَعُونَ بِهَا؟ قُلْنَا: نُؤْجِرُهَا عَلَى الرُّبُعِ وَعَلَى الْأَوْسُقِ مِنَ التَّمْرِ وَالشَّعِيرِ، قَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا، ازْرَعُوهَا أَوْ أَزْرِعُوهَا أَوْ أَمْسِكُوهَا

رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی صحبت میں چھ سال رہا' انہوں نے مجھے اپنے چچا حضرت ظہیر بن رافع کے حوالے سے بتایا کہ وہ ان سے ایک دن ملے' فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایسے کام سے منع کیا جو ہمارے لیے نفع مند ہے۔ حضرت رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ حق ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہیں اپنی کھیتیوں کے متعلق خبر ہے' اس کے ساتھ تم کیا کرتے ہو؟ ہم نے عرض کی: ہم چوتھائی پر' کھجور یا کشمش کے وسق پر دیتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایسے نہ کیا کرو' یا تو خود زمین آباد کرو یا کسی کو آباد کرنے کے لیے دو۔

4298 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا الْمَنْصُورُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَاشِيِّ، حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُؤَبِّرُونَ النَّخْلَ - يَقُولُ يُلَقِّحُونَ - قَالَ: مَا تَصْنَعُونَ؟ قَالُوا: كُنَّا نَصْنَعُهُ قَالَ: لَوْ لَمْ تَفْعَلُوا كَانَ خَيْرًا فَتَرَكُوهَا فَشِيصَتْ فَذُكِرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ، فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ دِينِكُمْ فَخُذُوا بِهِ، وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ دُنْيَاكُمْ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ منورہ میں تشریف آوری ہوئی جبکہ وہ لوگ کھجوروں کو پیوند لگاتے تھے۔ اس کو عملِ تلقیح (پیوند لگانا) کا نام دیتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا کرتے ہیں؟ انہوں نے عرض کی: ہم عمل تلقیح کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تم ایسا نہ کرو تو (اللہ پہ بھروسہ کرو تو آخرت کے لحاظ سے) بہتر ہے۔ پس انہوں نے چھوڑ دیا۔ پس پھل کم ہو گیا تو اس چیز کا تذکرہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں سیّد البشر ہوں اور جب میں تمہیں دنیا کی کسی چیز کا حکم دوں تو میں بھی انسان کامل ہوں (تمہیں اختیار

4298- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد **4** صفحه **1835**' رقم الحديث: **2362** عن عمار بن عكرمة عن أبي النيجاشي عن رافع بن خديج به .

ہے اس پر عمل کرو یا اپنی رائے پر عمل کرو)۔

بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت بشیر بن یسار' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4299 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی اَبِی رَحِمَهُ اللّٰهُ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، وَسَهْلِ بْنِ اَبِی حَثْمَةَ حَدَّثَاهُ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ، وَالْمُزَابَنَةُ: التَّمْرُ بِالتَّمْرِ اِلَّا اَصْحَابَ الْعَرَايَا فَاِنَّهُ قَدْ اَذِنَ لَهُمْ

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع مزابنہ سے منع کیا' مزابنہ میں کھجور کو کھجور کے بدلے دینا سوائے کھجور کے درختوں کے مالکوں کے' ان کے لیے اجازت دی۔

4300 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِی، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا دُحَيْمٌ، قَالَا: اَنبا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ وَرَخَّصَ فِی الْعَرِيَّةِ اَنْ يَشْتَرِيَهَا اَهْلُهَا بِخَرْصِهَا بِتَمْرٍ يَاْكُلُونَهُ.

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خشک کھجور کے بدلے تر کھجور لینے سے منع کیا اور کھجور کے درخت میں اجازت دی کہ اس کا مالک کھجور کو خشک کھجور کے بدلے اندازے سے خریدے جسے وہ کھاتے ہیں۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَالَةَ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَسَّابٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ

حضرت سہل بن ابوحثمہ اور حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قسامت کے متعلق روایت کرتے ہیں۔

4299- أخرج نحوه مسلم فی صحيحه جلد 3 صفحه 1170' رقم الحديث: 1540' ونحوه البخاری فی صحيحه جلد 2 صفحه 839' رقم الحديث: 2254 كلاهما عن الوليد بن كثير عن بشير بن يسار عن رافع بن خديج به .

سَهْلِ بْنِ اَبِی حَثْمَةَ، وَرَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْقَسَامَةِ

4301 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْیَاطِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِی مُعَاوِیَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ بَشِیرِ بْنِ یَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِی حَثْمَةَ، وَرَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، قَالَا: خَرَجَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ زَیْدٍ وَمُحَیِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ حَتَّی اِذَا كَانَا بِخَیْبَرَ، تَفَرَّقَا فِی بَعْضِ مَا هُنَاكَ، فَاِذَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ قَتِیلٌ، فَدَفَنَهُ مُحَیِّصَةُ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَحُوَیِّصَةُ ابْنَا مَسْعُودٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ، فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ یَتَكَلَّمُ وَكَانَ اَصْغَرَ الْقَوْمِ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: الْكُبْرَ، فَتَكَلَّمَ صَاحِبَاهُ وَتَكَلَّمَ مَعَهُمَا، ثُمَّ ذَكَرُوا لَهُ مَقْتَلَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَتَحْلِفُونَ خَمْسِینَ اَنَّهُ قَاتَلَ صَاحِبَكُمْ؟ قَالُوا: كَیْفَ نَحْلِفُ عَلَی مَا لَمْ نَشْهَدْ؟ قَالَ: فَتُبْرِئُكُمْ یَهُودُ بِخَمْسِینَ یَمِینًا، قَالُوا: كَیْفَ نَقْبَلُ اَیْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ؟ فَوَدَاهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَاَی ذَلِكَ

حضرت سہل بن ابوحثمہ اور حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ دونوں فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن سہل بن زید اور محیصہ بن مسعود نکلے' جب دونوں خیبر میں آئے تو یہاں بعض راستے سے دونوں علیحدہ ہوئے' حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو قتل کیا گیا' حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ نے ان کو دفن کیا' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' وہ اور مسعود کے دونوں بیٹے اور عبدالرحمٰن بن سہل' حضرت عبدالرحمٰن گفتگو کرنے لگے' وہ لوگوں میں سے چھوٹے تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بڑا گفتگو کرے! اس کے دونوں ساتھیوں نے ان دونوں کے ساتھ گفتگو کی' پھر اُنہوں نے حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کے قتل کا ذکر کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے پچاس آدمی حلف دیتے ہیں کہ تمہارے صاحب کو کس نے قتل کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: ہم کیسے حلف اس پر جس کے پاس دیں ہم حاضر نہیں تھے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم سے یہود بری ہوں گے پچاس قسموں سے! انہوں نے عرض کی: ہم کافروں کی قسمیں کیسے قبول کریں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود اس کو دیت دی' جب یہ صورتِ حال دیکھی۔

عُبَیْدُ بْنُ رِفَاعَةَ الزُّرَقِیُّ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت عبید بن رفاعہ الزرقی' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے

عَنْ رَافِعٍ

4302 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ اَبِي اُمَيَّةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: دَخَلْتُ يَوْمًا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُمْ قِدْرٌ تَفُورُ لَحْمًا، فَاَعْجَبَتْنِي شَحْمَةٌ فَاَخَذْتُهَا فَازْدَرَتُّهَا، فَاشْتَكَيْتُ عَلَيْهَا سَنَةً، ثُمَّ اِنِّي ذَكَرْتُهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّهُ كَانَ فِيهَا نَفْسُ سَبْعَةِ اَنَاسِيَّ ثُمَّ مَسَحَ بَطْنِي فَاَلْقَيْتُهَا خَضْرَاءَ فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا اشْتَكَيْتُ بَطْنِي حَتَّى السَّاعَةِ

روایت کرتے ہیں

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' صحابہ کرام ہنڈیا میں گوشت پکا رہے تھے' مجھے چربی پسند آئی' میں نے اس کو پکڑا اور اسے کھا گیا' مجھے ایک سال تک اس کی شکایت رہی' پھر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: اس میں سات آدمیوں کا حصہ تھا' پھر میرے پیٹ پر ہاتھ پھیرا' میں نے اس کو سبز قسم کی چیز کی صورت میں قی کر دیا' اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا' اس وقت تک میرے پیٹ میں کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔

سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

4303 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، ثنا غِيَاثُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

حضرت سعید مقبری' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ میں دھاگا دیکھا'

4302- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4صفحه173' جلد 10صفحه295 وقال: رواه الطبراني وفيه أبو أمية الأنصاري ولم أعرفه وبقية رجاله وثقوا .

4303- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1صفحه166 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه غياث بن ابراهيم وهو ضعيف جدا .

الْكُوفِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: رَأَيْتُ فِي يَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْطًا، فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَ: أَسْتَذْكِرُ بِهِ

میں نے عرض کی: اس کے ساتھ کیا کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس کے ذریعے ذکر کرتا ہوں۔

4304 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَوْلَى بَنِي تَمِيمٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْبِطُ الْخَيْطَ فِي خَاتَمِهِ يَسْتَذْكِرُ بِهِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنی انگوٹھی میں دھاگا باندھا ہوا تھا' اس پر اللہ کا ذکر کرتے تھے۔

مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت معاویہ بن عبداللہ بن جعفر، حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4305 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: أَكَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُضْوًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے گوشت کا ٹکڑا کھایا' پھر نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ

حضرت محمد بن سہل بن ابوحثمہ،

4304- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 166 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه بقية عن أبي عبد الرحمٰن قال البخاري: غياث بن ابراهيم الضعيف أبا عبد الرحمٰن وروى عنه ثقة .

اَبِی حَثْمَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ

حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں

4306 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ جُمْهُورٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُوحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلِ بْنِ اَبِی حَثْمَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وُفُودُ الْعَرَبِ، فَلَمْ یَقْدَمْ عَلَیْنَا وَفْدٌ اَقْسَی قُلُوبًا وَلَا اَحْرَی اَنْ یَكُونَ الْاِسْلَامُ لَمْ یَقَرَّ فِی قُلُوبِهِمْ مِنْ بَنِی حَنِیفَةَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس آیا' عرب کے وفد میں تو آپ ہمارے پاس نہیں آئے' میرا دل سخت تھا' اس قابل نہیں تھا کہ اسلام قبول کرے' بنی حنیفہ کے دلوں میں اسلام نے قرار نہیں پکڑا۔

4307 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا الْحُسَیْنُ بْنُ جُمْهُورٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُوحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلِ بْنِ اَبِی حَثْمَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، قَالَ: كَانَ بِالرَّجَالِ بْنِ غَنْمَوَیْهِ مِنَ الْخُشُوعِ وَاللُّزُومِ لِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَالْخَیْرِ فِیمَا یَرَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَیْءٌ عَجَبٌ، فَخَرَجَ عَلَیْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمًا وَالرَّجَالُ مَعَنَا جَالِسٌ مَعَ نَفَرٍ فَقَالَ: اَحَدُ هَؤُلَاءِ النَّفَرِ فِی

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رجال بن غنمو یہ بہت خشوع وخضوع کرنے والا اور ہمیشہ قرآن کی قرأت کرنے والے اور بھلائی کرنے والا تھا' اس میں حضورﷺ نے بڑی عجیب شی دیکھی' ہمارے پاس رسول اللہﷺ تشریف لائے ایک دن' رجال ابن غنمو یہ ہمارے ایک گروہ میں بیٹھے ہوئے تھے آپ نے فرمایا: ان لوگوں میں سے ایک کا گھر جہنم میں ہوگا۔ حضرت رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے لوگوں کو دیکھا کہ اچانک گروہ میں ابوہریرہ الدوسی اور

4306- ذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 71 وقال: رواه الطبرانی وفیه محمد بن عمر الواقدی وهو ضعیف .

4307- ذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 290 وقال: رواه الطبرانی وقال فیه الرجال بالحاء المهملة المشددة وهكذا قاله الواقدی والمدائنی وتبعهما عبد الغنی بن سعید ووهم فی ذلك والأكثرون قالوا انه بالجیم الدارقطنی وابن ماكولا وفی اسناد هذا الحدیث الواقدی وهو ضعیف .

النَّارِ، قَالَ رَافِعٌ: فَنَظَرْتُ فِي الْقَوْمِ، فَإِذَا بِأَبِي هُرَيْرَةَ الدَّوْسِيِّ وَأَبِي أَرْوَى الدَّوْسِيِّ وَالطُّفَيْلِ بْنِ عَمْرٍو الدَّوْسِيِّ وَرِجَالُ بْنُ غُنْمُوَيْهِ، فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ وَأَتَعَجَّبُ وَأَقُولُ مَنْ هَذَا الشَّقِيُّ؟ وَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَتْ بَنُو حَنِيفَةَ، فَسَأَلْتُ مَا فَعَلَ الرِّجَالُ بْنُ غُنْمُوَيْهِ؟ فَقَالُوا: فُتِنَ هُوَ الَّذِي شَهِدَ لِمُسَيْلِمَةَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَشْرَكَهُ فِي أَمْرِهِ مِنْ بَعْدِهِ، فَقُلْتُ: مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ حَقٌّ وَسُمِعَ الرِّجَالُ يَقُولُ: كَبْشَانِ انْتَطَحَا فَأَحَبُّهُمَا إِلَيْنَا كَبْشُنَا

ابواروی الدوسی اور طفیل بن عمرو الدوسی اور رجال بن غنمویہ بھی تھا' میں اس کو دیکھنے لگا اور تعجب کرنے لگا' میں کہتا ہوں: یہ بدبخت کون ہے؟ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو بنی حنیفہ لوٹے' رجال بن غنمویہ کے متعلق پوچھا' اُنہوں نے کہا: فتنہ کا شکوار ہوا یہ وہی ہے' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف جو مسیلمہ کے ساتھ شریک ہوا' وہ اس کے بعد بھی اس کام میں شریک ہوا ہے' میں نے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو فرمایا وہ حق ہے' اور رجال کے منہ سے یہ بات بھی سنی گئی کہ اس نے کہا: دو مینڈھوں نے باہم لڑائی کی: ہمیں تو ان دو میں سے اپنا مینڈھا ہی زیادہ پسند ہے۔

جَعْفَرُ بْنُ مِقْلَاصٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت جعفر بن مقلاص' حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں

4308 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الدِّيرِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مِقْلَاصٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ بَدْرٍ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ مَوْلُودًا وُلِدَ فِي فُقْهِ أَرْبَعِينَ سَنَةً مِنْ أَهْلِ الدِّينِ يَعْمَلُ بِطَاعَةِ اللّٰهِ كُلِّهَا، وَيَجْتَنِبُ الْمَعَاصِيَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدر کے دن فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اگر اس دین والوں میں سے کوئی بچہ ہو جو پیدا ہو کر چالیس سال رہا' اس نے ساری زندگی اللہ کی اطاعت کے مطابق عمل کیا اور جو ہلاک کرنے والی برائیاں ہیں ان سے بچا رہا' یہاں تک کہ ارذل عمر کو پہنچایا' اس عمر کو جس میں وہ

4308- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 106 وقال: رواه الطبراني وفيه جعفر بن قلاص ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

كُلَّهَا اِلَى اَنْ يُرَدَّ اِلَى اَرْذَلِ الْعُمُرِ، اَوْ يُرَدَّ اِلَى اَنْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا، لَمْ يَبْلُغْ اَحَدُكُمْ هَذِهِ اللَّيْلَةَ وَقَالَ: اِنَّ لِلْمَلَائِكَةِ الَّذِينَ شَهِدُوا بَدْرًا لَفَضْلًا عَلَى مَنْ تَخَلَّفَ مِنْهُمْ

جاننے کے بعد کچھ نہیں جانتا۔ وہ آج کی رات والے عمل کو نہیں پا سکے گا۔ اور فرمایا: جو فرشتے بدر میں شریک ہوئے وہ ان پر فضیلت والے ہیں جو شریک نہیں ہوئے۔

اَبُو عُفَيْرٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت ابو عُفیر انصاری' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4309 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي عُفَيْرٍ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، كَانَ يَقُولُ: مَنَعَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُكْرِيَ الْمَحَاقِلَ . وَالْمَحَاقِلُ: فُضُولٌ يَكُونُ مِنَ الْاَرْضِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں زمینوں کو کرائے پر دینے سے منع کیا' محاقلہ سے مراد یہ ہے کہ جو زمین میں اضافی شی ہوتی ہیں۔

عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت عطاء بن ابی رباح' حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں

4310 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو کسی کی

4310- أورده الترمذی فی سننه جلد 3صفحه648' رقم الحديث: 1366 عن أبی اسحاق عن عطاء عن رافع بن خديج به .

الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَيْبَةَ الْجُدِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا اَبُو بَلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ زَرَعَ فِي اَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ، وَتُرَدُّ عَلَيْهِ نَفَقَتُهُ

اجازت کے بغیر کسی کی کھیتی آباد کرے اس کے لیے کھیتی سے کوئی شی نہیں ہوگی البتہ اس کو اس کا خرچ دینا ہوگا۔

عطاء بن ابی رباح عن رافع بن خدیج

4311 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدِ اللّٰهِ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى، ثنا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يَكْرَهُ اَنْ يُكْرِيَ الْاَرْضَ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ اِذَا كَانَ فِيهَا نَخْلٌ، وَكَانَ يُكْرِي الْاَرْضَ الْبَيْضَاءَ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ، فَلَقِيَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرْيِ الْاَرْضِ، وَعَنِ الْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ

حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ زمین کو تہائی اور چوتھائی حصہ کے بدلے دینے کو مکروہ جانتے تھے جب اس میں کھجوریں بھی ہوں اور خالی سفید زمین کو سونے اور چاندی کے بدلے کرایہ پر دیتے تھے۔ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ ان سے ملے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے زمین کرایہ پر دینے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے اور بیع محاقلہ اور مزابنہ سے بھی منع کرتے ہوئے سنا ہے۔

4312 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، وَعَطَاءٍ، وَمُجَاهِدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ:

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے ہمیں ایسے کام سے منع کیا جو ہمارے لیے نفع مند تھا اور حضور ﷺ کا حکم ہمارے لیے بہتر ہے اس سے جس سے ہمیں منع کیا۔

خَرَجَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَانَا عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَاَمْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ لَنَا مِمَّا نَهَانَا عَنْهُ، قَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ اَوْ لِيَزْرَعْهَا اَخَاهُ اَوْ لِيَمْنَحْهَا. قَالَ شُعْبَةُ: وَكَانَ عَبْدُ الْمَلِكِ يَجْمَعُ بِقَوْلِ طَاوُسٍ، وَعَطَاءٍ، وَمُجَاهِدٍ. قَالَ شُعْبَةُ: وَكَانَ الَّذِي يُحَدِّثُ عَنْهُ مُجَاهِدٌ. قَالَ: شُعْبَةُ صَاحِبُ الْحَدِيثِ

آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی زمین ہو تو وہ اس کو خود آباد کرے یا اپنے بھائی کو آباد کرنے کے لیے بطور عطیہ دے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: عبداللہ' حضرت طاؤس اور عطاء اور مجاہد کی بات پر اتفاق کرتے تھے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: گویا وہ حضرت مجاہد ہیں جوان کے حوالے سے بیان کرتے ہیں' حضرت شعبہ اس حدیث کے راوی ہیں۔

اِيَاسُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت ایاس بن خلیفہ' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4313 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَخْبَرَ عَمَّارًا اَنْ يَسْاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ: يَغْسِلُ مَذَاكِيرَهُ وَيَتَوَضَّاُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ حضور ﷺ سے مذی کے متعلق پوچھیں' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے ذکر کو دھولے اور وضو کر۔

4314 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو، وَالرَّبَالِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ الْمَكِّيُّ، عَنِ ابْنِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ حضور ﷺ سے مذی کے متعلق پوچھیں' تو

4313- أورده النسائي في سننه (المجتبى) جلد 1 صفحه 97' رقم الحديث: 155 عن عطاء عن اياس بن خليفة عن رافع بن خديج به .

اَبِی نَجِیحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اِیَاسِ بْنِ خَلِیفَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْیِ، فَقَالَ: اغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّأْ وُضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے ذکر کو دھولے اور اپنی نماز کیلئے وضو کر۔

عبد الرحمن بن ابی نعم عن رافع ابو البختری عن رافع

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی نُعْمٍ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی نعم، حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4315 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی نُعْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِی یَذْكُرُ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَی عَنِ الْمُزَارَعَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا۔

4316 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ثنا بُكَیْرُ بْنُ عَامِرٍ الْبَجَلِیُّ، ثنا ابْنُ اَبِی نُعْمٍ، ثنا رَافِعُ بْنُ خَدِیجٍ، اَنَّهُ زَرَعَ اَرْضًا فَمَرَّ بِهِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ یَسْقِیهَا فَقَالَ: لِمَنِ الزَّرْعُ وَلِمَنِ الْاَرْضُ؟، فَقَالَ: زَرْعِی بِبَذْرِی وَعَمَلِی مِنَ الشَّطْرِ وَلِبَنِی فُلَانٍ الشَّطْرُ، فَقَالَ: اَرْبَیْتَ فَرُدَّ الْاَرْضَ اِلَی اَهْلِهَا وَخُذْ نَفَقَتَكَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کھیتی لگائی، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس سے گزرے تو یہ پانی لگا رہے تھے، آپ نے فرمایا: یہ کھیتی کس کی ہے اور زمین کس کی ہے؟ میں نے عرض کی: کھیتی میرے قبضے میں ہے اور حصے سے میرا کام ہے اور بنی فلاں کے لیے آدھا حصہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو نے سودی کاروبار کیا، زمین مالک کو واپس کر دے اور اپنا خرچ لے لے۔

اَبُو الْبَخْتَرِیِّ الطَّائِیُّ

حضرت ابوالبختری الطائی، ان کا نام

4316- أورده أبو داؤد سننه جلد 3 صفحه 261، رقم الحديث: 3402 عن بكير بن عامر عن ابن أبی نعم عن رافع بن خديج به .

وَاسْمُهُ سَعِيدُ بْنُ فَيْرُوزٍ، عَنْ رَافِعٍ

4317 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّاسُ حَيِّزٌ وَأَصْحَابِي حَيِّزٌ . فَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: وَرَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ صَدَقَ وَهُمْ عِنْدَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ

سعید بن فیروز ہے، حضرت رافع سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگ پناہ ہیں اور میرے صحابی پناہ ہیں۔ حضرت زید بن ثابت اور حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہما نے فرمایا: سچ ہے، وہ اس وقت مروان بن حکم کے پاس تھے۔

أَبُو الْعَالِيَةِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

4318 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الضَّبِّيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ أَخِيهِ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومُ مِنْ مَجْلِسٍ حَتَّى يَقُولَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ثُمَّ يَقُولُ إِنَّهَا كَفَّارَةٌ لِمَا يَكُونُ فِي

ابوالعالیہ، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجلس سے اُٹھنے سے پہلے یہ دعا کرتے تھے: ''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ الٰی آخرہ'' پھر فرماتے: یہ مجلس میں ہونے والی لغو باتوں کا کفارہ ہے۔

4317- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد3صفحه22 رقم الحديث: 11183' جلد 5صفحه187 رقم الحديث: 21671 عن عمرو بن مرة عن أبي البختري عن أبي سعيد الخدري به .

4318- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه141 وقال: رواه الطبراني في الثلاثة ورجاله ثقات .

الْمَجْلِسِ

الْقَاسِمُ بْنُ عَاصِمٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت قاسم بن عاصم الشیبانی' حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں

4319 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِزَرْعٍ فَقَالَ: لِمَنْ هَذَا الزَّرْعُ؟ قَالُوا: لِفُلَانٍ وَالْاَرْضُ لِفُلَانٍ فَنَهَى عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيَمْنَحْهَا اَخَاهُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک کھیتی کے پاس سے گزرے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کھیتی کس کی ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: فلاں کی ہے اور فلاں کی زمین ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع کیا اور فرمایا: جس کی زمین ہو وہ اس کو خود کاشت کرے یا اپنے بھائی کو بطور عطیہ دیدے۔

مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت محمد بن سیرین' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4320 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيُّ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَى الْاَرْضِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا۔

4321 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا اَبُو هِلَالٍ، قَالَ: سَاَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ، عَنْ كِرَى الْاَرْضِ

حضرت ابو ہلال فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن سیرین سے زمین کرایہ پر دینے سے متعلق پوچھا' حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت رافع بن

فَقَالَ: قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ: نَهَانَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- اَوْ نَهَى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- عَنْ كَرْيِ الْاَرْضِ

خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمیں ہمارے نبی ﷺ یا حضور ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا۔

رَجُلٌ لَمْ يُسَمَّ، عَنْ رَافِعٍ

ایسا آدمی کی حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت' جس آدمی کا نام معلوم نہیں ہے

4322 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ بَنِي حَارِثَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَرَاَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَوَاحِلِنَا اَكْسِيَةً فِيهَا خُيُوطٌ حُمْرٌ عُرْضٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اَرَى الْحُمْرَةَ قَدْ غَلَبَتْكُمْ؟ قَالَ: فَقُمْنَا سِرَاعًا لِقَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَفَرَ بَعْضُ اِبِلِنَا، فَاَخَذْنَا الْاَكْسِيَةَ فَنَزَعْنَاهَا مِنْهَا

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک سفر میں ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ نکلے' پس رسول کریم ﷺ نے ہماری سواریوں پر چادریں دیکھیں جن میں چوڑائی میں سرخ دھاگے (دھاریاں) تھے۔ پس رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: خبردار! میں دیکھ رہا ہوں' سرخی تم پر غالب آ گئی ہے؟ راوی کا بیان ہے: رسول کریم ﷺ کے ارشاد کی وجہ سے ہم جلدی میں اُٹھے یہاں تک کہ ہمارے بعض اونٹ (ہماری وجہ سے) بھاگ' پس ہم نے چادروں کو پکڑ کر کھینچ لیا۔

عَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،

حضرت عمرہ بنت عبدالرحمٰن' حضرت رافع رضی اللہ عنہ

4322- أورده أبو داؤد في سننه جلد 4صفحه53' رقم الحديث: 4070 عن محمد بن عمرو بن عطاء عن رجل من بني حارثة عن رافع بن خديج به .

عَنْ رَافِعٍ

سے روایت کرتے ہیں

4323 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَدَّادٍ الْعَامِرِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ مِنْبَرِ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ بِمَكَّةَ، وَمَرْوَانُ يَخْطُبُ النَّاسَ، فَذَكَرَ مَرْوَانُ مَكَّةَ وَفَضْلَهَا، وَلَمْ يَذْكُرِ الْمَدِينَةَ، فَوَجَدَ رَافِعٌ فِي نَفْسِهِ مِنْ ذَلِكَ، وَكَانَ قَدْ اَسَنَّ، فَقَامَ اِلَيْهِ فَقَالَ: اَيُّهَا ذَا الْمُتَكَلِّمُ اَرَاكَ قَدْ اَطْنَبْتَ فِي مَكَّةَ، وَذَكَرْتَ مِنْهَا فَضْلًا، وَمَا سَكَتَّ عَنْهُ مِنْ فَضْلِهَا اَكْبَرُ وَلَمْ تَذْكُرِ الْمَدِينَةَ وَاِنِّي اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمَدِينَةُ خَيْرٌ مِنْ مَكَّةَ

حضرت عمرہ بنت عبدالرحمٰن' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ وہ مروان بن حکم کے پاس مکہ میں منبر کے پاس بیٹھے تھے' مروان لوگوں کو خطبہ دے رہا تھا' مروان نے مکہ کی فضیلت ذکر کی اور مدینہ کی فضیلت ذکر نہیں کی۔ حضرت رافع رضی اللہ عنہ کے دل میں غصہ آیا اور حضرت رافع رضی اللہ عنہ اس سے عمر میں بڑے تھے' وہ مروان کی طرف اُٹھ کر کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے گفتگو کرنے والے! آپ نے مکہ کا ذکر بڑا طویل کیا اور اس کی فضیلت کا ذکر کیا' آپ مکہ سے افضل شی کے ذکر سے خاموش رہے' مدینہ کا ذکر نہیں کیا' میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: مدینہ مکہ سے بہتر ہے۔

رَافِعُ بْنُ مَكِيثٍ الْجُهَنِيُّ

حضرت رافع بن مکیث الجہنی رضی اللہ عنہ

4324 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ زُفَرَ عَنْ بَعْضِ بَنِي رَافِعِ بْنِ مَكِيثٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ

حضرت رافع بن مکیث رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں' وہ حدیبیہ میں شریک تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اچھا اخلاق خوبی کو بڑھاتا ہے اور بداخلاقی

4323- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه299 وقال: رواه الطبراني وفيه محمد بن عبد الرحمن بن داود وهو مجمع على ضعفه .

4324- أورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد 4صفحه341' رقم الحديث: 5162 عن عثمان بن زفر عن بعض بني رافع عن رافع بن مكيث به .

مَكِيثٍ، وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ الْحُدَيْبِيَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حُسْنُ الْمَلَكَةِ نَمَاءٌ، وَسُوءُ الْخُلُقِ شُؤْمٌ، وَالْبِرُّ زِيَادَةٌ فِي الْعُمُرِ، وَالصَّدَقَةُ تَمْنَعُ مِيْتَةَ السُّوءِ

نحوست ہے اور نیکی عمر میں اضافہ کرتی ہے اور صدقہ بُرائی کو دور کرتا ہے۔

رَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ الْعَجْلَانِ اَبُو رِفَاعَةَ الزُّرَقِيُّ الْاَنْصَارِيُّ، عَقَبِيٌّ نَقِيبٌ

حضرت رافع بن مالک بن عجلان ابورفاعہ زرقی انصاری عقبی نقیب رضی اللہ عنہ

4325 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَنْصَارِيُّ الْاَصْفَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ، رَافِعُ بْنُ مَالِكٍ الزُّرَقِيُّ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: جو عقبہ میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام رافع بن مالک زرقی کا بھی ہے۔

4326 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، اَخْبَرَنِي مَعْبَدُ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْقَيْنِ، اَخُو بَنِي سَلِمَةَ، عَنْ اَخِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَرَجْنَا فِي الْحَجَّةِ الَّتِي بَايَعْنَا فِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَقَبَةِ وَكَانَ نَقِيبُ بَنِي زُرَيْقٍ رَافِعَ بْنَ مَالِكِ بْنِ الْعَجْلَانِ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم اس سال میں نکلے جس میں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مقامِ عقبہ میں بیعت کی، بنی زریق کے نقیب حضرت رافع بن مالک بن عجلان بھی اُس میں تھے۔

4327 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت یحییٰ بن سعید سے مروی ہے کہ مجھے

4326- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6 صفحه 51 وذكر أن الطبراني رواه وأن رجاله ثقات .

عَارِمٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، وَكَانَ رِفَاعَةُ بَدْرِيًّا، وَكَانَ رَافِعُ بْنُ مَالِكٍ مِنْ أَصْحَابِ الْعَقَبَةِ وَلَمْ يَشْهَدْ بَدْرًا

حدیث بیان کی حضرت معاذ بن رفاعہ بن رافع نے جبکہ حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے اور حضرت رافع بن مالک رضی اللہ عنہ اصحابِ عقبہ میں سے تھے بدر میں شریک نہیں ہوئے تھے۔

4328 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ: إِنَّ جِبْرِيلَ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ أَهْلُ بَدْرٍ فِيكُمْ؟ قَالَ: هُمْ أَفَاضِلُنَا، قَالَ جِبْرِيلُ: وَمَنْ شَهِدَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ بَدْرًا فَهُمْ أَفَاضِلُنَا

حضرت رفاعہ بن رافع بن مالک فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے رسول کریم ﷺ کی خدمت میں عرض کیا: آپ کے درمیان اہل بدر کا کیا مقام ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ہم سب سے زیادہ فضیلت والے ہیں۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: اور ملائکہ میں سے جو بدر میں شریک ہوئے وہ ہم میں سے فضیلت والے ہیں۔

رَافِعُ بْنُ عَمْرٍو الْمُزَنِيّ

حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ

4329 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمُشْمَعِلَّ بْنَ إِيَاسٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ سُلَيْمٍ الْمُزَنِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْمُزَنِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ

حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: درخت اور عجوہ جنت سے ہیں۔ امام طبرانی ابوالقاسم فرماتے ہیں: یہ مشمعل بن عمرو بن ایاس ہیں۔

4328- أورد الطبراني في الأوسط جلد 1 صفحه 47، رقم الحديث: 131 عن يحيى بن سعيد عن رفاعة بن رافع بن مالك عن أبيه به .

4329- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 4 صفحه 450، رقم الحديج: 8242 عن المشمعل بن اياس عن عمرو بن سليم عن رافع بن عمرو به .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الشَّجَرَةُ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: هُوَ الْمُشْمَعِلُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ اِيَاسٍ

4330 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا الْمُشْمَعِلُّ بْنُ عَمْرٍو، وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ الْمُزَنِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْمُزَنِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا وَصِيفٌ، يَقُولُ: الشَّجَرَةُ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ

حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اور میں وصف بیان کرنے والا ہوں' آپ نے فرمایا: درخت اور عجوہ کھجور جنت سے ہیں۔

4331 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي، اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنِي، يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا، اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، قَالُوا: ثنا هِلَالُ بْنُ عَامِرٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْمُزَنِيِّ، قَالَ: اَقْبَلْتُ مَعَ اَبِي وَاَنَا غُلَامٌ- قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ فِي حَدِيثِهِ: وَصِيفٌ اَوْ فَوْقَ ذٰلِكَ. وَقَالَ يَعْلَى: خُمَاسِيٌّ، اَوْ سُدَاسِيٌّ- فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى بَغْلَةٍ شَهْبَاءَ، وَعَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُعَبِّرُ عَنْهُ، وَالنَّاسُ مِنْ بَيْنِ جَالِسٍ وَقَائِمٍ،

حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ آیا' میں ابھی بچہ تھا۔ یحییٰ بن سعید اپنی حدیث میں فرماتے ہیں: وصیف (نوکری کے قابل لڑکا) یا اس سے اوپر۔ حضرت یعلیٰ فرماتے ہیں: پانچ یا چھ سال کا حجۃ الوداع کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شہباء نامی خچر پر لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے' حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ کی بات آگے پہنچا رہے تھے' لوگ بیٹھے اور کھڑے تھے' پس میرے والد بیٹھے اور میں اونٹوں میں سے گزر کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خچر کے پاس آیا' میں نے اس کی رکاب پکڑ کر اپنا ہاتھ اس کے گھٹنے پر رکھا' میں نے اس کو پنڈلی تک چھوا' یہاں تک کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک قدم تک پہنچ گیا' پھر میں نے اپنی ہتھیلی جوتی اور قدم کے درمیان

4331- أورد نحوه أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 2صفحه330' رقم الحديث: 1096 عن يعلى بن عبيد بن هلال بن عامر عن رافع بن عمرو به .

فَجَلَسَ اَبِی، وتخلَّلْتُ الرِّكَابَ حَتَّى اَتَيْتُ الْبَغْلَةَ، فَاَخَذْتُ بِرِكَابِهِ، وَوَضَعْتُ يَدِی عَلَی رُكْبَتِهِ، فَمَسَحْتُ حَتَّى السَّاقِ حَتَّى بَلَغْتُ بِهَا الْقَدَمَ، ثُمَّ اَدْخَلْتُ كَفِّی بَيْنَ النَّعْلِ وَالْقَدَمِ فَيُخَيَّلُ اِلَیَّ السَّاعَةَ اَنِّی اَجِدُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلَى كَفِّی وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ الْاُمَوِیِّ

داخل کر دی' میرا خیال ہے کہ میں اس وقت بھی آپ کے قدموں کی ٹھنڈک اپنی ہتھیلی پر پاتا ہوں۔ یہ الفاظ اموی کی حدیث کے ہیں۔

رَافِعُ بْنُ عَمْرٍو الْغِفَارِیُّ

حضرت رافع بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ

4332 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، وَعُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِیُّ، قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِیٍّ، قَالَا: ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا ابْنُ اَبِی الْحَكَمِ الْغِفَارِیُّ، حَدَّثَتْنِی جَدَّتِی، عَنْ عَمِّ اَبِی رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِیِّ، قَالَ: كُنْتُ اَرْمِی نَخْلًا لِلْاَنْصَارِ وَاَنَا غُلَامٌ، فَاَتَوْا بِی النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا غُلَامُ، لِمَ تَرْمِی النَّخْلَ؟ قُلْتُ: آكُلُ، قَالَ: فَلَا تَرْمِ النَّخْلَ، وَكُلْ مِمَّا يَسْقُطُ فِی اَسَافِلِهَا ثُمَّ مَسَحَ رَاْسِی وَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَشْبِعْ بَطْنَهُ

حضرت رافع بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں انصار کی کھجوروں کو پتھر مارتا تھا' جبکہ ابھی میں بچہ تھا' مجھے وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لائے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے بچے! تم کھجوریں کیوں اُتارتے ہو؟ میں نے عرض کی: میں کھاتا ہوں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کھجوریں نہ اُتارو! جو نیچے گری ہوئی ہوں وہ کھالیا کرو! پھر آپ نے میرے سر پر اپنا دستِ مبارک پھیرا اور یہ دعا کی: اے اللہ! اس کے پیٹ کو بھر دے!

4333 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّیُّ، ثنا

حضرت رافع بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4332- أورده أبو داؤد فی سننه جلد 3 صفحه 39' رقم الحديث: 2622 عن ابن أبی الحكم عن جدته عن رافع بن عمرو الغفاری به .

4333- أورده الترمذی فی سننه جلد 3 صفحه 584' رقم الحديث: 1288 عن صالح بن أبی جبير عن أبيه عن رافع بن عمرو به .

مُعَاذُ بْنُ اَسَدٍ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، ثنا صَالِحُ بْنُ اَبِي جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: كُنْتُ اَرْمِي نَخْلًا لِلْاَنْصَارِ فَاَخَذُونِي، فَذَهَبُوا بِي اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: هٰذَا يَرْمِي نَخْلَنَا فَقَالَ: يَا رَافِعُ، لِمَ تَرْمِي نَخْلَهُمْ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَجُوعُ قَالَ: كُلْ مِمَّا وَقَعَ، اَشْبَعَكَ اللّٰهُ وَاَرْوَاكَ

میں انصاری کی کھجوروں کو پتھر مارا کرتا تھا' اُنہوں نے مجھے پکڑ لیا اور مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آئے' اُنہوں نے کہا: یہ ہماری کھجوروں کو پتھر مارتا ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: اے رافع! تم ان کی کھجوروں کو پتھر کیوں مارتے ہو؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں بھوکا ہوتا ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: جو نیچے گری ہوئی ہوں وہ کھا' اللہ تیرا پیٹ بھی بھرے اور تجھے سیر بھی کرے۔

4334 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الْعَوَقِيُّ، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُونُ بَعْدِي مِنْ اُمَّتِي قَوْمٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَلَاقِيمَهُمْ، يَخْرُجُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَخْرُجُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ، شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ قَالَ سُلَيْمَانُ: وَاَكْثَرُ ظَنِّي اَنَّهُ قَالَ: سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ قَالَ ابْنُ الصَّامِتِ: فَلَقِيتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو، اَخَا الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ، فَقُلْتُ لَهُ: مَا حَدِيثٌ سَمِعْتُهُ مِنْ اَبِي ذَرٍّ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا: فَذَكَرْتُ لَهُ هٰذَا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب ایسی قوم ہوگی جو قرآن پڑھیں گے لیکن ان کا قرآن پڑھنا ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے' پھر اس میں واپس نہیں آئیں گے' وہ بدترین مخلوق ہوگی۔ حضرت سلیمان فرماتے ہیں کہ میرا زیادہ گمان ہے کہ ان کی نشانی یہ ہوگی کہ بال منڈوائیں گے۔ حضرت ابن صامت فرماتے ہیں: میں رافع بن خدیج سے ملا' وہ حکم بن عمرو الغفاری کے بھائی ہیں' میں نے عرض کی: نہیں ہے کوئی حدیث جو اس طرح میں نے ابوذر سے سنی ہے' وہ فرماتے ہیں: میں نے ان سے اس حدیث کا ذکر کیا۔ انہوں نے فرمایا: آپ کو تعجب ہے' جبکہ میں نے یہ حدیث' رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔

4334- أخرجه مسلم في صحيحه جلد2صفحه750' رقم الحديث: 1067 عن حميد بن هلال عن عبد الله بن الصامت عن أبي ذر به .

الْحَدِيثَ. قَالَ: وَمَا أَعْجَبَكَ مِنْ هَذَا وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَافِعُ بْنُ الْمُعَلَّى أَبُو سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت رافع بن معلی ابوسعید انصاری رضی اللہ عنہ

4335 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: أَبُو سَعِيدِ بْنُ الْمُعَلَّى حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ وَلَدِهِ اسْمُهُ رَافِعُ بْنُ الْمُعَلَّى الْأَنْصَارِيُّ مِنْ بَنِي خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ حَارِثَةَ بْنِ مَالِكٍ

محمد بن عبداللہ حضرمی فرماتے ہیں: میں نے محمد بن عبداللہ بن نمیر کو فرماتے ہوئے سنا ہے' ابوسعید بن معلی کی اولاد سے ایک آدمی نے مجھے بتایا: آپ (ابوسعید) کا نام رافع بن معلی انصاری ہے' وہ بنی خبیب بن عبد حارثہ بن مالک سے ہیں۔

4336 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فِيمَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بَدْرٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ حَارِثَةَ، رَافِعِ بْنِ الْمُعَلَّى

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں: جو بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شہید ہوئے' انصار اور بنی خبیب بن عبد حارثہ سے' ان میں سے ایک نام رافع بن معلی کا ہے۔

4337 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، رَافِعُ بْنُ الْمُعَلَّى بْنِ لَوْذَانَ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ عَدِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ مَنَاةَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ غَضْبِ بْنِ جُشَمِ بْنِ الْخَزْرَجِ،

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے ان کے ناموں میں سے ایک نام رافع بن معلی بن لوذان بن حارثہ بن عدی بن زید بن ثعلبہ بن زید بن مناۃ بن خبیب بن حارثہ بن غضب بن جشم بن خزرج بھی ہے' یہ بدر کے دن شہید کیے گئے۔

اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بَدْرٍ

4338 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ رَافِعُ بْنُ الْمُعَلَّى بْنِ لَوْذَانَ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بَدْرٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی زریق میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام رافع بن معلّٰی بن لوذان کا ہے' ان کو بدر کے دن شہید کیا گیا۔

رَافِعُ بْنُ أَبِي رَافِعٍ الطَّائِيُّ وَاسْمُ أَبِي رَافِعٍ عَمْرٌو

حضرت رافع بن ابورافع الطائی' ان کا نام ابورافع عمرو ہے

4339 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، ثنا عِصَامُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو أَحْمَدَ الطَّائِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَيَّانَ الطَّائِيُّ، قَالَ: كَانَ رَافِعُ بْنُ عُمَيْرَةَ السَّنْبَسِيُّ يُغَدِّي أَهْلَ ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ، وَيَسْقِيهِمُ الْقَرطمةَ- يَعْنِي الْحَيْسَ- وَمَا لَهُ إِلَّا قَمِيصٌ، وَهُوَ لِلْبَيْتِ، وَهُوَ لِلْجُمُعَةِ

حضرت عمرو بن حبان الطائی فرماتے ہیں کہ حضرت رافع بن عمیرہ السنبسی تین مساجد کے رہنے والوں کو کھانا دیتے اور ان کو حیس پلاتے' ان کے گھر میں صرف ایک قمیص تھی گھر میں پہننے کے لیے اور وہی جمعہ کے دن پہننے کے لیے بھی تھی۔

4340 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا إِسْرَائِيلُ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ

حضرت رافع بن عمرو الطائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرو بن عاص کو ذات السلاسل کے لشکر کی طرف بھیجا' ان کے ساتھ لشکر میں حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو بھیجا اور صحابہ کی ایک جماعت' یہ

4340- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5 صفحه 201 وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات .

رافع بن ابی رافع الطائی واسم ابی رافع عمرو

كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الطَّائِيِّ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ، وَبَعَثَ مَعَهُ فِي ذَلِكَ الْجَيْشَ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وسَرَاةَ اَصْحَابِهِ، فَانْطَلَقُوا حَتَّى نَزَلُوا جَبَلَ طَيِّءٍ، فَقَالَ عَمْرٌو: انْظُرُوا اِلَى رَجُلٍ دَلِيلٍ بِالطَّرِيقِ، فَقَالُوا: مَا نَعْلَمُهُ اِلَّا رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو، فَاِنَّهُ كَانَ رَبِيلًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ - فَسَاَلْتُ طَارِقًا: مَا الرَّبِيلُ؟ قَالَ: اللِّصُّ الَّذِي يَغْزُو الْقَوْمَ وَحْدَهُ فَيَسْرِقُ - قَالَ رَافِعٌ: فَلَمَّا قَضَيْنَا غَزَاتَنَا وَانْتَهَيْتُ اِلَى الْمَكَانِ الَّذِي كُنَّا خَرَجْنَا مِنْهُ، تَوَسَّمْتُ اَبَا بَكْرٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: يَا صَاحِبَ الْخَلَالِ اِنِّي تَوَسَّمْتُكَ مِنْ بَيْنِ اَصْحَابِكَ، فَائْتِنِي بِشَيْءٍ اِذَا حَفِظْتُهُ كُنْتُ مِثْلَكُمْ فَقَالَ: اَتَحْفَظُ اَصَابِعَكَ الْخَمْسَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: تَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَتُقِيمُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ اِنْ كَانَ لَكَ، وَتَحُجُّ الْبَيْتَ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ، حَفِظْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: وَاُخْرَى لَا تَؤَمَّرَنَّ عَلَى اثْنَيْنِ قُلْتُ: هَلْ تَكُونُ الْاِمْرَةُ اِلَّا فِيكُمْ اَهْلَ بَدْرٍ؟ قَالَ: يُوشِكُ اَنْ تَفْشُوَ حَتَّى تَبْلُغَكَ وَمَنْ هُوَ دُونَكَ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا بَعَثَ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ

پہلے طی پہاڑ کے پاس آئے‘ حضرت عمرو نے کہا: راستہ بتانے والا کوئی آدمی تلاش کرو! انہوں نے کہا: ہم رافع بن عمرو کو ہی جانتے ہیں کیونکہ وہی زمانۂ جاہلیت میں ربیل تھا‘ پس میں نے (اپنے شیخ) حضرت طارق سے سوال کیا: ربیل کون ہوتا ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: وہی چور جو اکیلا کسی قوم سے لڑائی کر کے چوری کر لے۔ حضرت رافع فرماتے ہیں: جب ہم اپنی جنگوں سے فارغ ہوکراس جگہ تک پہنچے جہاں سے ہم نکلے تھے تو میں نے حضرت ابوبکر کے پاس جانے کو اپنی منزل بنایا‘ پس میں نے ان کے پاس آ کرعرض کی: اے خلیل! میں نے اپنے دو بتوں میں سے آپ کا انتخاب کیا ہے۔ میرے سامنے کوئی ایسی شی پیش فرمائیں کہ جب میں اس کو یاد کرلوں تو میں بھی (احکامِ شرعیہ جاننے میں) آپ کی طرح ہو جاؤں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تیری پانچ انگلیاں سلامت ہیں؟ میں نے عرض کی: ہاں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (۱) تُو گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور جن کا نام نامی اسم گرامی محمد ﷺ ہے‘ وہ اللہ کے سچے رسول ہیں (۲) پانچ نمازیں قائم کر (۳) زکوٰۃ دے اگر تیرے لیے ہو (۴) بیت اللہ کا حج کرے (۵) اور رمضان المبارک کے روزے رکھے‘ تو میں نے یاد کرلیا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اور دوسرا دو آدمیوں پر بھی کبھی امیر نہ بننا۔ میں نے عرض کی: کیا تم میں امارت نہیں ہے؟ اے بدر والو! فرمایا:

النَّاسُ فِي الْإِسْلَامِ، فَمِنْهُمْ مَنْ دَخَلَ فَهَدَاهُ اللّٰهُ، وَمِنْهُمْ مَنْ أَكْرَهَهُ السَّيْفُ، فَهُوَ عَوَّادُ اللّٰهِ وَجِيرَانُ اللّٰهِ فِي خِفَارَةِ اللّٰهِ، إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا كَانَ أَمِيرًا، فَتَظَالَمَ النَّاسُ بَيْنَهُمْ، فَلَمْ يَأْخُذْ لِبَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ، انْتَقَمَ اللّٰهُ مِنْهُ، إِنَّ الرَّجُلَ لَتُؤْخَذُ شَاةُ جَارِهِ فَيَظَلُّ نَاتِءَ عَضَلَتِهِ غَضَبًا لِجَارِهِ، وَاللّٰهُ مِنْ وَرَاءِ جَارِهِ قَالَ رَافِعٌ: فَمَكُثْتُ سَنَةً، ثُمَّ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ اسْتُخْلِفَ، فَرَكِبْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ: أَنَا رَافِعٌ، كُنْتُ لَقِيتُكَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا مَكَانَ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: عَرَفْتُ، قُلْتُ: كُنْتَ نَهَيْتَنِي عَنِ الْإِمَارَةِ، ثُمَّ رَكِبْتَ بِأَعْظَمَ مِنْ ذَلِكَ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نَعَمْ، فَمَنْ لَمْ يُقِمْ فِيهِمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ فَعَلَيْهِ بَهْلَةُ اللّٰهِ يَعْنِي لَعْنَةَ اللّٰهِ

قریب ہے کہ وہ عام ہو اور تم تک اور تم سے نیچے والوں تک پہنچے بے شک اللہ تعالیٰ نے جب اپنے نبی کو مبعوث کیا تو لوگ اسلام میں داخل ہوئے۔ ان میں سے کچھ وہ تھے جن کو اللہ نے اپنی جناب سے ہدایت دی' کچھ کو تلوار نے مجبور کیا' وہ بار بار اللہ کی طرف لوٹنے والے اور وہ اللہ کی خصوصی پناہ میں گویا اس کے پڑوسی ہیں۔ بے شک جب بندہ امیر ہوتا ہے تو لوگ باہم ایک دوسرے پر ظلم کرتے ہیں' پس وہ ان کے بعض کیلئے بعض سے بدلہ نہیں لے سکتا ہے تو اللہ اس سے بدلہ لیتا ہے' بے شک ایک آدمی کے پڑوسی کی بکری پکڑ لی جاتی ہے تو اس کا سارا غصہ (پسلیوں کی سوجن) اپنے پڑوسی پر ہوتا ہے حالانکہ اس کے پڑوسی کے پیچھے اللہ ہوتا ہے۔ حضرت رافع کہتے ہیں: میں ایک سال ٹھہرا رہا پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے' میں سوار ہو کر ان کی خدمت میں آیا۔ میں نے عرض کی: میں رافع ہوں' میں فلاں فلاں وقت فلاں فلاں جگہ آپ سے ملا تھا۔ آپ نے فرمایا: میں نے پہچان لیا۔ میں نے عرض کی: آپ نے مجھے امیر بننے سے منع کیا تھا' پھر آپ اس سے بڑی چیز پر یعنی اُمتِ محمدیہ کے سردار بنے ہو۔ فرمایا: جی ہاں! پس ان میں جو آدمی اللہ کی کتاب پر عمل نہ کرے اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

4341 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ، ثنا

حضرت رافع بن عمرو الطائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میرے پاس سے

4341- ذکرہ الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9 صفحه42 وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات .

شَرِيكٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الطَّائِيِّ قَالَ: مَرُّوا بِي اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ اَوْ حَجٍّ فَتَاَمَّلْتُهُمْ فَلَمْ اَرَ مِنْهُمْ اَحَدًا اَحْسَنَ هَيْاَةً مِنْ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَقَدْ جَلَّلَ عَلَيْهِ كِسَاءٌ مِنَ الْحَرِّ وَالْبَرْدِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

گزرے جہاد کے موقع پر یا حج کے لیے جاتے ہوئے' میں نے غور وفکر کیا' میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے زیادہ اچھی حالت والا کوئی نہیں دیکھا' آپ نے گرمی وسردی والی چادر لی ہوئی تھی' پھر حدیث ذکر کی۔

4342 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ الطَّائِيِّ، قَالَ: لَمَّا كَانَتْ غَزْوَةُ ذَاتِ السَّلَاسِلِ اسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ عَلَى جَيْشٍ فِيهِمْ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت رافع بن ابورافع الطائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب السلاسل (بیڑیوں) والی جنگ ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس لشکر کا امیر حضرت عمرو بن عاص کو بنایا' ان لشکریوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بھی تھے۔

رَافِعُ بْنُ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ وَيُقَالُ سَهْلٌ وَيُقَالُ ابْنُ زَيْدٍ

حضرت رافع بن یزید انصاری بدری رضی اللہ عنہ' ان کو سہل اور ابن زید بھی کہا جاتا ہے

4343 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ زَعُورِ بْنِ عَبْدِ الْاَشْهَلِ، رَافِعُ بْنُ يَزِيدَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی زعور بن عبدالاشہل میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام رافع بن یزید انصاری کا بھی ہے۔

4344 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی

سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ، رَافِعُ بْنُ سَهْلٍ وَيُقَالُ: رَافِعُ بْنُ زَيْدٍ

عبدالاشہل میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' ان ناموں میں سے ایک نام رافع بن سہل کا بھی ہے' ان کا نام رافع بن زید بھی ہے۔

رَافِعُ اَبُو الْبَهِيِّ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت رافع ابوالبہی رضی اللہ عنہ

4345 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، اَنَّ عَبْدًا كَانَ بَيْنَ بَنِي سَعِيدٍ، فَاَعْتَقُوهُ اِلَّا وَاحِدًا مِنْهُمْ، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْتَشْفَعُ بِهِ عَلَى الرَّجُلِ، وَكَلَّمَهُ فِيهِ، فَوَهَبَ الرَّجُلُ نَصِيبَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَعْتَقَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَقُولُ: اَنَا مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ اسْمُهُ رَافِعًا اَبَا الْبَهِيِّ

حضرت محمد بن عمرو بن سعید فرماتے ہیں کہ بنی سعید کے درمیان ایک مشترک غلام تھا' اُنہوں نے اپنے ایک غلام کے علاوہ باقی سارے غلام آزاد کر دیئے' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے اپنے مالک سے سفارش کروائی' اس نے اس آدمی کے حق میں گفتگو کی' اس آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنا حصہ دے دیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو آزاد کر دیا' یہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غلام ہوں' حضرت رافع کا نام ابوالبہی تھا۔

رَافِعُ بْنُ جَعْدَبَةَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت رافع بن جعدبہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ

4346 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو بدر

4345- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه**248** وقال: رواه الطبراني وحمد بن عمر هذا لم أعرفه وبقية رجاله رجال الصحيح .

الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ رَافِعُ بْنُ جَعْدَبَةَ

میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام رافع بن جعدبہ کا بھی ہے۔

رَافِعُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ سَوَّادِ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت رافع بن حارث بن سواد بن زید بن ثعلبہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ

4347 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، رَافِعُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ سَوَّادِ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن ناموں میں سے ایک نام رافع بن حارث بن سواد بن زید بن ثعلبہ کا بھی ہے۔

4348 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، رَافِعُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ سَوَّادٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی نجار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن میں سے ایک نام رافع بن حارث بن سواد کا بھی ہے۔

رَافِعُ بْنُ عُنْجُدَةَ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت رافع بن عنجدہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ

4349 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی اوس اور بنی عمرو بن عوف اور بنی امیہ بن زید میں سے جو

الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْأَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي أُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ، رَافِعُ بْنُ عُنْجُدَةَ

بدر میں شریک ہوئے' اُن میں سے ایک نام رافع بن عنجدہ کا بھی ہے۔

رَافِعُ بْنُ عُمَيْرٍ

حضرت رافع بن عمیر رضی اللہ عنہ

4350 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: ابْنِ لِي بَيْتًا فِي الْأَرْضِ، فَبَنَى دَاوُدُ بَيْتًا لِنَفْسِهِ قَبْلَ الْبَيْتِ الَّذِي أُمِرَ بِهِ، فَأَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ: يَا دَاوُدُ نَصَبْتَ بَيْتَكَ قَبْلَ بَيْتِي، قَالَ: يَا رَبِّ هَكَذَا قُلْتَ فِيمَا قَضَيْتَ: مَنْ مَلَكَ اسْتَأْثَرَ، ثُمَّ أَخَذَ فِي بِنَاءِ الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا تَمَّ السُّورُ سَقَطَ ثُلُثَاهُ، فَشَكَا ذَلِكَ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا يَصْلُحُ أَنْ تَبْنِيَ لِي بَيْتًا، قَالَ: أَيْ رَبِّ وَلِمَ؟ قَالَ: لِمَا جَرَتْ عَلَى يَدَيْكَ مِنَ الدِّمَاءِ، قَالَ: أَيْ

حضرت رافع بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل نے حضرت داؤد علیہ السلام سے فرمایا: زمین میں میرے لیے گھر بناؤ! حضرت داؤد علیہ السلام نے اپنے لیے گھر بنایا' اس گھر کے بنانے سے پہلے جس کا حکم دیا گیا' اللہ عزوجل نے ان کی طرف وحی کی: اے داؤد! آپ نے اپنا گھر میرے گھر سے پہلے بنایا ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے عرض کی: اے رب! تُو نے اسی طرح فرمایا جس کا فیصلہ فرما چکا' جو بادشاہ بنا اس نے ہر چیز کو اپنے ساتھ کیا' پھر آپ مسجد بنانے لگے' جب دیواریں مکمل ہوئیں تو اس کا ایک تہائی گر گیا۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے رب سے شکایت کی تو اللہ عزوجل نے ان کی طرف وحی کی: آپ میرا گھر نہیں بنا سکتے ہیں۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے عرض کی: اے رب!

4350- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 7 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه محمد بن أيوب بن سويد الرملي وهو متهم بالوضع .

رَبِّ اَوَ لَمْ يَكُنْ فِي هَوَاكِ وَمَحَبَّتِكَ؟ قَالَ: بَلَى، وَلَكِنَّهُمْ عِبَادِي وَاَنَا اَرْحَمُهُمْ، فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ، فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ: لَا تَحْزَنْ فَاِنِّي سَاَقْضِي بِنَاءَهُ عَلَى يَدَيِ ابْنِكَ سُلَيْمَانَ، فَلَمَّا مَاتَ دَاوُدُ اَخَذَ سُلَيْمَانُ فِي بِنَائِهِ، فَلَمَّا تَمَّ قَرَّبَ الْقَرَابِينَ وَذَبَحَ الذَّبَائِحَ وَجَمَعَ بَنِي اِسْرَائِيلَ، فَاَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَيْهِ: قَدْ اَرَى سُرُورًا بِبُنْيَانِ بَيْتِي فَسَلْنِي اُعْطِكَ، قَالَ: اَسْاَلُكَ ثَلَاثَ خِصَالٍ حُكْمًا يُصَادِفُ حُكْمَكَ وَمُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِاَحَدٍ مِنْ بَعْدِي، وَمَنْ اَتَى هَذَا الْبَيْتَ لَا يُرِيدُ اِلَّا الصَّلَاةَ فِيهِ، خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا اثْنَتَيْنِ فَقَدْ اُعْطِيَهُمَا وَاَنَا اَرْجُو اَنْ يَكُونَ قَدْ اُعْطِيَ الثَّالِثَةَ

کیوں؟ اللہ عزوجل نے فرمایا: آپ کے ہاتھ سے خون جاری ہوا ہے؟ حضرت داؤد علیہ السلام نے عرض کی: اے رب! کیا وہ تیری خواہش اور محبت میں نہیں تھا؟ اللہ عزوجل نے فرمایا: کیوں نہیں! لیکن وہ میرے بندے ہیں اور میں اپنے بندوں پر زیادہ رحم کرنے والا ہوں۔ یہ بات حضرت داؤد علیہ السلام پر دشوار گزری' اللہ عزوجل نے ان کی طرف وحی کی کہ آپ پریشان نہ ہوں' کیونکہ میں تیرے بیٹے سلیمان کے ہاتھوں اس کے بننے کا فیصلہ کروں گا۔ پس جب حضرت داؤد علیہ السلام کا وصال ہوا تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے اسے بنانا شروع کیا' پس جب کام مکمل ہوا تو آپ نے مصاحبین کے قریب کیا' جانور ذبح کیے اور بنی اسرائیل کو جمع کیا' اللہ عزوجل نے ان کی طرف وحی کہ تم نے میرا گھر بنا کر مجھے خوش کیا' مجھ سے مانگو! میں تمہیں دوں گا! حضرت سلیمان علیہ السلام نے تین باتیں مانگیں' اپنے حکموں کے موافق فیصلے کی صلاحیت' خاص بادشاہی دی جانے کی جو میرے بعد کسی کے لیے نہ ہو اور جو اس گھر میں نماز کے لیے آئے اس کے گناہ اس طرح معاف ہوں جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اسے جنا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو تو ان کو دی گئی تھیں' میرا یقین ہے کہ تیسری بھی دی گئی تھی۔

رُوَيْفِعُ بْنُ ثَابِتٍ

حضرت رویفع بن ثابت

الْاَنْصَارِيُّ

انصاری رضی اللہ عنہ

4351 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ اللَّيْثِ، قَالَ: فِي سَنَةِ سِتٍّ وَاَرْبَعِينَ اُمِّرَ رُوَيْفِعٌ عَلَى اَطْرَابُلُسَ

حضرت لیث فرماتے ہیں کہ 46 ہجری کو حضرت رویفع رضی اللہ عنہ کو طرابلس پر امیر مقرر کیا گیا۔

4352 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ سُلَيْمٍ، مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَّانَ التُّجِيبِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ حَنَشًا الصَّنْعَانِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ، فِي غَزْوَةِ اُنَاسٍ قِبَلَ الْمَغْرِبِ يَقُولُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي غَزْوَةِ خَيْبَرَ: اِنَّهُ بَلَغَنِي اَنَّكُمْ تَتَبَايَعُونَ الْمِثْقَالَ بِالنِّصْفِ اَوِ الثُّلُثَيْنِ، وَاِنَّهُ لَا يَصْلُحُ اِلَّا الْمِثْقَالُ بِالْمِثْقَالِ وَالْوَزْنُ بِالْوَزْنِ

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مغرب کی جانب کچھ لوگوں نے جہاد کیا‘ فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے غزوۂ خیبر میں فرمایا: مجھے خبر معلوم ہوئی کہ تم مثقال کو فروخت کرتے ہو نصف یا دو تہائی کے لیے یہ درست نہیں ہے‘ مثقال کو مثقال کے بدلے اور وزن کو وزن کے بدلے فروخت کرو۔

4353 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ وَفَاءِ بْنِ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي

حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جس نے ”اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الٰی آخرہٖ“ پڑھا‘ اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگئی۔

4354 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو

حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ

4352- وردہ أبو جعفر الطحاوی فی شرح معانی الآثار جلد4صفحہ69 عن ربیعة عن حنش عن رویفع بن ثابت بہ .

4353- وردہ أحمد فی مسندہ جلد4صفحہ108 عن زیاد بن نعیم عن وفاء الحضرمی عن رویفع بن ثابت بہ .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي ابْنُ هُبَيْرَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ وَفَاءِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفَعْتُ لَهُ

فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اِلٰى آخرہٖ'' پڑھا' اس کے لیے میں سفارش کروں گا۔

4355 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي مَرْزُوقٍ مَوْلَى تُجِيبَ، حَدَّثَنِي حَنَشٌ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: غَزَوْنَا الْمَغْرِبَ، وَعَلَيْنَا رُوَيْفِعُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ، فَافْتَتَحْنَا قَرْيَةً يُقَالُ لَهَا جَرْبَةُ، فَقَامَ فِينَا رُوَيْفِعٌ خَطِيبًا، فَقَالَ: اِنِّي لَا اَقُومُ فِيكُمْ اِلَّا مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ قَامَ فِينَا يَوْمَ حُنَيْنٍ حِينَ افْتَتَحْنَاهَا فَقَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُسْقِ مَاءَهُ زَرْعَ غَيْرِهِ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَاْتِ ثَيِّبًا مِنَ السَّبْيِ حَتَّى يَسْتَبْرِئَهَا، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَبِيعَنَّ مَغْنَمًا حَتَّى يُقْسَمَ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَرْكَبَنَّ دَابَّةً مِنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى اِذَا اَعْجَفَهَا رَدَّهَا فِيهِ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَلْبَسْ ثَوْبًا مِنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى اِذَا اَخْلَقَهُ رَدَّهُ فِيهِ

حضرت حنش صنعانی فرماتے ہیں کہ ہم نے مغرب کی جانب جہاد کیا' ہمارے اوپر امیر حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ تھے' ہم نے ایک بستی کو فتح کیا جس کا نام جربہ تھا' حضرت رویفع رضی اللہ عنہ حنین کے دن ہمارے سامنے خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے' فرمایا: میں تم پر کھڑا ہوا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' آپ ہمارے ہاں حنین کے دن کھڑے ہوئے' جس وقت ہم نے فتح کیا' آپ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے' اس کا پانی' غیر کی کھیتی کو سیراب نہ کرے اور جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھے وہ قیدیوں میں سے شادی شدہ عورت سے جماع نہ کرے یہاں تک کہ اس کی رحم خالی ہو جائے' جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ تقسیم سے پہلے مالِ غنیمت فروخت نہ کرے' جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ مسلمانوں کے مالِ فئی کے جانور پر سوار نہ ہو یہاں تک کہ وہ ناکارہ ہو جائے تو اس کو واپس کر دے' جو اللہ اور آخرت کے دن

4355- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه108 عن أبي مرزوق عن حنش عن رويفع بن ثابت به .

پر ایمان رکھتا ہے وہ مسلمان کے مالِ فئی سے لے کر کپڑے نہ پہنے یہاں تک کہ پرانے ہو جائیں تو واپس کر دے۔

4356 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ التُّجِيبِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ حَنَشًا الصَّنْعَانِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَرْكَبُ دَابَّةً مِنَ الْمَغَانِمِ حَتَّى إِذَا أَنْقَضَهَا رَدَّهَا فِي الْمَغَانِمِ، وَلَا ثَوْبًا يَلْبَسُهُ حَتَّى إِذَا خَلُقَ رَدَّهُ فِي الْمَغَانِمِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَسْقِي مَاءَهُ وَلَدَ غَيْرِهِ

حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ مالِ غنیمت کے جانور پر سوار نہ ہو یہاں تک کہ جب کسی کام کا نہ رہے تو مالِ غنیمت میں اس کو واپس کر دے اور مالِ غنیمت کے کپڑے نہ پہنے یہاں تک کہ جب وہ پرانے ہو جائیں تو مالِ غنیمت میں ان کو واپس کر دے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے تو اس کا پانی' غیر کی کھیتی کو سیراب نہ کرے۔

4357 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ التُّجِيبِيِّ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4358 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ، عَنْ حَنَشٍ، قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ، حِينَ فَتَحَ جَرْبَةَ،

حضرت حنش فرماتے ہیں کہ میں حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا' جس وقت انہوں نے جربہ فتح کیا' جب فتح ہوئی تو آپ ہمارے درمیان خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے' فرمایا: میں تم کو وہی کہتا ہوں جو ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنین کے دن

فَلَمَّا فَتَحَهَا قَامَ فِينَا خَطِيبًا فَقَالَ: لَا أَقُولُ لَكُمْ إِلَّا مَا قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرِءٍ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَبِيعَ مَغْنَمًا حَتَّى يُقْسَمَ، وَلَا يَحِلُّ لِامْرِءٍ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَرْكَبَ دَابَّةً مِنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى إِذَا أَعْجَفَهَا رَدَّهَا، وَلَا يَلْبَسُ ثَوْبًا حَتَّى إِذَا أَخْلَقَهُ رَدَّهُ فِيهِ

فرمایا تھا کہ کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے' وہ مالِ غنیمت کا مال تقسیم ہونے سے پہلے فروخت کرے اور کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے کہ وہ مسلمان کے مالِ فئی کے جانور پر سوار ہو یہاں تک کہ جب وہ اس کو ناکارہ بنا دے تو اس کو واپس کر دے اور مالِ غنیمت کے کپڑے نہ پہنے یہاں تک کہ جب وہ پرانا ہو جائے تو اس کو اس میں واپس کر دے۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْكُوفِيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ، عَنْ حَنَشٍ، عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4359 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَالْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ زِيَادٍ الْمِنْقَرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ رُوَيْفِعٍ، مِنْ أَهْلِ مِصْرَ وَكَانَ يُؤَمَّرُ عَلَى السَّرَايَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِيَّايَ وَالْغُلُولَ وَالرَّجُلَ يَنْكِحُ الْمَرْأَةَ قَبْلَ أَنْ يُقْسَمَ الْفَيْءُ، ثُمَّ يَرُدُّهَا إِلَى الْمَغْنَمِ، وَيَلْبَسُ الثَّوْبَ حَتَّى يَخْلَقَ ثُمَّ يَرُدَّهُ إِلَى الْمَغْنَمِ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت ثابت بن رویفع مصر کے رہنے والے تھے' ان کو سرایا پر امیر مقرر کیا جاتا تھا' فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: خیانت کرنے سے بچو اور اس آدمی سے جو کسی عورت سے نکاح مالِ فئی کی تقسیم سے پہلے کرے' پھر اس کو مالِ غنیمت کی طرف واپس کرے اور مالِ غنیمت کے کپڑے تقسیم ہونے سے پہلے نہ پہنے یہاں تک کہ جب وہ پرانے ہو جائیں تو پھر ان کو مالِ غنیمت میں لوٹا دے۔

4360 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ،

حضرت حنش الصنعانی فرماتے ہیں کہ ہم نے

ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَهْمِيُّ، قَالَا: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، قَالَ: فَتَحْنَا حِصْنًا وَمَعَنَا رُوَيْفِعُ بْنُ ثَابِتٍ فِي غَزْوَةِ جَرْبَةَ، فَاَتَى عَلَيْنَا رُوَيْفِعُ بْنُ ثَابِتٍ، فَقَالَ لَنَا: مَنْ اَصَابَ مِنْكُمْ مِنْ هَذَا السَّبْيِ فَلَا يَطَاُهَا حَتَّى تَحِيضَ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ اَنْ يَسْقِيَ مَاءَهُ وَلَدَ غَيْرِهِ

ایک قلعہ فتح کیا اور ہمارے ساتھ حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ جنگ جربہ میں تھے' ہمارے پاس حضرت رویفع بن ثابت آئے' ہمیں فرمایا: جس کو تم میں سے یہ قیدی ملے' اس کو حیض آنے سے پہلے وطی نہ کرے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: کسی مرد کے لیے جائز نہیں ہے کہ دوسرے کی کھیتی کو سیراب کرے۔

4361 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِي مَرْزُوقٍ التُّجِيبِيِّ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِاَحَدٍ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اَوْ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَسْقِي مَاءَهُ وَلَدَ غَيْرِهِ

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی کے لیے جائز نہیں ہے جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے کہ وہ دوسرے کی کھیتی سیراب کرے۔

4362 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَكَرِيَّا الْاَيَادِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ، عَنْ اِسْحَاقَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي حُذَيْفَةَ، عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ يَنْهَى اَنْ تُوطَاَ الْحَامِلُ حَتَّى تَضَعَ وَقَالَ: اِنَّ اَحَدَكُمْ

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حاملہ عورت سے وطی کرنے سے منع کرتے ہوئے سنا جب تک وہ بچہ نہ جن لے اور فرمایا: تم میں سے کوئی ایک سماعت و بصارت میں زیادہ ہے' وہ قیدی عورتوں سے وطی نہ کرے جب تک وہ پاک نہ ہوں۔

يَزِيدُ فِي سَمْعِهِ وَفِي بَصَرِهِ وَاَنْ تُوطَاَ السَّبَايَا حَتّٰى يَطْهُرْنَ

4363 - ثُمَّ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَرِبَا الْغُلُولِ قُلْنَا: وَمَا رِبَا الْغُلُولِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَنْ يُصِيبَ اَحَدُكُمُ الثَّوْبَ فَيَلْبَسَهُ حَتّٰى يَذْهَبَ عَيْنُهُ ثُمَّ يُلْقِيهِ فِي الْمَغْنَمِ وَالدَّوَابَّ يَرْكَبُهَا حَتّٰى يُحْسِرَهَا ثُمَّ يَاْتِيَ بِهَا اِلَى الْمَغْنَمِ

پھر فرمایا: خیانت سے بچو ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ربا غلول سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: تم میں سے کسی کو کپڑے ملیں تو وہ اس کو پہنے یہاں تک کہ اس کی آنکھ چلی جائے، پھر مالِ غنیمت سے جانور ملیں تو اس پر سوار ہو اور وہ اس کو تھکا دے تو اس کو مالِ غنیمت کی طرف لے آ کر آ جائے۔

4364 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ، اَنَّ شِيَيْمَ بْنَ بَيْتَانَ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ شَيْبَانَ بْنَ قَيْسٍ الْقِتْبَانِيَّ، يَقُولُ: اسْتَخْلَفَ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ رُوَيْفِعَ بْنَ ثَابِتٍ عَلَى اَسْفَلِ الْاَرْضِ قَالَ شَيْبَانُ بْنُ قَيْسٍ: فَسِرْنَا مَعَهُ، قَالَ: فَاَخْبَرَنِي رُوَيْفِعُ بْنُ ثَابِتٍ، قَالَ: كَانَ اَحَدُنَا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْخُذُ نِضْوَ اَخِيهِ عَلَى اَنْ يُعْطِيَهُ النِّصْفَ مِمَّا يَغْنَمُ وَلَهُ النِّصْفُ حَتّٰى اِنَّ اَحَدَنَا لَيَطِيرُ لَهُ النَّصْلُ وَالرِّيشُ وَالْآخَرَ الْقِدْحُ، ثُمَّ قَالَ لِي رُوَيْفِعٌ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رُوَيْفِعُ لَعَلَّ الْحَيَاةَ سَتَطُولُ بِكَ بَعْدِي، فَاَخْبِرِ النَّاسَ اَنَّهُ مَنْ عَقَدَ لِحْيَتَهُ اَوْ تَقَلَّدَ

حضرت شیبان بن قیس القتبانی فرماتے ہیں کہ محمد بن مخلد نے رویفع بن ثابت کو زمین کے نیچے والے حصے میں نائب بنایا۔ حضرت شیبان فرماتے ہیں: ہم ان کے ساتھ چلے مجھے حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ ہم میں سے کوئی رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اپنے بھائی کی کوئی شی لیتا اس شرط پر اس کو اُدھار دیتا کہ جو مالِ غنیمت ملے گا اور اس کے لیے نصف ہوگا یہاں تک کہ ہم میں سے کسی ایک کو بھالہ یا تیر ملتا ہے اور دوسرے کو پیالہ۔ پھر مجھے حضرت رویفع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اے رویفع! یقیناً آپ میرے بعد لمبی عمر پائیں گے لوگوں کو بتانا کہ جس نے اپنی داڑھی کو باندھا یا کمان کو (اپنے گلے میں) لٹکایا یا جانور کے پیشاب (جب وہ خشک ہو جائے) سے یا ہڈی سے استنجاء کیا بے شک محمد ﷺ اس سے بری

رویفع بن ثابت الانصاری

4364- أورده أبو داؤد في سننه جلد 1 صفحه 9 رقم الحديث: 36 عن شييم بن بيتان عن شيبان بن قيس عن رويفع بن ثابت به .

... سَحَى بِرَجِيعِ دَابَّتِهِ اَوْ بِعَظْمٍ، فَاِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرِیءٌ مِنْهُ

ہے۔

4365 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، قَالَا: ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، اَخْبَرَهُ اَنَّ سُحَيْمًا، حَدَّثَهُ عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قُرِّبَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرٌ وَرُطَبٌ، فَاَكَلُوا مِنْهُ حَتّٰى لَمْ يُبْقُوا شَيْئًا اِلَّا نَوًى وَمَا لَا خَيْرَ فِيهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَدْرُونَ مَا هٰذَا؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: تُذْهِبُونَ الْخَيْرَ فَالْخَيْرَ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْكُمْ اِلَّا مِثْلُ هٰذَا

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس خشک اور تازہ کھجوریں آئیں تو سب نے اس سے کھائیں' کوئی شی باقی نہیں رہی سوائے گٹھلی کے اور اس کے جس میں کوئی فائدہ نہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ یہ کیا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں! فرمایا: تم بھلائی لے جاتے ہو' بھلائی کے بدلے حتیٰ کہ تم میں سے اس کی مثل باقی رہ جاتا ہے۔

4366 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، قَالَ: سَمِعْتُ رُوَيْفِعَ بْنَ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَاحِبُ الْمَكْسِ فِي نَارٍ يَعْنِي الْعَاشِرَ

حضرت رویفع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ناجائز ٹیکس لینے والا جہنم میں ہوگا' اس سے آپ کی مراد عشر لینے والا ہے۔

رِفَاعَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ

حضرت رفاعہ بن عبدالمنذر ر

4365- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 4 صفحه 480' رقم الحديث: 8336 عن بكر بن سوادة عن سحيم عن رويفع بن ثابت به .

4366- أورده أحمد في مسنده جلد 4 صفحه 109 عن يزيد بن أبي حبيب عن أبي الخير عن رويفع بن ثابت به .

اَبُو لُبَابَةَ الْاَنْصَارِيُّ

مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي اُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ وَيُقَالُ بِشْرُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ، وَيُقَالُ بَشِيرُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ

4367 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ بَشِيرَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْذِرِ بْنِ الزَّنْبَرِ وَالْحَارِثَ بْنَ حَاطِبٍ خَرَجَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى بَدْرٍ فَارْجَعَهُمَا وَاَمَّرَ اَبَا لُبَابَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ وَضَرَبَ لَهُمَا بِسَهْمَيْنِ مَعَ اَصْحَابِ بَدْرٍ

4368 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي اُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ اَبُو لُبَابَةَ، بَشِيرُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ

4369 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: اَبُو لُبَابَةَ رِفَاعَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ

4370 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ

ابولبابہ انصاری رضی اللہ عنہ

بنی عمرو بن عوف اور بنی امیہ بن زید سے' ان کو بشر بن عبدالمنذ ر بھی کہا جاتا ہے اور بشیر بن عبدالمنذ ر بھی کہا جاتا ہے۔

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت بشیر بن عبدالمنذ ر بن زبیر اور حارث بن حاطب فرماتے ہیں کہ دونوں واپس آئے' حضرت ابولبابہ کو مدینہ میں امیر مقرر کیا گیا' ہم دونوں کے لیے اصحابِ بدر کے ساتھ دو حصے دیئے۔

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور قبیلہ اوس اور بنی عمرو بن عوف اور بنی امیہ بن زید سے جو بدر میں شریک ہوئے' ان کے ناموں میں سے ایک نام ابولبابہ بشیر بن عبدالمنذ ر کا بھی ہے۔

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ ابولبابہ رفاعہ بن عبدالمنذ ر ہیں۔

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں: ابولبابہ بن عبدالمنذ ر بن زنبر بن امیہ بن زید بن مالک بن عوف

بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: اَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ بْنِ زَنْبَرِ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَوْفِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْاَوْسِ، كَانَ خَرَجَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى بَدْرٍ فَرَدَّهُ، وَاَمَّرَهُ عَلَى الْمَدِينَةِ، وَضَرَبَ لَهُ بِسَهْمِهِ وَاَخْرَجَهُ مَعَ اَهْلِ بَدْرٍ

بن عمرو بن عوف بن مالک بن اوس' حضورﷺ کے ساتھ بدر کی طرف نکلے' آپ نے ان کو واپس کیا اور مدینہ میں ان کو امیر مقرر کیا اور ان کے لیے وہی حصہ مقرر کیا جو بدر میں جانے والوں کے لیے نکالا۔

4371 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ اقْتُلُوا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْاَبْتَرَ فَاِنَّهُمَا يُسْقِطَانِ الْحَبَلَ وَيَطْمِسَانِ الْبَصَرَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: دھاریوں والے اور چھوٹے سانپ کو مارو کیونکہ یہ دونوں حمل گرا دیتے ہیں اور آنکھ کی بینائی اُچک لیتے ہیں۔

4372 - قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَرَآنِي اَبُو لُبَابَةَ اَوْ زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَاَنَا اُطَارِدُ حَيَّةً لِاَقْتُلَهَا، فَنَهَانِي، فَقُلْتُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَمَرَ بِقَتْلِهِنَّ فَقَالَ: اِنَّهُ قَدْ نَهَى بَعْدَ ذٰلِكَ عَنْ قَتْلِ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَهُنَّ الْعَوَامِرُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: پس حضرت ابولبابہ یا زید بن خطاب نے مجھے دیکھا جبکہ میں سانپ کو دھتکار رہا تھا تاکہ میں اس کو قتل کروں۔ پس انہوں نے مجھے منع کیا۔ پس میں نے عرض کی: بے شک رسول کریمﷺ نے ان کو قتل کرنے کا حکم دیا' پس آپ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ آپﷺ نے اس کے بعد گھروں میں رہنے والے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا۔ حضرت امام زہری نے کہا: اور وہ آبادیوں میں رہنے والے ہیں۔

4371- اخرج نحوه مسلم فی صحيحه جلد 4صفحه1752 رقم الحديث: 2233' جلد 4صفحه1753 رقم الحديث: 2233' ونحوه البخاری فی صحيحه جلد 3صفحه 1201 رقم الحديث: 3123 كلاهما عن الزهری عن سالم عن ابن عمر به .

4373 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُجَمِّعٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: سانپوں کو مار دو۔

4374 - قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَرَآنِي أَبُو لُبَابَةَ، وَزَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَأَنَا أَقْتُلُ حَيَّةً مِنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ، وَكُنَّا نَدْعُوهُنَّ الْجِنَّانَ، فَقَالَا: يَا عَبْدَ اللّٰهِ، إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُقْتَلَ ذَوَاتُ الْبُيُوتِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے ابولبابہ اور زید بن خطاب نے دیکھا کہ میں گھر میں رہنے والے سانپوں کو مار رہا تھا' ہم ان کو جن کہتے تھے' ان دونوں نے فرمایا: اے عبداللہ! حضورﷺ نے گھر میں رہنے والے کیڑوں کو مارنے سے منع کیا ہے۔

4375 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي لُبَابَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي فِي الْبُيُوتِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ، فَإِنَّهُمَا يَخْطِفَانِ الْبَصَرَ وَيَطْرَحَانِ مَا فِي بُطُونِ فِي النِّسَاءِ

حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے گھر میں رہنے والے کیڑوں کو مارنے سے منع کیا سوائے دو دھاریوں والے اور چھوٹے سانپ کے' دونوں آنکھوں کی بینائی اُچک لیتے ہیں اور حاملہ کے حمل کو گرا دیتے ہیں۔

4376 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي لُبَابَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي فِي الْبُيُوتِ

حضرت ابو لبابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے گھر میں رہنے والے (کیڑوں کی صورت میں) جنوں کو مارنے سے منع کیا۔

4377 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، ثنا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابولبابہ نے بتایا کہ حضورﷺ نے گھر میں رہنے والے جنوں کو مارنے سے منع کیا۔

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبُيُوتِ

4378 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي لُبَابَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي فِي الْبُيُوتِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابولبابہ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے گھر میں رہنے والے جنوں (خواہ وہ کسی شکل میں ہوں) کو مارنے سے منع کیا۔

4379 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي لُبَابَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبُيُوتِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابولبابہ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے گھر میں رہنے والے جنوں کو مارنے سے منع کیا۔

4380 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا لُبَابَةَ، يُخْبِرُ ابْنَ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابولبابہ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے گھر میں رہنے والے جنوں کو مارنے سے منع کیا۔

4381 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا اَبُو مُصْعَبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ اَبَا لُبَابَةَ، اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي فِي الْبُيُوتِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابولبابہ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے گھر میں رہنے والے جنوں کو مارنے سے منع کیا۔

4382 - وَقَالَ: كُلُّكُمْ مَسْؤُولٌ عَنْ

(حضرت ابولبابہ نے فرمایا کہ) حضور ﷺ نے

4382- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 207 وقال: قلت لأبي لبابة في الصحيح النهي عن قتل الحيات

رَعِيَّتِهِ، آلا فَالْاَمِيرُ الَّذِى عَلَى النَّاسِ رَاعٍ، وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى اَهْلِهِ، وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُمْ، وَامْرَاَةُ الرَّجُلِ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا، وَهِىَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُ، وَعَبْدُ الرَّجُلِ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ، وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ

فرمایا: تم میں سے ہر ایک سے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا' خبردار! وہ امیر جو لوگوں پر مقرر ہے اس سے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا' آدمی اپنے گھر والوں کا نگہبان ہے' اس سے ان کے متعلق پوچھا جائے گا' عورت اپنے شوہر کے گھر کی نگہبان ہے اس سے اس کے متعلق پوچھا جائے گا' آدمی کا غلام اپنے آقا کے مال کا نگہبان ہے' اس سے اس کے متعلق پوچھا جائے گا۔

4383 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ اَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِى حَبِيبٍ، اَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، اَخْبَرَهُ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ كَانَ - بَعْدَمَا اَخْبَرَهُ اَبُو لُبَابَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا اَخْبَرَهُ - اِذَا رَآهُ تَوَعَّدَ وَتَقَدَّمَ اِلَيْهِ، وَرُبَّمَا اَمَرَنَا مَعًا نَحْمِلُهُ حَتَّى نُلْقِيَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس کے بعد حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے بتایا کہ اُنہوں نے ان کو دیکھا تو دھمکی دی اور اس کی طرف بڑھے' بسا اوقات ہم کو ساتھ اُٹھانے کا حکم دیتے یہاں تک کہ ہم اس کو پھینک دیتے۔

4384 - حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِى عَقِيلٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقْتُلُ الْجِنَّانَ كُلَّهَا الَّتِى فِى الْبُيُوتِ حَتَّى اَخْبَرَهُ اَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما گھروں میں رہنے والے سب کیڑوں کو مارتے تھے۔ حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر نے بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھروں میں رہنے والے جنوں کو (جو اکثر سانپ کی شکل میں ہوتے ہیں) مارنے سے منع کیا ہے' میں نے اس کے بعد چھوڑ دیا' اس کے علاوہ کو مارتا تھا۔

فقط رواه الطبرانى فى الأوسط والكبير ورجال الكبير رجال الصحيح .

الَّتِی فِی الْبُیُوتِ فَتَرَکَهَا بَعْدُ وَکَانَ یَقْتُلُ مَا سِوَی ذَلِکَ

4385 - حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَیْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَکِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ اَبِی لُبَابَةَ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: لَمَّا تَابَ اللّٰهُ عَلَی اَبِی لُبَابَةَ قَالَ اَبُو لُبَابَةَ: جِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّی اَهْجُرُ دَارَ قَوْمِی الَّتِی اَصَبْتُ بِهَا الذَّنْبَ، وَاَنْخَلِعُ مِنْ مَالِی صَدَقَةً لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَا اَبَا لُبَابَةَ، یُجْزِءُ عَنْکَ الثُّلُثُ قَالَ: فَتَصَدَّقْتُ بِالثُّلُثِ

حضرت حسین بن سائب بن ابولبابہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: جب اللہ عزوجل نے ابولبابہ کی توبہ قبول کی تو حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اپنی قوم کا گھر چھوڑتا ہوں جس میں مجھے گناہ پہنچا' میں اپنا مال اللہ اور اس کے رسول کے لیے صدقہ کرتا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابولبابہ! تمہارے لیے تہائی کافی ہے' حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے تہائی صدقہ کیا۔

4386 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ، ثنا یَعْقُوبُ بْنُ حُمَیْدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَی التَّیْمِیُّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِی بَعْضُ بَنِی السَّائِبِ بْنِ اَبِی لُبَابَةَ، عَنْ اَبِی لُبَابَةَ، اَنَّهُ قَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ مِنْ تَوْبَتِی اَنْ اَهْجُرَ دَارَ قَوْمِی الَّتِی اَصَبْتُ فِیهَا الذَّنْبَ، وَاَنْخَلِعُ مِنْ مَالِی صَدَقَةً اِلَی اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یُجْزِءُ عَنْکَ الثُّلُثُ مِنْ مَالِکِ

حضرت حسین بن سائب بن ابولبابہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: جب اللہ عزوجل نے ابولبابہ کی توبہ قبول کی تو حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اپنی قوم کا گھر چھوڑتا ہوں جس میں مجھے گناہ پہنچا' میں اپنا مال اللہ اور اس کے رسول کے لیے صدقہ کرتا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابولبابہ! تمہارے لیے تہائی کافی ہے' حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے تہائی صدقہ کیا۔

4385- أورده البخاری فی التاریخ الکبیر جلد 2 صفحه 385' رقم الحدیث: 2864 عن الزهری عن الحسین بن السائب بن أبی لبابة عن أبیه به .

4387 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي بَكْرٍ، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ اَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَيِّدُ الْاَيَّامِ وَاَعْظَمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ يَوْمِ الْاَضْحَى وَيَوْمِ الْفِطْرِ، فِيهِ خَمْسُ خِلَالٍ، خَلَقَ اللّٰهُ فِيهِ آدَمَ، وَاَهْبَطَ اللّٰهُ فِيهِ آدَمَ اِلَى الْاَرْضِ، وَفِيهِ تَوَفَّى اللّٰهُ آدَمَ، وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَبْدُ فِيهَا شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ مَا لَمْ يَسْاَلْ حَرَامًا، وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ، مَا مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ وَلَا سَمَاءٍ وَلَا اَرْضٍ وَلَا بَحْرٍ اِلَّا وَهُوَ مُشْفِقٌ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذ ر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے' اللہ کے ہاں اس کا مقام عیدالاضحی اور عیدالفطر کے دن سے بڑا ہے' اس میں پانچ باتیں ہیں: اس دن اللہ عزوجل نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا' اس دن اللہ عزوجل نے آدم علیہ السلام کو زمین پر اُتارا' اس دن حضرت آدم علیہ السلام کا وصال ہوا' اس دن ایک ایسا وقت ہے کہ جو بھی اللہ عزوجل سے مانگے وہ دعا قبول ہوتی ہے بشرطیکہ حرام کام کے لیے دعا نہ کرے' اس دن قیامت آئے گی' زمین و آسمان' سمندر میں رہنے والی اشیاء اور مقرب فرشتے جمعہ کے دن ڈرتے ہیں (کہ کہیں قیامت نہ آجائے)۔

حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ اَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَوْمُ الْجُمُعَةِ سَيِّدُ الْاَيَّامِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذ ر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے' اس کے بعد پہلے کی مثل حدیث ذکر کی۔

4387- أورده ابن ماجه في سننه جلد1صفحه344' رقم الحديث: 1084 عن عبد الله بن محمد بن عقيل عن عبد الرحمٰن بن يزيد عن أبي لبابة به .

4388 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَابَهْرَامَ الْاَيْذَجِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عَاصِمُ بْنُ سُوَيْدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ اَبِي لُبَابَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ: كَيْفَ تُقَاتِلُونَ الْقَوْمَ اِذَا لَقِيتُمُوهُمْ؟ فَقَامَ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِذَا كَانَ الْقَوْمُ مِنَّا حَيْثُ يَنَالُهُمُ النَّبْلُ، كَانَتِ الْمُرَامَاةُ بِالنَّبْلِ، فَاِذَا اقْتَرَبُوا حَتّٰى يَنَالَنَا وَاِيَّاهُمُ الْحِجَارَةُ، كَانَتِ الْمُرَاضَخَةُ بِالْحِجَارَةِ، فَاَخَذَ ثَلَاثَةَ اَحْجَارٍ فِي يَدِهِ وَحَجَرَيْنِ فِي حِزْمَتِهِ، فَاِذَا اقْتَرَبُوا حَتّٰى يَنَالَنَا وَاِيَّاهُمُ الرِّمَاحُ، كَانَتِ الْمُدَاعَسَةُ بِالرِّمَاحِ، فَاِذَا انْقَضَتِ الرِّمَاحُ، كَانَتِ الْجِلَادُ بِالسُّيُوفِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِهٰذَا اُنْزِلَتِ الْحَرْبُ، مَنْ قَاتَلَ فَلْيُقَاتِلْ قِتَالَ عَاصِمٍ

حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے بدر کے دن فرمایا: جب تم قوم سے ملتے ہو تو ان سے جنت کیسے کرتے ہو؟ حضرت عاصم بن ثابت نے کھڑے ہو کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! جب قوم ہم سے اتنے فاصلے پر ہو کہ ان تک تیر کے بھالے پہنچ سکتے ہوں تو ہتھیار بھالے کو بنائیں گے۔ پس جب وہ اتنے قریب ہو جائیں کہ ہمارے اور ان کے درمیان پتھر پہنچ سکیں تو پھر ہمارا ہتھیار پتھر ہوں گے۔ پس انہوں نے تین پتھر ہاتھ میں اُٹھائے اور دو اپنی تھیلی میں رکھے۔ پس جب وہ اور زیادہ قریب آجائیں یہاں تک کہ تیر ان تک پہنچ جائے پھر تیر سے کام چلائیں گے، پس جب تیر اختتام پذیر ہو جائیں گے تو تلواروں سے جنگ کریں گے۔ تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جنگ کرنے کا صحیح طریقہ یہی ہے جو جنگ کرے تو اسے چاہیے کہ پھر عاصم کی طرح جنگ کرے۔

4389 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْوَرْدِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِي مُلَيْكَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي نَهِيكٍ، يَقُولُ: بَيْنَمَا اَنَا

حضرت عبیداللہ بن ابونہیک فرماتے ہیں کہ میں اور عبداللہ بن سائب بن ابوسائب کھڑے تھے اچانک ہمارے پاس سے حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ گزرے، ہم آپ کے پیچھے آپ کے گھر داخل ہوئے، ہم نے آپ

4388- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 327 وقال: رواه الطبراني ومحمد بن الحجاج قال أبو حاتم: مجهول .

4389- أورده أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 3 صفحه 450، رقم الحديث: 1903 عن ابن أبي مليكة عن عبيد الله عن أبي لبابة به .

وَاقِفٌ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ السَّائِبِ بْنِ اَبِي السَّائِبِ اِذْ مَرَّ بِنَا اَبُو لُبَابَةَ، فَاتَّبَعْنَاهُ حَتّٰى دَخَلَ بَيْتَهُ، فَاسْتَأْذَنَّاهُ فَاَذِنَ لَنَا، فَاِذَا رَثُّ الْمَتَاعِ رَثُّ الْحَالِ فَقَالَ: مَنْ اَنْتُمْ؟ فَانْتَسَبْنَا لَهُ، فَقَالَ: مَرْحَبًا وَاَهْلًا تُجَّارٌ كَسَبَةٌ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ قَالَ ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ: فَقُلْتُ: يَا مُحَمَّدُ، اَرَاَيْتَ اِنْ لَمْ يَكُنْ حَسَنَ الصَّوْتِ؟ قَالَ: يُحَسِّنُهُ مَا اسْتَطَاعَ

سے اجازت مانگی' آپ نے ہمیں اجازت دی' آپ کا سامان بھی بوسیدہ تھا اور حالت بھی پراگندہ تھی' آپ نے فرمایا: تم کون ہو؟ ہم نے آپ سے اپنا نسب بیان کیا تو آپ نے فرمایا: خوش آمدید! تجارت کرنے والوں کو خوش آمدید! میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اس کا تعلق ہم سے نہیں جس نے قرآن اچھی طرز میں نہ پڑھا۔ حضرت ابن ابی ملیکہ نے عرض کی: یا محمد! آپ بتائیں کہ جو قرآن اچھی آواز میں نہ پڑھ سکے؟ آپ نے فرمایا: اچھی آواز میں پڑھنے کی کوشش کرے' جتنی طاقت ہے۔

4390 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: كَانَ اَبْعَدُ النَّاسِ مَنْزِلًا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَيْنِ مِنَ الْاَنْصَارِ، اَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ وَمَنْزِلُهُ بِقُبَاءَ، وَاَبُو يَحْيَى فِي بَنِي حَارِثَةَ، وَكَانَ يُصَلِّيَانِ مَعَهُ الْعَصْرَ، ثُمَّ يَاْتِيَانِ قَوْمَهُمَا وَلَمْ يُصَلُّوا، لِتَبْكِيرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَصْرِ

حضرت عاصم بن عمر بن قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: لوگ رسول اللہ ﷺ کے گھر سے دور تھے' انصار کے دو آدمی تھے' حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر' ان کا گھر قباء میں تھا اور حضرت ابو یحییٰ بنی حارثہ کے رہنے والے تھے' دونوں آپ کے ساتھ نماز ادا کرتے تھے' پھر دونوں اپنی قوم کے پاس آتے' اُنہوں نے نماز نہیں پڑھی ہوتی تھی' حضور ﷺ نماز عصر جلدی پڑھتے تھے۔

رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعٍ الزُّرَقِيُّ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ

حضرت رفاعہ بن رافع الزرقی انصاری عقبی بدری رضی اللہ عنہ

4391 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے

الْحَرَّانِی، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِی تَسْمِيَةِ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی زُرَيْقٍ، رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَجْلَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ زُرَيْقٍ وَهُوَ نَقِيبٌ وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

اصحابِ عقبہ اور بنی زریق میں سے رفاعہ بن رافع بن مالک بن عجلان بن عمرو بن زریق ہیں' آپ نقیب تھے اور آپ بدر میں شریک ہوئے۔

4392 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِی تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِی زُرَيْقٍ، رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَجْلَانَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی زریق میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک رفاعہ بن رافع بن مالک بن عجلان کا بھی ہے۔

4393 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَرْقِیُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، فِی تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی زُرَيْقٍ، رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْعَجْلَانِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَاصِمِ بْنِ زُرَيْقِ بْنِ عَبْدِ حَارِثَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ غَضَبِ بْنِ جُشَمِ بْنِ الْخَزْرَجِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی زریق میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک رفاعہ بن رافع بن مالک بن عجلان کا بھی ہے۔

4394 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِیُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، فِی تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعٍ بَدْرِیٌّ، مِنْ بَنِی زُرَيْقٍ

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام رفاعہ بن رافع بدری بنی زریق والے کا بھی ہے۔

رفاعة بن رافع الزرقی الانصاری عقبی بدری

4395 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادِ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَالِكٍ الزُّرَقِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَمِّهِ، وَكَانَ بَدْرِيًّا قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُهُ، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ قَالَ: فَرَجَعَ فَصَلَّى، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَأَعَادَ عَلَيْهِ الثَّالِثَةَ أَوِ الرَّابِعَةَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَوْلَهُ الْأَوَّلَ، قَالَ: أَيْ رَسُولَ اللّٰهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، وَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَقَدِ اجْتَهَدْتُ وَحَرَصْتُ فَأَرِنِي وَعَلِّمْنِي قَالَ: إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُصَلِّيَ فَتَوَضَّأْ فَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ، ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ، وَاقْرَأْ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ رَافِعًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ قَاعِدًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ، فَإِذَا أَتْمَمْتَ عَلَى هَذَا صَلَاتَكَ فَقَدْ أَتْمَمْتَ، وَمَا نَقَصْتَ مِنْ هَذَا، فَإِنَّمَا تَنْقُصُهُ مِنْ نَفْسِكَ

حضرت علی بن یحییٰ بن خلاد بن رافع بن مالک الزرقی فرماتے ہیں کہ مجھے والد نے اُنہوں نے اپنے والد سے روایت کیا' یہ بدری ہیں' فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ایک آدمی آیا' اس نے دو رکعتیں پڑھیں اور نبی کریمﷺ اس کا انتظار کر رہے تھے' پھر آیا اور اُس نے حضورﷺ کو سلام کیا' آپﷺ نے اس کے سلام کا جواب دیا' پھر فرمایا: واپس جاؤ اور نماز پڑھو! تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ آدمی واپس گیا اور اُس نے نماز پڑھی' پھر آیا اور سلام کیا تو حضورﷺ نے اس کے سلام کا جواب دیا' پھر آپﷺ نے فرمایا: واپس جاؤ اور نماز پڑھو! تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ تین یا چار مرتبہ گیا' حضورﷺ نے پہلے والی ہی بات فرمائی تو اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! اُس ذات کی قسم جس نے آپ پر قرآن اُتارا ہے! میں نے کوشش کی اور میں اس کا خواہش مند ہوں کہ مجھے سکھائیں اور بتائیں۔ آپﷺ نے فرمایا: جب نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو اچھا وضو کر پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے اللہ اکبر کہہ اور قرأت کر' رکوع بڑے اطمینان سے کر پھر رکوع سے اطمینان سے اُٹھ پھر اطمینان سے سجدہ کر' پھر سجدہ سے اُٹھ' پھر بڑے اطمینان سے بیٹھ جا' پھر دوسرا سجدہ اطمینان سے کر' پھر

4395- أورد نحوه النسائي في سننه (المجتبى) جلد **2** صفحه **193** رقم الحديث: **1053**' جلد **3** صفحه **60** رقم الحديث: **1314** عن علي بن يحيى الزرقي عن أبيه عن عمه رفاعة بن رافع به .

4396 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا، اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي، سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَاِذَا رَجُلٌ يُصَلِّي فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ، قَالَ: وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُهُ وَلَا يَفْطِنُ لَهُ، فَلَمَّا صَلَّى اَقْبَلَ حَتَّى وَقَفَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَرَدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى، ثُمَّ اَقْبَلَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَدَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَصَنَعَ ذٰلِكَ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، قَالَ الرَّجُلُ: وَالَّذِي اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لَقَدْ جَهَدْتُ وَحَرَصْتُ، فَاَرِنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَعَلِّمْنِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَرَدْتَ اَنْ تُصَلِّيَ فَتَوَضَّاْ وَاَحْسِنْ وُضُوءَكَ كَمَا اَمَرَ اللّٰهُ، ثُمَّ اقْرَاْ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَاعِدًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ

اُٹھ' جب تُو نماز اس طرح مکمل کرے گا تو تیری نماز مکمل ہو جائے گی جو اس میں کمی کرے گا تو کمی اپنی ذات کے لیے کرے گا۔

حضرت علی بن یحییٰ بن خلاد زرقی نے اپنے والد سے' وہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں' یہ بدری ہیں' فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ایک آدمی مسجد کے کونے میں نماز پڑھ رہا تھا جبکہ اس کا انتظار کر رہے تھے' جبکہ اسے معلوم نہ تھا' جب اس نے نماز پڑھ لی پھر آیا اور اُس نے حضورﷺ کو سلام کیا' آپﷺ نے اس کے سلام کا جواب دیا' پھر فرمایا: واپس جاؤ اور نماز پڑھو! تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ آدمی واپس گیا اور اُس نے نماز پڑھی' پھر آیا اور سلام کیا تو حضورﷺ نے اس کے سلام کا جواب دیا' پھر آپﷺ نے فرمایا: واپس جاؤ اور نماز پڑھو! تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ دو یا تین مرتبہ گیا' تو اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! اُس ذات کی قسم جس نے آپ پر قرآن اُتارا ہے! میں نے کوشش کی اور میں اس کا خواہش مند ہوں کہ مجھے نماز پڑھ کر دکھائیں اور بتائیں۔ آپﷺ نے فرمایا: جب نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو اچھا وضو کر پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے اللہ اکبر کہہ اور قرأت کر' رکوع بڑے اطمینان سے کر پھر رکوع سے اطمینان سے اُٹھ پھر اطمینان سے سجدہ کر' پھر سجدہ سے اُٹھ' پھر بڑے اطمینان سے بیٹھ جا' پھر دوسرا سجدہ

سَاجِدًا، ثُمَّ قُمْ، فَإِنْ اَتْمَمْتَ صَلَاتَكَ عَلَى هٰذَا، فَقَدْ تَمَّتْ، وَإِنِ انْتَقَصْتَ مِنْ ذٰلِكَ فَإِنَّمَا تَنْقُصُهُ مِنْ صَلَاتِكَ

اطمینان سے کر' پھر اُٹھ' جب تُو نماز اس طرح مکمل کرے گا تو تیری نماز مکمل ہو جائے گی جو اس میں کمی کرے گا تو کمی اپنی نماز سے کرے گا۔

رفاعة بن رافع الزرقی الانصاری عقبی بدری

4397 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى مِنْ آلِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمٍّ لَهُ بَدْرِيٍّ حَدَّثَهُ اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُهُ، وَهُوَ لَا يَشْعُرُ، فَلَمَّا فَرَغَ اَقْبَلَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى، ثُمَّ اَقْبَلَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، قَالَ الرَّجُلُ: وَالَّذِي اَكْرَمَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ جَهِدْتُ فَعَلِّمْنِي، قَالَ لَهُ: اِذَا قُمْتَ تُرِيدُ الصَّلَاةَ فَتَوَضَّأْ فَاَحْسِنْ وُضُوءَكَ، ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، ثُمَّ اقْرَاْ، ثُمَّ ارْكَعْ فَاطْمَئِنَّ، ثُمَّ اسْجُدْ فَاطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ قَاعِدًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ، ثُمَّ افْعَلْ ذٰلِكَ حَتَّى تَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِكَ

حضرت علی بن یحییٰ بن خلاد بن رافع بن مالک زرقی فرماتے ہیں کہ مجھے والد نے' اُنہوں نے اپنے چچا سے روایت کیا' جو بدری ہیں' فرماتے ہیں کہ مسجد میں تھے کہ اچانک ایک آدمی آیا' اس نے دو رکعتیں پڑھیں جبکہ رسول کریم ﷺ اس کا انتظار کر رہے تھے' اسے شعور نہیں تھا جب نماز سے فارغ ہوا تو پھر آیا اور اُس نے حضور ﷺ کو سلام کیا' آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب دیا' پھر فرمایا: واپس جاؤ اور نماز پڑھو! تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ آدمی واپس گیا اور اُس نے نماز پڑھی' پھر آیا اور سلام کیا تو حضور ﷺ نے اس کے سلام کا جواب دیا' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: واپس جاؤ اور نماز پڑھو! تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ دو یا تین مرتبہ نماز پڑھی' تو اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! اُس ذات کی قسم جس نے آپ پر قرآن اُتارا ہے! میں نے کوشش کی ہے اور میں اس کا خواہش مند ہوں کہ مجھے نماز پڑھ کر دکھائی جائے اور بتائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو اچھا وضو کر پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے اللہ اکبر کہہ اور قرأت کر' رکوع بڑے اطمینان سے کر پھر رکوع سے اطمینان سے اُٹھ پھر اطمینان سے سجدہ کر' پھر سجدہ سے اُٹھ' پھر بڑے اطمینان سے بیٹھ جا' پھر دوسرا سجدہ اطمینان سے کر' پھر

اُٹھ' جب تُو نماز اس طرح مکمل کرے گا تو تیری نماز مکمل ہو جائے گی جو اس میں کمی کرے گا تو کمی اپنی ذات کے لیے کرے گا۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ، وَكَانَ بَدْرِيًّا قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ،

حضرت علی بن یحییٰ بن خلاد اپنے والد گرامی سے' وہ ان کے چچا سے روایت کرتے ہیں' وہ بدری ہیں' فرماتے ہیں کہ ہم مسجد میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے' ایک آدمی آیا' اُس نے نماز پڑھی پھر اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ، وَكَانَ بَدْرِيًّا قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ يُصَلِّي، فَصَلَّى صَلَاةً خَفِيفَةً لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُهُ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت علی بن یحییٰ بن خلاد اپنے والد گرامی سے' وہ ان کے چچا سے' وہ بدری ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی نماز پڑھنے کے لیے آیا' اُس نے مختصر نماز پڑھی اور رکوع و سجود مکمل نہیں کیے' حضور ﷺ اس کا انتظار کر رہے تھے' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

4398 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا هَمَّامٌ، اَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، - زَادَ اَبُو الْوَلِيدِ فِي حَدِيثِهِ: وَكَانَ رِفَاعَةُ وَمَالِكٌ اَخَوَيْنِ مِنْ اَهْلِ بَدْرٍ - قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ نَظَرَ

حضرت علی بن یحییٰ بن خلاد اپنے والد گرامی سے' وہ ان کے چچا رفاعہ بن رافع سے روایت کیا۔ ابوالولید نے اپنی حدیث میں اضافہ کیا ہے کہ حضرت رفاعہ اور مالک دونوں بھائی تھے' بدر میں شریک ہوئے تھے' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے آپ نے اردگرد دیکھا تو ایک آدمی قبلہ کی طرف منہ کیے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا' اُس نے دو رکعتیں پڑھیں۔ حجاج اپنی حدیث میں فرماتے ہیں: میں حضور ﷺ کے

حَوْلَهُ، فَإِذَا رَجُلٌ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ - وَقَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ - كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَعَلَيْكَ، ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ قَالَ: فَرَجَعَ فَصَلَّى، فَجَعَلَ يَرْمُقُ صَلَاتَهُ لَا يَدْرِي مَا يَعِيبُ مِنْهَا، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ قَالَ: وَذَكَرَ إِمَّا مَرَّتَيْنِ وَإِمَّا ثَلَاثًا، فَقَالَ الرَّجُلُ: مَا أَدْرِي مَا عِبْتَ عَلَيَّ، قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَتِمُّ صَلَاةُ أَحَدِكُمْ حَتَّى يُسْبِغَ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللّٰهُ، يَغْسِلُ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ، وَيَمْسَحُ رَأْسَهُ وَرِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ اللّٰهَ وَيَحْمَدُهُ وَيَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا أَذِنَ اللّٰهُ لَهُ فِيهِ وَيَسَّرَ، ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَرْكَعُ فَيَضَعُ كَفَّيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ وَتَسْتَرْخِيَ، ثُمَّ يَقُولُ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَيَسْتَوِي قَائِمًا حَتَّى يَأْخُذَ كُلُّ عَظْمٍ مَأْخَذَهُ، وَيُقِيمَ صُلْبَهُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَسْجُدُ فَيُمَكِّنُ جَبْهَتَهُ - قَالَ هَمَّامٌ: وَرُبَّمَا قَالَ - فَيُمَكِّنُ وَجْهَهُ مِنَ الْأَرْضِ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ وَتَسْتَرْخِيَ، ثُمَّ

پاس بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک ایک آدمی مسجد میں آیا جب اُس نے نماز مکمل کی تو وہ حضورﷺ کو اور لوگوں کو سلام کرنے کے لیے آیا' حضورﷺ نے فرمایا: دوبارہ نماز پڑھ تُو نے نماز نہیں پڑھی ہے۔ وہ آدمی واپس گیا' اُس نے نماز پڑھی اور حضورﷺ اُسے نماز پڑھتے دیکھنے لگے' اسکو معلوم نہیں تھا کہ نماز میں کیا کمی ہوئی' جب اُس نے نماز مکمل کی اور حضورﷺ کو اور لوگوں کو سلام کرنے کے لیے آیا تو حضورﷺ نے فرمایا: واپس جاؤ اور نماز پڑھو کیونکہ تُو نے نماز نہیں پڑھی۔ آپﷺ نے دو مرتبہ یا تین مرتبہ ایسے ہی فرمایا تو اُس آدمی نے عرض کی: مجھے معلوم نہیں ہے کہ مجھ سے کیا کمی ہوئی ہے؟ حضورﷺ نے فرمایا: مکمل وضو کے بغیر نماز مکمل نہیں ہو گی' وضو ایسے کر جس طرح اللہ نے حکم دیا ہے' اپنے چہرے اور ہاتھوں کو کہنیوں تک دھو اور اپنے سر کا مسح کر اور پاؤں کو ٹخنوں تک دھو' پھر اللہ اکبر کہہ' الحمد للہ پڑھ اور قرأت کی جس کا اللہ نے حکم دیا اور آسان لگے' پھر تکبیر کہہ اور رکوع کر اور رکوع میں اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھ' اعضاء اطمینان سے رکھ کر ڈھیلا چھوڑ' پھر سمع اللہ لمن حمدہ پڑھ اور سیدھا کھڑا ہو یہاں تک کہ سارے اعضاء سیدھے ہو جائیں اور پشت سیدھی ہو' اللہ اکبر کہہ اور سجدہ کر اور پیشانی جما کر رکھ۔ حضرت ہمام فرماتے ہیں: بسا اوقات فرماتے: اپنا چہرہ زمین پر جما کر رکھ' اعضاء اطمینان سے رکھ تاکہ ڈھیلے ہو جائیں پھر اللہ اکبر کہہ اور اپنا سر اُٹھا اور اپنی مقعد پر بیٹھ اور اپنی پشت

يُكَبِّرُ فَيَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَسْتَوِي قَاعِدًا عَلَى مَقْعَدَتِهِ وَيُقِيمُ صُلْبَهُ فَوَصَفَ الصَّلَاةَ هٰكَذَا حَتّٰى فَرَغَ، ثُمَّ قَالَ: لَا تَتِمُّ صَلَاةُ اَحَدِكُمْ حَتّٰى يَفْعَلَ ذٰلِكَ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ حَجَّاجٍ

سیدھی رکھ' نماز اسی طرح پڑھی' اسی طرح کرو فارغ ہونے تک۔ پھر فرمایا: تم میں سے ہر ایک کی نماز اسی طرح کرنے سے مکمل ہو گی۔ اور یہ الفاظ' حجاج کی حدیث کے ہیں۔

4399 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ، ثنا حَمَّادٌ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ عَمِّهِ، اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ، فَصَلَّى فَاَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَعَادَ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا اَلَوْتُ بَعْدَ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثٍ اَنْ اُتِمَّ صَلَاتِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ لَا تَتِمُّ صَلَاةٌ لِاَحَدٍ مِنَ النَّاسِ حَتّٰى يَتَوَضَّاَ فَيَضَعَ الْوُضُوءَ مَوَاضِعَهُ، ثُمَّ يَقُولُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، ثُمَّ يَحْمَدُ اللّٰهَ تَعَالٰى وَيُثْنِي عَلَيْهِ وَيَقْرَاُ مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ، ثُمَّ يَقُولُ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَائِمًا، ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَسْجُدُ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ، ثُمَّ يَرْفَعُ رَاْسَهُ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا، ثُمَّ يَسْجُدُ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ، فَاِذَا لَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ لَمْ تَتِمَّ صَلَاتُهُ

حضرت علی بن یحییٰ بن خلاد اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے' اس نے نماز پڑھی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو دو مرتبہ یا تین مرتبہ کہا کہ دوبارہ نماز پڑھو۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے دو یا تین مرتبہ معلوم نہیں ہوا کہ میں نماز کیسے مکمل کروں گا؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی بھی نماز مکمل نہیں کر سکتا ہے یہاں تک کہ وضو کرے جس طرح اللہ نے حکم دیا ہے' پھر فرمایا: اللہ اکبر کہے اور اللہ کی حمد وثناء کرے اور جہاں سے قرآن آسان لگے' پڑھے' پھر اطمینان سے رکوع کرے' پھر رکوع سے اُٹھے' سمع اللہ لمن حمدہ پڑھے' سیدھا کھڑا ہو پھر اللہ اکبر کہے اور سجدہ کرے اور اعضاء سیدھے ہوں' پھر سجدہ سے سر اُٹھائے اور سیدھا بیٹھے پھر اطمینان سے دوسرا سجدہ کرے' اعضاء سیدھے ہوں جو ایسے نہ کرے گا اس کی نماز مکمل نہیں ہو گی۔

4400 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ

حضرت یحییٰ بن علی بن یحییٰ اپنے والد گرامی سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت رفاعہ بن رافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں ایک آدمی کو نماز پڑھتے دیکھا' آپ نے

جَدِّهِ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى رَجُلًا يُصَلِّى فِى الْمَسْجِدِ فَقَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلِّمْنِى، فَقَالَ: اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلَاةِ فَتَوَضَّأْ كَمَا اَمَرَكَ اللّٰهُ، ثُمَّ قُمْ فَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ، فَاِنْ كَانَ مَعَكَ قُرْآنٌ فَاقْرَاْ، وَاِلَّا فَسَبِّحِ اللّٰهَ وَكَبِّرْهُ، ثُمَّ ارْكَعْ فَاَمْكِنْ كَفَّيْكَ مِنْ رُكْبَتَيْكَ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى يَعْتَدِلَ صُلْبُكَ، ثُمَّ اسْجُدْ فَاَمْكِنْ جَبْهَتَكَ مِنَ الْاَرْضِ، ثُمَّ اصْنَعْ ذٰلِكَ فَاِذَا صَنَعْتَ ذٰلِكَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُكَ، وَمَا نَقَصْتَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَدْ نَقَصْتَ مِنْ صَلَاتِكَ

فرمایا: واپس جاؤ اور نماز پڑھو! آپ ﷺ نے اسے دو یا تین مرتبہ فرمایا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے نماز پڑھنا سکھائیں! آپ ﷺ نے فرمایا: جب تُو نماز کی ادائیگی کا ارادہ کرے تو وضو کر اس طرح جیسے اللہ نے تجھے حکم دیا ہے' پھر کھڑا ہو' قبلہ کی طرف منہ کر' اگر تجھے قرآن یاد ہو تو اس کو پڑھ ورنہ اللہ کی تسبیح اور تکبیر پڑھ پھر رکوع اور رکوع میں گھٹنے ہتھیلیوں سے پکڑ' پھر رکوع سے اُٹھ اور تیری پشت سیدھی ہو' پھر سجدہ کر' اپنی پیشانی زمین پر جما کر رکھ پھر دوبارہ ایسا کر' جب ایسا کرے گا تو تیری نماز مکمل ہوگی' جو کمی کرے گا نماز میں کمی ہوگی۔

4401 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِى اَبِى، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِىُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِى عَلِىُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادِ بْنِ رَافِعٍ الْاَنْصَارِىُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ بَعْدَ اَنْ فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ فَصَلَّى، ثُمَّ اَقْبَلَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ، ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ جَهَدْتُ فَبَيِّنْ لِى قَالَ: اِذَا اَنْتَ قُمْتَ فِى صَلَاتِكَ فَكَبِّرِ اللّٰهَ، ثُمَّ اقْرَاْ مَا تَيَسَّرَ

حضرت رفاعہ بن رافع فرماتے ہیں کہ اس دوران کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے' حضور ﷺ نے نماز پڑھ لی تھی' ایک انصاری آدمی آیا' اُس نے نماز پڑھی پھر حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوکر سلام پیش کیا تو آپ ﷺ نے اس کا جواب لوٹایا' آپ نے فرمایا: واپس جاؤ اور نماز پڑھو! اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے نماز پڑھنا سکھائیں! آپ ﷺ نے فرمایا: جب تُو اپنی نماز میں سیدھا کھڑا ہو جائے تو تکبیر پڑھ' پھر جو تجھے قرآن یاد ہو تو اس کو پڑھ پھر رکوع اور رکوع میں گھٹنے ہتھیلیوں سے پکڑ' پھر رکوع سے اُٹھ اور تیری پشت سیدھی ہو' پھر پورے اطمینان سے سجدہ کر' حتیٰ کہ تیری ہر ہڈی سیدھی ہو جائے' پھر جب تُو سجدے سے سر اُٹھائے تو مضبوطی سے بیٹھ حتیٰ کہ تیری ہر ہڈی

عَلَيْكَ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ إِذَا أَنْتَ رَكَعْتَ فَاثْبُتْ يَدَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ حَتَّى يَطْمَئِنَّ كُلُّ عَظْمٍ مِنْكَ، ثُمَّ إِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ فَاعْتَدِلْ حَتَّى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ مِنْكَ، ثُمَّ إِذَا سَجَدْتَ فَاطْمَئِنَّ حَتَّى يَعْتَدِلَ كُلُّ عَظْمٍ مِنْكَ، ثُمَّ إِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ فَاثْبُتْ حَتَّى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ إِلَى مَوْضِعِهِ، ثُمَّ مِثْلَ ذَلِكَ فَإِذَا جَلَسْتَ فِي وَسَطِ صَلَاتِكَ فَاطْمَئِنَّ وَافْتَرِشْ فَخِذَكَ الْيُسْرَى ثُمَّ تَشَهَّدْ، ثُمَّ إِذَا قُمْتَ فَمِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى تَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِكَ

اپنی جگہ واپس آ جائے' پھر (دوسرا سجدہ) اسی کی مثل' پس جب تجھے نماز کے درمیان میں بیٹھنا ہو (اگر تین یا چار رکعت والی نماز ہو) تو پورے اطمینان سے بیٹھ' اپنی بائیں ران کو بچھا دے پھر تشہد پڑھ' پھر جب تُو کھڑا ہو تو پہلے کی مثل پڑھ (جیسے پہلی رکعت پڑھی ہے) یہاں تک کہ تُو اپنی نماز سے فارغ ہو جائے۔

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

4402 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْنٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، وَكَانَ بَدْرِيًّا قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ، فَصَلَّى قَرِيبًا مِنْهُ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَوَقَفَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعِدْ صَلَاتَكَ، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَصَلَّى نَحْوًا

حضرت علی بن یحییٰ بن خلاد' حضرت رفاعہ بن رافع سے روایت کرتے ہیں' وہ بدری ہیں' کہ حضور ﷺ کی خدمت میں ایک آدمی آیا جبکہ آپ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے' اس نے آپ ﷺ کے قریب نماز پڑھی پھر فارغ ہو کر ٹھہر گیا' اس نے آپ ﷺ پر سلام کیا۔ آپ نے فرمایا: واپس جاؤ اور نماز پڑھو! آپ ﷺ نے اسے دو مرتبہ فرمایا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے نماز پڑھنا سکھائیں! آپ ﷺ نے فرمایا: جب تُو قبلہ کی طرف منہ کرے تو تکبیر پڑھ' اگر تجھے قرآن یاد ہو تو اس کو پڑھ

مِمَّا صَلَّى، ثُمَّ انصرفَ فوقفَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعِدْ صَلَاتَكَ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ قَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَلِّمْنِي، قَالَ: إِذَا تَوَجَّهْتَ إِلَى الْقِبْلَةِ فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ بِمَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَقْرَأَ، فَإِذَا رَكَعْتَ فَاجْعَلْ رَاحَتَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ وَامْدُدْ ظَهْرَكَ وَمَكِّنْ لِرُكُوعِكَ، فَإِذَا رَفَعْتَ فَأَقِمْ صُلْبَكَ حَتَّى تَرْجِعَ الْعِظَامُ إِلَى مَفَاصِلِهَا، فَإِذَا سَجَدْتَ فَمَكِّنْ سُجُودَكَ، فَإِذَا رَفَعْتَ فَاجْلِسْ عَلَى فَخِذِكَ الْيُسْرَى وَافْعَلْ مِثْلَ ذَلِكَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ وَسَجْدَةٍ

پھر رکوع اور رکوع میں گھٹنے ہتھیلیوں سے پکڑ' پھر رکوع سے اُٹھ اور تیری پشت سیدھی ہو' پھر سجدہ کر' اپنی پیشانی زمین پر جما کر رکھ' پس جب تُو مسجد سے اُٹھے تو اپنی بائیں ران پر بیٹھ اور ہر رکوع اور سجدے میں اس کی مثل کر۔

4403 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، كُلُّهُمْ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى الزُّرَقِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ: كُنَّا يَوْمًا نُصَلِّي وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ وَقَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ رَجُلٌ مِنْ وَرَائِهِ: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ الْمُتَكَلِّمُ آنِفًا؟ فَقَالَ الرَّجُلُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ،

حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے' جب آپ نے رکوع سے سر اُٹھایا تو آپ نے سمع اللہ لمن حمدہ پڑھا' ایک آدمی نے پیچھے سے ''ربنا لك الحمد حمدًا كثيرًا طيبًا مباركًا فينا'' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا' آپ نے فرمایا: ابھی یہ کلمات کس نے پڑھے ہیں؟ اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے تیس سے زیادہ فرشتے دیکھے کہ وہ جلدی کر رہے تھے کہ کون جلدی جلدی اس کا ثواب لکھے گا۔

4403- أخرجه البخاری فی صحيحه جلد 1 صفحه 275' رقم الحديث: 766 عن علی بن يحيیٰ بن خلاد عن أبيه عن رفاعة بن رافع به .

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ رَأَيْتُ بَضْعَةً وَثَلَاثِينَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا أَوَّلًا

4404 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْكَرَابِيسِيُّ قَالَا: ثنا رِفَاعَةُ بْنُ يَحْيَى إِمَامُ مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ بِالْمَدِينَةِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاذَ بْنَ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ رِفَاعَةَ، أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ، فَعَطَسَ رِفَاعَةُ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى، فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيْنَ الْمُتَكَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ رِفَاعَةُ: وَدِدْتُ أَنِّي غَرِمْتُ غُرَّةً مِنْ مَالٍ وَإِنِّي لَمْ أَشْهَدْ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الصَّلَاةَ حِينَ قَالَ: أَيْنَ الْمُتَكَلِّمُ؟ فَقُلْتُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: كَيْفَ قُلْتَ؟ قَالَ: قُلْتُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدِ ابْتَدَرَهَا بِضْعًا وَثَلَاثُونَ مَلَكًا أَيُّهُمْ يَصْعَدُ بِهَا

حضرت معاذ بن رفاعہ بن رافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ کے ساتھ نماز مغرب پڑھی، حضرت رفاعہ کو چھینک آئی، اُنہوں نے پڑھا: ''الحمد للّٰہ حمدًا کثیرًا الٰی آخرہٖ'' جب حضور ﷺ نے نماز پڑھائی تو آپ نے فرمایا: یہ کلمات پڑھنے والا کون ہے؟ حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے چاہا کہ میں مال کی چٹی دے دیتا اور اس نماز میں شریک نہ ہوا ہوتا، جب آپ ﷺ نے فرمایا: کلام کرنے والا کہاں ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ہوں! آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے کیا پڑھا ہے؟ میں نے عرض کی: میں نے ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الٰی آخرہٖ'' حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں نے تینتیس سے زیادہ فرشتے دیکھے کہ وہ جلدی کر رہے تھے کہ کون اس کے ثواب کو لے کر جائے۔

4405 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى الشَّجَرِيُّ، ثنا

حضرت معاذ بن رفاعہ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ!

اَبِى، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ: اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ وَلِذَرَارِيهِمْ وَلِجِيرَانِهِمْ

انصار اور انصار کی اولاد اور اُن کی اولاد کی اولاد اور ان کے بچوں اور ان کے پڑوسیوں کو بخش دے۔

4406 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي عَرْعَرَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا هِشَامُ بْنُ هَارُونَ الْمَدَنِيُّ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ وَلِذَرَارِيِّهِمْ وَلِجِيرَانِهِمْ

حضرت معاذ بن رفاعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! انصار اور انصار کی اولاد اور اُن کی اولاد کی اولاد اور ان کے بچوں اور ان کے پڑوسیوں کو بخش دے۔

4407 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، ثنا رِفَاعَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعٍ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ تَجَمَّعَ النَّاسُ عَلَى اُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ اَقْبَلْتُ فَنَظَرْتُ اِلَى قِطْعَةٍ مِنْ دِرْعِهِ قَدِ انْقَطَعَتْ مِنْ تَحْتِ اِبْطِهِ قَالَ: فَاطْعَنُهُ بِالسَّيْفِ طَعْنَةً فَقَتَلْتُهُ وَرُمِيتُ بِسَهْمٍ يَوْمَ بَدْرٍ فَفُقِئَتْ عَيْنِي فَبَسَقَ فِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بدر کا دن تھا' لوگ اُمیہ بن خلف کے پاس جمع ہوئے' میں آیا تو میں نے دیکھا: اس کی زرع کا ایک ٹکڑا اس کی بغل سے کاٹا ہوا تھا۔ حضرت رافع فرماتے ہیں: میں نے تلوار کے ساتھ وار کیا اور میں نے اس کو قتل کر دیا' بدر کے دن میری طرف تیر مارا گیا' میری آنکھ پھوڑ دی گئی' حضور ﷺ نے لعابِ دہن لگایا اور میرے لیے دعا کی' مجھے اس سے کسی شی کی تکلیف نہ ہوئی۔

4406- أورد نحوه ابن حبان في صحيحه جلد **16** صفحه **272**' رقم الحديث: **7283** عن هشام بن هارون عن معاذ بن رفاعة بن رافع به .

4407- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد **3** صفحه **258**' رقم الحديث: **5024** عن رفاعة بن يحيىٰ عن معاذ بن رفاعة عن رافع بن رفاعة بنه .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا لِي فَمَا آذَانِي مِنْهَا شَيْءٌ"

4408 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ اَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَ يَقُصُّ فَقَالَ فِي قَصَصِهِ: اِذَا خَالَطَ الرَّجُلُ الْمَرْاَةَ، فَلَمْ يُمْنِ فَلَيْسَ عَلَيْهِ غُسْلٌ فَلْيَغْسِلْ فَرْجَهُ وَلْيَتَوَضَّاْ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْمَجْلِسِ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: ائْتِنِي بِهِ لِاَكُونَ عَلَيْهِ شَهِيدًا، فَلَمَّا جَاءَهُ قَالَ لَهُ: يَا عَدُوَّ نَفْسِهِ اَنْتَ تُضِلُّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ، قَالَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَمَا وَاللّٰهِ مَا ابْتَدَعْتُهُ، وَلٰكِنِّي سَمِعْتُ ذٰلِكَ مِنْ اَعْمَامِي، قَالَ: اَيُّ اَعْمَامِكَ؟ قَالَ: اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَرِفَاعَةُ بْنُ رَافِعٍ، وَاَبُو اَيُّوبَ، فَقَالَ رِفَاعَةُ وَكَانَ حَاضِرًا: لَا تَنْهَرْهُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَدْ كُنَّا وَاللّٰهِ نَصْنَعُ هٰذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ عَلِمْتُمْ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ؟ فَقَالَ: لَا، فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ لَا يَصْلُحُ، فَقَالَ: مَنْ اَسْاَلُ بَعْدَكُمْ يَا اَهْلَ بَدْرٍ الْاَخْيَارِ؟ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَرْسِلْ اِلَى اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ،

حضرت عبید بن رفاعہ سے روایت ہے کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کر رہے تھے کہ اُنہوں نے اپنی بات بیان کی' جب آدمی اپنی بیوی کے پاس لیٹے' منی نہ نکلے تو اس پر غسل نہیں ہے' اپنی شرمگاہ کو دھوئے اور وضو کرلے۔ اس مجلس سے ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ذکر کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو میرے پاس لاؤ تاکہ اس پر گواہ بھی لائے۔ جب اس کو لایا گیا' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو فرمایا: اے اپنی جان کے دشمن! تُو لوگوں کو بغیر علم کے گمراہ کرنا چاہتا ہے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! اللہ کی قسم! میں نے تو کوئی نئی بات نہیں کی ہے' لیکن یہ بات تو میں نے اپنے چچا سے سنی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کے کون سے چچا؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ابی بن کعب اور رفاعہ بن رافع اور ابوایوب۔ حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں وہاں موجود تھا' اے امیر المؤمنین! اس کو نہ جھڑکیں' اللہ کی قسم! ہم ایسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں کرتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ کو علم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس شی پر مطلع تھے۔ حضرت رفاعہ نے عرض کی: نہیں! حضرت علی بن

4408- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 266 وقال: رواه أحمد والطبراني في الكبير ورجال أحمد ثقات الا أن ابن اسحاق مدلس وهو ثقة وفي الصحيح طرف منه زاد الطبراني في الكبير ثم أفاضوا في العزل......الى آخره .

فَأَرْسَلَ إِلَى حَفْصَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَقَالَتْ: لَا عِلْمَ لِي، فَأَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقَالَتْ: إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ، ثُمَّ أَفَاضُوا فِي ذِكْرِ الْعَزْلِ، فَقَالُوا: لَا بَأْسَ، فَسَارَّ رَجُلٌ صَاحِبَهُ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ الْمُنَاجَاةُ؟ أَحَدُهُمَا يَزْعُمُ أَنَّهَا الْمَوْؤُودَةُ الصُّغْرَى، فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: إِنَّهَا لَا تَكُونُ مَوْءُودَةً حَتَّى تَمُرَّ بِسَبْعِ تَارَاتٍ، قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ) (المؤمنون: 13) فَتَفَرَّقُوا عَلَى قَوْلِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ

ابوطالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے امیر المؤمنین! یہ بات درست نہیں ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے پسندیدہ بدریو! تمہارے بعد میں کس سے سوال کروں گا (اور وہ مجھے درست جواب دیں گے)۔ حضرت علی نے کہا: اُمہات المؤمنین کی طرف آدمی بھیجو! پس انہوں نے حضرت حفصہ کی طرف آدمی بھیجا۔ پس انہوں نے فرمایا: مجھے معلوم نہیں ہے۔ پس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف کوئی آدمی بھیجو! پس انہوں نے فرمایا: جب ایک شرمگاہ دوسری شرمگاہ سے تجاوز کر جائے تو غسل واجب ہوگا۔ پھر عزل کا ذکر چھڑا۔ کئی صحابہ نے کہا: کوئی حرج نہیں ہے۔ پس ایک آدمی نے دوسرے سے سرگوشی کی تو آپ نے فرمایا: یہ سرگوشی کیسی ہے؟ ان میں سے ایک گمان کرتا تھا کہ یہ چھوٹا زندہ درگور کرنا ہے۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ زندہ درگور کرنا نہیں ہے، حتیٰ کہ سات باریاں گزر جائیں۔ اللہ کا فرمان ہے: ''ولقد خلقنا الانسان الیٰ آخرہٖ'' پس حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بات پر سب اُٹھ کر چلے گئے کہ کوئی حرج نہیں ہے۔

رفاعة بن رافع الزرقى الانصارى عقبى بدرى

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، وَعَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا لَمْ نُنْزِلْ لَمْ

حضرت عبید بن رفاعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے زمانہ میں ایسا کرتے تھے اگر انزال نہ ہوتا تو غسل نہ کرتے۔

نَغْتَسِلُ

4409 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ رِفَاعَةَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُقْرَاُ فِي الصُّبْحِ بِدُونِ عِشْرِينَ آيَةً وَلَا يُقْرَاُ فِي الْعِشَاءِ بِدُونِ عَشْرِ آيَاتٍ

حضرت رفاعہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: صبح کی نماز میں بیس آیتیں اور نمازِ عشاء میں دس آیتیں قرأت کی جائیں۔

4410 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي خُثَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى السُّوقِ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ فَرَفَعَ اِلَيْهِ التُّجَّارُ اَبْصَارَهُمْ وَاسْتَجَابُوا لَهُ فَقَالَ: اِنَّ التُّجَّارَ يُبْعَثُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّارًا اِلَّا مَنِ اتَّقَى وَبَرَّ وَصَدَقَ

حضرت اسماعیل بن عبید بن رفاعہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے ساتھ بازار گیا آپ نے فرمایا: اے تاجروں کے گروہ! تاجروں نے آپ کی طرف آنکھیں اُٹھا کر دیکھا اور آپ کو جواب دیا آپﷺ نے فرمایا: بُرے لوگوں میں تاجر قیامت کے دن اُٹھائے جائیں گے مگر جو ڈرا اور نیکی کی اور سچ بولا۔

4411 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنَ خُثَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت اسماعیل بن عبید بن رفاعہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے ساتھ بازار گیا آپ نے فرمایا: اے تاجروں کے گروہ! تاجروں نے آپ کی طرف

4409- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 119 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه ابن لهيعة واختلف في الاحتجاج به .

4410- أورده ابن حبان في صحيحه جلد 11 صفحه 176 رقم الحديث: 4910 عن اسماعيل بن عبيد بن رفاعة بن رافع عن أبيه عن جده به .

وَسَلَّمَ اِلَى الْبَقِيعِ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ حَتَّى اشْرَاَبُّوا قَالَ: اِنَّ التُّجَّارَ يُحْشَرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّارًا اِلَّا مَنِ اتَّقَى وَبَرَّ وَصَدَقَ

آنکھیں اُٹھا کر دیکھا اور آپ کو جواب دیا' آپ ﷺ نے فرمایا: بُرے لوگوں میں تاجر قیامت کے دن اُٹھائے جائیں گے مگر جو ڈرا اور نیکی کی اور سچ بولا۔

4412 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، وَاِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ، فَوَجَدَ النَّاسَ يَتَبَايَعُونَ فَنَادَى: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ فَاسْتَجَابُوا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَفَعُوا اَبْصَارَهُمْ اِلَيْهِ فَقَالَ: اِنَّ التُّجَّارَ يُبْعَثُونَ فُجَّارًا اِلَّا مَنِ اتَّقَى وَبَرَّ وَصَدَقَ

حضرت اسماعیل بن عبید بن رفاعہ بن رافع الزرقی اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ میں نکلے اور لوگوں کو خرید وفروخت کرتے ہوئے پایا' آپ نے آواز دی: اے تاجروں کے گروہ! انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی بات کا جواب دیا اور اپنی آنکھیں اُٹھا کر آپ کو دیکھنے لگے' آپ نے فرمایا: تاجر بُری حالت والے لوگوں میں قیامت کے دن اُٹھائے جائیں گے' سوائے اس کے جو اللہ سے ڈرا اور نیکی کی اور سچ بولا۔

4413 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْكُوفِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حَبِيبٍ يَحْيَى بْنُ نَافِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، قَالُوا: ثنا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الْاَنْصَارِيِّ ثُمَّ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمُصَلَّى بِالْمَدِينَةِ فَوَجَدَ النَّاسَ يَتَبَايَعُونَ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ فَاسْتَجَابُوا وَرَفَعُوا اِلَيْهِ اَعْنَاقَهُمْ

حضرت اسماعیل بن عبید بن رفاعہ انصاری الزرقی اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ حضور ﷺ کے ساتھ مدینہ شریف کی عیدگاہ کی طرف نکلے' آپ نے لوگوں کو خرید وفروخت کرتے ہوئے پایا' آپ نے فرمایا: اے تاجروں کے گروہ! اُنہوں نے آپ کی بات کا جواب دیا' انہیں گردنیں اور آنکھیں اُٹھا کر دیکھنے لگے' آپ نے فرمایا: قیامت کے دن تاجر بُرے لوگوں میں اُٹھائے جائیں گے' مگر جو اللہ سے ڈرا اور سچ بولا اور نیکی کی۔

وَاَبْصَارَهُمْ فَقَالَ: اِنَّ التُّجَّارَ يُبْعَثُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّارًا اِلَّا مَنِ اتَّقَى وَصَدَقَ وَبَرَّ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا ابْنُ خُثَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت اسماعیل بن عبید بن رفاعہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے وہ حضورﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4414 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خُثَيْمٍ، حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ عُبَيْدٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اجْمَعْ لِي قَوْمَكَ يَا عُمَرُ فَجَمَعَهُمْ، فَلَمَّا اَنْ حَضَرُوا بَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، دَخَلَ عَلَيْهِ عُمَرُ، فَقَالَ: قَدْ جَمَعْتُ لَكَ قَوْمِي، فَسَمِعَ ذٰلِكَ الْاَنْصَارُ، فَقَالَ: قَدْ نَزَلَ فِي قُرَيْشٍ الْوَحْيُ، فَجَاءَ الْمُسْتَمِعُ وَالنَّاظِرُ مَا يَقُولُ لَهُمْ؟ فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ بَيْنَ اَظْهُرِهِمْ فَقَالَ: هَلْ فِيكُمْ مِنْ غَيْرِكُمْ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فِينَا حَلِيفُنَا وَابْنُ اُخْتِنَا وَمَوْلَانَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: حَلِيفُنَا مِنَّا وَابْنُ اُخْتِنَا مِنَّا، وَمَوْلَانَا مِنَّا، اَنْتُمْ تَسْمَعُونَ، اِنَّ اَوْلِيَائِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُتَّقُونَ، فَاِنْ كُنْتُمْ اُولَئِكَ فَذَاكَ وَاِلَّا

حضرت رفاعہ بن رافع سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے عمر! اپنی قوم کو میرے سامنے جمع کرو! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جمع کیا' جب حضورﷺ کے دروازے کے پاس آئے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے' عرض کی: میں نے آپ کے لیے اپنی قوم کو جمع کیا ہے' انصار نے یہ بات کی' اُنہوں نے کہا: قریش کے متعلق وحی اُتری ہے' ان میں سے سننے اور دیکھنے والا آیا کہ آپ ان کو کیا فرماتے ہیں؟ حضورﷺ نکلے' ان کے درمیان کھڑے ہوئے' آپ نے فرمایا: کیا تمہارے علاوہ کوئی ہے؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں! ہمارا حلیف اور ہماری بہن کا بیٹا اور ہمارا غلام ہے۔ حضورﷺ نے فرمایا: حلیف بھی ہم سے ہے اور ہماری بہن کا بیٹا بھی ہم سے ہے اور ہمارا غلام ہم سے ہے' تم سن رہے ہو کہ میرے دوست قیامت کے دن پرہیزگار ہوں گے' اگر تم وہ ہو تو ٹھیک ہے ورنہ دیکھو! ایسا نہ ہو کہ لوگ قیامت کے دن

4414- أورده البزار في مسنده جلد **9** صفحه **176**' رقم الحديث: **3725** عن اسماعيل بن عبيد بن رفاعة عن أبيه عن جده به .

فَانْظُرُوا لَا يَأْتِ النَّاسُ بِالْاَعْمَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَتَأْتُونَ بِالْاَثْقَالِ، فَيُعْرَضُ عَنْكُمْ ثُمَّ نَادَى فَقَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ قُرَيْشًا اَهْلُ اَمَانَةٍ مَنْ بَغَاهُمُ الْغَوَائِرَ اَوِ الْعَوَاثِرَ- قَالَ زُهَيْرٌ: وَاَظُنُّهَا الْعَوَاثِرَ- كَبَّهُ اللّٰهُ لِمَنْخِرِهِ قَالَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

اعمال کے ساتھ آئیں اور تم گناہوں کے ساتھ آؤ پھر تم سے اعراض کرلیا جائے' پھر آواز دی اور فرمایا: اے لوگو! قریش امانت والے ہیں جو ان سے بغاوت کرے گا' ان کو اوندھے منہ جہنم میں ڈالا جائے گا۔ حضرت زہیر فرماتے ہیں: عواثر کا لفظ فرمایا' اس کا معنی یہ ہے کہ اوندھے منہ جہنم میں ڈالنا۔ آپ نے یہ کلمہ تین مرتبہ فرمایا۔

رفاعة بن رافع الزرقی الانصاری عقبی بدری

4415 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اجْمَعْ قَوْمَكَ فَجَمَعَهُمْ عِنْدَ بَيْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اُدْخِلُهُمْ عَلَيْكَ اَوْ تَخْرُجُ اِلَيْهِمْ؟ فَقَالَ: لَا بَلْ اَخْرُجُ اِلَيْهِمْ فَاَتَاهُمْ فَقَامَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ: هَلْ فِيكُمْ غَيْرُكُمْ؟ فَقَالُوا: نَعَمْ، فِينَا حُلَفَاؤُنَا وَفِينَا اَبْنَاءُ اِخْوَتِنَا وَفِينَا مَوَالِينَا فَقَالَ: حَلِيفُنَا مِنَّا وَابْنُ اُخْتِنَا مِنَّا قَالَ: اَنْتُمْ تَسْمَعُونَ اِنَّ اَوْلِيَائِي مِنْكُمُ الْمُتَّقُونَ، فَاِنْ كُنْتُمْ اُولَئِكَ فَذَلِكَ وَاِلَّا فَانْظُرُوا، لَا يَأْتِ النَّاسُ بِالْاَعْمَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَتَأْتُونَ بِاَثْقَالٍ فَاُعْرِضُ عَنْكُمْ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ وَهُوَ قَائِمٌ وَهُمْ قُعُودٌ فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ قُرَيْشًا اَهْلُ اَمَانَةٍ وَمَنْ بَغَاهُمُ الْعَوَاثِرَ اَكَبَّهُ اللّٰهُ لِمَنْخِرِهِ قَالَهَا ثَلَاثًا

حضرت اسماعیل بن عبید بن رفاعہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اپنی قوم کو جمع کرو' ان کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کے گھر کے پاس جمع کیا' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے گھر داخل ہوئے' عرض کی: یارسول اللہ! ان کو آپ کے پاس بھیجوں یا آپ خود ان کے پاس تشریف لائیں گے؟ آپ نے فرمایا: میں خود ان کے پاس آؤں گا' آپ ان کے پاس آئے' ان کے سامنے کھڑے ہوئے' آپ نے فرمایا: کیا تم میں تمہارے علاوہ کوئی اور بھی ہے؟ انہوں نے عرض کی: ہمارے حلیف اور ہماری بہن کے بیٹے اور ہمارے غلام۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ہمارا حلیف اور بہن کا بیٹا ہم سے ہے' آپ نے فرمایا: تم سن رہے ہو کہ میرے دوست تم میں پرہیزگار ہوں گے' اگر تم ایسے ہو تو ٹھیک ہے' ورنہ دیکھو! ایسا نہ ہو کہ لوگ قیامت کے دن اعمال کے ساتھ آئیں اور تم بھاری گناہوں کے ساتھ' تم سے اعراض کرلیا جائے' پھر آپ نے اپنے

دونوں ہاتھ اُٹھائے' آپ کھڑے تھے' وہ بیٹھے ہوئے تھے' آپ نے فرمایا: اے لوگو! قریش امانت والے ہیں جو ان سے بغاوت کرے گا' اللہ عزوجل ان کو اوندھے منہ جہنم میں ڈالے گا' یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعُمَرَ: اجْمَعْ قَوْمَكَ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت اسماعیل بن عبید بن رفاعہ الزرقی اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر سے فرمایا: اپنی قوم کو جمع کرو' پھر اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

4416 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعُمَرَ: اجْمَعْ لِي قَوْمَكَ فَجَمَعَهُمْ فَكَانُوا بِالْبَابِ فَقَالَ: هَلْ فِيكُمْ اَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ؟ قَالُوا: لَا، ابْنُ اُخْتِنَا وَمَوْلَانَا فَقَالَ: ابْنُ اُخْتِكُمْ وَمَوْلَاكُمْ مِنْكُمْ فَقَالَ: اِنَّ اَوْلِيَائِي مِنْكُمُ الْمُتَّقُونَ، اِيَّاكُمْ اَنْ يَاْتُونِي النَّاسُ بِالْاَعْمَالِ وَتَجِيئُونِي بِالْاَثْقَالِ تَحْمِلُونَهَا عَلَى ظُهُورِكُمْ ثُمَّ قَالَ: اِنَّ قُرَيْشًا اَهْلُ صَبْرٍ وَاَمَانَةٍ، فَمَنْ بَغَى لَهُمُ الْعَوَاثِرَ اَكَبَّهُ اللّٰهُ لِوَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت اسماعیل بن عبید بن رفاعہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اپنی قوم کو جمع کرو' ان کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر کے پاس جمع کیا' آپ نے فرمایا: کیا تم میں تمہارے علاوہ کوئی اور بھی ہے؟ انہوں نے عرض کی: ہماری بہن کے بیٹے اور ہمارے غلام۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہمارا حلیف اور بہن کا بیٹا ہم سے ہے' آپ نے فرمایا: تم سن رہے ہو کہ میرے دوست تم میں پرہیزگار ہوں گے' اگر تم ایسے ہو تو ٹھیک ہے' ورنہ دیکھو! ایسا نہ ہو کہ لوگ قیامت کے دن اعمال کے ساتھ رہیں گے' تم بھاری گناہوں کے ساتھ' تم ان کو اپنی پیٹھوں پر اُٹھائے ہوئے ہو' پھر آپ نے فرمایا: قریش صبر و امانت والے ہیں جو ان سے بغاوت کرے گا' اللہ عزوجل ان کو

اوندھے منہ جہنم میں ڈالے گا۔

4417 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَجْلَانَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: اَقْبَلْنَا يَوْمَ بَدْرٍ، فَفَقَدْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَادَتِ الرِّفَاقُ بَعْضُهَا بَعْضًا: اَفِيكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَوَقَفُوا حَتَّى جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَدْنَاكَ فَقَالَ: اِنَّ اَبَا حَسَنٍ وَجَدَ مَغْصًا فِي بَطْنِهِ فَتَخَلَّفْتُ عَلَيْهِ

حضرت رافع بن رفاعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم بدر کے دن آئے، ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ پایا ہمارے بعض دوست ایک دوسرے کو اعلان کرنے لگے: کیا تم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موجود ہیں؟ یہ اعلان ہوتا رہا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے، آپ کے ساتھ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بھی تھے، اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے آپ کو نہ پایا، آپ نے فرمایا: ابوحسن کے پیٹ میں درد تھا۔ میں ان کے لیے پیچھے رہ گیا تھا۔

4418 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، قَالُوا: ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ اَيْمَنَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ وَانْكَفَا الْمُشْرِكُونَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَوُوا حَتَّى اُثْنِي عَلَى رَبِّي قَالَ: فَصَارُوا خَلْفَهُ صُفُوفًا،

حضرت عبید بن رفاعہ الزرقی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب اُحد کا دن تھا تو مشرکین بھاگ گئے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سیدھے رہو، میں اپنے رب کی تعریف کرلوں، سارے صحابہ کرام آپ کے پیچھے رہے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا کی: ''اللّٰهم لك الحمد الٰی آخرہ''۔

4417- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه258، رقم الحديث: 5025 عن ابراهيم بن عبيد بن رفاعة عن أبيه عن جده به .

4418- أورده أحمد في مسنده جلد3صفحه424 عن عبد الواحد بن أيمن عن عبيد بن رفاعة عن أبيه به .

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ، وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ، وَلَا هَادِيَ لِمَا اَضْلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ، اللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ النَّعِيمَ الْمُقِيمَ يَوْمَ الْعَيْلَةِ وَالْاَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ، اللّٰهُمَّ عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَيْتَنَا وَشَرِّ مَا مَنَعْتَ مِنَّا، اللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِينَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ، اللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ وَيُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ، اللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِينَ اُوتُوا الْكِتَابَ اِلٰهَ الْحَقِّ

4419 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْذِرٍ الْحِزَامِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: لَمَّا رَاَى اِبْلِيسُ مَا تَفْعَلُ الْمَلَائِكَةُ بِالْمُشْرِكِينَ يَوْمَ بَدْرٍ اَشْفَقَ اَنْ يَخْلُصَ الْقَتْلُ اِلَيْهِ، فَتَشَبَّثَ بِهِ الْحَارِثُ بْنُ هِشَامٍ، وَهُوَ يَظُنُّ اَنَّهُ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ، فَوَكَزَ فِي صَدْرِ الْحَارِثِ، فَاَلْقَاهُ، ثُمَّ خَرَجَ هَارِبًا حَتَّى اَلْقَى نَفْسَهُ فِي الْبَحْرِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: اِنِّي اَسْاَلُكَ نَظْرَتَكَ

حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ابلیس نے دیکھا کہ فرشتے بدر کے دن مشرکوں کے ساتھ کیا کر رہے ہیں تو وہ ڈر گیا کہ کہیں قتل نہ ہو جائے' حارث بن ہشام اس کو لے کر بھاگا' وہ گمان کر رہا تھا کہ سراقہ بن مالک ہے' حارث کے سینے میں مُکا مارا' وہ گرا' پھر بھاگ کر نکلا' اپنے آپ کو سمندر میں ڈالا اور اپنے دونوں ہاتھ اُٹھائے' کہنے لگا: میں تجھ سے نظر چاہتا ہوں اور خوف کرتا ہوں قتل ہونے کا۔ ابوجہل بن ہشام آیا' اس نے کہا: اے لوگوں کے گروہ! تم میں سے کوئی بھی سراقہ کی ذلت و رسوائی سے نہ بھاگے' وہ

4419- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه77 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد العزيز بن عمران وهو ضعيف .

إِيَّایَ، وَخَافَ اَنْ یَخْلُصَ إِلَیْهِ الْقَتْلُ، فَأَقْبَلَ اَبُو جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ، فَقَالَ: یَا مَعْشَرَ النَّاسِ لَا یَهْزِمَنَّكُمْ خُذْلَانُ سُرَاقَةَ إِیَّاكُمْ، فَإِنَّهُ كَانَ عَلَی مِیعَادٍ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا یَهُولَنَّكُمْ قَتْلُ عُتْبَةَ وَشَیْبَةَ وَالْوَلِیدِ، فَإِنَّهُمْ قَدْ عَجَّلُوا، فَوَاللَّاتِ وَالْعُزَّی لَا نَرْجِعُ حَتَّی نُقْرِنَهُمْ بِالْحِبَالِ، وَلَا أُلْفِیَنَّ رَجُلًا مِنْكُمْ قَتَلَ مِنْهُمْ رَجُلًا، وَلَكِنْ خُذُوهُمْ أَخْذًا حَتَّی تُعَرِّفُوهُمْ سُوءَ صَنِیعِهِمْ مِنْ مُفَارَقَتِهِمْ إِیَّاكُمْ، وَرَغْبَتِهِمْ عَنِ اللَّاتِ وَالْعُزَّی، ثُمَّ قَالَ اَبُو جَهْلٍ مُتَمَثِّلًا:

(البحر الرجز)

مَا تَنْقِمُ الْحَرْبُ الشُّمُوسُ مِنِّی ... بَازِلُ عَامَیْنِ حَدِیثُ سِنِّی
لِمِثْلِ هٰذَا وَلَدَتْنِی أُمِّی

محمد ﷺ کی طرف سے وعدہ پر ہے' تم عتبہ' شیبہ اور ولید کے قتل سے پریشان نہ ہو کیونکہ اُنہوں نے جلدی کی' لات اور عزیٰ کی قسم! ہم واپس نہیں جائیں گے یہاں تک کہ ہم ان کو رسیوں کے ساتھ ملا دیں' مجھے پسند نہیں ہے کہ تم میں سے کوئی بھی آدمی اُن میں سے کسی آدمی کو قتل کرے لیکن تم پکڑو یہاں تک کہ ان کے بُرے ارادہ سے محفوظ ہو جاؤ اور لات وعزیٰ سے رغبت کرو۔ پھر ابوجہل نے مثال دے کر کہا:

''جب سے اس کی مثل میری ماں نے جنا ہے' تم مجھ سے کسی جنگ میں بھاگتے ہوئے نہ دیکھو گے''۔

رِفَاعَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زَیْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ سَالِمٍ عَقَبِیٌّ بَدْرِیٌّ اسْتُشْهِدَ یَوْمَ أُحُدٍ

حضرت رفاعہ بن عمرو بن زید بن عمرو بن ثعلبہ بن مالک بن سالم عقبی بدری' اُحد کے دن شہید کیے گئے تھے

4420 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی أَبِی، ثنا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ أَبِی

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ اصحابِ عقبہ میں سے جو رسول اللہ ﷺ کی طرف ہجرت کر کے نکلے تھے' ان

الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِی تَسْمِيَةِ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ رِفَاعَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ قَيْسِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ سَالِمِ بْنِ غَانِمِ بْنِ عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَهُوَ مِمَّنْ خَرَجَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهَاجِرًا

کے ناموں میں سے ایک نام رفاعہ بن عمرو بن زید بن عمرو بن قیس بن ثعلبہ بن مالک بن سالم بن غانم بن عوف بن الخزرج کا ہے' جو بدر میں شریک ہوئے تھے اور وہ ان لوگوں میں سے ہیں جو رسول کریم ﷺ کی طرف ہجرت کرتے ہوئے نکلے۔

4421 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِی تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی الْحُبْلَى، رِفَاعَةُ بْنُ عَمْرٍو وَشَهِدَ بَدْرًا

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی حبلی میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام رفاعہ بن عمرو کا ہے جو بدر میں شریک ہوئے تھے۔

4422 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِی تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی سَوَاءٍ، رِفَاعَةُ بْنُ عَمْرٍو

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: انصار اور بنی سواء میں سے جو اُحد میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام رفاعہ بن عمرو ہے۔

رِفَاعَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ دِينَارٍ الْاَنْصَارِیُّ عَقَبِیٌّ بَدْرِیٌّ

حضرت رفاعہ بن عبدالمنذر بن رفاعہ بن دینار انصاری عقبی بدری ہیں

4423 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِی تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ انصار میں اور بنی ظفر' ظفر کا نام کعب الخزرج ہے جو عقبہ میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام رفاعہ بن منذر

مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي ظَفَرٍ وَاسْمُ ظَفَرٍ كَعْبُ الْخَزْرَجِ، رِفَاعَةُ بْنُ الْمُنْذِرِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ دِينَارِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَوْفِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

بن رفاعہ بن دینار بن زید بن امیہ بن مالک بن عوف بن عمرو بن عوف کا ہے اور یہ آدمی بدر میں بھی شریک ہوا۔

4424 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي اُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ، رِفَاعَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی اوس اور بنی عمرو بن عوف اور بنی امیہ بن زید میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام رفاعہ بن عبدالمنذر رہے۔

رِفَاعَةُ بْنُ عَرَابَةَ الْجُهَنِيُّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت رفاعہ بن عرابہ الجہنی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں

4425 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الرَّقِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْقُرْقُسَائِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابْلُتِّيُّ، قَالُوا: ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ

حضرت رفاعہ بن عرابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ واپس آئے، کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ سے اجازت مانگنے لگے ان کو اجازت دینے دیئے حضور ﷺ نے فرمایا: درخت کا وہ حصہ جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ملا ہے تمہارے ہاں وہ دوسری سے بُرا ہے؟ کہا: آپ لوگوں کو روتے دیکھتے ہیں حضرت

4425- أورده ابن حبان في صحيحه جلد **1** صفحه **444**، رقم الحديث: **212** عن هلال بن أبي ميمونة عن عطاء عن رفاعة بن عرابة به .

هِلَالِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ عَرَابَةَ، قَالَ: صَدَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ نَاسٌ يَسْتَأْذِنُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَأْذَنُ لَهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَالُ شِقِّ الشَّجَرَةِ الَّتِي تَلِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْغَضُ اِلَيْكُمْ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ؟ قَالَ: فَلَا تَرَى مِنَ الْقَوْمِ اِلَّا بَاكِيًا، قَالَ: يَقُولُ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِنَّ الَّذِي يَسْتَأْذِنُكَ فِي نَفْسِي بَعْدَهَا لَسَفِيهٌ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ: اَشْهَدُ عِنْدَ اللّٰهِ - وَكَانَ اِذَا حَلَفَ قَالَ - وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا مِنْكُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ ثُمَّ يُسَدِّدُ اِلَّا سَلَكَ بِهِ فِي الْجَنَّةِ، وَلَقَدْ وَعَدَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُدْخِلَ مِنْ اُمَّتِي الْجَنَّةَ سَبْعِينَ اَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ، وَاِنِّي لَاَرْجُو اَنْ لَا يَدْخُلُوهَا حَتَّى تَتَبَوَّءُوا اَنْتُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَذُرِّيَّاتِكُمْ مَسَاكِنَ فِي الْجَنَّةِ

ابوبکر نے فرمایا: آپ سے جو آپ کی ذات کے لیے اجازت مانگے گا' اس کے بعد وہ بیوقوف ہو گا۔ حضور ﷺ کھڑے ہوئے' اللہ کی حمد وثناء کی اور فرمایا: میں اللہ کے ہاں گواہی دیتا ہوں کہ آپ جب قسم اُٹھاتے تو یہ کہتے: وہ ذات جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم میں سے کوئی اللہ پر ایمان لائے اور اچھے عمل کرے تو وہ جنت کے راستے پر ہو گا' میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا کہ آپ کی اُمت کے لوگ ستّر ہزار بغیر حساب وعذاب کے جنت میں داخل ہوں گے' میں اُمید کرتا ہوں کہ داخل نہ ہوں گے یہاں تک کہ ٹھکانہ بناؤ' جو تمہاری ازواج اور اولاد جنت میں رہنے کے لیے داخل ہوں۔

4426 - ثُمَّ قَالَ: اِذَا مَضَى شَطْرُ اللَّيْلِ - اَوْ قَالَ: ثُلُثَاهُ - يَنْزِلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ: لَا اَسْاَلُ عَنْ عِبَادِي غَيْرِي، مَنْ ذَا الَّذِي يَسْاَلُنِي اُعْطِيهِ؟ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي اَسْتَجِيبُ لَهُ؟ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي اَغْفِرُ لَهُ؟ حَتَّى يَنْصَدِعَ الْفَجْرُ

پھر فرمایا: جب رات کا ایک حصہ یا دوتہائی حصہ چلا جاتا ہے تو اللہ عزوجل کی رحمت آسمانِ دنیا کی طرف اُترتی ہے' وہ فرماتا ہے: میں اپنے بندے سے اس کے علاوہ نہیں مانگتا ہوں' کون ہے جو مجھ سے مانگے تو میں دوں گا؟ جو مجھ سے دعا کرے گا میں اس کی دعا قبول کروں گا' کون ہے جو مجھ سے بخشش مانگے تو میں اس کو

بخش دوں گا؟ یہ آواز آتی رہتی ہے فجر کے طلوع ہونے تک۔

4427 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَا: ثنا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، ثنا هِلَالُ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ رِفَاعَةَ بْنَ عَرَابَةَ الْجُهَنِيَّ، حَدَّثَهُ قَالَ: أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ نَاسٌ يَسْتَأْذِنُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَأْذَنُ لَهُمْ، فَقَالَ: مَا بَالُ شِقِّ الشَّجَرَةِ الَّتِي تَلِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْغَضُ إِلَيْكُمْ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ؟ قَالَ: فَلَا تَرَى فِي الْقَوْمِ إِلَّا بَاكِيًا، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: إِنَّ الَّذِي يَسْتَأْذِنُكَ فِي نَفْسِي بَعْدَهَا لَسَفِيهٌ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ: أَشْهَدُ عِنْدَ اللّٰهِ- وَكَانَ إِذَا حَلَفَ قَالَ- وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ ثُمَّ يُسَدِّدُ إِلَّا سُلِكَ بِهِ فِي الْجَنَّةِ، وَلَقَدْ وَعَدَنِي رَبِّي أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ، وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا يَدْخُلُوهَا حَتَّى تَتَبَوَّءُوا أَنْتُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَذَرَارِيِّكُمْ مَسَاكِنَ فِي الْجَنَّةِ

حضرت رفاعہ بن عرابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ واپس آئے‘ کچھ لوگ رسول اللہﷺ سے اجازت مانگنے لگے اور رسول کریمﷺ ان کو اجازت دینے لگے‘ حضورﷺ نے فرمایا: درخت کا وہ حصہ جو رسول اللہﷺ کے ساتھ ملا ہوا ہے‘ تمہارے ہاں وہ دوسری سے بُرا ہے؟ کہا: آپ لوگوں کو روتے ہوئے دیکھتے ہو‘ حضرت ابوبکر نے فرمایا: آپ سے جو اپنی ذات کے لیے اجازت مانگے گا‘ اب اس کے بعد تو وہ بیوقوف ہوگا۔ حضورﷺ کھڑے ہوئے‘ اللہ کی حمد وثناء کی اور فرمایا: میں اللہ کے ہاں گواہی دیتا ہوں کہ (آپ جب قسم اُٹھاتے تو یہ کہتے: وہ ذات جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے!) تم میں سے کوئی اللہ پر ایمان لائے اور اچھے عمل کرے تو وہ جنت کے راستے پر ہوگا‘ میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ آپ کی اُمت کے لوگ ستّر ہزار بغیر حساب و عذاب کے جنت میں داخل ہوں گے‘ میں اُمید کرتا ہوں کہ داخل نہ ہوں گے یہاں تک کہ ٹھکانہ بناؤ‘ جو تمہاری ازواج اور اولاد جنت میں رہنے کے لیے داخل ہوں۔

4428 - ثُمَّ قَالَ: إِذَا مَضَى نِصْفُ اللَّيْلِ-

پھر فرمایا: جب رات کا نصف حصہ یا دوتہائی حصہ

رفاعة بن عرابة الجهني عن رسول اللّٰه ﷺ

اَوْ قَالَ: ثُلُثُ اللَّيْلِ - يَنْزِلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ: مَنْ هَذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي فَاَغْفِرَ لَهُ؟ مَنْ هَذَا الَّذِي يَدْعُونِي فَاَسْتَجِيبَ لَهُ؟ مَنْ هَذَا الَّذِي يَسْاَلُنِي فَاُعْطِيَهُ؟ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ

چلا جاتا ہے تو اللہ عزوجل کی رحمت آسمانِ دنیا کی طرف اُترتی ہے' وہ فرماتا ہے: میں اپنے بندے سے اس کے علاوہ نہیں مانگتا ہوں' کون ہے جو مجھ سے مانگے تو میں دوں گا؟ جو مجھ سے دعا کرے گا میں اس کی دعا قبول کروں گا' کون ہے جو مجھ سے بخشش مانگے تو میں اس کو بخش دوں گا؟ یہ آواز آتی رہتی ہے فجر کے طلوع ہونے تک۔

4429 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، اَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي هِلَالُ بْنُ اَبِي مَيْمُونَةَ، اَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ، حَدَّثَهُ اَنَّ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيَّ، حَدَّثَهُ قَالَ: اَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اِذَا كُنَّا بِالْكَدِيدِ، جَعَلُوا يَسْتَاْذِنُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى اَهَالِيهِمْ، فَيَاْذَنُ لَهُمْ - فَقَالَ: مَا بَالُ شِقِّ الشَّجَرَةِ الَّتِي تَلِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْغَضُ اِلَيْكُمْ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ؟ فَلَمْ يُرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنَ الْقَوْمِ اِلَّا بَاكٍ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ الَّذِي يَسْتَاْذِنُكَ بَعْدَ هَذَا لَسَفِيهٌ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى خَيْرًا ثُمَّ قَالَ: اَشْهَدُ عِنْدَ اللّٰهِ لَا يَمُوتُ عَبْدٌ شَهِدَ شَهَادَةَ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ صِدْقًا مِنْ قَلْبِهِ، ثُمَّ يُسَدِّدُ اِلَّا سُلِكَ بِهِ فِي الْجَنَّةِ، وَلَقَدْ وَعَدَنِي رَبِّي اَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي سَبْعِينَ اَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ،

حضرت رفاعہ بن عرابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ واپس آئے' کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ سے اجازت مانگنے لگے اور رسول کریم ﷺ ان کو اجازت دینے لگے' حضور ﷺ نے فرمایا: درخت کا وہ حصہ جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ملا ہے' تمہارے ہاں وہ دوسری سے بُرا ہے' کہا: آپ لوگوں کو روتے ہوئے دیکھتے ہیں' قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ سے جو اپنی ذات کے لیے اجازت مانگے گا' اس کے بعد وہ بیوقوف ہو گا۔ حضور ﷺ کھڑے ہوئے' اللہ کی حمد و ثناء کی اور فرمایا: میں اللہ کے ہاں گواہی دیتا ہوں کہ آپ جب قسم اُٹھاتے تو یہ کہتے: وہ ذات جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم میں سے کوئی اللہ پر ایمان لائے اور اچھے عمل کرے تو وہ جنت کے راستے پر ہو گا' میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا کہ آپ کی اُمت کے لوگ ستر ہزار بغیر حساب و عذاب کے جنت میں داخل ہوں گے' میں اُمید کرتا ہوں کہ داخل نہ ہوں گے یہاں تک

وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا تَدْخُلُوا حَتَّى تَتَبَوَّءُوا أَنْتُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَذَرَارِيِّكُمْ مَسَاكِنَ فِي الْجَنَّةِ

کہ ٹھکانہ بناؤ' تم اور تمہاری ازواج اور اولاد جنت میں رہنے کے لیے جو نیک ہوں۔

4430 - وَقَالَ: إِذَا مَضَى نِصْفُ اللَّيْلِ أَوْ ثُلُثُ اللَّيْلِ يَنْزِلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، فَيَقُولُ: لَا أَسْأَلُ عَنْ عِبَادِي غَيْرِي، مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي أَغْفِرُ لَهُ؟ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي أَسْتَجِيبُ لَهُ؟ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْأَلُنِي أُعْطِيهِ؟ حَتَّى يَنْفَجِرَ الصُّبْحُ

پھر فرمایا: جب رات کا ایک حصہ یا دو تہائی حصہ چلا جاتا ہے تو اللہ عزوجل کی رحمت آسمانِ دنیا کی طرف اُترتی ہے' وہ فرماتا ہے: میں اپنے بندے سے اس کے علاوہ نہیں مانگتا ہوں' کون ہے جو مجھ سے مانگے تو میں دوں گا؟ جو مجھ سے دعا کرے گا میں اس کی دعا قبول کروں گا' کون ہے جو مجھ سے بخشش مانگے تو میں اس کو بخش دوں گا؟ یہ آواز آتی رہتی ہے فجر کے طلوع ہونے تک۔

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ عَرَابَةَ - قَالَ أَبُو مُوسَى: هَكَذَا قَالَ مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ وَهُوَ ابْنُ عَرَابَةَ - أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ: أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْكَدِيدِ - أَوْ قَالَ بِقُدَيْدٍ - جَعَلَ رِجَالٌ مِنَّا يَسْتَأْذِنُونَ إِلَى أَهَالِيهِمْ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْذَنُ لَهُمْ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت ابن عرابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ واپس آئے' جب ہم مقامِ کدید پر آئے یا قدید کے مقام پر تو ہم میں سے کچھ لوگ اپنے گھر جانے کے لیے اجازت مانگنے لگے' حضور ﷺ ان کو اجازت دینے لگے' پھر اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا أَبُو أُمَيَّةَ الْحَبَطِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ عَرَابَةَ، قَالَ: أَقْبَلْنَا مَعَ

حضرت رفاعہ بن عرابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ واپس آئے' جب ہم مقامِ کدید پر آئے' پھر اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْكَدِيدِ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

رِفَاعَةُ بْنُ أَوْسٍ الْأَنْصَارِيُّ، اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ

4431 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، رِفَاعَةُ بْنُ أَوْسِ بْنِ زَعُورِ بْنِ عَبْدِ الْأَشْهَلِ

حضرت رفاعہ بن اوس انصاری' اُحد کے دن شہید کیے گئے تھے

حضرت عروہ فرماتے ہیں: جو انصار میں سے اُحد کے دن شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام رفاعہ بن اوس بن زعور بن عبدالاشہل ہے۔

رِفَاعَةُ بْنُ زَيْدٍ الْجُذَامِيُّ

4432 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هُدْنَةِ الْحُدَيْبِيَةِ رِفَاعَةُ بْنُ زَيْدٍ الْجُذَامِيُّ، فَأَهْدَى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا، وَأَسْلَمَ فَحَسُنَ إِسْلَامُهُ، وَكَتَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَوْمِهِ كِتَابًا فِيهِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ لِرِفَاعَةَ بْنِ زَيْدٍ إِنِّي بَعَثْتُهُ إِلَى قَوْمِهِ عَامَّةً، وَمَنْ دَخَلَ فِيهِمْ، يَدْعُوهُمْ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَى رَسُولِهِ، فَمَنْ أَقْبَلَ فَفِي حِزْبِ اللّٰهِ

حضرت رفاعہ بن زید الجذامی رضی اللہ عنہ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے پاس مقامِ حدیبیہ میں رفاعہ بن زید الجذامی آئے' حضورﷺ کو ایک غلام ہدیہ کیا گیا' وہ اسلام لایا' اچھا اسلام لایا' رسول اللہﷺ نے ان کی قوم کی طرف لکھا: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے' محمد رسول اللہﷺ کی طرف سے رفاع بن زید کے لیے' میں نے ان کو عام قوم کی طرف بھیجا ہے جو ان کے پاس آئے' یہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف دعوت دیں گے' جو اسلام لائے وہ اللہ اور اس کے رسول کے گروہ میں ہے اور جو پیٹھ پھیرے' اس کے لیے دو ماہ تک امان ہے۔ جب حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ اپنی قوم کے پاس

وَرَسُولِهِ، وَمَنْ اَدْبَرَ فَلَهُ اَمَانٌ شَهْرَيْنِ فَلَمَّا قَدِمَ رِفَاعَةُ اِلَى قَوْمِهِ اَجَابُوا وَاَسْلَمُوا

آئے تو اُنہوں نے ان کی بات کو قبول کیا اور مسلمان ہوئے۔

رِفَاعَةُ بْنُ قَرَظَةَ الْقَرَظِيُّ

حضرت رفاعہ بن قرظہ القرظی رضی اللہ عنہ

4433 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ رِفَاعَةَ الْقَرَظِيِّ، قَالَ: نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي عَشَرَةِ رَهْطٍ اَنَا اَحَدُهُمْ (وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ) (القصص: 51)

حضرت رفاعہ القرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ آیت دس افراد کے متعلق نازل ہوئی' میں ان میں سے ایک تھا'' ہم نے ان کے لیے بات مفصل اُتاری کہ وہ دھیان کریں''۔

4434 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَاذَانُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، اَنَّ رِفَاعَةَ بْنَ قَرَظَةَ، قَالَ: نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي عَشَرَةٍ اَنَا اَحَدُهُمْ (وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ) (القصص: 51) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

حضرت رفاعہ القرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ آیت دس افراد کے متعلق نازل ہوئی' میں ان میں سے ایک تھا'' ہم نے ان کے لیے بات مفصل اُتاری کہ وہ دھیان کریں''۔

رِفَاعَةُ بْنُ سَمَوْاَلِ الْقَرَظِيُّ

حضرت رفاعہ بن سموال القرظی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ

حضرت زبیر بن عبدالرحمٰن اپنے والد سے روایت

4433- ذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد7صفحه88 وقال: رواه الطبرانى باسنادين أحدهما متصل ورجاله ثقات وهو هذا والآخر منقطع الاسناد .

مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ

مَنِ اسْمُهُ رَبِيعَةُ

رَبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ

يُكْنَى أَبَا أَرْوَى وَأُمُّ رَبِيعَةَ، وَأُمُّ أَخِيهِ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ الْحَارِثِ وَاحِدَةٌ، وَهِيَ عَزَّةُ بِنْتُ قَيْسِ بْنِ طَرِيفٍ مِنْ وَلَدِ الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ تُوُفِّيَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ، وَمَاتَ نَوْفَلُ بْنُ الْحَارِثِ وَيُكْنَى أَبَا الْحَارِثِ بِالْمَدِينَةِ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ، وَهُوَ أَخُوهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ كُلُّهُمْ أُخْوَةٌ لِأَبٍ وَأُمُّ رَبِيعَةَ وَأَبُو سُفْيَانَ وَنَوْفَلٌ

4435 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، أَنَّ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ بْنَ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ رَبِيعَةَ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَعَبَّاسَ بْنَ

کرتے ہیں۔

یہ باب ہے ان کے نام سے جن کا نام ربیعہ ہے

حضرت ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب بن ہاشم

آپ کی کنیت ابواروی ہے' اُم ربیعہ اور اس کے بھائی ابوسفیان بن حارث کی والدہ ایک ہیں' اس کا نام بنت قیس بن طریف ہے' حارث بن فہر کی اولاد سے ہیں' ان کا وصال 23 ہجری میں ہوا' نوفل بن حارث کی کنیت ابوحارث ہے' ان کا وصال مدینہ میں 15 ہجری کو ہوا' ان کے بھائی' باپ اور ماں کی طرف سے' ان سب کے بھائی والد کی طرف سے ہیں اور ربیعہ کی والدہ اور ابوسفیان اور نوفل ہے۔

حضرت عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب نے خبر دی کہ ان کے باپ حضرت ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب اور حضرت عباس بن عبدالمطلب نے عبدالمطلب بن ربیعہ اور فضل بن عباس سے کہا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں جا کر عرض کرو! اے اللہ کے رسول! آپ ملاحظہ فرما رہے ہیں جو ہماری

4435- أورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد3صفحه147، رقم الحديث: 2985 عن الزهري عن عبد الله بن الحارث بن نوفل عن عبد المطلب بن ربيعة به .

عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَا لِعَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ، وَالْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ: ائْتِيَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُولَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ بَلَغْنَا مَا تَرَى مِنَ السِّنِّ، فَأَحْبَبْنَا أَنْ نَتَزَوَّجَ وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَبَرُّ النَّاسِ وَأَوْصَلُهُمْ، وَلَيْسَ عِنْدَ أَبَوَيْنَا مَا يُصْدِقَانِ عَنَّا، فَاسْتَعْمِلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلَى الصَّدَقَاتِ، فَلْنُؤَدِّ إِلَيْكَ مَا يُؤَدِّي الْعُمَّالُ، وَلْنُصِبْ مَا كَانَ فِيهَا مِنْ مَرْفَقٍ، قَالَ: فَأَتَى عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَنَحْنُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ، فَقَالَ لَنَا: لَا وَاللّٰهِ لَا يَسْتَعْمِلُ مِنْكُمْ أَحَدًا عَلَى الصَّدَقَةِ، فَقَالَ لَهُ رَبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ: هَذَا مِنْ حَسَدِكَ وَبَغْيِكَ، وَقَدْ نِلْتَ صِهْرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ نَحْسُدْكَ عَلَيْهِ، فَأَلْقَى عَلِيٌّ رِدَاءَهُ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْيَوْمَ، وَاللّٰهِ لَا أَدِيمُ مَقَامِي هَذَا حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْكُمَا ابْنَاكُمَا بِجَوَابِ مَا بَعَثْتُمَا بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ: فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَالْفَضْلُ حَتَّى نُوَافِقَ صَلَاةَ الظُّهْرِ قَدْ قَامَتْ، فَصَلَّيْنَا مَعَ النَّاسِ، ثُمَّ أَسْرَعْتُ أَنَا وَالْفَضْلُ إِلَى بَابِ حُجْرَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَوْمَئِذٍ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ، فَقُمْنَا بِالْبَابِ حَتَّى أَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذَ بِأُذُنِي وَأُذُنِ الْفَضْلِ، فَقَالَ: أَخْرِجَا مَا تُصَرِّرَانِ ثُمَّ دَخَلَ فَأَذِنَ لِي وَلِلْفَضْلِ فَدَخَلْنَا،

عمر ہوگئی ہے' ہماری خواہش ہے کہ ہم شادی کریں اور آپ اے اللہ کے رسول! تمام لوگوں سے زیادہ نیکی کرنے والے اور صلہ رحمی کرنے والے ہیں لیکن ہمارے والدین کے پاس ہمارا مہر دینے کیلئے مال نہیں ہے' اے اللہ کے رسول! آپ ہمیں صدقات وزکوٰۃ پر عامل بنا دیں' پس ہم آپ کو وہی کچھ ادا کریں گے جو دوسرے عاملین دیتے ہیں' اس میں جو نفع ہوتا ہے وہ ہمیں بھی مل جائے گا۔ راوی کا بیان ہے: حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے جبکہ ہم اسی حال پر تھے۔ پس آپ نے ہم سے کہا: نہیں! قسم بخدا! آپ تم میں سے کسی کو بھی صدقہ پر عامل نہیں بنائیں گے۔ پس ربیعہ بن حارث نے ان سے کہا: آپ ہم سے اور دشمنی کررہے ہیں' آپ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد بن گئے ہیں' ہم نے تو کبھی اس پر آپ سے حسد نہیں کیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی چادر ڈال کر پہلو کے بل لیٹ گئے۔ پھر کہا: میں ابوالحسن ہوں' آج قسم بخدا! میں بھی وقت تک اسی جگہ ہوں یہاں تک کہ تمہارے دونوں بیٹے تمہاری طرف اس بات کا جواب لے کر آئیں جس کے ساتھ تم نے ان کو بھیجا ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف۔ حضرت عبدالمطلب کہتے ہیں: میں اور فضل چلے حتیٰ کہ ظہر کی نماز کے وقت پہنچے۔ نماز کھڑی ہوچکی تھی' ہم نے لوگوں کے ساتھ مل کر نماز پڑھی پھر میں اور فضل جلدی جلدی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حجرہ شریف کے دروازہ تک گئے۔ اس دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت

فَتَوَاكَلْنَا الْكَلَامَ قَلِيلًا، ثُمَّ كَلَّمْتُهُ أَوْ كَلَّمَهُ الْفَضْلُ - قَدْ شَكَّ فِي ذَلِكَ عَبْدُ اللّٰهِ - فَكَلَّمْنَاهُ بِالَّذِي أَمَرَنَا بِهِ أَبَوَانَا، فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَفَعَ بَصَرَهُ قِبَلَ سَقْفِ الْبَيْتِ حَتَّى طَالَ عَلَيْنَا أَنَّهُ لَا يَرْجِعُ إِلَيْنَا شَيْئًا، وَحَتَّى رَأَيْنَا زَيْنَبَ تَلْمَعُ مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ بِيَدِهَا تُرِيدُ أَنْ لَا نَعْجَلَ، وَأَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَمْرِنَا، ثُمَّ خَفَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ، فَقَالَ لَنَا: إِنَّ هَذِهِ الصَّدَقَةَ إِنَّمَا هِيَ أَوْسَاخُ النَّاسِ وَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ وَلَا لِآلِ مُحَمَّدٍ، ادْعُوا لِي نَوْفَلَ بْنَ الْحَارِثِ فَدُعِيَ لَهُ نَوْفَلُ بْنُ الْحَارِثِ فَقَالَ: يَا نَوْفَلُ أَنْكِحْ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ قَالَ: فَأَنْكَحَنِي نَوْفَلٌ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْعُوا لِي مَحْمِيَةَ بْنَ جَزْءٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي زُبَيْدٍ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى الْأَخْمَاسِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَحْمِيَةَ: أَنْكِحِ الْفَضْلَ فَأَنْكَحَهُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُمْ فَأَصْدِقْ عَنْهُمَا مِنَ الْخُمُسِ كَذَا وَكَذَا لَمْ يَسْمَعْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ

زینب بنت جحش کے ہاں تشریف رکھتے تھے' ہم دروازے کے ساتھ کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے۔ پس آپ نے میرے کان سے پکڑا اور فضل کے کان سے بھی۔ اور فرمایا: نکل جاؤ! جو تم اصرار کر رہے ہو' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داخل ہوئے تو مجھے اور فضل کو داخل ہونے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ پس ہم داخل ہوئے' ہم نے مختصر کلام سے ایک دوسرے کی وکالت کی' پھر میں نے کلام کی یا حضرت فضل بن عباس کے کلام کی۔ اس میں حضرت عبداللہ کو شک ہے۔ پس ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وہی کلام کیا جو ہمیں ہمارے والدین نے حکم دیا تھا۔ (ہماری بات سن کر) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھر کی چھت کی طرف اپنی نگاہ اُٹھائی یہاں تک کہ دیر تک ہمیں کوئی جواب نہ دیا اور حتیٰ کہ ہم نے حضرت زینب کو دیکھا پردے کے پیچھے سے کہ وہ ہاتھ ہلا ہلا کر فرما رہی تھیں' ان کی مراد یہ تھی کہ ہم (جواب لینے کی) جلدی نہ کریں اور یہ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے معاملہ میں ہی (سوچ رہے) ہیں۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر نیچے کی طرف جھکا لیا اور ہم سے فرمایا: بے شک یہ صدقہ لوگوں کے مالوں کی میل ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حلال نہیں ہے' نوفل بن حارث کو میرے پاس بلاؤ۔ پس نوفل بن حارث کو بلایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے نوفل! عبدالمطلب کا نکاح کر دو۔ کہتے ہیں: نوفل نے میرا نکاح کر دیا۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا: محمیہ بن جزء کو میرے پاس بلاؤ! وہ بنوزبید کا آدمی تھا' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو خمس اکٹھا کرنے پر مقرر فرمایا تھا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محمیہ سے فرمایا: فضل کا نکاح کر دو! اس نے ان کا نکاح کر دیا' پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اُٹھو اور ان دونوں کا مہر خمس سے ادا کر دو' اتنا اور اتنا (ایک خاص مقدار بتائی) جو عبداللہ بن حارث کو سنائی نہیں دی۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِي، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ بْنَ رَبِيعَةَ، اَخْبَرَهُ قَالَ: اجْتَمَعَ رَبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ يُونُسَ بِطُولِهِ.

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن حارث سے روایت ہے کہ عبدالمطلب بن ربیعہ نے ان کو خبر دی' فرماتے ہیں: حضرت ربیعہ بن حارث اور حضرت عباس بن عبدالمطلب اکٹھے ہوئے۔ اس کے بعد حضرت یونس کی لمبی حدیث جیسی حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقَاشِيُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ: اجْتَمَعَ رَبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ يُونُسَ، وَرَوَى الزُّهْرِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَلَاثَةِ اِخْوَةٍ: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ، وَمُحَمَّدٍ، وَهُمْ بَنُو عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ

حضرت عبدالمطلب بن ربیعہ فرماتے ہیں: ربیعہ بن حارث اور عباس بن عبدالمطلب اکٹھے ہوئے۔ باقی حضرت یونس کی حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔ حضرت امام زہری نے اس حدیث کو تینوں بھائیوں سے روایت کرنے کا شرف حاصل کیا ہے۔ حضرت عبداللہ سے' حضرت عبیداللہ سے اور حضرت محمد سے یہ تینوں عبداللہ بن حارث بن نوفل کے بیٹے ہیں۔

رَبِيعَةُ بْنُ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيُّ يُكْنَى اَبَا فِرَاسٍ

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابوفراس ہے

4436 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيِّ، قَالَ: كُنْتُ اَنَامُ فِي حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ اَسْمَعُهُ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْهَوِيَّ، ثُمَّ يَقُولُ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ الْهَوِيَ قُلْتُ: مَا الْهَوِيُّ، فَقَالَ: يَدْعُو سَاعَةً

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حجرے میں سویا ہوا تھا' میں نے سنا جب رات کو آپ نماز کے لیے کھڑے ہوئے تو آپ نے پڑھا: ''الحمد للّٰہ رب العٰلمین الٰی آخرہٖ'' میں نے کہا: ھویٰ سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: اس وقت دعا قبول ہوتی ہے۔

4437 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابْلُتِّيُّ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: كُنْتُ اَبِيتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآتِيهِ بِوَضُوئِهِ وَحَاجَتِهِ، فَكَانَ يَقُومُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَقُولُ: سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ الْهَوِيَّ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس رات گزارتا' میں آپ کے وضو اور ضرورت کے لیے پانی لاتا' آپ رات کو کھڑے ہوئے پڑھا: ''سبحان ربی وبحمدہٖ الٰی آخرہ'' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہیں کوئی کام ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جنت میں آپ کی رفاقت چاہتا ہوں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کثرتِ سجدہ کے ساتھ میری مدد کرو۔

4436- أورد نحوه النسائي في السنن الكبرى جلد 1 صفحه 416' رقم الحديث: 1318 عن يحيى بن أبي كثير عن أبي سلمة عن ربيعة بن كعب به .

4437- أورده أبو عوانة في مسنده جلد 1 صفحه 499 رقم الحديث: 1861' جلد 2 صفحه 18 عن يحيى بن أبي كثير عن أبي سلمة عن ربيعة بن كعب به .

الْهَوِيَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ لَكَ حَاجَةٌ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مُرَافَقَتُكَ فِي الْجَنَّةِ، قَالَ: فَاَعِنِّي عَلَى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ

4438 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا هِشَامُ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيِّ، قَالَ: كُنْتُ اَبِيتُ عِنْدَ بَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكُنْتُ اَسْمَعُهُ الْهَوِيَّ مِنَ اللَّيْلِ يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَكُنْتُ اَسْمَعُهُ الْهَوِيَّ مِنَ اللَّيْلِ يَقُولُ: سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے حجرے کے دروازے پر رات گزارا کرتا تھا' میں سنا کرتا تھا جب رات کو آپ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو آپ نے پڑھا: ''الحمد للّٰہ رب العلمین'' اور میں آپ ﷺ سے رات کے وقت قبولیت میں کہ آپ ﷺ پڑھتے: سبحان اللہ وبحمدہ۔

حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ربیعہ بن کسب اسلمی رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4439 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا اَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيرِيُّ، قَالَا: ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي اَبُو سَلَمَةَ، اَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ كَعْبٍ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ كَانَ يَبِيتُ عِنْدَ بَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ يَسْمَعُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِنَ اللَّيْلِ:

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ خبر دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے حجرے کے دروازے کے پاس رات گزارا کرتا تھا' میں سنا کرتا تھا جب رات کو آپ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو آپ پڑھتے: ''سبحان اللّٰہ الحمد للّٰہ رب العلمین'' پھر کہتے: سبحان ربی وبحمدہ یا اس جیسے دوسرے کلمات کہتے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْهَوِيَّ، ثُمَّ يَقُولُ: سُبْحَانَ رَبِّى وَبِحَمْدِهِ نَحْوَ ذَلِكَ

4440 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا آدَمُ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيِّ، قَالَ: كُنْتُ اَبِيتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ اَسْمَعُهُ الْهَوِيَّ مِنَ اللَّيْلِ يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، ثُمَّ يَقُولُ: سُبْحَانَ رَبِّى وَبِحَمْدِهِ الْهَوِى

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ خبر دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے حجرے کے دروازے کے پاس رات گزارا کرتا تھا' میں سنا کرتا تھا جب رات کو آپ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو آپ پڑھتے: ''سبحان اللہ الحمد للہ رب العلمین'' پھر کہتے: سبحان ربی وبحمدہ یا اس جیسے دوسرے کلمات کہتے۔

4441 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَةَ بْنَ كَعْبٍ، يَقُولُ: بِتُّ عِنْدَ بَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ: سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْهَوِيَّ ثُمَّ يَقُولُ: سُبْحَانَ رَبِّى وَبِحَمْدِهِ الْهَوِيَّ

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے حجرے کے دروازے کے پاس سویا ہوا تھا' میں نے سنا جب رات کو آپ نماز کے لیے کھڑے ہوئے تو آپ نے پڑھا: ''سبحان الحمد للہ رب العلمین الھویٰ'' پھر فرمایا: ''سبحان ربی وبحمدہ الھوی''۔

4442 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: كُنْتُ اَخْدُمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَارِى فَاِذَا كَانَ اللَّيْلُ اَوَيْتُ اِلَى بَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی دن کو خدمت کرتا تھا' جب رات ہوتی تو میں حضور ﷺ کے دروازہ پر آتا' آپ کے پاس رات گزارتا' میں مسلسل سنتا رہتا' آپ فرماتے: ''سبحان اللہ سبحان ربی'' حتیٰ کہ میں اُکتا جاتا یا مجھ پر نیند غالب آ جاتی اور میں سو جاتا' ایک دن آپ نے فرمایا: اے ربیعہ! مانگو میں تمہیں دوں گا۔ میں نے

فَبِتُّ عِنْدَهُ، فَلا اَزَالُ اَسْمَعُهُ يَقُولُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ رَبِّى حَتّٰى اَمَلَّ اَوْ تَغْلِبَنِى عَيْنِى فَاَنَامَ، فَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ: يَا رَبِيعَةُ سَلْنِى فَاُعْطِيَكَ قُلْتُ: اَنْظِرْنِى حَتّٰى اَنْظُرَ، وَتَذَكَّرْتُ اَنَّ الدُّنْيَا فَانِيَةٌ مُنْقَطِعَةٌ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَسْاَلُكَ اَنْ تَدْعُوَ اللّٰهَ اَنْ يُجَنِّبَنِى مِنَ النَّارِ وَيُدْخِلَنِى الْجَنَّةَ، فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ اَمَرَكَ بِهٰذَا؟ قُلْتُ: مَا اَمَرَنِى بِهِ اَحَدٌ، وَلٰكِنِّى عَلِمْتُ اَنَّ الدُّنْيَا مُنْقَطِعَةٌ فَانِيَةٌ وَاَنْتَ مِنَ اللّٰهِ بِالْمَكَانِ الَّذِى اَنْتَ بِهِ اَحْبَبْتُ اَنْ تَدْعُوَ اللّٰهَ قَالَ: اِنِّى فَاعِلٌ، فَاَعِنِّى بِكَثْرَةِ السُّجُودِ

عرض کی: مجھے سوچنے کا موقعہ دیں‘ میں نے سوچا دنیا تو فانی ہے‘ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں مانگتا ہوں کہ اللہ سے دعا کریں کہ مجھے جہنم سے پناہ دیں اور جنت میں داخل کریں۔ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے‘ پھر فرمایا: تجھے ایسا کرنے کا کس نے حکم دیا؟ میں نے عرض کی: مجھے کسی نے حکم نہیں دیا لیکن میں جانتا تھا کہ دنیا ختم ہونے والی اور فانی ہے اور آپ کو اللہ نے وہ مقام عطا فرمایا ہے کہ جس پر آپ ہیں۔ میں نے پسند کیا کہ آپ اللہ سے دعا کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں کروں گا‘ پس تم سجدوں کی کثرت سے میری مدد کریں۔

4443 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِىُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِى، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَا: ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، ثنا اَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِىُّ، عَنْ رَبِيعَةَ الْاَسْلَمِىِّ قَالَ: كُنْتُ اَخْدُمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَعْطَانِى اَرْضًا، وَاَعْطَى اَبَا بَكْرٍ اَرْضًا، وَجَاءَتِ الدُّنْيَا، فَاخْتَلَفْنَا فِى عِذْقِ نَخْلَةٍ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ: هِىَ فِى حَدِّ اَرْضِى، وَقُلْتُ اَنَا: هِىَ فِى حَدِّى، وَكَانَ بَيْنِى وَبَيْنَ اَبِى بَكْرٍ كَلَامٌ، فَقَالَ لِى اَبُو بَكْرٍ كَلِمَةً كَرِهْتُهَا، وَنَدِمَ، فَقَالَ لِى: يَا رَبِيعَةُ رُدَّ عَلَىَّ مِثْلَهَا حَتّٰى يَكُونَ قِصَاصًا، قُلْتُ:

حضرت ربیعہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کرتا تھا‘ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے زمین دی‘ حضرت ابوبکر کو زمین دی‘ اور دنیا یوں آئی کہ ہمارا کھجور کے گچھے (خوشے) میں اختلاف ہوا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری زمین کی حد میں ہے‘ میں نے کہا: میری حد میں ہے‘ میرے اور ابوبکر کے درمیان گرما گرم گفتگو ہوئی‘ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے بات کی تو میں نے اس کو ناپسند کیا اور اس پر شرمندہ ہوا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: اے ربیعہ! مجھے ایسی بات کرتا کہ اس کا بدلہ ہو جائے۔ میں نے عرض کی: میں ایسا نہیں کروں گا۔

4443- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 45 وقال: رواه الطبراني وأحمد بنحوه وفيه مبارك بن فضالة وحديثه حسن وبقية رجاله ثقات .

لَا أَفْعَلُ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: لَتَقُولَنَّ أَوْ لَأَسْتَعْدِيَنَّ عَلَيْكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: مَا أَنَا بِفَاعِلٍ، قَالَ: وَرَفَضَ الْأَرْضَ، فَانْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْطَلَقْتُ أَتْلُوهُ، فَجَاءَ أُنَاسٌ مِنْ أَسْلَمَ، فَقَالُوا: رَحِمَ اللّٰهُ أَبَا بَكْرٍ فِي أَيِّ شَيْءٍ يَسْتَعْدِي عَلَيْكَ رَسُولَ اللّٰهِ وَهُوَ الَّذِي قَالَ لَكَ مَا قَالَ؟ فَقُلْتُ: أَتَدْرُونَ مَنْ هَذَا؟ هَذَا أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، وَهُوَ ثَانِي اثْنَيْنِ، هُوَ ذُو شَيْبَةِ الْمُسْلِمِينَ فَإِيَّاكُمْ، يَلْتَفِتُ فَيَرَاكُمْ تَنْصُرُونِي عَلَيْهِ، فَيَغْضَبُ فَيَأْتِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَغْضَبُ لِغَضَبِهِ، فَيَغْضَبُ اللّٰهُ لِغَضَبِهِمَا، فَيَهْلِكُ رَبِيعَةُ، قَالُوا: فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: ارْجِعُوا، فَانْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَبِعْتُهُ وَحْدِي، وَجَعَلْتُ أَتْلُوا حَتَّى أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَدَّثَهُ الْحَدِيثَ كَمَا كَانَ، فَرَفَعَ إِلَيَّ رَأْسَهُ فَقَالَ: يَا رَبِيعَةُ مَا لَكَ وَلِلصِّدِّيقِ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَانَ كَذَا وَكَانَ كَذَا: فَقَالَ لِي كَلِمَةً كَرِهْتُهَا، فَقَالَ لِي: قُلْ كَمَا قُلْتُ لَكَ حَتَّى يَكُونَ قِصَاصًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَجَلْ فَلَا تَرُدَّ عَلَيْهِ، وَلَكِنْ قُلْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ قَالَ: فَوَلَّى أَبُو بَكْرٍ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَهُوَ يَبْكِي

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ضرور کہیں ورنہ میں آپ کے خلاف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے مدد طلب کروں گا' میں نے کہا: میں ایسا نہیں کروں گا۔ راوی کا بیان ہے: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے زمین چھوڑ دی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ چلے' میں ان کے پیچھے آیا' بنواسلم سے کچھ لوگ آئے' اُنہوں نے کہا: اللہ ابوبکر پر رحم کرے! کون سی شی حضرت ابوبکر کس چیز میں مدد مانگیں تیرے خلاف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے' یہ وہی ہیں جنہوں نے کہا ہے جو کہا ہے؟ میں نے کہا: کیا آپ اس کو جانتے ہیں؟ یہ ابوبکر صدیق ہے' یہ ثانی اثنین ہے مسلمانوں کے بڑے آدمی ہیں' پس تم اللہ سے ڈرو' وہ متوجہ ہو کر تمہیں دیکھ رہے ہیں کہ تم ان کے خلاف میری مدد کر رہے ہو' وہ ناراض ہوں گے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ' رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس آئیں گے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ان کے غصہ کی وجہ سے ناراض ہوں گے اور اللہ ان دونوں کے غضب کی وجہ سے غصب کرے گا' ربیعہ ہلاک ہوگا۔ انہوں نے کہا: ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ انہوں نے کہا: لوٹ جاؤ! حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ' رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس آئے اور میں بھی رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پیچھے چل کر آیا' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے گفتگو کی جیسے ہوئی' نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے میری طرف سر اُٹھایا اور فرمایا: اے ربیعہ! آپ کو اور ابوبکر کو کیا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایسے ایسے بات ہوئی ہے' مجھے ایسی بات

کہی جسے میں ناپسند کرتا ہوں' اور مجھے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے ایسی بات کہو جس طرح میں نے آپ کو کہا تاکہ بدلہ ہو جائے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم نے ٹھیک کہا' ان کی بات کا جواب نہیں دیا لیکن تم کہو: اے ابوبکر! اللہ آپ کو بخشے! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ واپس گئے' اس حال میں کہ رو رہے تھے۔

ربيعة بن كعب الأسلمي يكنى ابا فراس

4444 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ: كُنْتُ اَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَوْمًا: يَا رَبِيعَةُ اَلَا تَزَوَّجُ؟ فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَخِدْمَتُكُمْ اَحَبُّ اِلَيَّ، قَالَ: ثُمَّ اَعَادَ عَلَيَّ بَعْدَ مَرَّةٍ اُخْرَى، فَقُلْتُ مِثْلَ ذٰلِكَ قَالَ: فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْلَمُ بِمَا يُصْلِحُنِي مِنِّي، فَلَئِنْ قَالَ لِي مَرَّةً اُخْرَى لَاَقُولَنَّ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ لِي: يَا رَبِيعَةُ اَلَا تَزَوَّجُ؟ قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ لِي: ائْتِ فُلَانًا - لِرَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ - فَلْيُزَوِّجُوكَ ابْنَتَهُمْ فُلَانَةَ قَالَ: فَاَتَيْتُهُمْ فَقُلْتُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُزَوِّجُونِي، قَالُوا: مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَذْهَبُ رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا لِحَاجَتِهِ، قَالَ: فَزَوَّجُونِي، لَمْ يَسْاَلُونِي بَيِّنَةً،

حضرت ربیعہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول پاک ﷺ کی خدمت کرتا تھا' ایک دن آپ ﷺ نے فرمایا: اے ربیعہ! کیا تم شادی نہیں کرو گے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی خدمت مجھے زیادہ پسند ہے' پھر دوسری مرتبہ مجھے فرمایا: میں نے پہلے والی بات عرض کی' میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! رسول پاک ﷺ زیادہ جانتے ہیں جو میرے لیے زیادہ بہتر ہے' اگر دوبارہ مجھے کہا تو میں عرض کروں گا: کیوں نہیں! یارسول اللہ! کر دیں۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے ربیعہ! کیا تم شادی نہیں کرو گے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ٹھیک ہے! آپ نے مجھے فرمایا: انصار کے فلاں آدمی کے پاس چلے جاؤ کہ وہ اپنی بیٹی کی شادی تم سے کر دے۔ میں ان کے پاس آیا' میں نے کہا: رسول پاک ﷺ تمہیں حکم کرتے ہیں کہ اپنی بیٹی کی شادی مجھ سے کر دو۔ اُنہوں نے کہا: رسول پاک ﷺ کو خوش آمدید اور رسول پاک ﷺ کا بھیجا ہوا اپنی ضرورت پوری کر کے جائے گا' کہتے ہیں:

4444- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه58 عن مبارك بن فضالة عن أبي عمران عن ربيعة بن كعب به .

فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا كَئِيبٌ، فَقَالَ لِي: مَا لَكَ يَا رَبِيعَةُ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَتَيْتُ قَوْمًا كِرَامًا، فَزَوَّجُونِي وَلَمْ يَسْاَلُونِي بَيِّنَةً، وَلَيْسَ عِنْدِي مَا اُصْدِقُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْمَعُوا لَهُ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَجَمَعُوا لِي وَزْنَ نَوَاتَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ، فَاَتَيْتُهُمْ بِهِ، فَقَبِلُوا وَقَالُوا: كَثِيرٌ طَيِّبٌ، فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا كَئِيبٌ فَقَالَ: مَا لَكَ يَا رَبِيعَةُ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَتَيْتُ قَوْمًا كِرَامًا، فَقَبِلُوا وَقَالُوا: كَثِيرٌ طَيِّبٌ، وَلَيْسَ عِنْدِي مَا اُولِمُ فَقَالَ: اجْمَعُوا لَهُ فِي ثَمَنِ كَبْشٍ، فَجَمَعُوا لِي فِي ثَمَنِ كَبْشٍ، وَاَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى اَهْلِهِ، فَاُتِيَ بِمِكْتَلٍ فِيهِ شَعِيرٌ، فَاَتَيْتُهُمْ بِهِ، فَقَالُوا: اَمَّا الْكَبْشُ فَاكْفُونَاهُ اَنْتُمْ، وَاَمَّا الشَّعِيرُ فَنَحْنُ نَكْفِيكُمُوهُ، قَالَ: فَفَعَلُوا ذٰلِكَ وَاَصْبَحْتُ، فَدَعَوْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابَهُ

اُنہوں نے میری شادی کر دی اور مجھ سے گواہ بھی نہیں پوچھے' میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' میں پریشان تھا' آپ نے مجھے فرمایا: کیا بات ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں بڑی عزت والی قوم کے پاس سے آیا ہوں' اُنہوں نے مجھ سے شادی کر دی اور گواہ بھی نہیں پوچھے اور میرے پاس کچھ نہیں ہے جو میں حق مہر دوں۔ آپ نے فرمایا: اس کے لیے سونے کی ایک ڈلی تیار کرو۔ صحابہ کرام نے میرے لیے دو ڈلیاں تیار کیں' میں ان کے پاس لے کر آیا تو اُنہوں نے قبول کیا' اُنہوں نے کہا: بہت زیادہ ہے اور اچھا ہے۔ میں پھر پریشانی کی حالت میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ربیعہ کیا بات ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں عزت والی قوم کی طرف سے آیا ہوں' اُنہوں نے کہا: بہت زیادہ ہے اور اچھا ہے اور میرے پاس ولیمہ کرنے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کو ایک مینڈھے کی رقم اکٹھی کرنے کا حکم دیا' اُنہوں نے میرے لیے مینڈھے کی رقم اکٹھی کی' رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے گھر والوں کی طرف وہ رقم بھیجی' پس جو کا بورا لایا گیا' میں ان کو لے کر ان کے پاس آیا تو اُنہوں نے کہا: مینڈھا! تم پکاؤ اور جو ہم کو کافی ہیں۔ اُنہوں نے ایسا ہی کیا' اور میں نے صبح کی تو رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کو دعوت دی۔

4445 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے

4445- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه257 وقال: رواه الطبراني في الكبير واسناده حسن .

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْاَسْلَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ بَهْزٍ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ

ہیں کہ میں نے رسول پاک ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا۔

4446 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ اَبِي فِرَاسٍ، رَجُلٍ مِنْ اَسْلَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: سَلُونِي عَمَّا شِئْتُمْ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ اَبِي؟ قَالَ: اَبُوكَ فُلَانٌ الَّذِي تُدْعَى اِلَيْهِ وَسَاَلَهُ رَجُلٌ اَفِي الْجَنَّةِ اَنَا؟ فَقَالَ: فِي الْجَنَّةِ وَقَالَ آخَرُ: اَفِي الْجَنَّةِ اَنَا؟ قَالَ: فِي النَّارِ فَقَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا

حضرت ابوعمران جونی قبیلہ اسلم کے ایک آدمی ابوفراس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ نے ایک دن فرمایا: تم جو چاہو مجھ سے پوچھو! ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تیرا باپ وہ ہے جس کی طرف تیری نسبت کی جاتی ہے۔ ایک اور آدمی نے پوچھا: کیا میں جنتی ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو جنتی ہے۔ ایک اور آدمی نے پوچھا: کیا میں جنتی ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو جہنمی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی: ہم اللہ کے رب ہونے پر راضی ہیں۔

رَبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ اَبُو اَرْوَى الدَّوْسِيُّ وَيُقَالُ عَبْدُ بْنُ الْحَارِثِ

لَمْ يُخَرَّجْ

حضرت ربیعہ بن حارث ابواروی الدوسی ان کا نام عبدالحارث ہے

ان سے کوئی حدیث روایت نہیں۔

4446- ذکرہ الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 161 وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله رجال الصحيح .

رَبِيعَةُ بْنُ قَيْسٍ الْعَدْوَانِيُّ

4447 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَبِيعَةُ بْنُ قَيْسٍ وَهُوَ مِنْ عُدْوَانَ

حضرت ربیعہ بن قیس العدوانی

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہوئے' ان کے ناموں میں سے ایک کا نام ربیعہ بن قیس قبیلہ عدوان میں سے ہے۔

رَبِيعَةُ بْنُ عَبَّادٍ الدِّيلِيُّ

4448 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، قَالَا: ثنا، سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا، ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، حَدَّثَنِي اَبِي، اَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ بْنُ عِبَادٍ الدِّيلِيُّ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بِسُوقِ ذِي الْمَجَازِ وَهُوَ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ تُفْلِحُوا فَلَمْ يَزَلْ يُرَدِّدُهَا مِرَارًا وَالنَّاسُ مُتَصَفُّونَ عَلَيْهِ يَتَّبِعُونَهُ، وَاِذَا وَرَاءَهُ رَجُلٌ اَحْوَلُ ذُو غَدِيرَتَيْنِ وَضِيءُ الْوَجْهِ يَقُولُ: اِنَّهُ صَابِءٌ كَاذِبٌ، مَرَّتَيْنِ فَسَاَلْتُ مَنْ هَذَا

حضرت ربیعہ بن عباد الدیلی رضی اللہ عنہ

حضرت ربیعہ بن عباد الدیلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول پاک ﷺ کو زمانۂ جاہلیت میں بازار میں دیکھا' آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! لا الٰہ الا اللہ پڑھو تم کامیاب ہو جاؤ گے۔ آپ نے مسلسل کئی مرتبہ کہا' لوگ آپ کے پیچھے صف بنا کر چلنے لگے' ایک آدمی ان کے پیچھے جھکا نہ تھا اور کانا' مینڈھیوں والا اور چمکتے چہرے والا تھا' وہ کہہ رہا تھا: یہ بے دین جھوٹا ہے' اس نے یہ دو دفعہ کہا' میں نے اس کے متعلق پوچھا تو اُنہوں نے کہا: یہ آپ کا چچا ابولہب ہے۔

4448- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد1 صفحه 61' رقم الحديث: 39 عن أبي الزناد عن أبيه عن ربيعة بن عباد به .

فَقَالُوا: هَذَا عَمُّهُ اَبُو لَهَبٍ

4449 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الْحُسَامِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، اَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَ بْنَ عِبَادٍ، اَوْ عَبَّادٍ - شَكَّ ابْنُ اَبِي الشَّوَارِبِ - قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ بِمِنًى فِي مَنَازِلِهِمْ قَبْلَ اَنْ يُهَاجِرَ اِلَى الْمَدِينَةِ، يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَوَرَاءَهُ رَجُلٌ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ هَذَا يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَتْرُكُوا دِينَ آبَائِكُمْ، فَسَاَلْتُ مَنْ هَذَا الرَّجُلُ فَقَالُوا: عَمُّهُ اَبُو لَهَبٍ

حضرت ابن ابی شوارب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مدینہ کی طرف ہجرت کرنے سے پہلے منیٰ میں لوگوں کے ساتھ دیکھا' آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! اللہ عزوجل تم کو اپنی عبادت کرنے کا حکم دیتا ہے' اس کو کسی کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤ۔ آپ کے پیچھے ایک آدمی تھا' وہ کہہ رہا تھا: یہ تم کو تمہارے باپوں کا دین چھوڑنے کا حکم دیتا ہے۔ میں نے اس آدمی کے متعلق پوچھا تو اُنہوں نے کہا: یہ آپ کا چچا ابولہب ہے۔

4450 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنْبَاَ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عِبَادٍ الدِّيلِيِّ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْمَجَازِ وَهُوَ يَتْبَعُ النَّاسَ يَدْعُوهُمْ اِلَى اللّٰهِ فِي مَنَازِلِهِمْ، وَوَرَاءَهُ رَجُلٌ اَحْوَلُ يَقُولُ: لَا يَفْتِنَكُمْ هَذَا عَنْ دِينِ آبَائِكُمْ، فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالُوا: عَمُّهُ اَبُو لَهَبٍ

حضرت ربیعہ بن عباد الدیلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ذوالحجاز کے بازار میں دیکھا اور لوگ آپ کے پیچھے پیچھے تھے' آپ لوگوں کو گھروں میں اللہ کی طرف دعوت دے رہے تھے' آپ کے پیچھے ایک کانا آدمی تھا' وہ کہہ رہا تھا: اے لوگو! یہ تم کو تمہارے دین اور تمہارے والد کے دین سے نہ پھیرے۔ میں نے کہا: یہ کون ہے؟ اُنہوں نے کہا: آپ کا چچا ابولہب۔

4449- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 1 صفحه 61' رقم الحديث: 38 عن سعيد بن سلمة عن محمد بن المنكدر عن ربيعة بن عباد به .

4451 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عِبَادٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْمَجَازِ يَتْبَعُ النَّاسَ فِي مَنَازِلِهِمْ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَوَرَاءَهُ رَجُلٌ أَحْوَلُ وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا يَغُرَّنَّكُمْ هَذَا عَنْ دِينِكُمْ وَدِينِ آبَائِكُمْ، فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالُوا: عَمُّهُ أَبُو لَهَبٍ

حضرت ربیعہ بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ذوالمجاز کے بازار میں دیکھا اور لوگ آپ کے پیچھے پیچھے تھے' آپ لوگوں کو ان کے گھروں میں اللہ کی دعوت دے رہے تھے' آپ کے پیچھے ایک کانا آدمی تھا' وہ کہہ رہا تھا: اے لوگو! یہ تم کو تمہارے دین اور تمہارے باپوں کے دین سے نہ پھیرے۔ میں نے کہا: یہ کون ہے؟ اُنہوں نے کہا: آپ کا چچا ابولہب۔

4452 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْقُرَشِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَةَ بْنَ عِبَادٍ الدِّيلِيَّ، يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ بِمِنًى فِي مَنَازِلِهِمْ قَبْلَ أَنْ يُهَاجِرَ إِلَى الْمَدِينَةِ يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللّٰهَ أَمَرَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَوَرَاءَهُ رَجُلٌ أَحْوَلُ وَضِيءٌ لَهُ غَدِيرَتَانِ يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ هَذَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتْرُكُوا دِينَ آبَائِكُمْ، فَسَأَلْتُ عَنْهُ فَقِيلَ: هَذَا عَمُّهُ أَبُو لَهَبٍ

حضرت ابن ابی شوارب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مدینہ کی طرف ہجرت کرنے سے پہلے منٰی میں لوگوں کے پاس جاتے دیکھا' آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! اللہ عزوجل تم کو اپنی عبادت کرنے کا حکم دیتا ہے' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ آپ کے پیچھے ایک آدمی تھا' وہ کہہ رہا تھا: یہ تم کو تمہارے باپوں کا دین چھوڑنے کا حکم دیتا ہے۔ میں نے اس آدمی کے متعلق پوچھا تو اُنہوں نے کہا: یہ آپ کا چچا ابولہب ہے۔

4453 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّازُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ،

حضرت ربیعہ بن عباد فرماتے ہیں: میں نے ہجرت سے پہلے ذوالمجاز کے بازار میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس حال میں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں

4451- أورده البيهقي في سننه الكبرىٰ جلد9صفحه7 عن محمد بن عمرو عن محمد بن المنكدر عن ربيعة بن عباد به .

عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عِبَادٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسُوقِ ذِي الْمَجَازِ قَبْلَ اَنْ يُهَاجِرَ وَهُوَ يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ فَيَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَخَلْفَهُ رَجُلٌ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ هٰذَا يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَتْرُكُوا دِيْنَ آبَائِكُمْ، قُلْتُ: مَنْ هٰذَا؟ قَالُوا: عَمُّهُ اَبُو لَهَبٍ

کے پاس آ جا رہے تھے اور فرماتے تھے: اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ جبکہ آپ ﷺ کے پیچھے ایک آدمی کہہ رہا تھا: اے لوگو! بے شک یہ آدمی تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم اپنے آباء و اجداد کا دین چھوڑ دو۔ (راوی کا بیان ہے:) میں نے پوچھا: یہ آدمی کون ہے؟ لوگوں نے کہا: آپ ﷺ کا چچا ابولہب ہے۔

4454 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ اَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ قَالَا: ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ الْقَارِظِيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عِبَادٍ، قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا لَهَبٍ بِعُكَاظٍ وَهُوَ يَتْبَعُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ هٰذَا قَدْ غَوَى فَلَا يُغْوِيَنَّكُمْ عَنْ مَآثِرِ آبَائِكُمْ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلُوذُ مِنْهُ، وَهُوَ يَتْبَعُهُ

حضرت ربیعہ بن عباد فرماتے ہیں کہ میں نے ابولہب کو عکاظ کے بازار میں دیکھا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے چل رہا تھا' وہ کہہ رہا تھا: اے لوگو! یہ گمراہ ہے' تم کو تمہارے آباء کے دین کے متعلق دھوکہ میں نہ ڈالے' رسول اللہ ﷺ اس سے کوئی پناہ تلاش کر رہے ہیں اور وہ آپ کے پیچھے چل رہا تھا۔

4455 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، ثنا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ

حضرت حسین بن عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ربیعہ بن عباد الدیلی کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں اپنے والد کے ساتھ تھا اور نوجوان تھا' میں نے رسول اللہ ﷺ کی طرف دیکھا' قبائل کے

4455- أورده أحمد في سننه جلد **3** صفحه **492** عن محمد بن اسحاق عن حسين بن عبد الله بن عباس عن ربيعة بن عباد به .

عِبَادٍ الدِّيلِيِّ قَالَ: إِنِّي لَمَعَ أَبِي رَجُلٌ شَابٌّ أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُ الْقَبَائِلَ، وَوَرَاءَهُ رَجُلٌ أَحْوَلُ وَضِيءٌ ذُو جُمَّةٍ يَقِفُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْقَبِيلَةِ فَيَقُولُ: يَا بَنِي فُلَانٍ إِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ إِلَيْكُمْ آمُرُكُمْ أَنْ تَعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تُصَدِّقُونِي وَتَمْنَعُونِي حَتَّى أُنَفِّذَ عَنِ اللّٰهِ مَا بَعَثَنِي بِهِ، فَإِذَا فَرَغَ مِنْ مَقَالَتِهِ، قَالَ الْآخَرُ مِنْ خَلْفِهِ: يَا بَنِي فُلَانٍ إِنَّ هَذَا يُرِيدُ مِنْكُمْ أَنْ تَسْلُخُوا اللَّاتَ وَالْعُزَّى وَحُلَفَاءَكُمْ مِنَ الْحَيِّ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ أُقَيْشٍ إِلَى مَا جَاءَ بِهِ مِنَ الْبِدْعَةِ وَالضَّلَالَةِ، فَلَا تَسْمَعُوا وَلَا تَتَّبِعُوهُ، فَقُلْتُ لِأَبِي: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هَذَا عَمُّهُ أَبُو لَهَبٍ

پیچھے چل رہے تھے آپ کے پیچھے ایک ایسا آدمی تھا جو بھینگا اور بدصورت بالوں والا تھا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبیلہ کے پاس ٹھہرے' آپ فرماتے: اے بنی فلاں! میں اللہ کا بھیجا ہوا ہوں تمہاری طرف' میں تم کو اللہ کی عبادت کرنے کا حکم دیتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ' اگر تم میری تصدیق کرو گے اور میری حفاظت کرو گے حتیٰ کہ میں اللہ کا پیغام تمہاری طرف بھیجوں جو مجھے دے کر بھیجا گیا ہے۔ جب آپ اپنی گفتگو سے فارغ ہوئے تو دوسرے نے آپ کے پیچھے سے کہا: اے بنی فلاں! یہ تم کو لات و عزیٰ سے دور کرنا چاہتا ہے' بنی مالک بن اقیش کے قبیلہ کے خلفاء سے ہے' تمہارے پاس گمراہی اور نئی شی لایا ہے' اس کی بات نہ سنو اور نہ اتباع کرو۔ میں نے اپنے والد سے کہا: یہ کون ہے؟ اُنہوں نے کہا: یہ آپ کا چچا ابولہب ہے۔

4456 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ، حَدَّثَهُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عِبَادٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا لَهَبٍ بِعُكَاظٍ وَهُوَ يَتْبَعُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ هَذَا قَدْ غَوَى فَلَا يُغْوِيَنَّكُمْ عَنْ مَآثِرِ آبَائِكُمْ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى وَهُوَ عَلَى أَثَرِهِ وَنَحْنُ نَتْبَعُهُ، كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ أَحْوَلُ ذُو غَدِيرَتَيْنِ أَبْيَضُ النَّاسِ وَأَجْمَلُهُ

حضرت ربیعہ بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابولہب کو دیکھا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے چل رہے تھے اور کہہ رہے تھے: اے لوگو! یہ گمراہ ہے' یہ تم کو تمہارے آباء کے دین سے دور کرنا چاہتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چل رہے تھے اور وہ آپ کے پیچھے تھا' ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے چل رہے تھے' میں نے دیکھا کہ ابولہب بھینگا اور دولٹوں والا تھا اور لوگوں میں زیادہ سفید اور خوبصورت تھا۔

4457 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ الْخَطَّابِ، ثنا مَسْعُودِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ ابْنِ عِبَادٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا فِي مَكَانٍ قَبْلَ انْ يُبْعَثَ، ثُمَّ رَاَيْتُهُ بَعْدَمَا بُعِثَ وَاقِفًا فِي ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ بِعَرَفَاتٍ

حضرت ابن عباس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بعثت سے پہلے ایک جگہ کھڑے دیکھا' پھر اس جگہ میدان عرفات میں اعلانِ نبوت کے بعد کھڑے ہوئے دیکھا۔

4458 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَا: ثنا جَرِيرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ ابْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا مَعَ الْمُشْرِكِينَ بِعَرَفَاتٍ، ثُمَّ رَاَيْتُهُ بَعْدَ مَا بُعِثَ وَاقِفًا فِي مَوْقِفِهِ ذٰلِكَ فَعَلِمْتُ اَنَّ اللّٰهَ وَفَّقَهُ لِذٰلِكَ

حضرت ابن ربیعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مقامِ عرفات میں مشرکوں کے ساتھ ٹھہرے ہوئے دیکھا' پھر میں نے اس جگہ اعلانِ نبوت کے بعد دیکھا' مجھے یقین ہو گیا کہ اللہ عزوجل کے حکم سے کھڑے ہوئے ہیں۔

4459 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، ثنا مَسْعُودُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّادٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنْشُدُكَ قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَاَنْشَدَهُ

حضرت ابن عباد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ بنی لیث کا ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو کچھ اشعار سنانے ہیں' یہ تین مرتبہ عرض کی' چوتھی مرتبہ اشعار سنانے کے لیے عرض کی تو حضور ﷺ نے فرمایا: اگر شعراء میں سے کوئی اچھی طرز پر پڑھتا ہوتا تو تُو نے اچھا

4458- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه251 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه عطاء بن السائب وهو ثقة ولكنه اختلط .

4459- أورده ابن أبي شيبة في مصنفه جلد5صفحه280' رقم الحديث: 26075 عن عطاء بن السائب عن ابن عباس عن أبيه به .

الرَّابِعَةَ مِدْحَةً لَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كَانَ اَحَدٌ مِنَ الشُّعَرَاءِ يُحْسِنُ فَقَدْ اَحْسَنْتَ

کیا۔

رَبِيعَةُ بْنُ عَامِرِ بْنِ بِجَادٍ

حضرت ربیعہ بن عامر بن بجاد رضی اللہ عنہ

4460 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالُوا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ حَسَّانَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَامِرِ بْنِ بِجَادٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلِظُّوا بِيَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

حضرت ربیعہ بن عامر بن بجاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: یاذاالجلال والاکرام کی کثرت سے دعا کرو۔

رَبِيعَةُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ حَبِيبٍ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ

حضرت ربیعہ بن فضل بن حبیب انصاری رضی اللہ عنہ اُحد کے دن شہید کیے گئے تھے

4461 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ بْنِ عَوْفٍ، رَبِيعَةُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ زَيْدِ بْنِ تَمِيمٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن انصار اور بنی معاویہ بن عوف میں سے جو شریک ہوئے' ان کے ناموں میں سے ایک نام ربیعہ بن فضل بن حبیب بن زید بن تمیم کا ہے۔

رَبِيعَةُ بْنُ الْغَازِ الْجُرَشِيُّ

حضرت ربیعہ بن الغاز الجرشی رضی

4460- أورده احمد فی مسنده جلد4صفحه177 عن عبد الله بن المبارك عن يحيٰى بن حسان عن ربيعة بن عامر به .

وَيُقَالُ ابْنُ عَمْرٍو وَهُوَ جَدُّ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ

اللہ عنہ ان کو ابن عمرو کہا جاتا ہے یہ ہشام بن الغاز کے دادا ہیں

4462 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَةَ الْجُرَشِيَّ يَقُولُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَقِيمُوا وَنِعِمَّا اِنِ اسْتَقَمْتُمْ، وَحَافِظُوا عَلَى الْوُضُوءِ، فَاِنَّ خَيْرَ عَمَلِكُمُ الصَّلَاةُ، وَتَحَفَّظُوا مِنَ الْاَرْضِ فَاِنَّهَا اُمُّكُمْ، وَاِنَّهُ لَيْسَ مِنْ اَحَدٍ عَامِلٍ عَلَيْهَا خَيْرًا اَوْ شَرًّا اِلَّا وَهِيَ مُخْبِرَةٌ

حضرت ربیعہ الجرشی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: استقامت اختیار کرو' اگر تم مستقیم ہو جاؤ تو بہت اچھا ہے' وضو پر ہمیشگی کرو' تمہارے بہتر اعمال میں سے نماز ہے' زمین کی حفاظت کرو کیونکہ یہ تمہاری ماں ہے جو کوئی اس پر اچھے اعمال یا بُرے اعمال کرے گا' یہ اس کے متعلق (قیامت کے دن) خبر دے گی۔

4463 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي النَّضْرِ قَالَا: ثنا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَةَ الْجُرَشِيَّ يَقُولُ: اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ فَقِيلَ لَهُ: لِتَنَمْ عَيْنُكَ وَلْتَسْمَعْ اُذُنُكَ وَلْيَعْقِلْ قَلْبُكَ قَالَ: فَنَامَتْ عَيْنِي وَسَمِعَتْ

حضرت ربیعہ الجرشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی لایا گیا' اس کے حوالے سے کہا گیا: آپ کی آنکھیں سوتی ہیں اور کان سنتے ہیں اور دل سمجھتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میری آنکھیں سوتی ہیں اور میرے کان سنتے ہیں اور میرا دل سمجھتا ہے۔ راوی کا بیان ہے: آپ ﷺ سے عرض کی گئی: ایک سردار ہے جس نے دعوت گاہ بنائی' دعوت دینے والے کو بھیجا جو دعوت قبول کرے وہ گھر میں داخل

4462- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه241 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه ابن لهيعة وهو ضعيف .

4463- أورده الدارمي في سننه جلد 1صفحه18' رقم الحديث: 11 عن أبي قلابة عن عطية عن ربيعة الجرشي به . ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه339 وقال: رواه الطبراني وفيه رجل لم يسم وابن لهيعة وبقية رجاله ثقات .

أُذُنِي وَعَقَلَ قَلْبِي قَالَ: فَقِيلَ لَهُ: سَيِّدٌ بَنَى دَارًا وَصَنَعَ مَأْدُبَةً فَأَرْسَلَ دَاعِيًا فَمَنْ أَجَابَ الدَّاعِيَ دَخَلَ الدَّارَ، وَأَكَلَ مِنَ الْمَأْدُبَةِ، وَرَضِيَ عَنْهُ السَّيِّدُ، وَمَنْ لَمْ يَجِبِ الدَّاعِيَ لَمْ يَدْخُلِ الدَّارَ، وَلَمْ يَنَلِ الْمَأْدُبَةَ، وَسَخِطَ عَلَيْهِ السَّيِّدُ، فَالسَّيِّدُ اللّٰهُ، وَالدَّاعِي مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالْمَأْدُبَةُ الْجَنَّةُ

ہواور دسترخوان سے کھائے اور گھر کا مالک خوش ہو‘ جس نے دعوت قبول نہ کی اور گھر داخل نہ ہوا تو اس کو دسترخوان نہ ملا‘ گھر کا مالک اس سے ناراض ہوا‘ گھر کا مالک اللہ ہے اور دعوت دینے والے محمد ﷺ اور دسترخوان جنت ہے۔

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ أَبِي السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ رَجُلٍ، حَدَّثَهُ عَنْ رَبِيعَةَ الْجُرَشِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَتَمَ غُلُولًا، فَهُوَ مِثْلُهُ

حضرت ربیعہ الجرشی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے خیانت کے مال کو چھپایا‘ اس کے لیے اس کی مثل گناہ ہے۔

رَبِيعَةُ بْنُ أَكْثَمَ الْأَسَدِيُّ حَلِيفُ بَنِي عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ، شَهِدَ بَدْرًا

حضرت ربیعہ بن اکثم اسدی‘ بنی عبدشمس بن عبدمناف کے حلیف اور یہ بدر میں شریک ہوئے

4464 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ حُلَفَاءِ بَنِي عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ، رَبِيعَةُ بْنُ أَكْثَمَ، مِنْ بَنِي أَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ بنی عبدشمس بن عبدمناف کے حلیف اور بنی اسد بن خزیمہ کے رہنے والے جو بدر میں شریک ہوئے‘ اُن کے ناموں میں سے ایک نام ربیعہ بن اکثم کا بھی ہے۔

4465 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ بنی عبدشمس اور بنی اسد کے حلیف سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن

الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ، رَبِيعَةُ بْنُ اَكْثَمَ حَلِيفٌ لَهُمْ مِنْ بَنِي اَسَدٍ

کے ناموں میں سے ایک نام ربیعہ بن اکثم کا بھی ہے یہ بنی اسد سے تھے اور ان کے حلیف تھے۔

4466 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، ثُمَّ مِنْ قُرَيْشٍ، رَبِيعَةُ بْنُ اَكْثَمَ حَلِيفُ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ، مِنْ بَنِي اَسَدٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن مسلمانوں میں سے اور قریش اور بنی عبد شمس اور بنی اسد کے حلیف سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام ربیعہ بن اکثم کا بھی ہے ان کا تعلق بنو اسد سے تھا اور یہ بنو عبد شمس کے حلیف تھے۔

رَبِيعَةُ بْنُ رُوَاءٍ الْعَنْسِيُّ

حضرت ربیعہ بن رواء العنسی رضی اللہ عنہ

4467 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ رُوَاءٍ الْعَنْسِيَّ، قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهُ يَتَعَشَّى، فَدَعَاهُ اِلَى الْعَشَاءِ فَاَكَلَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ؟ قَالَ رَبِيعَةُ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، قَالَ: رَاغِبًا اَمْ رَاهِبًا؟ قَالَ

حضرت ربیعہ بن رواء العنسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' آپ رات کا کھانا کھا رہے تھے' آپ نے کھانے کی دعوت دی تو میں نے کھایا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا آپ گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اسکے بندے اور رسول ہیں؟ حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اسکے بندے اور اس کے رسول ہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خوشی سے پڑھ رہے ہو یا ڈر کر؟ حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4467- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه395 وقال: رواه الطبراني مرسلًا وفيه محمد بن اسماعيل بن عياش وهو ضعيف ولم يسمع من أبيه .

رَبِيعَةُ: اَمَّا الرَّغْبَةُ فَوَاللّٰهِ مَا هِيَ فِي يَدِكَ، وَاَمَّا الرَّهْبَةُ فَوَاللّٰهِ اَنَا بِبِلَادٍ مَا يَبْلُغُنَا جُيُوشُكَ وَلَا خُيُولُكَ، وَلٰكِنِّي خُوِّفْتُ فَخِفْتُ، وَقِيلَ لِي آمِنْ فَآمَنْتُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُبَّ خَطِيبٍ مِنْ عَنَسٍ فَاَقَامَ يَخْتَلِفُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ جَاءَهُ فَوَدَّعَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ اَحْسَسْتَ حَسًّا فَوَائِلْ اِلَى اَهْلِ الْقَرْيَةِ فَخَرَجَ فَاَحَسَّ حَسًّا فَوَاءَلَ اِلَى قَرْيَةٍ، فَمَاتَ بِهَا

میں نے عرض کی: خوشی سے! اللہ کی قسم! آپ کے ہاتھ میں کیا کوئی ہتھیار ہے؟ بہرحال ڈر! اللہ کی قسم! ہمارے شہر میں آپ کا لشکر اور آپ کے گھوڑے نہیں پہنچ سکتے لیکن مجھے ڈرایا گیا ہے تو میں ڈر گیا' مجھے کہا گیا: ایمان لا! تو میں ایمان لایا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کئی خطیب عنس سے ہیں۔ میں کھڑا ہوا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الوداع کرنے کے لیے آئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: اگر تُو نے محسوس کیا تو بستی والوں کی طرف پناہ تلاش کر۔ میں نکلا اور احساس کیا' بستی میں جا کر پناہ لی' وہاں فوت ہوا۔

رَبِيعَةُ بْنُ اُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ الْجُمَحِيُّ

حضرت ربیعہ بن امیہ بن خلف جمحی رضی اللہ عنہ

4468 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَبِيعَةُ بْنُ اُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ الْجُمَحِيُّ هُوَ الَّذِي يَصْرُخُ يَوْمَ عَرَفَةَ تَحْتَ لَبَّةِ نَاقَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اصْرُخْ وَكَانَ صَيِّتًا اَيُّهَا النَّاسُ، اَتَدْرُونَ اَيَّ شَهْرٍ هَذَا؟ فَصَرَخَ فَقَالُوا: نَعَمْ، الشَّهْرُ الْحَرَامُ قَالَ: فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ دِمَاءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ اِلَى اَنْ تَلْقَوْا رَبَّكُمْ كَحُرْمَةِ شَهْرِكُمْ هَذَا ثُمَّ قَالَ:

حضرت یحییٰ بن عباد بن عبداللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضرت ربیعہ بن امیہ بن خلف جمحی رضی اللہ عنہ وہ آدمی تھے جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی کے نیچے سے باآوازِ بلند آواز دی حج کے دن تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلند آواز دو! اُنہوں نے آواز دی: اے لوگو! کیا تم جانتے ہو کہ یہ کون سا مہینہ ہے؟ پس اُنہوں نے بلند آواز سے کہا' اُنہوں نے کہا: جی ہاں! یہ حرمت والا مہینہ ہے' کہا: اللہ عزوجل تم پر دوسروں کے خون اور اموال مرنے تک اس مہینہ کی طرح حرام کیے ہیں' پھر فرمایا: آواز دو! کیا تم جانتے ہو کہ یہ کون سا شہر ہے؟ بلند آواز دی' اُنہوں

اصْرُخْ هَلْ تَدْرُونَ اَیَّ بَلَدٍ هٰذَا؟ فَصَرَخَ، قَالُوا: نَعَمْ، الْبَلَدُ الْحَرَامُ قَالَ: فَاِنَّ دِمَاءَ كُمْ وَاَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ اِلٰی يَوْمِ تَلْقَوْنَهُ كَحُرْمَةِ بَلَدِكُمْ هٰذَا، ثُمَّ قَالَ: اصْرُخْ اَیَّ يَوْمٍ هٰذَا؟ فَصَرَخَ، قَالُوا: نَعَمْ، هٰذَا يَوْمٌ حَرَامٌ وَهٰذَا يَوْمُ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ قَالَ: فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ دِمَاءَ كُمْ وَاَمْوَالَكُمْ اِلٰی يَوْمِ تَلْقَوْنَهُ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا

نے کہا جی ہاں! یہ حرمت والا شہر ہے۔ فرمایا: تمہارے خون اور اموال ایک دوسرے پر مرتے دم تک اس شہر کی طرح حرام ہیں۔ پھر فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ یہ کون سا دن ہے؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں! یہ حرمت والا دن ہے اور حج اکبر کا دن ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہارے خون اور اموال تم میں ایک دوسرے پر حرام کیے ہیں تمہارے اس دن کی طرح۔

رَبِيعُ الْجَرْمِيُّ

حضرت ربیع الجرمی رضی اللہ عنہ

4469 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا سَلْمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجَرْمِيُّ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ الرَّبِيعِ، قَالَ: انْطَلَقْتُ اَنَا وَاَبِي اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَ لَنَا بِذَوْدَيْنِ، وَقَالَ: مُرْ بَيْتَكَ فَلْيُقَلِّمُوا اَظَافِيرَهُمْ لَا يَعْقِرُوا بِهَا ضُرُوعَ مَوَاشِيهِمْ اِذَا حَلَبُوا

حضرت سوادہ بن ربیع فرماتے ہیں کہ میں اور میرے والد حضور ﷺ کی طرف گئے، آپ نے ہم کو دو اونٹوں کا حکم دیا اور فرمایا: اپنے گھر والوں کو حکم دو کہ وہ ان کے ناخن کاٹیں تاکہ جانوروں کا دودھ دھوئیں تو ان کے تھن زخمی نہ ہوں، جب ان کا دودھ دوہا جائے۔

رَبِيعُ بْنُ اِيَاسٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت ربیع بن ایاس انصاری بدری رضی اللہ عنہ

4470 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ بَنِي لَوْذَانَ بْنِ غَنْمِ بْنِ عَوْفِ بْنِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی لوذان بن غنم بن عوف بن خزرج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے، اُن کے ناموں میں سے ایک نام ربیع بن ایاس بن غنم بن امیہ بن لوذان بن غنم کا بھی ہے۔

4469- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5 صفحه168 وقال: رواه أحمد والطبراني .

الْخَزْرَجِ، رَبِيعُ بْنُ إِيَاسِ بْنِ غَنْمِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ لَوْذَانَ بْنِ غَنْمٍ

4471 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي بَلْحُبْلَى، رَبِيعُ بْنُ إِيَاسٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عوف بن خزرج اور بنی بلحبلی میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام ربیع بن ایاس کا بھی ہے۔

رَبِيعُ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت ربیع انصاری رضی اللہ عنہ

4472 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامِ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَا: ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا ثنا جَرِيرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رَبِيعٍ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ ابْنَ أَخِي جَبْرَ الْأَنْصَارِيَّ، فَجَعَلَ أَهْلُهُ يَبْكُونَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُمْ جَبْرٌ: لَا تُؤْذُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْهُنَّ فَلْيَبْكِينَ مَا دَامَ حَيًّا، فَإِذَا وَجَبَ فَلْيَسْكُتْنَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: مَا كُنَّا نَرَى أَنْ يَكُونَ مَوْتُكَ عَلَى فِرَاشِكَ، حَتَّى تُقْتَلَ فِي سَبِيلِ اللهِ، مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ

حضرت ربیع انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے بھائی جبر انصاری کی عیادت کی تو ان کے گھر والے ان کے پاس رونے لگے' ان کو جبر نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تکلیف نہ دو! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تک یہ زندہ ہے ان کو رونے دو' جب فوت ہو جائے تو خاموش ہو جائیں۔ بعض نے کہا: ہم دیکھتے ہیں کہ آپ اپنے بستر پر ہی مر رہے ہیں' آپ کو اللہ کی راہ میں شہید ہونا چاہیے تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم شہید اس کو کہتے ہو جو اللہ کی راہ میں شہید ہو؟ پھر تو میری اُمت کے لوگوں میں شہداء بہت کم ہوں گے' طعن اور طاعون میں مرنے والا شہید ہے' پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے اور حالتِ نفاس میں مرنے والی عورت بھی شہید ہے اور

4472- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5 صفحه300 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال الصحيح .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَ مَا الشَّهَادَةُ اِلَّا فِى الْقَتْلِ فِى سَبِيلِ اللّٰهِ؟ اِنَّ شُهَدَاءَ اُمَّتِى اِذَنْ لَقَلِيلٌ، اِنَّ الطَّعْنَ وَالطَّاعُونَ شَهَادَةٌ وَالْبَطْنَ شَهَادَةٌ وَالنُّفَسَاءَ بِجُمْعٍ شَهَادَةٌ وَالْحَرَقَ شَهَادَةٌ وَالْغَرَقَ شَهَادَةٌ وَالْهَدْمَ شَهَادَةٌ وذَاتَ الْجَنْبِ شَهَادَةٌ

جلنے والا شہید ہے اور ڈوب کر مرنے والا شہید ہے اور دیوار کے نیچے آ کر مرنے والا شہید ہے' پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے۔

رَبِيعُ بْنُ زَيْدٍ غَيْرُ مَنْسُوبٍ

4473 - حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِىُّ، اَنَّهُ سَمِعَ وَبَرَةَ اَبَا كُرْزٍ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَ بْنَ زِيَادٍ يَقُولُ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ اِذْ بَصَرَ شَابًّا مِنْ قُرَيْشٍ يَسِيرُ مُعْتَزِلًا فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَيْسَ ذَاكَ فُلَانٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: فَادْعُوهُ فَجَاءَ فَقَالَ لَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَكَ اعْتَزَلْتَ عَنِ الطَّرِيقِ؟ قَالَ: كَرِهْتُ الْغُبَارَ قَالَ: فَلَا تَعْتَزِلْهُ فَوَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ اِنَّهُ لَذَرِيرَةُ الْجَنَّةِ

حضرت ربیع بن زیدؓ ان کا نسب معلوم نہیں

حضرت ربیع بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ آہستہ آہستہ چل رہے تھے' قریش کا ایک نوجوان اچانک علیحدہ ہوا اور آہستہ چلتے ہوئے دیکھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو راستے سے علیحدہ ہو کر کیوں چل رہا ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے غبار سے بچنے کے لیے ایسا کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علیحدہ ہو کر نہ چلو' اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! یہ جنت پاؤڈر (غبار) ہے۔

رِبْعِىُّ بْنُ عَمْرٍو

حضرت ربعی بن عمرو

4473- ذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد5صفحه287 وقال: رواه الطبرانى ورجاله ثقات .

الْاَنْصَارِيُّ

4474 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِیُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِیهِ، فِی تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، رِبْعِیُّ بْنُ عَمْرٍو بَدْرِیٌّ

انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب میں سے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام ربعی بن عمرو بدری کا بھی ہے۔

رِبْعِیُّ بْنُ رَافِعٍ الْاَنْصَارِیُّ بَدْرِیٌّ

4475 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِیُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِیهِ، فِی تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، رِبْعِیُّ بْنُ رَافِعٍ، مِنْ بَنِی عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ بَدْرِیٌّ

حضرت ربعی بن رافع انصاری بدری رضی اللہ عنہ

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام ربعی بن رافع کا بھی ہے' بنی عمرو بن عوف بدری کے قبیلہ سے۔

رِبْعِیُّ بْنُ اَبِی رِبْعِیٍّ الْاَنْصَارِیُّ بَدْرِیٌّ

4476 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَیْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَیَّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَیْحٍ، عَنْ مُوسَی بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِی تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْاَنْصَارِ، مِنْ بَنِی الْعَجْلَانِ، رِبْعِیُّ بْنُ اَبِی رِبْعِیٍّ

حضرت ربعی بن ابی ربعی انصاری بدری رضی اللہ عنہ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عجلان سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام ربعی بن ابوربعی کا بھی ہے۔

رُكَانَةُ بْنُ عَبْدِ يَزِيدَ

رُكَانَةُ بْنُ عَبْدِ يَزِيدَ بْنِ هَاشِمِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ قُصَيِّ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرٍ وَأُمُّهُ بِنْتُ الْعَجْلَانِ، مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ لَيْثِ بْنِ بَكْرِ بْنِ كِنَانَةَ، يُقَالُ: إِنَّهُ بَقِيَ إِلَى زَمَنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

4477 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالُوا: ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ فَأَتَيْتُهُ فِي قَرْيَةٍ، فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ: مَا نَوَيْتَ؟ قَالَ: وَاحِدَةً، قَالَ: آللّٰهُ قَالَ: آللّٰهِ قَالَ: هُوَ مَا نَوَيْتَ

4478 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت رکانہ بن عبد یزید

(ان کا نسب یہ ہے:) رکانہ بن عبد یزید بن ہاشم بن مطلب بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لؤی بن غالب بن فہر۔ ان کی والدہ کا نام بنت عجلان' بنی سعد بن لیث بن بکر بن کنانہ کے قبیلہ والی۔ ان کے متعلق کہا جاتا ہے کہ یہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی خلافت تک رہے۔

حضرت عبداللہ بن علی بن یزید بن رکانہ فرماتے ہیں کہ میں ایک بستی میں آیا' مجھے میرے والد نے ان کے دادا کے حوالے سے بتایا کہ اُنہوں نے اپنی بیوی کو طلاقِ بتہ دی اور وہ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو آپ سے اس کے متعلق پوچھا' آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے کیا نیت کی تھی؟ اُنہوں نے عرض کی: ایک کی! آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم؟ عرض کی: اللہ کی قسم! آپ ﷺ نے فرمایا: جو تُو نے نیت کی تھی اسی کے مطابق حکم ہوگا۔

حضرت عبداللہ بن علی بن یزید بن رکانہ فرماتے

4477- أورده الدارمي في سننه جلد2 صفحه216' رقم الحديث: 2272 .

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ جَدِّهِ رُكَانَةَ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ، اَنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ الْبَتَّةَ، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ لَهُ فَقَالَ لَهُ: مَا اَرَدْتَ بِهَا؟ قَالَ: وَاحِدَةً، قَالَ: اللّٰهِ مَا اَرَدْتَ بِهَا اِلَّا وَاحِدَةً؟ قَالَ: اللّٰهِ مَا اَرَدْتُ بِهَا اِلَّا وَاحِدَةً، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ وَاحِدَةٌ

ہیں کہ میں ایک بستی میں آیا' مجھے میرے والد نے ان کے دادا کے حوالے سے بتایا کہ اُنہوں نے اپنی بیوی کو طلاقِ بتہ دی اور وہ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو آپ سے اس کے متعلق پوچھا' آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے کیا نیت کی تھی؟ اُنہوں نے عرض کی: ایک کی! آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم؟ عرض کی: اللہ کی قسم! آپ ﷺ نے فرمایا: جو تُو نے نیت کی تھی اسی کے مطابق حکم ہوگا۔

4479 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَا: ثنا اَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ قَالَ: لَقِيتُ رَجُلًا بِمَكَّةَ مِنْ اَهْلِ عَسْقَلَانَ يُقَالُ لَهُ: اَبُو الْحَسَنِ، فَحَدَّثَنِي عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ رُكَانَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رُكَانَةَ صَارَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَرَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ رُكَانَةُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: فَرْقُ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ الْعَمَائِمُ عَلَى الْقَلَانِسِ

حضرت ابن رکانہ فرماتے ہیں کہ حضرت رکانہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کے ساتھ کشتی کی' حضور ﷺ نے ان کو پچھاڑ دیا۔ حضرت رکانہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہمارے اور مشرکوں کے درمیان فرق ٹوپی پر عمامہ باندھنا ہے (وہ ٹوپی کے بغیر جبکہ ہم ٹوپہ عمامہ باندھتے ہیں)۔

رَكْبُ الْمِصْرِيُّ

حضرت رکب مصری رضی اللہ عنہ

4480 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ

حضرت رکب المصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے خوشخبری ہے جس

4479- أورده الترمذی فی سننه جلد4صفحه247' رقم الحديث: 1784 .

4480- أورده البيهقی فی سننه الكبرىٰ جلد4صفحه182' رقم الحديث: 7572 .

عَيَّاشٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ غُنَيْمِ الْكَلَاعِيِّ، عَنْ نَصِيحٍ، عَنْ رَكْبٍ الْمِصْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طُوبَى لِمَنْ تَوَاضَعَ مِنْ غَيْرِ مَنْقَصَةٍ، وَذَلَّ فِي نَفْسِهِ مِنْ غَيْرِ مَسْكَنَةٍ، وَأَنْفَقَ مَالًا جَمَعَهُ مِنْ غَيْرِ مَعْصِيَةٍ، وَرَحِمَ الْمَسَاكِينَ أَهْلَ الْمَسْكَنَةِ، وَخَالَطَ أَهْلَ الْفِقْهِ وَالْحِكْمَةِ، طُوبَى لِمَنْ ذَلَّ فِي نَفْسِهِ وَطَابَ كَسْبُهُ، وَأَصْلَحَ سَرِيرَتَهُ وَعَزَلَ عَنِ النَّاسِ شَرَّهُ، طُوبَى لِمَنْ عَمِلَ بِعِلْمِهِ وَأَنْفَقَ الْفَضْلَ مِنْ مَالِهِ وَأَمْسَكَ الْفَضْلَ مِنْ قَوْلِهِ

نے بغیر کمی کے عاجزی کی' بغیر ٹھکانہ کے اپنے نفس کو ذلیل کیا' بغیر نافرمانی کے جمع کیا ہوا مال خرچ کیا' وہاں کے رہنے والے مساکین پر رحم کیا' سمجھدار اور حکمت والوں سے لوگوں کے ساتھ' خوشخبری ہے اسکے لیے جس نے اپنے آپ کو ذلیل کیا اور اپنی کمائی پر خوش رہا اور اپنی موت کی تیاری کرتا رہا' لوگوں سے اپنے شر کو دور رکھا' خوشخبری ہے اس کے لیے جس نے اپنے علم پر عمل کیا اور اپنے زیادہ مال کو خرچ کیا اور فضول گفتگو سے رُکا رہا۔

4481 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا الْمُطْعِمُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ نَصِيحٍ الْعَنْسِيِّ، عَنْ رَكْبٍ الْمِصْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طُوبَى لِمَنْ تَوَاضَعَ مِنْ غَيْرِ مَنْقَصَةٍ، وَذَلَّ فِي نَفْسِهِ مِنْ غَيْرِ مَسْكَنَةٍ، وَأَنْفَقَ مَالًا جَمَعَهُ فِي غَيْرِ مَعْصِيَةٍ، وَرَحِمَ أَهْلَ الذُّلِّ وَالْمَسْكَنَةِ، وَخَالَطَ أَهْلَ الْفِقْهِ وَالْحِكْمَةِ، طُوبَى لِمَنْ طَابَ كَسْبُهُ وَصَلَحَتْ سَرِيرَتُهُ وَكَرُمَتْ عَلَانِيَتُهُ وَعَزَلَ عَنِ النَّاسِ شَرَّهُ، طُوبَى لِمَنْ عَمِلَ بِعِلْمٍ وَأَنْفَقَ الْفَضْلَ مِنْ مَالِهِ وَأَمْسَكَ الْفَضْلَ مِنْ قَوْلِهِ

حضرت رکب المصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کے لیے خوشخبری ہے جس نے بغیر کمی کے عاجزی کی' بغیر ٹھکانہ کے اپنے نفس کو ذلیل کیا' بغیر نافرمانی کے جمع کیا ہوا مال خرچ کیا' وہاں کے رہنے والے مساکین پر رحم کیا' سمجھدار اور حکمت والوں سے لوگوں کے ساتھ' خوشخبری ہے اسکے لیے جس نے اپنے آپ کو ذلیل کیا اور اپنی کمائی پر خوش رہا اور اپنی موت کی تیاری کرتا رہا' لوگوں سے اپنے شر کو دور رکھا' خوشخبری ہے اس کے لیے جس نے اپنے علم پر عمل کیا اور اپنے ضرورت سے بچے ہوئے مال کو خرچ کیا اور فضول گفتگو سے رُکا رہا۔

رَبَاحُ بْنُ الرَّبِيعِ الْأُسَيِّدِی

حضرت رباح بن ربیع اسیدی'

اَخُو حَنْظَلَةَ الْكَاتِبُ

4482 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، اَخْبَرَنِي اَبِي، اَنَا الْمُرَقَّعُ بْنُ صَيْفِيٍّ، قَالَ: ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ اَظُنُّهُ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ جَدَّهُ رَبَاحَ بْنَ رَبِيعٍ، اَخَا حَنْظَلَةَ الْكَاتِبَ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا، كَانَ عَلَى مُقَدِّمَتِهِ فِيهَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَمَرَّ رَبَاحُ وَاَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَاَةٍ مَقْتُولَةٍ مِمَّا اَصَابَتِ الْمُقَدِّمَةُ، فَوَقَفُوا عَلَيْهَا يَنْظُرُونَ اِلَيْهَا، وَيَعْجَبُونَ مِنْ خَلْقِهَا حَتَّى لَحِقَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ، فَتَفَرَّجُوا عَنِ الْمَرْاَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا كَانَتْ هَذِهِ تُقَاتِلُ، ثُمَّ نَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ فَقَالَ لِاَحَدِهِمْ: الْحَقْ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَلَا يَقْتُلَنَّ ذُرِّيَّةً وَلَا عَسِيفًا

حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، حَدَّثَنِي الْمُرَقَّعُ بْنُ صَيْفِيٍّ، اَنَّ جَدَّهُ رَبَاحَ بْنَ رَبِيعٍ، اَخَا حَنْظَلَةَ الْكَاتِبَ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ،

حضرت حنظلہ الکاتب کے بھائی

حضرت رباح بن ربیع فرماتے ہیں کہ وہ حضورﷺ کے ساتھ ایک جہاد میں نکلے‘ اس جہاد میں حضرت خالد بن ولید آگے تھے‘ حضرت رباح اور حضورﷺ کے اصحاب ایک مقتولہ عورت کے پاس سے گزرے جو آگے والے لشکر نے اس کے ساتھ کیا تھا‘ اس کے پاس ٹھہرے اور اسے دیکھنے لگے‘ اس کی خلقت پر تعجب کرنے لگے یہاں تک کہ رسول اللہﷺ ان کو ملے‘ اس حال میں کہ آپﷺ اپنی اونٹنی پر سوار تھے‘ وہ لوگ عورت کے اردگرد سے علیحدہ ہو گئے‘ حضورﷺ نے فرمایا: اس کو کس نے قتل کیا؟ پھر لوگوں کے چہرے کی طرف دیکھا‘ ان میں سے ایک آدمی سے فرمایا: خالد بن ولید کو پیچھے سے جا کر ملو اُن سے کہو کہ کسی عورت اور بچہ کو قتل نہ کرے۔

حضرت مرقع بن صیفی اپنے دادا سے‘ وہ رسول اللہﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

4482- أورده أبو داؤد فی سننه جلد3صفحه53‘ رقم الحديث: 2669 .

حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، حَدَّثَهُ عَنِ الْمُرَقَّعِ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت مرقع بن صیفی اپنے دادا سے وہ رسول اللہ ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

4483 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْكَرَابِيسِيُّ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُرَقَّعِ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ جَدِّهِ رَبَاحِ بْنِ الرَّبِيعِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ وَعَلَى مُقَدِّمَةِ النَّاسِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَاِذَا امْرَاَةٌ مَقْتُولَةٌ عَلَى الطَّرِيقِ، يَتَعَجَّبُونَ مِنْ خَلْقِهَا قَدْ اَصَابَتْهَا الْمُقَدِّمَةُ، فَاَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَفَ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ لِرَجُلٍ: اَدْرِكْ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ، فَقُلْ لَا يَقْتُلَنَّ ذُرِّيَّةً وَلَا عَسِيفًا

حضرت رباح بن ربیع فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ ایک جہاد میں نکلے اس جہاد میں حضرت خالد بن ولید آگے تھے اچانک راستے پر ایک مقتولہ عورت تھی آگے والے لشکر نے اس کو قتل کیا تھا اس کی خلقت پر تعجب کرنے لگے یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ آئے عورت کے پاس کھڑے ہو کر ان میں سے ایک آدمی سے فرمایا: خالد بن ولید کو پیچھے سے اسے کہو کہ کسی عورت اور بچہ کو قتل نہ کرے۔

4484 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، قَالَا ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ الْمُرَقَّعِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَبَاحِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَاِذَا النَّاسُ مُجْتَمِعُونَ عَلَى امْرَاَةٍ مَقْتُولَةٍ، فَقَالَ: مَا كَانَتْ هَذِهِ تُقَاتِلُ فَقَالَ: مَنْ عَلَى الْمُقَدِّمَةِ؟ قَالُوا: خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَبَعَثَ اِلَيْهِ رَجُلًا فَقَالَ: مُرْ خَالِدًا لَا يَقْتُلْ ذُرِّيَّةً وَلَا عَسِيفًا

حضرت رباح بن ربیع فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ ایک جہاد میں تھے اس جہاد میں حضرت خالد بن ولید آگے تھے اچانک دیکھا کہ لوگ ایک مقتولہ عورت کے پاس جمع تھے حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو کس نے قتل کیا؟ لشکر کے آگے کون ہے؟ لوگوں نے کہا: خالد بن ولید۔ ان کی طرف ایک آدمی کو بھیجا کہ خالد بن ولید سے کہو کہ کسی عورت اور بچہ کو قتل نہ کرے۔

4485 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ

حضرت رباح بن ربیع فرماتے ہیں کہ وہ

الْعَطَّارُ، ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنِي الْمُرَقَّعُ، أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى جَدِّهِ رَبَاحِ بْنِ الرَّبِيعِ الْحَنْظَلِيِّ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ، وَكَانَ الْمُقَدِّمَةُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَمَرَّ رَبَاحٌ وَأَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ قَتِيلَةٍ، قَتَلَتْهَا الْمُقَدِّمَةُ، فَاجْتَمَعُوا عَلَيْهَا يَنْظُرُونَ إِلَيْهَا وَإِلَى خَلْقِهَا، وَيَتَعَجَّبُونَ مِنْهَا، حَتَّى جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَرَّجُوا، فَنَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا كَانَتْ هَذِهِ تُقَاتِلُ فَنَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ، ثُمَّ قَالَ لِأَحَدِهِمْ: أَدْرِكْ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَقُلْ لَا تَقْتُلَنَّ ذُرِّيَّةً وَلَا عَسِيفًا

حضورﷺ کے ساتھ ایک جہاد میں نکلے اس جہاد میں حضرت خالد بن ولید آگے گئے تھے حضرت رباح اور حضورﷺ کے اصحاب ایک مقتولہ عورت کے پاس سے گزرے آگے والے لشکر نے اس کو قتل کیا تھا' اس کے پاس ٹھہرے اور اسے دیکھنے لگے اور اس کی تخلیق کی طرف اور اس سے تعجب کرنے لگے یہاں تک کہ رسول اللہﷺ آئے وہ لوگ عورت کے اردگرد سے علیحدہ ہو گئے' حضورﷺ نے اس کی طرف دیکھ کر فرمایا: اس کو تو قتل نہیں کرنا تھا؟ پھر لوگوں کے چہرے کی طرف دیکھا' ان میں سے ایک آدمی سے فرمایا: خالد بن ولید کو جا کر ملو اور اسے کہو کہ کسی عورت اور بچہ کو قتل نہ کرے۔

4486 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُرَقِّعٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ زُهَيْرٍ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ رَبِيعِ بْنِ مُرَقِّعِ بْنِ صَيْفِيٍّ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ثَلَاثَةٍ مِنَّا بَعِيرًا يَرْكَبُهُ اثْنَانِ وَيَسُوقُ وَاحِدٌ فِي الصَّحَارِي، وَنَقُودُ فِي الْجِبَالِ فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَمْشِي فَقَالَ لِي: أَرَاكَ

حضرت رباح بن ربیع بن مرقع بن صیفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہﷺ کے ساتھ جہاد کیا' آپ نے ہم میں سے ہر دو آدمیوں کو ایک اونٹ سواری کے لیے دیا' دو اس پر سوار ہوتے تھے اور ایک خشکی میں پیچھے سے ہانکتا تھا اور پہاڑ کے سفر میں آگے سے پکڑتا تھا' حضورﷺ میرے پاس سے گزرے تو میں چل رہا تھا' آپﷺ نے مجھے فرمایا: اے رباح! تمہیں پیدل چلتے ہوئے دیکھ رہا ہوں! میں نے عرض کی: میں ابھی اُترا ہوں' یہ میرے دوسرے

4486- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 412 وقال: رواه الطبراني وفيه سفيان بن وكيع وهو ضعيف جدا وقيل فيه صدوق وبقية رجاله ثقات .

رباح بن الربیع الاسیدی

يَا رَبَاحُ مَاشِيًا فَقُلْتُ: إِنَّمَا نَزَلْتُ السَّاعَةَ، وَهَذَانِ صَاحِبَايَ قَدْ رَكِبَا، فَمَضَى فَمَرَّ بِصَاحِبَيَّ فَأَنَاخَا بَعِيرَهُمَا وَنَزَلَا عَنْهُ، فَلَمَّا انْتَهَيْتُ قَالَا: ارْكَبْ صَدْرَ هَذَا الْبَعِيرِ فَلَا تَزَالُ عَلَيْهِ حَتَّى نَرْجِعَ وَنَعْتَقِبُ أَنَا وَصَاحِبِي، قُلْتُ: وَلِمَ؟ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لَكُمَا رَفِيقًا صَالِحًا فَأَحْسِنَا صُحْبَتَهُ

ساتھی سوار ہوئے ہیں' آپ میرے ساتھیوں کے پاس سے گزرے تو دونوں نے اونٹ بٹھایا اور اس سے اُترے جب میں وہاں پہنچا تو اُنہوں نے کہا: آپ اس اونٹ کے آگے سوار ہوں' ہمارے لوٹ کر واپس آنے تک آپ سوار رہیں' میں اور میرا ساتھی پیچھے پیچھے تھے' میں نے کہا: کیوں؟ دونوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارا ساتھی نیک ہے' اس کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

رَبَاحُ اللَّخْمِيُّ جَدُّ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ

4487 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو زَكَرِيَّا الدِّينَوَرِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَوَّابٍ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُطَهَّرُ بْنُ الْهَيْثَمِ الطَّائِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: مَا وُلِدَ لَكَ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا عَسَى أَنْ يُولَدَ لِي؟ إِمَّا غُلَامٌ وَإِمَّا جَارِيَةٌ قَالَ: فَمَنْ يُشْبِهُ؟ قَالَ: مَا عَسَى أَنْ يُشْبِهَ؟ إِمَّا أُمَّهُ وَإِمَّا أَبَاهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَامَهْ لَا تَقُولَنَّ كَذَلِكَ، إِنَّ النُّطْفَةَ إِذَا اسْتَقَرَّتْ فِي الرَّحِمِ أَحْضَرَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ نَسَبٍ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ آدَمَ، أَمَا قَرَأْتَ هَذِهِ الْآيَةَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: (فِي أَيِّ صُورَةٍ مَا

حضرت موسیٰ بن علی کے دادا رباح اللخمی رضی اللہ عنہ

حضرت موسیٰ بن علی بن رباح اپنے والد گرامی سے' وہ ان کے دادا جان سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ان سے فرمایا: تمہارے ہاں اولاد ہے؟ عرض کی: یارسول اللہ! ہوسکتا ہے کہ بچہ کی ولادت ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بچہ یا بچی؟ عرض کی: کس کے مشابہ ہوگا؟ آپ نے فرمایا: کس کے مشابہ ہو ماں کے یا باپ کے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: ایسی بات نہ کرو کیونکہ نطفہ جب ماں کے پیٹ میں ٹھہرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے اور آدم علیہ السلام کے درمیان جو نسب ہوتا ہے وہ حاضر کرتا ہے' پھر یہ آیت تلاوت کی: ''جس صورت میں چاہے پیدا کرے''۔

4487- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7 صفحه134 وقال: رواه الطبراني وفيه مطهر بن الهيثم وهو متروك .

شَاءَ رَكَّبَكَ) (الانفطار: 8)

4488 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو زَكَرِيَّا الدِّينَوَرِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَوَّابٍ الْحُصَرِيُّ، ثنا مُطَهَّرُ بْنُ الْهَيْثَمِ الطَّائِفِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِصْرًا سَتُفْتَحُ فَانْتَجِعُوا خَيْرَهَا وَلَا تَتَّخِذُوهَا دَارًا اِنَّهُ يُسَاقُ اِلَيْهَا اَقَلُّ النَّاسِ اَعْمَارًا

حضرت موسیٰ بن علی بن رباح اپنے والد گرامی سے وہ ان کے دادا جان سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب مصر فتح ہوگا' اس کی اچھی چیز کو تلاش کرنا' لیکن اسے اپنا گھر نہ بنانا' کیونکہ اس تک بہت کم لوگ پہنچیں گے۔

رَبَاحُ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت رباح رضی اللہ عنہ

4489 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامٌ اسْمُهُ رَبَاحٌ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام تھے اُن کا نام رباح تھا۔

4490 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، ثنا اَبِي، ثنا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَخْبَرَنِي بِلَالٌ، قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام تھے اُن کا نام رباح تھا۔

4488- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **64** وقال: رواه الطبراني في معجمه الكبير وفيه مطهر بن الهيثم قال أبو سعيد بن يونس متروك الحديث.

4490- أورده الروياني في مسنده جلد **2** صفحه **17**' رقم الحديث: **753**.

وَسَلَّمَ غُلَامٌ اسْمُهُ رَبَاحٌ

رَبَاحٌ الْأَنْصَارِيُّ مَوْلَى بَنِي جَحْجَبَى، اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

4491 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ، مِنَ الْأَنْصَارِ، رَبَاحٌ مَوْلَى بَنِي جَحْجَبَى

4492 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْأَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، رَبَاحٌ، مَوْلَى بَنِي جَحْجَبَى

رَزِينُ بْنُ أَنَسٍ السُّلَمِيُّ

4493 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو رَبِيعَةَ فَهْدُ بْنُ عَوْفٍ، ثنا نَائِلُ بْنُ مُطَرِّفٍ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي رَزِينِ بْنِ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا ظَهَرَ الْإِسْلَامُ وَلَنَا بِئْرٌ بِالدَّنِينَةِ، خِفْنَا أَنْ يَغْلِبَنَا عَلَيْهَا مَنْ حَوْلَنَا، قَالَ: فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت رباح انصاری، بنی جحجبی کے غلام، جنگ یمامہ کے دن شہید کیے گئے تھے

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو جنگ یمامہ میں شہید ہوئے، اُن کے ناموں میں سے ایک نام بنی جحجبی کے غلام حضرت رباح کا بھی ہے۔

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور اوس اور بنی عمرو بن عوف میں سے جو جنگ یمامہ میں شریک ہوئے، اُن کے ناموں میں ایک نام بنی جحجبی کے غلام رباح کا بھی ہے۔

حضرت رزین بن انس السلمی رضی اللہ عنہ

حضرت رزین بن انس فرماتے ہیں: جب اسلام کو غلبہ عطا ہوا، ہمارے پاس دنینہ کے مقام پر ایک کنواں تھا، ہمیں خوف تھا کہ پڑوسی اس پر غلبہ ڈال لیں گے۔ فرماتے ہیں: میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا، پس میں نے آپ ﷺ کے سامنے اس کا ذکر

4493- أورده أبو يعلى في مسنده جلد13 صفحه130، رقم الحديث: 7178.

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ، قَالَ: وَكَتَبَ لِي كِتَابًا: مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امَا بَعْدُ فَإِنَّ لَهُمْ بِئْرَهُمْ إِنْ كَانَ صَادِقًا قَالَ: فَمَا قَاضَيْنَا فِيهِ إِلَى أَحَدٍ مِنْ قُضَاةِ الْمَدِينَةِ إِلَّا قَضَوْا لَنَا بِهِ، قَالَ: وَفِي كِتَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ كَذَا، وَزَعَمَ أَنَّهُ كَذَا كَانَ كِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کیا' فرماتے ہیں: آپ ﷺ نے مجھے ایک خط لکھ کر دیا' اللہ کے رسول محمد ﷺ کی طرف سے' لیکن اس کے بعد۔ پس بے شک ان کی ملکیت ہے۔ کنواں' اگر میرے پاس آنے والا سچا ہے۔ فرماتے ہیں: اس کے بارے میں مدینہ کے قاضیوں میں سے ہم نے جس سے بھی فیصلہ کروایا' انہوں نے ہمارے حق میں فیصلہ کیا۔ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ کے خط میں اس طرح تھا۔ انہوں نے بھی یہی یقین کیا کہ اس طرح ہے جس طرح نبی کریم ﷺ کا خط ہے۔

رِقَادُ بْنُ رَبِيعَةَ الْعُقَيْلِيُّ

4494 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ كَثِيرٍ الْبَجَلِيُّ، أَنَا يَعْلَى بْنُ الْأَشْدَقِ قَالَ: أَدْرَكْتُ عِدَّةً مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ صَدَقَ مِنْهُمْ رِقَادُ بْنُ رَبِيعَةَ، قَالَ: أَخَذَ مِنَّا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَنَمِ مِنَ الْمِئَةِ شَاةً، فَإِنْ زَادَتْ فَشَاتَانِ

حضرت رقاد بن ربیعہ العقیلی رضی اللہ عنہ

حضرت یعلی بن اشدق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے کئی صحابہ کو پایا' زکوٰۃ وصول کرنے والوں میں سے حضرت رقاد بن ربیعہ بھی تھے' اُنہوں نے فرمایا: ہم سے رسول اللہ ﷺ نے سو بکریوں میں سے ایک بکری زکوٰۃ کے طور پر لی' اگر زیادہ ہوں تو دو بکریاں۔

رُشَيْدُ بْنُ مَالِكٍ أَبُو عَمِيرَةَ السَّعْدِيُّ

4495 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

حضرت رشید بن مالک ابوعمیرہ السعدی رضی اللہ عنہ

حضرت ابوعمیرہ رشید بن مالک فرماتے ہیں کہ ہم

4494- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه74 .

عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ح حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مَرْوَانَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالُوا: ثنا مُعَرِّفُ بْنُ وَاصِلٍ السَّعْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ بِنْتُ طَلْقٍ قَالَتْ: حَدَّثَنَا اَبُو عَمِيرَةَ رُشَيْدُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ بِطَبَقٍ عَلَيْهِ تَمْرٌ، فَقَالَ لَهُ: مَا هَذَا اَهَدِيَّةٌ اَمْ صَدَقَةٌ؟ قَالَ الرَّجُلُ: صَدَقَةٌ، قَالَ: فَقَدِّمْهَا اِلَى الْقَوْمِ قَالَ: وَحَسَنٌ بَيْنَ يَدَيْهِ يَتَعَفَّرُ، قَالَ: فَاَخَذَ الصَّبِيُّ تَمْرَةً فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ، قَالَ: فَفَطِنَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَدْخَلَ اِصْبَعَهُ فِي فِيِّ الصَّبِيِّ، فَانْتَزَعَ التَّمْرَةَ ثُمَّ قَذَفَهُ بِهَا، وَقَالَ: اِنَّا آلَ مُحَمَّدٍ لَا نَاْكُلُ الصَّدَقَةَ

حضور ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' آپ کے پاس ایک آدمی کھجوروں کا ٹوکرا لے کر آیا' آپ نے فرمایا: یہ کیا ہدیہ کریں یا صدقہ کریں؟ اس آدمی نے عرض کی: صدقہ کیا ہے' آپ نے فرمایا: لوگوں کے سامنے پیش کرو۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ آپ کے آگے تھے' آپ نے کھجور لے لی اور اپنے منہ میں ڈالی' حضور ﷺ نے اپنی انگلی ان کے منہ میں ڈالی اور کھجور نکال کر پھینک دی' فرمایا: ہم آلِ محمد' صدقہ نہیں کھاتے ہیں۔

رِيَابُ الْمُزَنِيُّ

حضرت ریاب مزنی رضی اللہ عنہ

4496 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا الْفُرَاتُ بْنُ اَبِي الْفُرَاتِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْفَضْلَ بْنَ طَلْحَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ بْنِ رِيَابٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ كَانَ مَعَ جَدِّهِ حَيْثُ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ غُلَامٌ فَوَجَدَهُ مَحْلُولَ الْاَزْرَارِ

حضرت معاویہ بن قرہ بن ریاب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اپنے دادا کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے غلام کے پاس آئے' میں بچہ تھا' آپ ﷺ نے بٹن کھولے ہوئے تھے۔

رَسِيمٌ الْعَبْدِيُّ

4497 - حَدَّثَنَا، مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَعُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، قَالَا ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ غَسَّانَ، عَنِ ابْنِ الرَّسِيمِ، عَنْ اَبِيهِ، وَكَانَ مِنْ اَهْلِ هَجَرَ، وَكَانَ فَقِيهًا، اَنَّهُ انْطَلَقَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدٍ بِصَدَقَةٍ، فَحَمَلَهَا اِلَيْهِ، فَنَهَاهُمْ عَنِ النَّبِيذِ فِي هَذِهِ الظُّرُوفِ، فَرَجَعُوا اِلَى اَرْضِهِمْ، وَهِيَ اَرْضُ تِهَامَةَ حَارَّةً، فَاسْتَوْخَمُوا فَرَجَعُوا اِلَيْهِ الْعَامَ الثَّانِيَ فِي صَدَقَاتِهِمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّكَ نَهَيْتَنَا عَنْ هَذِهِ الْاَوْعِيَةِ، فَتَرَكْنَاهَا فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَيْنَا فَقَالَ: اذْهَبُوا فَاشْرَبُوا مَا شِئْتُمْ وَلَا تَشْرَبُوا مَا اُوكِيَ سِقَاؤُهُ عَلَى اِثْمٍ

حضرت رسیم العبدی رضی اللہ عنہ

حضرت ابن رسیم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد ہجرت والوں میں سے تھے اور فقیہ تھے' وہ زکوٰۃ کے وفد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' اس کو اُٹھا کر لائے' آپ نے ان برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کیا' وہ دوبارہ اپنے ملک آئے' ان کا ملک تہامہ میں انتہائی گرم تھا' گرم آب وہوا سے ان کی صحت خراب ہوگئی' پس آئندہ سال زکوٰۃ لے کر آئے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ان برتنوں سے منع کیا تو ہم نے چھوڑ دیا ہے' ہم پر دشوار ہوا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جاؤ پیو! جس میں تم چاہو لیکن نشہ آور شی نہ پینا۔

رِعْيَةُ الْجُهَنِيُّ ثُمَّ السُّحَيْمِيُّ

4498 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ التَّسْنِيمِيُّ، ثنا الْاَنْصَارِيُّ، ثنا اِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ،

حضرت رعیہ جہنی پھر سحیمی رضی اللہ عنہ

حضرت رعیہ سحیمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی طرف سرخ چمڑے پر ایک خط لکھا' انہوں نے اس کے ساتھ اپنی ڈول یا مشک کو پیوند لگا لیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چھوٹا لشکر بھیج دیا' پس انہوں نے

4497- أورده أحمد فی مسنده جلد3صفحه481 .

4498- أورده أحمد فی مسنده جلد5صفحه285' رقم الحديث: 22519 .

رعية الجهني ثم السحيمي

عَنْ رِعْيَةَ السُّحَيْمِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلَيْهِ كِتَابًا فِي اَدِيمٍ اَحْمَرَ، فَرَقَّعَ بِهِ دَلْوَهُ، فَاُخْبِرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَلَمْ يَدَعُوا لَهُ سَارِحَةً وَلَا بَارِحَةً وَلَا اَهْلًا وَلَا مَالًا اِلَّا اَخَذُوهُ، فَاَفْلَتَ عُرْيَانًا عَلَى فَرَسٍ، فَاَتَى ابْنَتَهُ وَهِيَ مُتَزَوِّجَةٌ فِي بَنِي هِلَالٍ، وَكَانَ مَجْلِسُ الْقَوْمِ بِفِنَاءِ بَابِهَا، فَدَخَلَ مِنْ وَرَاءِ الْبُيُوتِ عَلَيْهَا فَقَالَتْ: مَا لَكَ؟ قَالَ: كُلُّ شَرٍّ قَدْ نَزَلَ بِاَبِيكِ، مَا تُرِكَ لَهُ سَارِحَةٌ وَلَا بَارِحَةٌ وَلَا اَهْلٌ وَلَا مَالٌ اِلَّا اُخِذَ، قُلْتُ قَدْ دُعِيتِ اِلَى الْاِسْلَامِ، وَكَانَتْ قَدْ اَسْلَمَتْ هِيَ، قَالَ: فَطَرَحْتُ عَلَيْهِ ثَوْبًا، فَخَرَجَ، فَقَالَ: اَيْنَ بَعْلُكِ؟ قَالَتْ: فِي الرَّحْلِ فَاَتَاهُ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ اِذَا غُطِّيَ بِهِ رَاْسُهُ انْكَشَفَتِ اسْتُهُ، وَاِنْ غُطِّيَ اسْتُهُ انْكَشَفَ رَاْسُهُ، فَقَالَ: مَا الَّذِي اَرَى بِكَ؟ قَالَ: كُلُّ الشَّرِّ قَدْ نَزَلَ بِي، فَاَعَادَ الْكَلَامَ عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا قَالَ لِابْنَتِهِ، قَالَ: وَاَنَا اُرِيدُ مُحَمَّدًا قَبْلَ اَنْ يُقَسِّمَ مَالِي، قَالَ: خُذْ رَاحِلَتِي، قَالَ: لَا حَاجَةَ لِي بِهَا، وَلَكِنْ اَعْطِنِي الْقَعُودَ، قَالَ: فَاَخَذَهَا وَمَضَى اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَاهُ مَعَ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَهُوَ يُصَلِّي، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: ابْسُطْ يَدَيْكَ اُبَايِعْكَ، فَبَسَطَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَضْرِبَ عَلَيْهَا، قَبَضَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

نہ باہر چرنے والے نہ گھر میں کھڑے ہوئے جانوروں کو چھوڑا اور نہ گھر میں رہنے والے آدمیوں کو اور نہ مال کو چھوڑا' مگر سب کو پکڑ لیا۔ پس میں اپنے گھوڑے کی ننگی پیٹھ پہ ننگا خالی ہاتھ سوار ہوا۔ اپنی بیٹی کے گھر آیا جو بنی ہلال میں بیاہی ہوئی تھی' اس کے دروازے پر لوگ اکٹھے تھے' میں گھروں کی پچھلی طرف سے اس کے پاس گیا۔ اس نے کہا: آپ کو کیا ہے؟ میں نے کہا: ہر بُرائی تیرے باپ پر نازل ہوئی ہے' نہ کوئی باہر چھوڑا ہوا' نہ گھر بندھا ہوا رہا نہ گھر والے اور نہ مال بچا مگر سب کچھ لے لیا گیا۔ میں نے کہا: تجھے اسلام کی دعوت دوں حالانکہ وہ پہلے اسلام لا چکی تھیں۔ راوی کا بیان ہے: میں نے اس پر کپڑا ڈالا' پس وہ نکلا' اس نے کہا: تیرا شوہر کہاں ہے' اس نے کہا: قیام گاہ میں۔ پس وہ آیا اس حال میں اسے دیکھا کہ اس پر ایک ہی کپڑا تھا' جب اس سے سر ڈھانپا جاتا تو پیٹھ (سرین) ننگی ہو جاتی اور اگر سرین پہ ڈالا جاتا تو سر ننگا ہو جاتا تھا۔ پس اس نے کہا: تیرا کیا حال دیکھ رہا ہوں۔ اس نے جواب دیا: ہر بلال مجھ پر نازل ہوئی ہے' پس اس نے دوبارہ وہی بات کی جو پہلے اپنی بیٹی سے کر چکا تھا۔ کہا: میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جانا چاہتا ہوں' اس سے پہلے کہ میرا مال تقسیم کیا جائے۔ اس نے کہا: میری سواری لے لو۔ اس نے کہا: مجھے اس کی ضرورت نہیں (مجھے اپنی ہی کافی ہے) لیکن مجھے کانٹھی دے دیجئے! وہ کہتے ہیں: پس وہ پکڑی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف چل دیئے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَسَلَّمَ فَعَلَ ذٰلِكَ مِرَارًا، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَنْ اَنْتَ؟ قَالَ: رِعْيَةُ السُّحَيْمِيُّ، فَاَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَضُدِهِ، فَرَفَعَهُ مِنَ الْاَرْضِ، ثُمَّ قَالَ: هَا هٰذَا رِعْيَةُ السُّحَيْمِي كَتَبْتُ اِلَيْهِ كِتَابًا، فَرَقَّعَ بِهِ دَلْوَهُ، وَقَالَ رِعْيَةُ: مَالِي وَوَلَدِي، قَالَ: اَمَّا مَالُكَ فَهَيْهَاتَ قَدْ قُسِّمَ، وَاَمَّا وَلَدُكَ وَاَهْلُكَ فَمَنْ اَصَبْتَ مِنْهُمْ، قَالَ: فَمَضَى ثُمَّ عَادَ، وَاِذَا ابْنُهُ قَدْ عَرَفَ، فَرَجَعَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هٰذَا ابْنِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِلَالُ اخْرُجْ مَعَهُ، فَاِنْ زَعَمَ اَنَّهُ ابْنُهُ فَادْفَعْهُ اِلَيْهِ، فَخَرَجَ مَعَهُ، فَقَالَ: هٰذَا ابْنِي فَدَفَعَهُ اِلَيْهِ، وَاَقْبَلَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ذَكَرَ اَنَّهُ ابْنُهُ، وَمَا رَاَيْتُ وَاحِدًا مِنْهُمْ اسْتَعْبَرَ اِلَى صَاحِبِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَاكَ جَفَاءُ الْاَعْرَابِ

کی خدمت میں صبح کی نماز کے ساتھ پہنچے' اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ادا فرما رہے تھے' پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا کر لی تو میں نے عرض کی: اپنا ہاتھ آگے کریں تاکہ آپ سے بیعت کروں۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ آگے کیا' پس جب انہوں نے ہاتھ پر ہاتھ رکھنے کا ارادہ کیا تو آپ نے ہاتھ پکڑ لیا اور کئی بار ایسا کیا' پھر اس کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: آپ کون ہیں؟ عرض کی: رعیہ سحیمی۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بازو سے پکڑا اور اس کو زمین سے اُٹھا لیا' پھر فرمایا: ادھر توجہ کرو! یہ وہ رعیہ سحیمی ہے جس کو میں نے خط لکھ کر دیا اور اس نے جا کر اس سے اپنی ڈول کو پیوند لگا لیا۔ رعیہ بول اُٹھا: میرا مال اور میری اولاد۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جہاں تک تیرے مال کا تعلق ہے تو وہ تقسیم کر دیا گیا ہے' لیکن اپنی اولاد اور گھر والوں میں سے جس کو پائے (تو لے جا)۔ وہ کہتے ہیں: وہ گئے' پھر لوٹ کر آئے۔ اچانک اس کے بیٹے نے اس کو پہچان لیا۔ پس وہ لوٹ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف آئے۔ عرض کی: یہ میرا بیٹا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے بلال! اس کے ساتھ جا' پس اگر اس کا یقین ہے کہ وہ اس کا بیٹا ہے تو اس کے حوالے کر دو' پس وہ اس کے ساتھ گئے' اس نے کہا: یہ میرا بیٹا ہے۔ پس انہوں نے اس کو اس کے حوالے کر دیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آ کر بتایا کہ وہ اس کا بیٹا ہے اور میں نے ان میں سے کسی کو نہیں دیکھا کہ وہ اپنے

دوست کیلئے آنسو بہائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہی تو دیہاتیوں کی بے وفائی ہے۔

4499 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ رِعْيَةَ الْجُهَنِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَيْهِ كِتَابًا فَرَقَّعَ بِهِ دَلْوَهُ، فَمَرَّتْ بِهِ سَرِيَّةٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَاقُوا إِبِلًا لَهُ، فَأَسْلَمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا مَا أَدْرَكْتَ مِنْ مَالِكَ بِعَيْنِهِ قَبْلَ أَنْ يُقَسَّمَ فَأَنْتَ أَحَقُّ بِهِ

حضرت رعیہ جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ان کی طرف خط لکھا' اس نے اس کے ساتھ اپنی ڈول کو پیوند لگا لیا' پس اس کے پاس سے رسول کریم ﷺ کا لشکر گزرا' پس اُنہوں نے اس کے اونٹ ہانک لیے' پس اس نے اسلام قبول کر لیا تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بہرحال اپنے مال میں سے جو مال بعینہٖ پالے' مال تقسیم ہونے سے پہلے تو اس کا زیادہ حق دار ہے۔

رُقَيْمُ بْنُ ثَابِتٍ أَبُو ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الطَّائِفِ

حضرت رقیم بن ثابت ابوثار انصاری' طائف کے دن شہید کیے گئے تھے

4500 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الطَّائِفِ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَارِثِ، رُقَيْمُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عمرو بن عوف اور بنی معاویہ بن حارث میں سے جو طائف کے دن شہید کیے گئے' ان کے ناموں میں سے ایک نام رقیم بن ثابت بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ کا بھی ہے۔

4499- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه206 وقال: رواه الطبراني وفيه الحجاج بن أرطاة وهو مدلس وبقية رجاله رجال الصحيح الا أنه من رواية ابن اسحاق عن رعية وقد رواه قبل هذا عن أبي اسحاق عن الشعبي وعن أبي اسحاق عن أبي عمرو الشيباني والله أعلم .

ثَعْلَبَةَ

4501 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الطَّائِفِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْاَوْسِ، رُقَيْمُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ لَوْذَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ انصار میں طائف کے دن اور اوس میں سے جو طائف کے دن شہید ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام رقیم بن ثابت بن ثعلبہ بن زید بن لوذان بن معاویہ کا بھی ہے۔

رُخَيْلَةُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ خَلْدَةَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت زخیلہ بن ثعلبہ بن خلدہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ

4502 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ، رُخَيْلَةُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ خَلْدَةَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی بیاضہ میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام زخیلہ بن ثعلبہ بن خلدہ کا بھی ہے۔

رَوْحُ بْنُ زِنْبَاعٍ الْجُذَامِيُّ

حضرت روح بن زنباح الجذامی رضی اللہ عنہ

4503 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ قَالَ: لَمَّا مَاتَ مُعَاوِيَةُ بْنُ يَزِيدَ بَايَعَ اَهْلُ الشَّامِ كُلُّهُمُ ابْنَ الزُّبَيْرِ اِلَّا اَهْلَ الْاُرْدُنِّ، فَلَمَّا

حضرت ابومعشر فرماتے ہیں کہ جب حضرت معاویہ بن یزید فوت ہوئے تو سواء اردن کے لوگوں کے تمام شام والوں نے ابن زبیر کی بیعت کی' جب بنی امیہ اور شام کے مالدار لوگوں نے یہ بات دیکھی تو ان میں

4503- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه257 وقال: رواه الطبراني واسناده منقطع .

رَاَى ذٰلِكَ رُءُوسُ بَنِي اُمَيَّةَ وَنَاسٌ مِنْ اَهْلِ الشَّامِ مِنْ اَشْرَافِهِمْ، وَفِيهِمْ رَوْحُ بْنُ زِنْبَاعٍ الْجُذَامِيُّ، قَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: اِنَّ الْمُلْكَ كَانَ فِينَا اَهْلَ الشَّامِ فَيُنْقَلُ ذٰلِكَ اِلَى الْحِجَازِ لَا نَرْضَى بِذٰلِكَ

روح بن زنباع الجذامی تھے' ان میں بعض بعض سے کہنے لگے کہ بادشاہی ہمارے شام والوں میں ہے اور یہ حجاز کی طرف چلی جائے گی اور ہم اس بات پر راضی ہیں۔

بَابُ الزَّايِ

باب الزای

مَنِ اسْمُهُ زَيْدٌ

جن کا نام زید ہے

زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ

حضرت زید بن خطاب

زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ بْنِ نُفَيْلِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرْطِ بْنِ رَزَاحِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ بَدْرِيٌّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

(ان کا نسب یہ ہے:) زید بن خطاب بن نفیل بن عبدالعزیٰ بن رباح بن عبداللہ بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعب بدری' یہ یمامہ کے دن شہید کیے گئے تھے۔

4504 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ قُرَيْشٍ، مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: قریش اور بنی عدی بن کعب میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام زید بن خطاب کا بھی ہے۔

4505 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ، زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں: قریش اور بنی عدی بن کعب میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام زید بن خطاب کا بھی ہے۔

4506 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں: قریش اور بنی عدی بن

سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ، زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ

کعب میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام زید بن خطاب کا بھی ہے۔

4507 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَكَمِ بْنَ أَبِي زِيَادٍ يَقُولُ: زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ كَانَ أَسَنَّ مِنْ عُمَرَ وَيُكْنَى أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَيُقَالُ أَبُو ثَوْرٍ

حضرت عبداللہ بن حکم بن ابوزیاد فرماتے ہیں کہ زید بن خطاب عمر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بڑے تھے' آپ کی کنیت ابوعبدالرحمٰن تھی اور آپ کو ابوثور بھی کہا جاتا ہے۔

4508 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَاقْتُلُوا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ، فَإِنَّهُمَا يُسْقِطَانِ الْحَمْلَ وَيَطْمِسَانِ الْبَصَرَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سانپوں کو مارو خصوصاً دو دھاری والا اور چھوٹا سانپ ضرور مارو کیونکہ یہ دونوں حمل گرا دیتے ہیں اور آنکھ کی بینائی اُچک لیتے ہیں۔

4509 - قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَرَآنِي أَبُو لُبَابَةَ، أَوْ زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَأَنَا أُطَارِدُ حَيَّةً لِأَقْتُلَهَا، فَنَهَانِي، فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَ بِقَتْلِهِنَّ فَقَالَ: إِنَّهُ قَدْ نَهَى بَعْدَ ذَلِكَ عَنْ قَتْلِ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَهُنَّ الْعَوَامِرُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں ایک سانپ کو قتل کرنے کیلئے گھر سے دور کر رہا تھا تو مجھے ابولبابہ یا زید بن خطاب نے دیکھ لیا۔ پس اس جوان نے مجھے منع کیا۔ میں نے کہا: رسول کریم ﷺ نے ان کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے' تو اس نے کہا: اس حکم کے بعد آپ ﷺ نے گھروں میں رہنے والوں کو قتل کرنے سے منع فرما دیا۔ امام زہری فرماتے ہیں: وہ آبادیوں میں رہنے والے ہیں۔

4510 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے

الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ سَمَاعِيلَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ

ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: سانپوں کو مار دیا کرو۔

4511 - قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَرَآنِي اَبُو لُبَابَةَ، وَزَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَاَنَا اَقْتُلُ حَيَّةً مِنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ، وَكُنَّا نَدْعُوهُنَّ الْجِنَّانَ فَقَالَا: يَا عَبْدَ اللّٰهِ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا اَنْ نَقْتُلَ ذَوَاتَ الْبُيُوتِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے حضرت ابولبابہ اور حضرت زید بن خطاب نے مجھے دیکھا جبکہ گھروں میں رہنے والے سانپوں میں سے ایک سانپ کو میں مار رہا تھا اور ہم ان کو جن کہا کرتے تھے' پس ان دونوں نے فرمایا: اے عبداللہ! رسول کریم ﷺ نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو قتل کرنے سے روکا ہے۔

4512 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا بِشْرُ بْنُ آدَمَ، ثنا اَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ، وَزَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اُنہوں نے ابولبابہ بن منذر اور زید بن خطاب سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے جنوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا۔

4513 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، ثنا اَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ سَالِمًا، اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْاَبْتَرَ فَاِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ وَيَسْتَسْقِطَانِ الْحَمْلَ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ حضرت سالم نے ان کو خبر دی کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ان کو خبر دی کہ انہوں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سانپوں کو مار دیا کرو مگر دو دھاری والا اور چھوٹا سانپ کیونکہ یہ دونوں بینائی کو اُچک لیتے ہیں اور حمل کو گرا دیتے ہیں۔

4514 - فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: مَا كُنْتُ ادَعُ حَيَّةً اِلَّا قَتَلْتُهَا حَتّٰى رَآنِى اَبُو لُبَابَةَ بْنُ الْمُنْذِرِ، وَزَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَاَنَا اُطَالِبُ حَيَّةً مِنْ حَيَّاتِ الْبُيُوتِ، فَنَهَيَانِى عَنْ قَتْلِهَا، فَقُلْتُ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِهِنَّ فَقَالَا: اِنَّهُ قَدْ نَهَى عَنْ قَتْلِ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ

پس حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں ہمیشہ سانپ کو قتل ہی کر دیا کرتا تھا حتیٰ کہ مجھے ابولبابہ بن منذر اور زید بن خطاب نے دیکھا جبکہ میں گھر کے سانپوں میں سے ایک سانپ کو دُور کر رہا تھا' ان دونوں نے مجھے اس کو قتل کرنے سے منع کیا' پس میں نے کہا: بے شک رسول کریم ﷺ نے ان کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے' پس انہوں نے کہا: بے شک آپ ﷺ نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو قتل کرنے سے روکا ہے (کیونکہ یہ سانپ نہیں جن ہوتے ہیں)۔

4515 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ الدَّوْرَقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِزَامٍ الضُّبَعِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو عَامِرٍ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِى جَنَابٍ الْكَلْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ نَحْوَ الْمَقَابِرِ، فَقَعَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى قَبْرٍ، فَرَاَيْنَاهُ كَاَنَّهُ يُنَاجِى، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ الدُّمُوعَ مِنْ عَيْنَيْهِ، فَتَلَقَّاهُ عُمَرُ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَكَانَ اَوَّلَنَا، فَقَالَ: بِاَبِى اَنْتَ وَاُمِّى مَا يُبْكِيكَ؟ قَالَ: اِنِّى اسْتَاْذَنْتُ رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ فِى زِيَارَةِ قَبْرِ اُمِّى وَكَانَتْ وَالِدَةً وَلَهَا قِبَلِى حَقٌّ اَنْ اَسْتَغْفِرَ لَهَا فَنَهَانِى ثُمَّ اَوْمَا اِلَيْنَا اَنِ اجْلِسُوا، فَجَلَسْنَا فَقَالَ:

حضرت عبدالرحمٰن بن خطاب بن زیاد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ فتح مکہ کے دن قبرستان کی طرف نکلے' حضور ﷺ کو ایک قبر کے پاس بیٹھے ہوئے دیکھا' ایسے محسوس ہو رہا تھا جیسے آپ کسی سے گفتگو فرما رہے ہیں' حضور ﷺ کھڑے ہوئے اس حال میں کہ اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کر رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہم سب سے پہلے آپ ﷺ سے ملے اور عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے اپنی والدہ کی قبر کی اجازت مانگی اور میری والدہ کا مجھ پر حق تھا اور میں نے بخشش کے لیے دعا مانگی' مجھے اس سے منع کر دیا گیا' پھر آپ نے بیٹھنے کا اشارہ کیا' ہم آپ کے اردگرد بیٹھ گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں

4515- ذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد3 صفحه58 وقال: رواه الطبرانى فى الكبير وفى اسناده من لم أعرفه .

اِنِّی کُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، فَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ اَنْ يَزُورَ فَلْيَزُرْ، وَاِنِّی كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْاَضَاحِيّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ فَكُلُوا وَادَّخِرُوا مَا بَدَا لَكُمْ، وَاِنِّی كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ظُرُوفٍ وَاَمَرْتُكُمْ بِظُرُوفٍ فَانْتَبِذُوا، فَاِنَّ الْآنِيَةَ لَا تَحِلُّ شَيْئًا وَلَا تُحَرِّمُهُ وَاجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ

تمہیں قبروں کی زیارت کرنے سے منع کرتا تھا' جوتم میں سے چاہے زیارت کرے اور میں تم کو قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع کرتا تھا تو اب تم کھاؤ بھی اور رکھ بھی لو' جو تمہارے لیے پسند ہو اور میں تم کو ان برتنوں میں پینے سے اور نبیذ بنانے سے منع کرتا تھا' برتن نہ کسی شے کو حلال کرتے ہیں اور نہ حرام کرتے ہیں۔

زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ

زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ بْنِ شَرَاحِيلَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ يَزِيدَ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ الْكَلْبِيُّ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ مُؤْتَةَ فِي سَنَةِ ثَمَانٍ

زید بن حارثہ

(ان کا نسب یہ ہے:) حضرت زید بن حارثہ بن شراحیل بن کعب بن عبد العزیٰ بن یزید بن امرء القیس الکلبی ۔ یہ رسول پاک ﷺ کے غلام ہیں اور آٹھ ہجری میں جنگ مؤتہ میں شہید کیے گئے۔

4516 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ بْنِ شَرَاحِيلَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ يَزِيدَ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ الْكَلْبِيُّ وَاَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَرَسُولُهُ

حضرت عروہ فرماتے ہیں: جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت زید بن حارثہ بن شراحیل بن کعب بن عبد العزیٰ بن یزید بن امرء القیس الکلبی کا بھی ہے' ان پر اللہ اور اس کے رسول نے انعام کیا۔

4517 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ، زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ قریش اور بنی ہاشم میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام زید بن حارثہ کا ہے۔

4518 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ بْنِ شَرَاحِيلَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ بْنِ عَامِرِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ وَدِّ بْنِ عَوْفِ بْنِ كِنَانَةَ بْنِ بَكْرِ بْنِ عَوْفِ بْنِ عُذْرَةَ بْنِ زَيْدِ اللّٰهِ بْنِ رُفَيْدَةَ بْنِ ثَوْرِ بْنِ كَلْبِ بْنِ وَبَرَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ قُضَاعَةَ، وَيُقَالُ: إِنَّ أُمَّ زَيْدٍ سُعَادُ بِنْتُ زَيْدٍ مِنْ طَيِّءٍ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ زید بن حارثہ بن شراحیل بن کعب بن عبدالعزیٰ بن امرء القیس بن عامر بن النعمان بن عامر بن عبدوِدّ بن عوف بن کنانہ بن بکر بن عوف بن عذرہ بن زید اللہ بن رفیدہ بن ثور بن کلب بن وبرہ بن حارث بن قضاعہ کہا جاتا ہے' ان کی والدہ سعاد بنت زید قبیلہ طیء کی تھی۔

4519 - قَالَ: ابْنُ هِشَامٍ: وَكَانَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ قَدِمَ مِنَ الشَّامِ بِزَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَصِيفًا، فَاسْتَوْهَبَتْهُ مِنْهُ عَمَّتُهُ خَدِيجَةُ، وَهِيَ يَوْمَئِذٍ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَهَبَهُ لَهَا، فَوَهَبَتْهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَعْتَقَهُ وَتَبَنَّاهُ، وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُوحَى إِلَيْهِ، وَقَدِمَ عَلَيْهِ أَبُوهُ وَهُوَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ شِئْتَ فَأَقِمْ عِنْدِي، وَإِنْ شِئْتَ فَانْطَلِقْ مَعَ أَبِيكَ قَالَ: بَلْ أُقِيمُ عِنْدَكَ، فَلَمْ يَزَلْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَعَثَهُ اللّٰهُ، فَصَدَّقَهُ وَأَسْلَمَ وَصَلَّى مَعَهُ، فَلَمَّا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ) (الاحزاب:5) قَالَ: أَنَا زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ

حضرت ابن ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ ملک شام سے یہ زید بن حارثہ کو نوکری کے لیے لے کر آئے' اُن کی پھوپھی حضرت خدیجہ نے ان سے بطور ہبہ طلب کیا' حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اس وقت حضور ﷺ کے نکاح میں تھیں' حضرت حکیم رضی اللہ عنہ نے آپ کو تحفہ دے دیا' حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہ نے انہیں رسول اللہ ﷺ کو ہبہ کر دیا' رسول پاک ﷺ نے اُنہیں آزاد کر دیا اور انہیں منہ بولا بیٹا بنا لیا' یہ بات وحی آنے سے پہلے کی ہے۔ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے والد ان کے پاس آئے' جب یہ رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے' تو نبی پاک ﷺ نے انہیں فرمایا: اگر تم چاہو تو میرے پاس رہو اور اگر چاہو تو اپنے والد کے پاس چلے جاؤ! اُنہوں نے کہا: میں آپ کے پاس ہی رہوں گا اور یہ ہمیشہ رسول پاک ﷺ کے پاس ہی رہے' آپ ﷺ نے اللہ کے حکم سے اعلانِ

نبوت فرمایا تو آپ نے تصدیق بھی کی اور اسلام بھی لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز بھی پڑھی، جب اللہ پاک نے یہ آیات اُتاریں: ''انہیں ان کے باپ کے نام سے پکارو''۔ آپ نے کہا: میں زید بن حارثہ ہوں۔

4520 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: اَسْلَمَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ بَعْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَكَانَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ بَعْدَهُ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بعد اسلام لائے اور یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کے بعد سب سے پہلے ہیں۔

4521 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: اَوَّلُ مَنْ اَسْلَمَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ اسلام لانے میں سب سے پہلے ہیں۔

4522 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ مُؤْتَةَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ یوم مؤتہ کے دن جو شہید کیے گئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام زید بن حارثہ کا بھی ہے۔

4523 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا اِلَى مُؤْتَةَ فِي جُمَادَى الْاُولَى مِنْ سَنَةِ ثَمَانٍ، وَاسْتَعْمَلَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ وَقَالَ لَهُمْ: اِنْ اُصِيبَ زَيْدٌ فَجَعْفَرُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ عَلَى النَّاسِ، فَاِنْ اُصِيبَ جَعْفَرٌ فَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آٹھ ہجری جمادی الاولیٰ کو ایک لشکر بھیجا اور ان پر امیر حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو بنایا اور آپ نے انہیں فرمایا: اگر زید شہید ہو جائے تو حضرت جعفر بن ابی طالب لوگوں کے امیر ہوں گے اور اگر جعفر شہید ہو جائے تو عبداللہ بن رواحہ لوگوں کا امیر ہوگا۔

رَوَاحَةَ عَلَى النَّاسِ

4524 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: ثُمَّ مَضَى النَّاسُ حَتَّى اِذَا كَانُوا بِتُخُومِ الْبَلْقَاءِ لَقِيَهُمْ جُمُوعُ هِرَقْلَ، وَانْحَازَ الْمُسْلِمُونَ اِلَى قَرْيَةٍ يُقَالُ لَهَا مُؤْتَةُ، فَالْتَقَى النَّاسُ عِنْدَهَا وَتَعَبَّا لَهُمُ الْمُسْلِمُونَ، فَجَعَلُوا عَلَى مَيْمَنَتِهِمْ رَجُلًا مِنْ بَنِي عُذْرَةَ يُقَالُ لَهُ: قُطْبَةُ بْنُ قَتَادَةَ، وَعَلَى مَيْسَرَتِهِمْ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ، يُقَالُ لَهُ: عَبَايَةُ بْنُ مَالِكٍ، ثُمَّ الْتَقَى النَّاسُ، فَقَاتَلَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ بِرَايَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى شَاطَ فِي رِمَاحِ الْقَوْمِ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں: پھر لوگ چلے حتیٰ کہ جب ''تخوم بلقاء'' کے مقام پر تھے تو ھرقل بادشاہ کے سرکش گھوڑے ان سے ملے' مسلمانوں نے ایک بستی کا سہارا لیا جس کو موتہ کہا جاتا تھا۔ پس لوگوں کی وہیں مڈبھیڑ ہوئی اور مسلمانوں نے ان کیلئے لشکر کو ترتیب دیا۔ میمنہ پر بنوعذرہ قبیلے کا ایک آدمی جس کا نام قطبہ بن قتادہ تھا' میسرہ پر ایک انصاری جس کا نام عبایہ بن مالک تھا' پھر لوگوں نے لڑائی شروع کی۔ حضرت زید بن خارجہ' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جھنڈا لے کر جہاد کرنے لگے یہاں تک کہ قوم کے نیزوں کی بوچھاڑ میں جا کر غصے میں آ گئے' یا ایک چکر لگایا یا کام آ گئے۔

مَا اَسْنَدَ زَيْدٌ

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ حدیثیں

4525 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَا: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَزَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَوَّلِ مَا اُوحِيَ اِلَيْهِ فَعَلَّمَهُ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ، فَلَمَّا فَرَغَ اَخَذَ النَّبِيُّ

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام سب سے پہلی بات جو لے کر آئے وہ یہ تھی کہ آپ کو وضو اور نماز کے متعلق عرض کیا' نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب وضو کر کے فارغ ہوتے تو اپنی شرمگاہ پر پانی چھڑکتے۔

4525- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه161 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ مَاءً فَنَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ

4526 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، آخَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے اور حمزہ بن عبدالمطلب کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمائیں۔

4527 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، آخَيْتُ بَيْنِي وَبَيْنَ حَمْزَةَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ زید بن حارثہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے اور حضرت حمزہ کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمائیں۔

4528 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ حَمْزَةُ عَمُّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَا زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ آخَا بَيْنَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا حضرت امیر حمزہ حضرت زید بن حارثہ کے بھائی بنے تھے اور ان دونوں کے درمیان بذاتِ خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھائی چارہ قائم فرمایا۔

4529 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، ثنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے حضرت حمزہ رضی

ما اسند زید

4527- أورده البزار في مسنده جلد4صفحه167، رقم الحديث: 1333 .

4529- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8صفحه171 وقال: وفي اسنادهما الحجاج بن أرطاة وهو مدلس وبقية رجالهما رجال الصحيح .

زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ، فِي ابْنَةِ حَمْزَةَ: ابْنَةُ اَخِي آخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنِي وَبَيْنَ اَبِيهَا

اللہ عنہ کی بیٹی کے بارے کہا: میرے بھائی کی بیٹی ہے! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے اور ان کے والد کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا تھا۔

4530 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي الظُّلَمِ اِلَى الْمَسَاجِدِ بِنُورٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَاطِعٍ

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خوشخبری ہو! تاریکی میں مسجدوں کی طرف آنے والوں کو قیامت کے دن ایک پھیلنے والے نور کی۔

4531 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو اُسَامَةَ حَمَّادُ بْنُ اُسَامَةَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَيَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُرْدِفِي اِلَى نُصُبٍ مِنَ الْاَنْصَابِ، فَذَبَحْنَا لَهُ شَاةً ثُمَّ صَنَعْنَاهَا فِي الْاِرَّةِ، فَلَمَّا نَضِجَتِ اسْتَخْرَجْنَاهَا فِي سُفْرَتِنَا، ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهُ وَهُوَ مُرْدِفِي فَلَمَّا كُنَّا بِاَعْلَى مَكَّةَ لَقِيَهُ زَيْدُ بْنُ عَمْرِو

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے چلے جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پیچھے سواری پر بیٹھے ہوئے تھے۔ انصار میں سے ایک نصب کی طرف جا رہے تھے۔ پس ہم لوگوں نے (زمانۂ جاہلیت میں) اس کیلئے ایک بکری ذبح کی۔ پھر اس کو ایک برتن میں (پکانے کیلئے) رکھا۔ پس جب وہ پک گئی تو ہم نے اس کو نکال کر دسترخوان پر رکھا' پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر سوار ہوئے' اس حال میں کہ آپ میرے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے' پس جب ہم مکہ کے بلند حصے پر تھے تو زید بن عمرو بن نفیل

4530- أورده نحوه الترمذي في سننه جلد1صفحه435' رقم الحديث: 223 .

4531- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه238' رقم الحديث: 4956 .

بْنِ نُفَيْلٍ، فَحَيَّا اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ بِتَحِيَّةِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي اَرَى قَوْمَكَ قَدْ شَنِفُوكَ وَكَرِهُوكَ؟ فَقَالَ: وَاللّٰهِ اِنَّ ذَلِكَ مِنْهُمْ لِبَغَيْرِ مَا ثَائِرَةٍ كَانَتْ مِنِّي اِلَيْهِمْ اِلَّا اَنِّي اَرَاهُمْ فِي ضَلَالٍ، فَخَرَجْتُ اَبْتَغِي هَذَا الدِّينَ، حَتَّى قَدِمْتُ عَلَى اَحْبَارِ خَيْبَرَ، فَوَجَدْتُهُمْ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ، وَيُشْرِكُونَ بِهِ، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ مَا هَذَا بِالدِّينِ الَّذِي اَبْتَغِي بِهِ فَخَرَجْتُ حَتَّى قَدِمْتُ عَلَى اَحْبَارِ الشَّامِ، فَوَجَدْتُهُمْ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ وَيُشْرِكُونَ بِهِ، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ مَا هَذَا بِالدِّينِ الَّذِي خَرَجْتُ اَبْتَغِي، فَقَالَ حَبْرٌ مِنْ اَحْبَارِ الشَّامِ: اِنَّكَ لَتَسْاَلُ عَنْ دِينٍ مَا نَعْلَمُ اَحَدًا يَعْبُدُ اللّٰهَ بِهِ اِلَّا شَخْصًا بِالْجَزِيرَةِ، فَخَرَجْتُ حَتَّى قَدِمْتُ عَلَيْهِ، فَاَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي خَرَجْتُ لَهُ، فَقَالَ لِي: اِنَّ كُلَّ مَنْ رَاَيْتَ فِي ضَلَالٍ، وَاِنَّكَ لَتَسْاَلُ عَنْ دِينِ اللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ، وَقَدْ خَرَجَ فِي اَرْضِكَ نَبِيٌّ اَوْ هُوَ خَارِجٌ، فَارْجِعْ فَصَدِّقْهُ وَآمِنْ بِهِ، فَرَجَعْتُ فَلَمْ اُخْتَبِرْ نَبِيًّا بَعْدُ، قَالَ: فَاَنَاخَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهُ، فَوَضَعَ السُّفْرَةَ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالَ: شَاةٌ ذَبَحْنَاهَا لِنُصُبِ كَذَا كَذَا، فَقَالَ زَيْدُ بْنُ عَمْرٍو: اِنَّا لَا نَاْكُلُ شَيْئًا ذُبِحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ، ثُمَّ تَفَرَّقْنَا، قَالَ: وَمَاتَ زَيْدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَبْلَ اَنْ يُبْعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُبْعَثُ يَوْمَ

ما اسند زيد

آپ ﷺ سے ملا تو ان میں سے ایک نے زمانۂ جاہلیت والا سلام اپنے ساتھی کو کیا۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کیا بات ہے کہ میں تیری قوم کو تیرے ساتھ ناراض دیکھتا ہوں؟ اس نے کہا: قسم بخدا! یہ راہ للہ ہے میں نے ان سے کوئی زیادتی تو نہیں کی ہے بس یہی ہے کہ میں ان کو گمراہ دیکھتا ہوں۔ پس میں اس دین کی تلاش میں نکلا' پہلے میں خیبر کے عمل کے پاس آیا' ان کو میں نے اللہ کی عباعدت کے ساتھ شرک کرتے دیکھا' میں نے کہا: یہ وہ دین نہیں ہے جس کو میں تلاش کرر ہا ہوں حتیٰ کہ میں شامی علماء کے پاس آیا' ان کو بھی میں نے اللہ کی عبادت کے ساتھ اس کے ساتھ شرک کرتے ہوئے پایا۔ میں نے کہا: یہ بھی وہ دین نہیں ہے جس کی تلاش میں' میں نکلا ہوں۔ پس شامی علماء میں سے ایک نے کہا: تو جس دین کے بارے پوچھتا ہے' ہم نہیں جانتے کسی کو جو صرف اللہ کی عبادت کرتا ہو مگر ایک شخص ہے جو جزیرہ میں ہے۔ پس میں نکلا یہاں تک کہ اس کے پاس آیا' پس میں نے اس کو اپنے مقصد کی خبر دی' جس کے لیے میں نکلا تھا۔ اس نے مجھ سے کہا: بے شک جس کو بھی تو نے دیکھا ہے وہ گمراہی میں ہے اور تو اللہ اور اس کے فرشتوں کا دین تلاش کررہا ہے حالانکہ تیرے اپنے ملک میں ایک نبی ہے' یا کہا: وہ تشریف لانے والا ہے۔ پس واپس لوٹ جا۔ اسی کی تصدیق کی اور اسی پر ایمان لے آ۔ پس میں واپس لوٹا۔ پس اس کے بعد میں نے کسی نبی کی آزمائش نہیں کی۔

الْقِيَامَةِ أُمَّةً وَحْدَهُ

پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی سواری کو بٹھایا۔ پس اس کے سامنے دسترخوان رکھا تو اس نے کہا: یہ کیا ہے؟ کہا: بکری ہے جو ہم نے فلاں فلاں نصب کیلئے ذبح کی ہے' پس زید بن عمرو نے کہا: بے شک ہم کسی ایسی چیز کو نہیں کھاتے ہیں جو غیر اللہ کے لیے ذبح کی گئی ہو۔ پھر ہم جدا ہو گئے۔ راوی کا بیان ہے: حضرت زید بن نفیل' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت سے پہلے ہی وصال کر گئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن یہ ایک اُمت کی شکل میں اُٹھایا جائے گا۔

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، آنَا خَالِدٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَيَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُرْدِفِي، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت اسامہ بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے اور میں آپ کے پیچھے تھا' پس اس کے بعد اس جیسی حدیث بیان کی۔

4532 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، وَيَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: طُفْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمَسْتُ بَعْضَ الْاَصْنَامِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمَسَّهَا فَقُلْتُ: لَاَعُودَنَّ حَتَّى اُبْصِرَ مَا يَقُولُ، ثُمَّ مَسَسْتُهَا فَقَالَ: اَلَمْ تُنَهَ

حضرت اسامہ بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک دن طواف کیا' میں نے کسی بت کو چھوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: اس کو ہاتھ نہ لگاؤ' میں نے دل میں کہا کہ میں دوبارہ لگاتا ہوں تاکہ دیکھوں کہ آپ کیا فرماتے ہیں' پھر میں نے ہاتھ لگایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہیں میں نے اس سے منع نہیں کیا تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ ذات جس نے

4532- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8 صفحه226 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال الصحيح .

عَنْ هَذَا؟ قَالَ: فَوَالَّذِي أَكْرَمَهُ الْكِتَابُ

4533 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِيسَى التَّنُوخِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ الْقَزَّازُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ: كُنْتُ غُلَامًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: انْطَلِقُوا بِنَا إِلَى إِنْسَانٍ قَدْ رَأَيْنَا شَأْنَهُ قَالَ: فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَأَصْحَابُهُ مَعَهُ، حَتَّى دَخَلُوا بَيْنَ حَائِطَيْنِ فِي زُقَاقٍ طَوِيلٍ، فَانْتَهَوْا إِلَى بَابٍ صَغِيرٍ فِي أَقْصَى الزُّقَاقِ، فَدَخَلُوا إِلَى دَارٍ، فَلَمْ يَرَوْا فِي الدَّارِ أَحَدًا غَيْرَ امْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ، وَإِذَا قِرْبَةٌ عَظِيمَةٌ مَلْأَى مَاءً، فَقَالُوا: نَرَى قِرْبَةً وَلَا نَرَى حَامِلَهَا كَلِّمُوا الْمَرْأَةَ، فَأَشَارَتْ إِلَى قَطِيفَةٍ فِي نَاحِيَةِ الدَّارِ، فَقَالَتْ: انْظُرُوا إِلَى مَا تَحْتَ الْقَطِيفَةِ، فَكَشَفُوهَا فَإِذَا تَحْتَهَا إِنْسَانٌ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَاهَ الْوَجْهُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ لِمَ تَفَحَّشُ عَلَيَّ؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبْأً، فَأَخْبِرْنِي مَا هُوَ؟ وَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: إِنِّي قَدْ خَبَأْتُ لَهُ سُورَةَ الدُّخَانِ فَقَالَ: دُخٌّ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْسَأْ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ ثُمَّ انْصَرَفَ

کتاب کو عزت دی ہے۔

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے زمانہ میں بچہ تھا' حضور ﷺ نے ایک دن فرمایا: چلو! ہم ایک آدمی کی حالت دیکھتے ہیں' حضور ﷺ چلے' آپ کے صحابہ آپ کے ساتھ تھے' ایک لمبی گلی میں دو دیواروں کے درمیان داخل ہوئے تو گلی کے آخر میں چھوٹے دروازے کے پاس پہنچے' گھر میں داخل ہوئے' گھر میں کسی کو نہیں دیکھا سوائے ایک عورت کے' وہاں پانی سے بھرا ہوا ایک مشکیزہ بہت بڑا تھا' صحابہ کرام نے کہا: ہم مشکیزہ دیکھتے ہیں لیکن اس کے اُٹھانے والے کو نہیں دیکھتے ہیں۔ عورت سے گفتگو کرو۔ اُس عورت نے گھر کے اندر ایک چادر کی طرف اشارہ کیا' اس عورت نے کہا: اس چادر کے نیچے دیکھو! اس چادر کو اُٹھایا تو اس کے نیچے ایک انسان دیکھا' اُس نے سر اُٹھایا تو حضور ﷺ نے فرمایا: بُرا چہرہ ہے! اس نے عرض کی: یا محمد! مجھ پر ایسی بات کیوں کر رہے ہو؟ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے تیرے لیے اپنے دل میں ایک بات چھپائی ہے تو مجھے بتا کہ وہ کیا ہے؟ اور آپ ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: میں نے اس کیلئے سورۂ دخان (کی آیت ''یوم تاتی السماء بدخان'') چھپائی ہے۔ پس اس نے جواب دیا: ''دخ'' (یعنی سورۂ دخان) پس نبی کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: پڑا رہ! جب تک اللہ چاہے' پھر آپ چلے

4533- أورده البزار في مسنده جلد4صفحه168' رقم الحديث: 1334 .

گئے۔

4534 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَبَّبٍ اَبُو هَمَّامٍ الدَّلَّالُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، قَالَ: تَصَدَّقْتُ بِفَرَسٍ لِي، فَرَاَيْتُ ابْنَتَهَا يُقَامُ بِالسُّوقِ، فَاَرَدْتُ اَنْ اَشْتَرِيَهَا، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْتُهُ عَنْهَا

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنا گھوڑا صدقہ کیا' پس میں نے اس کی بیٹی کو بازار میں کھڑا دیکھا' پس میں نے ارادہ کیا کہ اس کو خرید لوں۔ پس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور اس کے بارے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا۔

4535 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا اَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، اَنَّهُ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ اَنَّهُ وَجَدَهُ بَعْدُ فِي وَاَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ مَا مَسَّ مِنْهَا صَنَمًا حَتَّى اَكْرَمَهُ اللّٰهُ، وَاَنْزَلَ عَلَيْهِ السُّوقَ يُبَاعُ، وَهُوَ مَضْرُورٌ مَهْزُولٌ، فَسَاوَمَ بِهِ، ثُمَّ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: اِنِّي كُنْتُ حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَاِنِّي قَدْ وَجَدْتُهُ يُبَاعُ فِي السُّوقِ بِثَمَنٍ يَسِيرٍ مَهْزُولٍ مَضْرُورٍ، وَقَدْ عَرَفْتُ عَرَقَهُ، اَفَاشْتَرِيهِ؟ فَنَهَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے اللہ کی راہ میں اپنے گھوڑے پر کسی کو سوار کیا (گھوڑا دے دیا) پھر اس کے بعد ایک بار اس کو پایا اس حال میں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کتاب نازل ہوتی تھی تو اس میں سے کسی شی کو ہاتھ نہ لگایا حتیٰ کہ اللہ نے آپ کو عزت عطا فرمائی۔ ایک دن اس کو بیچنے کیلئے بازار میں لایا گیا جبکہ وہ بالکل کمزور ہو چکا تھا۔ پس اس کی قیمت لگائی' پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے۔ عرض کی: میں نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں دیا تھا' اب میں نے اسے بازار میں انتہائی کم قیمت پر بکتا ہوا دیکھا ہے جبکہ وہ لاغر و کمزور ہو چکا ہے' میں نے اس کو پہچان لیا ہے' کیا میں اسے خرید سکتا ہوں' تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

4534- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه109 وقال: قلت هكذا هو في الأصل زيادة وفي رواية عن زيد بن حارثة أيضًا قال حملت على فرسي في سبيل الله واني رأيته بعد يباع في السوق بثمن يسير مهزول مضروب وقد عرفت عرفه قال فذكره رواه كله الطبراني في الكبير وفي اسناد الاول جابر الجعفي وهو ضعيف وقد وثقه شعبة والثوري واسناد الثاني مرسل .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَشْتَرِيَهُ

نے ان کو اس کے خریدنے سے منع کر دیا۔

4536 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي كَثِيرُ بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ الصُّبْحِ؟ فَقَالَ: صَلِّهَا مَعَنَا الْيَوْمَ وَغَدًا فَلَمَّا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَاعِ نَمِرَةَ مِنَ الْجُحْفَةِ، صَلَّاهَا حِينَ طَلَعَ اَوَّلُ الْفَجْرِ، حَتَّى اِذَا كَانَ بِذِي طُوًى اٰخِرَهَا، حَتَّى قَالَ النَّاسُ: اَقْبِضْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ صَلَّيْنَا، فَصَلَّى اَمَامَ الشَّمْسِ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: مَا قُلْتُمْ؟ قَالُوا: لَوْ صَلَّيْنَا قَالَ: لَوْ فَعَلْتُمْ لَاَصَابَكُمْ عَذَابٌ ثُمَّ دَعَا السَّائِلَ فَقَالَ: وَقْتُهَا مَا بَيْنَ صَلَاتَيَّ

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ سے صبح کی نماز کے وقت کے بارے میں سوال کیا' پس آپ ﷺ نے فرمایا: آج اور کل ہمارے ساتھ صبح کی نماز پڑھلو۔ پس نبی کریم ﷺ جب جحفہ کے مقام نمرہ کے ایک حصہ پر تھے تو آپ ﷺ نے فجر کے طلوع ہوتے ہی نماز ادا فرمائی حتیٰ کہ جب ذی طویٰ کے مقام پر تھے تو نماز کو تاخیر سے پڑھا حتیٰ کہ لوگوں نے کہا: اگر نماز پڑھ لیتے تو رسول کریم ﷺ ناراض ہوتے۔ پس آپ نے سورج طلوع ہونے سے تھوڑا پہلے نماز پڑھی پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اگر تم ایسا کر لیتے تو تم پر اللہ کا بڑا عذاب نازل ہوتا' پھر سائل کو بلا کر فرمایا: میری ان دونمازوں کے درمیان وقت ہے۔

زَيْدُ بْنُ بُولَا مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت زید بن بولا رضی اللہ عنہ

4537 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الشَّنِّيُّ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ بِلَالَ بْنَ يَسَارِ بْنِ زَيْدٍ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت بلال بن یسار بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد گرامی سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے پڑھا: میں اللہ سے

4536- أورده عبد الرزاق في مصنفه جلد1صفحه567' رقم الحديث: 2158 .

4537- أورد نحوه الترمذي في سننه جلد5صفحه568 رقم الحديث: 3577' أورد نحوه أبو داؤد في مسنده جلد 2 صفحه85 رقم الحديث: 1517 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي، يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّي، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ غُفِرَ لَهُ، وَاِنْ كَانَ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ

بخشش مانگتا ہوں اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے میں توبہ کرتا ہوں اس کی بارگاہ میں تو اسے بخش دیا جائے گا اگرچہ وہ جنگ سے بھاگا ہو۔

زَيْدُ بْنُ سَهْلٍ اَبُو سَهْلٍ اَبُو طَلْحَةَ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ نَقِيبٌ

حضرت زید بن سہل ابو سہل ابوطلحہ انصاری عقبی بدری نقیب رضی اللہ عنہ

4538 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ، وَهُمْ بَنُو جَدِيلَةَ، اَبُو طَلْحَةَ سَهْلُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْاَسْوَدِ وَهُوَ نَقِيبٌ هٰكَذَا قَالَ ابْنُ لَهِيعَةَ: سَهْلُ بْنُ زَيْدٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ، وَقَالَهُ عَلَى الصَّوَابِ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عمرو بن مالک بن نجار اور بنو جدیلہ میں سے جو اصحابِ عقبہ میں سے ہیں اُن کے ناموں میں سے ایک نام ابوطلحہ سہل بن زید بن اسود کا بھی ہے یہ نقیب ہیں۔ ابن لہیعہ نے اسی طرح فرمایا: سہل بن زید جو عقبہ میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام ہے جو بدر میں شریک ہوئے اُن میں بہتر نام ہے۔

4539 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، اَبُو طَلْحَةَ زَيْدُ بْنُ سَهْلٍ، مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، وَشَهِدَ بَدْرًا

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی نجار اور عقبہ میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام ابوطلحہ زید بن سہل کا بھی ہے۔

4540 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عدی بن

الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ بْنِ اَوْسٍ اَبُو طَلْحَةَ، وَاسْمُهُ زَيْدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ حَرَامِ بْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ مَنَاةَ بْنُ عَدِيِّ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ

عمرو بن مالک بن نجار' بنی اوس میں سے ہے جو عقبہ میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام ابوطلحہ کا بھی ہے' ان کا نام زید بن سہل بن اسود بن حرام بن عمرو بن زید مناۃ بن عدی بن عمرو بن مالک کا بھی ہے۔

زید بن سہل ابو طلحة الانصاری عقبی بدری نقیب

4541 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ فُسْتُقَةُ ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الصُّدَائِيُّ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: اَبُو طَلْحَةَ زَيْدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ حَرَامِ بْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ مَنَاةُ بْنُ عَدِيِّ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ

حضرت ابن اسحاق فرماتے ہیں کہ ابوطلحہ زید بن سہل بن اسود بن حرام بن عمرو بن زید مناۃ بن عدی بن عمرو بن مالک بن نجار ہے۔

4542 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ - يَقُولُ: اَبُو طَلْحَةَ زَيْدُ بْنُ سَهْلٍ - سَمِعْتُ ابْنَ اِدْرِيسَ يَقُولُ: قَالَ لِي بَعْضُ وَلَدِهِ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ ابوطلحہ زید بن سہل' میں نے ابن ادریس کو فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے فرمایا: ان کی اولاد میں سے ایک نے بتایا۔

4543 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: خَطَبَ اَبُو طَلْحَةَ اُمَّ سُلَيْمٍ، قَبْلَ اَنْ يُسْلِمَ، فَقَالَتْ: اَمَا اِنِّي فِيكَ لَرَاغِبَةٌ، وَمَا مِثْلُكَ يُرَدُّ، وَلَكِنَّكَ رَجُلٌ كَافِرٌ، وَاَنَا امْرَاَةٌ مُسْلِمَةٌ، فَاِنْ تُسْلِمْ فَذَلِكَ مَهْرِي لَا اَسْاَلُكَ غَيْرَهُ، فَاَسْلَمَ اَبُو طَلْحَةَ وَتَزَوَّجَهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوطلحہ نے اُم سلیم کو اسلام لانے کے لیے نکاح کا پیغام بھیجا' حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں بھی آپ سے نکاح کرنے کی خواہش رکھتی ہو میں آپ کو جواب نہیں دے سکتی ہوں' آپ کافر آدمی ہیں اور میں مسلمان عورت ہوں' اگر آپ اسلام لائیں تو یہ اسلام لانا آپ کا مہر ہوگا' میں اس کے علاوہ کچھ نہیں مانگتی

4543- أورده ابن عبد الرزاق فی مصنفه جلد6صفحه179' رقم الحديث: 10417 .

ہوں' تو حضرت ابوطلحہ اسلام لائے اور شادی کی۔

4544 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْفِطْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: تَزَوَّجَ اَبُو طَلْحَةَ اُمَّ سُلَيْمٍ، وَكَانَ صَدَاقُ مَا بَيْنَهُمَا الْإِسْلَامُ، اَسْلَمَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ قَبْلَ اَبِي طَلْحَةَ فَخَطَبَهَا، فَقَالَتْ: اِنِّي قَدْ اَسْلَمْتُ، فَاِنْ اَسْلَمْتَ نَكَحْتُكَ، فَاَسْلَمَ وَكَانَ صَدَاقُ مَا بَيْنَهُمَا الْإِسْلَامُ

حضرت عبداللہ بن ابوطلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے اُم سلیم سے شادی کی' ان دونوں کے درمیان جو حق مہر طے ہوا وہ اسلام تھا۔ حضرت اُم سلیم' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے پہلے اسلام لائی تھیں' حضرت ابوطلحہ نے نکاح کا پیغام بھیجا تو حضرت اُم سلیم نے فرمایا: میں مسلمان ہوں' اگر آپ اسلام لائیں تو آپ سے نکاح کروں گی۔ حضرت ابوطلحہ اسلام لائے اور اسلام لانا ان کا مہر رکھا گیا۔

4545 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا اَبِي، ثنا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ تَزَوَّجَتْ اَبَا طَلْحَةَ عَلَى اِسْلَامِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے شادی کی اور حق مہر اسلام لانا رکھا۔

4546 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التِّرْمِذِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: اتَّخَذَ اَبُو طَلْحَةَ الْاَنْصَارِيُّ مَسْجِدًا فِي دَارِهِ، فَاَرْسَلَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِي وَبِاَبِي طَلْحَةَ وَاُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر میں مسجد بنائی' حضور ﷺ کی طرف بھیجا' آپ ﷺ نے نماز پڑھائی' میں اور ابوطلحہ آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے اور حضرت اُم سلیم ہمارے پیچھے کھڑی ہوئیں۔

4547 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ جہاد کرنے کے لیے روزہ نہیں رکھتے تھے' جب

4547- أخرجه البخاري في صحيحه جلد3 صفحه 1041' رقم الحديث: 2673 .

ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ أَبُو طَلْحَةَ، لَا يَصُومُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَجْلِ الْغَزْوِ، فَلَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَرَهُ يُفْطِرُ إِلَّا يَوْمَ أَضْحَى أَوْ يَوْمَ فِطْرٍ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو آپ صرف عید الاضحیٰ اور عید الفطر کے دن روزہ نہیں رکھتے تھے۔

4548 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ، سَرَدَ الصَّوْمَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد مرتے دم تک مسلسل روزے رکھتے تھے۔

4549 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَى بَيْنَ أَبِي عُبَيْدَةَ وَأَبِي طَلْحَةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ اور ابوطلحہ رضی اللہ عنہما کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔

ذِكْرُ وَفَاةِ أَبِي طَلْحَةَ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي وَفَاتِهِ

حضرت ابوطلحہ کے وصال کا ذکر، آپ کے وصال میں اختلاف ہے

فَقِيلَ مَاتَ غَازِيًا فِي الْبَحْرِ، وَقِيلَ مَاتَ بِالْمَدِينَةِ، فَأَمَّا مَنْ ذَكَرَ أَنَّهُ مَاتَ غَازِيًا فِي الْبَحْرِ

بعض نے کہا: سمندر میں حالت جہاد میں فوت ہوئے، بعض نے کہا: مدینہ میں، بہرحال جس نے ذکر کیا کہ آپ کا وصال سمندر میں جہاد کرتے ہوئے ہوا ہے۔

4550 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سمندر میں جہاد کے لیے

4549- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد4صفحه1960، رقم الحديث: 2528 .

4550- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه313 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال الصحيح .

اَبِی، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ اَبُو طَلْحَةَ، غَازِيًا فِی الْبَحْرِ، فَمَاتَ فِی السَّفِينَةِ، فَلَمْ يَجِدُوا لَهُ مَكَانًا يَدْفِنُونَهُ فِيهِ، فَانْتَظَرُوا بِهِ سِتَّةَ اَيَّامٍ حَتَّى وَجَدُوا لَهُ بَعْدَ سَبْعٍ مَكَانًا يَدْفِنُونَهُ فِيهِ وَلَمْ يُغَيَّرْ كَمَا هُوَ وَاَمَّا مَنْ قَالَ: مَاتَ بِالْمَدِينَةِ

نکلے اور کشتی میں وصال کر گئے' دفن کے لیے کوئی جگہ نہ پائی تو چھ دن تک انتظار کرتے رہے' چھ دن کے بعد ایک جگہ پائی وہاں دفن کیا گیا' چھ دن کے بعد کوئی تبدیلی نہیں آئی تھی' کچھ نے کہا ہے کہ آپ کا وصال مدینہ میں ہوا ہے۔

4551 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّیَ اَبُو طَلْحَةَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَثَلَاثِينَ، وَصَلَّى عَلَيْهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ سَنَةَ سَبْعِينَ، وَاسْمُهُ زَيْدُ بْنُ سَهْلٍ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا وصال 34 ہجری میں ہوا' آپ کا جنازہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے پڑھایا' آپ کی عمر 70 سال تھی' آپ کا نام زید بن سہل تھا۔

4552 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ: مَاتَ اَبُو طَلْحَةَ زَيْدُ بْنُ سَهْلٍ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَثَلَاثِينَ، وَصَلَّى عَلَيْهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ مَاتَ ابْنَ سَبْعِينَ سَنَةً، وَقَدْ قِيلَ: اِنَّ اَبَا طَلْحَةَ مَاتَ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَثَلَاثِينَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ زید بن سہل کا وصال 34 ہجری میں ہوا' آپ کی نمازِ جنازہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پڑھائی' آپ کی عمر 70 سال تھی' بعض نے کہا ہے کہ حضرت ابوطلحہ کا وصال 32 ہجری میں ہوا۔

مَا اَسْنَدُ اَبُو طَلْحَةَ ابْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِی طَلْحَةَ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث وہ حدیثیں جو ابن عباس' حضرت ابوطلحہ سے روایت کرتے ہیں

4553 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

4553- أخرجه البخاری فی صحيحه جلد3صفحه1179 رقم الحديث: 3053 .

الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا طَلْحَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةُ تَمَاثِيلَ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔

4554 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔

4555 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابْلُتِّيُّ كِلَاهُمَا، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔

4556 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، قَالُوا ثنا سُفْيَانُ، ثنا الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔

طَلْحَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

4557 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا طَلْحَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔

4558 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا طَلْحَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔

4559 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ، ثنا اَبُو مَرْيَمَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْعَبَّاسِ، حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا طَلْحَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔

4560 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَوْرَانِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔

4561 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَخْبَرَنِي اَبُو طَلْحَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَنَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: مجھے خبر دی حضرت ابوطلحہ نے کہ رسول کریم ﷺ نے حج وعمرہ کو ملایا۔

4562 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ وَاَبُو مُعَاوِيَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ وَاَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو طَلْحَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَنَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت ابوطلحہ نے مجھے حدیث سنائی کہ رسول کریم ﷺ نے حج وعمرہ کو ملا کر ادا فرمایا۔

زَيْدُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ

حضرت زید خالد الجہنی، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4563 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

4561- أورده ابن ماجه في سننه جلد2صفحه990' رقم الحديث: 2971 .

مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِی طَلْحَةَ الْاَنْصَارِیِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تِمْثَالٌ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔

4564 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِیِّ، عَنْ اَبِی طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس گھر میں تصویر ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔

4565 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِیِّ، عَنْ اَبِی طَلْحَةَ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تِمْثَالٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔

4566 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِیُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، حَدَّثَهُ اَنَّ بِشْرَ بْنَ سَعِيدٍ، حَدَّثَهُ اَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِیَّ، حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا طَلْحَةَ، حَدَّثَهُ اَنَّ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس گھر میں تصویر ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ

اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ اَبِی طَلْحَةَ

حضرت انس بن مالک' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4567 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِی طَلْحَةَ، قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ صُبَّ عَلَيْهِ النُّعَاسُ يَوْمَ اُحُدٍ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اُحد کے دن میں ان لوگوں میں سے تھا جن پر نیند طاری کی گئی۔

4568 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا، الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ ثنا، يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِی طَلْحَةَ، اَنَّهُ كَانَ مِمَّنْ غَشِيَهُ النُّعَاسُ يَوْمَئِذٍ قَالَ: وَكَانَ السَّيْفُ يَسْقُطُ مِنْ يَدِهِ فَآخُذُهُ، وَيَسْقُطُ مِنْ يَدِی ثُمَّ آخُذُهُ مِنَ النُّعَاسِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ ان لوگوں میں شامل تھے جن پر اس دن اونگھ طاری ہوئی تھی' فرماتے ہیں: ان کے ہاتھ سے تلوار گر پڑی۔ میں اس کو پکڑتا تو (حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:) میرے ہاتھ سے گر پڑتی پھر اونگھ کے باوجود تلوار کو میں پکڑ رہا تھا۔

4569 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ الرَّقَّامُ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِی عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِی طَلْحَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِبِضْعَةٍ وَثَلَاثِينَ رَجُلًا مِنْ صَنَادِيدِ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے حکم دیا تقریباً تیس سے اوپر قریش کے سرداروں کو بدر کے ویران کنوؤں میں سے کسی کنویں میں ڈال دیا جائے' اس وقت جب وہ مردار ہو چکے تھے' آپ کی عادت مبارکہ تھی کہ جب کسی قوم پر

4567- أورده الطبرانی فی الأوسط جلد3صفحه71' رقم الحديث: 2516 .

4569- أورده أحمد فی مسنده جلد4صفحه29 .

قُرَيْشٍ، فَأُلْقُوا فِي طَوِيٍّ مِنْ أَطَاوِي بَدْرٍ حَيْثُ جَيَّفَتْ، وَكَانَ إِذَا ظَهَرَ عَلَى قَوْمٍ أَقَامَ بِالْعَرْصَةِ ثَلَاثًا، فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الثَّالِثُ أَمَرَ بِرَاحِلَتِهِ، فَشَدَّ عَلَيْهَا رَحْلَهَا، ثُمَّ مَشَى وَاتَّبَعَهُ أَصْحَابُهُ، قَالُوا: مَا نَرَاهُ مُنْطَلِقًا إِلَّا لِبَعْضِ حَاجَتِهِ، ثُمَّ أَتَى شُقَّةَ الْبِئْرِ فَقَالَ: يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ وَيَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ وَدِدْتُمْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ أَطَعْتُمُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ، فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَقَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا قَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُكَلِّمُ أَجْسَادًا لَا أَرْوَاحَ فِيهَا؟ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ قَالَ سَعِيدٌ: قَالَ قَتَادَةُ: أَحْيَاهُمُ اللَّهُ وَاللَّهِ لَهُ حَتَّى سَمِعُوا قَوْلَهُ

غالب آ جاتے تو کھلے میدان میں تین دن قیام فرماتے۔ پھر جب تیسرا دن آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سواری لانے کا حکم دیا۔ پس آپ کی سواری پر کجاوہ کس دیا گیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام نے بھی آپ کی اتباع کی۔ صحابہ فرماتے ہیں: ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ کسی کام کو جا رہے ہیں' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کنویں کے کنارے پر آئے اور کہا: اے فلاں بن فلاں! اور اے فلاں بن فلاں! اب تو تمہاری خواہش ہوگی کہ تم نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی ہوتی۔ کیا تم نے اپنے رب کے وعدہ (عذاب) کو سچ پالیا ہے' تحقیق ہم نے تو اپنے رب کے وعدہ (فتح و نصرت) کو سچ پالیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا آپ روحوں کے جسموں کو خطاب کر رہے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے! تم زیادہ سننے والے نہیں ہو' اس بات کو جو میں ان سے کہہ رہا ہوں۔ حضرت سعید کا قول ہے کہ حضرت قتادہ کہتے ہیں: قسم بخدا! اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ان کو زندہ کر دیا تھا حتیٰ کہ اُنہوں نے آپ کے قول کو سنا (پھر مار دیا)۔

4570 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ وَعَبْدُ الْأَعْلَى، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی قوم پر غلبہ حاصل کر لیتے تھے تو تین دن اس قوم کے صحن یا کھلی جگہ میں مقیم رہنا پسند فرماتے یا

4570- أورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد3 صفحه63' رقم الحديث: **2695** .

سَعِيدٍ، ثنا، مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا غَلَبَ قَوْمًا اَحَبَّ اَنْ يُقِيمَ بِعَرْصَتِهِمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اَوْ ثَلَاثَ لَيَالٍ

تین راتیں۔

4571 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا صَبَّحَ خَيْبَرَ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ (فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ) (الصافات: **177**)

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب خیبر میں صبح کی تو آپ نے یہ آیت پڑھی پھر جب ہم اتریں گے ان کے آنگن میں تو ڈرائے ہوؤں کی کیا ہی بُری صبح ہوگی۔

4572 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا صَبَّحَ خَيْبَرَ وَقَدْ اَخَذُوا مَسَاحِيَهُمْ وَمَكَاتِلَهُمْ، وَغَدَوْا عَلَى حُرُوثِهِمْ، فَلَمَّا رَاَوْا نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ الْخَمِيسُ نَكَصُوا مُدْبِرِينَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب خیبر میں صبح کی تو انہوں نے اپنے ہتھیار سامان لیے اور خیبر کے رہنے والے صبح صبح اپنے کھیت اور زمین میں چلے گئے' جب اُنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جمعرات کے دن دیکھا تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ سب سے بڑا ہے! اللہ سب سے بڑا ہے! خیبر والوں کے لیے ہلاکت ہے! پھر جب ہم اُترتے ہیں ان کے آنگن میں تو ڈرائے ہوؤں کی کیا ہی بُری صبح ہوگی۔

4571- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد**4**صفحه**28** .

4572- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد**2**صفحه**1044** رقم الحديث: **1365**' جلد **3**صفحه**1426** رقم الحديث: **1365** . والبخاري جلد**1**صفحه**145** رقم الحديث: **364**' جلد**1**صفحه **221** رقم الحديث: **364** .

4573 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْقَيْسِيُّ، ثنا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: كُنْتُ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْ قُلْتُ إِنَّ رُكْبَتِي تَمَسُّ رُكْبَتَهُ، فَسَكَتَ عَنْهُمْ حَتَّى إِذَا كَانَ عِنْدَ السَّحَرِ، وَذَهَبَ ذُو الضَّرْعِ إِلَى ضَرْعِهِ وَذُو الزَّرْعِ إِلَى زَرْعِهِ أَغَارَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ: إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ (فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ) (الصافات: 177)

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پیچھے سوار تھا' اگر میں یہ کہوں کہ میرے گھٹنے آپ کے گھٹنوں کو چھو رہے تھے' ان سے آپ خاموش رہے' جب سحری کا وقت ہوا تو دودھ دوہنے والے دودھ دوہنے چلے گئے اور کھیتی کرنے والے کھیتوں میں چلے گئے' ان پر حملہ کیا تو آپ نے پڑھا: پھر جب اُترے گا ان کے آنگن میں تو ڈرائے ہوؤں کی کیا ہی بُری صبح ہوگی''۔

4574 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي تَلْبِيَتِهِ: لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حج وعمرہ کا اکٹھا تلبیہ پڑھتے ہوئے دیکھا۔

4575 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ: رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ يَوْمَ أُحُدٍ فَلَمْ أَرَ أَحَدًا إِلَّا وَهُوَ يَمِلُّ تَحْتَ جُحْفَتِهِ مِنَ النُّعَاسِ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن میں نے نبی کریم ﷺ اور آپ کے صحابہ کو دیکھا' پس ان میں ہر ایک اونگھ کی وجہ سے اکتا رہا تھا۔

4574- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد3صفحه183 رقم الحديث: 12921' جلد 3صفحه225 رقم الحديث: 13373' جلد3صفحه280 رقم الحديث: 14013 .

4576 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنِ خَلَّادٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَدِيٍّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ صُبَّ عَلَيْهِ النُّعَاسُ يَوْمَ اُحُدٍ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ان لوگوں میں سے تھا جن پر اُحد کے دن اونگھ ڈالی گئی تھی۔

4577 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، ثنا ثَابِتٌ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَزَاكُمُ اللّٰهُ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ خَيْرًا، فَاِنَّكُمْ مَا عَلِمْتُ اَعِفَّةٌ صُبُرٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! اللہ عزوجل تمہیں اچھی جزاء دے! میں جانتا ہوں کہ وہ پاک دامن اور سوال کرنے سے پرہیز کرنے والے ہیں۔

4578 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرِءْ قَوْمَكَ السَّلَامَ فَاِنَّهُمْ مَا عَلِمْتُ اَعِفَّةٌ صُبُرٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنی قوم کو میرا سلام کہنا کیونکہ میں نے ان کو پاکدامن اور صبر کرنے والا جانا ہے۔

4579 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَا: ثنا هَمَّامٌ قَالَ: قِيلَ لِمَطَرٍ وَاَنَا عِنْدَهُ: مِمَّنْ اَخَذَ الْحَسَنُ، الْوُضُوءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ؟ فَقَالَ: اَخَذَهُ عَنْ اَنَسٍ، وَاَخَذَهُ اَنَسٌ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ،

حضرت ہمام فرماتے ہیں: مطر سے کہا گیا کہ میں وہاں موجود تھا جس کو حسن نے دیکھا کہ آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو ہے (یعنی لغوی وضو مراد ہے: کُلّی اور ہاتھ دھونا)۔ فرمایا: میں نے انس سے لیا اور حضرت انس نے حضرت ابوطلحہ سے اور ابوطلحہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

4577- أورده الترمذي في سننه جلد5صفحه714' رقم الحديث: 3903 .

4579- أورده ابن أبي شيبة في مصنفه جلد1صفحه53' رقم الحديث: 552 .

وَاَخَذَهُ اَبُو طَلْحَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4580 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ السُّدِّيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، اَنَّهُ ابْتَاعَ خَمْرًا لِاَيْتَامٍ فَلَمَّا حُرِّمَتِ الْخَمْرُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَتَّخِذُهَا خَلًّا؟ قَالَ: لَا

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے یتیموں کے لیے شراب خریدی' جب شراب حرام کی گئی تو عرض کی گئی: یارسول اللہ! اس کا سرکہ بنا لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ اَبِي هُبَيْرَةَ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

4581 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا مُعْتَمِرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي اشْتَرَيْتُ خَمْرًا لِاَيْتَامٍ فِي حِجْرِي فَقَالَ: اَهْرِقِ الْخَمْرَ وَاكْسِرِ الدِّنَانَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّهَا لِاَيْتَامٍ قَالَ: اَهْرِقِ الْخَمْرَ وَاكْسِرِ الدِّنَانَ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اس یتیم کے لیے شراب خریدی ہے جو میری پرورش میں ہے' آپ نے فرمایا: شراب بہادے اور برتن توڑ دے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یتیم کی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: شراب بہادے اور برتن توڑ دے۔

4582 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ، ثنا

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دو کھجوریں اکٹھی ملا کر کھانے سے منع

4581- أورده الترمذی فی سننه جلد3صفحه588' رقم الحديث: 1293 .

4582- ذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد 5صفحه55 وقال: رواه الطبرانی وفيه عمر بن دريح وثقه ابن معين وضعفه أبو حاتم وبقية رجاله رجال الصحيح .

عُمَرُ بْنُ رُدَيْحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَلِيطَيْنِ

کیا۔

4583 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْحَرِيشِ الْاَهْوَازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ، ثنا عُمَرُ بْنُ رُدَيْحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْاَقْرَانِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زیادہ کھجوریں ملا کر کھانے سے منع کیا (جب کئی لوگ اکٹھے بیٹھ کر کھا رہے ہوں)۔

4584 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَخِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا' اللہ عزوجل اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجے گا۔

4585 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُخَرِّمِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ قَالَا: ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا جَسْرُ بْنُ فَرْقَدٍ، عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَيْتُهُ طَيِّبَ النَّفْسِ حَسَنَ الْبِشْرِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا رَاَيْتُكَ اَطْيَبَ نَفْسًا مِنْكَ الْيَوْمَ، فَقَالَ: وَمَا يَمْنَعُنِي وَالْمَلَكُ خَبَّرَنِي اَنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ اَنَا وَمَلَائِكَتِي عَشْرًا، وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے آپ کو خوش دیکھا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو آج کے دن سے زیادہ خوش کبھی نہیں دیکھا' آپ نے فرمایا: میں خوش کیوں نہ ہوں کہ فرشتے نے مجھے بتایا جو آپ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا' میں اور میرے ساتھ فرشتے اس پر دس رحمتیں بھیجیں گے' جو آپ پر ایک مرتبہ سلام بھیجے گا میں اور میرے فرشتے اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجیں گے۔

4584- أورد نحوه الدارمي في سننه جلد2صفحه408' رقم الحديث: 2772 .

عَلَيْهِ اَنَا وَمَلَائِكَتِي عَشْرًا

4586 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ، ثنا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ الْخُوَارِزْمِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ الْمُرِّيُّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَيْتُ مِنْ بِشْرِهِ وطَلَاقَتِهِ شَيْئًا لَمْ اَرَهُ عَلَى مِثْلِ تِلْكَ الْحَالِ قَطُّ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا رَاَيْتُكَ عَلَى مِثْلِ هٰذِهِ الْحَالِ قَطُّ فَقَالَ: وَمَا يَمْنَعُنِي يَا اَبَا طَلْحَةَ وَقَدْ خَرَجَ مِنْ عِنْدِي جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنِفًا فَاَتَانِي بِبِشَارَةٍ مِنْ رَبِّي قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ بَعَثَنِي اِلَيْكَ اُبَشِّرُكَ اَنَّهُ لَيْسَ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِكَ يُصَلِّي عَلَيْكَ صَلَاةً اِلَّا صَلَّى اللّٰهُ وَمَلَائِكَتُهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے آپ کے چہرے پر خوشی کے آثار دیکھے اس حالت میں' میں نے کبھی نہیں دیکھا تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو ایسی حالت میں کبھی نہیں دیکھا ہے' آپ نے فرمایا: اے ابوطلحہ! مجھے خوش ہونے سے کیا رکاوٹ ہے؟ میرے پاس سے حضرت جبریل علیہ السلام ابھی نکلے ہیں' انہوں نے مجھے میرے رب سے خوشخبری دی' کہا کہ اللہ نے مجھے آپ کی طرف خوشخبری دینے کے لیے بھیجا ہے کہ جو آپ کا اُمتی آپ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا' اللہ اور اس کے فرشتے اس پر دس رحمتیں بھیجیں گے۔

4587 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفِرْغَانِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْوَلِيدِ الطَّبَرَانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَسَارِيرُ وَجْهِهِ تَبْرُقُ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ کا چہرہ خوشی سے چمک رہا تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آج تک آپ کو اتنا خوش نہیں دیکھا جتنا آج کے دن دیکھا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے کیا ہے کہ میں خوش نہ ہوں کہ ابھی میرے پاس سے حضرت جبریل علیہ السلام

4587- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 161 وقال: وفي رواية ورد الله عزوجل عليه مثل قوله وعرضت عليك يوم القيامة قلت عند النسائي طرف منه رواه الطبراني وفي الرواية الأولى محمد بن ابراهيم بن الوليد الطبراني وفي الثانية أحمد بن عمرو النصيبي ولم أعرفهما وبقية رجالهما ثقات وروى في الصغير والأوسط طرف منه .

فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا رَأَيْتُكَ أَطْيَبَ نَفْسًا وَلَا أَظْهَرَ بِشْرًا مِنْكَ فِي يَوْمِكَ هٰذَا، فَقَالَ: وَمَا لِي لَا تَطِيبُ نَفْسِي وَلَا يَظْهَرُ بِشْرِي وَإِنَّمَا فَارَقَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ السَّاعَةَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ مِنْ أُمَّتِكَ صَلَاةً كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَرَفَعَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ وَقَالَ: لَهُ الْمَلَكُ مِثْلَ مَا قَالَ: لَكَ قُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ وَمَا ذَاكَ الْمَلَكُ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَّلَ بِكَ مَلَكًا مِنْ لَدُنْ خَلْقِكَ إِلَى أَنْ يَبْعَثَكَ لَا يُصَلِّي عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا قَالَ: وَأَنْتَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ

گئے ہیں، عرض کر رہے تھے کہ اے محمد! آپ کی اُمت سے کوئی آپ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا تو اللہ عزوجل اُس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا اور دس گناہ معاف کرے گا اور دس درجات بلند کرے گا۔ ایک فرشتے نے آپ سے کہا جو آپ کے لیے کہا، میں نے کہا: اے جبریل! فرشتے نے کیا کہا ہے؟ عرض کی: اللہ عزوجل نے ایک فرشتے کو مقرر کیا ہے کہ آپ کے پیدا ہونے سے لے کر اعلانِ نبوت تک جو بھی آپ کی اُمت میں سے آپ پر درود پڑھے گا وہ فرشت اس کے لیے اتنی مرتبہ درود پڑھے گا۔

4588 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا أَبِي ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو النَّصِيبِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ رُفَيْعٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ مُسْتَبْشِرًا فَقُلْتُ: أَيْ رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّكَ لَعَلَى حَالٍ مَا رَأَيْتُكَ عَلَى مِثْلِهَا قَالَ: وَمَا يَمْنَعُنِي أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ آنِفًا فَقَالَ: بَشِّرْ أُمَّتَكَ أَنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَاةً كُتِبَ لَهُ بِهَا عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَكُفِّرَ عَنْهُ بِهَا عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَرُفِعَ لَهُ بِهَا عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَرَدَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ مِثْلَ قَوْلِهِ وَعُرِضَتْ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اس حال میں کہ آپ کا چہرہ خوشی سے تمتما رہا تھا۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک آپ ایسے حال پر ہیں کہ میں نے آج تک آپ کو اس حال پر نہیں دیکھا، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے خوش ہونے سے کون سی چیز روک سکتی ہے ابھی حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے۔ اور فرمایا: اپنی اُمت کو خوشخبری دیں کہ جو شخص آپ پر ایک بار درود پڑھے گا، اللہ اس کیلئے دس نیکیاں لکھے گا، دس گناہ مٹا دے گا اور دس درجے بلند کر دے گا اور اس کے قول کی مانند اس کو جواب دے گا اور قیامت والے دن وہ اس پر پیش کیا جائے گا۔

4589 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَنَّ اَبَانَ بْنَ اَبِي عَيَّاشٍ اَخْبَرَهُمْ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَقَالَ: لَقَدْ سَاَلَ اللّٰهَ بِالِاسْمِ الَّذِي اِذَا دُعِيَ بِهِ اَجَابَ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک آدمی کے پاس آئے وہ دعا کررہا تھا: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ اِلٰى آخره'' آپ نے فرمایا: اس نے اس نام سے دعا کی جس نام سے کی ہوئی دعا قبول کی جاتی ہے۔

4590 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ مُوسَى بْنِ رَاشِدٍ الْمُسْتَمْلِي الْكَبِيرُ مُكْحُلَةُ، ثنا عُمَرُ بْنُ اَيُّوبَ الْمَوْصِلِيُّ، عَنْ مَصَادِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ وَعَلَى ذِي الرَّحِمِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسکین کو صدقہ دینے سے صدقہ کا ثواب ملتا ہے اور رشتہ دار کو صدقہ دینے سے دُگنا ثواب ملتا ہے صدقہ کا اور صلہ رحمی کا بھی۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت عبداللہ بن ابوطلحہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

4591 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن ابوطلحہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس

4589- أورد نحوه النسائي في سننه (المجتبى) جلد 3 صفحه 52 رقم الحديث: 1300، وابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 1268 رقم الحديث: 3858 .

4590- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 116 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط وفيه من لم أعرفه .

اِبْرَاهِيمَ الطَّيَالِسِيُّ، وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ، مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَالْبِشْرُ يُرَى فِي وَجْهِهِ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا نَرَى فِي وَجْهِكَ بَشَرًا لَمْ نَكُنْ نَرَاهُ قَالَ: اِنَّ مَلَكًا اَتَانِي فَقَالَ: اِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ لَكَ: اَمَا تَرْضَى اَوْ اَلَا يُرْضِيكَ اَنْ لَا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا؟ وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا؟ قُلْتُ: بَلَى

آیا' ایک دن آپ کے چہرے پر خوشی کے آثار تھے آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! ہم آپ کے چہرے پر خوشی کے آثار دیکھ رہے ہیں جو اس سے پہلے نہیں دیکھے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایک فرشتہ میرے پاس آیا اُس نے عرض کی: آپ کا رب آپ کو فرماتا ہے کہ کیا آپ راضی نہیں ہیں کہ آپ کی اُمت سے کوئی بھی اُمتی آپ پر درود پڑھے گا تو میں اس پر دس رحمتیں بھیجوں' جو کوئی آپ پر سلام بھیجے تو میں اس پر دس مرتبہ رحمتیں بھیجوں۔ میں نے کہا: کیوں نہیں!

4592 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْجَوْهَرِيُّ وَزَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ قَالَا: ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا ثنا، عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثنا، عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عَلَى الْاَفْنِيَةِ فَمَرَّ بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا لَكُمْ وَالْجُلُوسُ عَلَى الصُّعُدَاتِ؟ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا جَلَسْنَا نَتَحَدَّثُ نَذْكُرُ اللّٰهَ قَالَ: فَاَعْطُوا الْمَجَالِسَ حَقَّهَا قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم احاطوں (چوراہوں) میں بیٹھے ہوئے تھے' پس رسول کریم ﷺ ہمارے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا: تمہیں کیا ہے کہ تم بلند جگہوں پر بیٹھتے ہو؟ ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم حدیث بیان کرتے ہیں یا گفتگو کرتے ہیں' اللہ کا ذکر بھی کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: مجالس (بیٹھنے کی جگہیں) کو ان کا حق دو۔ ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ان کا حق کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آنکھوں کو جھکانا' سلام کا جواب دینا' راستے کو اس کا حق دینا اور اچھا کلام کرنا۔

4592- أورد نحوه النسائي في سننه الكبرى جلد 6 صفحه 418 رقم الحديث: 11362' وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 30.

حَقُّهَا؟ قَالَ: غَضُّ الْبَصَرِ وَرَدُّ السَّلَامِ وَإِهْدَاءُ السَّبِيلِ وَحُسْنُ الْكَلَامِ

4593 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّارُ التُّسْتَرِيُّ قَالَا ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ الْيَمَانِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُنَاحٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ شُعْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَلَ وَاغْتَسَلَ وَغَدَا وَابْتَكَرَ. وَدَنَا مِنَ الْإِمَامِ فَأَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ خَطَاهَا إِلَى الْمَسْجِدِ صِيَامَ سَنَةٍ وَقِيَامِهَا

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے غسل کیا اور جلدی آیا اور امام کے قریب ہوا اور خاموش رہا' جمعہ کے دن کوئی لغو بات نہیں کی تو اللہ عزوجل اس کے ایک ایک قدم اُٹھانے کے بدلے ایک سال کے روزے اور قیام کرنے کا ثواب لکھے گا۔

4594 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ، دَعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُمَيْرِ بْنِ طَلْحَةَ حِينَ تُوُفِّيَ، فَأَتَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى عَلَيْهِ فِي مَنْزِلِهِ، فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت عمیر بن طلحہ رضی اللہ عنہ کے وصال کے وقت بلوایا گیا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس آئے' ان کے گھر میں نماز پڑھائی' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے تھے' میں آپ کے پیچھے اور اُم سلیم ان کے پیچھے' ان کے ساتھ ان کے علاوہ کوئی نہیں تھا۔

4593- أورد نحوه الدارمي في سننه جلدصفحه 437 رقم الحديث: 1547' والنسائي في المجتبٰى جلد 3 صفحه 95 رقم الحديث: 1381' جلد 3 صفحه 102 رقم الحديث: 1398 .

4594- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 1 صفحه 519 رقم الحديث: 1350' والبيهقي في سننه الكبرىٰ جلد 4 صفحه 30 رقم الحديث: 6699 .

وَسَلَّمَ وَكَانَ اَبُو طَلْحَةَ وَرَاءَهُ وَاُمُّ سُلَيْمٍ لَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ غَيْرُهُمْ

4595 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کرو (یعنی لغوی وضو مراد ہے، کلّی وغیرہ مراد ہے)۔

4596 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا حَاتِمٌ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي مُزَرِّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوعَ، فَسَاَلْتُ اُمَّ سُلَيْمٍ هَلْ عِنْدَكِ مِنْ شَيْءٍ؟ فَاَشَارَتْ بِكَفَّيْهَا، فَقَالَتْ: عِنْدِي شَيْءٌ، فَقُلْتُ: اصْنَعِي اعْجِنِي وَاَرْسَلْتُ اَنَسًا، فَقُلْتُ: ائْتِهِ فَسَارَّهُ فِي اُذُنِهِ وَادْعُهُ، فَلَمَّا اَقْبَلَ اَنَسٌ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا رَجُلٌ قَدْ اَتَاكُمْ بِخَيْرٍ، بِاَيِّ شَيْءٍ اَرْسَلَكَ اَبُوكَ يَدْعُونَا؟ قَالَ اَنَسٌ: نَعَمْ، فَاسْتَقْبَلْتُهُ قَالَ: قُومُوا بِسْمِ اللّٰهِ فَاَدْبَرَ اَنَسٌ يَشْتَدُّ حَتَّى اَتَى اَبَا طَلْحَةَ، فَقَالَ: هَذَا

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں مسجد میں داخل ہوا، میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے میں بھوک کے آثار دیکھے (میں واپس آیا) میں نے اُم سلیم سے آکر پوچھا: تیرے پاس کھانے کی کوئی شی ہے؟ اس نے اپنی ہتھیلی یا مٹھی سے اشارہ کیا۔ اس نے کہا: میرے پاس کچھ شی ہے۔ میں نے کہا: بناؤ، آٹا گوندھو۔ اور میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو (حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں) بھیج دیا۔ میں نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے آؤ۔ پس ان کے کانوں میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے کوئی بات کی اور اسے چھوڑ دیا۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ خادمِ خاص تھے) پس جب حضرت انس رضی اللہ عنہ آئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ آدمی تمہاری طرف بھلائی لے کر آ رہا ہے (یا

4495- أورد نحوه النسائي في المجتبى جلد**1**صفحه**106** رقم الحديث: **178,177** .

4596- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**306** وقال: رواه أبو يعلى والطبراني وزاد: وهم زهاء مائة ورجالهما رجال الصحيح .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَتَاكَ فِي النَّاسِ، قَالَ اَبُو طَلْحَةَ: فَاسْتَقْبَلْتُهُ عِنْدَ الْبَابِ عَلَى مُسْتَرَاحِ الدَّرَجَةِ، فَقُلْتُ: مَاذَا صَنَعْتَ بِنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ اِنَّمَا عَرَفْتُ فِي وَجْهِكَ الْجُوعَ، فَصَنَعْتُ لَكَ شَيْئًا تَاْكُلُهُ فَقَالَ: اُدْخُلْ وَاَبْشِرْ فَدَخَلَ فَاَتَى بَصَحْفَتِهِمْ فَجَعَلَ يُسَوِّيهَا بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ: هَلْ مِنْ، كَاَنَّهُ يَعْنِي الْاُدُمَ، فَاَتَوْهُ بِعُكَّتِهِمْ فِيهَا شَيْءٌ اَوْ لَيْسَ فِيهَا، فَقَالَ بِيَدِهِ فَانْسَكَبَ مِنْهَا السَّمْنُ فَقَالَ: اُدْخِلْ عَلَيَّ عَشَرَةً عَشَرَةً قَالَ: وَهُمْ زُهَاءُ مِائَةٍ، فَدَخَلُوا فَاَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ: وَسَلَّمَ لِلْفَضْلِ الَّذِي فَضَلَ: كُلُوا اَنْتُمْ وَعِيَالُكُمْ فَاَكَلُوا وَشَبِعُوا

خیر کی خبر وہ آئے) کیا کہہ کر تیرے باپ نے تجھے بھیجا ہے کیا وہ ہمیں دعوت پیش کر رہے ہیں؟ حضرت انس نے ادب سے عرض کی: جی ہاں! پس آپ کے آگے آگے چلا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا نام لے کر اُٹھو! پس انس اس حال میں واپس جا رہے تھے کہ ان پر یہ بات گراں تھی یہاں تک کہ وہ ابوطلحہ کے پاس آئے۔ عرض کی: یہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں جو تمام لوگوں سمیت آ رہے ہیں۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پس میں نے دروازے کے پاس سیڑھی پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا استقبال کیا۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ نے ہمارے ساتھ کیا کیا؟ میں نے تو صرف آپ کے چہرے پر بھوک کے آثار دیکھے تو میں نے آپ کے کھانے کیلئے تھوڑی سی چیز بنوائی فرمایا: داخل ہو اور تجھے خوشخبری ہو! پس آپ داخل ہوئے اور وہ پیالہ اُٹھا کر لے آئے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو اپنے مبارک ہاتھ سے برابر کر رہے تھے پھر کہا: کیا کوئی اور چیز ہے گویا آپ کی مراد سالن تھی۔ پس وہ اپنی چمڑے کی کُپی لے آئے اس میں تھوڑی سی چیز تھی یا نہیں تھی۔ پس کہتے ہیں: آپ نے اس میں سے گھی نچوڑا۔ فرمایا: دس دس آدمی بھیج۔ کہتے ہیں: وہ تقریباً سو تھے۔ وہ آئے اُنہوں نے کھایا حتیٰ کہ سیر ہو گئے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس چیز کیلئے جو بچ گئی تھی: اب اس سے تم خود کھاؤ اور تمہارا خاندان کھائے پس وہ کھا کر سیر ہوئے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقَارِیُّ، عَنْ اَبِی طَلْحَةَ

4597 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَمِّي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا اَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت عبداللہ بن عبدالقاری' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کرو (لغوی وضو مراد ہے' کلی وغیرہ مراد ہے)۔

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِی طَلْحَةَ

4598 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى اَبِي طَلْحَةَ الْاَنْصَارِيِّ يَعُودُهُ قَالَ: فَوَجَدْنَا عِنْدَهُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ، قَالَ: فَدَعَا اَبُو طَلْحَةَ اِنْسَانًا فَنَزَعَ نَمَطًا كَانَ تَحْتَهُ، فَقَالَ لَهُ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ: لِمَ تَنْزِعُهُ؟ قَالَ: لِاَنَّ فِيهِ تَصَاوِيرَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ وہ حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لیے آئے' ہم نے ان کے پاس حضرت سہل بن حنیف کو پایا' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو بلوایا' جوان کے نیچے چادر تھی اس کو کھینچ لیا' حضرت سہل بن حنیف نے ان سے کہا: کیوں کھینچی ہے؟ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اس میں تصویریں بھی تھیں اور حضور ﷺ نے فرمایا: جواس کے بارے وہ

4598- أورده الترمذي في سننه جلد4صفحه230 رقم الحديث: 1750' والنسائي في المجتبى جلد8صفحه212 رقم الحديث: 5348 .

وَسَلَّمَ فِيهَا مَا قَدْ عَلِمْتَهُ، فَقَالَ سَهْلٌ: اَوَ لَمْ يَقُلْ: اِلَّا مَا كَانَ رَقْمًا فِي ثَوْبٍ؟ فَقَالَ: بَلَى، وَلَكِنَّهُ اَطْيَبُ لِنَفْسِي

آپ کو بھی علم ہے' حضرت سہل نے کہا: کیا یہ نہیں فرمایا ہے؟ کپڑے میں جو دھاردار ہوں' وہ معاف ہیں؟ کہا: کیوں نہیں! لیکن میں اپنی ذات کے لیے پسند کرتا ہوں۔

4599 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَالِمٍ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: انْصَرَفْتُ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ اِلَى اَبِي طَلْحَةَ، نَعُودُهُ فَوَجَدْنَا تَحْتَهُ نَمَطًا فِيهِ صُوَرٌ فَلَمَّا جَلَسْنَا قَالَ: انْزِعُوا هَذَا عَنَّا، فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ: اَمَا سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الصُّوَرِ اِلَّا رَقْمًا فِي ثَوْبٍ اَوْ ثَوْبًا فِيهِ رَقْمٌ؟ قَالَ: بَلَى، وَلَكِنِّي اَكْرَهُهُ، فَنَزَعَهُ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان بن حنیف کے ساتھ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی طرف عیادت کرنے کے لیے گیا تو ہم نے ان کے نیچے چادر پائی کہ اس میں تصویریں بنی ہوئی تھیں' جب ہم بیٹھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہمارے لیے چادر کھینچ لو۔ حضرت عثمان نے آپ سے عرض کی: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو تصویروں کی ممانعت کے متعلق فرماتے ہوئے سنا ہے؟ کہا: جی ہاں! اگر کپڑے میں نقش و نگار ہو' فرمایا: کیوں نہیں! لیکن میں اس کو ناپسند کرتا ہوں' اس کو ان سے کھینچا گیا۔

4600 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى سَهْلٍ وَهُوَ مَرِيضٌ، وَتَحْتَ سَهْلٍ نَمَطٌ فِيهِ تَمَاثِيلُ، فَقَالَ سَهْلٌ: انْزِعُوا مِنْ تَحْتِي هَذَا النَّمَطَ، فَقَالَ اَبُو طَلْحَةَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي التَّصَاوِيرِ: لَا تَدْخُلُهُ الْمَلَائِكَةُ اِلَّا مَا كَانَ مِنْ رَقْمٍ فِي ثَوْبٍ فَلَا بَاْسَ بِهِ قَالَ سَهْلٌ: وَاِنْ كَانَ فَانْزِعُوهُ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت سہل کے پاس عیادت کرنے کے لیے آئے تو حضرت سہل کے نیچے ایک چادر تھی جس میں تصویریں بنی ہوئی تھیں' حضرت سہل نے کہا: میرے نیچے سے یہ چادر کھینچ لو۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے تصویروں کے متعلق فرمایا: اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے' ہاں! اگر کپڑے پر نقش ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔ حضرت سہل نے کہا: اگر معاملہ ایسے ہے تو اس کو کھینچ لو۔

اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ

4601 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ اَثْوَارَ اَقِطٍ فَتَوَضَّاَ مِنْهُ

حضرت ابوعبدالرحمٰن الزہری' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پنیر کے ٹکڑے کھائے' اس کے بعد وضو کیا (یعنی کُلّی کی اور ہاتھ دھوئے)۔

اِسْمَاعِيلُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ مَغَالَةَ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ

4602 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُكَيْرٍ قَالَا: ثنا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سُلَيْمِ بْنِ زَيْدٍ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سَمِعَ اِسْمَاعِيلَ بْنَ بَشِيرٍ مَوْلَى، بَنِي مَغَالَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَاَبَا طَلْحَةَ بْنَ سَهْلٍ الْاَنْصَارِيَّيْنِ يَقُولَانِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنَ امْرِءٍ يَخْذُلُ مُسْلِمًا فِي مَوْطِنٍ

حضرت اسماعیل بن بشیر بن مغالہ' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت جابر بن عبداللہ اور ابوطلحہ بن سہل انصاری رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کسی مسلمان کو عزت والی جگہ میں ذلیل کرتا ہے اور عزت والی جگہ اس کے لیے امن کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس جگہ ذلیل اور رسوا کرے گا جس جگہ پسند کرتا ہے کہ اس کی مدد کی جائے' یا کوئی مسلمان اس کی مدد کرے جو کسی کی عزت کرے تو اللہ عزوجل اس کی اس جگہ مدد کرے گا جس جگہ وہ مدد کروانا پسند کرتا ہے۔

4602- أورده البيهقي في سننه الكبرى جلد8صفحه167 .

يُنتَقَصُ فِيهِ مِنْ عِرْضِهِ وَيُنتَهَكُ فِيهِ مِنْ حُرْمَتِهِ اِلَّا خَذَلَهُ اللّٰهُ فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نُصْرَتَهُ وَمَا مِنْ اَحَدٍ يَنْصُرُ مُسْلِمًا فِي مَوْطِنٍ يُنتَقَصُ فِيهِ مِنْ عِرْضِهِ وَيُنتَهَكُ فِيهِ مِنْ حُرْمَتِهِ اِلَّا نَصَرَهُ اللّٰهُ فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نُصْرَتَهُ

اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ

حضرت اسحاق بن عبداللہ' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4603 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ، ثنا حُمَيْدٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ فَقَالَ عِنْدَ الْاَوَّلِ: عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَقَالَ عِنْدَ الثَّانِي: عَمَّنْ آمَنَ بِي وَصَدَّقَنِي مِنْ اُمَّتِي

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے دومینڈھے سیاہ وسفید رنگ کے قربانی کیے' پہلے کو ذبح کرتے وقت کہا: محمد اور آل محمد کی طرف سے اور دوسرے کے وقت کہا: میری اُمت میں سے جو بھی مجھ پر (قیامت تک) ایمان لایا اور میری تصدیق کی۔

زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ يُكْنَى اَبَا سَعِيدٍ وَيُقَالُ اَبُو خَارِجَةَ

حضرت زید بن ثابت انصاری' ان کی کنیت ابوسعید ہے' ان کو ابوخارجہ بھی کہا جاتا ہے

4604 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ زید بن ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ۔

4603- أورده أبو يعلى في مسنده جلد3صفحه12' رقم الحديث: 1418 .

نُمَيْرٍ، يَقُولُ: زَيْدُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ

4605 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ، حَدَّثَنِي خَالِي، عَنْ جَدِّي، عُقْبَةَ بْنِ فَاكِهٍ قَالَ: خَرَجْتُ اِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَخَرَجَ اِلَيَّ مُتَّزِرًا بِيَدِهِ الرُّمْحُ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا خَارِجَةَ مَا بَالُ الرُّمْحِ هَذِهِ السَّاعَةَ؟ قَالَ: كُنْتُ اَطْلُبُ هَذِهِ الدَّابَّةَ الْخَبِيثَةَ الَّتِي يَكْتُبُ اللّٰهُ بِقَتْلِهَا الْحَسَنَةَ وَيَمْحُو بِهَا السَّيِّئَةَ وَهِيَ الْوَزَغُ

حضرت عقبہ بن فاکہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی طرف نکلا' آپ میرے پاس تہبند باندھ کر آئے' ان کے ہاتھ میں نیزہ تھا' میں نے کہا: اے ابوخارجہ! اس وقت نیزہ کا کیا فائدہ ہے؟ آپ نے فرمایا: میں اس کے ساتھ اس بُرے جانور کو تلاش کر رہا ہوں جس کے متعلق اللہ عزوجل نے مارنے کے متعلق نیکی لکھنا اور گناہ ختم کرنا بتایا ہے' وہ چھپکلی ہے۔

4606 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَوْذَبٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا اَبُو الْقَاسِمِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَخِيهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ مَرْوَانَ قَالَ لِزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: يَا اَبَا سَعِيدٍ

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ مروان نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے متعلق کہا: اے ابوسعید!

4607 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالُوا لِزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: يَا اَبَا سَعِيدٍ

حضرت خارجہ بن زید فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابوسعید!

4608 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يُكْنَى اَبَا سَعِيدٍ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوسعید ہے۔

4605- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه47 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه عبد الرحمٰن بن الفاكه تفرد عنه أبو جعفر الخطمي وبقية رجاله ثقات .

4609 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ، وَاَنَا ابْنُ اِحْدَى عَشْرَةَ سَنَةً

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ طیبہ تشریف لے آئے' اس وقت اُن کی عمر گیارہ سال تھی۔

4610 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زَيْدٍ، قَالَ: اَجَازَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَكَسَانِي قُبْطِيَّةً

حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے خندق کے دن پناہ دی اور مجھے چادر پہنائی۔

4611 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ عُثْمَانُ: اَيَّ النَّاسِ اَكْتُبُ؟ فَقَالُوا: زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ

حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں میں سے کس کو لکھوں؟ اُنہوں نے کہا: حضرت زید بن ثابت۔

4612 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ اَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ

حضرت مصعب بن زید فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے پاس رسول اللہ ﷺ کے کاتب حضرت زید بن ثابت کو بلاؤ۔

4609- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه345 وقال: رواه الطبراني واسناده حسن .

4610- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9صفحه345 وقال: رواه الطبراني وفيه اسماعيل بن قيس بن سعد بن زيد وهو ضعيف .

4612- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه345 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال الصحيح .

الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اُنَيْسَةَ عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ عُثْمَانُ، رَحِمَهُ اللّٰهُ: ادْعُوا لِى زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ كَاتِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4613 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا رَزِينُ الرُّمَّانِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، كَبَّرَ عَلَى اُمِّهِ اَرْبَعًا وَمَا حَسِبْتُهَا حَدًّا، ثُمَّ اُتِىَ بِدَابَّةٍ فَاَخَذَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ الرِّكَابَ، فَقَالَ لَهُ زَيْدٌ: دَعْهُ اَوْ ذَرْهُ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: هٰكَذَا نَفْعَلُ بِالْعُلَمَاءِ الْكُبَرَاءِ

حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے اپنی والدہ کے جنازہ پر چار تکبیریں پڑھیں' میں نے زیادہ دیر رُکتے نہیں دیکھا' پھر آپ کے پاس ایک جانور لایا گیا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے گھوڑے کی لگام پکڑی' حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو! حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہم بزرگ علماء کے ساتھ ایسے کرتے ہیں۔

4614 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبُو مُسْهِرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: كَانَ الْعُلَمَاءُ بَعْدَ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَاَبُو الدَّرْدَاءِ وَسَلْمَانُ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ، وَكَانَ الْعُلَمَاءُ بَعْدَ هٰؤُلَاءِ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، ثُمَّ كَانَ بَعْدَ زَيْدٍ، ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ

حضرت سعید بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل کے بعد حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت ابوالدرداء' حضرت سلمان اور حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہم کو عالم شمار کیا جاتا ہے' ان کے بعد حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو علماء میں شمار کیا جاتا تھا اور حضرت زید کے بعد حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم کو شمار کیا جاتا تھا۔

4615 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت محمد بن جعفر بن عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم' حضرت عبداللہ بن ارقم سے لکھواتے تھے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بادشاہوں کی طرف خط لکھتے تھے' ان کے پاس امانت

زید بن ثابت الانصاری

4613- ذکرہ الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد9صفحه345 وقال: رواه الطبرانی ورجاله رجال رزین الرمانی وهو ثقة .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَكْتَبَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْاَرْقَمِ، فَكَانَ يَكْتُبُ اِلَى الْمُلُوكِ فَبَلَغَ مِنْ اَمَانَتِهِ عِنْدَهُ اَنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ اِلَى بَعْضِ الْمُلُوكِ، فَيَكْتُبُ ثُمَّ يَاْمُرُهُ اَنْ يُطَبِّقَهُ ثُمَّ يَخْتِمُ لَا يَقْرَاُهُ لِاَمَانَتِهِ عِنْدَهُ، واسْتَكْتَبَ اَيْضًا زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، فَكَانَ يَكْتُبُ الْوَحْيَ، وَيَكْتُبُ اِلَى الْمُلُوكِ اَيْضًا، وَكَانَ اِذَا غَابَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَرْقَمِ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، فَاحْتَاجَ اَنْ يَكْتُبَ اِلَى بَعْضِ اُمَرَاءِ الْاَجْنَادِ وَالْمُلُوكِ، وَيَكْتُبَ لِاِنْسَانٍ كِتَابًا يَقْطَعُهُ اَمَرَ مَنْ حَضَرَ اَنْ يَكْتُبَ، وَقَدْ كَتَبَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، وَعَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَالْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ، وَمُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ، وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَغَيْرُهُمْ مِمَّنْ قَدْ سُمِّيَ مِنَ الْعَرَبِ

ہوتی' آپ کسی بادشاہ کو لکھتے' پھر حکم فرماتے' اسے بند کیا جاتا' اس پر مہر لگائی جاتی' اس امانت کو کوئی نہیں پڑھتا تھا۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بھی لکھتے تھے' یہ وحی بھی لکھتے تھے اور بادشاہوں کی طرف بھی لکھتے تھے' جب حضرت عبداللہ بن ارقم اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما موجود نہ ہوتے تھے اور بادشاہوں اور لشکروں کی طرف لکھنے کے لیے تو پھر کسی کو لکھوانے کے لیے بلایا جاتا تو حضرت عمر بن خطاب' حضرت عثمان بن عفان' حضرت علی بن ابی طالب' حضرت زید بن ثابت' حضرت مغیرہ بن شعبہ' حضرت معاویہ بن ابوسفیان' حضرت خالد بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہم لکھتے' ان لوگوں میں سے جو عربوں میں سے مشہور تھے۔

4616 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِي عَمَّارٍ قَالَ: جَلَسْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي جَنَازَةِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَقَالَ: لَقَدْ دُفِنَ الْيَوْمَ عَلْمٌ كَثِيرٌ

حضرت عمار بن ابوعمارہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے جنازہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیٹھے تھے' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آج بہت بڑے علم کو دفن کیا گیا ہے۔

4617 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ، حِينَ مَاتَ زَيْدُ بْنُ

حضرت یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس وقت حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا: آج اس اُمت کا

4616- أورد نحوه البيهقي في سننه الكبرى جلد6صفحه211' رقم الحديث: 11977 .

4617- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه483' رقم الحديث: 5805 .

ثَابِتٍ: اَلْيَوْمَ مَاتَ حَبْرُ هَذِهِ الْاُمَّةِ وَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَجْعَلَ فِي ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْهُ خَلَفًا

عالمِ ربانی فوت ہو گیا ہے' یقیناً اللہ عز وجل ابن عباس کو ان کا نائب بنائے گا۔

4618 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَابَهْرَامَ الْاَيْذَجِيُّ، ثنا مَالِكُ بْنُ سَعِيدٍ الْقَيْسِيُّ، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا اَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: شَهِدْتُ جَنَازَةَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَلَمَّا دُلِّيَ فِي قَبْرِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا هَؤُلَاءِ مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَعْلَمَ كَيْفَ ذَهَابُ الْعِلْمِ فَهَكَذَا ذَهَابُ الْعِلْمِ، وَايْمُ اللّٰهِ لَقَدْ ذَهَبَ الْيَوْمَ عِلْمٌ كَثِيرٌ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ: وَالْقَائِلُ لَقَدْ ذَهَبَ بِهِ عِلْمٌ كَثِيرٌ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ

حضرت سعید بن میّب فرماتے ہیں کہ میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے جنازہ میں شریک ہوا جب آپ کو قبر میں رکھا گیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے لوگو! جو چاہتا ہے کہ معلوم کرے کہ علم کیسے جاتا ہے تو علم ایسے جاتا ہے' اللہ کی قسم! آج بہت بڑا علم چلا گیا ہے۔ حضرت سعید بن میّب نے فرمایا: جس نے یہ کہا کہ آج بہت بڑا علم چلا گیا ہے' وہ ابن عباس تھے۔

4619 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: مَاتَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ سَنَةَ خَمْسٍ وَاَرْبَعِينَ وَمَاتَ خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ سَنَةَ تِسْعٍ وَتِسْعِينَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا وصال 45 ہجری میں ہوا' حضرت خارجہ بن زید بن ثابت کا وصال 99 ہجری میں ہوا۔

4620 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ سَنَةَ خَمْسٍ وَاَرْبَعِينَ سَنَةَ سِتٍّ وَخَمْسُونَ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ: مَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَاَرْبَعِينَ وَسَنَةَ تِسْعٍ وَخَمْسِينَ، لِاَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجَازَهُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ ابْنُ خَمْسَ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا وصال 45 ہجری میں ہوا' آپ کی عمر 56 سال تھی۔ بعض لوگ کہتے ہیں: 48 ہجری میں ہوا' آپ کی عمر 59 سال تھی کیونکہ رسول اللہ ﷺ خندق کی جنگ میں ان کو اجازت دی' اس وقت آپ کی عمر 15 سال تھی' خندق شوال 4 ہجری کو ہوا' آپ کی

4618- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 202 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه علي بن زيد بن جدعان وفيه ضعيف .

عَشْرَةَ، وَالْخَنْدَقُ فِي شَوَّالٍ سَنَةَ اَرْبَعَ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي وَفَاتِهِ

وفات میں اختلاف کیا گیا ہے۔

4621 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: بَلَغَنِي اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ تُوُفِّيَ سَنَةَ اِحْدَى وَخَمْسِينَ

حضرت عبداللہ بن احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد رحمہ اللہ نے بتایا' وہ فرماتے ہیں: مجھے معلوم ہوا ہے کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا وصال 51 ہجری میں ہوا ہے۔

4622 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ: هَلَكَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ سَنَةَ خَمْسٍ وَخَمْسِينَ

حضرت ہیثم بن عدی فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا وصال 55 ہجری میں ہوا۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عبداللہ بن عمر' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4623 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع مزابنہ (معلوم المقدار چیز کو ایسی چیز کے بدلے فروخت کرنا جس کی مقدار ناپ تول سے معلوم نہ ہو سکے) سے منع کیا ہے۔

4624 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا، اَبِي ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع عرایا (پھل اتارے گئے درخت) کی اجازت دی ہے۔

4623- أخرجه البخاري في صحيحه جلد2صفحه760' رقم الحديث: 2064,2063 .

4624- أخرجه مسلم في صحيحه جلد3صفحه1168 رقم الحديث: 1539' جلد3صفحه1169 . والبخاري في صحيحه جلد2صفحه765 رقم الحديث: 2080' جلد2صفحه839 رقم الحديث: 2251 .

اَبِی شَیْبَةَ قَالُوا: ثنا سُفْیَانُ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِی بَیْعِ الْعَرَایَا

4625 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ سُوَیْدٍ الشَّبَامِیُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَخْبَرَنِی زَیْدُ بْنُ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِی بَیْعِ الْعَرَایَا اَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا تَمْرًا، وَلَمْ یُرَخِّصْ غَیْرَ ذٰلِكَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیع عرایا (بغیر پھل کے درختوں) میں رخصت دی ہے کھجور کو فروخت کرنے کے لیے اس کے علاوہ میں رخصت نہیں دی۔

4626 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِیدِ بْنِ اَبِی مَرْیَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ یُوسُفَ الْفِرْیَابِیُّ، ثنا الْاَوْزَاعِیُّ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی بَیْعِ الْعَرَایَا بِالتَّمْرِ وَالرُّطَبِ، وَلَمْ یُرَخِّصْ فِی غَیْرِ ذٰلِكَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بیع عرایا (بغیر پھل کے درختوں) میں رخصت دی گئی ہے خشک اور تازہ کھجوروں کے بدلے فروخت کرنے سے اس کے علاوہ میں رخصت نہیں دی گئی۔

4627 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْیَابِیُّ، ثنا سُلَیْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِیُّ، ثنا یَحْیَی بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنِی الزُّبَیْدِیُّ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِی بَیْعِ الْعَرَایَا کَیْلًا بِخَرْصِهَا مِنَ التَّمْرِ الْیَابِسِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بیع عرایا (کھجور کے وہ درخت جن کا پھل اتار لیا گیا ہو) میں ناپ تول کر رخصت دی گئی ہے خشک کھجوروں میں سے اندازہ کر کے۔

4628 - حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مَعْبَدٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ حَیَّانَ،

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بیع عرایا (پھل اتارے ہوئے

4625- أخرج نحوه مسلم فی صحیحه جلد3صفحه1168' رقم الحدیث:1539 .

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِالرُّطَبِ اَوْ بِتَمْرٍ وَلَمْ يُرَخِّصْ فِي غَيْرِ ذٰلِكَ

درخت) میں رخصت دی گئی ہے خشک تازہ کھجوروں کے بدلے فروخت کرنے سے اس کے علاوہ میں رخصت نہیں دی گئی۔

4629 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، ثنا اَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ سَالِمًا، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِالرُّطَبِ وَالتَّمْرِ، وَلَمْ يُرَخِّصْ فِي غَيْرِ ذٰلِكَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بیع عرایا (بغیر پھل کے کھجور کے درخت) میں رخصت دی گئی ہے خشک اور تازہ کھجوروں کے بدلے فروخت کرنے سے اور اس کے علاوہ میں رخصت نہیں دی گئی۔

4630 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُبَاعَ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بیع عرایا (بے پھل درختوں) میں رخصت دی گئی ہے۔

4631 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَرَايَا اَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا تَمْرًا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بیع عرایا (بے پھل درختوں) میں رخصت دی گئی ہے۔

4632 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بیع عرایا (بے پھل درختوں)

بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

میں رخصت دی گئی ہے خشک کھجوروں کا اندازہ کرے۔

4633 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، ثنا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ يَاْخُذُهَا اَهْلُ الْبَيْتِ بِخَرْصِهَا يَاْكُلُونَهَا رُطَبًا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بیع عرایا میں رخصت دی گئی ہے گھر والے اس کو ایک اندازے سے لیتے ہیں اور تازہ ہی کھاجاتے ہیں۔

4634 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ اَنْ يَبِيعَهَا بِخَرْصِهَا كَيْلًا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بغیر پھل کے کھجور کے درخت والے کو رخصت دی گئی ہے کہ وہ اس کو کھجور کے خوشے کے بدلے کیل کر کے فروخت کرے۔

4635 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ وَيُوسُفُ الْقَاضِي قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیع عرایا (کھجور کے درختوں) میں اندازے سے بیع کرنے میں رخصت دی ہے۔

4636 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، اَنَّ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیع عرایا (بے پھل درختوں) میں رخصت دی ہے۔

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا

4637 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا النَّخْلَةَ وَالنَّخْلَتَيْنِ تُوهَبَانِ لِلرَّجُلِ فَيَبِيعُهَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے بیع عرایا (بے پھل درختوں) میں رخصت دی ہے۔

4638 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا، مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِكَيْلِهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے بیع عرایا (بے پھل درختوں) میں رخصت دی ہے ان کا وزن کر کے بیچنے کی۔

4639 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا كَيْلًا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے بیع عرایا (بے پھل درختوں) میں وزن کر کے اس کے خوشے کے بدلے میں رخصت دی ہے۔

4640 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا كَيْلًا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: بیع عرایا (بے پھل درختوں) میں رخصت دی گئی ہے اس کے خوشے کے بدلے کیل کر کے۔

4638- أورده ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني جلد4صفحه89' رقم الحديث: 2053 .

4641 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ، ثنا جُوَيْرِيَةُ بْنُ اَسْمَاءَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا اَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا كَيْلًا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیع عرایا میں اس کے خوشے کے بدلے کیل کر کے رخصت دی گئی ہے۔

4642 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى كَاتِبُ الْعُمَرِيِّ، ثنا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الطَّوِيلِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیع عرایا میں تخمینے سے رخصت ہے۔

4643 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا يُونُسُ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیع عرایا میں اس کے خوشے کے بدلے رخصت دی گئی ہے۔

4644 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ جَمِيلٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا كَيْلًا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع عرایا میں کیل کر کے اس کے خوشے کے بدلے رخصت دی ہے۔

4642- أخرجه مسلم في صحيحه جلد3 صفحه1170 رقم الحديث: 1539، وأخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد2 صفحه839 رقم الحديث: 2253 .

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ اَبِى مُزَاحِمٍ، ثنا ابْنُ اَبِى الزِّنَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت منقول ہے۔

4645 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ الشَّامِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا نَافِعٌ، عَنْ اَبِى نُعَيْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ اَنْ يَبِيعَهَا بِخَرْصِهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اس کھجور کے درخت کے مالک کو رخصت دی جس سے پھل اتار لیا گیا کہ وہ اس کے خوشے کے بدلے اسے بیچ لے۔

4646 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیع محاقلہ (پکنے سے پہلے کھڑی کھیتی فروخت کر دینا) اور مزابنہ (معلوم المقدار چیز کو غیر معلوم المقدار کے بدلے بیچنا) سے منع کیا۔

4647 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا جُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: ابْتَعْتُ زَيْتًا بِالسُّوقِ، فَقَامَ اِلَيَّ رَجُلٌ فَاَرْبَحَنِى حَتَّى رَضِيتُ، فَلَمَّا اَخَذْتُ بِيَدِهِ لِاَضْرِبَ عَلَيْهَا اَخَذَ بِذِرَاعِى رَجُلٌ مِنْ خَلْفِى، فَاَمْسَكَ بِيَدِى، فَالْتَفَتُّ اِلَيْهِ فَاِذَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں بازار میں زیتون فروخت کر رہا تھا' میرے پاس ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے مجھے نفع دیا' میں رضامند ہوا' جب میں نے اپنا ہاتھ اپنے ہاتھ سے مارنے کے لیے پکڑا (خوشی کے لیے) میرے پیچھے سے ایک آدمی نے میرے دونوں بازو پکڑ کر میرے ہاتھ کو روک لیا' میں نے اس کی طرف دیکھا تو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو فروخت نہ کرو یہاں تک کہ اپنے گھر لے جاؤ کیونکہ

4646- أورده أحمد في مسنده جلد5صفحه185' رقم الحديث: 21654 .

4647- أورده نحوه أبو داؤد في سننه جلد3صفحه282' رقم الحديث: 3499 .

زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، فَقَالَ: لَا تَبِعْهُ حَتَّى تَحُوزَهَ إِلَى بَيْتِكَ، فَإِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ ذٰلِكَ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا کرنے سے منع کیا۔

4648 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: ابْتَعْتُ زَيْتًا مِنَ السُّوقِ حَتَّى إِذَا اسْتَوْفَيْتُ، لَقِيَنِي رَجُلٌ فَأَعْطَانِي بِهِ رِبْحًا حَسَنًا، فَأَرَدْتُ أَنْ أَضْرِبَ بِيَدِي عَلَى يَدِهِ، فَأَخَذَ رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي بِذِرَاعِي، فَالْتَفَتُّ فَإِذَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، فَقَالَ: لَا تَبِعْهُ حَيْثُ ابْتَعْتَهُ حَتَّى تَحُوزَهَ إِلَى رَحْلِكَ، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُبَاعَ السِّلْعَةُ حَيْثُ تُبْتَاعُ حَتَّى يَحُوزَهَا التُّجَّارُ إِلَى رِحَالِهِمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے بازار میں زیتون خریدا یہاں تک کہ جب میں نے پورا کر کے لے لیا' مجھے ایک آدمی کھڑا ملا' اس نے مجھے خوبصورت نفع دیا' (میں خوش ہوا) جب میں نے اپنا ہاتھ اپنے ہاتھ سے مارنے کے لیے ارادہ کیا (خوشی کے لیے) میرے پیچھے سے ایک آدمی نے میرے بازوؤں کو پکڑ لیا' میں نے اس کی طرف دیکھا تو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو فروخت کر یہاں تک کہ اپنے گھر لے جاؤ کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا کرنے سے منع کیا کہ جہاں سودا خریدو وہاں فروخت نہ کرو یہاں تک کہ تاجر اسے محفوظ کر لے۔

4649 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عُبَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَدِمَ زَيْتٌ مِنَ الشَّامِ، فَاشْتَرَيْتُ مِنْهُ أَبْعِرَةً وَفَرَغْتُ مِنْ شِرَائِهَا، فَقَامَ إِلَيَّ رَجُلٌ فَأَرْبَحَنِي بِهَا رِبْحًا، فَبَسَطْتُ يَدِي لِأُبَايِعَهُ فَإِذَا رَجُلٌ أَخَذَ يَدِي مِنْ خَلْفِي، فَنَظَرْتُ فَإِذَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، فَقَالَ: لَا تَبِعْهُ حَتَّى تَنْقُلَهُ إِلَى رَحْلِكَ، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِذٰلِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ملک شام سے زیتون آیا' میں نے تھوڑا سا اس سے خریدا' میں ان سے خرید کے فارغ ہونے لگا تو میرے پاس ایک آدمی آیا' اس نے مجھے اچھا نفع دیا' میں نے اپنا ہاتھ اُٹھایا بیعت کرنے کے لیے تو میرے پیچھے سے ایک آدمی نے میرا ہاتھ پکڑا' میں نے دیکھا وہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ تھے' آپ نے فرمایا: اس کو فروخت نہ کرو جب تک اپنے گھر نہ لے جاؤ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا کرنے کا حکم دیا ہے۔

اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

4650 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ لِبَنِي النَّجَّارِ وَهُوَ عَلَى بَغْلَةٍ لَهُ وَنَحْنُ مَعَهُ، قَالَ: تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، قُلْنَا: نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، قَالَ: تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ قُلْنَا: نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ قَالَ: تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالُوا: نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

4651 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْمُسَاوِرِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي

حضرت ابوسعید الخدری' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ساتھ بنی نجار کے ایک باغ میں تھے' آپ خچر پر سوار تھے اور ہم آپ کے ساتھ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم اللہ عزوجل کی پناہ مانگو عذابِ قبر سے! تم اللہ عزوجل کی پناہ مانگو عذابِ قبر سے! ہم نے عرض کی: ہم نے اللہ کی پناہ مانگی عذابِ قبر سے! ہم نے عذابِ قبر سے اللہ کی پناہ مانگی! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ظاہراً باطناً فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگو! ہم نے عرض کی: ہم نے ظاہراً و باطناً فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فتنۂ دجال کے متعلق اللہ کی پناہ مانگو! اُنہوں نے عرض کی: ہم نے اللہ کی فتنۂ دجال سے پناہ مانگی!

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال مبارک ہوا تو انصار کے خطباء کھڑے ہوئے' اُنہوں نے کہا: اے

4650- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد4صفحه2199' رقم الحديث: 2867 .

4651- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه183 وقال: رواه الطبراني وأحمد ورجاله رجال الصحيح .

نَضْرَةَ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ خُطَبَاءُ الْاَنْصَارِ، فَقَالُوا: يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا بَعَثَ رَجُلًا مِنْكُمْ قَرَنَهُ بِرَجُلٍ مِنَّا، فَنَحْنُ نَرَى اَنْ يَلِيَ هَذَا الْاَمْرَ رَجُلَانِ رَجُلٌ مِنْكُمْ وَرَجُلٌ مِنَّا، فَقَامَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَكُنَّا اَنْصَارَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَحْنُ اَنْصَارُ مَنْ يَقُومُ مَقَامَهُ، فَقَالَ: اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: جَزَاكُمُ اللّٰهُ خَيْرًا مِنْ حَيٍّ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ، وَثَبَّتَ قَائِلَكُمْ، وَاللّٰهِ لَوْ قُلْتُ غَيْرَ ذَلِكَ مَا صَالَحْنَاكُمْ

مہاجرین کے گروہ! رسول اللہ ﷺ تم میں سے کسی آدمی کو بھیجتے تھے تو ساتھ اس کے ہمارا ایک آدمی بھیجتے تھے ہم خیال کرتے تھے کہ اس معاملہ میں دو آدمی ہوں ایک تم میں سے اور ایک ہم میں سے۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ حضور ﷺ مہاجرین سے تھے ہم رسول اللہ ﷺ کے انصار تھے ہم انصار ان کا قائم مقام ہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! اللہ تم کو اچھی جزاء دے! تمہارے کہنے والے کو ثابت قدمی دے! اللہ کی قسم! اگر میں اس کے علاوہ کہتا تو تم ہم سے صلح نہ کرتے۔

4652 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ، ثنا، عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ، ثنا، شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِى الْبُخْتُرِيِّ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَصْحَابِي حَيِّزٌ وَالنَّاسُ حَيِّزٌ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَرَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ: صَدَقَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میرے صحابی ایک جماعت ہیں اور لوگ بھی ایک جماعت ہیں حضرت زید بن ثابت اور حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہما نے کہا: سچ کہا۔

سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ، عَنْ

حضرت سہل بن سعد الساعدی، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ

4652- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد 3 صفحه 22 رقم الحديث: 11183، جلد 5 صفحه 187 رقم الحديث: 21671 .

زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

4653 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، قَالَا: ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: كَانَ اِذَا اُنْزِلَ الْوَحْيُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَقُلَ لِذَلِكَ وَيَحْدُرُ جَبِينُهُ عَرَقًا كَاَنَّهُ الْجُمَانُ وَاِنْ كَانَ فِي الْبَرْدِ وَاللَّفْظُ لِعُقْبَةَ بْنِ مُكْرَمٍ

عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: جب نبی کریم ﷺ پر وحی نازل ہوا کرتی تھی تو وہ بھاری ہوتی حتیٰ کہ آپ ﷺ کی پیشانی پر پسینہ آجاتا گویا کہ وہ موتی ہیں اگرچہ آپ سردی میں ہوتے تھے اور یہ الفاظ حضرت عقبہ بن مکرم کے ہیں۔

سَهْلُ بْنُ اَبِي حَثْمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

4654 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: كَانُوا يَتَبَايَعُونَ الثِّمَارَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ ثُمَّ يَخْتَصِمُونَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

حضرت سہل بن ابوحثمہ، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ پھل پکنے سے پہلے فروخت کرتے تھے، یہ اپنا جھگڑا حضور ﷺ کی بارگاہ میں لے کر آئے، حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم ایسا کرتے ہو تو تم فروخت مت کرو یہاں تک کہ وہ پک جائیں۔

4653- أورده الطبراني في الأوسط جلد6 صفحه88 رقم الحديث: 5880 .

4654- أورد نحوه البيهقي في سننه الكبرى جلد5 صفحه301، رقم الحديث: 10385 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا اِذَا فَعَلْتُمْ هٰذَا فَلَا تَبَايَعُوا حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت انس بن مالک' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4655 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَيُوسُفُ الْقَاضِي، قَالُوا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ قِبَلَ الْيَمَنِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ، وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے یمن کی طرف دیکھا اور دعا کی: اے اللہ! ان کے دلوں کو متوجہ کر' ہمارے صاع اور مُد میں برکت دے۔

4656 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: نَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ الْيَمَنِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ وَنَظَرَ قِبَلَ الْعِرَاقِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ وَنَظَرَ قِبَلَ الشَّامِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ، وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے یمن کی طرف منہ کر کے یہ دعا کی: اے اللہ! ان کو بدل وجاں متوجہ فرما دے! اور آپ نے عراق کی طرف دیکھ کر یوں دعا کی: اے اللہ! ان کے دل متوجہ فرما دے۔ شام کی طرف دکھ کر یوں دعا کی: اے اللہ! ان کے دلوں کو متوجہ فرما دے اور ہمارے صاع اور مد میں برکت دے۔

4657 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنی اُمت کے لیے دعا کرتے: اے اللہ!

4655- أورده الترمذي في سننه جلد5صفحه726' رقم الحديث: 3934 .

4657- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه69 وقال: رواه الطبراني وفيه أبو شيبة وهو ضعيف .

بِخَطِّهِ، نا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُمَّتِهِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ أَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ إِلَى دِينِكَ وَحُطَّ مَنْ وَرَاءَهُمْ بِرَحْمَتِكَ وَلَمْ يَذْكُرْ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ

ان کے دلوں کو اپنے دین پر رکھ اور اپنی رحمت ان کے پیچھے شاملِ حال رکھ۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو ذکر نہیں کیا۔

4658 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَيُوسُفُ الْقَاضِي وَأَبُو خَلِيفَةَ قَالُوا: ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ: كَمْ كَانَ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ وَالسَّحُورِ قَالَ: قَدْرُ خَمْسِينَ آيَةً

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کی پھر مسجد کی طرف نکلے۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اذان اور اقامت کے درمیان کتنا فاصلہ تھا؟ فرمایا: اتنا جتنی دیر میں پچاس آیتیں پڑھی جائیں۔

4659 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ: كَمْ كَانَ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ؟ قَالَ: قَدْرُ خَمْسِينَ آيَةً

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کی پھر مسجد کی طرف نکلے۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اذان اور اقامت کے درمیان کتنا فاصلہ تھا؟ فرمایا: اتنا جتنی دیر میں پچاس آیتیں پڑھی جائیں۔

4660 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ خَرَجْنَا فَصَلَّيْنَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کی پھر مسجد کی طرف نکلے اور ہم نے نماز پڑھی۔

4661 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ،

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4658- أخرجه مسلم في صحيحه جلد **2** صفحه **771** رقم الحديث: **1097**' والبخاري في صحيحه جلد **1** صفحه **210** رقم الحديث: **551,550**' جلد **2** صفحه **678** رقم الحديث: **1821** .

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا قُمْنَا حَتَّى صَلَّى الْغَدَاةَ قُلْتُ: فَمَا قَدْرُ ذٰلِكَ؟ قَالَ: قَدْرُ مَا يَقْرَأُ الْاِنْسَانُ خَمْسِينَ آيَةً

ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سحری کی پھر مسجد کی طرف نکلے۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اذان اور اقامت کے درمیان کتنا فاصلہ تھا؟ فرمایا: اتنا جتنی دیر میں پچاس آیتیں پڑھی جائیں۔

4662 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ اَمْشِي مَعَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، فَقَارَبَ فِي الْخُطَى فَقَالَ: اَتَدْرِي لِمَ مَشَيْتُ بِكَ هٰذِهِ الْمِشْيَةَ؟ فَقُلْتُ: لَا، فَقَالَ: لِتَكْثُرَ خُطَانَا فِي الْمَشْيِ اِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت زید رضی اللہ عنہ کے ساتھ چل رہا تھا' قدم آہستہ آہستہ اُٹھانے لگے' فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ ایسے کیوں چلا ہوں؟ میں نے عرض کی: نہیں! فرمایا: اس لیے تاکہ نماز کے لیے جاتے وقت ہمارے قدم زیادہ ہوں۔ حضرت سری بن یحییٰ مرفوعاً نہیں بیان کرتے۔

4663 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا الضَّحَّاكُ بْنُ نِبْرَاسٍ الْجَهْضَمِيُّ، ثنا ثَابِتٌ قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، بِالزَّاوِيَةِ اِذْ سَمِعَ الْاَذَانَ، فَنَزَلَ وَنَزَلْتُ مَعَهُ، فَلَمَّا اَنِ اسْتَوَى عَلَى الْاَرْضِ مَشَى بِي، ثُمَّ قَارَبَ فِي الْخُطَى حَتَّى دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، فَقَالَ: اَتَدْرِي يَا ثَابِتُ لِمَ مَشَيْتُ بِكَ هٰذِهِ الْمِشْيَةَ حَتَّى دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ؟ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ زاویہ (حجرہ' مخصوص کمرہ) میں تھا کہ اچانک انہوں نے اذان کی آواز سنی' آپ بھی اُترے اور میں بھی آپ کے ساتھ اُترا' جب زمین کے قریب ہوئے تو مجھے لے چلے' پھر آہستہ آہستہ قدم اُٹھانے لگے' مسجد میں داخل ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے ثابت! جانتے ہو کہ میں مسجد میں داخل ہونے تک ایسے کیوں چلا ہوں؟ میں نے

4663- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه32 وقال: رواه الطبراني في الكبير وله في رواية أخرى أنما فعلت هذا لتكثير خطاى في طلب الصلاة وفيه الضحاك بن نبراس وهو ضعيف ورواه موقوفا على زيد بن ثابت ورجاله رجال الصحيح .

وَسَلَّمَ مَشَى بِي هَذِهِ الْمِشْيَةَ، وَقَالَ: اَتَدْرِي لِمَ مَشَيْتُ بِكَ هَذِهِ الْمِشْيَةَ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: لِيَكْثُرَ عَدَدُ الْخُطَى فِي طَلَبِ الصَّلَاةِ

عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: تاکہ نماز کے لیے جاتے وقت زیادہ سے زیادہ قدم لکھے جائیں۔

4664 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ نِبْرَاسٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَعَهُ، فَقَارَبَ بَيْنَ الْخُطَى وَقَالَ: اِنَّمَا فَعَلْتُ هَذَا لِيَكْثُرَ عَدَدُ خُطَايَ فِي طَلَبِ الصَّلَاةِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نماز کے لیے اقامت ہوئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اس حال میں کہ میں آپ کے ساتھ تھا آپ قدم ایک دوسرے کے قریب رکھ رہے تھے آپ نے فرمایا: میں نے ایسا اس لیے کیا تا کہ نماز کے لیے جاتے وقت زیادہ سے زیادہ قدم لکھے جائیں۔

4665 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، ثنا الضَّحَّاكُ بْنُ نِبْرَاسٍ، ثنا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: كُنْتُ اَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُرِيدُ الصَّلَاةَ، فَكَانَ يُقَارِبُ الْخُطَى فَقَالَ: اَتَدْرِي لِمَ اُقَارِبُ الْخُطَى؟ فَقُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ، فَقَالَ: لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَ فِي طَلَبِ الصَّلَاةِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا ہم نماز کے لیے جا رہے تھے آپ ایک دوسرے کے قریب اپنے قدم رکھ رہے تھے آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ میں نے قدم کیوں ایک دوسرے کے قریب رکھے ہیں؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: بندہ جب تک نماز کی طلب میں ہوتا ہے تو نماز ہی میں ہوتا ہے۔

4666 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں زید بن ثابت کے ساتھ مسجد کی طرف چل رہا تھا پھر قدم ایک دوسرے کے قریب رکھنے لگے آپ نے فرمایا: جانتے ہو کہ میں ایسے کیوں چلا ہوں؟ میں نے

كُنْتُ اَمْشِي مَعَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اِلَى الْمَسْجِدِ فَقَارَبَ بَيْنَ الْخُطَى، ثُمَّ قَالَ: اَتَدْرِي لِمَ مَشَيْتُ بِكَ هَذِهِ الْمِشْيَةَ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: كُنْتُ اَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَارَبَ بَيْنَ الْخُطَى فَقَالَ: اَتَدْرِي لِمَ مَشَيْتُ بِكَ هَذِهِ الْمِشْيَةَ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: لِتَكْثُرَ خُطَانَا فِي الْمَشْيِ اِلَى الصَّلَاةِ

عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تاکہ نماز کے لیے جاتے وقت زیادہ سے زیادہ قدم لکھے جائیں۔

اَبُو هُرَيْرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ابوہریرہ' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں

4667 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ اللّٰهُ فِي حَاجَةِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي حَاجَةِ اَخِيهِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندہ جب تک اپنے بھائی کے کام میں لگا رہتا ہے' اللہ عزوجل اس بندے کی ضرورت پوری کرتا رہتا ہے۔

4668 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ اللّٰهُ فِي حَاجَةِ الْعَبْدِ مَا دَامَ فِي حَاجَةِ اَخِيهِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندہ جب تک اپنے بھائی کے کام میں لگا رہتا ہے' اللہ عزوجل اس بندے کی ضرورت پوری کرتا رہتا ہے۔

4667- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8 صفحه193 وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات .

اَبُو الدَّرْدَاءِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

4669 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ هَذَا الدُّعَاءَ، وَاَمَرَهُ اَنْ يَتَعَلَّمَهُ وَيَتَعَاهَدَ بِهِ اَهْلَهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ، يَقُولُ حِينَ يُصْبِحُ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَبِكَ وَاِلَيْكَ، اللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ اَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ اَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ فَمَشِيئَتُكَ بَيْنَ يَدَيْهِ مَا شِئْتَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَاْ لَمْ يَكُنْ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ، اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللّٰهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلَاةٍ فَعَلَى مَنْ صَلَّيْتَ، وَمَا لَعَنْتَ مِنْ لَعْنَةٍ فَعَلَى مَنْ لَعَنْتَ، اِنَّكَ وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَاَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الرِّضَى بَعْدَ الْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ فِي وَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَشَوْقًا اِلَى لِقَائِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، اَعُوذُ بِكَ اللّٰهُمَّ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَعْتَدِيَ اَوْ يُعْتَدَى عَلَيَّ اَوْ اَكْسِبَ خَطِيئَةً مُخْطِئَةً اَوْ ذَنْبًا لَا يُغْفَرُ، اللّٰهُمَّ فَاطِرَ

حضرت ابوالدرداء' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے یہ دعا سکھائی اور آگے سکھانے کا حکم دیا اور ہر دن گھر والوں کو پڑھنے کے متعلق یاد کروانے کا حکم دیا جس وقت صبح ہو' وہ دعا یہ ہے کہ

''میں حاضر ہوں' اے اللہ! میں حاضر ہوں' بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے' تیری طرف سے ہے' ساتھ ساتھ ہے اور تیری طرف ہے' اے اللہ! جو بات میں نے کہی' جو حلف میں نے اُٹھایا یا جو نذر میں نے مانی' پس تیری مشیت اس سے آگے ہو جو تو نے چاہا وہ ہوا اور جو تُو نے نہ چاہا وہ نہ ہو سکا۔ ہر قسم کی قوت و طاقت تیری دی ہوئی توفیق سے ہے' بے شک تُو ہر چاہت پر قادر ہے۔ اے اللہ! جو میں نے نماز پڑھی پس وہ اس پر ہے جس پر تُو نے رحمت فرمائی' جو تُو نے لعنت فرمائی وہ اسی پر ہے جس پر تُو نے لعنت کی۔ دنیا و آخرت میں تُو مددگار ہے۔ مجھے موت دینا اس حال میں کہ میں مسلمان ہوں اور مجھے نیکوں کے ساتھ ملانا۔ اے اللہ! میں قضا کے بعد تیری رضا کا سوالی ہوں' موت کے بعد ٹھنڈی زندگی کا' تیرے دیدار کا اور بغیر کسی نقصان اور گمراہ کن فتنہ کے تیری ملاقات کے شوق کا (سوال

4669- أورده أحمد في مسنده جلد5 صفحه 191' رقم الحديث: 21710 .

السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، فَاِنِّي اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِي هٰذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا، وَاُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيدًا، اِنِّي اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَاَشْهَدُ اَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَلِقَاءَكَ حَقٌّ وَالسَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا، وَاَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ، وَاَشْهَدُ اَنَّكَ اِنْ تَكِلْنِي اِلٰى نَفْسِي تَكِلْنِي اِلٰى ضِعْفٍ وَعَوْرَةٍ وَذَنْبٍ وَخَلَلٍ وَخَطِيئَةٍ، وَاِنِّي لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ وَاغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ، اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

ہے)۔ میں تیری پناہ کا طلبگار ہوں' اے اللہ! اس سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے' میں زیادتی کروں یا مجھ پر زیادتی کی جائے' میں خطا کروں یا کوئی میرے حق میں خطا کرے اور ایسا گناہ جس کی بخشش نہیں۔ اے اللہ! زمین و آسمان کو پیدا کرنے والے' غیب و حاضر کے جاننے والے اور جلال و اکرام والے! میں اس دنیوی زندگی میں تجھ سے وعدہ کرتا ہوں' تجھے گواہ بناتا ہوں اور تُو گواہ کافی ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ اکیلا ہے' تیرا کوئی شریک نہیں' بادشاہیاں تیرے لیے ہیں' حمد تیرے لیے ہے اور تُو ہر شی پر قادر ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں' میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرا وعدہ سچ ہے' تیری ملاقات برحق ہے اور قیامت کی گھڑی آنے والی ہے' اس میں کوئی شک نہیں۔ قبروں والوں کو تُو جلا کر اُٹھائے گا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اگر تُو نے مجھے میرے نفس کے حوالے کیا تو مجھے ایک کمزور کے حوالے کیا' عورت' گناہ' خلل اور خطاء کے (حوالے کیا) میں تو صرف تیری رحمت پر یقین رکھتا ہوں' میرے سارے گناہ بخش دے کیونکہ تُو ہی گناہ بخشنے والا ہے' میری توبہ قبول فرما کیونکہ تُو ہی توبہ قبول کرنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے''۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْخَطْمِيُّ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن یزید خطمی' حضرت زید بن ثابت سے

زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

روایت کرتے ہیں

4670 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ يَقُولُ: لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى اُحُدٍ رَجَعَ قَوْمٌ مِنَ الطَّرِيقِ، فَكَانَ اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ فِرْقَتَيْنِ، فِرْقَةٌ تَقُولُ: اقْبَلْهُمْ، وَفِرْقَةٌ تَقُولُ: لَا تَقْبَلْهُمْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا) (النساء: 88)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُحد کی طرف نکلے' کچھ لوگ راستے سے واپس آئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب اس بارے میں دو گروہ ہو گئے' ایک گروہ کہنے لگا: ان کو قبول کرلو! ایک کہنے لگا: ان کو قبول نہ کرو' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ اِلٰى آخره''۔

4671 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي اللَّيْثِ، ثنا الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، (فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ) (النساء: 88) قَالَ: كَانَ الْمُنَافِقُونَ وَاَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتٍ، فَقَالَتْ طَائِفَةٌ: لَوَدِدْنَا اَنَّهُمْ بَرَزُوا لَنَا فَقَاتَلْنَاهُمْ، وَكَرِهَتْ طَائِفَةٌ ذٰلِكَ حَتّٰى عَلَتْ اَصْوَاتُهُمْ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِزَيْدٍ: اكْتُبْهَا (فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ' اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ''فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ'' کی تفسیر کرتے ہیں: منافق لوگ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ ایک گھر میں تھے' ایک گروہ نے کہا: ہماری خواہش یہ ہے کہ ان کو ہمارے سامنے لایا جائے اور ہم ان کو قتل کریں' ایک گروہ نے ناپسند کیا یہاں تک کہ ان کی آوازیں بلند ہوئیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے' مجھے فرمایا: لکھو ''فَمَا لَكُمْ فی المنافقين فئتين والله اركسهم بما كسبوا'' تو تمہیں کیا ہوا کہ منافقوں کے بارے میں دو فریق ہو گئے اور اللہ نے انہیں اوندھا کر دیا۔

4670- أخرجه البخاری فی صحيحه جلد4صفحه1488 رقم الحديث: 3824' جلد4صفحه1676 رقم الحديث: 4313 .

فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا) (النساء : 88)

4672 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَذُوعِيُّ الْقَاضِي، ثنا عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْيَمَانِ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا زَيْدُ، اَعْطِ زَكَاةَ رَاْسِكَ مَعَ النَّاسِ وَاِنْ لَمْ تَجِدْ اِلَّا صَاعًا مِنْ حِنْطَةٍ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے زید! لوگوں کے ساتھ اپنے سر کی زکوٰۃ دے اور اگر نہ پائے تو ایک صاع گندم دے۔

عَدِيُّ بْنُ عَمِيرَةَ الْكِنْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عدی بن عمیرہ کندی‘ حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں

4673 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، اَوْ عَمِّهِ اَنَّ مَمْلُوكًا كَانَ يُقَالُ لَهُ كَيْسَانُ، فَسَمَّى نَفْسَهُ قَيْسًا وادَّعَى اِلَى مَوْلَاهِ وَلَحِقَ بِالْكُوفَةِ فَرَكِبَ اَبُوهُ اِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ابْنِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِي، ثُمَّ رَغِبَ عَنِّي

حضرت عدی بن عدی اپنے والد سے‘ وہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں: ان کا غلام تھا جس کا نام کیسان تھا‘ اس نے اپنا نام قیس رکھ لیا‘ اپنے مولا سے منسوب ہونے کا دعویٰ کیا‘ کوفہ چلا گیا‘ اس کا باپ سوار ہو کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا‘ عرض کی: اے امیر المؤمنین! میرا بیٹا میرے بستر پر پیدا ہوا ہے‘ پھر مجھ سے بے رغبت ہوا‘ اپنے مولا کا بیٹا ہونے کا دعویٰ کر

4672- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه81 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط الا أنه قال: وان لم تجد الا خيطا وفيه عبد الصمد بن سليمان الأزرق وهو ضعيف .

4673- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1صفحه97 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه أيوب بن عدى وأبوه لم أر من ذكرهما .

وادَّعَى إِلَى مَوْلَاهُ، وَمَوْلَايَ، وَقَالَ عُمَرُ لِزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَمَا تَعْلَمُ إِنَّا كُنَّا نَقْرَأُ لَا تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ فَإِنَّهُ كُفْرٌ بِكُمْ، فَقَالَ زَيْدٌ: بَلَى، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: انْطَلِقْ فَاقْرِنِ ابْنَكَ إِلَى بَعِيرِكَ، فَانْطَلِقْ فَاضْرِبْ بَعِيرَكَ سَوْطًا وَابْنَكَ سَوْطًا حَتَّى تَأْتِيَ بِهِ أَهْلَكَ

دیا۔ اس کا اور میرا آقا ایک ہی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ ہم پڑھا کرتے تھے کہ تم اپنے آباء سے بے رغبت نہ ہو' کیونکہ یہ کفر ہے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے عرض کی: کیوں نہیں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جاؤ! اپنے بیٹے کو اپنے اونٹ پر سوار کرو' جاؤ اور ایک ڈنڈا اپنے اونٹ کو اور ایک ڈنڈا اپنے بیٹے کو مارو یہاں تک کہ اس کو اپنے گھر لے آؤ۔

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت سعید بن میسّب' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4674 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ الْغَطَفَانِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ قَوْمٍ اخْتَلَفُوا فِي صَلَاةِ الْوُسْطَى، وَأَنَا أَصْغَرُ الْقَوْمِ، فَبَعَثُونِي إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، لِأَسْأَلَهُ عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى، قَالَ: فَأَتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَالنَّاسُ فِي قَائِلَتِهِمْ وَأَسْوَاقِهِمْ، فَلَمْ يَكُنْ يُصَلِّي وَرَاءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سعید بن میسّب فرماتے ہیں کہ میں ان لوگوں کے ساتھ تھا جنہوں نے نمازِ وسطیٰ میں اختلاف کیا' میں لوگوں میں سب سے چھوٹا تھا' مجھے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی طرف نمازِ وسطیٰ کے متعلق پوچھنے کے لیے بھیجا' جب آپ کے پاس آیا تو میں نے آپ سے پوچھا' فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ ظہر دوپہر کے وقت پڑھتے اور لوگ قیلولہ میں ہوتے اور بازاروں میں پھر رہے ہوتے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے ایک صف ہوتی تھی' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''ساری نمازیں پڑھو اور نمازِ وسطیٰ خاص کر کے اور اللہ

4674- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد5 صفحه 183' رقم الحديث: 21635.

وَسَلَّمَ اِلَّا الصَّفُّ وَالصَّفُّ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِينَ) (البقرة: 238) فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ اَوْ لَاُحَرِّقَنَّ بُيُوتَهُمْ

کے حضور عاجزی کرو''۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگ نماز چھوڑنے سے باز آ جائیں! ورنہ ان کو ان کے گھروں میں جلا دیا جائے گا۔

4675 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ تُكْثِرُونَ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے: کیا تمہیں جنت کے خزانوں میں سے خزانہ کے متعلق نہ بتاؤں! کثرت سے لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھو۔

4676 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا اَبُو مُصْعَبٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يُوسُفَ بْنِ حِمَاسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى تَنْجُوَ مِنَ الْعَاهَةِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا تا کہ وہ آفت سے بچ جائیں۔

مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ، عَنْ

مروان بن حکم، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے

4675- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10 صفحه98 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد الله بن عامر الأسلمي وهو ضعيف .

4676- أورده أحمد في مسنده جلد6 صفحه160، رقم الحديث: 25307 .

زَيۡدِ بۡنِ ثَابِتٍ

روایت کرتے ہیں

4677 - حَدَّثَنَا اِسۡحَاقُ بۡنُ اِبۡرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، ثنا عَبۡدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا ابۡنُ جُرَيۡجٍ قَالَ: سَمِعۡتُ عَبۡدَ اللّٰهِ بۡنَ اَبِي مُلَيۡكَةَ، يَقُولُ: اَخۡبَرَنِي عُرۡوَةُ بۡنُ الزُّبَيۡرِ، اَنَّ مَرۡوَانَ بۡنَ الۡحَكَمِ، اَخۡبَرَهُ قَالَ: قَالَ لِي زَيۡدُ بۡنُ ثَابِتٍ: مَا لَكَ تَقۡرَاُ فِي صَلَاةِ الۡمَغۡرِبِ بِقِصَارِ الۡمُفَصَّلِ، وَقَدۡ كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ يَقۡرَاُ فِي صَلَاةِ الۡمَغۡرِبِ طُولَ الطَّوِيلَتَيۡنِ قُلۡتُ لِعُرۡوَةَ: وَمَا طُولُ الطَّوِيلَتَيۡنِ؟ قَالَ: الۡاَعۡرَافُ

مروان بن حکم کہتا ہے کہ مجھے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نمازِ مغرب میں قصارِ مفصل (سورۂ بیّنہ سے آخر تک) کیوں پڑھتے ہیں؟ حالانکہ حضورﷺ نمازِ مغرب میں طوالِ مفصل (سورۂ حجرات سے بُروج تک) پڑھتے تھے۔ عبداللہ بن ابوملیکہ فرماتے ہیں کہ میں نے عروہ سے کہا: طوالِ مفصل سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: سورۂ اعراف۔

4678 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسۡلِمٍ الۡكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابۡنِ جُرَيۡجٍ، عَنِ ابۡنِ اَبِي مُلَيۡكَةَ، يَقُولُ اَخۡبَرَنِي: عُرۡوَةُ، عَنۡ مَرۡوَانَ قَالَ: قَالَ لِي زَيۡدُ بۡنُ ثَابِتٍ: مَا لِي اَرَاكَ تَقۡرَاُ فِي الصَّلَاةِ بِقِصَارِ الۡمُفَصَّلِ؟ فَلَقَدۡ رَاَيۡتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ يَقۡرَاُ بِالطَّوِيلَتَيۡنِ قُلۡتُ: وَمَا الطَّوِيلَتَيۡنِ؟ قَالَ: الۡاَعۡرَافُ، وَيُونُسُ

مروان بن حکم کہتا ہے کہ مجھے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نمازِ مغرب میں قصارِ مفصل کیوں پڑھتے ہیں؟ حالانکہ حضورﷺ نمازِ مغرب میں طوالِ مفصل پڑھتے تھے۔ عبداللہ بن ابوملیکہ فرماتے ہیں کہ میں نے عروہ سے کہا: طوالِ مفصل سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: سورۂ اعراف اور سورۂ یونس۔

4679 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بۡنُ عَبۡدِ الۡعَزِيزِ بۡنِ مِقۡلَاصٍ، ثنا اَبِي، ثنا ابۡنُ وَهۡبٍ، اَخۡبَرَنِي عَمۡرُو بۡنُ الۡحَارِثِ، عَنۡ اَبِي الۡاَسۡوَدِ، عَنۡ عُرۡوَةَ بۡنِ الزُّبَيۡرِ قَالَ: قَالَ زَيۡدُ بۡنُ ثَابِتٍ لِمَرۡوَانَ بۡنِ الۡحَكَمِ: تَقۡرَاُ بِـ قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، وَاِنَّا اَعۡطَيۡنَاكَ

حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مروان بن حکم سے کہا: آپ نمازِ مغرب میں قل هو الله احد اور انا اعطيناك الكوثر پڑھتے ہیں۔ مروان نے کہا: جی ہاں! حضرت زید بن ثابت نے فرمایا: یہ قسمیہ بات ہے کہ میں نے

4677- أورده أبو داؤد فی سننه جلد1 صفحه215' رقم الحديث: 812 .

الْكَوْثَرَ فَقَالَ: نَعَمْ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: فَمَحْلُوفَةٌ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِأَطْوَلِ الطُّوِيلَتَيْنِ

رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ دو لمبی سورتیں پڑھتے تھے۔

4680 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ قَالَا: ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا أَنَا بِمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، جَالِسًا، فَجَلَسْتُ عِنْدَهُ فَأَخْبَرَنَا أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْلَى عَلَيْهِ: (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ) (النساء: 95) (وَالْمُجَاهِدُونَ) (النساء: 95) فَقَالَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ أَسْتَطِيعُ الْجِهَادَ لَجَاهَدْتُ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ، وَفَخِذُهُ عَلَى فَخِذِي، فَثَقُلَتْ فَخِذُهُ عَلَيَّ، حَتَّى كَادَتْ فَخِذِي تَرُضُّ، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ: (غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ) (النساء: 95)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا' وہاں مروان بن حکم بیٹھا ہوا تھا' میں اس کے پاس بیٹھ گیا' ہمیں اس نے بتایا کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ہمیں بتایا کہ حضور ﷺ نے لکھوایا: ''لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ''۔ ''وَالْمُجَاهِدُونَ''۔ حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اللہ کی قسم! یا رسول اللہ! اگر میں جہاد کی طاقت رکھتا تو میں جہاد ضرور کرتا' اللہ عزوجل نے آپ پر وحی نازل فرمائی' اس وقت آپ کی ران میری ران پر تھی' آپ کی ران مجھ پر بھاری ہوگئی' قریب تھا کہ میری ران ٹکڑے ہو جاتی' پھر آپ پر وحی آنا ختم ہوئی' آپ نے فرمایا: لکھو' غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ''۔

4681 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، صَاحِبِ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ،

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پہلو میں بیٹھا ہوا تھا' میری ران آپ کی ران کے نیچے تھی' آپ مجھے لکھوا رہے تھے: ''برابر نہیں وہ مسلمان کہ بے عذر جہاد سے بیٹھ جائیں اور وہ جو کہ راہِ خدا میں اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ

4680- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد 3 صفحه 1042 رقم الحديث: 2677' جلد 4 صفحه 1677' رقم الحديث: 4316.

قَالَ: إِنِّي لَجَالِسٌ إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخِذِي تَحْتَ فَخِذِهِ، وَهُوَ يُمْلِي عَلَيَّ (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) (النساء: 95) (وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ) (النساء: 95) وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ جَالِسٌ يَسْمَعُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَوْ أَسْتَطِيعُ الْجِهَادَ لَجَاهَدْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ الْقُرْآنَ، فَثَقُلَتْ فَخِذُهُ عَلَى فَخِذِي، حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيَرُضُّهَا ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ، فَقَالَ: (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ) (النساء: 95)

جہاد کرنے والوں کا درجہ بیٹھنے والوں سے بڑا کیا''۔ حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ آپ کے پاس بیٹھے سن رہے تھے' عرض کی: اللہ کی قسم! یارسول اللہ! اگر میں جہاد کی طاقت رکھتا تو میں ضرور جہاد کرتا' اللہ عزوجل نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس بارے میں وحی نازل کی' میری ران پر آپ کی ران بھاری ہوئی' میں نے گمان کیا کہ میری ران ٹکڑے ہو جائے گی' پھر آپ پر وحی آنا ختم ہوئی' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''ایمان والوں میں سے بیٹھنے والے' برابر نہیں سوائے تکلیف والوں کے''۔

4682 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ رَأَى مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ، جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ، فَجِئْتُ حَتَّى جَلَسْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَأَخْبَرَنَا أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْلَى عَلَيْهِ: (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) (النساء: 95) (وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ) (النساء: 95) فَجَاءَهُ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ يُمْلِيهَا عَلَيَّ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ لَوْ أَسْتَطِيعُ الْجِهَادَ لَجَاهَدْتُ، وَكَانَ رَجُلًا أَعْمَى، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِهِ، وَفَخِذُهُ عَلَى فَخِذِي، فَثَقُلَتْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا' وہاں مروان بن حکم بیٹھا ہوا تھا' میں اس کے پاس بیٹھ گیا' ہمیں اس نے بتایا کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ہمیں بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لکھوایا: ''لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ''۔ ''وَالْمُجَاهِدُونَ''۔ حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ آئے' اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے لکھوا رہے تھے' اُنہوں نے عرض کی: اللہ کی قسم! یا رسول اللہ! اگر میں جہاد کی طاقت رکھتا تو میں جہاد ضرور کرتا' اللہ عزوجل نے آپ پر وحی نازل فرمائی' اس وقت آپ کی ران میری ران پر تھی' آپ کی ران مجھ پر بھاری ہوگئی' قریب تھا کہ میری ران ٹکڑے ہو جاتی' پھر آپ پر وحی آنا ختم ہوئی' آپ نے فرمایا: لکھو ''غَيْرُ أُولِي

عَلَىَّ فَخِذِى حَتّٰى حَسِبْتُ اَنْ يَرُضَّ فَخِذِى، ثُمَّ سُرِّىَ عَنْهُ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (غَيْرُ اُولِى الضَّرَرِ) (النساء: 95)

الضَّرَرِ''۔

4683 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ عِمْرَانَ السَّدُوسِىُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِىُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، ثنا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: اَصَابَنِى اَرَقُ اللَّيْلِ، فَشَكَوْتُ ذٰلِكَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُومُ، وهَدَاتِ الْعُيُونُ، وَاَنْتَ حَىٌّ قَيُّومٌ، يَا حَىُّ يَا قَيُّومُ اَنِمْ عَيْنِى واهْدِءْ لَيْلِى فَقُلْتُهَا فَذَهَبَ عَنِى

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رات کو میرے آنسو نہیں تھمتے ہیں' میں نے اس کی شکایت رسول اللہ ﷺ کے ہاں کی تو آپ نے فرمایا: یہ دعا کرو: ''اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُومُ الٰی آخرہٖ'' میں نے اس کو پڑھا تو وہ مجھ سے وہ کیفیت ختم ہوگئی۔

الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت قاسم بن محمد' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4684 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمَقْدِسِىُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِىُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا ثنا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى حَكِيمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بلال رات کو اذان دیتا ہے' ابن اُم مکتوم کے اذان دینے تک کھا پی لیا کرو۔

4683- ذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 128 وقال: رواه الطبرانى وفيه عمرو بن الحصين العقيلى وهو متروك.

وَسَلَّمَ: اِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ

4685 - حَدَّثَنَا اَبُو الْحُصَيْنُ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ وَالْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بلال رات کو اذان دیتا ہے ابن اُم مکتوم کے اذان دینے تک کھا پی لیا کرو۔

4686 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ وَالْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَةَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پھل پکنے سے پہلے فروخت نہ کرو۔

عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عروہ بن زبیر' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں

4687 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي حَكِيمٍ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِالْهَجِيرِ - اَوْ قَالَ: بِالْهَاجِرَةِ - وَكَانَتْ اَثْقَلَ الصَّلَاةِ عَلَى اَصْحَابِهِ فَنَزَلَتْ (حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دوپہر کے وقت نماز پڑھتے تھے' یہ نماز صحابہ پر بھاری گزری تو یہ آیت نازل ہوئی: ''ساری نمازوں کی حفاظت کرو اور نمازِ وسطیٰ کی خاص کر اور عاجزی کے ساتھ کھڑے ہو''۔ فرمایا: کیونکہ اس سے پہلے بھی دو نمازیں اور اس کے بعد بھی دو نمازیں ہیں۔

4687- أورده ابو داؤد في سننه جلد 1 صفحه 112' رقم الحديث: 411 .

وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِينَ) (البقرة:238) قَالَ: لِاَنَّ قَبْلَهَا صَلَاتَيْنِ وَبَعْدَهَا صَلَاتَيْنِ

4688 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا ابْنُ عُلَيَّةَ، كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ اَبِي الْوَلِيدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ - يَغْفِرُ اللّٰهُ لِرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَا وَاللّٰهِ كُنْتُ اَعْلَمَ بِالْحَدِيثِ مِنْهُ- : اِنَّمَا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ قَدِ اقْتَتَلَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كَانَ هٰذَا شَاْنُكُمْ فَلَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ فَسَمِعَ رَافِعٌ قَوْلَهُ: لَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ مُسَدَّدٍ

حضرت عروہ بن زبیر' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل رافع بن خدیج کو بخشے! اللہ کی قسم! میں ان سے زیادہ حدیث کو جانتا ہوں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دو آدمی آئے' وہ دونوں لڑ رہے تھے' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ تمہارا کام ایسے ہے تو کھیتوں کو کرائے پر نہ دو۔ رافع نے یہ بات ''لَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ '' سنی۔ یہ الفاظ مسدد کی حدیث کے ہیں۔

4689 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَوْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِي الْمَغْرِبِ بِالْاَعْرَافِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ یا حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب کی نماز میں سورۂ اعراف کی تلاوت کی۔

4688- أورده ابن ماجه في سننه جلد2صفحه822' رقم الحديث: 2461 .

4689- أورده أحمد في مسنده جلد5صفحه418' رقم الحديث: 23590 .

4690 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ بِسُورَةِ الْاَنْفَالِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ مغرب کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ انفال کی تلاوت کرتے تھے۔

4691 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا فِرْدَوْسُ بْنُ الْاَشْعَرِيِّ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّنَا فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ بِـ الْمص حَتَّى يَاْتِيَ عَلَى آخِرِهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ہمیں نمازِ مغرب کی امامت کرواتے اور اس میں المص (سورۃ اعراف) کی تلاوت کرتے تھے۔

4692 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُبَاعُ شَيْءٌ مِنَ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ، وَذَلِكَ اَنْ يَتَبَيَّنَ الزَّهْوُ الْاَحْمَرُ مِنَ الْاَصْفَرِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔ پکنے سے مراد سرخ سے زرد ہونا ہے۔

4693 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي اَبُو الْاَسْوَدِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: آپ نے نمازِ مغرب میں دو لمبی سورتیں پڑھیں۔

4690- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه118 وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله رجال الصحيح .

4692- أورده الطبراني في الأوسط جلد8صفحه110' رقم الحديث:8122 .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِأَطْوَلِ الطُّولَيَيْنِ

4694 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: الْمَسْجِدُ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى مَسْجِدُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرْوَةُ: مَسْجِدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ مِنْهُ، إِنَّمَا أُنْزِلَتْ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے' وہ رسول اللہ ﷺ کی مسجد ہے۔ حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی مسجد اس سے بہتر ہے' یہ مسجد قباء کے متعلق نازل ہوئی۔

عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عطاء بن یسار' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4695 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَالَا: ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَرَأْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِـ النَّجْمِ فَلَمْ يَسْجُدْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس سورۂ نجم کی تلاوت کی تو آپ نے سجدہ نہیں کیا۔

4696 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے بچوں کو دیکھا کہ انہوں نے لومڑی کو ایک

4694- أورده نحوه النسائی فی السنن الکبرٰی جلد6 صفحه359' رقم الحدیث: 11229 .

4695- أورده الترمذی فی سننه جلد2 صفحه466' رقم الحدیث: 576 .

4696- أورده مالك فی الموطأ جلد2 صفحه890' رقم الحدیث: 1578 .

عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّهُ وَجَدَ غِلْمَانًا قَدْ اَلْجَئُوا ثَعْلَبًا اِلَى زَاوِيَةٍ، فَطَرَدَهُمْ عَنْهُ وَقَالَ مَالِكٌ: لَا اَعْلَمُ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: فِي حَرَمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْنَعُ هٰذَا

کونے میں پناہ لینے پر مجبور کر دیا تھا' وہ جال میں پھنسی ہوئی تھی تو انہوں نے ان کو دور کیا۔ حضرت امام مالک فرماتے ہیں: میرے علم کے مطابق یہ ہے کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حرم میں ایسے ہی کیا جاتا ہے۔

4697 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَمِرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّهُ قَالَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِئْسَ الشَّيْءُ الْاِمَارَةُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الشَّيْءُ الْاِمَارَةُ لِمَنْ اَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَحِلِّهَا، وَبِئْسَ الشَّيْءُ الْاِمَارَةُ لِمَنْ اَخَذَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا فَتَكُونُ عَلَيْهِ حَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں بدترین شی حکومت ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اچھی شی حکومت ہے جو حق کے ساتھ ہے اور اس کو جائز طریقے سے لے' بدترین شی حکومت ہے جو بغیر حق کے لے' ایسا لینے والا قیامت کے دن شرمندہ ہوگا۔

سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت سلیمان بن یسار' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4698 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، رَحِمَهُ اللّٰهُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ حَاضِرَ بْنَ الْمُهَاجِرِ اَبَا عِيسَى الْبَاهِلِيَّ، قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بھیڑ نے بکری کو زخمی کیا' اس کو بانس کی ترچھی لکڑی کے ساتھ ذبح کیا گیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے کھانے کی اجازت دی۔

4697- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 200 وقال: رواه الطبراني عن شيخه حفص بن عمر الرقي وثقه ابن حبان وبقية رجال رجال الصحيح .

4698- أورده ابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 1060' رقم الحديث: 3176 .

سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ، يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ ذِئْبًا نَيَّبَ فِي شَاةٍ، فَذَبَحُوهَا بِمَرْوَةٍ، فَرَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَكْلِهَا

خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد عبدالملک بن ابوبکر بن عبدالرحمٰن سے وہ حضرت خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں

4699 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کرنا ہے (لغوی وضو مراد ہے' ہاتھ دھونا اور کلی کرنا)۔

4700 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا ثنا اَبُو الْيَمَانِ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کرنا ہے (لغوی وضو مراد ہے' ہاتھ دھونا اور کلی کرنا)۔

4701 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4699- أورده النسائي في السنن الكبرىٰ جلد1صفحه105' رقم الحديث: 184,183 .

4700- أورده النسائي في المجتبىٰ جلد1صفحه107' رقم الحديث: 179 .

الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ، قَالَ: قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، اَنَّ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيَّ، اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کرنا ہے (لغوی وضو مراد ہے' ہاتھ دھونا اور کلّی کرنا)۔

4702 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْخَشَّابُ الرَّقِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ قُسْطٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کرنا ہے (لغوی وضو مراد ہے' ہاتھ دھونا اور کلّی کرنا)۔

4703 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَقِيلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ اَبِي بَكْرٍ اَخْبَرَهُ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کرنا ہے (لغوی وضو مراد ہے' ہاتھ دھونا اور کلّی کرنا)۔

4704 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کیا کرو (لغوی وضو مراد ہے' ہاتھ دھونا اور کلّی کرنا)۔

الرَّحْمَنِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

4705 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کیا کرو (لغوی وضو مراد ہے' ہاتھ دھونا اور کُلّی کرنا)۔

4706 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمُوَقَّرِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کیا کرو (لغوی وضو مراد ہے' ہاتھ دھونا اور کُلّی کرنا)۔

4707 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: وَلَمْ يَذْكُرْ مَعْمَرٌ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ اَبِي بَكْرٍ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو تمہیں کرنا ہوگا (لغوی وضو مراد ہے' ہاتھ دھونا اور کُلّی کرنا)۔ حضرت ابوالقاسم نے فرمایا: حضرت معمر نے حضرت عبدالملک بن ابوبکر کا ذکر نہیں کیا۔

4708 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْخَبَايِرِيُّ الْحِمْصِيُّ،

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آگ پر پکی ہوئی شی کھانے کے

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبِ الْاَبْرَشُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

بعد تم لوگوں کو وضو کرنا ہے (لغوی وضو مراد ہے' ہاتھ دھونا اور کلّی کرنا)۔

الزُّهْرِيُّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدٍ

حضرت زہری' حضرت خارجہ بن زید سے' وہ حضرت زید سے روایت کرتے ہیں

4709 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ زَيْدٌ: لَمَّا كَتَبْنَا الْمَصَاحِفَ، فَقَدْتُ آيَةً كُنْتُ اَسْمَعُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدْتُهَا عِنْدَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ (مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا) (الاحزاب: 23) قَالَ: وَكَانَ خُزَيْمَةُ يُدْعَى ذَا الشَّهَادَتَيْنِ

حضرت خارجہ بن زید فرماتے ہیں کہ حضرت زید نے فرمایا: جب ہم نے قرآن لکھا' میں نے ایک آیت نہ پائی جو میں رسول اللہ ﷺ سے سنتا تھا' میں نے حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری کے پاس موجود پائی' وہ آیت یہ تھی کہ ''مسلمانوں میں کچھ وہ مرد ہیں جنہوں نے سچا کر دیا' جو عہد اللہ سے کیا تھا' تو ان میں کوئی اپنی منت پوری کر چکا اور کوئی راہ دیکھ رہا ہے' وہ ذرا نہ بدلے'' حضرت خزیمہ کی گواہی دو آدمیوں کے برابر جانی جاتی تھی۔

4710 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالَا: سَمِعْنَا اِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: اَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ

حضرت خارجہ بن زید فرماتے ہیں کہ حضرت زید نے فرمایا: میں نے سورۂ احزاب کی ایک آیت نہ پائی جب میں نے قرآن کو لکھا حالانکہ وہ میں رسول اللہ ﷺ سے سنتا تھا' میں نے اسے تلاش کیا' میں نے

4709- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد4صفحه1795' رقم الحديث: 4506 .

ثَابِتٍ يَقُولُ: اِنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ يَقُولُ: فَقَدْتُ آيَةً مِنْ سُورَةِ الْاَحْزَابِ حِينَ نَسَخْتُ الْمُصْحَفَ، وَكُنْتُ اَسْمَعُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُهَا، فَالْتَمَسْتُهَا فَوَجَدْتُهَا مَعَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ (مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ) (الاحزاب: 23) فَاَلْحَقْتُهَا فِي سُورَتِهَا مِنَ الْمُصْحَفِ

حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری کے پاس موجود پائی' وہ آیت یہ تھی کہ ''مسلمانوں میں کچھ وہ مرد ہیں جنہوں نے سچا کر دیا' جو عہد اللہ سے کیا تھا' تو ان میں کوئی اپنی منت پوری کر چکا اور کوئی راہ دیکھ رہا ہے' وہ ذرا نہ بدلے'' میں نے اُسے قرآن کا حصہ بنا دیا۔

الزهري عن خارجة بن زيد عن زيد

4711 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْيَمَامَةِ اُصِيبَ مِمَّنْ يَقْرَاُ الْقُرْآنَ نَاسٌ كَثِيرٌ، فَذَكَرَ نَحْوَ اَرْبَعِمِائَةٍ، فَجِئْتُ اِلَى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقُلْتُ لَهُ: اِنْ كَانَتْ وَقْعَةٌ اُخْرَى يَذْهَبُ الْقُرْآنُ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا اَنَا بِمُغَيِّرٍ شَيْئًا لَمْ يَصْنَعْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَرْسَلَ اِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ مَا نُغَيِّرُ شَيْئًا لَمْ يَصْنَعْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ قُلْتُ: فَمَا عَلَيْكُمْ؟ فَقَالَا: مَا عَلَيْنَا صَدَقْتَ، فَكَتَبَهُ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْجَرِيدِ وَالْاَكْتَافِ

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب جنگ یمامہ کا دن تھا تو جن کو قرآن یاد تھا وہ اکثر شہید ہو گئے' چار سو افراد شہید ہوئے تھے' میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے آپ سے عرض کی: اگر کوئی اور معرکہ ہوا تو قرآن چلا جائے گا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ایسی شی تبدیل نہیں کر سکتا ہوں جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کیا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف پیغام بھیجا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم ایسی شی کو تبدیل نہیں کر سکتے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کیا۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم پر لازم کیا ہے؟ دونوں نے کہا: ہم پر کوئی چیز لازم نہیں' آپ نے جو بات کی ہے وہ سچ ہے' پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اسے کھجور کے پتوں میں اور اونٹ کے کندھے کی ہڈیوں میں لکھا۔

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا عَمِّي اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت زید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہما کے پاس آئے' کہا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: دَخَلَ عُمَرُ عَلَى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَ: اِنَّ اَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قُتِلُوا يَوْمَ الْيَمَامَةِ تَهَافَتُوا كَمَا تَتَهَافَتِ الْفِرَاشُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ

اصحاب یمامہ میں شہید کیے گئے تو ٹکڑے کر کے شہید کیے گئے جس طرح کپڑے ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گرتے ہیں اس کے بعد لمبی حدیث ذکر کی۔

4712 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، ثنا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَطْلُعَ الثُّرَيَّا وَيَبْدُوَ صَلَاحُهَا

حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا: پھل فروخت نہ کرو یہاں تک کہ پک جائے۔

4713 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ الْمَرْوَزِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبِيعُوا الثِّمَارَ حَتَّى يَطْلُعَ الثُّرَيَّا

حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا: پھل فروخت نہ کرو یہاں تک کہ پک جائے۔

4714 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهْ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَةَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا: پھل فروخت نہ کرو یہاں تک کہ پک جائے۔

4715 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِالتَّمْرِ وَالرُّطَبِ

حضرت خارجہ بن زید اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے عرایا (بغیر پھل کے کھجور کے درخت) کی خشک و تر کھجور کے بدلے بیع میں اجازت دی۔

4716 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ الرَّازِيُّ، ثنا اَبُو الْهَيْثَمِ خَالِدُ بْنُ الْقَاسِمِ، ثنا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ حِينَ يَضْطَجِعُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ غِنَى الْاَهْلِ وَالْمَوْلَى، وَاَعُوذُ بِكَ اَنْ تَدْعُوَ عَلَيَّ رَحِمٌ قَطَعْتُهَا

حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ لیٹے وقت یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰهم انی اسالك الٰی آخرہٖ''۔

4717 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ - لَا اَدْرِي ذَكَرَ اَبَاهُ اَمْ لَا - : اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِالتَّمْرِ وَالرُّطَبِ

حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے معلوم نہیں ہے کہ ان کے والد نے ذکر کیا یا نہیں کہ حضور ﷺ نے بیع عرایا میں اجازت دی' خشک اور تازہ کھجور کے بدلے۔

اَبُو الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

حضرت ابوالزناد' حضرت خارجہ بن زید بن ثابت سے روایت

4716- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه125 وقال: رواه الطبراني واسناده جيد .

بْنِ ثَابِتٍ

4718 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ، ثنا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالُوا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ حَدَّثَنِي اَبِي اَبُو الزِّنَادِ، اَنَّ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ السَّكِينَةَ، غَشِيَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ زَيْدٌ: وَاَنَا اِلَى جَنْبِهِ، فَوَقَعَتْ فَخِذُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَخِذِي فَمَا وَجَدْتُ شَيْئًا اَثْقَلَ مِنْ فَخِذِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ: اكْتُبْ فَكَتَبْتُ ﴿لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ﴾ (النساء: 95) ﴿وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ﴾ (النساء: 95) الْآيَاتِ كُلَّهَا قَالَ: فَكَتَبْتُ ذَلِكَ فِي كَتِفٍ فَقَامَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ وَكَانَ رَجُلًا اَعْمَى حِينَ سَمِعَ فَضِيلَةَ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَكَيْفَ بِمَنْ لَا يَسْتَطِيعُ الْجِهَادَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ؟ فَمَا قَضَى ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ كَلَامَهُ اَوْ قَالَ اِلَّا اَنْ يُحْصِيَ كَلَامَهُ حَتَّى غَشِيَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّكِينَةُ فَوَقَعَتْ فَخِذُهُ عَلَى

کرتے ہیں

حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سکون واطمینان نے رسول اللہ ﷺ کو ڈھانپ لیا' حضرت زید نے فرمایا: میں آپ کے پاس تھا' رسول اللہ ﷺ کی ران مبارک میری ران پر تھی' رسول اللہ ﷺ کی ران بھاری تھی' پھر آپ پر وحی آنا ختم ہوئی تو آپ نے فرمایا: لکھو! میں نے لکھا: ''لا یستوی القاعدون...... ''مکمل آیت' میں نے کندھے کی ہڈی میں لکھی' حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' جس وقت انہوں نے مجاہدین کی فضیلت سنی بیٹھنے والوں پر' یہ نابینا تھا' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس آدمی کیلئے کیا حکم ہے جو ایمان والوں میں سے جہاد کرنے کی طاقت نہیں رکھتا؟ حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ کا کلام ختم ہوا تو حضور ﷺ پر سکونت نازل ہوئی' آپ کی ران میری ران پر تھی' میں نے دوسری مرتبہ آپ کی ران کا بھاری پن زیادہ پایا پہلی مرتبہ سے' پھر رسول اللہ ﷺ پر وحی آنا ختم ہوئی' آپ نے فرمایا: پڑھو! میں نے پڑھا: ''لا یستوی القاعدون الی آخرہ ''حضور ﷺ نے فرمایا: 'غیر اولی الضرر ''حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اسے اس سے ملایا' گویا میں اب بھی اس کے ملنے کو دیکھ رہا ہوں' میں نے اسے لکھا۔

فَخِذِی فَوَجَدْتُ مِنْ ثِقَلِهَا الثَّانِيَةَ مِثْلَ مَا وَجَدْتُ مِنْهَا فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى ثُمَّ سُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اقْرَأْ فَقَرَأْتُ (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) (النساء: 95) فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ) (النساء: 95) قَالَ زَيْدٌ فَأَلْحَقْتُهَا فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى مُلْحَقِهَا عِنْدَ صَدْعٍ فِي الْكَتِفِ

ابو الزناد عن خارجة بن زيد بن ثابت

4719 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَغَشَّتْهُ أَوْ فَنَزَلَتِ السَّكِينَةُ فَوَقَعَتْ فَخِذُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَخِذِي، فَمَا رَأَيْتُ شَيْئًا تَوَطَّأَ أَثْقَلَ مِنْ فَخِذِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أُسْرِيَ أَوْ سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ: اقْرَأْ فَقَرَأْتُ قَالَ: اكْتُبْ (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) (النساء: 95) (وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ) (النساء: 95) فَقَالَ: عَمْرُو بْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ بِعَيْنَيَّ ضَرَرًا فَغَشِيَتْهُ السَّكِينَةُ فَوَقَعَتْ فَخِذُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ فَخِذِي فَمَا وَجَدْتُ شَيْئًا قَطُّ أَثْقَلَ مِنْ فَخِذِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا أُسْرِيَ أَوْ

حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس تھا کہ آپ پر سکون و اطمینان کی کیفیت نازل ہوئی' رسول اللہ ﷺ کی ران میری ران پر تھی' میں نے رسول اللہ ﷺ کی ران سے زیادہ بھاری کوئی شی نہیں دیکھی' جب آپ پر وحی آنا ختم ہوئی تو آپ نے فرمایا: پڑھو! میں نے پڑھا' آپ نے فرمایا: لکھو! ''لا یستوی القاعدون الٰی آخرہٖ'' حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ نابینا تھا' عرض کی: یارسول اللہ! میری آنکھیں نہیں ہیں۔ آپ پر دوبارہ سکون نازل ہوئی' آپ کی ران مجھ سے زیادہ بھاری تھی' میں نے رسول اللہ ﷺ کی ران سے زیادہ بھاری شی کوئی نہیں پائی' جب آپ سے وحی آنا ختم ہوئی تو آپ نے فرمایا: پڑھو! میں نے پڑھا' آپ نے فرمایا: لکھو! ''غیر اولی الضرر'' پس میں اس کے ملانے کو نہیں بھولا' کندھے کی ہڈی کے ٹکڑے پر۔

سُرِّیَ عَنْهُ قَالَ: اقْرَأْ فَقَرَأْتُ قَالَ: اكْتُبْ (غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ) (النساء : 95) فَمَا نَسِيتُ مُلْحَقِهَا عِنْدَ صَدْعٍ فِي الْكَتِفِ

4720 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَا: ثنا أَبُو الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى، قَالَ: مَسْجِدُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے اس فرمان کی تفسیر کرتے ہیں کہ ''لمسجد اسس علی التقوی'' سے مراد رسول اللہ ﷺ کی مسجد ہے۔

4721 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى: هُوَ مَسْجِدِي هَذَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے اس مسجد کے متعلق پوچھا گیا جس کی بنیاد تقویٰ پر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ میری مسجد ہے۔

4722 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ مِينَاءَ قَالُوا: ثنا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قرأت سنت ہے' ابن ابومریم نے یہ بات زیادہ کی! تو اپنی رائے سے مخالفت نہیں کرے گا۔

4721- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد2صفحه364' رقم الحديث: 3285 .

4722- أورد نحوه البيهقي في سننه الكبرىٰ جلد2صفحه385' رقم الحديث: 3808 .

زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: الْقِرَاءَةُ سُنَّةٌ زَادَ ابْنُ اَبِى مَرْيَمَ: لَا تُخَالِفُ النَّاسَ بِرَأْيِكَ

4723 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِى مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ اَبِى الزِّنَادِ، اَخْبَرَنِى اَبِى، عَنْ خَارِجَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ يَتَعَلَّمَ كِتَابَ يَهُودَ، قَالَ: فَكُنْتُ اَكْتُبُ لَهُ وَاَكْتُبُ اِلَيْهِمْ وَاَقْرَاُ لَهُ اِذَا كَتَبُوا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مجھے یہود کی کتاب سیکھنے کا حکم دیا' میں آپ ﷺ پر نازل ہونے والی وحی لکھتا تھا' میں لکھالیتا تو پڑھتا۔

4724 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمُوَيْهِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِى الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَمَرَنِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَتَعَلَّمَ كِتَابَ يَهُودَ، فَلَمْ يَمُرَّ بِى نِصْفُ شَهْرٍ حَتَّى حَذَقْتُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا آمَنُ يَهُودَ عَلَى كِتَابِى فَلَمَّا تَعَلَّمْتُ كُنْتُ اَكْتُبُ لَهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے یہود کی کتاب سیکھنے کا حکم دیا' میں نے آدھے ماہ میں سیکھ لی' حضور ﷺ نے فرمایا: یہود میری کتاب پر ایمان نہیں لائے' جب میں نے سیکھ لی تو میں آپ ﷺ کے لیے لکھتا تھا۔

4725 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِى مَرْيَمَ، قَالَ: حَدَّثَنِى مَنْ اَثِقُ بِهِ، عَنِ ابْنِ اَبِى الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَاَنَا ابْنُ اِحْدَى عَشْرَةَ سَنَةً

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ آئے' میری عمر اس وقت گیارہ سال تھی۔

4726 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا

حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے روایت

4724- أورده أبو داؤد فی سننه جلد3صفحه318' رقم الحديث: 3645 .

مَنْصُورُ بْنُ اَبِی مُزَاحِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِیُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمُوَيْهِ قَالَا: ثنا ابْنُ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَبِی، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی بَيْعِ الْعَرَايَا، اَنْ تُبَاعَ كَيْلًا بِخَرْصِهَا

کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے بیع عرایا (کھجور کے وہ درخت جن کا پھل اتار لیا گیا ہو) میں اجازت دی اس کو اندازہ کے ساتھ اس کے خوشے کے بدلے فروخت کرنا۔

4727 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِیُّ، وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ اَبِی الزِّنَادِ، حَدَّثَنِی اَبِی، اَنَّهُ اَخَذَ هَذِهِ الرِّسَالَةَ مِنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لِعَبْدِ اللّٰهِ مُعَاوِيَةَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ سَلَامٌ عَلَيْكَ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ فَاِنِّی اَحْمَدُ اِلَيْكَ اللّٰهَ الَّذِی لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّكَ كَتَبْتَ تَسْاَلُنِی عَنْ مِيرَاثِ الْجَدِّ وَالْاُخْوَةِ وَاِنَّ الْكَلَالَةَ وَكَثِيرًا مِمَّا يُقْضَى بِهِ فِی هَذِهِ الْمَوَارِيثِ لَا يَعْلَمُ مَبْلَغَهَا اِلَّا اللّٰهُ وَقَدْ كُنَّا نَحْضُرُ مِنْ ذَلِكَ اُمُورًا عِنْدَ الْخُلَفَاءِ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَعِينَا مِنْهَا مَا شِئْنَا اَنْ نَعِيَ فَنَحْنُ نُفْتِی بِهِ بَعْدُ مَنِ اسْتَفْتَانَا فِی الْمَوَارِيثِ

حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا رحمٰن و رحیم ہے اللہ کے بندے حضرت معاویہ امیر المؤمنین کے لیے حضرت زید بن ثابت کی طرف سے امیر المؤمنین! آپ پر سلامتی ہو! میں اس کی حمد کرتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں اس کے بعد آپ نے لکھا مجھ سے پوچھنے کے لیے دادا اور بھائیوں کی میراث کے متعلق اور بے شک کلالہ اور بہت زیادہ وراثت کے متعلق ان کا اللہ کو ہی علم ہے ہم کو یہ اُمور رسول اللہﷺ کے وصال کے بعد پیش آئے تھے ہم نے ان میں سے بہت زیادہ اشیاء یاد کی ہیں جن کو ہم نے یاد کرنا چاہا اس کے بعد ہم اس کے ساتھ فتویٰ دیتے ہیں اور وراثتوں کے متعلق جو بھی ہم سے پوچھتا ہے۔

4728 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا النُّعْمَانُ بْنُ

حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ مدینہ آئے

4727- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه224 وقال: رواه الطبراني وجادة وفيه عبد الرحمٰن بن أبي الزناد وثقه النسائي وغيره وضعفه الجمهور.

عَبْدِ السَّلَامِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يَتَبَايَعُونَ الثِّمَارَ قَبْلَ اَنْ تَطِيبَ، فَسَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَغَطًا وَصَوْتًا عَالِيًا مِنَ النَّاسِ، فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هٰؤُلَاءِ قَوْمٌ تَبَايَعُوا الثِّمَارَ فِي النَّخْلِ، ثُمَّ ذَكَرُوا اَنَّهُ اَصَابَهَا بَعْدَ ذٰلِكَ الْفَسَادُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَا تَبَايَعُوا اِذَنْ حَتَّى تَطِيبَ

لوگ مدینہ میں پکنے سے پہلے پھل فروخت کرتے تھے' حضورﷺ نے لوگوں کی غلط اور بلند آواز سنی تو آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ لوگ کھجوروں پر ہی پھل فروخت کرتے ہیں' پھر اُنہوں نے ذکر کیا اس کے فساد کا' حضورﷺ نے فرمایا: پھر تو پکنے سے پہلے فروخت نہ کرو۔

4729 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا اَبُو غَزِيَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَاضِي الْاَنْصَارِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ لِاِحْرَامِهِ حَيْثُ اَحْرَمَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے غسل فرمایا احرام باندھتے وقت اپنے احرام کیلئے۔

4730 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ اَتَاهُ بَنُو النَّجَّارِ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ مِنَّا غُلَامًا قَدْ قَرَاَ مِمَّا اُنْزِلَ عَلَيْكَ بِضْعَ عَشْرَةَ سُورَةً، فَدَعَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب حضورﷺ مدینہ آئے تو آپ کے پاس بنونجار آئے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم میں سے ایک غلام ہے' اس نے پڑھا ہے کہ جو آپ پر دس سے زیادہ سورتیں نازل ہوئی ہیں' حضورﷺ نے مجھے بلوایا' میں نے آپ کے سامنے وہ سورتیں پڑھیں۔

4729- أورده الدارقطني في سننه جلد2 صفحه 220' رقم الحديث: 23 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ

4731 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ زُرْعَةَ، ثنا اَبُو غَزِيَّةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب حدود واقع ہوں تو شفعہ کرنا جائز نہیں ہے۔

4732 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا اَبُو بِلَالِ الْاَشْعَرِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ كَانَ يُحْيِي لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَلَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ وَلَا كَاِحْيَائِهِ لَيْلَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ فَقِيلَ لَهُ: كَيْفَ تَخُصُّ لَيْلَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ؟ فَقَالَ: اِنَّ فِيهَا نَزَلَ الْقُرْآنُ وَفِي صَبِيحَتِهَا فُرِّقَ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَكَانَ فِيهَا يُصْبِحُ مُبْهَجَ الْوَجْهِ

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رمضان کی تئیس اور ستائیس کو جاگتے' سترہ رمضان کی طرح نہ جاگتے تھے' آپ سے عرض کی گئی: آپ نے سترہ رمضان کی رات کو کیوں خاص کیا ہے؟ فرمایا: اس رات کو قرآن نازل ہوا اور اس کی صبح کے وقت حق اور باطل کے درمیان جدائی ہوئی' اس میں صبح کے وقت چہرہ میں رونق ہوتی ہے۔

4733 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، وَاَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ قَالَا: ثنا فَضَالَةُ بْنُ الْمُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنگ دھوکہ ہے۔

4731- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 159 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه عبد الرحمن بن أبي الزناد وهو ضعيف وقد وثق .

4732- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 177 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه أبو بلال الأشعري وهو ضعيف .

4733- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 3 صفحه 1361 رقم الحديث: 1739' جلد 3 صفحه 1362 رقم الحديث: 1740 . والبخاري في صحيحه جلد 3 صفحه 1102' رقم الحديث: 2766,2865 .

مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

4734 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ سَعِيدٍ الْمَسَاحِقِيُّ، ثنا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمًا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھوڑے کے لیے دو حصے تقسیم کیے اور آدمی کے لیے ایک حصہ۔

4735 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَا: ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ سَبَلَانُ، ثنا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ الَّتِي فِي سُورَةِ النِّسَاءِ (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَاَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا) (النساء: 93) بَعْدَ الْآيَاتِ الَّتِي فِي سُورَةِ الْفُرْقَانِ (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا) (الفرقان: 68) بِسِتَّةِ اَشْهُرٍ

حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: جب سورۂ نساء کی یہ آیت: ''جو کوئی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنم ہے اور مدتوں اس میں رہے اور اللہ نے اس پر غضب کیا اور اس پر لعنت کی اور اس کے لیے تیار رکھا بڑا عذاب''۔ سورۂ فرقان کے چھ ماہ بعد نازل ہوئی کہ ''وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے ہیں اور اس جان کو جس کی اللہ نے حرمت رکھی ہے ناحق نہیں مارتے اور بدکاری نہیں کرتے جو یہ کام کرے گا وہ سزا پائے گا''۔

4736 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4734- أخرج نحوه مسلم فی صحيحه جلد3صفحه1383، رقم الحديث: 1762 .

4735- أورد نحوه النسائی فی المجتبیٰ جلد7صفحه87 رقم الحديث: 4008، وأبو داؤد فی سننه جلد 4صفحه104 رقم الحديث: 4272 .

الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ جَهْمِ بْنِ اَبِي جَهْمٍ، اَنَّ اَبَا الزِّنَادِ، اَخْبَرَهُمْ اَنَّ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ اِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ) (الفرقان: 68) عَجِبْنَا لِلِينِهَا فَلَبِثْنَا سَبْعَةَ اَشْهُرٍ ثُمَّ نَزَلَتِ الَّتِي فِي النِّسَاءِ (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ) (النساء: 93) حَتَّى فَرَغَ

سورۂ فرقان کی یہ آیت: ''والذین لا یدعون مع اللّٰہ الٰی آخرہٖ'' نازل ہوئی' ہم نے اس کی نرمی پر تعجب کیا' ہم سات ماہ ٹھہرے' پھر سورۂ نساء کی یہ آیت نازل ہوئی: ''ومن یقل مؤمنًا الٰی آخرہٖ''۔

ابو الزناد عن خارجة بن زيد بن ثابت

4737 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، وَاَبُو كُرَيْبٍ قَالَا: ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اِلْيَاسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ذَكْوَانَ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّفْخِ فِي السُّجُودِ، وَعَنِ النَّفْخِ فِي الشَّرَابِ

حضرت خارجہ بن زید اپنے والد حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ میں اور پینے والی چیز میں پھونکنے سے منع کیا۔

4738 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَوْذَبٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا اَبُو

حضرت خارجہ بن زید فرماتے ہیں کہ مروان نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابوسعید! اگر آپ ہم کو چھوڑیں تو ہم آپ سے روایت کر کے

4737- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 83 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه خالد بن الياس وهو متروك وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد في موضع آخر جلد 5 صفحه 20 وقال: رواه الطبراني في الأوسط واسناده منقطع وفيه معلى بن عبد الرحمن وهو ضعيف جدا وأثنى عليه الدقيقي وقال ابن عدى أرجو أنه لا بأس به .

الْقَاسِمِ بْنُ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَخِیهِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ مَرْوَانَ، قَالَ لِزَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ: یَا اَبَا سَعِیدٍ، لَوْ اَنَّكَ تَرَكْتَنَا لَكَتَبْنَا عَنْكَ حَدِیثَكَ، فَقَالَ زَیْدٌ: لَا، فَاَجْلَسَ لَهُ مَرْوَانُ كَاتِبًا خَلْفَ الْقُبَّةِ، فَجَعَلَ هُوَ یَسْاَلُ زَیْدًا وَیَكْتُبُ الْكَاتِبُ مَا یُحَدِّثُ بِهِ زَیْدٌ، فَقَالَ: یَا اَبَا سَعِیدٍ مَا اُرَانَا اِلَّا قَدْ ظَفِرْنَا بِمَا اَبَیْتَ قَالَ: وَاللّٰهِ لَا اَرْمِی حَتَّی اُوتَی بِهِ. فَجَاءَ بِالْكِتَابِ فَشَقَّهُ، وَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا اَنْ نَكْتُبَ حَدِیثَهُ

حدیث لکھتے ہیں' حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں! مروان نے اپنا کاتب قبہ کے پیچھے بٹھایا' مروان حضرت زید رضی اللہ عنہ سے پوچھنے لگا جو حضرت زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے تھے' اس کا کاتب اسے لکھتا تھا' مروان نے کہا: اے ابوسعید! ہمارا خیال ہے کہ ہم کامیاب ہیں' اس میں جس کا آپ نے انکار کیا۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے کہا: قسم ہے میں نہ کروں گا یہاں تک کہ مجھے وہ کتاب دکھائی جائے جو کاتب لے کر آیا' اس نے آپ کو دکھائی' آپ نے لے کر اسے پھاڑ دیا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیث لکھنے سے ہمیں منع فرمایا۔

4739 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّی، ثنا عَمِّی عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا اَبِی، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ

حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ مال سرسبز اور میٹھا ہے۔

4740 - ثنا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِیُّ، ثنا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ

حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ مال سرسبز اور میٹھا ہے۔

4741 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ

حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے روایت

4739- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه246 وقال: رواه الطبراني واسناده حسن .

الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا یُونُسُ بْنُ حَبِیبٍ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا ابْنُ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ

کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ مال سرسبز اور میٹھا ہے۔

4742 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ خَالِدِ بْنِ حَیَّانَ الرَّقِّیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ جَدِّی خَالِدِ بْنِ حَیَّانَ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ یُونُسَ بْنِ زَیْدٍ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: رَاَیْتُ رَجُلًا سَاَلَ اَبِی عَنْ رَجُلٍ یَغْزُو وَیَبِیعُ وَیُشْتَرِی وَیَتَّجِرُ فِی غَزْوَتِهِ؟ فَقَالَ لَهُ اَبِی: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِتَبُوكَ نَشْتَرِی وَنَبِیعُ وَهُوَ یَرَانَا فَمَا یَنْهَانَا

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت فرماتے ہیں: میں نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے میرے والد سے ایک ایسے آدمی کے بارے سوال کیا جو جہاد بھی کرتا ہے خرید وفروخت بھی کرتا ہے اور اپنے جہاد میں تجارت بھی کرتا ہے؟ بس میرے والد نے اس سے فرمایا: ہم تبوک کے مقام پر رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے خرید و فروخت کرتے تھے اس حال میں کہ آپ ﷺ ہمیں ملاحظہ فرماتے لیکن منع نہیں فرماتے تھے۔

4743 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوَارِیُّ الْوَاسِطِیُّ، ثنا زَیْدُ بْنُ اَخْرَمَ، ثنا اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِیُّ، عَنِ ابْنِ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَیْدٍ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: لَیْسَ یَوْمُ عَاشُورَاءَ بِالْیَوْمِ الَّذِی یَقُولُهُ النَّاسُ، اِنَّمَا كَانَ یَوْمَ تُسْتَرُ فِیهِ الْكَعْبَةُ وَتَقْلِسُ فِیهِ الْحَبَشَةُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ یَدُورُ فِی السَّنَةِ، فَكَانَ النَّاسُ یَاْتُونَ فُلَانًا الْیَهُودِیَّ، فَیَسْاَلُونَهُ، فَلَمَّا مَاتَ الْیَهُودِیُّ اَتَوْا زَیْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَسَاَلُوهُ

حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: یومِ عاشورہ نہیں ہے وہ دن جو لوگ کہتے ہیں: بے شک وہ دن ہے جس دن کعبے کو چھپایا گیا اس میں حبشی رسول کریم ﷺ کے پاس بیٹھے گیت گاتے تھے اور یہ سال میں گھومتا رہتا ہے پس لوگ فلاں یہودی کے پاس پوچھنے آتے تھے پس جب وہ یہودی مر گیا تو وہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس آنے لگے۔

ابو الزناد عن خارجة بن زید بن ثابت

4742- أورد نحوه ابن ماجه فی سننه جلد2صفحه943ك رقم الحدیث: 2823 .

4743- ذكره الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد 3صفحه187 وقال: رواه الطبرانی فی الكبیر ولا أدری ما معناه وفیه عبد الرحمٰن بن أبی الزناد وفیه كلام كثیر وقد وثق .

4744 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الْعَدَوِيُّ، ثنا مَالِكٌ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَرَبِ فَسَاَلَهُ اَرْضًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ، فَكَتَبَ لَهُ بِهَا، فَاَسْلَمَ، ثُمَّ اَتَى قَوْمَهُ، فَقَالَ لَهُمْ: اَسْلِمُوا، فَقَدْ جِئْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ رَجُلٍ يُعْطِي عَطِيَّةَ مَنْ لَا يَخَافُ الْفَاقَةَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عرب میں سے ایک آدمی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' پس اس نے آپ سے دو پہاڑوں کے درمیان زمین مانگی' پس آپ نے اسے لکھ دی' پس وہ اسلام لے آیا' پس وہ قوم کے پاس آیا اور ان کو کہا کہ تم سب اسلام لے آؤ! پس تحقیق میں اس آدمی کے پاس سے تمہارے پاس آیا ہوں' وہ اتنا کچھ عطا کرتے ہیں کہ انہیں فاقہ کا خوف نہیں ہوتا۔

عَمْرُو بْنُ وَهْبٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

حضرت عمرو بن وہب' حضرت خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں

4745 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَسَنٍ الْعَطَّارُ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو اُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، حَدَّثَنِي اَبُو الزِّنَادِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: لَمْ يَقْضِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا ثَلَاثَ قَضِيَّاتٍ فِي الْآمَّةِ وَالْمُنَقِّلَةِ وَالْمُوضِحَةِ، فِي الْآمَّةِ

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت سے روایت ہے کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین کاموں کے متعلق فیصلہ فرمایا الامۃ کے متعلق (وہ زخم جو کھال تک پہنچ جائے) منقلہ کے متعلق (وہ زخم جو ہڈی کو اپنی جگہ سے سرکا دے) اور موضحہ کے متعلق (وہ زخم جس میں ہڈی کھل جائے) الامۃ کے متعلق تینتیس دن اور منقلہ کے متعلق پندرہ دن اور موضحہ کے متعلق پانچ دن اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

4744- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه13 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد الرحمٰن بن يحيىٰ العدوي وقيل فيه مجهول وبقية رجاله وثقوا .

4745- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه298 وقال: رواه الطبراني وفيه أبو أمية بن يعلىٰ وهو ضعيف .

ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ، وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسًا، وَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنِ الدَّابَّةِ رُبُعَ ثَمَنِهَا

سَالِمُ أَبُو النَّضْرِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

4746 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ لَمَّا قُبِرَ قَالَتْ أُمُّ الْعَلَاءِ: طِبْ أَبَا السَّائِبِ نَفْسًا إِنَّكَ فِي الْجَنَّةِ، فَسَمِعَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ هَذِهِ؟ فَقَالَتْ: أَنَا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، فَقَالَ: وَمَا يُدْرِيكَ؟ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ قَالَ: أَجَلْ مَا رَأَيْنَا إِلَّا خَيْرًا، أَنَا رَسُولُ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا أَدْرِي مَا يُصْنَعُ بِي

قَيْسُ بْنُ سَعْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

4747 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

عین دیت کے متعلق چوتھائی حصہ۔

حضرت سالم ابوالنضر‘ حضرت خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں

حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عثمان بن مظعون کو دفن کیا گیا تو اُم العلاء نے کہا کہ اے ابا السائب! تُو بہت اچھا ہے اور تُو جنت میں ہے‘ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہ سنا تو آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ تو وہ بولی: میں ہوں! اے اللہ کے نبی! آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: تُو کیا جانتی ہے؟ تو اُس نے کہا: یارسول اللہ! عثمان بن مظعون نے فرمایا: ہاں! ہم نے بھی ان کی زندگی کو خیر کے علاوہ کچھ نہیں پایا‘ میں اللہ کا رسول ہوں‘ مجھے معلوم نہیں‘ اللہ میرے ساتھ کیا کرے گا۔

حضرت قیس بن سعد بن زید بن ثابت‘ حضرت خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد حضرت

4746- أورده أحمد في مسنده جلد6صفحه436‘ رقم الحديث: 27499 .

4747- أورده الترمذي في سننه جلد4صفحه292‘ رقم الحديث: 1865 .

عَرَّسٍ الْمَرْوَزِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدِينِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نشہ زیادہ دے یا کم' یہ حرام ہے' یا جونشہ دے' اس کی زیادہ اور کم مقدار حرام ہے۔

4748 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ الْعُثْمَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ، مَوْلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا كَانَ بَيْنَ عُثْمَانَ وَرُقَيَّةَ وَلُوطٍ مِنْ مُهَاجِرٍ يَعْنِي اَنَّهُمَا اَوَّلُ مَنْ هَاجَرَ اِلَى اَرْضِ الْحَبَشَةِ

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں ہے عثمان' رقیہ اور حضرت لوط کے درمیان مہاجر میں سے' یعنی ان دونوں نے سب سے پہلے حبشہ کی زمین کی طرف ہجرت کی ہے۔

سُلَيْمَانُ بْنُ خَارِجَةَ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

حضرت سلیمان بن خارجہ' حضرت خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں

4749 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ اَبِي الْوَلِيدِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ،

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ ایک گروہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' انہوں نے کہا: کچھ لوگوں نے ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کی ہے! حضرت زید رضی اللہ

4748- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه81 وقال: رواه الطبراني وفيه عثمان بن خالد العثماني وهو متروك .

4749- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه17 وقال: رواه الطبراني واسناده حسن .

اَنَّهُ قَالَ: دَخَلَ نَفَرٌ عَلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، فَقَالُوا: حَدِّثْنَا بَعْضَ حَدِيثِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَمَا اُحَدِّثُكُمْ؟ كُنْتُ جَارَهُ، فَكَانَ اِذَا نَزَلَ الْوَحْيُ اَرْسَلَ اِلَيَّ، فَكَتَبْتُ الْوَحْيَ، وَكَانَ اِذَا ذَكَرْنَا الْآخِرَةَ ذَكَرَهَا مَعَنَا، وَاِذَا ذَكَرْنَا الدُّنْيَا ذَكَرَهَا مَعَنَا، وَاِذَا ذَكَرْنَا الطَّعَامَ ذَكَرَهُ مَعَنَا ، فَكُلُّ هٰذَا اُحَدِّثُكُمْ عَنْهُ

عنہ نے فرمایا: میں تم کو بیان کیا کروں؟ میں آپ ﷺ کے پاس رہتا تھا' جب آپ پر وحی نازل ہوتی تو آپ میری طرف پیغام بھیجتے میں وحی لکھتا تھا' جب آپ ہمیں آخرت یاد کرواتے تو ہم آپ کے ساتھ ہوتے تھے' جب ہم کو دنیا کے متعلق بتاتے تو ہم آپ کے ساتھ ہوتے تھے' جب ہم کھانے کا ذکر کرتے تو اس کے متعلق بتاتے تو آپ ہمارے ساتھ ہوتے' میں تم کو ان سب چیزوں کے متعلق بتاؤں گا۔

سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

حضرت سعید بن یسار' حضرت خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں

4750 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ، ثنا اَبُو صَدَقَةَ الْجُدِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْاَنْصَارِيُّ ثُمَّ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ کے متعلق نہ بتاؤں: وہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ ہے۔

سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ خَارِجَةَ

حضرت سعید بن سلیمان' حضرت خارجہ بن زید سے روایت

بْنِ زَيْدٍ

کرتے ہیں

4751 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، ثنا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ مِنْ آلِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قَالُوا: بَلَى، قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ کے متعلق نہ بتاؤں: وہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ ہے۔

4752 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَمْ يَذْكُرْ اَبُو نُعَيْمٍ خَارِجَةَ

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ کے متعلق نہ بتاؤں: وہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ ہے۔ حضرت ابونعیم نے حضرت خارجہ کا ذکر نہیں کیا۔

كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

کثیر بن زید' حضرت خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں

4753 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُطَوِّلُ الْقِرَاءَةَ فِي

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ظہر اور نمازِ عصر میں لمبی قرأت کرتے' آپ کے دونوں ہونٹ حرکت کرتے تھے' میں نے معلوم کیا کہ آپ کے دونوں ہونٹ قرأت کی وجہ سے حرکت کر رہے ہوتے تھے۔

4753- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد5صفحه182' رقم الحديث: 21620 .

الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَيُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ، وَقَدْ عَلِمْتُ اِنَّمَا يُحَرِّكُ الشَّفَتَيْنِ لِلْقِرَاءَةِ

سُلَيْمَانُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ

4754 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا فَرْوَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ الْاَنْصَارِيُّ، بِالْاَبْوَاءِ، ثنا هَارُونُ بْنُ يَحْيَى الْحَاطِبِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَمِّهِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: غَدَوْنَا يَوْمًا غُدْوَةً مِنَ الْغَدَوَاتِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كُنَّا فِي مَجْمَعِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ، فَبَصُرْنَا بِاَعْرَابِيٍّ اَخَذَ بِخِطَامِ بَعِيرِهِ حَتَّى وَقَفَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ حَوْلَهُ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، فَرَدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: كَيْفَ اَصْبَحْتَ؟ قَالَ: وَرَغَا الْبَعِيرُ، وَجَاءَ رَجُلٌ كَاَنَّهُ حَرَسِيٌّ، فَقَالَ الْحَرَسِيُّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَذَا الْاَعْرَابِيُّ سَرَقَ الْبَعِيرَ، فَرَغَا الْبَعِيرُ سَاعَةً وَحَنَّ، فَاَنْصَتَ لَهُ

حضرت سلیمان بن زید بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہے تھے‘ جب ہم مدینہ کے کسی راستے میں اکٹھے ہوئے تو ہم نے ایک دیہاتی کو دیکھا کہ اپنے اونٹ کی نکیل پکڑے ہوئے تھا‘ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس رُکا‘ ہم آپ کے اردگرد تھے‘ اس نے عرض کی: اے غیب کی خبریں بتانے والے! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور برکت ہو! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے سلام کا جواب دیا‘ آپ نے فرمایا: تُو نے صبح کیسے کی ہے؟ اس نے عرض کی: اونٹ نے آواز نکالی اور ایک آدمی آیا وہ حرصی تھا‘ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ دیہاتی اونٹ چوری کر کے لایا ہے‘ اس وقت اونٹ بولنے لگا اور رونے لگا‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بولنے اور رونے کی آواز سن کر اس کو خاموش کروایا‘ پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی طرف متوجہ ہوئے‘ آپ نے فرمایا: واپس چلے جاؤ! یہ اونٹ گواہی دیتا ہے کہ تُو جھوٹا ہے۔ وہ حرسی چلا گیا‘

4754- ذکرہ الھیثمی فی مجمع الزوائد جلد9صفحہ11 وقال: رواہ الطبرانی وفیہ من لم أعرفہ .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ رُغَاءَهُ وَحَنِينَهُ، فَلَمَّا هَدَأَ الْبَعِيرُ أَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْحَرَسِيِّ فَقَالَ: انْصَرِفْ عَنْهُ فَإِنَّ الْبَعِيرَ شَهِدَ عَلَيْكَ أَنَّكَ كَاذِبٌ فَانْصَرَفَ الْحَرَسِيُّ، وَأَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْأَعْرَابِيِّ فَقَالَ: أَيُّ شَيْءٍ قُلْتَ حِينَ جِئْتَنِي؟ قَالَ: قُلْتُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا تَبْقَى صَلَاةٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا تَبْقَى بَرَكَةٌ، اللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى سَلَامٌ، اللّٰهُمَّ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتَّى لَا تَبْقَى رَحْمَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ جَلَّ وَعَزَّ أَبْدَاهَا لِي وَالْبَعِيرُ يَنْطِقُ بِعُذْرِهِ، وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ قَدْ سَدُّوا الْأُفُقَ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دیہاتی کی طرف متوجہ ہوئے' آپ نے فرمایا: جس وقت تُو میرے پاس آیا کیا پڑھ رہا تھا؟ اُس نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! میں نے پڑھا: ''اللّٰھم صل علٰی محمدٍ الٰی آخرہ''۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے لیے ظاہر ہوا کہ اونٹ عذر کے ساتھ گفتگو کر رہا تھا اور فرشتے اُفق کو رُوکے ہوئے تھے۔

4755 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دُحَيْمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَقِيلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: كُنْتُ أَكْتُبُ الْوَحْيَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ يَشْتَدُّ نَفَسُهُ وَيَعْرَقُ عَرَقًا شَدِيدًا مِثْلَ الْجُمَانِ، ثُمَّ يُسَرَّى عَنْهُ، فَأَكْتُبُ وَهُوَ يُمْلِي عَلَيَّ، فَمَا أَفْرُغُ حَتَّى يَثْقُلَ، فَإِذَا فَرَغْتُ قَالَ: اقْرَأْ فَأَقْرَأُهُ، فَإِنْ كَانَ فِيهِ سَقْطٌ أَقَامَهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس میں وحی لکھا کرتا تھا' وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت سخت ہوتی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پسینہ آ جاتا تھا' جیسے موتی پھر وہ کیفیت ختم ہو جاتی۔ میں لکھتا تھا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لکھواتے تھے' پس فارغ نہ ہوتا یہاں تک کہ (بعض اوقات) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طبیعت بوجھل ہو جاتی' پس جب میں فارغ ہوتا تو آپ فرماتے: پڑھ! پس میں پڑھتا' پس اگر اس میں کوئی لفظ رہ گیا ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پورا کروا دیتے۔

4756 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الطَّحَّانُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ خَالِي عَبْدِ الْحَمِيدِ، حَدَّثَنِي عَقِيلُ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِيهِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: كُنْتُ اَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ اِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ اَخَذَتْهُ بُرَحَاءُ شَدِيدَةٌ وَعَرِقَ عَرَقًا شَدِيدًا مِثْلَ الْجُمَانِ، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ، فَكُنْتُ اُدْخِلُ عَلَيْهِ بِقِطْعَةِ الْقَتَبِ اَوْ كِسْرَةٍ فَاَكْتُبُ وَهُوَ يُمْلِي عَلَيَّ، فَمَا اَفْرُغُ حَتَّى تَكَادَ رِجْلَيَّ تَنْكَسِرُ مِنْ ثِقَلِ الْقُرْآنِ حَتَّى اَقُولَ لَا اَمْشِي عَلَى رِجْلَيَّ اَبَدًا، فَاِذَا فَرَغْتُ قَالَ: اقْرَاْهُ فَاِنْ كَانَ فِيهِ سَقْطٌ اَقَامَهُ، ثُمَّ اَخْرُجُ بِهِ اِلَى النَّاسِ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے میں وحی لکھا کرتا تھا اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سخت تکلیف ہوتی، موتیوں کی طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشانی پر پسینہ چمکنے لگتا تھا۔ پھر اس سے فرصت ملتی تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کجاوے کے ٹکڑے لے کر حاضر ہوتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لکھواتے جاتے، میں لکھتا جاتا، پس فارغ ہونے سے قبل قرآن کے بوجھ سے میری ٹانگیں ٹوٹنے کو آجاتیں حتیٰ کہ میں دل میں کہتا کہ اب ان ٹانگوں کے ساتھ میں کبھی نہیں چل سکوں گا۔ پس جب فارغ ہوتا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے: اسے پڑھ! اگر اس میں کوئی لفظ چھوٹ گیا ہوتا تو آپ لکھوا دیتے تھے پھر میں اس کو لے کر لوگوں کی طرف نکلتا۔

اَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ابان بن عثمان بن عفان، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4757 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شُعْبَةُ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ سُلَيْمَانَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَاً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَحَفِظَهُ فَبَلَّغَهُ، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَيْسَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس کو خوش رکھے جو ہم سے حدیث سنے، اس کو یاد کرے، آگے اس کو پہنچائے، بسا اوقات جس کو سنا رہا ہے وہ زیادہ فقیہ ہوتا ہے، سننے والے سے۔

4757- أورد نحوه الترمذي في سننه جلد5صفحه33، رقم الحديث: 2656 .

بِفِقْهِهِ

4758- ثَلاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُسْلِمٍ أَبَدًا: إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ، وَمُنَاصَحَةُ وُلَاةِ الْأَمْرِ وَلُزُومُ الْجَمَاعَةِ، فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ

تین کاموں میں مؤمن کا دل خیانت نہیں کرتا ہے: (۱) اللہ کے لیے اخلاص کے ساتھ عمل کرنے میں (۲) حکمرانوں کو نصیحت کرنے میں اور (۳) جماعت کے ساتھ رہنے میں کیونکہ ان کی دعا ان کے پیچھے سے ان کو گھیر لیتی ہے۔

4759- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ سُلَيْمَانَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ نِيَّتُهُ الْآخِرَةَ جَمَعَ اللَّهُ لَهُ شَمْلَهُ، وَجَعَلَ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ، وَأَتَتْهُ الدُّنْيَا رَاغِمَةً، وَمَنْ كَانَتْ نِيَّتُهُ الدُّنْيَا فَرَّقَ اللَّهُ عَلَيْهِ أَمْرَهُ، وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَلَمْ يَأْتِهِ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی نیت آخرت ہو اللہ عزوجل اس سے دنیا و آخرت اکٹھی کر دے گا اور غناء اس کے دل میں رکھے گا اور دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آئے گی اور جس کی نیت دنیا کی ہو کہ اللہ عزوجل اس پر کشادہ کر دے گا' لیکن محتاجی اسکے دل میں رکھے گا اور دنیا اس کو وہی ملے گی جو اللہ نے اس کے لیے لکھی ہے۔

4760- وَسُئِلَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى؟ قَالَ: هِيَ الْعَصْرُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے نمازِ وسطیٰ کے متعلق پوچھا گیا' فرمایا: یہ نمازِ عصر ہے۔

بُسْرُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت بسر بن سعید' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4761- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4759- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد5صفحه183 .

4761- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد6صفحه2658' رقم الحديث: 6860 .

مُعَلَّى بْنُ اَسَدِ الْعَمِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُخْتَارٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَرَ حُجْرَةً حَسِبَهُ بِحَصِيرٍ، فَصَلَّى فِيهَا فَسَمِعَ بِذَلِكَ قَوْمٌ، فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَتَنَحْنَحُ فَخَرَجَ اِلَيْهِمْ فَقَالَ: مَا زَالَ بِكُمْ مَا رَاَيْتُ مِنْ صَنِيعِكُمْ حَتَّى خَشِيتُ اَنْ تُكْتَبَ عَلَيْكُمْ، وَلَوْ كُتِبَتْ عَلَيْكُمْ مَا قُمْتُمْ بِهَا، فَصَلُّوا اَيُّهَا النَّاسُ فِي بُيُوتِكُمْ، فَاِنَّ اَفْضَلَ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ اِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجرہ بنوایا اور چٹائی رکھی اور اس میں نماز پڑھی‘ لوگوں نے سنی‘ ایک ان میں سے کھانسنے لگا‘ آپ باہر تشریف لائے‘ آپ نے فرمایا: میں ہمیشہ اگر کرتا رہتا جو تم نے مجھے کرتے دیکھا تو مجھے ڈر تھا کہ تم پر فرض نہ ہو‘ اگر تم پر فرض ہوتی تو تم ادا نہ کر سکتے‘ اے لوگو! گھروں میں نماز پڑھا کرو (مراد تراویح) آدمی کی افضل نماز فرضوں کے علاوہ گھر میں ہے۔

4762 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ جَبَلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ، قَالُوا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بَرْدَانَ بْنِ اَبِي النَّضْرِ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: صَلَاةُ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ اَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهِ فِي مَسْجِدِي اِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی کی افضل نماز وہ ہے جو گھر میں پڑھی جائے فرضوں کے علاوہ۔

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي بُرْدَانُ بْنُ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4762- أورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد1 صفحه274‘ رقم الحديث: 1044

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4763 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، ثنا سَالِمٌ اَبُو النَّضْرِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: احْتَجَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجْرَةً فِي الْمَسْجِدِ فَكَانَ يُصَلِّي فِيهَا، فَرَآهُ رَجُلٌ فَصَلُّوا بِصَلَاتِهِ، حَتَّى إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ حَضَرُوهُ وَهُوَ لَمْ يَخْرُجْ اِلَيْهِمْ، فَتَنَحْنَحُوا وَحَصَبُوا الْبَابَ، وَرَفَعُوا اَصْوَاتَهُمْ، فَخَرَجَ اِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُغْضَبًا فَقَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ مَا زَالَ بِكُمْ صَنِيعُكُمْ حَتَّى ظَنَنْتُ اَنَّهُ سَتُكْتَبُ، فَعَلَيْكُمْ بِالصَّلَاةِ فِي بُيُوتِكُمْ فَاِنَّ خَيْرَ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ اِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد میں حجرہ بنوایا اور اس میں نماز پڑھی لوگوں میں سے ایک نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا' پس لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی' یہاں تک کہ جب ایک رات آئی تو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے لیکن آپ تشریف نہیں لائے' پس لوگ کھانسنے لگے اور بعض نے دروازے پر کنکریاں ماریں اور اُنہوں نے آوازیں بلند کیں۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر نکلے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غصے میں تھے۔ آپ نے فرمایا: اے لوگو! میں ہمیشہ اگر کرتا رہتا جو تم نے مجھے کرتے دیکھا تو مجھے ڈر تھا کہ تم پر فرض نہ ہو' اگر تم پر فرض ہوتی تو تم قیام نہ کرتے' اے لوگو! گھروں میں نماز پڑھا کرو (مراد تراویح) آدمی کی افضل نماز فرضوں کے علاوہ گھر میں ہے۔

4764 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ سَالِمٍ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَرَ حُجْرَةً فَكَانَ يُصَلِّي فِيهَا، فَفَطِنَ لَهُ اَصْحَابُهُ، فَكَانُوا يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْضَلُ الصَّلَاةِ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ اِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (مسجد میں) حجرہ بنوایا اور اس میں نماز پڑھی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ سمجھ گئے' اُنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی' آپ نے فرمایا: آدمی کی افضل نماز فرضوں کے علاوہ گھر میں ہے۔

عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عامر بن سعد بن ابووقاص' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں

4765 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْجَهْمِ السُّمَّرِيُّ، ثنا اَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا سَمِعْتُمْ بِالطَّاعُونِ بِاَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا وَاِذَا وَقَعَ وَاَنْتُمْ بِاَرْضٍ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم سنو کہ اگر کسی ملک میں طاعون ہو تو وہاں داخل نہ ہو' جب ایسے شہر میں ہو کہ وہاں ہو تو وہاں سے نہ نکلو۔

كَثِيرُ بْنُ اَفْلَحَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت بن افلح' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4766 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، اَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ہر فرض نماز کے بعد تینتیس دفعہ سبحان اللہ' چونتیس مرتبہ اللہ اکبر' تینتیس مرتبہ الحمد للہ پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے۔ انصار کے ایک آدمی نے خواب میں دیکھا کہ تمہارے نبی تمہیں ایسے سبحان اللہ' الحمد للہ' اللہ اکبر پڑھنے کا حکم دیا' آپ نے فرمایا: پچیس مرتبہ لا الہ

4765- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد5صفحه2163' رقم الحديث: 5396 .

4766- أخرج نحوه ابن حبان في صحيحه جلد5صنحه360' رقم الحديث: 2017 .

سِيرِينَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ اَفْلَحَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: اَمَرَنَا اَنْ نُسَبِّحَ فِی دُبُرِ كُلِّ صَلاةٍ ثَلاثًا وَثَلاثِينَ وَنَحْمَدُ ثَلاثًا وَثَلاثِينَ وَنُكَبِّرُ اَرْبَعًا وَثَلاثِينَ، فَرَاَی رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فِيمَا يَرَی النَّائِمُ، فَقَالَ: اَمَرَكُمْ نَبِيُّكُمْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُسَبِّحُوا كَذَا وَتَحْمَدُوا كَذَا وَتُكَبِّرُوا كَذَا قَالَ: نَعَمْ، فَقَالَ: اجْعَلُوهَا خَمْسًا وَعِشْرِينَ وَزِيدُوا فِيهَا التَّهْلِيلَ ، فَجَاءَ الْاَنْصَارِیُّ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرَهُ بِرُؤْيَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلُوهَا كَمَا قَالَ

قَبِيصَةُ بْنُ ذُؤَيْبٍ الْخُزَاعِیُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

4767 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِیُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ جُمْهُورٍ التِّنِّيسِیُّ السِّمْسَارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: كُنْتُ اَكْتُبُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِی: اكْتُبْ (لَا يَسْتَوِی الْقَاعِدُونَ مِنَ

الا اللہ کا اضافہ کرلو‘ انصاری آیا‘ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب بتائی‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح کہا‘ اس کو بھی ساتھ ملالو۔

حضرت قبیصہ بن ذ ؤیب الخزاعی‘ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کاتب تھا‘ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: لکھ ”یستوی القاعدون من المؤمنین“ تو حضرت عبداللہ بن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ آئے‘ اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں اللہ کی راہ میں جہاد کو پسند کرتا ہوں لیکن مجھے جو بیماری ہے جو آپ ملاحظہ فرما رہے ہیں کہ میری بصارت چلی گئی ہے۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پس

الْمُؤْمِنِينَ) (النساء : 95) (وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ) (النساء : 95) فَجَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُحِبُّ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَلَكِنْ بِي مِنَ الزَّمَانَةِ مَا تَرَى، ذَهَبَ بَصَرِي، قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: فَثَقُلَتْ فَخِذُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَخِذِي حَتَّى خَشِيتُ أَنْ يَرُضَّهَا، ثُمَّ قَالَ: (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ) (النساء :95)

رسول کریم ﷺ کی ران مبارک بھاری ہونے لگی‘ جو میری ران پر تھی حتیٰ کہ مجھے اس کے ٹوٹنے کا ڈر لگا۔ پھر فرمایا: ”لا یستوی القاعدون الی آخرہٖ“۔

4768 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نمازِ عصر کے بعد نماز پڑھنے سے منع کیا۔

عُبَيْدُ بْنُ السَّبَّاقِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عبید بن سباق‘ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4769 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن سباق سے روایت ہے کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے میری طرف پیغام بھیجا‘ اہل یمامہ کے

4768- أخرج نحوه مسلم فی صحيحه جلد1صفحه566‘ رقم الحديث: 825 .

4769- أخرجه البخاری فی صحيحه جلد4صفحه1720 رقم الحديث: 4402‘ جلد4صفحه1907 رقم الحديث: 4701 .

شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، حَدَّثَهُ قَالَ: اَرْسَلَ اِلَیَّ اَبُو بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مَقْتَلَ اَهْلِ الْيَمَامَةِ، فَاِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْدَهُ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: اِنَّ عُمَرَ اَتَانِی، فَقَالَ لِی: اِنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَرَّ بِاَهْلِ الْيَمَامَةِ مِنْ قُرَّاءِ الْمُسْلِمِينَ، وَاِنِّی اَخْشَی اَنْ يَسْتَحِرَّ الْقَتْلُ بِالْقُرَّاءِ فِی مَوَاطِنَ، فَيَذْهَبُ كَثِيرٌ مِنَ الْقُرْآنِ لَا يُوعَی، وَاِنِّی اَرَی اَنْ تَاْمُرَ بِجَمْعِ الْقُرْآنِ، فَقُلْتُ لِعُمَرَ: كَيْفَ اَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ عُمَرُ: هُوَ وَاللّٰهِ خَيْرٌ، فَلَمْ يَزَلْ يُرَاجِعُنِی فِی ذَلِكَ حَتَّی شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرِی بِذَلِكَ، وَرَاَيْتُ فِيهِ الَّذِی رَاَی عُمَرُ، فَقَالَ لِزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعُمَرُ جَالِسٌ عَنْدَهُ لَا يَتَكَلَّمُ: اِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌّ لَا اَتَّهِمُكَ، وَكُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْیَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَتَبَّعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ، فَقَالَ زَيْدٌ: فَوَاللّٰهِ لَوْ كَلَّفُونِی نَقْلَ جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ مَا كَانَ اَثْقَلَ عَلَیَّ مِمَّا اَمَرَنِی بِهِ مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ، قُلْتُ: كَيْفَ تَفْعَلُونَ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: هُوَ وَاللّٰهِ خَيْرٌ، فَلَمْ يَزَلْ اَبُو بَكْرٍ يُرَاجِعُنِی حَتَّی شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرِی لِلَّذِی شَرَحَ لَهُ صَدْرَ اَبِی بَكْرٍ وَعُمَرَ، فَقُمْتُ فَتَتَبَّعْتُ الْقُرْآنَ اَجْمَعُهُ مِنَ الرِّقَاعِ وَالْاَكْتَافِ وَالْاَقْتَابِ وَالْعُسُبِ وَصُدُورِ الرِّجَالِ حَتَّی وَجَدْتُ آخِرَ سُورَةِ التَّوْبَةِ مَعَ خُزَيْمَةَ بْنِ

قتل ہونے کے وقت' پس (میں حاضر خدمت ہوا) تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی وہاں موجود تھے۔ پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک حضرت عمر میرے پاس آئے اور کہا: یمامہ کی جنگ میں بہت سارے مسلمان قاری شہید ہو گئے ہیں اور مجھے ڈر ہے کہ مختلف جگہ قراء شہید ہوئے' تو قرآن کا بہت سا حصہ چلا جائے گا' جو یاد نہیں کیا گیا ہوگا' بے شک میری رائے ہے کہ آپ قرآن جمع کرنے کا حکم دیں۔ میں نے عمر سے کہا: میں وہ کام کیسے کرسکتا ہوں جو رسول کریم ﷺ نے نہیں کیا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: قسم بخدا! یہ اچھا کام ہے۔ پس وہ بار بار مجھے کہتے رہے حتیٰ کہ اللہ نے مجھے انشراح صدر عطا فرمایا اور میری رائے عمر کی رائے سے متفق ہوگئی۔ آپ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے کہا جبکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پاس موجود تھے' لیکن وہ کلام نہیں کر رہے تھے: بے شک تُو جوان آدمی ہے اور میں تجھے کسی معاملے میں تہمت نہیں لگاتا' آپ رسول کریم ﷺ کے حکم سے وحی لکھا کرتے تھے۔ پس (اب) قرآن کو تلاش کر کے اکٹھا کرو (ایک جگہ لکھو) پس حضرت زید پہاڑ کو اپنی جگہ سے منتقل کرنے کا مکلّف بناتے تو مجھ پر اتنا بھاری نہ ہوتا جتنا انہوں نے مجھے قرآن جمع کرنے کا حکم فرمایا' میں نے عرض کی: آپ لوگ' وہ کام کیسے کر سکتے ہیں' جو رسول کریم ﷺ نے نہیں کیا؟ آپ نے فرمایا: قسم بخدا! یہ اچھا کام ہے۔ پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بار بار

ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ لَمْ اَجِدْهَا مَعَ اَحَدٍ غَيْرِهِ (لَقَدْ جَاءَ كُمْ رَسُولٌ مِنْ اَنْفُسِكُمْ) (التوبة: 128) وَكَانَتِ الصُّحُفُ عِنْدَ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَيَاتَهُ حَتّٰى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ عِنْدَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتّٰى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ، ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ حَتّٰى جَمَعَ عُثْمَانُ الْقُرْآنَ مِنْهَا فِي الْمَصَاحِفِ

مجھے یہ کام ارشاد فرماتے رہے یہاں تک کہ اللہ نے میرا سینہ کھول دیا' اس کام کیلئے جس کیلئے حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کا سینہ کھولا تھا' پس میں اُٹھ کھڑا ہوا۔ میں نے قرآن تلاش کر کے اکٹھا کرنا شروع کر دیا' کچھ کاغذ کے ٹکڑوں پہ تھا' اونٹ کے کندھے کی ہڈیوں پر' پالان یا کجاووں پر اور کچھ قرآن کھجور کی پتے اتاری ہوئی ٹہنیوں پر موجود تھے اور قرآن کا کچھ حصہ مجھے لوگوں کے سینوں سے موصول ہوا۔ حتیٰ کہ سورۂ توبہ کی آخری آیت مجھے حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس ملی' لیکن ان کے علاوہ کسی گردِ بشر کے پاس نہ تھی: ''لقد جاء کم رسول من انفسکم'' سارے صحیفے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی زندگی میں ان کے پاس رہے حتیٰ کہ ان کا وصال ہوا' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس رہے حتیٰ کہ وہ بھی شہید ہوئے' پھر حضرت حفصہ بنت عمر اُم المؤمنین کے پاس رہے' پھر وہ وقت آیا جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس سے مصاحف میں قرآن کو جمع فرمایا۔

4770 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ السَّبَّاقِ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ: اَرْسَلَ اِلَيَّ اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَقْتَلَ اَهْلِ الْيَمَامَةِ، فَاِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عِنْدَهُ فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: اَتَانِي هٰذَا الرَّجُلُ فَقَالَ لِي: اِنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَرَّ بِاَهْلِ

حضرت ابن شہاب (امام زہری) سے روایت ہے کہ مجھے حضرت ابن سباق نے خبر دی کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے میری طرف پیغام بھیجا' یمامہ میں جنگ لڑنے والوں (قاریوں) کے قتل ہونے کے وقت (میں حاضر خدمت ہوا) اچانک میری نگاہ پڑی تو حضرت عمر بن خطاب بھی آپ کے پاس موجود تھے' پس حضرت

الْيَمَامَةِ مِنْ قُرَّاءِ الْمُسْلِمِينَ، وَإِنِّي أَخْشَى أَنْ يَسْتَحِرَّ الْقَتْلُ بِالْقُرَّاءِ فِي الْمَوَاطِنِ، فَيَذْهَبُ كَثِيرٌ مِنَ الْقُرْآنِ لَا يُوعَى، وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَأْمُرَ بِجَمْعِ الْقُرْآنِ، فَقُلْتُ لِعُمَرَ: كَيْفَ أَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ عُمَرُ: هُوَ وَاللّٰهِ خَيْرٌ، فَلَمْ يَزَلْ يُرَاجِعُنِي فِي ذَلِكَ حَتَّى شَرَحَ اللّٰهُ بِذَلِكَ صَدْرِي، وَرَأَيْتُ فِيهِ الَّذِي رَأَى عُمَرُ وَعُمَرُ جَالِسٌ عِنْدَهُ لَا يَتَكَلَّمُ، قَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌّ عَاقِلٌ وَلَا نَتَّهِمُكَ، وَكُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاتَّبِعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ ، قَالَ زَيْدٌ: فَوَاللّٰهِ لَوْ كَلَّفَنِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ مَا كَانَ أَثْقَلَ عَلَيَّ مِمَّا أَمَرَنِي بِهِ مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ ، قَالَ: قُلْتُ: كَيْفَ تَفْعَلُونَ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: هُوَ وَاللّٰهِ خَيْرٌ، فَلَمْ يَزَلْ أَبُو بَكْرٍ يُرَاجِعُنِي حَتَّى شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ بِهِ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ قَالَ: فَقُمْتُ فَتَتَبَّعْتُ الْقُرْآنَ أَجْمَعُهُ مِنَ الرِّقَاعِ وَالْأَكْتَافِ وَالْأَقْتَابِ وَالْعُسُبِ وَصُدُورِ الرِّجَالِ حَتَّى وَجَدْتُ آخِرَ سُورَةِ التَّوْبَةِ آيَتَيْنِ مَعَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ لَمْ أَجِدْهُمَا مَعَ أَحَدٍ غَيْرِهِ (لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ) (التوبة: 128) ، فَكَانَتِ الصُّحُفُ الَّتِي جَمَعْتُ فِيهَا الْقُرْآنَ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ حَيَاتَهُ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ، ثُمَّ عِنْدَ عُمَرَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ، ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ بِنْتِ

عبید بن السباق عن زید بن ثابت

ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے پاس یہ شخص آیا اور مجھ سے کہا: بے شک اہل یمامہ کے ساتھ مسلمانوں کے قاریوں (کے قتل ہونے) سے جنگ کا بازار گرم ہو گیا ہے۔ مجھے ڈر ہے کہ مختلف مقامات پر قاریوں کے شہید ہونے کا۔ پس قرآن میں سے بہت سا حصہ ہمارے ہاتھ سے چلا جائے گا' جسے کسی نے یاد نہیں کیا ہوگا' میری رائے ہے (جتنا جلدی ہو سکے) آپ قرآن ایک جگہ جمع کرنے کا فرمان جاری فرمائیں۔ میں نے عمر سے کہا: میں وہ کام کیسے کر سکتا ہوں جو رسول کریم ﷺ نے نہیں کیا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: قسم بخدا! یہ کام اچھا ہے۔ پس اس سلسلہ میں مسلسل وہ میری طرف رجوع کرتے رہے حتیٰ کہ اس نے اس کے ساتھ میرا سینہ کھول دیا اور میری اور عمر کی رائے ایک ہوگئی حالانکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ کے پاس ہی تشریف فرما تھے لیکن اُنہوں نے کوئی کلام نہ کیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک آپ جوانمرد ہیں' عقلمند ہیں' ہم آپ کو متہم نہیں کرتے۔ آپ رسول کریم ﷺ کے لیے بھی وحی لکھتے تھے' پس (اب) قرآن تلاش کر کے جمع کرو۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قسم بخدا! اگر آپ مجھے پہاڑوں میں سے کسی پہاڑ کو منتقل کرنے کی تکلیف دیتے تو وہ مجھ پر بھاری نہ تھا' اس سے جو آپ نے مجھے جمع قرآن کا حکم دیا۔ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: کیسے آپ لوگ وہ کام کرتے ہیں جو رسول کریم ﷺ نے نہیں کیا؟ آپ نے فرمایا: قسم بخدا! یہ

عُمَرَ

اچھا کام ہے۔ پس حضرت ابوبکر مسلسل یہ بات میرے سامنے دُہراتے رہے حتیٰ کہ اللہ نے اس چیز کیلئے میرا سینہ کھول دیا جس کے ساتھ ابوبکر و عمر کا سینہ کھولا تھا۔ فرماتے ہیں: پس میں اُٹھا' میں نے قرآن کو تلاش کیا' کاغذ کے ٹکڑوں' کندھوں کی ہڈیوں' کجاووں کی لکڑیوں یا پالانوں کے جوڑوں' کھجور کی ٹہنیوں پر سے اور لوگوں کے سینوں سے میں نے قرآن کو اکٹھا کیا حتیٰ کہ سورۂ توبہ کی آخری دو آیتوں کو میں نے حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس پایا' ان کے علاوہ کسی کے پاس یہ دو آیتیں نہیں تھیں: ''لقد جاء کم رسول من انفسکم'' پس وہ صحیفے میں نے جن میں قرآن جمع کیا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی زندگی میں ان کے پاس رہے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ' ان کی وفات کے بعد حضرت حفصہ بنت عمر اُم المؤمنین کے پاس۔

4771 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا، اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: اَرْسَلَ اِلَيَّ اَبُو بَكْرٍ مَقْتَلَ اَهْلِ الْيَمَامَةِ، فَإِذَا عُمَرُ جَالِسٌ عِنْدَهُ، قَالَ اَبُو بَكْرٍ: اِنَّ عُمَرَ جَاءَنِي، فَقَالَ: اِنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَرَّ بِاَهْلِ الْيَمَامَةِ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ قَالَ: قُلْتُ: وَكَيْفَ اَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ عُمَرُ: هُوَ وَاللّٰهِ خَيْرٌ، فَلَمْ يَزَلْ يُرَاجِعُنِي فِي ذٰلِكَ حَتّٰى شَرَحَ اللّٰهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یمامہ کے جنگ لڑنے والوں کی شہادت کے وقت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے میری طرف پیغام بھیجا' پس عمر بھی ان کے پاس بیٹھے تھے۔ ابوبکر نے فرمایا: بے شک عمر نے میرے پاس آ کر کہا: بے شک جنگ کا بازار گرم ہو گیا ہے' اہل یمامہ کے ساتھ بہت سارے قاریٔ قرآن کام آ گئے ہیں۔ وہ فرمانے لگے: میں نے کہا: کیسے میں وہ کام کر سکتا ہوں جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کیا۔ پس عمر نے کہا: قسم بخدا! یہ کام بہتر ہے۔

صَدْرِی لِلَّذِی شَرَحَ صَدْرَ عُمَرَ، وَرَاَیْتُ فِی ذٰلِكَ الَّذِی رَاٰی عُمَرُ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ لِزَیْدٍ: اِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌّ عَاقِلٌ لَا نَتَّهِمُكَ، قَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْیَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَتَتَبَّعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ، قَالَ زَیْدٌ: فَوَاللّٰهِ لَوْ كَلَّفُونِی نَقْلَ جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ مَا كَانَ اَثْقَلَ مِمَّا اَمَرَنِی بِهِ مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ قَالَ: قُلْتُ: وَكَیْفَ تَفْعَلُونَ شَیْئًا لَمْ یَفْعَلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: هُوَ وَاللّٰهِ خَیْرٌ، فَلَمْ یَزَلْ بِی اَبُو بَكْرٍ یُرَاجِعُنِی حَتّٰی شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرِی لِلَّذِی شَرَحَ صَدْرَ اَبِی بَكْرٍ قَالَ: فَتَتَبَّعْتُ الْقُرْآنَ اَجْمَعُهُ مِنَ الرِّقَاعِ وَالْعُسُبِ وَصُدُورِ الرِّجَالِ حَتّٰی وَجَدْتُ آخِرَ سُورَةِ التَّوْبَةِ مَعَ خُزَیْمَةَ اَوْ اَبِی خُزَیْمَةَ الْاَنْصَارِیِّ لَمْ اَجِدْهَا مَعَ اَحَدٍ غَیْرِهِ (لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ اَنْفُسِكُمْ) (التوبة: 128) حَتّٰی خَاتِمَةِ بَرَاءَةَ وَكَانَتِ الصُّحُفُ عِنْدَ اَبِی بَكْرٍ حَتّٰی تَوَفَّاهُ اللّٰهُ، ثُمَّ عِنْدَ عُمَرَ حَیَاتَهُ حَتّٰی تَوَفَّاهُ اللّٰهُ، ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ

پس وہ لگاتار مجھے کہتے رہے حتیٰ کہ مجھے انشراحِ صدر ملا' اس کیلئے جس کام کیلئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو انشراح صدر حاصل ہوا تھا اور میں نے اس میں وہی رائے قائم کی جو عمر نے کی تھی۔ پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت زید رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ نوجوان ہیں' عقل مند ہیں' ہم آپ پر کوئی تہمت نہیں لگائیں گے۔ تحقیق آپ رسول کریم ﷺ کیلئے وحی لکھا کرتے تھے۔ پس آپ قرآن تلاش کر کے جمع کریں۔ حضرت زید فرماتے ہیں: قسم بخدا! اگر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مجھے مکلّف بناتے کہ میں پہاڑوں میں ایک پہاڑ منتقل کر دوں تو وہ مجھ پر بھاری نہ ہوتا' اس سے جو اُنہوں نے مجھے قرآن جمع کرنے کا حکم دیا۔ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: کیسے آپ لوگ وہ کام کرتے ہیں جو رسول کریم ﷺ نے نہیں کیا۔ آپ نے فرمایا: قسم بخدا! یہ کام بہتر ہے۔ پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ لگاتار مجھے فرماتے رہے حتیٰ کہ اللہ نے اس کام کیلئے مجھے انشراحِ صدر عطا فرمایا جس کیلئے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو انشراح صدر عطا کیا تھا۔ فرماتے ہیں: میں نے تلاش کر کے قرآن جمع کیا۔ کاغذ کے ٹکڑوں' کھجور کی ٹہنیوں اور لوگوں کے سینوں سے حتیٰ کہ سورۂ توبہ کا آخری حصہ مجھے حضرت خزیمہ یا ابوخزیمہ انصاری کے پاس ملا۔ میں نے ان کے علاوہ اسے کسی کے پاس نہ پایا۔ ''لقد جاء کم رسولٌ من انفسکم '' حتیٰ کہ سورۂ براۃ مکمل ہوئی اور صحیفے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی زندگی

میں آپ کے پاس رہے حتیٰ کہ ان کا وصال ہوا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زندگی میں ان کے پاس رہا حتیٰ کہ ان کی شہادت ہوئی' پھر اُم المؤمنین حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا کے پاس رہا۔

4772 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةً وطَلَبْتُها فَلَمْ اَجِدْهَا حَتَّى وَجَدْتُهَا مَعَ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ (لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ اَنْفُسِكُمْ) (التوبة: **128**) الْآيَةَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ سے ایک آیت سنی تھی' لیکن (اب) اس کو نہ پایا باوجود اس کے کہ میں نے اس کو خوب تلاش کیا یہاں تک کہ میں نے اسے ایک انصاری آدمی کے پاس پایا' (وہ آیت یہ تھی:) ''لقد جاء کم رسولٌ من انفسکم''۔

عَوْفُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عوف بن مجالد' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4773 - حَدَّثَنِي اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ قَالَا، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، حَدَّثَنِي اَبِي اَنَّ عَوْفَ بْنَ مُجَالِدٍ الْحَضْرَمِيُّ، اَخْبَرَهُ قَالَ: وَكَانَ امْرَاً صِدْقٍ قَالَ: وَاَخْبَرَنِي وَنَحْنُ عِنْدَ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قُلْتُ لِزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: يَا اَبَا سَعِيدٍ، اِنَّا نَجِدُ فِي سُورَةِ الْفُرْقَانِ

حضرت خارجہ بن زید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابوسعید! ہم سورۂ فرقان کی آیت پاتے ہیں: ''والذین لا یدعون الی آخرہٖ'' اور سورۂ نساء میں پاتے ہیں: ''ومن یقتل مؤمنًا الی آخرہٖ'' ہم ان دونوں میں سے ایک میں توبہ پاتے ہیں اور دوسری میں اسے چھوڑ دیا گیا ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

4773- أورد نحوه البيهقي في سننه جلد**8** صفحه**16** .

(وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ) (الفرقان: 68) - اِلَى قَوْلِهِ - (وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَحِيمًا) (النساء: 96) وَنَجِدُ فِي سُورَةِ النِّسَاءِ (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَاَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا) (النساء: 93) فَنَجِدُ لَهُ فِي اِحْدَاهُمَا تَوْبَةً وَفِي الْاُخْرَى مُسْجَلَةً، فَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: هٰذِهِ الْغَلِيظَةُ بَعْدَ هٰذِهِ اللَّيِّنَةِ بِسِتَّةِ اَشْهُرٍ، فَنَسَخَتِ الْغَلِيظَةُ اللَّيِّنَةَ

یہ سختی ہے نرمی کے بعد' چھ ماہ کے بعد ہوئی سختی نے نرمی کو منسوخ کر دیا ہے۔

4774 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ اَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُجَالِدِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: نَزَلَتْ آيَةُ تَشْدِيدِ قَتْلِ النَّفْسِ الَّتِي فِي سُورَةِ النِّسَاءِ بَعْدَ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ بِسِتَّةِ اَشْهُرٍ قَوْلُهُ: (وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا) (الفرقان: 68)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سورۂ نساء میں جان کو قتل کرنے کی کئی سورۂ فرقان کے چھ ماہ کے بعد نازل ہوئی: ''ومن يفعل ذلك الى آخره''۔

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت محمد بن عبد الرحمٰن بن ثوبان حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4775 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4775- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد4صفحه1614' رقم الحديث: 4177 .

الْـمَـكِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْـنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَـوْبَـانَ، عَـنْ زَيْـدِ بْـنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدًا

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہود پر اللہ کی لعنت ہو! انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجدیں بنایا۔

عِكْرِمَةُ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام عکرمہ' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں

4776 - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الـلّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَـنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْـنُ عَـلِـيٍّ، عَـنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ عَلِيًّا دَخَلَ بِفَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَبْلَ اَنْ يُقْطِعَهَا شَيْئًا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' ان کو کوئی شی دینے سے پہلے۔

اَبُو صَالِحٍ السَّمَّانُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ابو صالح السمان' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4777 - حَـدَّثَـنَـا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْـمُهَـاجِـرِ الْـمِصْرِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ،

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک گواہ اور قسم کے ساتھ فیصلہ کیا۔

4776- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه283 وقال: رواه الطبراني وفيه الحجاج بن أرطاة وهو مدلس وبقية رجاله ثقات .

4777- أورده أبو عوانة في مسنده جلد4صفحه57' رقم الحديث: 6019 .

اَخْبَرَنِی عُثْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ الْجُذَامِیُّ، حَدَّثَنِی زُهَیْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُهَیْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْیَمِینِ مَعَ الشَّاهِدِ

شُرَحْبِیلُ بْنُ سَعْدٍ اَبُو سَعْدٍ، عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت شرحبیل بن سعد ابوسعد' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4778 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِیُّ، قَالَا: ثنا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ، اَخْبَرَنِی ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ شُرَحْبِیلَ، قَالَ: كُنْتُ بِالْاَسْوَاقِ مَعَ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ، فَاَخَذُوا طَیْرًا، فَدَخَلَ زَیْدٌ، فَدَفَعُوهُ فِی یَدِی، فَاَخَذَ الطَّیْرَ فَاَرْسَلَهُ، ثُمَّ ضَرَبَ فِی قَفَایَ وَقَالَ: لَا اُمَّ لَكَ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَیْنَ لَابَتَیْهَا

حضرت شرحبیل فرماتے ہیں: میں بازار میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے ساتھ بازاروں میں تھا' پس انہوں نے ایک پرندہ پکڑا' حضرت زید رضی اللہ عنہ داخل ہوئے' انہوں نے وہ میرے ہاتھ میں پکڑا دیا پس آپ نے وہ پرندہ پکڑ کر آزاد کر دیا' پھر میری گردن پر مارا' فرمایا: تیری ماں روئے! کیا آپ کو علم نہیں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس (مدینہ) کے دونوں کناروں کے درمیان کو حرام قرار دیا ہے۔

4779 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ قَالَا: ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنِ الْوَلِیدِ بْنِ كَثِیرٍ، ثنا شُرَحْبِیلُ اَبُو سَعْدٍ، اَنَّهُ دَخَلَ الْاَسْوَاقَ فَاصْطَادَ بِهَا نَهْسًا- یَعْنِی طَائِرًا- فَقَالَ زَیْدُ بْنُ ثَابِتٍ: خَلِّ سَبِیلَهُ لَا اُمَّ

حضرت شرحبیل ابوسعد فرماتے ہیں کہ وہ بازار داخل ہوئے' ایک پرندہ شکار کیا' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دے' تیری ماں نہ ہو! کیا آپ کو معلوم نہیں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ کے دونوں کناروں کے شکار کو حرم قرار دیا ہے۔

4779- اورده البیهقی فی سننه الكبرٰی جلد5صفحه199' رقم الحدیث: 7951 .

لَكَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ صَيْدَ طَيْرٍ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا

4780 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ قَالَا: ثنا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، اَخْبَرَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ سَعْدٍ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، وَجَدَهُ قَدِ اصْطَادَ طَيْرًا يُقَالُ لَهُ نَهَسٌ، قَالَ: فَاَخَذَهُ مِنِّي وَاَرْسَلَهُ وَضَرَبَنِي، وَقَالَ: يَا عَدُوَّ اللّٰهِ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ يَعْنِي مَا بَيْنَ حَرَّتَيْهَا

حضرت شرحبیل بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ایک پرندے کا شکار پایا' اس پرندہ کو نہس کہا جاتا تھا' آپ نے اس کو پکڑا اور اس کو چھوڑ دیا اور مجھے مارا' فرمایا: اے اللہ کے دشمن! کیا تجھے معلوم نہیں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ کے دونوں کناروں کو حرم قرار دیا ہے۔

4781 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ صَيْدَهَا يَعْنِي الْمَدِينَةَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ کے شکار کو حرام قرار دیا۔

الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت مطلب بن عبداللہ بن حنطب' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں

4782 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4781- أورد نحوه في مسنده جلد5صفحه190' رقم الحديث: 21707 .

4782- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 4صفحه2025' رقم الحديث: 2625 . والبخاري في صحيحه جلد5 صفحه2239' رقم الحديث: 5668 .

السَّرحِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِى عَمْرٍو، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ اَوْصَانِى جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ اَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ

حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام نے پڑوسی کے متعلق وصیت کی یہاں تک کہ مجھے گمان ہوا کہ عنقریب اللہ اُس کو وارث بنا دے گا۔

4783 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِى الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطِيلُ الْقِرَاءَةَ وَيُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ

حضرت مطلب بن عبداللہ بن حنطب فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ظہر اور عصر میں قرأت کرنے کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ دونوں میں لمبی قرأت کرتے تھے' آپ کے دونوں ہونٹ حرکت کر رہے ہوتے تھے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4784 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَمَّالُ الْاَصْفَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنَخَّلِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَا: ثنا ابْنُ اَبِى فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زَيْدِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن کی تفسیر اپنی رائے سے نہ کرو کیونکہ رائے سے تفسیر کرنا کفر ہے۔

4783- أورده أحمد فى مسنده جلد5صفحه186' رقم الحديث: 21664 .

4784- ذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد1صفحه157 وقال: رواه الطبرانى فى الكبير ورجاله موثقون .

بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُمَارُوا فِي الْقُرْآنِ فَإِنَّ الْمِرَاءَ فِيهِ كُفْرٌ

مُحَمَّدُ بْنُ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

4785 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّهُ قَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَهَلَ، اِنَّمَا جَاءَ رَجُلَانِ يَتَهَاتَرَانِ فِي شَأْنِ الْمَزَارِعِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كَانَ هَذَا شَأْنُكُمْ فَلَا تُكْرُوهَا

الْمُثَنَّى اَبُو جُبَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

4786 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ الْمُثَنَّى، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَرْسَلَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ اِلَى

حضرت محمد بن عکرمہ بن عبدالرحمٰن' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل حضرت رافع بن خدیج پر رحم کرے! کھیتی کے متعلق دو آدمی جھگڑ رہے تھے' حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تمہارا معاملہ ایسے ہے تو اس کو کرائے پر نہ دو۔

حضرت مثنیٰ ابوجبیر' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں

حضرت جبیر بن مثنیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عبدالملک بن مروان نے زید بن ثابت کی طرف بھیجا' آپ سے پوچھنے کے لیے کہ کھایا پیا کیسے جائے؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں سانس ختم ہونے

محمد بن عكرمة عن زيد' المثنى ابو جبير عن زيد بن ثابت

4786- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 28 وقال: رواه الطبراني وجبير وأبوه لم أعرفهما وبقية رجاله حديثهم حسن .

زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، فَسَأَلَهُ: كَيْفَ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ؟ قَالَ: اَشْرَبُ حَتَّى إِذَا انْقَطَعَ النَّفَسُ رَفَعْتُ الْإِنَاءَ عَنْ فَمِي، وَإِذَا أَكَلْتُ لَعِقْتُ أَصَابِعِي، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ تَكُونُ الْبَرَكَةُ

تک کھاتا ہوں اور اپنے برتن سے منہ اُٹھاتا ہوں‘ جب میں کھاتا ہوں تو میں اپنی انگلی چاٹتا ہوں کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی کھائے تو اپنی انگلی سے صاف کرے کیونکہ تم کو معلوم نہیں ہے کہ کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔

الْقَاسِمُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت قاسم بن حسان‘ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4787 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ الْفَزَارِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ؟ فَقَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ فَصَلَّى بِهِمْ، فَقَامَ صَفٌّ خَلْفَهُ وَصَفٌّ مُوَازِ الْعَدُوِّ، فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً، ثُمَّ ذَهَبَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَفِّ هَؤُلَاءِ، وَجَاءَ هَؤُلَاءِ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً، ثُمَّ انْصَرَفَ

حضرت قاسم بن حسان‘ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں‘ فرماتے ہیں کہ میں نے نمازِ خوف کے متعلق پوچھا تو فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نماز پڑھانے کے لیے کھڑے ہوئے‘ ایک صف آپ کے پیچھے تھی اور دوسری دشمن کے سامنے‘ آپ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی‘ پھر وہ دشمن کے سامنے چلے گئے اور دوسرے آئے تو ان کو ایک رکعت پڑھائی پھر سلام پھیرا۔

4788 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ التَّغْلِبِيُّ، قَالَا ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ہم کو ایک مرتبہ نمازِ خوف پڑھائی‘ اس سے پہلے اور اس کے بعد میں نہیں پڑھائی۔

4787- أورد نحوه الترمذی فی سننه جلد**2**صفحه**543**‘ رقم الحديث: **564** .

قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ مَرَّةً لَمْ يُصَلِّ بِنَا قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا

4789 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمَقْدِسِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنُ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عِصْمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخَزَّازُ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنِّي قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ خَلِيفَتَيْنِ كِتَابَ اللّٰهِ وَاَهْلَ بَيْتِي، وَاِنَّهُمَا لَمْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں: (۱) قرآن پاک (۲) میری اہل بیت' دونوں جدا نہیں ہوں گے' دونوں مجھے حوض پر ملیں گے۔

4790 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، يَرْفَعُهُ قَالَ: اِنِّي قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمُ الْخَلِيفَتَيْنِ كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِي، وَاِنَّهُمَا لَنْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں: (۱) قرآن پاک (۲) میری اہل بیت' دونوں جدا نہیں ہوں گے' دونوں مجھے حوض پر ملیں گے۔

4791 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ اَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ مِنْ بَعْدِي: كِتَابَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعِتْرَتِي اَهْلَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں: (۱) قرآن پاک (۲) میری اہل بیت' دونوں جدا نہیں ہوں گے' دونوں مجھے حوض پر ملیں گے۔

4789- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه170 وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله ثقات .

بَيْتِی، وَإِنَّهُمَا لَنْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

عَبَّادُ بْنُ شَيْبَانَ أَبُو يَحْيَى الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

4792 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَا ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، ثنا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللَّهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي فَبَلَّغَهَا، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيهٍ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ

حضرت عباد بن شیبان ابو یحییٰ المخزومی' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس کو خوش رکھے جو ہم سے حدیث سنے' اس کو یاد کرے' آگے اس کو پہنچائے' بسا اوقات جس کو سنا رہا ہے وہ زیادہ فقیہ ہوتا ہے' سننے والے سے۔

وَهْبُ أَبُو مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

4793 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، ثنا مَيْمُونُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَضَّرَ اللَّهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي، فَحَمَلَهَا إِلَى غَيْرِهِ، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَيْسَ بِفَقِيهٍ

حضرت وہب ابو محمد' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس کو خوش رکھے جو ہم سے حدیث سنے' اس کو یاد کرے' آگے اس کو پہنچائے' بسا اوقات جس کو سنا رہا ہے وہ زیادہ فقیہ ہوتا ہے' سننے والے سے۔

4794- ثَلاثٌ لَا يَغُلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُسْلِمٍ: إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ، وَالنَّصِيحَةُ لِلْأَئِمَّةِ، وَلُزُومُ الْجَمَاعَةِ، فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ، وَمَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا هَمَّهُ نَزَعَ اللّٰهُ الْغِنَى مِنْ قَلْبِهِ، وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وشَتَّتَ اللّٰهُ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ، وَلَمْ يَأْتِهِ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا مَا رُزِقَ، وَمَنْ كَانَتِ الْآخِرَةُ هَمَّهُ جَعَلَ اللّٰهُ الْغِنَى فِي قَلْبِهِ، وَنَزَعَ فَقْرَهُ مِنْ بَيْنِ عَيْنَيْهِ، وَكَفَّ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ، وَأَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ

تین چیزیں وہ ہیں جن پر مسلمان کا دل خیانت نہیں کرتا: (۱) اللہ کیلئے خالص کر کے عمل کرنا (۲) اماموں کا خیرخواہ ہونا (۳) جماعت کو لازم پکڑنا' کیونکہ ان کی دعا انہیں گھیر لیتی ہے۔ جس آدمی کا مقصود ومطلوب دنیا ہو تو اس کے دل سے اللہ تعالیٰ غنیٰ کو نکال لیتا ہے' اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان فقر کو رکھ دیتا ہے' اس کے سامان کو اس پر بکھیر دیتا ہے' دنیا میں سے وہ اتنا ہی رزق لیتا ہے جو اسے دیا جاتا ہے اور جس آدمی کا مقصد صرف آخرت ہو' غنیٰ کو اللہ اس کے دل میں رکھ دیتا ہے اور اس کی آنکھوں کے درمیان سے فقر کو ختم کر دیتا ہے اور اس پر امن کے سامان کو روک دیتا ہے' دنیا خود بخود اس کے پاس آتی ہے جبکہ وہ ذلیل وخوار ہوتی ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4795 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ الْعَسْكَرِيُّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْأَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: كُنْتُ أَكْتُبُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ پر نازل ہونے والی وحی لکھتا تھا' میں قلم اپنے کانوں پر رکھتا تھا' اچانک جہاد کا حکم ہوا' اچانک ایک نابینا صحابی آیا' عرض کی: میں کیسے جاؤں گا' آنکھ سے نابینا ہوں' تو یہ آیت نازل ہوئی: ''اندھے پر

4794- أورده الترمذي في سننه جلد4صفحه642' رقم الحديث: 2456 .

لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنِّي لَوَاضِعٌ الْقَلَمَ عَلَى أُذُنِي إِذْ أُمِرَ بِالْقِتَالِ إِذْ جَاءَ أَعْمَى فَقَالَ: كَيْفَ بِي وَأَنَا ذَاهِبُ الْبَصَرِ؟ فَنَزَلَتْ (لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ) (الفتح: 17)

کوئی حرج نہیں ہے''۔

ثَابِتُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ثابت بن عبید' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4796 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ عِيسَى، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ يَأْتِينِي كُتُبٌ مِنَ النَّاسِ وَلَا أُحِبُّ أَنْ يَقْرَأَهَا كُلُّ أَحَدٍ، فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَتَعَلَّمَ كِتَابَ السُّرْيَانِيَّةِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ فَتَعَلَّمْتُهَا فِي سَبْعَ عَشْرَةَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس لوگوں کے خط آئے ہیں' میں پسند نہیں کرتا ہوں کہ ہر کوئی پڑھے: کیا تم سریانی زبان سیکھ سکتے ہو؟ میں نے عرض کی: ہاں! میں نے سترہ دنوں میں سیکھ لی۔

4797 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، وَيَحْيَى بْنُ عِيسَى عَنِ، الْأَعْمَشِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَأْتِينِي كُتُبٌ مِنَ النَّاسِ لَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس لوگوں کے خط آئے ہیں' میں پسند نہیں کرتا ہوں کہ ہر کوئی پڑھے: کیا تم سریانی زبان سیکھ سکتے ہو؟ میں نے عرض کی: ہاں! میں نے سترہ دنوں میں سیکھ لی۔

4796- أورده أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد4 صفحه86' رقم الحديث: 2045 .

أُحِبُّ اَنْ يَقْرَاَهَا كُلُّ اَحَدٍ، فَهَلْ تَسْتَطِيعُ اَنْ تَتَعَلَّمَ كِتَابَ السُّرْيَانِيَّةِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: فَتَعَلَّمْتُهَا فِي سَبْعَ عَشْرَةَ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ يَاْتِينِي كُتُبٌ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس خط آتے ہیں' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

4798 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ التَّغْلِبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ يَرِدُ عَلَيَّ اَشْيَاءَ اَكْرَهُ اَنْ يُقْرَاَ اَفَتُطِيقُ اَنْ تَعَلَّمَ السُّرْيَانِيَّةَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ فَتَعَلَّمْتُهَا فِي سَبْعَ عَشْرَةَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: هَكَذَا رَوَاهُ اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، فَخَالَفَ اَصْحَابَ الْاَعْمَشِ فِي الْاِسْنَادِ، فَاِنْ كَانَ حَفِظَهُ فَهُوَ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ وَاِلَّا فَالْحَدِيثُ كَمَا رَوَاهُ النَّاسُ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس لوگوں کے خط آئے ہیں' میں پسند نہیں کرتا ہوں کہ ہر کوئی پڑھے: کیا تم سریانی زبان سیکھ سکتے ہو؟ میں نے عرض کی: ہاں! میں نے سترہ دنوں میں سیکھ لی۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: ابوبکر بن عیاش نے حضرت عدی بن ثابت سے ایسے ہی روایت کی ہے' پس انہوں نے اعمش کے ساتھیوں سے اس کی سند میں اختلاف کیا' اگر مجھے لیکن عدی بن ثابت کی خدمت میں غریب ہیں' حدیث ایسے ہی ہے جس طرح لوگوں نے روایت کی ہے اعمش سے' انہوں نے ثابت بن عبید سے۔

اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيُّ، عَنْ

حضرت ابوعبداللہ الجدلی' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے

زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

4799 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ الْجَمَالِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو يُوسُفَ الْعَلَوِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ غَالِبِ الْعَبَّادَانِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدِ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٌ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ، اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ النَّارِ؟ قَالَ: كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٌ

روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں جنتی لوگوں کے متعلق بتاؤں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: ہر کمزور جس کو کمزور سمجھا جاتا ہے اگر وہ اللہ پر قسم اُٹھالے تو اللہ ان کی قسم پوری کرتا ہے کیا تم کو جہنمی لوگوں کے متعلق بتاؤں؟ آپ نے فرمایا: ہر سرکش اور تکبر کرنے والا۔

ضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

4800 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ ضَمْرَةِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ وَاَمَرَهُ اَنْ يَتَعَاهَدَ بِهِ اَهْلَهُ كُلَّ صَبَاحٍ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ

حضرت ضمرہ بن حبیب' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو سکھایا اور حکم دیا کہ وہ اس کے ساتھ ہر صبح اپنے گھر والوں کی حفاظت کرو' میں حاضر ہوں' اے اللہ! میں حاضر ہوں' بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے' تیری طرف سے ہے' ساتھ ساتھ ہے اور

4799- أخرجه مسلم في صحيحه جلد4صفحه2190' رقم الحديث: 2853 . والبخاري في صحيحه جلد4 صفحه1870 رقم الحديث:4634' جلد5صفحه2255 رقم الحديث:5723 .

4800- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10صفحه113 وقال: رواه أحمد والطبراني وأحد اسناد الطبراني رجاله وثقوا وفي بقية الأسانيد أبو بكر بن أبي مريم وهو ضعيف .

وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَبِكَ وَإِلَيْكَ، اللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ وَنَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ أَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلِفٍ فَمَشِيئَتُكَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ، مَا شِئْتَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ لَمْ يَكُنْ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللّٰهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلَاةٍ فَعَلَى مَنْ صَلَّيْتُ، وَمَا لَعَنْتَ مِنْ لَعْنَةٍ فَعَلَى مَنْ لَعَنْتَ، أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الرِّضَى بِالْقَدَرِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَشَوْقًا إِلَى لِقَائِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَعْتَدِيَ أَوْ يُعْتَدَى عَلَيَّ أَوْ أَكْتَسِبَ خَطِيئَةً مُخْطِئَةً أَوْ أُذْنِبَ ذَنْبًا، اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، فَإِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَأُشْهِدُكَ وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا، إِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَلِقَاءَكَ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا، وَأَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ إِنْ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي تَكِلْنِي إِلَى ضِعْفٍ وَعَوْرَةٍ وَذَنْبٍ وَخَطِيئَةٍ، فَإِنِّي لَا أَثِقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ، فَاغْفِرْ لِي ذَنْبِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ إِلَّا

تیری طرف ہے' اے اللہ! جو بات میں نے کی' جو حلف میں نے اُٹھایا' یا جو نذر میں نے مانی' پس تیری مشیت اسی سے آگے ہے' جو تُو نے چاہا' وہ نہ ہوسکا۔ ہر قسم کی قوت و طاقت تیری دی ہوئی توفیق سے بنا' بے شک تُو ہر چاہت پر قادر ہے۔ اے اللہ! جو میں نے نماز پڑھی پس وہ اس پر ہے جس تُو نے رحمت فرمائی جو تُو نے لعنت فرمائی وہ اسی پر ہے جس پر تُو نے لعنت کی۔ دنیا و آخرت میں تُو مددگار ہے' مجھے موت دینا اسی حال میں کہ میں مسلمان ہوں اور مجھے نیکوں کے ساتھ ملانا' اے اللہ! میں قضاء کے بعد تیری رضا کا سوالی ہوں' موت کے بعد ٹھنڈی زندگی کا' تیرے دیدار کا اور بغیر کسی نقصان اور گمراہ کن فتنہ کے تیری ملاقات کے شوق کا (سوالی ہے) میں تیری پناہ کا طلب گار ہوں' اے اللہ! اس سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے' میں زیادتی کروں یا مجھ پر زیادتی کی جائے' میں خطاء کروں یا کوئی میرے حق میں خطا کرے اور ایسا گناہ جس کی بخشش نہیں' اے اللہ! زمین و آسمان کو پیدا کرنے والے عیب و صاف کو جاننے والے اور جلال و اکرام والے پس اس دنیاوی زندگی میں تجھ سے وعدہ کرتا ہوں' تجھے گواہ بناتا ہوں اور تُو گواہ کافی ہے' میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ اکیلا ہے' تیرا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہیاں تیرے لیے ہیں' حمد تیرے لیے ہے اور تُو ہر شی پر قادر ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد تیرے بندے اور رسول ہیں' میں گواہی دیتا ہوں

اَنْتَ، وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

کہ تیرا وعدہ سچا ہے' تیری ملاقات برحق ہے اور قیامت کی گھڑی آنے والی ہے' اس میں کوئی شک نہیں' قبروں والوں کو جلا کر اُٹھائے گا' میں گواہی دیتا ہوں اگر تُو نے مجھے میرے نفس کے حوالے کیا تو مجھے ایک کمزور کے حوالے کیا۔ عورت' گناہ' خلل اور خطاء کے حوالے کیا' میں تو صرف تیری رحمت پر یقین رکھتا ہوں' میرے سارے گناہ بخش دے کیونکہ تُو ہی گناہ بخشنے والا ہے' میری توبہ قبول فرما کیونکہ تُو ہی توبہ قبول کرنے والا ہے' ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن شماسہ المہری' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4801 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ، أَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ حَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُؤَلِّفُ الْقُرْآنَ مِنَ الرِّقَاعِ إِذَا قَالَ: طُوبَى لِلشَّامِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلِمَ ذَاكَ؟ قَالَ: إِنَّ مَلَائِكَةَ الرَّحْمَنِ بَاسِطَةٌ أَجْنِحَتَهَا عَلَيْهِمْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اردگرد تھے' ہم قرآن کو کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھتے تھے' اچانک آپ نے ملک شام والوں کے لیے خوشخبری دی' عرض کی: یارسول اللہ! کیوں؟ آپ نے فرمایا: رحمٰن کے فرشتے اپنے پروں کے ساتھ ان کو گھیرے ہوئے ہیں۔

4802 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4801- الترمذی جلد5صفحہ734' رقم الحدیث: 3954 .

الْفَرَجِ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ شِمَاسَةَ، يُخْبِرُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكْتُبُ الْوَحْيَ فَقَالَ: طُوبَى لِلشَّامِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقُلْنَا: وَمَا ذَاكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ نَاشِرَةٌ اَجْنِحَتَهَا عَلَى الشَّامِ

ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اردگرد تھے' ہم وحی لکھتے تھے' اچانک آپ نے ملک شام والوں کے لیے تین بار خوشخبری دی' عرض کی: یارسول اللہ! کیوں؟ آپ نے فرمایا: رحمٰن کے فرشتے اپنے پروں کے ساتھ ان کو گھیرے ہوئے ہیں۔

4803 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ شِمَاسَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ: طُوبَى لِلشَّامِ فَقُلْنَا: مَا بَالُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اِنَّ الرَّحْمَنَ لَبَاسِطٌ رَحْمَتَهُ عَلَيْهِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اردگرد تھے' اچانک آپ نے ملک شام والوں کے لیے خوشخبری دی' عرض کی: یارسول اللہ! کیوں؟ آپ نے فرمایا: بے شک اپنی رحمت ان پر پھیلائے ہوئے ہے۔

اَبُو نَضْرَةَ الْمُنْذِرُ بْنُ مَالِكٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ابونضرہ المنذر بن مالک العبدی' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں

4804 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ،

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: باجماعت نماز پڑھنے سے اکیلے نماز پڑھنے سے ۲۴ سے

4804- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه39 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه الربيع بن بدر وهو ضعيف .

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَلَاةُ الْجَمِيعِ تَفْضُلُ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ اَرْبَعًا وَعِشْرِينَ سَهْمًا اِلَى صَلَاتِهِ خَمْسًا وَعِشْرِينَ.

۲۵ گنا زیادہ نمازوں کا ثواب ملتا ہے۔

حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَدَوِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت حمید بن ہلال العدوی' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4805 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، ح وَحَدَّثَنَا، عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ الصَّوَّافُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ طَلَبَ عِنْدَ اَخِيهِ طَلِبَةً بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ فَالْمَطْلُوبُ اَوْلَى بِالْيَمِينِ وَاللَّفْظُ لِعَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی سے کوئی چیز مانگی' بغیر گواہوں کے جس سے مانگی گئی وہ زیادہ حقدار ہے قسم کے ساتھ۔ الفاظ علی بن بحر کے ہیں۔

ثَابِتُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْجَزَرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ثابت بن الحجاج الجزری' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4806 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4805- أورد نحوه الدارقطني في سننه جلد4صفحه219' رقم الحديث: 57 .

بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، قَالَا ثنا عُمَرُ بْنُ اَيُّوبَ الْمَوْصِلِیُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُخَابَرَةِ قُلْتُ: وَمَا الْمُخَابَرَةُ؟ قَالَ: اَنْ تَاْخُذَ الْاَرْضَ بِنِصْفٍ اَوْ ثُلُثٍ اَوْ رُبُعٍ

حضور ﷺ نے مخابرہ (زمین کو حصے پر کاشت کرنا) سے منع کیا' میں نے کہا: مخابرہ کیا ہے؟ فرمایا: تیرا زمین نصف یا تہائی یا چوتھائی حصے پر لینا۔

بَدْرُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت بدر بن خالد' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4807 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْوَسَاوِسِیُّ، ثنا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ اَبِی الْجُوَيْرِيَةِ، عَنْ بَدْرِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ: وَقَفَ عَلَيْنَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، يَوْمَ الدَّارِ، فَقَالَ: اَلَا تَسْتَحْيُونَ مِمَّنْ تَسْتَحْيِی مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ؟ قُلْنَا: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَرَّ بِی عُثْمَانُ وعِنْدِی مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، فَقَالَ: شَهِيدٌ يَقْتُلُهُ قَوْمُهُ، اِنَّا لَنَسْتَحْيِی مِنْهُ قَالَ بَدْرٌ: فَانْصَرَفْنَا عَنْهُ عِصَابَةً مِنَ النَّاسِ

حضرت بدر بن خالد فرماتے ہیں کہ ہم حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس رُکے' دار کے دن' فرمایا: کیا تم اس سے حیاء نہیں کرو گے جس سے فرشتے حیاء کرتے ہیں' میں نے عرض کی: کیوں؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے پاس سے عثمان گزرے' میرے پاس ایک فرشتہ آیا' آپ نے فرمایا: اس کو اس کی قوم قتل کرے گی' میں اس سے حیاء کرتا ہوں' حضرت بدر نے کہا: پس ہم اس سے پھر گئے' لوگوں کی ایک جماعت۔

4807- ذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 82 وقال: رواه الطبرانی وفيه محمد بن اسماعيل الوسواسی وكان يضع الحديث .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الدَّيْلَمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عبداللہ بن دیلمی' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4808 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ خَالِدٍ الْحِمْيَرِيُّ، عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ: لَقِيتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، فَسَأَلْتُهُ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ أَنَّ اللّٰهَ عَذَّبَ أَهْلَ سَمَاوَاتِهِ وَأَرْضِهِ لَعَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ، وَلَوْ رَحِمَهُمْ كَانَتْ رَحْمَتُهُ خَيْرًا لَهُمْ مِنْ أَعْمَالِهِمْ، وَلَوْ كَانَ جَبَلُ أُحُدٍ وَمِثْلُ أُحُدٍ ذَهَبًا تُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا تَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنْكَ حَتَّى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ، وَتَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَأَنَّ مَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ وَأَنَّكَ إِنْ مُتَّ عَلَى غَيْرِ هَذَا دَخَلْتَ النَّارَ

حضرت ابن دیلمی فرماتے ہیں کہ میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے ملا' میں نے آپ سے پوچھا' فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل اگر زمین و آسمان والوں کو عذاب دے تو اللہ ظلم کرنے والا نہیں ہوگا' اگر ان پر رحم کرے تو اس کی رحمت ان کے عمل سے بہتر ہوگی' اگر اُحد پہاڑ کے برابر کسی کے پاس سونا ہو تو اس کو اللہ کی راہ میں خرچ کرے' اللہ اس کو تجھ سے قبول نہیں کرے گا یہاں تک کہ تُو مکمل تقدیر پر ایمان لائے' تو جان لے کہ جو تجھے ملنا ہے وہ تجھے مل کر رہے گا اور جو نہیں ملنا ہے وہ تجھے مل نہیں سکتا' اگر اس طریقے کے علاوہ مرے گا تو جہنم میں داخل ہو گا۔

حُجْرُ الْمَدَرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت حجر المدری' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں

4809 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، أَنَّ طَاوُسًا، أَخْبَرَهُ أَنَّ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آباد کردہ زمین کا حقدار وارث ہوگا۔

4808- أورده ابن ماجه في سننه جلد1صفحه29' رقم الحديث: 77 .

4809- أورده الطبراني في الأوسط جلد5صفحه132' رقم الحديث: 4872 .

حُجْرًا الْمَدَرِيَّ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرَى لِلْوَارِثِ

حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرٍو

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ابن جریج کی حدیث کی طرح روایت کرتے ہیں' حضرت عمرو رضی اللہ عنہ کے حوالے سے۔

4810 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ طَاوُسًا، يَقُولُ: حَدَّثَنِي حُجْرُ الْمَدَرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْعُمْرَى اَنَّهَا لِلْمُعَمَّرِ حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے آباد کردہ زمین کے بارے میں فیصلہ فرمایا کہ وہ آباد کرنے والے کیلئے ہے' اگر وہ زندہ ہے تو اس کی ہے اگر فوت ہوا تو اس کے وارثوں کی ہے۔

4811 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ قَرَاْنَا عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَعْمَرَ شَيْئًا فَهُوَ لِمُعَمَّرِهِ مَحْيَاهُ وَمَمَاتَهُ، لَا تُرْقِبُوا شَيْئًا فَمَنْ اَرْقَبَ شَيْئًا فَهُوَ سَبِيلُهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی چیز (زمین کا ٹکڑا) آباد کی وہ موت وحیات میں آباد کرنے والی کی ملکیت ہے' تم کسی چیز کے منتظر نہ رہو' پس جس نے کسی چیز کی انتظار کی تو وہی اس کا راستہ ہے (یعنی انتظار ہی کرتا رہے گا)۔

4812 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے آباد کردہ زمین کا حقدار

4810- أورده الطبراني في الأوسط جلد8صفحه127' رقم الحديث: 8171 .

4811- أورده البيهقي في سننه الكبرى جلد6صفحه175' رقم الحديث: 11769 .

طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الْعُمْرَى لِلْوَارِثِ

وارث کو بنایا۔

4813 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمِ الْبَغَوِيُّ، قَالَا: ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: سُئِلَ قَتَادَةُ، وَاَنَا شَاهِدٌ عَنِ الْعُمْرَى، فَقَالَ: ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْعُمْرَى اَنَّهَا جَائِزَةٌ

حضرت حماد بن جعد فرماتے ہیں: حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے آباد کردہ زمین کے بارے سوال ہوا تو میں پاس موجود تھا تو آپ نے فرمایا: ہمیں عمرو بن دینار نے حدیث سنائی' اُنہوں نے طاؤس سے' انہوں نے حُجر مدری سے اور اُنہوں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ نبی کریم ﷺ نے آباد کردہ زمین کے بارے فیصلہ فرمایا کہ یہ انعام ہے۔

4814 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ الْمَرْوَزِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آباد کردہ زمین انعام ہے۔

4815 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَعْمَرَ عُمْرَى فَهِيَ لَهُ مَحْيَاهُ وَمَمَاتَهُ،

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے غیر آباد زمین کو آباد کیا' پس وہ اسی کی ہے' زندگی و موت میں تم کسی چیز کو زندگی بھر کے استعمال کیلئے مت دو' پس جس نے کسی چیز کو ہمیشہ کے استعمال کیلئے دیا تو وہ میراث کا راستہ ہے۔

4814- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 3 صفحه 1247 رقم الحديث: 1625' جلد 3 صفحه 1248 رقم الحديث: 1626 . والبخاري في صحيحه جلد 2 صفحه 925 رقم الحديث: 2483 .

لَا تُرْقِبُوا شَيْئًا، فَمَنْ اَرْقَبَ شَيْئًا فَهُوَ سَبِيلُ الْمِيرَاثِ

4816 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِی، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُرْقِبُوا فَمَنْ اَرْقَبَ شَيْئًا فَسَبِيلُ الْمِيرَاثِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم انتظار مت کرو پس جس نے کسی چیز کا انتظار کیا تو راستہ صرف میراث ہی ہے۔

4817 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى سَبِيلُهَا سَبِيلُ الْمِيرَاثِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: غیرآباد زمین کو آباد کرنے کا راستہ میراث ہی ہے۔

4818 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى وَالرُّقْبَى سَبِيلُهَا سَبِيلُ الْمِيرَاثِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: عمریٰ اور رقبیٰ کا راستہ میراث کا راستہ ہے۔

4819 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ الْبَيْرُوتِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِی، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ،

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: عمریٰ کا راستہ میراث کا راستہ ہے۔

عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرَى سَبِيلُهَا سَبِيلُ الْمِيرَاثِ

4820 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ مَنْدَهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ هُوَ وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرَى مِيرَاثٌ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عمریٰ میراث ہے۔

4821 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ، قَالَا: ثنا أَبُو دَاوُدَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى لِلْوَارِثِ، أَوْ قَالَ: سَبِيلُهَا سَبِيلُ الْمِيرَاثِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عمریٰ کا حقدار وارث ہے' یا فرمایا: اس کا راستہ' میراث کا راستہ ہے۔

4822 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، قَالَ: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آباد کردہ زمین' انعام ہے۔

4823 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے آباد کردہ

حجر المدری عن زید بن ثابت

الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْعُمْرَى، فَقَالَ: سَبِيلُهَا سَبِيلُ الْمِيرَاثِ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: وَقَفَهُ الْحَمَّادَانُ

زمین کے بارے سوال ہوا تو آپ نے فرمایا: اس کو حاصل کرنے کا طریقہ میراث کا طریقہ ہے۔ حضرت ابوالقاسم نے فرمایا: دونوں حمادوں (یعنی حماد بن سلمہ اور حماد بن زید) نے اسے موقوف روایت کیا۔

4824 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الرُّقْبَى لِلَّذِي أَرْقَبَهَا وَالْعُمْرَى لِلَّذِي أَعْمَرَهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رُقبیٰ (زندگی بھر استعمال کیلئے دی ہوئی چیز) کو اس آدمی کیلئے بنایا جس نے اسے دیا اور آباد کردہ زمین اس کیلئے جس نے اس کو آباد کیا۔

زَيْدُ بْنُ الْحَارِثِ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت زید بن حارث الانصاری بدری رضی اللہ عنہ

4825 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي جُشَمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، زَيْدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی جشم بن حارث بن خزرج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام زید بن حارث بن خزرج کا بھی ہے۔

زَيْدُ بْنُ الْمَرْسِ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت زید بن مرس الانصاری بدری رضی اللہ عنہ

4826 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی جزرہ

الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي جَزْرَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ وَهُمْ بَنُو الْحُبْلِيِّ زَيْدُ بْنُ الْمَرْسِ

بن حارث بن خزرج اور بنوحبلی سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام زید بن مرس کا ہے۔

زَيْدُ بْنُ وَدِيعَةَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

زید بن ودیعہ الانصاری بدری رضی اللہ عنہ

4827 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَالِمِ بْنِ غَانِمِ بْنِ عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ، وَهُمْ بَنُو الْحُبْلِيِّ زَيْدُ بْنُ وَدِيعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ قَيْسِ بْنِ جَزْءِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ مَالِكِ بْنِ سَالِمِ بْنِ غَانِمِ بْنِ عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی سالم بن غانم بن عوف بن خزرج اور بنوحبلی سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام زید بن ودیعہ بن عمرو بن قیس بن جزء بن عدی بن مالک بن سالم بن غانم بن عوف بن خزرج ہے۔

زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ الْاَنْصَارِيُّ يُكْنَى اَبَا عَامِرٍ وَيُقَالُ اَبُو اُنَيْسَةَ وَيُقَالُ اَبُو سَعْدٍ

حضرت زید بن ارقم الانصاری' آپ کی کنیت ابو عامر ہے' آپ کو ابوانیسہ اور ابوسعد بھی کہا جاتا ہے

4828 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ: يَا اَبَا عَامِرٍ

حضرت یحییٰ بن جعد فرماتے ہیں کہ میں نے زید بن ارقم سے کہا: اے ابو عامر!

4829 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْجُنَيْدِ، بِالرَّقَّةِ، ثنا اَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَصْغَرَ نَاسًا يَوْمَ اُحُدٍ مِنْهُمْ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ

حضرت ابوزید بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُحد کے دن چھوٹے ہونے کی وجہ سے جن کو پیچھے بھیج دیا تھا' اُن میں سے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔

ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابن عباس' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں

4830 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ: قَدِمَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَسْتَذْكِرُهُ: كَيْفَ اَخْبَرْتَنِي عَنْ لَحْمٍ اُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَامًا، فَقَالَ: نَعَمْ، اُهْدِيَ لَهُ عُضْوٌ مِنْ لَحْمِ صَيْدٍ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ، وَقَالَ: اِنَّا لَا نَاْكُلُهُ اِنَّا حُرُمٌ

حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ آئے' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس کا ذکر کررہے تھے: کون ہے جو مجھے بتائے کہ حضور کو حالتِ احرام میں گوشت ہدیہ کیا گیا۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں بتاتا ہوں کہ شکار کے گوشت کا ایک ٹکڑا ہدیہ دیا گیا تو آپ نے واپس کر دیا' فرمایا: ہم شکار کا گوشت حالت احرام میں نہیں کھاتے ہیں۔

4831 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَدِمَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ فَسَاَلَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ لَحْمِ صَيْدٍ اُهْدِيَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ آئے' آپ سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے پوچھا کہ جو شکا کا گوشت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہدیہ دیا گیا حالت احرام میں' آپ نے فرمایا: واپس کر دیا' آپ نے فرمایا: میں

4830- أخرجه مسلم في صحيحه جلد2صفحه851' رقم الحديث: 1195 .

فَرَدَّهُ، وَقَالَ: اِنَّا حُرُمٌ

4832 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قُلْتُ لِزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُهْدِيَ لَهُ عُضْوُ صَيْدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ؟ قَالَ: نَعَمْ.- قَالَ حَجَّاجٌ: فَلَمْ يَقْبَلْهُ- وَقَالَ: اِنَّا حُرُمٌ، قَالَ: نَعَمْ

4833 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: اُهْدِيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلُ حِمَارٍ، فَقَالَ: اقْرَاْ عَلَيْهِ السَّلَامَ وَقُلْ لَوْلَا اَنَّا حُرُمٌ لَمْ نَرُدَّهُ

مُعَاوِيَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

4834 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي

حالت احرام میں ہوں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے کہا. کیا آپ کو معلوم ہے کہ حضور ﷺ کو حالت احرام میں گوشت کا ٹکڑا ہدیہ دیا گیا تو آپ نے واپس کر دیا تھا؟ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے فرمایا. جی ہاں! حضرت حجاج نے کہا: آپ نے قبول نہیں کیا اور فرمایا. میں حالت احرام میں ہوں' حضرت زید رضی اللہ عنہ نے کہا. جی ہاں!

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو وحشی گدھے کی ٹانگ کا گوشت ہدیہ دیا گیا' آپ نے فرمایا: اس کو سلام کہنا اور کہنا: اگر میں حالت احرام میں نہ ہوتا تو میں اس کو واپس نہ کرتا۔

حضرت معاویہ' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے کچھ لوگ ہمیشہ

4834- أورده الطيالسي في مسنده جلد1صفحه94' رقم الحديث: 689 .

كَبْشَةَ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الشَّامِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ، يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: يَا اَهْلَ الشَّامِ حَدَّثَنِي الْاَنْصَارِيُّ - قَالَ شُعْبَةُ: يَعْنِي زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ- اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ نَاسٌ مِنْ اُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ حَتَّى يَاْتِيَهُمُ الْاَمْرُ وَاِنِّي لَاَظُنُّكُمْ هُمْ يَا اَهْلَ الشَّامِ

قتال کرتے رہیں گے اور حق پر ہوں گے حتیٰ کہ قیامت آ جائے' بے شک میرا یقین ہے کہ وہ تم ہو اے اہل شام!

اَبُو الطُّفَيْلِ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

ابوطفیل عامر بن واثلہ' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4835 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُصْعَبٍ، ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كُنْتُ وَلِيَّهُ فَعَلِيٌّ وَلِيُّهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کا میں مددگار' اُس کا مددگار علی ہے۔

4836 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى، ثنا اَبُو كَثِيرِ بْنُ يَحْيَى، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ سَلِيطٍ الْحَنَفِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ،

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب حجۃ الوداع سے واپس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غدیرِ خم کے مقام میں اُترے' آپ نے اونچی جگہ بنانے کا حکم دیا' میں کھڑا ہوا' پھر آپ کھڑے

4835- النسائی فی السنن الکبریٰ جلد5صفحہ45' رقم الحدیث: 8144 .

4836- النسائی فی السنن الکبریٰ جلد5صفحہ130' رقم الحدیث: 8464 .

عَنْ عَمْرِو بْنِ وَاثِلَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، وَنَزَلَ غَدِيرَ خُمٍّ، اَمَرَ بِدَوْحَاتٍ فَقُمْتُ، ثُمَّ قَامَ فَقَالَ: كَاَنِّي قَدْ دُعِيتُ فَاَجَبْتُ، اِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ اَحَدُهُمَا اَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ، كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِي اَهْلَ بَيْتِي، فَانْظُرُوا كَيْفَ تَخْلُفُونِي فِيهِمَا؟ فَاِنَّهُمَا لَنْ يَتَفَرَّقَا حَتّٰى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ ثُمَّ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ مَوْلَايَ، وَاَنَا وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ فَقَالَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهٰذَا مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ فَقُلْتُ لِزَيْدٍ: اَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: مَا كَانَ فِي الدَّوْحَاتِ اَحَدٌ اِلَّا قَدْ رَآهُ بِعَيْنَيْهِ وَسَمِعَهُ بِاُذُنَيْهِ

ہوئے‘ آپ نے فرمایا: گویا مجھے بلوایا گیا ہے‘ میں نے دعوت کو قبول کیا‘ میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں ایک ان میں سے دوسری میں بڑی ہے: (۱) قرآن پاک (۲) میری اہل بیت سے اولاد‘ تم دیکھو! تم میرے پیچھے ان سے کیا سلوک کرتے ہو؟ دونوں حوضِ کوثر پر آنے تک جدا نہیں ہوں گے‘ پھر فرمایا: اللہ میرا مددگار ہے‘ میں ہر مؤمن کا مددگار ہوں۔ پھر آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار! اے اللہ! تُو اس کو دوست رکھ جو اس سے دوستی رکھے اور جو اس سے دشمنی رکھے تُو اُس سے دشمنی رکھ۔ عمرو فرماتے ہیں: میں نے زید سے عرض کی: کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے اونچی جگہ میں آپ کے ساتھ تھا‘ میں نے اپنی دونوں آنکھوں سے دیکھا اور اپنے دونوں کانوں سے سنا۔

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4837 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4837- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 163 وقال: قلت في الصحيح طرف منه وفي الترمذي منه من كنت مولاه فعلي مولاه وفي سند الأول والثاني حكيم بن جبير وهو ضعيف.

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، ح حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ سَعِيدٍ اَبُو صُهَيْبٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: نَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُحْفَةِ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اِنِّي لَا اَجِدُ لِنَبِيٍّ اِلَّا نِصْفَ عُمُرِ الَّذِي قَبْلَهُ، وَاِنِّي اُوشِكُ اَنْ اُدْعَى فَاُجِيبُ، فَمَا اَنْتُمْ قَائِلُونَ؟ قَالُوا: نَصَحْتَ قَالَ: اَلَيْسَ تَشْهَدُونَ اَنَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَاَنَّ الْبَعْثَ بَعْدَ الْمَوْتِ حَقٌّ؟ قَالُوا: نَشْهَدُ، قَالَ: فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَلَى صَدْرِهِ، ثُمَّ قَالَ: وَاَنَا اَشْهَدُ مَعَكُمْ ثُمَّ قَالَ: اَلَا تَسْمَعُونَ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَاِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَاَنْتُمْ وَارِدُونَ عَلَيَّ الْحَوْضَ، وَاِنَّ عُرْضَهُ اَبْعَدُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَبُصْرَى، فِيهِ اَقْدَاحٌ عَدَدَ النُّجُومِ مِنْ فِضَّةٍ، فَانْظُرُوا كَيْفَ تَخْلُفُونِي فِي الثَّقَلَيْنِ؟ فَنَادَى مُنَادٍ: وَمَا الثَّقَلَانِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: كِتَابُ اللّٰهِ طَرَفٌ بِيَدِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَطَرَفٌ بِاَيْدِيكُمْ فَاسْتَمْسِكُوا بِهِ لَا تَضِلُّوا، وَالْآخَرُ عِتْرَتِي، وَاِنَّ اللَّطِيفَ الْخَبِيرَ نَبَّاَنِي اَنَّهُمَا لَنْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ، وَسَاَلْتُ ذٰلِكَ لَهُمَا رَبِّي، فَلَا تَقْدُمُوهُمَا فَتَهْلَكُوا، وَلَا تَقْصُرُوا عَنْهُمَا فَتَهْلَكُوا، وَلَا تُعَلِّمُوهُمْ فَاِنَّهُمْ اَعْلَمُ مِنْكُمْ

حضور ﷺ جحفہ کے دن اُترے' پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے' اللہ کی حمد اور ثناء کی' پھر فرمایا: ہر آنے والے نبی کی عمر پہلے نبی سے نصف ہوئی' میں دعوت دیا گیا تھا' میں نے اس کو قبول کیا' تم کہتے ہو' انہوں نے عرض کی: نصیحت کریں! آپ نے فرمایا: کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد اس کے بندے اور رسول ہیں' جنت اور دوزخ حق ہے اور مرنے کے بعد اُٹھنا حق ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: ہم گواہی دیتے ہیں! آپ نے دونوں ہاتھ اُٹھائے' دونوں سینے پر رکھے' پھر فرمایا: میں تمہارے ساتھ گواہ ہوں' پھر فرمایا: کیا تم سنتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: میں تمہارا حوض پر انتظار کروں گا' تم میرے حوض پر آؤ گے' میرے حوض کی چوڑائی صنعاء اور بصریٰ کے درمیان جتنا فاصلہ ہے' اس میں برتن ستاروں کی تعداد کے برابر چاندی کے ہیں' تم دیکھو کہ تم بھاری چیزوں کے ساتھ کیا کرتے ہو۔ ایک آواز دینے والے نے آواز دی: یارسول اللہ! دونوں بھاری چیزیں کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: قرآن پاک ہے' اس کا ایک حصہ اللہ کے دستِ قدرت میں اور دوم تمہارے پاس ہے' اس کو مضبوطی سے پکڑو' تم گمراہ نہیں ہو گے' دوسری اہل بیت ہے اور لطیف چیز نے مجھے بتایا ہے کہ یہ دونوں جدا نہیں ہوں گے' دونوں حوضِ کوثر پر ملیں گے' میں دونوں کے متعلق اپنے رب سے مانگوں گا' دونوں سے آگے نہ بڑھنا ہلاک ہو جاؤ گے' ان کی شان میں کمی نہ کرنا ہلاک ہو جاؤ

ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: مَنْ كُنْتُ اَوْلَى بِهِ مِنْ نَفْسِي فَعَلِيٌّ وَلِيُّهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

گے‘ تم ان کو نہ سکھانا کیونکہ وہ تم سے زیادہ علم والے ہیں‘ پھر آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: میں جس کی جان سے زیادہ قریب ہوں‘ علی اس کا مددار ہے‘ اے اللہ! تُو اس کو دوست رکھ جو اس کو دوست رکھے‘ تُو اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے۔

اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت انس بن مالک‘ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4838 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: كَتَبَ اِلَيَّ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، وَبَلَغَهُ حُزْنِي عَلَى مَنْ اُصِيبَ بِالْحَرَّةِ مِنْ قَوْمِي اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ وَشَكَّ ابْنُ الْفَضْلِ فِي اَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! انصار کو بخش دے اور ان کے بیٹوں کو بخش دے اور حضرت ابن فضل کو شک ہوا کہ بیٹوں کے بیٹوں کے بارے دعا فرمائی یا نہیں۔

قُطْبَةُ بْنُ مَالِكٍ،

حضرت قطبہ بن مالک‘ حضرت

4838- أخرجه مسلم في صحيحه جلد4صفحه1948‘ رقم الحديث: 2506 . والبخاري في صحيحه جلد4 صفحه1862‘ رقم الحديث: 4623 .

عَنْ زَيْدِ اَرْقَمَ

زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں

4839 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، مَوْلَى بَنِي ثَعْلَبَةَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَبَّ اَمِيرٌ مِنَ الْاُمَرَاءِ عَلِيًّا، فَقَامَ اِلَيْهِ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، فَقَالَ: اَمَا لَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ سَبِّ الْمَوْتَى، فَلِمَ تَسُبُّ عَلِيًّا وَقَدْ مَاتَ؟

حضرت قطبہ بن مالک فرماتے ہیں کہ امراء میں سے ایک امیر نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گالی دی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ اس کی طرف کھڑے ہوئے' فرمایا: میں جانتا ہوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عام مُردوں کو گالیاں دینے سے منع کیا ہے' تو (مولا) علی کو گالی کیوں دیتا ہے' وہ تو شہادت پا گئے ہیں۔

4840 - حَدَّثَنَا اَبُو الشَّيْخِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَصْبَهَانِيُّ، وَالْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا، قَالَا: ثنا مُحَمَّدٌ السَّقَطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي رَزِينٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَمِّهِ، اَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ قَالَ: مَرَّ عَلِيٌّ فَقَامَ اِلَيْهِ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، فَقَالَ: يَا مُغِيرَةُ، اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ سَبِّ الْاَمْوَاتِ؟ فَلِمَ تَسُبُّ عَلِيًّا وَقَدْ مَاتَ؟

حضرت زیاد بن علاقہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ مغیرہ بن شعبہ نے کہا: حضرت علی رضی اللہ عنہ گزر گئے' ان کی طرف حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' فرمایا: اے مغیرہ! کیا آپ کو علم ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مُردوں کو گالیاں دینے سے منع کیا' تُو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کیوں گالی دیتا ہے' حالانکہ وہ وصال کر گئے ہیں۔

4841 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ح

حضرت زیاد بن علاقہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بُرا بھلا کہا' حضرت زید بن

4839- اورده أحمد فی مسنده جلد4صفحه371,369 .

وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، قَالَا: ثنا مِسْعَرٌ، عَنِ الْحَجَّاجِ، مَوْلَى بَنِي ثَعْلَبَةَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: نَالَ رَجُلٌ مِنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ لَهُ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ: اَمَا اِنَّكَ قَدْ عَلِمْتَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنْ سَبِّ الْمَوْتَى

ارقم رضی اللہ عنہ نے کہا: تجھے علم نہیں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مُردوں کو گالیاں دینے سے منع کیا ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي لَيْلَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4842 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَلَى جَنَازَةٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا اَرْبَعًا، ثُمَّ صَلَّيْتُ خَلْفَهُ عَلَى اُخْرَى فَكَبَّرَ عَلَيْهَا خَمْسًا، فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُهَا

حضرت ابن ابولیلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے پیچھے نمازِ جنازہ پڑھی، آپ نے چار تکبیریں کہیں، پھر دوسری مرتبہ پڑھی، آپ نے پانچ تکبیریں کہیں، میں نے آپ سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیریں ایسے ہی کہتے تھے۔

4843 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، يَقُولُ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ تَبَعًا وَاِنَّا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہر قوم کسی کی اتباع کرتی ہے، ہم آپ کی اتباع کرتے ہیں، اللہ سے دعا کریں کہ ہم میں سے آگے بھی اتباع کرنے والے پیدا ہوں۔

4842- أورده النسائي في سننه (المجتبىٰ) جلد**4**صفحه**72**، رقم الحديث: **1982** .

4843- أخرجه البخاري في صحيحه جلد**3**صفحه**1379** رقم الحديث: **3576**، جلد**3**صفحه**1380** رقم الحديث: **3577** .

قَدِ اتَّبَعْنَاكَ فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَجْعَلَ اَتْبَاعَنَا مِنَّا، فَدَعَا فَقَالَ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ: فَنَمَّيْتُ ذٰلِكَ اِلَى ابْنِ اَبِى لَيْلَى، فَقَالَ: قَدْ زَعَمَ ذٰلِكَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ

4844 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى لَيْلَى، قَالَ: كُنَّا اِذَا قُلْنَا لِزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ: حَدِّثْنَا، قَالَ: كَبِرْنَا وَنَسِينَا، وَالْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيدٌ

4845 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِى زَائِدَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى لَيْلَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: لَمَّا قَالَ ابْنُ اُبَيٍّ مَا قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرْتُهُ فَجَاءَ فَحَلَفَ مَا قَالَ، فَجَعَلَ نَاسٌ يَقُولُونَ: جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْكَذِبِ، حَتَّى جَلَسْتُ فِى الْبَيْتِ مَخَافَةَ اِذَا رَاَوْنِى قَالُوا: هٰذَا الَّذِى يَكْذِبُ حَتَّى اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ) (المنافقون: 7)

آپ ﷺ نے دعا کی۔ حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں: میں نے ابن ابولیلیٰ کی طرف جا کر اس بات کی چغلی کھائی' فرمایا کہ یہ زید بن ارقم کا گمان ہے۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ فرماتے ہیں: ہم نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے عرض کی: ہمیں حدیث بیان کریں' آپ نے فرمایا: ہم بوڑھے ہو گئے اور بھول گئے' حضور ﷺ کی حدیث کا معاملہ بڑا سخت ہے۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب اُبی کے بیٹے نے کہا جو کہا (یعنی گستاخی کی): میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے بتایا' پس وہ آیا اور اس نے حلف دے کر کہا: میں نے کچھ نہیں کہا' لوگ کہنے لگے: رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ باندھتا ہے' میں ڈر سے گھر میں بیٹھ گیا کہ جب مجھے دیکھیں گے' تو کہیں گے: یہ وہ ہے جو جھوٹ بولتا ہے' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل کی: ''وہ لوگ کہتے ہیں''۔

اَبُو الضُّحَى مُسْلِمُ

حضرت ابوضحیٰ مسلم بن صبیح'

4844- ابن ماجه فى سننه جلد1صفحه11' رقم الحديث: 25 .

4845- النسائى فى السنن الكبرىٰ جلد6صفحه491' رقم الحديث: 11594 .

بْنُ صُبَيْحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4846 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِي اَهْلَ بَيْتِي، وَاِنَّهُمَا لَنْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑ رہا ہوں' اللہ کی کتاب (قرآن مجید) اور اپنی اہل بیت' یہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ دونوں حوض پر آئیں گے۔

4847 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِي اَهْلَ بَيْتِي، وَاِنَّهُمَا لَنْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑ رہا ہوں' اللہ کی کتاب (قرآن مجید) اور اپنی اہل بیت' یہ دونوں جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ دونوں حوض پر آئیں گے۔

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا الْحِمَّانِيُّ، ثنا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4848 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، ثنا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے غدیر خم کے موقع پر سنا:

4846- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3 صفحه160' رقم الحديث: 4711 .

عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار ہے اے اللہ! جو اس کو دوست رکھے تُو اس کو دوست رکھ جو اس سے دشمنی کرے تُو اس سے دشمنی رکھ۔

4849 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَاَيْتُ بَيَاضَ اِبْطَيْهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا' آپ نے دعا کی' دونوں ہاتھ اُٹھائے' میں نے آپ کی دونوں بغلوں کی سفیدی دیکھی۔

زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت زید بن وہب' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4850 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا اَبُو اِسْرَائِيلَ الْمُلَائِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِي سُلَيْمَانَ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: نَاشَدَ عَلِيٌّ النَّاسَ فِي الرَّحَبَةِ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الَّذِي قَالَ لَهُ فَقَامَ سِتَّةَ عَشَرَ رَجُلًا فَشَهِدُوا اَنَّهُمْ سَمِعُوا رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مقامِ رحبہ میں جنہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا' اُنہوں نے گواہی دی جو آپ نے فرمایا' سولہ آدمی کھڑے ہوئے اور اُنہوں نے گواہی دی کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کا میں مددگار ہوں' علی اس کا مددگار ہے' اے اللہ! تُو اس کو دوست رکھ جو اس کو دوست رکھے اور تُو اس سے دشمنی کر

زید بن وھب عن زید بن ارقم

4850- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه106 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط خاليا من ذهاب البصر والكتمان ودعاءء علي وفي رواية عنده وكان علي دعا علي من كتم ورجال الأوسط ثقات .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ قَالَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ: فَكُنْتُ فِيمَنْ كَتَمَ فَذَهَبَ بَصَرِي، وَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ دَعَا عَلَى مَنْ كَتَمَ

جو اس سے دشمنی کرے۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ان میں سے تھا جس نے اس کو چھپایا اور میری بینائی چلی گئی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کے لیے بددعا کی جس نے اس کو چھپایا تھا۔

يَحْيَى بْنُ جَعْدَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

حضرت یحییٰ بن جعدہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4851 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا كَامِلُ أَبُو الْعَلَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ أَبِي ثَابِتٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى غَدِيرِ خُمٍّ أَمَرَ بِدَوْحٍ فَكُسِحَ فِي يَوْمٍ مَا أَتَى عَلَيْنَا يَوْمٌ كَانَ أَشَدَّ حَرًّا مِنْهُ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَمْ يُبْعَثْ نَبِيٌّ قَطُّ إِلَّا عَاشَ نِصْفَ مَا عَاشَ الَّذِي كَانَ قَبْلَهُ، وَإِنِّي أُوشِكُ أَنْ أُدْعَى فَأُجِيبَ، وَإِنِّي تَارِكٌ فِيكُمْ مَا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ كِتَابَ اللّٰهِ ثُمَّ قَامَ وَأَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ أَوْلَى بِكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے ہم جب غدیر خم کے مقام پر پہنچے تو آپ نے اونچی جگہ کرنے کا حکم دیا' آپ اس دن ہمارے پاس آئے' اس دن گرمی سخت تھی' آپ نے اللہ کی حمد وثناء کی اور فرمایا: اے لوگو! کوئی نبی نہیں بھیجا گیا کہ اس نے آدھی زندگی گزاری اپنے سے پہلے آنے والے نبی سے' قریب ہے کہ میں اللہ کی دعوت قبول کروں' میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں' تم دونوں کو پکڑے رکھو' تم اس کے بعد ہرگز گمراہ نہیں ہو گے: (۱) قرآن پاک' پھر آپ کھڑے ہوئے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: اے لوگو! میں تمہاری جانوں سے زیادہ قریب ہوں! صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں' آپ نے فرمایا: جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار ہے۔

عَبْدُ خَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

4852 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ صَالِحٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْيَمَنِ فَأُتِيَ بِامْرَأَةٍ وَطِئَهَا ثَلَاثَةٌ فِي طُهْرٍ وَاحِدٍ، فَسَأَلَ اثْنَيْنِ: أَتُقِرَّانِ لِهَذَا الْوَلِيدِ؟ فَلَمْ يُقِرَّا، ثُمَّ سَأَلَ اثْنَيْنِ: أَتُقِرَّانِ لِهَذَا بِالْوَلِيدِ؟ ثُمَّ سَأَلَ اثْنَيْنِ، حَتَّى فَرَغَ، فَسَأَلَ اثْنَيْنِ عَنْ وَاحِدٍ، فَلَمْ يُقِرُّوا فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَلْزَمَ الْوَلَدَ الَّذِي خَرَجَتْ عَلَيْهِ الْقُرْعَةُ، وَجَعَلَ عَلَيْهِ ثُلُثَيِ الدِّيَةِ، فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو مَسْعُودٍ أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، مِثْلَهُ

4853 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا

حضرت عبد خیر حضرمی، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن میں تھے، آپ کے پاس ایک ایسی عورت لائی گئی، جس کے ساتھ تین آدمیوں نے ایک ہی طہر میں وطی کی تھی۔ پس (پہلے مرحلے میں) آپ نے دو سے پوچھا: کیا تم اس بچے کا اقرار کرتے ہو؟ پھر آپ نے دو سے سوال کیا یہاں تک کہ (یہ مرحلہ) مکمل ہوا۔ پس آپ نے دو سے ایک کے بارے میں سوال کیا، پس انہوں نے اقرار نہ کیا۔ پس آپ نے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی اور بچے اس پر لازم کر دیا، جس کے نام قرعہ نکلا اور اس پر دیت کے دو ثلث لازم کیے۔ یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کی گئی، پس (آپ اسے سن کر) یوں ہنسے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی داڑھیں ظاہر ہو گئیں۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے اسی طرح کی حدیث روایت کی گئی ہے۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

4852- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد **2** صفحه **225** رقم الحديث: **2828**، جلد **3** صفحه **146** رقم الحديث: **4659**، جلد **4** صفحه **108** رقم الحديث: **7037**.

مُسَدَّدٌ، ثنا خَالِدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ حَضْرَمَوْتَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ كَانَ بِالْيَمَنِ فَاَتَاهُ ثَلَاثَةٌ يَتَنَازَعُونَ فِي وَلَدٍ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ اَنَّهُ ابْنُهُ، فَخَلَا بِاثْنَيْنِ، فَقَالَ: اَتَطِيبَانِ نَفْسًا لِهٰذَا بِالْوَلَدِ؟ قَالَا: لَا، ثُمَّ خَلَا بِاثْنَيْنِ، فَقَالَ لَهُمَا مِثْلَ ذٰلِكَ، فَقَالَا: لَا، فَقَالَ: اَرَاكُمْ شُرَكَاءَ مُتَشَاكِسُونَ، وَاَنَا مُقْرِعٌ بَيْنَكُمْ فَاَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَجَعَلَ الْوَلَدَ لِلَّذِي اَصَابَتْهُ الْقُرْعَةُ، وَغَرَّمَهُ ثُلُثَيِ الدِّيَةِ لِلْبَاقِينَ

کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن میں تھے' پس آپ کے پاس تین آدمی ایک بچے کے بارے جھگڑتے ہوئے آئے' ان میں سے ہر ایک کا گمان تھا کہ وہ اس کا بیٹا ہے۔ پس آپ ان میں سے دو کو تنہائی میں لے گئے۔ پس آپ نے فرمایا: کیا اس بچے کے ساتھ تم دونوں کا دل مطمئن ہے؟ دونوں نے کہا: نہیں! پھر دو کو تنہائی میں بلایا تو ان دو سے بھی اسی طرح کی بات فرمائی۔ پس ان دونوں نے عرض کی: نہیں! پس آپ نے فرمایا: میں تمہیں شک کرنے والے شریک خیال کرتا ہوں' اب میں تمہارے درمیان قرعہ اندازی کروں گا' پس آپ نے ان کے درمیان قرعہ اندازی فرمائی' پس بچہ اس کو دے دیا جس کے نام قرعہ نکلا اور باقی کیلئے دیت کے دو ثلث اس پر چٹی ڈالی۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْخَلِيلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت عبداللہ بن خلیل' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4854 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَجْلَحِ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْاَجْلَحِ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنُ مُعَاذِ بْنِ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا خَالِدٌ، عَنِ الْاَجْلَحِ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا' آپ رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں ایسے تین آدمی لائے گئے جنہوں نے ایک ہی طہر میں ایک عورت سے جماع کیا تھا' پس اس کے ہاں بچہ پیدا ہو گیا' پس آپ ایک ایک کیلئے کہنے لگے: کیا تو راضی

التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَجْلَحِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْخَلِيلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا اِلَى الْيَمَنِ، فَاُتِيَ فِي ثَلَاثَةِ نَفَرٍ وَقَعُوا عَلَى امْرَاَةٍ فِي طُهْرٍ وَاحِدٍ، فَجَاءَتْ بِوَلَدٍ، فَجَعَلَ يَقُولُ لِوَاحِدٍ وَاحِدٍ: اَتَرْضَى اَنْ يَكُونَ الْوَلَدُ لِهٰذَا؟ اَنْتُمْ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ، فَاَقْرَعَ بَيْنَهُمْ، فَجَعَلَ الْوَلَدَ لِلَّذِي اَصَابَتْهُ الْقُرْعَةُ، وَجَعَلَ عَلَيْهِ ثُلُثَيِ الدِّيَةِ لِلْآخَرِيْنِ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ اَضْرَاسُهُ

ہے کہ بچہ اس کا ہو؟ تم ایک دوسرے کی مخالفت کرنے والے شریک ہو۔ پس آپ نے ان کے درمیان قرعہ ڈالا اور بچہ اس کو دے دیا‘ جس کے نام قرعہ نکلا اور دوسروں کیلئے اس پر دیت کے دو ثلث لازم فرمائے۔ پس یہ بات رسول کریم ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ یوں ہنسے کہ آپ کی مبارک داڑھیں ظاہر ہو گئیں۔

عَلِيُّ بْنُ دُرِّيٍّ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت علی بن درّی حضرمی‘ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4855 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں بیٹھا ہوا تھا‘ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کا خط آیا‘ جس میں لکھا ہوا تھا کہ

الْحَضْرَمِيُّ، قنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ دُرِّيِّ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَهُ كِتَابٌ مِنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيهِ اَنَّ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ اَتَوْنِي يَخْتَصِمُونَ فِي غُلَامٍ وَطِئُوا اُمَّهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي طُهْرٍ وَاحِدٍ، كُلُّهُمْ يَدَّعِيهِ اَنَّهُ ابْنُهُ، فَقَضَيْتُ بَيْنَهُمْ اَنْ اَقْرَعْتُ بَيْنَهُمْ، وَجَعَلْتُهُ لِلْقَارِعِ مِنْهُمْ عَلَى اَنْ يَغْرَمَ لِلْآخَرَيْنِ ثُلُثَيِ الدِّيَةِ، فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَا نَاجِذَاهُ، ثُمَّ قَالَ: لَا اَعْلَمُ فِيهَا اِلَّا مَا قَضَى عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

تین آدمی میرے پاس آئے جو جھگڑا کر رہے تھے' ایک بچے کے بارے میں جس کی ماں سے زمانۂ جاہلیت میں ایک ہی طہر میں تینوں نے وطی کی' ان میں سے ہر ایک یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ اس کا بیٹا ہے۔ سو میں سے ان کے درمیان قرعہ اندازی کر کے فیصلہ کیا ہے اور میں نے ان میں سے قرعہ والے کو بچہ دیا ہے' اس شرط پر کہ دوسرے دو کیلئے دیت کے دو ثلث چٹی ہو گی۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مسکرائے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی داڑھیں ظاہر ہوگئیں' پھر فرمایا: میرا فیصلہ بھی وہی ہے جو علی کا ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس موجود تھا' پس اسی کی مثل ذکر کیا۔

4856 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ رَوَاحَةَ الرَّامَهُرْمُزِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْاَزْدِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا عَامِلًا عَلَى الْيَمَنِ، فَاُتِيَ بِرِكَازٍ فَاَخَذَ مِنْهُ الْخُمُسَ، وَدَفَعَ بَقِيَّتَهُ اِلَى صَاحِبِهِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف عامل بنا کر بھیجا' آپ کے پاس دفن شدہ خزانہ لایا گیا' آپ نے اس سے خمس لیا اور باقی اس کے مالک کو دے دیا' یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تک پہنچی تو آپ نے اس کو پسند کیا۔

4856- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه78 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه راو لم يسم .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْجَبَهُ

اَبُو سَلْمَانَ الْمُؤَذِّنُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابوسلمان المؤذن' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4857 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا اَبُو سَلْمَانَ، اَنَّهُ صَلَّى مَعَ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَلَى جَنَازَةٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا خَمْسَ تَكْبِيرَاتٍ، فَقُلْتُ: اَوَهِمْتَ اَمْ عَمْدًا؟ فَقَالَ: بَلْ عَمْدًا، اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيهَا

حضرت ابوسلمان فرماتے ہیں کہ میں حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے ساتھ نمازِ جنازہ میں گیا تو آپ نے جنازہ کی پانچ تکبیریں کہیں' میں نے کہا: کیا آپ نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر؟ فرمایا: جان کر کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے نماز پڑھاتے تھے۔

4858 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي زُرْعَةَ، عَنْ اَبِي سَلْمَانَ الْمُؤَذِّنِ، قَالَ: تُوُفِّيَ اَبُو سَرِيحَةَ الْغِفَارِيُّ فَصَلَّى عَلَيْهِ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعًا، وَقَالَ: هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي

حضرت سلمان المؤذن فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسریحہ الغفاری کا وصال ہوا' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے ان کی نمازِ جنازہ پڑھائی' آپ نے چار تکبیریں کہیں اور فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسے ہی نمازِ جنازہ پڑھاتے دیکھا ہے۔

4859 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو اِسْرَائِيلَ الْمُلَائِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِي سَلْمَانَ الْمُؤَذِّنِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: نَشَدَ عَلِيٌّ، النَّاسَ، اَنْشُدُ اللّٰهَ رَجُلًا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے قسم لی' ایک آدمی نے اللہ کی قسم اُٹھائی کہ اُس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کا میں مددگار اُس کا علی مددگار

سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ، فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ بَدْرِيًّا فَشَهِدُوا بِذَلِكَ قَالَ زَيْدٌ: وَكُنْتُ أَنَا فِيمَنْ كَتَمَ فَذَهَبَ بَصَرِي

ہے' اے اللہ! تُو اس کو دوست رکھ جو اس سے دوستی رکھے اور تُو اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے۔ بارہ بدری صحابی اُٹھے' اُنہوں نے اس کی گواہی دی۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ان میں سے تھا' جنہوں نے چھپایا اور میری بینائی چلی گئی۔

طَلْحَةُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو حَمْزَةَ مَوْلَى قَرَظَةَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

حضرت طلحہ بن یزید ابوحمزہ' حضرت قرظہ انصاری کے غلام' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں

4860 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَمْزَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ، يَقُولُ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَنْتُمْ جُزْءٌ مِنْ مِائَةِ أَلْفِ جُزْءٍ مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ قُلْتُ: كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: سَبْعُمِائَةِ رَجُلٍ أَوْ ثَمَانِمِائَةِ رَجُلٍ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' آپ نے فرمایا: تم ایک ہزار کی جزء ہو' میرے حوض پر آنے والوں کی۔ راویٔ حدیث طلحہ نے زید سے عرض کی: تم اس دن کتنے تھے؟ فرمایا: سات سو یا آٹھ سو آدمی ہوں گے۔

4861 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا أَبِي ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبِي ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا:

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' آپ نے فرمایا: تم ایک ہزار میں سے ایک جزء ہو' میرے حوض پر آنے والوں کی۔ راویٔ حدیث طلحہ نے زید سے عرض کی: تم اس دن

4860- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه371,369,367 .

ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتُمْ جُزْءٌ مِنْ مِائَةِ اَلْفِ جُزْءٍ مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ قُلْتُ: كَمْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: سِتَّمِائَةٍ اَوْ سَبْعِمِائَةٍ

کتنے تھے؟ فرمایا: چھ سو یا سات سو آدمی ہوں گے۔

4862 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَبُو الشَّعْثَاءِ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ طَلْحَةَ، مَوْلَى قَرَظَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فِي غَزَاةٍ، فَقَالَ: مَا اَنْتُمْ جُزْءٌ مِنْ مِائَةِ اَلْفِ جُزْءٍ مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا لِزَيْدٍ: كَمْ اَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: مَا بَيْنَ الثَّمَانِ مِائَةٍ اِلَى السَّبْعِمِائَةٍ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے آپ نے فرمایا: تم ایک ہزار جزء میں سے ایک جزء ہو میرے حوض پر آنے والوں سے۔ راوئ حدیث طلحہ نے زید سے عرض کی: تم اس دن کتنے تھے؟ فرمایا: آٹھ سو سے نو سو تک آدمی ہوں گے۔

4863 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَنْتُمْ جُزْءٌ مِنْ مِائَةِ اَلْفِ جُزْءٍ مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ قُلْنَا لِزَيْدٍ: كَمْ اَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: مَا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے آپ نے فرمایا: تم ایک جز ہو ہزار جزء کی میرے حوض پر آنے والوں سے۔ راوئ حدیث طلحہ نے زید سے عرض کی: تم اس دن کتنے تھے؟ فرمایا: چھ سو سے سات سو تک آدمی ہوں گے۔

بَيْنَ السِّتِّ مِائَةِ إِلَى السَّبْعِمِائَةِ

4864 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْتُمُ الْيَوْمَ بِجُزْءٍ مِنْ مِائَةِ أَلْفِ جُزْءٍ مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ قُلْتُ: كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: سَبْعِمِائَةٍ، أَوْ ثَمَانِمِائَةٍ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' آپ نے فرمایا: تم ایک ہزار جزء کی ایک جزء ہو' میرے حوض پر آنے والوں میں سے۔ راوی حدیث طلحہ نے زید سے عرض کی: تم اس دن کتنے تھے؟ فرمایا: سات سو یا آٹھ سو آدمی ہوں گے۔

4865 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَمْزَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ، يَقُولُ: أَوَّلُ مَنْ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ فَحَدَّثْتُ بِذَلِكَ إِبْرَاهِيمَ، فَأَنْكَرَ ذَلِكَ، وَقَالَ: أَوَّلُ مَنْ صَلَّى أَبُو بَكْرٍ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے جس نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت ابوحمزہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث ابراہیم کے سامنے پڑھی' اُنہوں نے اس کا انکار کیا' فرمایا: سب سے پہلے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ کے ساتھ نماز پڑھی ہے۔

4866 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا أَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أُبَيٍّ ابْنِ سَلُولَ، يَقُولُ: لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ حَتَّى يَنْفَضُّوا، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ وَأَتَاهُ ابْنُ أُبَيٍّ فَحَلَفَ لَهُ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ ذَلِكَ، وَأَتَانِي أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن ابی بن سلول کو فرماتے ہوئے سنا: تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود لوگوں پر خرچ نہ کرو یہاں تک کہ کم ہو جائیں۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے آپ کو بتایا' آپ کے پاس ابن اُبی آیا' اس نے کہا' اسے نہیں کہا' میرے پاس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب آئے اور مجھے ملامت کرنے لگے' میں اپنے گھر آیا اور سو گیا' پریشان تھا' میری طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

طلحة بن يزيد ابو حمزة عن زيد بن ارقم

4865- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه368 .

4866- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه370 .

فَلامُونِي، فَاَتَيْتُ مَنْزِلِي فَنِمْتُ قَالَ: كَاَنَّهُ كَئِيبٌ، فَاَرْسَلَ اِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُهُ، اَوْ قَالَ: فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ قَدْ صَدَّقَكَ وَعَذَرَكَ وَتَلا هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ (هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ) (المنافقون: 7) حَتَّى خَتَمَ الْآيَتَيْنِ

پیغام آیا' میں آپ کے پاس آیا' فرمایا: میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے آپ کی تصدیق کی اور آپ کا عذر قبول کیا' یہ دو آیتیں پڑھیں: ''وہ کہتے ہیں کہ تم لوگ رسول اللہ کے پاس بیٹھنے والوں پر خرچ نہ کرو''۔

ثُمَامَةُ بْنُ عُقْبَةَ الْمُحَلِّمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ثمامہ بن عقبہ محلمی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4867 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا اَبَا الْقَاسِمِ، تَزْعُمُ اَنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ يَاْكُلُونَ وَيَشْرَبُونَ، فَاِنَّ الَّذِي يَاْكُلُ وَيَشْرَبُ تَكُونُ لَهُ الْحَاجَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَاجَةُ اَحَدِهِمْ عَرَقٌ يُفِيضُ مِنْ جِلْدِهِ، فَاِذَا بَطْنُهُ قَدْ ضَمُرَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل کتاب سے ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: اے ابوالقاسم! آپ خیال کرتے ہیں کہ جنت والے کھائیں اور پئیں گے' جو کھاتا اور پیتا ہے اس کو حاجت بھی ہوتی ہے' حضور ﷺ نے فرمایا: ان کی حاجت یہ ہوگی کہ ان کے جسم سے پسینہ نکلے گا' تو ان کا پیٹ خالی ہوجائے گا۔

4868 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ،

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اس نے کہا:

4868- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه371,367 .

عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ اَنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ يَاْكُلُونَ وَيَشْرَبُونَ، فَقَالَ: اِیْ وَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهِ اِنَّ الرَّجُلَ مِنْهُمْ لَيُؤْتَى قُوَّةَ مِائَةِ رَجُلٍ فِی الْاَكْلِ وَالشُّرْبِ وَالْجِمَاعِ وَالشَّهْوَةِ، فَقَالَ: اِنَّ الَّذِی يَاْكُلُ وَيَشْرَبُ تَكُونُ لَهُ الْحَاجَةُ، فَقَالَ: عَرَقٌ، فَاِذَا كَانَ كَذٰلِكَ ضَمُرَ لَهُ بَطْنُهُ

آپ گمان کرتے ہیں کہ جنت والے کھائیں اور پئیں گے‘ آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جنت میں ایک آدمی کو کھانے اور پینے اور جماع کرنے میں سو آدمیوں کے برابر قوت دی جائے گی‘ اس نے کہا: جو کھاتا اور پیتا ہے اس کو حاجت ہوتی ہے‘ آپ نے فرمایا: اس کو پسینہ آئے گا تو اس کا پیٹ صاف ہو جائے گا۔

4869 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ الْمُحَلِّمِیِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ لَيُعْطَى قُوَّةَ مِائَةِ رَجُلٍ فِی الْاَكْلِ وَالشُّرْبِ وَالشَّهْوَةِ وَالْجِمَاعِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ: فَاِنَّ الَّذِی يَاْكُلُ وَيَشْرَبُ تَكُونُ لَهُ الْحَاجَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَاجَةُ اَحَدِهِمْ عَرَقٌ يُفِيضُ مِنْ جِلْدِهِ فَاِذَا بَطْنُهُ قَدْ ضَمُرَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا‘ اس نے کہا: آپ گمان کرتے ہیں کہ جنت والے کھائیں اور پئیں گے‘ آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جنت میں ایک آدمی کو کھانے اور پینے اور جماع کرنے میں سو آدمیوں کے برابر قوت دی جائے گی‘ اس نے کہا: جو کھاتا اور پیتا ہے اس کو حاجت ہوتی ہے‘ آپ نے فرمایا: اس کو پسینہ آئے گا تو اس کا پیٹ صاف ہو جائے گا۔

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِی، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِیُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ‘ حضور ﷺ سے اس طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

4870 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِیُّ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِیُّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اہل کتاب کے پاس ایک آدمی آیا‘ اس نے عرض کی: اے

الْمِقْدَامِ، عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ: يَا أَبَا الْقَاسِمِ، تَزْعُمُ أَنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ وَيَشْرَبُونَ، قَالَ: نَعَمْ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ أَحَدَهُمْ لَيُعْطَى قُوَّةَ مِائَةِ رَجُلٍ فِي الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ وَالْجِمَاعِ وَالشَّهْوَةِ قَالَ: فَإِنَّ الَّذِي يَأْكُلُ تَكُونُ لَهُ الْحَاجَةُ، قَالَ: حَاجَةُ أَحَدِهِمْ عَرَقٌ كَرِيحِ الْمِسْكِ فَيُضْمِرُ بَطْنَهُ

ابوالقاسم! آپ کا خیال ہے کہ جنت والے کھائیں اور پئیں گے آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جنت میں ایک آدمی کو کھانے اور پینے اور جماع اور شہوت میں ایک سو آدمیوں کے برابر طاقت دی جائے گی' اس نے کہا: جو کھانا (دیت) اس کو قضاء حاجت ہوتی ہے' آپ نے فرمایا: ان کی قضاء حاجت پسینہ ہوگی' ان کا پسینہ مشک کی خوشبو کی طرح ہوگی' اس کے ساتھ ان کا پیٹ صاف ہو گا۔

4871 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بِشْرٍ الْمَقَارِيضِيُّ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُوتِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ الْمَكِّيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ الْمُحَلِّمِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا أَبَا الْقَاسِمِ، تَزْعُمُ أَنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ وَيَشْرَبُونَ، قَالَ: نَعَمْ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُعْطَى قُوَّةَ مِائَةِ رَجُلٍ فِي الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ وَالْجِمَاعِ وَالشَّهْوَةِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اہل کتاب کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: اے ابوالقاسم! آپ کا خیال ہے کہ جنت والے کھائیں اور پئیں گے' آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جنت میں ایک آدمی کو کھانے اور پینے اور جماع اور شہوت میں ایک سو آدمیوں کے برابر طاقت دی جائے گی۔

4872 - حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، ثنا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، ثنا عَبْدُ النُّورِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ هَارُونَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو ایک یہودی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کہا: کیا آپ کا نظریہ ہے کہ

4872- أورده الطبراني في الأوسط جلد7 صفحه365' رقم الحديث: 7741 .

بْنِ سَعْدٍ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ: اَتَزْعُمُ اَنَّ فِي الْجَنَّةِ طَعَامًا وَشَرَابًا وَاَزْوَاجًا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: اِنَّا نَجِدُهَا طَيِّبَةً مُطَيِّبَةً، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتُؤْمِنُ بِشَجَرَةِ الْمِسْكِ وَتَجِدُهَا فِي كِتَابِكُمْ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَاِنَّ الْبَوْلَ وَالْجَنَابَةَ عَرَقٌ يَسِيلُ مِنْ ذَوَائِبِهِمْ اِلَى اَقْدَامِهِمْ كَالْمِسْكِ

جنت میں کھانا' پینا اور بیویاں ہوں گی؟ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! پس یہودی نے کہا: ہم تو جنت کو پاک اور پاکیزہ سمجھتے ہیں۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا: کیا تیرا ایمان ہے کستوری کے درخت پر اور یہ تمہاری کتاب میں بھی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! فرمایا: کیونکہ بول اور جنابت' پسینے کی شکل میں ہوگی جو ان کی مینڈھیوں سے ان کے قدموں کی طرف کستوری کی طرح بہہ جائے گا۔

4873 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، قَالُوا: ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يَدْخُلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَقَدَ لَهُ عُقَدًا فَوَضَعَهُ فِي بِئْرِ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَاَتَاهُ مَلَكَانِ يَعُودَانِهِ، فَقَعَدَ اَحَدُهُمَا عِنْدَ رَاْسِهِ وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيْهِ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا: اَتَدْرِي مَا وَجَعُهُ؟ قَالَ: فُلَانٌ الَّذِي يَدْخُلُ عَلَيْهِ عَقَدَ لَهُ عُقَدًا فَاَلْقَاهُ فِي بِئْرِ فُلَانٍ الْاَنْصَارِيِّ، فَلَوْ اُرْسِلَ رَجُلٌ، وَاَخَذَ الْعُقَدَ لَوَجَدَ الْمَاءَ قَدِ اصْفَرَّ، قَالَ: فَبَعَثَ رَجُلًا فَاَخَذَ الْعُقَدَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے ایک گرہ باندھ کر انصار کے ایک آدمی کو کنویں میں ڈال دیا' آپ کے پاس دو فرشتے عیادت کرنے کے لیے آئے' ان میں سے ایک آپ کے سر کی جانب اور دوسرا آپ کے پاؤں کی طرف' ان میں سے ایک نے عرض کی: کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ کو بیماری ہے' اس نے کہا: فلاں جو آپ کے پاس آتا ہے' اس نے گرہ لگا کر فلاں انصاری کے کنویں میں ڈالا ہے' اگر کسی آدمی کو بھیجا جائے اور وہ گرہ پکڑ لے تو ضرور پانی زرد ہو جائے گا' ایک آدمی کو بھیجا گیا' اس نے گرہ پکڑی' اس کو کھولا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تندرست ہو گئے' وہ آدمی اس کے بعد بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتا تھا' آپ اس سے کوئی شی ذکر نہ کرتے' نہ اس سے آپ ناراض ہوتے۔

4873- اخرجه الحاكم فى مستدركه جلد4صفحه401' رقم الحديث: 8074 .

فَحَلَّهَا فَبَرَاَ، وَكَانَ الرَّجُلُ بَعْدَ ذٰلِكَ يَدْخُلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَذْكُرْ لَهُ شَيْئًا مِنْهُ وَلَمْ يُعَاتِبْهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، كَمَا قَالَ جَرِيرٌ، حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، بِنَحْوِهِ خَالَفَ جَرِيرٌ شَيْبَانَ فِي اِسْنَادِهِ

حضرت یزید بن حبان' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔ جریر شیبان نے اس کی سند میں اختلاف کیا۔

4874 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، ثنا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، ثنا عَبْدُ النُّورِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: بَيْنَا اَنَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ يُقَالُ لَهُ: ثَعْلَبَةُ بْنُ الْحَارِثِ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ، فَقَالَ: وَعَلَيْكُمْ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے' اچانک ایک یہودی آپ کے پاس آیا' اس کا نام ثعلبہ بن حارث تھا' اس نے کہا: السلام علیک یا محمد! آپ نے فرمایا: وعلیکم!

4875 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُخْتَارِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس آتے' ہم کو سلام کرتے نماز والا' ہم جواب دیتے: وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

4874- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه42 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد النور بن عبد الله وهو كذاب .

4875- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2صفحه146 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه ابراهيم بن المختار وثقه أبو داؤد وأبو حاتم وقال ابن معين ليس بذاك وبقية رجاله ثقات .

ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ عَلَيْنَا مِنَ الصَّلَاةِ قُلْنَا: وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

يَزِيدُ بْنُ حَيَّانَ التَّيْمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت یزید بن حبان تیمی، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4876 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: سَحَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَاشْتَكَى لِذَلِكَ اَيَّامًا، فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ سَحَرَكَ عَقَدَ لَكَ عُقَدًا، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاسْتَخْرَجَهَا فَجَاءَ بِهَا فَجَعَلَ كُلَّمَا حَلَّ عُقْدَةً وَجَدَ لِذَلِكَ خِفَّةً، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّمَا نَشِطَ مِنْ عِقَالٍ، فَمَا ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الْيَهُودِيَّ وَلَا رَآهُ فِي وَجْهِهِ قَطُّ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کیا' آپ کو کئی دن اس کی شکایت رہی' آپ کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور عرض کی: آپ کو ایک یہودی نے جادو کیا ہے' آپ کے لیے گرہ لگائی ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی طرف علی کو بھیجا' اس کو آپ رضی اللہ عنہ نے نکالا' وہ اس کو لے کر آئے' جب ایک گرہ کھولی جاتی تو اس سے آپ کو افاقہ ہوتا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تندرست ہو گئے' جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہودی کے متعلق کہا جاتا تو آپ کے چہرے پر کبھی ناراضگی دکھائی نہیں دیتی تھی۔

4877 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

4876- أورده النسائي في السنن الكبرى جلد2صفحه307' رقم الحديث: 3543 .

4877- أورده ابن أبي شيبة في مصنفه جلد5صفحه296' رقم الحديث: 26255 عن حيان بن يزيد عن زيد بن أرقم به .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

4878 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ حَيَّانَ التَّيْمِيُّ، قَالَ: انْطَلَقْتُ اَنَا وَحُصَيْنُ بْنُ سَبْرَةَ وَعَمْرُو بْنُ مُسْلِمٍ اِلَى زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، فَقَالَ: اِنِّي سَمِعَتْ اُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

4879 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: سَمِعَتْ اُذُنَايَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

4880 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

4881 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبیداللہ بن زیاد نے میری طرف کسی کو بھیجا' میں اس

اَبِی حَيَّانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: اَرْسَلَ اِلَیَّ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ، فَاَتَيْتُهُ، فَقَالَ: مَا اَحَادِيثُ تَبْلُغُنَا عَنْكَ، تَرْوِيهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَجِدُهَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ؟ تَرْوِی اَنَّ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْضًا؟ قَالَ: قُلْتُ: قَدْ حَدَّثَنَا ذٰلِكَ وَوَعَدَنَاهُ، قَالَ: كَذَبْتَ، وَلٰكِنَّكَ شَيْخٌ قَدْ خَرِفْتَ، قَالَ: قُلْتُ: اَمَا اِنِّي قَدْ سَمِعَتْهُ اُذُنَایَ وَوَعَاهُ قَلْبِي يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنْ جَهَنَّمَ فَمَا كَذَبْتُ عَلَيْهِ

کے پاس آیا' اس نے کہا: کتنی احادیث آپ کے حوالے سے ہمیں معلوم ہوئی ہیں؟ تُو رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتا ہے' ہم کتاب اللہ میں اس کا ذکر نہیں پاتے ہیں' تُو محمد ﷺ کے لیے روایت کرتا ہے کہ آپ کا حوض ہوگا' میں نے کہا: ہمیں آپ نے بتایا ہے اور ہم سے وعدہ کیا ہے۔ اس نے کہا: تُو جھوٹ بولتا ہے' شیخ بوڑھا ہوگیا ہے۔ میں نے کہا: میں نے دونوں کانوں سے سنا ہے اور دل سے یاد کیا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے' اس کو چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

4882 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ اَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ حَيَّانَ التَّيْمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: بَعَثَ اِلَیَّ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ: مَا اَحَادِيثُ تَبْلُغُنَا عَنْكَ تُحَدِّثُ بِهَا فَتَرْوِيهَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ تَزْعُمُ اَنَّ لَهُ حَوْضًا فِي الْجَنَّةِ؟ قُلْتُ: قَدْ حَدَّثَنَا ذٰلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَعَدَنَاهُ، قَالَ: كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ شَيْخٌ قَدْ خَرِفْتَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبیداللہ بن زیاد نے میری طرف کسی کو بھیجا' میں اس کے پاس آیا' اس نے کہا: کتنی احادیث آپ کے حوالے سے ہمیں معلوم ہوئی ہیں؟ تُو رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتا ہے' تُو آپ کے لیے گمان کرتا ہے کہ آپ کا حوض ہوگا؟ میں نے کہا: ہمیں آپ نے بتایا ہے اور ہم سے وعدہ کیا ہے۔ اس نے کہا: تُو جھوٹ بولتا ہے' شیخ بوڑھا ہوگیا ہے۔

4883 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، وَقِيلَ لَهُ: مَنْ آلُ مُحَمَّدٍ؟ قَالَ: مَنْ تَحْرُمُ عَلَيْهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ آلِ محمد ﷺ کون ہیں؟ کہا: جس پر زکوٰۃ حرام ہے۔ کہا گیا: وہ کون ہیں؟ کہا گیا: آلِ علی' آلِ عقیل' آلِ جعفر' آلِ عباس۔

4883- أورد نحوه ابن خزيمة في صحيحه جلد4صفحه62 .

الصَّدَقَةُ؟ قِيلَ: مَنْ هُمْ؟ قَالَ: آلُ عَلِيٍّ وَآلُ عَقِيلٍ وَآلُ جَعْفَرٍ وَآلُ الْعَبَّاسِ

4884 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، قَالَ: سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ، مَنْ آلُ مُحَمَّدٍ؟ قَالَ: هُمْ آلُ عَلِيٍّ وَآلُ الْعَبَّاسِ وَآلُ جَعْفَرٍ وَآلُ عَقِيلٍ

حضرت یزید بن حیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آلِ محمد کون ہیں؟ کہا: وہ آلِ علی' آلِ عباس' آلِ جعفر اور آلِ عقیل ہیں۔

4885 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ، كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِي، فَانْظُرُوا كَيْفَ تَخْلُفُونِي فِيهِمَا قُلْنَا: وَمَنْ أَهْلُ بَيْتِهِ؟ قَالَ: آلُ عَلِيٍّ وَآلُ جَعْفَرٍ وَآلُ عَقِيلٍ وَآلُ الْعَبَّاسِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں: (۱) قرآن (۲) اہل بیت' تم دیکھو کہ کیسا سلوک کرتے ہو ان سے۔ ہم نے کہا: اہل بیت کون ہیں؟ کہا: آلِ علی' آلِ جعفر' آلِ عقیل اور آلِ عباس۔

4886 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى، ثنا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ، أَوْ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَيْهِ، فَقُلْنَا: لَقَدْ رَأَيْتَ خَيْرًا، أَصَحِبْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَلَّيْتَ خَلْفَهُ، قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ خَيْرًا، وَخَشِيتُ أَنْ أَكُونَ إِنَّمَا أُخِّرْتُ لِشَرٍّ، مَا حَدَّثْتُكُمْ فَاقْبَلُوا، وَمَا سَكَتُّ عَنْهُ فَدَعُوهُ، قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَادٍ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، فَخَطَبَنَا، ثُمَّ قَالَ: أَنَا بَشَرٌ يُوشِكُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم آپ کے پاس آئے' ہم نے کہا: آپ نے بھلائی دیکھی' رسول اللہ ﷺ نے صبح کی' آپ کے پیچھے نماز ادا کی' کہا کہ آپ نے بھلائی دیکھی' مجھے خواب ہوا کہ کسی بُرائی کی وجہ سے پیچھے نہ کیا جاؤں' جو تم کو بیان کروں قبول کرو' جس کو بیان نہ کروں اس کو چھوڑ دو' حضور ﷺ مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک وادی میں کھڑے ہوئے' ہمیں خطبہ دیا' پھر فرمایا: میں (بظاہر) انسان ہوں' ہوسکتا ہے اپنے رب کے بلوانے کو قبول کروں' میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں:

أَنْ أُدْعَى فَأُجِيبَ، وَإِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ اثْنَيْنِ أَحَدُهُمَا كِتَابُ اللّٰهِ فِيهِ حَبْلُ اللّٰهِ، مَنِ اتَّبَعَهُ كَانَ عَلَى الْهُدَى، وَمَنْ تَرَكَهُ كَانَ عَلَى ضَلَالَةٍ، وَأَهْلُ بَيْتِي؟ أُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقُلْنَا: مَنْ أَهْلُ بَيْتِهِ نِسَاؤُهُ؟ قَالَ: لَا، إِنَّ الْمَرْأَةَ قَدْ يَكُونُ يَتَزَوَّجُ بِهَا الرَّجُلُ الْعَصْرَ مِنَ الدَّهْرِ، ثُمَّ يُطَلِّقُهَا فَتَرْجِعُ إِلَى أَبِيهَا وَأُمِّهَا، أَهْلُ بَيْتِهِ أَهْلُهُ وَعَصَبَتُهُ الَّذِينَ حُرِمُوا الصَّدَقَةَ بَعْدَهُ، آلُ عَلِيٍّ وَآلُ الْعَبَّاسِ وَآلُ جَعْفَرٍ وَآلُ عَقِيلٍ

(۱) قرآن پاک' یہ اس کی ہے جس نے اس کی اتباع کی' جس نے اس کو چھوڑا وہ گمراہ ہے اور (۲) میری اہل بیت' میں تم کو اپنی اہل بیت کے متعلق نصیحت کرتا ہوں' تین مرتبہ۔ ہم نے عرض کی: بیویاں بھی اہل بیت سے ہوتی ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عورت سے آدمی شادی کرتا ہے پھر اس کو طلاق دے دیتا ہے' وہ اپنے والد اور والدہ کے گھر چلی جاتی ہے' اہل بیت اور گھر والے اور عصبہ وہ ہیں جن پر اس کے بعد صدقہ حرام ہے' وہ آل علی' آل عباس' آل جعفر اور آل عقیل ہیں۔

4887 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْشُدُكُمُ اللّٰهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي قُلْنَا لِزَيْدٍ: وَمَنْ أَهْلُ بَيْتِهِ؟ قَالَ: الَّذِينَ يُحْرَمُونَ الصَّدَقَةَ، آلُ عَلِيٍّ وَآلُ الْعَبَّاسِ وَآلُ عَقِيلٍ وَآلُ جَعْفَرٍ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں اپنی اہل بیت کے متعلق وصیت کرتا ہوں' حضرت یزید بن حیان فرماتے ہیں کہ ہم نے زید سے کہا: اہل بیت کون ہیں؟ فرمایا: جن پر صدقہ حرام ہے' وہ آل علی' آل عباس' آل عقیل اور آل جعفر ہیں۔

4888 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا

حضرت یزید بن حیان فرماتے ہیں کہ میں اور حصین بن سبرہ اور عمر بن مسلم' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی طرف گئے' ہم ان کے پاس بیٹھے' آپ سے حصین بن سبرہ نے کہا: اے زید! آپ نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے' آپ سے جو شی سنی ہے اور آپ

4888- أورده البيهقي في سننه الكبرى جلد2 صفحه148 رقم الحديث: 2679' جلد 7 صفحه30 رقم الحديث: 13017 .

اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، جَمِيعًا، عَنْ اَبِی حَيَّانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، قَالَ: انْطَلَقْتُ اَنَا وَحُصَيْنُ بْنُ سَبْرَةَ وَعُمَرُ بْنُ مُسْلِمٍ اِلَی زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، فَلَمَّا جَلَسْنَا اِلَيْهِ قَالَ لَهُ حُصَيْنُ بْنُ سَبْرَةَ: يَا زَيْدُ، رَاَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعْتَ حَدِيثَهُ وَغَزَوْتَ مَعَهُ، لَقَدْ اَصَبْتَ يَا زَيْدُ خَيْرًا كَثِيرًا، حَدِّثْنَا يَا زَيْدُ مَا شَهِدْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا سَمِعْتَ، قَالَ: يَا ابْنَ اَخِی، وَاللّٰهِ لَقَدْ كَبِرَتْ سِنِّی وَقَدِمَ عَهْدِی، وَنَسِيتُ بَعْضَ الَّذِی كُنْتُ اَعِی مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا اُحَدِّثُكُمْ فَاقْبَلُوهُ وَمَا لَمْ اُحَدِّثْكُمُوهُ فَلَا تُكَلِّفُونِيهِ، ثُمَّ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فِينَا خَطِيبًا بِمَاءٍ يُدْعَی: خُمٌّ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَثْنَی عَلَيْهِ وَوَعَظَ وَذَكَّرَ ثُمَّ قَالَ: اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ يُوشِكُ اَنْ يَاْتِيَنِی رَسُولُ رَبِّی فَاُجِيبَهُ، وَاِنِّی تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ اَحَدُهُمَا كِتَابُ اللّٰهِ فِيهِ الْهُدَی وَالنُّورُ فَخُذُوا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاسْتَمْسِكُوا بِهِ فَحَثَّ عَلَی كِتَابِ اللّٰهِ وَرَغَّبَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ: اَهْلَ بَيْتِی اُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِی اَهْلِ بَيْتِی قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ لَهُ حُصَيْنٌ: مَنْ اَهْلُ بَيْتِهِ يَا زَيْدُ، اَلَيْسَ نِسَاؤُهُ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ؟ قَالَ: اِنَّ نِسَاءَهُ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ، وَلَكِنَّ اَهْلَ بَيْتِهِ مَنْ حُرِمَ الصَّدَقَةَ بَعْدَهُ، قَالَ: وَمَنْ هُمْ؟ قَالَ: هُمْ آلُ عَلِيٍّ وَآلُ جَعْفَرٍ

کے ساتھ جہاد کیا ہے' اے زید! آپ نے بہت زیادہ بھلائی دیکھی ہے' اے زید! ہمیں بیان کریں کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے کیا سنا ہے' کیا دیکھا ہے؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بھائی کے بیٹے! اللہ کی قسم! میری عمر زیادہ ہوگئی ہے اور موت کا وقت قریب ہے' میں بعض چیزیں بھول گیا' جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے یاد کی تھیں' جو تم کو بیان کروں' قبول کرلو اور جو بیان نہ کروں اس کا مجھے مکلّف نہ بناؤ۔ پھر فرمایا: حضور ﷺ ہم میں کھڑے ہوئے خطبہ دینے کے لیے' اس مقام میں جسے غدیر خم کہا جاتا ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان' آپ نے اللہ کی حمد اور ثناء کی' وعظ و نصیحت کی' پھر اس کے بعد فرمایا: اے لوگو! میں (بظاہر) انسان ہوں' میرے رب کا قاصد آئے اور میں قبول کر لوں' میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں: (۱) قرآن پاک' اس میں ہدایت اور نور ہے' قرآن پر عمل کرو' اس پر سختی سے عمل کرو' آپ نے قرآن پر عمل کرنے کے لیے اُبھارا اور رغبت دلائی' پھر فرمایا: اور میری اہل بیت' میں تم کو ان کے متعلق نصیحت کرتا ہوں' یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔ حضرت حصین نے آپ سے عرض کی: اے زید! آپ ﷺ کے اہل بیت کون ہیں؟ آپ نے کہا: آپ ﷺ کی ازواج پاک اہل بیت سے نہیں ہیں' فرمایا: ازواج پاک اہل بیت سے ہیں لیکن اہل بیت وہ ہیں جن پر آپ کے بعد صدقہ حرام ہے' کہا: وہ کون ہیں؟ فرمایا: آل علی' آل جعفر'

وَآلُ الْعَبَّاسِ وَآلُ عَقِيلٍ قِيلَ: كُلُّ هَؤُلَاءِ حَرَّمَ الصَّدَقَةَ، قَالَ: نَعَمْ

آل عباس اور آل عقیل۔ عرض کی گئی: ان تمام پر صدقہ حرام ہے؟ فرمایا: جی ہاں!

4889 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، قَالَ: سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ، مَنْ آلُ مُحَمَّدٍ؟ قَالَ: آلُ عَلِيٍّ وَآلُ الْعَبَّاسِ وَآلُ عَقِيلٍ وَآلُ جَعْفَرٍ

حضرت یزید بن حیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آل محمد کون ہیں؟ فرمایا: آل علی' آل عباس' آل عقیل اور آل جعفر۔

صُبَيْحٌ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

حضرت اُم سلمہ کے غلام حضرت صبیح' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4890 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ صُبَيْحٍ، مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَحَسَنٍ وَحُسَيْنٍ: أَنَا سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی و فاطمہ و حسن و حسین رضی اللہ عنہم کے متعلق فرمایا: میں ان سے دوستی رکھوں گا جو تم سے دوستی رکھے گا اور میں ان سے ناراض ہوں گا جو تم سے بغض رکھے گا۔

4891 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت فاطمہ و علی و حسن و حسین رضی اللہ عنہم کے پاس سے گزرے' فرمایا: جو ان سے دشمنی رکھے گا میں ان سے دشمنی رکھوں گا اور جو ان سے دوستی

4890- أورده ابن ماجه في سننه جلد 1 صفحه 52' رقم الحديث: 145 .

صُبَيْحٍ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَيْتٍ فِيهِ فَاطِمَةُ وَعَلِيٌّ وَحَسَنٌ وَحُسَيْنٌ فَقَالَ: اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَهُمْ وَسَلْمٌ لِمَنْ سَالَمَهُمْ

کرے گا میں ان سے دوستی کروں گا۔

حَبِيبُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت حبیب بن یسار' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4892 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ، ثنا حَبِيبُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كُنَّا نَقْرَاُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ ذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ لَتَمَنَّى الثَّالِثَ، وَلَا يَمْلَاُ بَطْنَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے زمانہ میں پڑھتے تھے: اگر انسان کے پاس سونے اور چاندی کی دو وادیاں ہوں تو وہ تیسری کی تمنا کرے گا اور انسان کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی اور اللہ توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرتا ہے۔

4893 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَاْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو مونچھیں نہ کاٹے اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے (مونچھیں کاٹنے کی ترغیب دلائی ہے)۔

4894 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4892- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه368 .

4893- الترمذي جلد5صفحه93' رقم الحديث: 2761 .

يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ يُوسُفِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَاْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ فَلَيْسَ مِنَّا

حضور ﷺ نے فرمایا: جو موچھیں نہ کاٹے اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے (موچھیں کاٹنے کی ترغیب دلائی ہے)۔

4895 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ ضُرَيْسٍ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا الزِّبْرِقَانُ السَّرَّاجُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَاْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو موچھیں نہ کاٹے اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے (موچھیں کاٹنے کی ترغیب دلائی ہے)۔

4896 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا جَمِيلُ بْنُ يَزِيدَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ شَرِيكٍ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَاْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو موچھیں نہ کاٹے اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے (موچھیں کاٹنے کی ترغیب دلائی ہے)۔

4897 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اُسَيْدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بَزِيغٍ الْجَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الْاَصْبَاغِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: لَمَّا اُصِيبَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَامَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، اِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ:

حضرت حبیب بن یسار فرماتے ہیں کہ جب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تو حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ مسجد کے دروازے پر کھڑے ہوئے اور فرمایا: کیا تم نے یہ کیا ہے' میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! حسن و حسین اور نیک بندوں کو تیرے سپرد کرتا

4897- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **194** وقال: رواه الطبراني وفيه محمد بن سليمان بن بزيع ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

اَفَعَلْتُمُوهَا اَشْهَدُ اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اَسْتَوْدِعُكَهُما وَصَالِحَ الْمُؤْمِنِينَ فَقِيلَ لِعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ: اِنَّ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ قَالَ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ: ذٰلِكَ شَيْخٌ قَدْ ذَهَبَ عَقْلُهُ

ہوں۔عبیداللہ بن زیاد نے کہا: حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے ایسے ایسے کہا ہے ابن زیاد نے کہا: وہ بوڑھا ہوگیا اس کی عقل چلی گئی ہے۔

اَبُو الْمِنْهَالِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابومنہال حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں

4898 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَفَّانُ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْمِنْهَالِ، قَالَ: سَاَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ وَزَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، عَنِ الصَّرْفِ، فَهٰذَا يَقُولُ: سَلْ هٰذَا، وَهٰذَا يَقُولُ: سَلْ هٰذَا، فَاِنَّهُ خَيْرٌ مِنِّي وَاَعْلَمُ، كِلَاهُمَا يَقُولُ ذٰلِكَ، فَسَاَلْتُهُمَا فَقَالَا: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا

حضرت ابوالمنہال فرماتے ہیں: میں نے حضرت براء بن عازب اور حضرت زید بن ارقم سے پوچھا: بیع صرف کے بارے میں۔ پس یہ کہتے ہیں: اس سے سوال کر۔اور یہ فرماتے ہیں: اس سے پوچھ کیونکہ وہ مجھ سے بہتر اور زیادہ جاننے والا ہے۔ان میں دونوں میں سے ہر ایک یہ بات کہتا ہے۔میں نے دونوں سے سوال کیا پس انہوں نے فرمایا: رسول کریم ﷺ نے ایسی ادھار پر بیع سے منع فرمایا جو چاندی کی سونے کے بدلے ہو۔

4899 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ، عَنِ الْبَرَاءِ، وَزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَا: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَحْنُ

حضرت براء اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ تشریف لائے ہم جا رہے تھے آپ نے فرمایا: نقد نقد جائز ہے اور اُدھا ناپسند ہے۔

4898- أخرجه مسلم في صحيحه جلد3صفحه1212' رقم الحديث: 1589 .

4899- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 3صفحه1212' رقم الحديث: 1589 . والبخاري في صحيحه جلد3 صفحه1433' رقم الحديث: 3724 .

نَصْرِفُ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ يَدًا بِيَدٍ وَتُكْرَهُ النَّسِيئَةُ

عَلِيُّ بْنُ رَبِيعَةَ الْوَالِبِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

4900 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ: لَقِيتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ، دَاخِلًا عَلَى الْمُخْتَارِ، أَوْ خَارِجًا، قَالَ: قُلْتُ: حَدِيثًا بَلَغَنِي عَنْكَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِي؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت علی بن ربیعہ الوالبیؒ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت علی بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے ملا' حضرت زید' مختار کے پاس آئے' مختار نے آپ سے کہا: مجھے آپ کے حرم سے حدیث پہنچی ہے' آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں' قرآن اور اپنی اہل بیت؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں!

أَبُو سَعْدٍ الْأَزْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

4901 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْأَزْدِيِّ، ثنا زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ، قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ مَعَنَا

حضرت ابو سعد الازدیؒ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جہاد کیا' ہمارے ساتھ دیہات سے کچھ لوگ تھے' وہ ہم سے آگے نکل گئے' ایک دیہاتی اپنے ساتھی سے آگے نکل گیا' اس نے حوض بھرا اور اس کے اردگرد پتھر لگائے' اس پر چمٹا رہا' اس کے ساتھی آئے اور انصار سے ایک آدمی آیا' اس

4901- أورده الترمذي في سننه جلد5صفحه315' رقم الحديث: 3313 .

أُنَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ يَسْبِقُونَا، فَسَبَقَ الْأَعْرَابِيُّ أَصْحَابَهُ يَمْلَأُ الْحَوْضَ، وَيَجْعَلُ حَوْلَهُ حِجَارَةً، وَيَجْعَلُ النِّطَعَ عَلَيْهِ حَتَّى يَجِيءَ أَصْحَابُهُ، وَأَتَى رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ أَعْرَابِيًّا، فَأَرْخَى زِمَامَ نَاقَتِهِ لِتَشْرَبَ، فَأَبَى أَنْ يَدَعَهُ، فَانْتَزَعَ حَجَرًا فَغَاضَ الْمَاءُ وَمَعَ الْأَعْرَابِيِّ خَشَبَةٌ، فَضَرَبَ بِهَا رَأْسَ الْأَنْصَارِيِّ فَشَجَّهُ، فَأَتَى عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ رَأْسُ الْمُنَافِقِينَ فَأَخْبَرَهُ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِهِ فَغَضِبَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ، ثُمَّ قَالَ: (لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ حَتَّى يَنْفَضُّوا مِنْ حَوْلِهِ) يَعْنِي الْأَعْرَابَ، وَكَانُوا يَحْضُرُونَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الطَّعَامِ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ لِأَصْحَابِهِ: إِذَا انْفَضُّوا مِنْ عِنْدِ مُحَمَّدٍ ائْتُوا مُحَمَّدًا بِالطَّعَامِ، فَلْيَأْكُلْ هُوَ وَمَنْ عِنْدَهُ، ثُمَّ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيُخْرِجِ الْأَعَزُّ مِنْكُمُ الْأَذَلَّ، قَالَ زَيْدٌ: وَأَنَا رَدِيفُ عَمِّي رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أُبَيٍّ، وَكُنَّا أَخْوَالَهُ، فَأَخْبَرْتُ عَمِّي، فَانْطَلَقَ فَأَخْبَرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَلَفَ وَجَحَدَ، فَصَدَّقَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَذَّبَنِي، فَجَاءَ عَمِّي، فَقَالَ: مَا أَرَدْتَ إِلَّا أَنْ مَقَتَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَّبَكَ الْمُسْلِمُونَ، فَوَقَعَ عَلَيَّ مِنَ الْهَمِّ مَا لَمْ يَقَعْ عَلَى أَحَدٍ قَطُّ، فَبَيْنَا

نے اپنی اونٹنی کی نکیل چھوڑ دی پانی پینے کے لیے' اس دیہاتی نے چھوڑنے سے انکار کر دیا' انصاری نے پتھر کھینچا اور پانی بہہ نکلا' دیہاتی کے پاس لکڑی تھی' اس نے انصاری کے سر پر ماری اور زخمی کر دیا۔ عبداللہ بن ابی منافقوں کا سردار آیا' اس نے بتایا: اس کے ساتھی تھے' عبداللہ بن ابی ناراض ہوا' پھر اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھنے والوں پر خرچ نہ کرو یہاں تک کہ ختم ہو جائیں' اس کے اردگرد دیہاتی اکٹھے ہوئے' رسول اللہ ﷺ کے کھانے کے وقت آئے' انہوں نے کھایا جو آپ کے پاس تھا' پھر عبداللہ نے اپنے ساتھیوں سے کہا: میں محمد کے پاس سے کھانا ختم ہو تو محمد کے پاس کھانا لانا تاکہ وہ اور اس کے پاس والے کھائیں' پھر اس نے اپنے ساتھیوں سے کہا: جب تم مدینہ واپس جاؤ تو تم عزت والے ذلیلوں کو نکال دینا۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اپنے چچا کے پیچھے تھا' میں نے عبداللہ بن اُبی کی بات سن لی' ہم اس کے ماموں تھے' میں نے اپنے چچا کو بتایا' وہ چلے اور رسول اللہ ﷺ کو بتایا' رسول اللہ ﷺ نے عبداللہ بن ابی کی طرف آدمی بھیجا' اس نے قسم اُٹھائی اور انکار کر دیا' رسول اللہ ﷺ نے اس کی تصدیق کر دی (بظاہر ورنہ سارا معاملہ جانتے تھے) اور میری تصدیق نہ کی' پس میرے چچا نے آ کر کہا: کیا تو نے رسول کریم ﷺ کو ناراض کرنے کا ارادہ کیا تھا' اور مسلمانوں نے میری تصدیق کا انکار کیا' جتنا غم اس کا مجھ پر ہوا اتنا کبھی نہیں

اَنَا اَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ قَدْ خَفَقْتُ بِرَاْسِي مِنَ الْهَمِّ وَاِذَا اَنَا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَرَكَ اُذُنِي وَضَحِكَ فِي وَجْهِي ، فَمَا كَانَ يَسُرُّنِي اَنَّ لِي بِهَا الْخُلْدَ فِي الدُّنْيَا، ثُمَّ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ لَحِقَنِي، فَقَالَ: مَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقُلْتُ: مَا قَالَ لِي شَيْئًا اِلَّا اَنْ عَرَكَ اُذُنِي وَضَحِكَ فِي وَجْهِي ، قَالَ: اَبْشِرْ، ثُمَّ لَحِقَنِي عُمَرُ، فَقُلْتُ لَهُ مِثْلَ قَوْلِي لِاَبِي بَكْرٍ، فَلَمَّا اَصْبَحْنَا قَرَاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةَ الْمُنَافِقِينَ

ہوا' میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں چل رہا تھا' میں نے غم کی وجہ سے سر جھکایا تھا' رسول اللہ ﷺ نے میرا کان کھینچا اور میرے سامنے مسکرائے' یہ مسکراہٹ مجھے دنیا و مافیہا سے زیادہ پسند ہے اور دنیا میں میری جنت ہے۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مجھے ملے' فرمایا: تمہیں رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟ میں نے کہا: مجھے کچھ نہیں فرمایا' بس میرا کان مروڑا اور میرے سامنے مسکرائے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: خوشخبری! پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجھے ملے اور آپ نے بھی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ والی بات کہی' جب ہم نے صبح کی تو رسول اللہ ﷺ نے سورۃ منافقون کی تلاوت کی۔

اَبُو اِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ، عَنْ زَيْدٍ

ابواسحاق السبیعی' حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4902 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالُوا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: خَرَجَ النَّاسُ يَسْتَسْقُونَ وَخَرَجَ فِيهِمْ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، فَدَنَوْتُ اِلَيْهِ، فَقُلْتُ: كَمْ غَزَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً ، قُلْتُ: كَمْ غَزَوْتَ مَعَهُ؟ قَالَ:

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ وہ بارش کی دعا کرنے کے لیے نکلے' اُن میں حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بھی تھے' میں ان کے قریب ہوا' میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے کتنے جہاد کیے ہیں؟ فرمایا: سترہ غزوات' میں نے کہا: آپ ان کے ساتھ کتنے غزوات میں شریک ہوئے؟ فرمایا: سترہ' دو رکعتیں نفل پڑھے ابوولید نے اپنی حدیث میں اضافہ کیا کہ میں نے کہا: سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ نے کون سا جہاد کیا؟

4902- اخرجه مسلم في صحيحه جلد3صفحه1447' رقم الحديث:1254 .

سَبعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً، قَالَ: وَصَلّٰى بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ - زَادَ اَبُو الْوَلِيدِ فِي حَدِيثِهِ- قُلْتُ: مَا اَوَّلُ مَا غَزَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: ذَا الْعَشِيرَةِ اَوْ ذَا الْعُسَيْرَةِ

حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ذوالعشیرہ یا ذوالعسیرہ۔

4903 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا تِسْعَ عَشْرَةَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سترہ غزوات کیے۔

4904 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، قَالَا: ثنا خَلَّادُ بْنُ يَزِيدَ الْاَرْقَطُ الْبَاهِلِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سترہ غزوات میں شریک ہوا۔

4905 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ الْخُزَاعِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً فَاتَتْنِي ثِنْتَانِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سترہ غزوات کیے' دو میرے پاس آئے۔

4906 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، اَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سترہ غزوات میں شریک

اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قُلْتُ: كَمْ غَزَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً

ہوا' میں نے عرض کی: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کل کتنے غزوات کیے؟ فرمایا: ستره!

4907 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً سَبَقَنِي بِغَزَاتَيْنِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سترہ غزوات کیے' میں دو میں شریک نہ ہوسکا۔

4908 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً سَبَقَنِي بِغَزَاتَيْنِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سترہ غزوات کیے' میں دو میں شریک نہ ہوسکا۔

4909 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِی، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّ بَعْدَ مَا هَاجَرَ حَجَّةً وَاحِدَةً لَمْ يَحُجَّ بَعْدَهَا حَجَّةَ الْوَدَاعِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہجرت کے بعد ایک ہی حج کیا اور اس کے بعد حج نہ کیا' وہی حجۃ الوداع ہی کیا۔

4907- اورده أحمد في مسنده جلد4صفحه371 .

4909- اخرجه مسلم في صحيحه جلد3صفحه1447' رقم الحديث: 1254 . والبخاري في صحيحه جلد4 صفحه1599' رقم الحديث: 4142 .

4910 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ح حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي قَالَا: ثنا زُهَيْرٌ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ، اَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، يَقُولُ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ اَصَابَ النَّاسُ فِيهِ شِدَّةٌ، فَقَالَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ لِاَصْحَابِهِ: (لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ حَتَّى يَنْفَضُّوا) (المنافقون: 7) مِنْ حَوْلِهِ، وَقَالَ: (لَئِنْ رَجَعْنَا اِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ) (المنافقون: 8) فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرْتُهُ فَاَرْسَلَ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَسَاَلَهُ فَاجْتَهَدَ بِيَمِينِهِ، فَقَالَ: كَذَبَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِمَّا قَالُوا شِدَّةٌ، حَتَّى اَنْزَلَ اللّٰهُ تَصْدِيقِي فِي (اِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ) (المنافقون: 1) فَدَعَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْتَغْفِرَ لَهُمْ فَلَوَّوْا رُءُوسَهُمْ وَقَوْلُهُ: (كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُسَنَّدَةٌ) (المنافقون: 4) قَالَ: كَانُوا رِجَالًا اَجْمَلَ شَيْءٍ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے' صحابہ کرام کو سخت بھوک لگی' عبداللہ بن اُبی نے اپنے ساتھیوں سے کہا: رسول اللہ کے پاس والوں پر خرچ نہ کرو یہاں تک کہ ان کے اردگرد والے اُٹھ جائیں''۔ ہم مدینہ واپس آئیں گے تو وہاں سے ذلیلوں کو نکال دیں گے' میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' میں نے آپ کو بتایا' آپ نے عبداللہ بن اُبی کی طرف آدمی بھیجا' آپ نے اس کے لیے سوال کیا اس نے سخت قسم اُٹھائی' اس نے کہا: یارسول اللہ! زید نے جھوٹ بولا' میرے دل میں سخت صدمہ ہوا۔ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے میری تصدیق نازل فرمائی' جب منافقین آپ کے پاس آئے تو حضور ﷺ نے ان کو بلوایا تا کہ ان کے لیے بخشش مانگیں' وہ سر پھیر کر بھاگے اور اللہ نے فرمایا: ''وہ ایسے ہیں جیسے ٹیک لگائی ہوئی لکڑیاں''۔ فرمایا: وہ لوگ کسی شی سے زیادہ خوبصورت ہیں۔

4911 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَمِّي فِي غَزْوَةٍ فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک جہاد میں اپنے چچا کے ساتھ تھا' میں نے عبداللہ بن اُبی کو کہتے ہوئے سنا کہ اللہ کے رسول کے پاس بیٹھنے والوں پر خرچ نہ کرنا یہاں تک کہ اردگرد

4910- أخرجه البخاري في صحيحه جلد4صفحه1860' رقم الحديث: 4620 .

بْنَ اُبَيٍّ يَقُولُ: (لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوا) (المنافقون:7) مِنْ حَوْلِهِ (لَئِنْ رَجَعْنَا اِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ) (المنافقون:8) فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَمِّي، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ ابْنِ سَلُولَ وَاَصْحَابِهِ، فَحَلَفُوا مَا قَالُوا، فَكَذَّبَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَدَّقَهُ وَاَصَابَنِي هَمٌّ لَمْ يُصِبْنِي مِثْلُهُ قَطُّ، فَجَلَسْتُ فِي الْبَيْتِ، فَقَالَ لِي عَمِّي: مَا اَرَدْتَ اِلَّا اَنْ كَذَّبَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَقَتَكَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ) (المنافقون:1) فَبَعَثَ اِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَاَهَا ثُمَّ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ صَدَّقَكَ

والے اُٹھ جائیں‘ ہم جب مدینہ جائیں گے وہاں عزت والے ذلیلوں کو نکال دیں گے‘ ہم نے اسکا ذکر اپنے چچا سے کہا تو چچا نے حضورﷺ سے ذکر کیا‘ رسول اللہﷺ نے مجھے حکم دیا‘ حضورﷺ نے عبداللہ بن ابی کی طرف پیغام بھیجا اور اس کے ساتھیوں کی طرف‘ انہوں نے قسم اُٹھائی جو انہوں نے کہا‘ حضورﷺ نے میری تصدیق نہ کی‘ اس نے کہا: مجھے پریشانی لاحق ہوئی‘ ایسی کبھی نہیں ہوئی‘ میں اپنے گھر بیٹھ گیا‘ میرے چچا نے کہا: رسول اللہﷺ نے تجھے جھٹلانے کا ارادہ نہیں کیا تھا‘ اللہ عزوجل نے یہ سورت نازل کی: ”جب منافقین آپ کے پاس آتے ہیں“ رسول اللہﷺ نے میری طرف بلوانے کے لیے بھیجا‘ آپ نے سورۃ پڑھی‘ پھر فرمایا: اللہ عزوجل نے آپ کی تصدیق کی ہے۔

4912 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، ثنا سَالِمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، يَقُولُ: رَمِدَتْ عَيْنَايَ، فَعَادَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّمَدِ، فَقَالَ: يَا زَيْدُ، لَوْ اَنَّ عَيْنَيْكَ لِمَا بِهِمَا كَيْفَ كُنْتَ تَصْنَعُ؟ قَالَ: كُنْتُ اَصْبِرُ وَاَحْتَسِبُ، قَالَ: يَا زَيْدُ، لَوْ اَنَّ عَيْنَيْكَ لِمَا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میری آنکھوں کو بیماری لگ گئی تو رسول کریمﷺ نے میری عیادت فرمائی‘ فرمایا: اے زید! اگر تیری دونوں آنکھیں‘ (فرض کیا) نہ ہوں تو آپ کیا کریں گے؟ عرض کی: صبر کروں گا اور ثواب کا طلبگار بنوں گا۔ آپﷺ نے فرمایا: اے زید! اگر تیری یہ دونوں آنکھیں نہ رہیں اور تُو ثواب کی نیت سے ان پر صبر کرے تو جنت سے کم تیرے لیے ثواب نہ ہوگا۔

4912- أورده الطبراني في الأوسط جلد6 صفحه109‘ رقم الحديث: 5951 .

بِهِمَا فَصَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ لَمْ يَكُنْ لَكَ ثَوَابٌ دُونَ الْجَنَّةِ

4913 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (لَا يَسْتَوِى الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) (النساء: 95) (وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ) (النساء: 95) جَاءَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَمَا لِي رُخْصَةٌ؟ قَالَ: لَا قَالَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ: اللّٰهُمَّ اِنِّي ضَرِيرٌ فَرَخِّصْ لِي فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ) (النساء: 95) فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكِتَابَتِهَا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت: ''لایستوی القاعدون من المؤمنین والمجاهدون فی سبیل الله ''اُتری تو حضرت ابن اُم مکتوم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میرے لیے رخصت ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ! میں نابینا ہوں' میرے لیے رخصت نازل فرما! اللہ عزوجل نے نازل فرمایا: ''غیر اولی الضرر ''رسول اللہ ﷺ نے اس کو لکھنے کا حکم دیا۔

4914 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، اَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: انْهَزَمَ النَّاسُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ: اَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حنین کے دن لوگ بھاگے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نبی ہوں جھوٹ نہیں ہے' میں عبدالمطلب کا پوتا ہوں۔

4915 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا مُوسَى بْنُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر

4913- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه9 وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات .

4914- أورده النسائي في السنن الكبرى جلد 5صفحه188 رقم الحديث: 8629' جلد5صفحه 191 رقم الحديث: 8638' جلد6صفحه155 رقم الحديث: 10441 .

عُثْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

جھوٹ باندھا' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

4916 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونٍ، ثنا مُوسَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، وَزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَا: سَمِعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ دِمَاءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِی بَلَدِكُمْ هَذَا

حضرت براء اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تمہارا خون اور اموال ایک دوسرے پر حرام ہیں جس طرح آج کے دن اور تمہارے اس شہر۔

4917 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِیُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِیُّ، قَالَا: ثنا مُوسَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، وَزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَا: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ، وَنَحْنُ نَرْفَعُ غُصْنَ الشَّجَرَةِ عَنْ رَاْسِهِ فَقَالَ: اِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لِی وَلَا لِاَهْلِ بَيْتِی، لَعَنَ اللّٰهُ مَنِ

حضرت براء اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غدیر خم کے موقع پر تھے' ہم آپ کے سر انور سے درخت کی ٹہنیاں اُٹھاتے تھے' آپ نے فرمایا: صدقہ میرے لیے اور میری اہل بیت کے لیے جائز نہیں ہے' اللہ کی لعنت ہو اس پر جو اپنا نسب بدلے' اللہ کی لعنت ہو اس غلام پر جو اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کی طرف نسبت کرے' بچہ بستر والے کے لیے ہے اور زانی کے لیے پتھر (یعنی رجم کی سزا) ہے اور وارث کے لیے وصیت نہیں ہے۔

ابو اسحاق السبیعی عن زید

4916- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 271 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط وفيه ابراهيم بن محمد بن ميمون، وهو ضعيف' وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد في موضع آخر جلد 7 صفحه 295 وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه موسى بن عثمان الحضرمي وهو متروك .

4917- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 14 رواه الطبراني وفيه موسى بن عثمان الحضرمي وهو ضعيف .

ادَّعَی اِلَی غَیْرِ اَبِیهِ، وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ تَوَلّٰی غَیْرَ مَوَالِیهِ، الْوَلَدُ لِصَاحِبِ الْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ، لَیْسَ لِوَارِثٍ وَصِیَّةٌ

4918 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِیُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَیْرَةَ بْنِ یَرِیمَ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ وَهْبٍ، وحَبَّةَ الْعُرَنِیِّ، وَزَیْدُ بْنُ اَرْقَمَ، اَنَّ عَلِیًّا، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ نَاشَدَ النَّاسَ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَنْ کُنْتُ وَلِیَّهُ فَعَلِیٌّ وَلِیُّهُ فَقَامَ بَضْعَةَ عَشَرَ فَشَهِدُوا اَنَّهُمْ سَمِعُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَنْ کُنْتُ وَلِیَّهُ فَعَلِیٌّ وَلِیُّهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ لوگوں سے قسم لی کہ جس نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار ہے، دس سے زیادہ افراد تھے انہوں نے گواہی دی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار ہے۔

4919 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَیْرٍ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ حَرْبٍ الْجُنْدِیسَابُورِیُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ حَیَوَیْهِ، ثنا حَبِیبُ بْنُ حَبِیبٍ، اَخُو حَمْزَةَ الزَّیَّاتُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ ذِی مَرٍّ، وَزَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَا: خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ غَدِیرِ خُمٍّ، فَقَالَ: مَنْ کُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاَعِنْ مَنْ اَعَانَهُ

حضرت عمرو بن ذی مر اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غدیر خم کے موقع پر خطبہ دیا، آپ نے فرمایا: جس کا میں مولا اس کا علی مولا ہے اے اللہ! تو اس کو دوست رکھ جو اس سے دوستی رکھے اور جو اس سے دشمنی رکھے تو اس سے ناراض ہو اور اس کی مدد کر جو اس کی مدد کرے اور اس کی اعانت فرما جو ان کی اعانت کرے۔

4920 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَیْرٍ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ حَرْبٍ الْجُنْدِیسَابُورِیُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے علی! کیا آپ کو ایسی دعا نہ

4920- ذکرہ الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **180** وقال: رواه الطبرانی وفیه حبیب بن حبیب أخو حمزة الزیات وهو ضعیف.

اِسْمَاعِيلَ حَيَوَيْهِ، ثنا حَبِيبُ بْنُ حَبِيبٍ، اَخُو حَمْزَةَ الزَّيَّاتُ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ ذِى مَرٍّ وَزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا عَلِيُّ، اَلَا اُعَلِّمُكَ دُعَاءً تَدْعُو بِهِ لَوْ كَانَ عَلَيْكَ مِثْلُ عَدَدِ الذَّرِّ ذُنُوبًا لَغُفِرَتْ لَكَ مَعَ اَنَّهُ مَغْفُورٌ لَكَ؟ قُلِ اللّٰهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ تَبَارَكْتَ سُبْحَانَكَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

سکھاؤں جو آپ مانگیں تو اگر تیرے اوپر ذرّوں کے برابر گناہ بھی ہوں تو اللہ ان کو بخش دے؟ باوجود یکہ آپ بخشے ہوئے ہیں، تو پڑھ: ''لا الہ الا انت الحکیم الی آخرہٖ''۔

الشَّعْبِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت شعبی، حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں

4921 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، ثنا اَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ اَبِى الْمُسَاوِرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: اَرْسَلَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى اَبِى بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، ثُمَّ اَرْسَلَنِي اِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، ثُمَّ اَرْسَلَنِي اِلَى عُثْمَانَ فَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى تُصِيبُهُ، فَاَخَذَ عُثْمَانُ بِيَدِي فَانْطَلَقَ اَوْ ذَهَبَ بِي حَتَّى اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا هَذِهِ الْبَلْوَى الَّتِي تُصِيبُنِي؟ فَوَاللّٰهِ مَا تَغَنَّيْتُ وَلَا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا، میں نے ان کو جنت کی خوشخبری دی، پھر مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا، میں نے ان کو جنت کی خوشخبری دی، پھر مجھے آپ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا، میں نے ان کو بھی جنت کی خوشخبری دی آزمائشوں کے ساتھ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس لائے، عرض کی: یہ کیا آزمائش ہے جو مجھے ... گی، اللہ کی قسم! میں نے تغنّی نہیں کی، میں نے ا... کی) تمنا نہیں کی اور (اسلام لانے کے بعد ...

4921- ذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 56 وقال: فيه عبد الأعلى بن أبى المساور وقد ضعفه الجمهور ووثق فى رواية عن يحيى بن معين والمشهور عن تضعيفه .

تَمَنَّيْتُ وَلَا مَسَسْتُ فَرْجِي بِيَمِينِي مُنْذُ اَسْلَمْتُ اَوْ مُنْذُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا اِسْلَامٍ، فَقَالَ لَهُ: اِنَّ اللّٰهَ مُقَمِّصُكَ قَمِيصًا فَاِنْ اَرَادَكَ الْمُنَافِقُونَ عَلَى خَلْعِهِ فَلَا تَخْلَعْهُ

اپنے دائیں ہاتھ سے اپنی فرج کو نہیں چھوا اور جب سے میں مسلمان ہوں یا جب سے آپ کے دست پر بیعت کی، میں نے شرمگاہ کو مس نہیں کیا اور اسلام اور جاہلیت میں زنا نہیں کیا' آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس کو قمیص پہنائے گا جو منافقین اتاریں گے، تم اُسے نہ اُتارنا۔

اَبُو عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابوعمرو شیبانی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4922 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ شُبَيْلٍ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كُنَّا نَتَكَلَّمُ فِي الصَّلَاةِ يُكَلِّمُ اَحَدُنَا اَخَاهُ فِي حَاجَتِهِ، حَتَّى نَزَلَتِ الْآيَةُ (حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِينَ) (البقرة: 238) فَاُمِرْنَا بِالسُّكُوتِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نماز میں گفتگو کیا کرتے تھے' ہم میں سے کوئی اپنے بھائی سے گفتگو کرتا تھا اپنی ضرورت سے' یہ آیت نازل ہوئی: ''نماز کی حفاظت کرو اور نمازِ وسطیٰ کی خاص کر اور اللہ کے حضور عاجزی سے کھڑے رہو'' پس ہمیں خاموش رہنے کا حکم دیا گیا۔

4923 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ شُبَيْلٍ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نماز میں گفتگو کرتے رہے' ہم میں سے کوئی اپنے بھائی سے گفتگو کرتا تھا اپنی ضرورت سے' یہ آیت نازل ہوئی: ''نماز کی حفاظت کرو اور نمازِ وسطیٰ کی خاص کر اور اللہ کے حضور عاجزی سے کھڑے رہو'' پس ہمیں خاموش

4922- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 1 صفحه 383' رقم الحديث: 593 . والبخاري في صحيحه جلد 1 صفحه 402 رقم الحديث: 1142' جلد 4 صفحه 1648 رقم الحديث: 4260 .

نَتَكَلَّمُ فِي الصَّلَاةِ يُكَلِّمُ اَحَدُنَا صَاحِبَهُ فِي الْحَاجَةِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ حَتَّى نَزَلَتْ (حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ) (البقرة: 238) فَأُمِرْنَا حِينَئِذٍ بِالسُّكُوتِ

رہنے کا حکم دیا گیا۔

4924 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبِي، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ شُبَيْلٍ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كُنَّا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذَا كُنَّا فِي الصَّلَاةِ، فَاَرَادَ رَجُلٌ مِنَّا حَاجَةً كَلَّمَهُ وَسَارَّهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ حَتَّى نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ) (البقرة: 238) فَاُمِرْنَا بِالسُّكُوتِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نماز میں گفتگو کرتے رہے' ہم میں سے کوئی اپنے بھائی سے گفتگو کرتا تھا اپنی ضرورت سے' یہ آیت نازل ہوئی: ''نماز کی حفاظت کرو اور نمازِ وسطیٰ کی خاص کر اور اللہ کے حضور عاجزی سے کھڑے رہو'' پس ہمیں خاموش رہنے کا حکم دیا گیا۔

اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابوعبداللہ شیبانی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4925 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا فِي مَجْلِسِ بَنِي الْاَرْقَمِ، فَاَقْبَلَ رَجُلٌ، مِنْ مُرَادٍ يَسِيرُ عَلَى دَابَّتِهِ حَتَّى وَقَفَ عَلَى الْمَجْلِسِ فَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَفِي الْقَوْمِ زَيْدٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ، هٰذَا زَيْدٌ، فَقَالَ: اَنْشُدُكَ

حضرت ابوعبداللہ شیبانی فرماتے ہیں کہ وہ بنی ارقم کی مجلس میں بیٹھا تھا کہ ایک آدمی قبیلہ مراد سے اپنی سواری پر سوار ہو کر آیا' وہ مجلس میں کھڑا ہوا' اس نے سلام کیا' اس نے کہا: آپ میں زید ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! یہ زید ہے' اس نے کہا: میں اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' اے زید! کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ نے

بِاللّٰهِ الَّذِى لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يَا زَيْدُ، اَسَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَانْصَرَفَ عَنْهُ الرَّجُلُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا کہ جس کا میں مددگار ہوں اس کا علی مددگار ہے' اے اللہ! جو اس کو دوست رکھے تُو اس کو دوست رکھ اور تو اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے؟ حضرت زید نے عرض کی: جی ہاں! وہ آدمی چلا گیا۔

ثُوَيْرُ بْنُ اَبِى فَاخِتَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ثویر بن ابی فاختہ' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4926 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْعُمَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبَاهِلِيُّ، ثنا اَبُو الْجَوَّابِ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ اَبِى فَاخِتَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْغَدِيرِ، فَقَالَ: اَلَسْتُ اَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ؟ قَالُوا: بَلَى، فَاَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے غدیر خم کے موقع پر خطبہ دیا' فرمایا: کیا میں مؤمنوں کی جانوں سے زیادہ قریب نہیں ہوں! صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار ہے' اے اللہ! تُو اس کو دوست رکھ جو اس سے دوستی رکھے اور تُو اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے۔

زِيَادُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت زید بن مطرف' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4927 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

اِبْرَاهِيمُ بْنُ عِيسَى التَّنُوخِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْاَسْلَمِيُّ، ثنا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ - وَرُبَّمَا لَمْ يَذْكُرْ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ - قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَحْيَى حَيَاتِي وَيَمُوتَ مَوْتَتِي وَيَسْكُنَ جَنَّةَ الْخُلْدِ الَّتِي وَعَدَنِي رَبِّي، فَاِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ غَرَسَ قَصَبَاتِهَا بِيَدِهِ فَلْيَتَوَلَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاِنَّهُ لَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ هُدًى وَلَنْ يُدْخِلَكُمْ فِي ضَلَالَةٍ

(اور بعض سندوں میں زید کا ذکر نہیں ہے) رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو پسند کرتا ہے کہ مجھ جیسی زندگی گزارے اور میرے جیسی موت مرے، ہمیشہ کی جنت اس کا ٹھکانہ ہو جس کا وعدہ میرے رب نے مجھ سے فرمایا ہے کیونکہ میرے رب نے (میری جنت میں) درخت بھی اپنے ہاتھ سے لگائے ہیں، پس اسے چاہیے کہ علی سے محبت کرے کیونکہ وہ تمہیں ہدایت سے نکالیں گے نہیں اور کسی گمراہی میں تمہیں داخل نہیں کریں گے۔

اَبُو لَيْلَى الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابولیلیٰ حضرمی، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4928 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ مَهْجَعٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَرْقَمَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي لَيْلَى الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَلَسْتُ اَوْلَى بِكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ، قَالُوا: بَلَى، قَالَ: فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غدیر خم کے موقع پر خطبہ دیا، فرمایا: کیا میں مؤمنوں کی جانوں سے زیادہ قریب نہیں ہوں! صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار ہے۔

عَطِيَّةُ الْعَوْفِيُّ، عَنْ

حضرت عطیہ العوفی، حضرت زید

زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

بن ارقم سے روایت کرتے ہیں

4929 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، ثنا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ فَاَخَذْتُ اَسْتَزِيدُهُ، فَقَالَ: اِنَّمَا اَنْتَهِي حَيْثُ انْتَهَى بِي

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کا میں مددگار علی اس کا مددگار ہے' اے اللہ! جو اس سے دوستی رکھے تو اس سے دوستی رکھ اور جو اس سے دشمنی کرے تُو اس سے دشمنی رکھ' پس میں نے اس سے رضافہ شروع کیا تو فرمایا: میں اس کو وہیں ختم کروں گا جہاں میں ختم کروں گا۔

4930 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ الْاَزْرَقِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجُحْفَةِ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ، وَهُوَ آخِذٌ بِعَضُدِ عَلِيٍّ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ اَنِّي اَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهَذَا مَوْلَاهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غدیر خم کے موقع پر جحفہ کے مقام پر اس حال میں تشریف لائے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا' فرمایا: کیا میں مؤمنوں کی جانوں سے زیادہ قریب نہیں ہوں! صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار ہے۔

4931 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں' فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کا میں مددگار علی اس کا مددگار ہے۔

4932 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الْبَزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا خَالِدُ بْنُ طَهْمَانَ اَبُو الْعَلَاءِ الْخَفَّافُ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ اَنْعَمُ وَصَاحِبُ الْقَرْنِ قَدِ الْتَقَمَ الْقَرْنَ يَنْتَظِرُ مَتَى يُؤْمَرُ فَيَنْفُخُ فِيهِ؟ قَالُوا: فَمَا نَقُولُ؟ قَالَ: قُولُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

حضور ﷺ نے فرمایا: میں کیسے نعمتوں سے لطف اندوز ہوسکتا ہوں' حالانکہ صور پھونکنے والا فرشتہ اپنے منہ میں صور لیے ہوئے اس انتظار میں ہے کہ کب اس کو حکم ہو اور وہ پھونکے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: ہم کیا پڑھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پڑھو! ''اللہ ہمارے لیے کافی ہے اور وہ کتنا اچھا کارساز ہے''۔

خَلِيفَةُ بْنُ حُصَيْنٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت خلیفہ بن حصین' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4933 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا حَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَغَرِّ بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ فَمَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اُنَاسٍ مِنْ اَصْحَابِهِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ: (لَئِنْ رَجَعْنَا اِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ) (المنافقون: 8) ، فَاَتَيْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فَاَخْبَرْتُهُ، فَاَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَاَرْسَلَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن اُبی کے پاس بیٹھا تھا' رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کرام کے ساتھ اس کے پاس سے گزرے عبداللہ بن ابی نے کہا: ہم مدینہ واپس جائیں گے تاکہ عزت والے ذلیلوں کو نکال دیں۔ میں حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے بتایا یہ کہ رسول کریم ﷺ آئے تو اس نے آپ کے لیے یہ کہا تو حضور ﷺ نے عبداللہ بن ابی کی طرف آدمی بھیجا' عبداللہ نے قسم اُٹھائی کہ اس نے ایسی بات نہیں کی' حضور ﷺ نے سعد بن عبادہ کی طرف دیکھا' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے تو زید بن ارقم نے بتایا ہے' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے میرا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ، فَحَلَفَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ بِاللّٰهِ مَا تَكَلَّمَ بِهٰذَا، فَنَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّمَا اَخْبَرَنِيهِ الْغُلَامُ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، فَجَاءَ سَعْدٌ فَاَخَذَ بِيَدِى فَانْطَلَقَ بِى، فَقَالَ: هٰذَا حَدَّثَنِى، قَالَ: فَانْتَهَرَنِى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ، فَانْتَهَيْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ وَبَكَيْتُ، وَقُلْتُ: اِىْ وَالَّذِى اَنْزَلَ عَلَيْكَ النُّورَ وَالنُّبُوَّةَ لَقَدْ قَالَهُ، قَالَ: وَانْصَرَفَ عَنْهُ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ) (المنافقون: 1) اِلَى آخِرِ السُّورَةِ

ہاتھ پکڑا اور رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لائے' عرض کی: اس نے کیا بتایا ہے' عبداللہ بن اُبی نے مجھے بُرا بھلا کہا' میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور میں رو رہا تھا' میں نے عرض کی: آپ وہ ذات ہیں جس پر قرآن اُترا اور نبوت ملی ہے' حضور ﷺ تشریف لے گئے' اللہ عزوجل نے یہ سورۃ نازل فرمائی: ''اذا جاءك المنافقون''۔

نُفَيْعٌ اَبُو دَاوُدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت نفیع ابوداؤد' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4934 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمَّازٍ، ثنا اَبُو دَاوُدَ الدَّارِمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ: وَقَالَ رَسُولُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے خلوص سے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھا' اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا اور حضور ﷺ نے فرمایا: اخلاص یہ ہے کہ ان چیزوں سے رُک جانا جو اللہ نے حرام کی ہیں۔

4934- ذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 1صفحه18 وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط والكبير الا أنه قال فى الكبير قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اخلاصه أن تحجزه عما حرم الله عليه وفى اسناده محمد بن عبد الرحمٰن بن غزوان وهو وضاع .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِخْلَاصُهُ اَنْ يَحْجِزَهُ عَمَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

4935 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامِ بْنِ مِسْكِينٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، عَنْ عَائِذِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي دَاوُدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا هَذِهِ الْاَضَاحِيُّ؟ قَالَ: سُنَّةُ اَبِيكُمْ اِبْرَاهِيمَ قَالُوا: فَمَا لَنَا فِيهَا مِنَ الْاَجْرِ؟ قَالَ: بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ قَالُوا: فَالصُّوفُ، قَالَ: بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! قربانی میں ہمارے لیے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارے والد ابراہیم کی سنت ہے' صحابہ کرام نے عرض کی: اس میں ہمارے لیے کیا ثواب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر بال کے بدلے نیکی ہے' صحابہ کرام نے عرض کی: اُون کے متعلق؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر بال کے بدلے نیکی ہے۔

4936 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى زُنْبُورٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ الصُّبْحِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ نُفَيْعِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْزِلُوا عِبَادِي الْعَارِفِينَ الْمُوَحِّدِينَ مِنَ الْمُذْنِبِينَ الْجَنَّةَ وَلَا النَّارَ حَتَّى اَكُونَ اَنَا الَّذِي اُنْزِلُهُمْ بِعِلْمِي فِيهِمْ وَلَا تَكَلَّفُوا مِنْ ذَلِكَ مَا لَمْ تُكَلَّفُوا وَلَا تُحَاسِبُوا الْعِبَادَ دُونَ رَبِّهِمْ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ پر غلاموں' عارفین اور مؤحدین کو گناہ گاروں سے جنت اور دوزخ میں نہ کہا کرو یہاں تک کہ میں اپنے علم کے مطابق اُتاروں گا' جب تک تم مکلّف نہ ہو' خود اپنے آپ کو مکلّف نہ بناؤ' ان کے رب کے علاوہ کوئی بندہ ان سے حساب نہ لے۔

4937 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4935- أورد نحوه ابن ماجه في سننه جلد**2**صفحه**1045**' رقم الحديث: **3127** .

4936- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**193** وقال: رواه الطبراني وفيه نفيع بن الحارث وهو ضعيف .

4937- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**194** وقال: رواه الطبراني وفيه أبو داؤد الأعمى ونسب الى الكذب .

الْحَنَفِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نُفَيْعٍ اَوْ اَنْفَعَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ الْقَاضِي مَا لَمْ يَحِفْ عَمْدًا، يُسَدِّدُهُ لِلْخَيْرِ مَا لَمْ يُرِدْ غَيْرَهُ

حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی رحمت اس قاضی کے ساتھ ہوتی ہے کہ جو جان بوجھ کر کسی سے ظلم نہ کرے بھلائی کے لیے وہ اسے بندر کھے جب تک اس کا غیر ارادہ نہ کرے۔

زَيْدُ الْقَصَّارِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت زید القصار' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں

4938 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ عِيسَى بْنِ قِرْطَاسٍ، عَنْ زَيْدِ الْقَصَّارِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كُنَّا مَعَهُ فِي الْمَسْجِدِ فَحَدَّثَنَا سَاعَةً ثُمَّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَقْرَاَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ سُورَةً وَاَقْرَاَنِيهَا زَيْدٌ وَاَقْرَاَنِيهَا اُبَيٌّ، فَاخْتَلَفَتْ قِرَاءَتُهُمْ فَقِرَاءَةُ اَيُّهُمْ آخُذُ؟ فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى جَنْبِهِ، فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: لِيَقْرَاْ كُلُّ اِنْسَانٍ كَمَا عُلِّمَ، كُلٌّ حَسَنٌ جَمِيلٌ

حضرت زید القصار' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے ساتھ مسجد میں ہم نے کچھ دیر بیان کیا' پھر فرمایا: ایک آدمی رسول اللہﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: مجھے عبداللہ اور زید اور اُبی نے پڑھایا' ان کی قرأت میں اختلاف تھا' ان میں سے کس کی قرأت پر عمل کروں؟ حضورﷺ خاموش ہو گئے' حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ کے پاس تھے' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ہم ہر آدمی اپنے علم کے مطابق پڑھے' سب اچھا اور خوبصورت ہے۔

حَوْطُ الْعَبْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت حوط العبدی' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں

4939 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت حوط العبدی فرماتے ہیں کہ میں نے

4938- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه154 وقال: رواه الطبراني وفيه عيسى بن قرطاس وهو متروك .

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، حَدَّثَنِي حَوْطٌ الْعَبْدِيُّ، قَالَ: سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ، عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَقَالَ: مَا أَشُكُّ وَمَا امترى أَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعَ عَشْرَةَ، لَيْلَةَ نُزُولِ الْقُرْآنِ، وَيَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے لیلۃ القدر کے متعلق پوچھا' مجھے سترہویں رات کے لیلۃ القدر ہونے میں شک نہیں ہے' اس رات قرآن نازل ہوا اور اس دن غزوہ ہوا۔

أَبُو الْوَقَّاصِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

حضرت ابوالوقاص' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں

4940 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ، عَنْ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا وَعَدَ الرَّجُلُ أَخَاهُ وَمِنْ نِيَّتِهِ أَنْ يَفِيَ لَهُ وَلَمْ يَجِءْ لِلْمِيعَادِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی آدمی اپنے بھائی سے وعدہ کرے اور اس کی نیت اسے پورا کرنے کی ہو پھر وہ وعدہ پورا نہ کر سکے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

مُرَقَّعٌ التَّمِيمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

حضرت مرقع تمیمی' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں

4941 - حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُرَقَّعٍ

حضرت مرقع تمیمی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے ساتھ نمازِ جنازہ پڑھی' آپ نے پانچ تکبیریں پڑھیں' پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی' آپ نے پانچ تکبیریں

4940- أورده أبو داؤد في سننه جلد4 صفحه 299' رقم الحديث: 4995 .

التَّمِيمِيِّ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَلَى جَنَازَةٍ، فَكَبَّرَ خَمْسًا، ثُمَّ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَبَّرَ خَمْسًا، فَلَا اَتْرُكُهُنَّ لِاَحَدٍ بَعْدَهُ

کہیں' جو اس کے بعد کبھی نہیں چھوڑیں۔

مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت محمد بن کعب القرظی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4942 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اُبَيِّ بْنِ سَلُولٍ، يَقُولُ: (لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ حَتَّى يَنْفَضُّوا) (المنافقون: 7) فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرْتُهُ وَاَتَاهُ ابْنُ اُبَيٍّ فَحَلَفَ لَهُ اَنَّهُ لَمْ يَقُلْ، قَالَ: فَاَتَانِي اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَامُونِي، فَاَتَيْتُ مَنْزِلِي فَنِمْتُ، قَالَ: كَاَنَّهُ كَئِيبٌ، فَاَرْسَلَ اِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُهُ، - اَوْ قَالَ: فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ قَدْ صَدَّقَكَ وَعَذَرَكَ وَتَلَا هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ (هُمُ

حضرت محمد بن کعب القرظی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے عبداللہ بن ابی بن سلول کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس رہنے والوں پر خرچ نہ کرو یہاں تک کہ یہ آپ کے اردگرد سے دور ہو جائیں۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور میں نے آپ کو بتایا' ابن ابی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے قسم اُٹھائی کہ اس نے نہیں کہا ہے۔ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ آئے اور مجھے بُرا بھلا کہنے لگے' میں اپنے گھر آیا اور سو گیا' پریشان تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری طرف کسی آدمی کو بھیجا' میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے آپ کی تصدیق کی ہے اور عذر قبول کرلیا ہے اور یہ دو آیتیں پڑھیں: ''هم الذين يقولون الى آخره''۔

الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنفِقُوا عَلَى مَنْ عِندَ رَسُولِ اللّٰهِ)
(المنافقون:7) حَتّٰى خَتَمَ الْآيَتَيْنِ

عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت عطاء بن ابورباح' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4943 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ سَلَّامِ بْنِ مِسْكِينٍ، عَمَّنْ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَجَّ عَنْ اَبِيهِ اَوْ عَنْ اُمِّهِ اَجْزَاَ ذٰلِكَ عَنْهُ وَعَنْهُمَا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے والد یا ماں کی طرف سے حج کیا' وہ اس کی اور اس کے والدین کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت عمرو بن دینار المکی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4944 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا شَبَابَةُ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت اللہ کا حق ادا نہیں کر سکتی ہے جب تک اپنے شوہر کا حق نہ ادا کر لے' اگر عورت کو اس کا شوہر بلوائے اور وہ تنور پر ہو تو اس کو منع نہ کرے۔

4943- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه282 وقال: رواه الطبرناى في الكبير وفيه راو لم يسم .

4944- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه308 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط بنحوه ورجاله رجال الصحيح خلا المغيرة بن مسلم وهو ثقة .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْاَةُ لَا تُؤَدِّى حَقَّ اللّٰهِ عَلَيْهَا حَتّٰى تُؤَدِّىَ حَقَّ زَوْجِهَا حَتّٰى لَوْ سَاَلَهَا وَهِىَ عَلٰى ظَهْرِ قَتَبٍ لَمْ تَمْنَعْهُ نَفْسَهَا

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، وَاَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِىُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت عبداللہ بن حارث بن نوفل اور ابوعثمان النہدی' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں

4945 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِىُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِىُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِى، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِىُّ، قَالُوا: ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِى عُثْمَانَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: لَا اَقُولُ لَكُمْ اِلَّا مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: اللّٰهُمَّ اِنِّى اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِى تَقْوَاهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اللّٰهُمَّ اِنِّى اَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں تم کو وہی کہتا ہوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے' یہ دعا کرو: ''اللّٰھم انی اعوذ بك الی آخرہ''۔

4946 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِىُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِىُّ، قَالَا: ثنا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم انی اعوذ بك

4945- أخرجه مسلم في صحيحه جلد4صفحه2088' رقم الحديث: 2722 .

عبد الله بن الحارث بن نوفل وابو عثمان النهدی عن زید بن ارقم

مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، اَللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَصَلَاةٍ لَا تَنْفَعُ وَدَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا

الی آخرہ‘‘۔

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت زید رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4947 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعْدٍ اَبِي غِفَارٍ الطَّائِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: قُلْنَا لِزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ: حَدِّثْنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ، اَللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا، رَبِّ اَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَعِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ اَوْ

حضرت عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے کہا: ہمیں کوئی حدیث بیان کریں جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ’’اللّٰهم انی اعوذ بك الی آخرہ‘‘۔

قَالَ: دَعْوَةٍ لَا تُسْتَجَابُ

صَالِحٌ أَبُو الْخَلِيلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

حضرت صالح ابوالخلیل' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4948 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ صِيَامِ عَرَفَةَ؟ قَالَ: يُكَفِّرُ السَّنَةَ الَّتِي أَنْتَ فِيهَا وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهَا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے حج کے دن روزہ رکھنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کا ثواب یہ ہے کہ ایک سال پہلے اور ایک سال بعد کے گناہ معاف کیے جاتے ہیں۔

مَيْمُونٌ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

حضرت میمون ابوعبداللہ' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں

4949 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَدَاوُوا مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ بِالْقُسْطِ الْبَحْرِيِّ وَالزَّيْتِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پیٹ کی بیماری کے لیے عود ہندی اور زیتون کی دواء استعمال کرو۔

حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل

4948- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه190 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه رشدين بن سعد وفيه كلام وقد وثق .

4949- أورده الترمذي في سننه جلد4صفحه407' رقم الحديث: 2079 .

بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حدیث روایت ہے۔

4950 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَفَّانُ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ، وَأَنَا أَسْمَعُ: نَزَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَادٍ يُقَالُ لَهُ وَادِي خُمٍّ، فَأَمَرَ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّاهَا بِالْهَجِيرِ، فَخَطَبَنَا وَظُلِّلَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَوْبٍ عَلَى شَجَرَةٍ مِنَ الشَّمْسِ فَقَالَ: أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ مِنْ نَفْسِهِ؟ قَالُوا: بَلَى، قَالَ: فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ، فَإِنَّ عَلِيًّا مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم وادی میں اُترے‘ جس کا نام وادیٔ خم تھا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا‘ آپ نے فرمایا: آپ ﷺ نے نماز کا حکم دیا اور نماز جلدی پڑھائی‘ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا‘ سورج کی گرمی کی تپش سے بچنے کے لیے کپڑے کا سایہ کیا گیا‘ آپ نے فرمایا: کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ میں مؤمن مرد اور عورت کی جان سے زیادہ قریب ہوں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: جس کا مددگار اس کا علی مددگار ہے‘ اے اللہ! تُو اس کو دوست رکھ جو اس کو دوست رکھے اور اس سے دشمنی کر جو اس سے دشمنی کرے۔

4951 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الصَّيْرَفِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ، مَا كَانَ اسْمُ أُمِّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: آمِنَةُ بِنْتُ وَهْبٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن میمون فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے روایت کی‘ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ کی پیاری والدہ ماجدہ (عفیفہ‘ سیدہ‘ طاہرہ‘ عابدہ‘ زاہدہ‘ مطہرہ) کا اسم گرامی کیا تھا؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آمنہ بنت وہب رضی اللہ عنہا۔

4952 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4952- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 4صفحه1870‘ رقم الحديث: 2404 . والبخاري في صحيحه جلد 3 صفحه 1359‘ رقم الحديث: 3503 . وأورده ابن أبي شيبة في مصنفه جلد 6صفحه366

الْمُؤَدِّبُ، ثنا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، ثنا عَوْفٌ، ح وَحَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ مَيْمُونٍ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، وَزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ حِينَ اَرَادَ اَنْ يَغْزُوَ: اِنَّهُ لَابُدَّ مِنْ اَنْ تُقِيمَ اَوْ اُقِيمَ فَخَلَفَهُ، فَقَالَ نَاسٌ: مَا خَلَفَهُ اِلَّا لِشَيْءٍ كَرِهَهُ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ عَلِيًّا، فَاَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرَهُ فَتَضَاحَكَ ثُمَّ قَالَ: يَا عَلِيُّ اَمَا تَرْضَى اَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى اِلَّا اَنَّهُ لَيْسَ نَبِيٌّ بَعْدِي

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: جس وقت جہاد کے لیے کھڑے ہوئے' آپ نے فرمایا: آپ گھر والوں میں پیچھے رہیں' کچھ لوگوں نے کہا: پیچھے اس لیے چھوڑ رہے ہیں کہ یہ کرنا آپ ناپسند کرتے ہوں' یہ بات حضرت علی رضی اللہ عنہ تک پہنچی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' آپ کو بتایا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے' اور حضرت علی رضی اللہ عنہ مسکرائے' پھر فرمایا: اے علی! کیا آپ خوش نہیں ہیں کہ آپ کا مقام و مرتبہ میرے ہاں وہی ہو جو حضرت موسیٰ کے ہاں حضرت ہارون کا تھا' فرض یہ ہے کہ میرے بعد نبوت نہیں۔

4953 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ الْقَزَّازُ الْكُوفِيُّ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مَيْمُونٍ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، وَالْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: اَلَا تَرْضَى اَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى؟

حضرت زید بن ارقم اور حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا آپ اس بات پر خوش نہیں ہیں کہ آپ کا مقام و مرتبہ میرے ہاں وہی ہو جو حضرت ہارون کا حضرت موسیٰ کے ہاں تھا۔

اَبُو هَارُونَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابو ہارون العبدی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4954 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

رقم الحديث: 32077 .

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هَارُونَ، يَذْكُرُ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

حضورﷺ نے غدیر خم کے موقع پر فرمایا: جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار ہے۔

4955 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا اَبُو هَارُونَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ: اللّٰهُمَّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے غدیر خم کے موقع پر فرمایا: اے اللہ! جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار ہے اے اللہ! تُو اس کو دوست رکھ جو اس سے دوستی کرے اور اس سے دشمنی رکھ جو علی سے دشمنی رکھے۔

خَيْثَمَةُ اَبُو نَصْرٍ الْبَصْرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت خیثمہ ابونصر بصری حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4956 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، كِلَاهُمَا، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: اشْتَكَيْتُ عَيْنِي، فَعَادَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا زَيْدُ اِنْ كَانَتْ عَيْنَاكَ لِمَا بِهِمَا كَيْفَ اَنْتَ صَانِعٌ؟ قُلْتُ: اِذَنْ اَحْتَسِبُ وَاَصْبِرُ، قَالَ: اِذَنْ تَلْقَى اللّٰهَ بِغَيْرِ ذَنْبٍ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے آنکھوں کی شکایت ہوئی' پس رسول کریمﷺ نے میری بیمار پرسی فرمائی' فرمایا: اے زید! اگر تیری آنکھیں ایسے ہی رہیں تو تو کیا کرے گا؟ میں نے عرض کی: پھر تو میں ثواب کی نیت سے صبر کروں گا۔ آپﷺ نے فرمایا: پھر تو تُو اپنے رب سے اس حال میں ملے گا تیرے اوپر کوئی گناہ نہ ہوگا۔

النَّضْرُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت نضر بن انس' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4957 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ، فَإِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلْيَقُلْ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنات بیت الخلاء میں موجود ہوتے ہیں' جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں جائے تو یہ پڑھے: ''اعوذ باللّٰہ من الرجس الٰی آخرہٖ''۔

4958 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ، فَإِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَدْخُلَ فَلْيَقُلْ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنات بیت الخلاء میں موجود ہوتے ہیں' جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں جائے تو یہ پڑھے: ''اعوذ باللّٰہ من الخبث والخبائث''۔

4959 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْعَدَوِيُّ الْبَصْرِيُّ، قَالَا: ثنا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! انصار اور انصار کی

4957- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 1 صفحه 297' رقم الحديث: 668 .

4958- أورده ابن ماجه في سننه جلد 1 صفحه 108' رقم الحديث: 296 .

4959- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 1948' رقم الحديث: 2506 .

عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ

اولاد کو بخش دے۔

4960 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الشَّامِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ، وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ، وَلِأَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ حضور ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! انصار اور انصار کے لڑکوں کو بخش دے اور اُن کے بیٹوں کے بیٹوں کو بھی۔

4961 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، ثنا النَّضْرُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ، وَلِذَرَارِيِّ الْأَنْصَارِ، وَلِذَرَارِيِّ ذَرَارِيِّهِمْ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! انصار کی مغفرت فرما اور انصار کی اولاد اور اولاد کی اولاد کی بخشش فرما۔

أَبُو بَكْرِ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

حضرت ابوبکر بن انس، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4962 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابوبکر بن انس فرماتے ہیں کہ حضرت

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَنَسٍ، قَالَ: كَتَبَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، اِلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يُعَزِّيهِ بِوَلَدِهِ وَاَهْلِهِ الَّذِينَ اُصِيبُوا بِالْحَرَّةِ، فَكَتَبَ فِي كِتَابِهِ: وَاِنِّي مُبَشِّرُكَ بِبُشْرَى مِنَ اللّٰهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ، وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِنِسَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِنِسَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِنِسَاءِ اَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ

زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی طرف ان کے بیٹے کی وفات کا تعزیت نامہ لکھا اور ان کے گھر والوں کی طرف جن کو مصیبت پہنچی' اس خط میں لکھا: میں آپ کو اللہ عزوجل کی خوشخبری دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! انصار اور انصار کے لڑکوں اور اُن کے لڑکوں کے لڑکوں اور انصار کی عورتوں کو اور اُن کے بیٹوں کی عورتوں کو اور اُن کے لڑکوں کے لڑکوں کی عورتوں کو بخش دے!

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4963 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا فَهْدُ بْنُ عَوْفٍ اَبُو رَبِيعَةَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَنَسٍ، قَالَ: كَتَبَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ اِلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يُعَزِّيهِ فِيمَنْ اُصِيبَ مِنْ قَوْمِهِ وَاَهْلِهِ يَوْمَ الْحَرَّةِ، فَكَتَبَ: اِنِّي مُبَشِّرُكَ بِبُشْرَى مِنَ اللّٰهِ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ، وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِنِسَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِنِسَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِنِسَاءِ اَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ

حضرت ابوبکر بن انس فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی طرف ان کے بیٹے کی وفات کا تعزیت نامہ لکھا اور ان کے گھر والوں کی طرف جن کو مصیبت پہنچی' اس خط میں لکھا: میں آپ کو اللہ عزوجل کی خوشخبری دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! انصار اور انصار کے لڑکوں اور اُن کے لڑکوں کے لڑکوں اور اُن کے لڑکوں کے لڑکوں کے لڑکوں کو اور انصار کی عورتوں کو اور اُن کی عورتوں کے لڑکوں کو اور اُن کی عورتوں کے لڑکوں کے لڑکوں کو بخش دے!

ثَابِتُ بْنُ مِرْدَاسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

4964 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِي عَتِيقٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ مِرْدَاسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، لَمَّا اُتِيَ ابْنُ زِيَادٍ بِرَاْسِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَجَعَلَ يَنْقُرُ بِقَضِيبٍ فِي يَدِهِ فِي عَيْنَيْهِ وَاَنْفِهِ، قَالَ لَهُ زَيْدٌ: ارْفَعِ الْقَضِيبَ فَلَقَدْ رَاَيْتُ فَمَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَوْضِعِهِ

حضرت ثابت بن مرداس‘ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ابن زیاد کے پاس (سیّد الشہداء امام عالی مقام‘ سیّدنا مولانا) امام حسین رضی اللہ عنہ کا سرانور لایا گیا تو ابن زیاد اپنی چھڑی آپ کی آنکھوں اور ہونٹ مبارک پر لگانے لگا‘ میں نے اسے کہا کہ اپنی چھڑی اُٹھا کیونکہ میں نے حضورﷺ کو اپنا منہ مبارک اس جگہ رکھتے ہوئے دیکھا ہے۔

الْقَاسِمُ بْنُ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

4965 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْاَوَّابِينَ اِذَا

حضرت قاسم بن عوف شیبانی‘ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: رجوع کرنے والوں کی نماز اس وقت ہوتی ہے جب اونٹوں کے پاؤں جلنے لگیں۔

4964- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه195 وقال: رواه الطبراني وفيه حرام بن عثمان وهو متروك .

4965- أخرجه مسلم في صحيحه جلد1صفحه516‘ رقم الحديث: 748 .

رَمِضَتِ الْفِصَالُ

4966 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو مَرْزُوقٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَسْجِدِ قُبَاءَ وَهُمْ يُصَلُّونَ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ: مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ؟ قَالُوا: تَسْبِيحٌ، قَالَ: اِنَّ صَلَاةَ الْاَوَّابِينَ اِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ مسجد قباء کے پاس سے گزرے وہاں صحابہ کرام نے دو رکعت نفل پڑھے آپ نے فرمایا: یہ کون سی نماز ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: نمازِ اشراق! آپ نے فرمایا: رجوع کرنے والوں کی نماز کا وقت ہے جب اونٹوں کے پاؤں جلنے لگیں۔

4967 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ الضُّحَى حِينَ اَشْرَقَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ: صَلَاةُ الْاَوَّابِينَ اِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ صحابہ کرام کے پاس سے گزرے وہ نمازِ اشراق پڑھ رہے تھے جس وقت سورج بلند ہوا آپﷺ نے فرمایا: رجوع کرنے والوں کی نماز کا وقت تب ہوتا ہے جب اونٹوں کے پاؤں جلنے لگیں۔

4968 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَسْجِدَ قُبَاءَ وَهُمْ يُصَلُّونَ حِينَ اَشْرَقَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ صَلَاةَ الْاَوَّابِينَ كَانُوا يُصَلُّونَهَا اِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ مسجد قباء کے پاس سے گزرے وہاں صحابہ کرام نے دو رکعت نفل پڑھے آپ نے فرمایا: یہ کون سی نماز ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: نمازِ اشراق! آپ نے فرمایا: رجوع کرنے والوں کی نماز کا وقت تب ہوتا ہے جب اونٹوں کے پاؤں جلنے لگیں۔

4969 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُوسَى

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

بْنُ دَاوُدَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ النَّاقِدُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ هَارُونَ الْمُسْتَمْلِي، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، ثنا حُسَامُ بْنُ مِصَكٍّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ قُبَاءَ فَرَآهُمْ يُصَلُّونَ الضُّحَى فَقَالَ: هَذِهِ صَلَاةُ الْاَوَّابِينَ

حضورﷺ مسجد قباء کے پاس سے گزرے وہاں صحابہ کرام نے دو رکعت نفل پڑھے آپ نے فرمایا: یہ کون سی نماز ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: نمازِ چاشت! آپ نے فرمایا: رجوع کرنے والوں کی نماز کا وقت تب ہوتا ہے جب اونٹوں کے پاؤں جلنے لگیں۔

4970 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدٍ، قَالَ: خَرَجَ عَلَى اَهْلِ قُبَاءَ وَهُمْ يُصَلُّونَ صَلَاةَ الضُّحَى فَقَالَ: صَلَاةُ الْاَوَّابِينَ اِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ مسجد قباء کے پاس سے گزرے وہاں صحابہ کرام نے دو رکعت نفل پڑھے آپ نے فرمایا: یہ کون سی نماز ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: نمازِ چاشت! آپ نے فرمایا: رجوع کرنے والوں کی نماز کا وقت اُس وقت ہے جب اونٹوں کے پاؤں جلنے لگیں۔

4971 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا اَبُو الْجُمَاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ، فَاِذَا دَخَلَهَا اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جنات بیت الخلاء میں موجود ہوتے ہیں جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں جائے تو یہ پڑھے: ''اعوذ باللّٰہ من الخبث والخبائث''۔

4972 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریمﷺ نے فرمایا: بے شک یہ شیاطین (بیت الخلاء میں) موجود ہوتے ہیں پس جب تم میں سے کوئی ایک ارادہ کرے کہ وہ داخل ہو تو کہے: اعوذ باللّٰہ (میں

الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ، فَاِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَدْخُلَ فَلْيَقُلْ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

چھوٹے بڑے شیطانوں سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں)۔

4973 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ مُعَاذًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اَهْلَ الْكِتَابِ يَسْجُدُونَ لَاَسَاقِفَتِهِمْ وَبَطَارِقَتِهِمْ؟ اَفَلَا نَسْجُدُ لَكَ؟ قَالَ: لَوْ كُنْتُ آمِرًا اَحَدًا اَنْ يَسْجُدَ لِاَحَدٍ لَاَمَرْتُ الْمَرْاَةَ اَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا، وَلَا تُؤَدِّي الْمَرْاَةُ حَقَّ زَوْجِهَا حَتَّى لَوْ سَاَلَهَا نَفْسَهَا عَلَى قَتَبٍ لَاَعْطَتْهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ بتائیں گے کہ اہل کتاب اپنے علماء وفضلاء کو سجدہ کرتے ہیں یا کیا ہم آپ کو سجدہ نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: اگر میں کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو میں حکم دیتا کہ عورت شوہر کو سجدہ کرے، تو تب بھی عورت شوہر کا حق ادا نہ کر سکے؛ اگر مرد عورت کو بلائے اور عورت تنور پر ہی کیوں نہ ہو، وہ ضرور آئے۔

4974 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، قَالَ: ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، ثنا صَدَقَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ بتائیں گے کہ اہل کتاب اپنے علماء وفضلاء کو سجدہ کرتے ہیں یا کیا ہم آپ کو سجدہ نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: اگر میں کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو میں حکم دیتا کہ عورت شوہر کو سجدہ کرے، تو تب بھی عورت شوہر کا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَاذًا اِلَى الشَّامِ، فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي رَاَيْتُ اَهْلَ الْكِتَابِ يَسْجُدُونَ لِاَسَاقِفَتِهِمْ وَبَطَارِقَتِهِمْ، اَلَا نَسْجُدُ لَكَ؟ قَالَ: لَوْ كُنْتُ آمِرًا اَحَدًا اَنْ يَسْجُدَ لِاَحَدٍ لَاَمَرْتُ الْمَرْاَةَ اَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا، وَلَا تُؤَدِّي الْمَرْاَةُ حَقَّ زَوْجِهَا حَتَّى لَوْ سَاَلَهَا نَفْسَهَا عَلَى ظَهْرِ قَتَبٍ اَعْطَتْهُ

حق ادا نہ کر سکے اگر مرد عورت کو بلائے اور عورت تنور پر ہی کیوں نہ ہو وہ ضرور آئے۔

4975 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ حُسَامِ بْنِ مِصَكٍّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الرَّجُلُ بِلَالٌ وَالْمُؤَذِّنُونَ اَطْوَلُ النَّاسِ اَعْنَاقًا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلال بہت اچھا آدمی ہے قیامت کے دن اذان دینے والوں کی گردنیں لمبی ہوں گی (یعنی مقام ومرتبہ)۔

الْقَاسِمُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت قاسم بن ربیعہ، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4976 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، قَالَا: ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا حُسَامُ بْنُ مِصَكٍّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْمَرْءُ بِلَالٌ وَلَا يَتْبَعُهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلال بہت اچھا آدمی ہے اس کی اتباع ایمان والے ہی کریں گے یہ اذان پڑھنے والوں کے سردار ہوں گے اور قیامت کے دن اذان پڑھنے والوں کی گردن دوسرے لوگوں سے اونچی ہوگی۔

4975- أورده الطبراني في الأوسط جلد3 صفحه178، رقم الحديث: 2851 .

4976- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3 صفحه322، رقم الحديث: 5244 .

اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَهُوَ سَيِّدُ الْمُؤَذِّنِينَ، وَالْمُؤَذِّنُونَ اَطْوَلُ النَّاسِ اَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اِيَاسُ بْنُ اَبِی رَمْلَةَ الشَّامِیُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

4977 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِیُّ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ اَبِی رَمْلَةَ الشَّامِیِّ، قَالَ: شَهِدْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِی سُفْيَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ يَسْاَلُ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، قَالَ: هَلْ شَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيدَيْنِ اجْتَمَعَا فِی يَوْمٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَكَيْفَ صَنَعَ؟ قَالَ: صَلَّى الْعِيدَ ثُمَّ رَخَّصَ فِی الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: مَنْ شَاءَ فَلْيُصَلِّ

حضرت ایاس بن ابورملہ شامی‘ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ایاس بن ابورملہ الشامی فرماتے ہیں کہ میں حضرت معاویہ بن ابوسفیان کے پاس تھا‘ یہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے پوچھ رہے تھے‘ آپ نے فرمایا: کیا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود تھے جب دونوں عیدیں ایک دن اکٹھی ہوئی ہوں‘ یعنی دونوں کا دن ایک ہی ہو؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیسے؟ فرمایا: عید کی نماز پڑھی پھر جمعہ کی اجازت دی‘ فرمایا: جو چاہے پڑھے۔

ثَابِتُ بْنُ مِرْدَاسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

4978 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِیُّ الْقَاضِی، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُوَيْسِیُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ حَرَامِ بْنِ

حضرت ثابت بن مرداس‘ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ابن زیاد کے پاس (سیّد الشہداء امام عالی مقام‘ سیّدنا مولانا) امام حسین رضی اللہ عنہ کا سرانور لایا گیا تو

4977- أورده الدارمی فی سننه جلد1صفحه459‘ رقم الحديث: 1612 .

عُثْمَانَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ مِرْدَاسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: اُتِيَ ابْنُ زِيَادٍ بِرَاْسِ الْحُسَيْنِ، فَجَعَلَ يَجْعَلُ قَضِيبًا فِي يَدِهِ فِي عَيْنِهِ وَاَنْفِهِ، فَقَالَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ: ارْفَعِ الْقَضِيبَ، فَقَالَ: لِمَ؟ فَقَالَ: رَاَيْتُ فَمَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَوْضِعِهِ

ابن زیاد اپنی چھڑی آپ کی آنکھوں اور ہونٹ مبارک پر لگانے لگا' میں نے اسے کہا کہ اپنی چھڑی اُٹھا کیونکہ میں نے حضور ﷺ کو اپنا منہ مبارک اس جگہ رکھتے ہوئے دیکھا ہے۔

اَبُو مُسْلِمٍ الْبَجَلِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابو مسلم البجلی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4979 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا دَاوُدُ الطُّفَاوِيُّ، يَقُولُ حَدَّثَنِي اَبُو مُسْلِمٍ الْبَجَلِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ: اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ اَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ اِخْوَةٌ، اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اجْعَلْنِي مُخْلِصًا لَكَ وَاَهْلِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اسْمَعْ وَاسْتَجِبْ، اللّٰهُ الْاَكْبَرُ الْاَكْبَرُ، اللّٰهُمَّ اَنْتَ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ اللّٰهُ الْاَكْبَرُ الْاَكْبَرُ، حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ اللّٰهُ الْاَكْبَرُ الْاَكْبَرُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ فرض نماز میں یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم انت ربنا الٰی آخرہ''۔

4979- أورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد2صفحه83' رقم الحديث: 1508 .

4980 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ دَاوُدَ الطُّفَاوِيَّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي اَبُو مُسْلِمٍ الْبَجَلِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: جَاءَ نَاسٌ مِنَ الْعَرَبِ، فَقَالُوا: انْطَلِقُوا بِنَا اِلَى هَذَا الرَّجُلِ، فَاِنْ يَكُ نَبِيًّا فَنَحْنُ اَسْعَدُ النَّاسِ بِهِ، وَاِنْ كَانَ مَلِكًا عِشْنَا فِي جَنَاحِهِ، فَانْطَلَقْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالُوا، ثُمَّ جَاءُوا اِلَى حُجَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلُوا يُنَادُونَ: يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ، قَالَ: فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ) (الحجرات: 4) وَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاُذُنِي وَقَالَ: لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ قَوْلَكَ يَا زَيْدُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرب سے دیہات کے کچھ لوگ آئے' اُنہوں نے کہا: چلو ہم اس آدمی کے پاس چلتے ہیں' اگر نبی ہوا تو ہم لوگوں سے زیادہ سعادت مند ہوں گے' اگر بادشاہ ہوا تو ہم اپنی ضرورت پوری کریں گے۔ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ کو بتایا جو انہوں نے کہا تھا' پھر وہ حضور ﷺ کے گھر مبارک کے پاس آئے اور آوازیں دینے لگے: یا محمد! یا محمد! (ﷺ) اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''ان الذین ینادونك الی آخرہ ''۔ حضور ﷺ نے میرا کان پکڑا اور فرمایا: اے زید! اللہ عزوجل نے تیری بات سچی کر دی ہے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت عبداللہ بن زید بن ارقم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

4981 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ بَشِيرٍ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا

حضرت عبداللہ بن زید بن ارقم اپنے والد سے اور وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے

4980- ذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 108 وقال: رواه الطبرانی وفيه داؤد بن راشد الطفاوی وثقه ابن حبان وضعفه ابن معين وبقية رجاله ثقات .

4981- ذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 103 وقال: رواه الطبرانی وفيه عبد المنعم بن بشير وهو ضعيف جدا .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنَسِيُّ، مِنْ وَلَدِ اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ: سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدِ اكْتَالَ بِالْجَرِيبِ الْاَوْفَى مِنَ الْاَجْرِ

فرمایا: جس نے فرض نماز میں یہ دعا پڑھی: ''سبحان ربك رب العزة الٰی آخرہٖ ''تین مرتبہ تو اس کے لیے ڈھیروں کے برابر ثواب ہوگا۔

اُنَيْسَةُ بِنْتُ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنْ اَبِيهَا

حضرت انیسہ بنت زید بن ارقم اپنے والد سے روایت کرتی ہیں

4982 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، اَخْبَرَنِي ثَابِتُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي اُنَيْسَةُ بِنْتُ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنْ اَبِيهَا زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ وَالْحَرِيرُ حِلٌّ لِاِنَاثِ اُمَّتِي وَحَرَامٌ عَلَى ذُكُورِهَا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سونا اور ریشم میری اُمت کے مردوں کے لیے ناجائز ہے اور عورتوں کے لیے جائز ہے۔

4983 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ،

حضرت اُنیسہ بنت زید بن ارقم اپنے والد گرامی

4982- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 143 وقال: رواه الطبراني وفيه ثابت بن زيد بن ثابت بن أرقم وهو ضعيف .

وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، قَالَا: ثنا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَتْنَا نُبَاتَةُ بِنْتُ بُرَيْرٍ، عَنْ حَمَادَةَ، عَنْ أُنَيْسَةَ بِنْتِ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، عَنْ أَبِيهَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ يَعُودُهُ مِنْ مَرَضٍ كَانَ بِهِ قَالَ: لَيْسَ عَلَيْكَ مِنْ مَرَضِكَ هَذَا بَأْسٌ، وَلَكِنْ كَيْفَ بِكَ إِذَا عُمِّرْتَ بَعْدِي فَعَمِيتَ؟ قَالَ: إِذَنْ أَحْتَسِبُ وَأَصْبِرُ، قَالَ: إِذَنْ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالَ: فَعَمِيَ بَعْدَمَا مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ رَدَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ بَصَرَهُ، ثُمَّ مَاتَ رَحِمَهُ اللّٰهُ

سے روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ ان کی بیمار پرسی کے لیے تشریف لائے۔ فرمایا: اس مرض کی وجہ سے تیرے اوپر کوئی حرج نہیں ہے' لیکن جب تُو میرے بعد زندہ رہے گا اور تیری آنکھیں چلی جائیں گی تو تیرا کیا حال ہوگا؟ آپ نے عرض کی: پھر تو میں ثواب کی نیت سے صبر کروں گا' آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تو تُو بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوگا۔ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ کے وصال کے بعد آپ نابینا ہو گئے' پھر اللہ نے آپ کو آنکھیں لوٹا دیں' اس کے بعد آپ پر موت آئی۔

4984 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، أَنَا ثَابِتُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، عَنْ أُنَيْسَةَ بِنْتِ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، أَنَّ زَيْدًا، دَخَلَ عَلَى الْمُخْتَارِ فَقَالَ: يَا أَبَا عَامِرٍ لَوْ سَبَقْتَ رَأَيْتَ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ، قَالَ: حَفَرْتَ وَنَقَرْتَ أَنْتَ أَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنِّي ذَاكَ كَذَّابٌ مُفْتَرٍ عَلَى اللّٰهِ وَعَلَى رَسُولِهِ

حضرت انیسہ بنت زید بن ارقم فرماتی ہیں کہ حضرت زید رضی اللہ عنہ مختار کے پاس آئے' مختار نے کہا: اے ابو عامر! اگر تُو تھوڑی دیر پہلے آتا تو حضرت جبریل و میکائیل علیہما السلام کو دیکھتا' تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرے لیے گڑھا کھودنا اور تجھے ذلیل کرنا میری نسبت اللہ پر زیادہ آسان ہے' اللہ اور اس کے رسول پر جھوٹ بولنے والا ہے۔

4985 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَلَّادٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أُنَيْسَةَ بِنْتِ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، عَنْ أَبِيهَا، قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے درختوں کے متعلق حکم دیا کہ اس کو نیچے سے صاف کرو' آپ کھڑے ہوئے اور ہمیں خطبہ دیا' اللہ کی قسم! حضور ﷺ نے اس وقت کھڑے ہو کر قیامت کے دن تک آنے والی ساری اشیاء کی خبریں

4984- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه333 وقال: رواه الطبراني وفيه ثابت بن زيد وهو ضعيف .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشَّجَرَاتِ فَقُمَّ مَا تَحْتَهَا وَرُشَّ، ثُمَّ خَطَبَنَا، فَوَاللّٰهِ مَا مِنْ شَيْءٍ يَكُونُ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ إِلَّا وَقَدْ أَخْبَرَنَا بِهِ يَوْمَئِذٍ، ثُمَّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ أَوْلَى بِكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ؟ قُلْنَا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَوْلَى بِنَا مِنْ أَنْفُسِنَا، قَالَ: فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهَذَا مَوْلَاهُ يَعْنِي عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ فَكَشَطَهَا، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

دیں، پھر فرمایا: اے لوگو! میں تمہاری جانوں کے زیادہ قریب ہوں، ہم نے عرض کی: اللہ اور اسکا رسول ہماری جانوں سے زیادہ قریب ہیں! آپ نے فرمایا: جس کا میں مددگار ہوں اس کا علی مددگار ہے، پھر آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر ہلایا اور فرمایا: اے اللہ! تو اس کو دوست رکھ جو اس سے دوستی کرے اور اس سے دشمنی کر جو اس سے دشمنی رکھے۔

أُمُّ مَعْبَدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

حضرت اُم معبد، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں

4986 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، أَنَا خَالِدٌ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ، كِلَاهُمَا، عَنْ يَحْيَى الْجَابِرِ، عَنْ أُمِّ مَعْبَدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، وَقَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ

حضرت قرظہ بن کعب فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دباء، مزفت اور نقیر کے برتنوں میں پینے سے منع کیا۔

رَجُلٌ لَمْ يُسَمَّ، عَنْ زَيْدِ

ایک آدمی جس کا نام معلوم نہیں، وہ حضرت زید بن ارقم سے روایت

4986- أورده أحمد في مسنده جلد3 صفحه356، رقم الحديث: 14886 .

بْنِ اَرْقَمَ

4987 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا ثَابِتُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الصَّمْتَ عِنْدَ ثَلَاثٍ، عِنْدَ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَعِنْدَ الزَّحْفِ وَعِنْدَ الْجِنَازَةِ

کرتے ہیں

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل تین کاموں کے وقت خاموشی کو پسند کرتا ہے: (۱) قرآن پاک کی تلاوت (۲) جنگ کے وقت (۳) جنازہ کے وقت۔

زَيْدُ بْنُ الصَّامِتِ اَبُو عَيَّاشٍ الزُّرَقِيُّ

وَيُقَالُ عُبَيْدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ الصَّامِتِ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ وَيُقَالُ زَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ وَيُقَالُ الْفُضَيْلُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ الصَّامِتِ

4988 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: اَبُو عَيَّاشٍ الزُّرَقِيُّ زَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ

4989 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُسْفَانَ، فَاسْتَقْبَلَنَا الْمُشْرِكُونَ عَلَيْهِمْ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَهُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ، فَصَلَّى بِنَا النَّبِيُّ

حضرت زید بن صامت ابوعیاش الزرقی رضی اللہ عنہ

آپ کو عبید بن معاویہ بن صامت کہا جاتا ہے' آپ مدینہ اُترے' آپ کو زید بن نعمان بھی کہا جاتا ہے اور فضیل بن معاذ بن صامت بھی کہا جاتا ہے۔

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعیاش الزرقی زید بن نعمان رضی اللہ عنہ ہیں۔

حضرت ابوعیاش الزرقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ مقامِ عسفان میں تھے' مشرکوں نے ہمارا سامنا کیا' ان پر خالد بن ولید کمانڈر تھے' ہمارے اور قبلہ کے درمیان وہ تھے۔ حضورﷺ نے ہمیں نمازِ ظہر پڑھائی' مشرکوں نے کہا: کوئی ایسا موقع ملے کہ ہم آپ پر حملہ کریں' انہوں نے کہا: ایسی

4987- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه29 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه رجل لم يسم .

4989- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه59 . والدارقطني في سننه جلد2صفحه59' رقم الحديث: 8 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ، فَقَالُوا: قَدْ كَانُوا عَلَى حَالٍ لَوْ اَصَبْنَا غِرَّتَهُمْ، فَقَالُوا: يَأْتِي عَلَيْهِمُ الْآنَ صَلَاةٌ هِيَ اَحَبُّ اِلَيْهِمْ مِنْ اَبْنَائِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ، قَالَ: فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِهٰذِهِ الْآيَاتِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ (وَاِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ) (النساء: 102)، قَالَ: فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَاَمَرَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخَذُوا السِّلَاحَ، فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ صَفَّيْنِ، ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعْنَا جَمِيعًا، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ فَرَفَعْنَا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ، وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ يَحْرُسُونَهُمْ، فَلَمَّا سَجَدُوا وَقَامُوا، جَلَسَ الْآخَرُونَ، فَسَجَدُوا فِي مَكَانِهِمْ، ثُمَّ تَقَدَّمَ هٰؤُلَاءِ اِلَى مَصَافِّ هٰؤُلَاءِ، وَجَاءَ هٰؤُلَاءِ اِلَى مَصَافِّ هٰؤُلَاءِ، فَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ رَفَعَ فَرَفَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ يَحْرُسُونَهُمْ، فَلَمَّا جَلَسُوا جَلَسَ الْآخَرُونَ فَسَجَدُوا، ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَصَلَّاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ مَرَّةً بِعُسْفَانَ وَمَرَّةً فِي اَرْضِ بَنِي سُلَيْمٍ

نماز کا وقت آ رہا ہے جوان کو اپنے بیٹوں اور جانوں سے زیادہ محبوب ہے۔ حضرت جبریل علیہ السلام ظہر اور عصر کے درمیان آیات لے کر آئے ''جب آپ ان میں موجود ہوں' ان کو نماز پڑھائیں'' نماز کا وقت ہوا' رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا' صحابہ کرام نے اسلحہ لیا' ہم نے آپ کے پیچھے دو صفیں بنائیں' پھر رکوع کیا' دونوں رکعتوں پڑھیں' پھر آپ نے سر اُٹھایا' ہم نے بھی اُٹھایا' پھر حضور ﷺ نے سجدہ کیا اور جو آپ کے قریب تھے انہوں نے سجدہ کیا اور سر سے ان کی حفاظت کے لیے کھڑے رہے' جب اُنہوں نے سجدہ کیا اور کھڑے ہوئے اور بیٹھ گئے' انہوں نے ان کی جگہ پر سجدہ کیا' پھر یہ دشمن کے مقابلہ میں چلے گئے' دوسرے آئے' انہوں نے رکوع کیا اور ہم نے رکوع سے سر اُٹھایا' پھر حضور ﷺ نے سجدہ کیا جو آپ کے قریب تھے' اُنہوں نے سجدہ کیا' دوسرے ان کی حفاظت کے لیے کھڑے رہے' جب بیٹھے اور دو سجدے کیے' پھر سلام پھیرا' پھر آپ ﷺ نماز سے فارغ ہو گئے' حضور ﷺ نے دو مرتبہ نمازِ خوف پڑھائی' ایک مرتبہ مقامِ عسفان میں اور ایک مرتبہ بنی سلیم کے ملک میں۔

زید بن الصامت ابو عیاش الزرقی

4990 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُسْفَانَ،

حضرت ابو عیاش الزرقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ مقامِ عسفان میں تھے مشرکوں نے ہمارا سامنا کیا جبکہ ان پر کمانڈر خالد بن ولید تھے' ہمارے اور قبلہ کے درمیان وہ تھے آمنے

فَاسْتَقْبَلَنَا الْمُشْرِكُونَ عَلَيْهِمْ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَهُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ، فَصَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَقَالُوا: قَدْ كَانُوا عَلَى حَالٍ لَوْ أَصَبْنَا غِرَّتَهُمْ، فَقَالُوا: يَأْتِي عَلَيْهِمُ الْآنَ صَلَاةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ أَبْنَائِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ، قَالَ: فَنَزَلَ جِبْرِيلُ بِهَذِهِ الْآيَاتِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ (وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ) (النساء: 102)، قَالَ: فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذُوا السِّلَاحَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ صَفَّيْنِ، ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعْنَا جَمِيعًا، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَرَفَعْنَا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ، وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ يَحْرُسُونَهُمْ، فَلَمَّا سَجَدُوا وَقَامُوا جَلَسَ الْآخَرُونَ فَسَجَدُوا، ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَصَلَّاهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ مَرَّةً بِعُسْفَانَ وَمَرَّةً فِي أَرْضِ بَنِي سُلَيْمٍ

سامنے۔ حضورﷺ نے ہمیں نمازِ ظہر پڑھائی' مشرکوں نے کہا: کوئی ایسا موقع ملے کہ ہم آپ پر حملہ کریں' انہوں نے کہا: ایسی نماز کا وقت آ رہا ہے جو ان کو اپنے بیٹوں اور جانوں سے زیادہ محبوب ہے۔ حضرت جبریل علیہ السلام ظہر اور عصر کے درمیان آیات لے کر آئے ''جب آپ ان میں موجود ہوں' ان کو نماز پڑھائیں'' نماز کا وقت ہوا' رسول اللہﷺ نے حکم دیا' صحابہ کرام نے اسلحہ لیا' ہم نے آپ کے پیچھے دو صفیں بنائیں' پھر آپ نے رکوع کیا' ہم نے بھی رکوع کیا' پھر آپ نے سر اُٹھایا' ہم نے بھی اُٹھایا' پھر حضورﷺ نے سجدہ کیا اور جو آپ کے قریب تھے انہوں نے سجدہ کیا اور دوسرے ان کی حفاظت کے لیے کھڑے رہے' جب اُنہوں نے سجدہ کیا اور کھڑے ہوئے اور دوسرے بیٹھ گئے' انہوں نے سجدہ کیا' پھر سلام پھیرا' پھر آپﷺ اپنی نماز سے فارغ ہو گئے' حضورﷺ نے دو مرتبہ نمازِ خوف پڑھائی' ایک مرتبہ مقامِ عسفان میں اور ایک مرتبہ بنی سلیم کے علاقے میں۔

4991 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَصَافَّ الْعَدُوِّ بِعُسْفَانَ وَعَلَى

حضرت ابوعیاش الزرقی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریمﷺ عسفان کے مقام پر دشمن کے سامنے صف بستہ تھے جبکہ حضرت خالد بن ولید (قبل از اسلام) مشرکوں کے کمانڈر تھے۔ آپﷺ نے نمازِ ظہر پڑھائی۔ مشرکین نے کہا: بے شک انہیں یہ نماز اپنے مالوں اور اپنے بیٹوں سے زیادہ محبوب ہے'

الْمُشْرِكِينَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَصَلَّى بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ، ثُمَّ قَالَ الْمُشْرِكُونَ: إِنَّ لَهُمْ صَلَاةً هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَأَبْنَائِهِمْ، فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَفَّهُمْ صَفَّيْنِ خَلْفَهُ، فَرَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا، فَلَمَّا رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ سَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الْآخَرُونَ، فَلَمَّا رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ مِنَ السُّجُودِ سَجَدَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ لِرُكُوعِهِمْ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ، فَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِي مَقَامِ صَاحِبِهِ، ثُمَّ رَكَعَ وَقَامَ الْآخَرُونَ، فَلَمَّا فَرَغُوا مِنْ سُجُودِهِمْ سَجَدَ الْآخَرُونَ، ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ

پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی تو آپ نے پیچھے دو صفیں بنوائیں تو ہم نے آپ کے ساتھ رکوع کیا' پس جب اپنے سر اُٹھائے تو سجدہ کیا' ان صف والوں نے جو آپ سے ملی ہوئی تھی اور دوسری صف والے کھڑے رہے' پس جب انہوں نے اپنے سر اُٹھائے تو پچھلی صف والوں نے سجدہ کیا کیونکہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رکوع کر چکے تھے' پھر پہلی صف والے پیچھے ہو گئے' پچھلی صف والے آگے ہو گئے۔ پس ان میں سے ہر ایک اپنے اگلے ساتھی کی جگہ کھڑا ہو گیا' پھر اُنہوں نے رکوع کیا جبکہ دوسرے کھڑے رہے۔ پس جب وہ سجدے سے فارغ ہوئے تو دوسروں نے سجدہ کیا پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان پر سلام پھیرا۔

زید بن الصامت ابو عیاش الزرقی

4992 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عِيسَى الْكُوفِيِّ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ، حَدَّثَنِي مُجَاهِدُ بْنُ جَبْرٍ الْمَكِّيُّ، ثنا أَبُو عَيَّاشٍ الزُّرَقِيُّ، قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَقِيَهُ الْمُشْرِكُونَ بِعُسْفَانَ وَعَلَى خَيْلِهِمْ يَوْمَئِذٍ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَحَضَرَتْنَا صَلَاةُ الظُّهْرِ، فَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ، فَهَمَّ الْمُشْرِكُونَ أَنْ يَحْمِلُوا عَلَيْنَا، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: إِنَّهَا سَتَحْضُرُهُمْ صَلَاةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ أَوْلَادِهِمْ،

حضرت ابو عیاش زرقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مل کر جہاد کیا۔ پس عسفان کے مقام پر مشرکین آپ سے ملے' اس دن ان کے کمانڈر حضرت خالد بن ولید (قبل از اسلام) تھے۔ پس ظہر کی نماز کا وقت ہو گیا' مؤذن نے اذان دی۔ اس کے بعد نماز کھڑی ہوئی۔ پس مشرکین نے ہم پر حملہ کرنے کا ارادہ کیا' ان میں سے بعض نے کہا: ان کی ایک ایسی نماز کا وقت ہونے والا ہے جو انہیں اپنی اولاد سے پیاری ہے' ان کی مراد عصر کی نماز تھی۔ پس حضرت جبریل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے۔ وہ

يَعْنُونَ صَلَاةَ الْعَصْرِ، فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْآيَاتِ الَّتِي فِيهَا صَلَاةُ الْخَوْفِ، فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ وَأَقَامَ، فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ صَفَّيْنِ، وَالْمُشْرِكُونَ يَوْمَئِذٍ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ، فَرَكَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكَعْنَا، ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ، وَقَامَ الْمُؤَخَّرُ، فَلَمَّا فَرَغُوا مِنْ سُجُودِهِمْ سَجَدَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ، فَتَلَاوَمَ الْمُشْرِكُونَ بَيْنَهُمْ قَالَ أَبُو عَيَّاشٍ: فَصَلَّى بِنَا فِي أَرْضِ بَنِي سُلَيْمٍ أَيْضًا مِثْلَهَا

آیات لے کر جس میں صلاۃ الخوف کا تذکرہ تھا۔ پس جب نماز کا وقت ہوا تو مؤذن نے اذان پڑھی اور اقامت کہی۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مصلائے امامت پر تشریف لے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پیچھے دو صفیں بنائیں۔ اس دن مشرکین قبلہ کی سمت تھے۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کیا اور ہم نے بھی رکوع کیا' پھر آپ نے سجدہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ والی صف نے سجدہ کیا اور پچھلی صف والے کھڑے رہے۔ پس جب وہ اپنے سجدے سے فارغ ہوئے تو دوسری صف والوں نے سجدہ کیا' پس مشرکین ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے۔ حضرت ابوعیاش فرماتے ہیں: پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنوسلیم کے علاقے میں بھی ہمیں اسی کی مثل نماز پڑھائی۔

4993 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ صَدَقَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا سَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَوصِيُّ، ثنا أَبُو الْحَسَنِ الْهَمْدَانِيُّ يَعْنِي عَلِيَّ بْنَ صَالِحٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ أَنَّهُ صَلَّى بِالنَّاسِ فَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ رَفَعُوا جَمِيعًا فَسَجَدَ بَعْضُهُمْ مَعَهُ وَقَامَ الْآخَرُونَ، فَلَمَّا رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ تَأَخَّرُوا وَجَاءَ الْآخَرُونَ، فَسَجَدُوا بَعْضُهُمْ مَعَهُ، وَقَامَ الْآخَرُونَ فَلَمَّا رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ تَأَخَّرُوا وَجَاءَ الْآخَرُونَ فَسَجَدُوا مَكَانَهُمْ، ثُمَّ صَلَّى الثَّانِيَةَ مِثْلَ

حضرت ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نمازِ خوف کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی' پس تمام نے اکٹھے رکوع کیا لیکن سجدہ بعض نے آپ کے ساتھ کیا اور دوسرے کھڑے رہے۔ پس جب انہوں نے اپنے سر اُٹھائے تو دیر کی (تاکہ دوسرے سجدہ کرلیں) اور دوسرے آئے' پس ان میں سے بعض نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سجدہ کیا اور کچھ دوسرے کھڑے رہے' جب انہوں نے اپنے سر سجدے سے اُٹھائے تو دوسروں کیلئے دیر کی اور دوسروں نے آ کر اپنی جگہ سجدہ کیا پھر دوسری رکعت پہلی کی مانند پڑھی' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

الْأُولَى، ثُمَّ جَلَسَ وَجَلَسَ مَنْ يَلِيهِ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ، ثُمَّ سَلَّمَ وَسَلَّمَ مَنْ يَلِيهِ ثُمَّ قَامُوا وَجَاءَ أُولَئِكَ فَسَجَدُوا مَكَانَهُمْ ثُمَّ سَلَّمُوا

بیٹھ گئے اور جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب تھے وہ بھی بیٹھے لیکن دوسرے کھڑے رہے‘ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور ساتھ والوں نے سلام پھیر دیا پھر وہ اُٹھ کھڑے ہوئے اور اُنہوں نے آ کر اپنی جگہ سجدہ کیا‘ پھر قعدہ کرکے سلام پھیرا۔

زید بن الصامت ابو عیاش الزرقی

4994 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ بِعُسْفَانَ، وَعَلَى الْمُشْرِكِينَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: قَدْ كَانُوا عَلَى حَالٍ لَوْ أَصَبْنَا غِرَّتَهُمْ، فَقَالُوا: يَأْتِي عَلَيْهِمُ الْآنَ صَلَاةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ أَوْلَادِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ، فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْآيَاتِ الَّتِي فِيهَا صَلَاةُ الْخَوْفِ، فَصَفَّ أَصْحَابُهُ خَلْفَهُ صَفَّيْنِ، فَكَبَّرَ وَكَبَّرْنَا جَمِيعًا، وَرَكَعَ وَرَكَعْنَا جَمِيعًا، وَسَجَدَ وَسَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ، فَلَمَّا قَامَ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ، فَقَامُوا مَقَامَ الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ، وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ، فَقَامَ مَقَامَهُمْ، فَرَكَعَ وَرَكَعْنَا جَمِيعًا، وَرَفَعَ وَرَفَعْنَا جَمِيعًا، وَسَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ، فَلَمَّا جَلَسَ سَجَدَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ

حضرت ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی‘ عسفان کے مقام پر اور مشرکین کے کمانڈر حضرت خالد بن ولید تھے‘ تو مشرکین نے کہا: وہ تھے اس حال پر کہ ہم موقعہ پا کر حملہ کر سکتے تھے۔ پس انہوں نے کہا: ان پر اب ایسی نماز کا وقت ہو رہا ہے جو انہیں اپنی اولاد اور جانوں سے بھی زیادہ پیاری ہے۔ پس حضرت جبریل علیہ السلام آیات لائے جن میں نمازِ خوف کا ذکر تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے دو صفیں بنائیں‘ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر کہی اور تمام نے اکٹھے تکبیر کہی‘ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کیا اور ہم سب نے رکوع کیا‘ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کیا اور آپ کے ساتھ والی صف نے سجدہ کیا‘ پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے تو آپ کے ساتھ والی صف پیچھے آ گئی‘ پس وہ پیچھے والی صف پر کھڑے ہو گئے اور پیچھے والی صف آگے ہو گئی۔ پس وہ ان کی جگہ کھڑے ہو گئے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کیا اور ہم نے بھی رکوع کیا‘ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر اُٹھایا تو ہم نے بھی سر اُٹھایا اور سجدہ صرف آپ کے ساتھ والی صف نے کیا‘ پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قعدہ

کیا تو پیچھے والی صف نے سجدہ کیا (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رکعت اک صف کو اور ایک رکعت دوسری صف کو پڑھائی)۔

4995 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُسَيْدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا وَرْقَاءُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُسْفَانَ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ صَلَاةُ الظُّهْرِ، وَعَلَى خَيْلِ الْمُشْرِكِينَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَصْحَابِهِ الظُّهْرَ، فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: اِنَّ لَهُمْ صَلَاةً بَعْدَ هَذِهِ اَحَبُّ اِلَيْهِمْ مِنْ اَبْنَائِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ يَعْنُونَ صَلَاةَ الْعَصْرِ، فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، فَاَخْبَرَهُ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَاِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ) (النساء: **102**) اِلَى آخِرِهَا، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَصَفَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْحَابَهُ صَفَّيْنِ، وَعَلَيْهِمُ السِّلَاحُ، وَالْعَدُوُّ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَبَّرُوا جَمِيعًا وَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ، وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ يَحْرُسُونَهُمْ، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَامَ اِلَى الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ، وَسَجَدَ

حضرت ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عسفان کے مقام پر ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' ظہر کی نماز کا وقت ہوا جبکہ مشرکوں کے کمانڈر حضرت خالد بن ولید (قبل از اسلام) تھے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کو ظہر کی نماز پڑھائی تو مشرکوں ں نے کہا: اس نماز کے بعد جو ان کی نماز ہے' وہ ان کو اپنے بیٹوں اور جانوں سے زیادہ پیاری ہے' اُنہوں نے عصر کی نماز مراد لی۔ پس حضرت جبریل علیہ السلام رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اُترے' ظہر و عصر کے درمیان' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبردار کیا اور یہ آیت نازل ہوئی: ''واذا کنت فیھم الی آخرہ''پس اگلی نماز کا وقت ہو گیا' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کی دو صفیں بنائیں' اُنہوں نے ہتھیار لیے ہوئے تھے اور دشمن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے تھے' تکبیر سب نے کہی' رکوع سب نے کیا لیکن سجدہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ صرف پہلی صف نے کیا جبکہ دوسرے ان کی حفاظت کی خاطر کھڑے رہے' پس جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدوں سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری رکعت کیلئے قیام کیا' دوسری صف والوں ں نے سجدہ کیا پھر یہ ان کی صف پہ اور وہ ان کی صف پہ کھڑے ہوئے۔ ان کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری رکعت پڑھائی' سب نے

الْـآخَرُونَ، ثُمَّ تَقَدَّمَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلَاءِ، وَتَأَخَّرَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلَاءِ، فَصَلَّى بِهِمُ الرَّكْعَةَ الْأُخْرَى، فَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ يَحْرُسُونَهُمْ، فَلَمَّا فَرَغُوا سَجَدَ هَؤُلَاءِ، ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَيَّاشٍ: فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الصَّلَاةَ مَرَّتَيْنِ مَرَّةً بِعُسْفَانَ وَمَرَّةً بِأَرْضِ بَنِي سُلَيْمٍ

رکوع کیے پھر رسول کریم ﷺ اور پہلی موجودہ صف والوں نے سجدہ کیا جبکہ دوسری صف والے ان کی حفاظت کیلئے کھڑے رہے پس جب وہ فارغ ہوئے تو اُنہوں نے سجدہ کیا' پھر رسول کریم ﷺ نے تو سلام پھیر دیا۔ حضرت ابوعیاش فرماتے ہیں: پس رسول کریم ﷺ نے ان کو یہ نماز دوبار پڑھائی' ایک بار عسفان کے مقام پر اور دوسری بار بنوسلیم کی سرزمین میں۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُسْفَانَ صَلَاةَ الظُّهْرِ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ الْمُشْرِكُونَ وَعَلَيْهِمْ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ: لَقَدْ كَانُوا عَلَى حَالٍ لَوْ أَرَدْنَا لَأَصَبْنَا مِنْهُمْ غَفْلَةً، وَلَأَصَبْنَا مِنْهُمْ غِرَّةً، فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي شَأْنِ الصَّلَاةِ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عسفان کے مقام پر نبی کریم ﷺ نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی۔ پس جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو مشرکین نے کہا: جبکہ ان کے اوپر خالد بن ولید تھے' تحقیق وہ اس حال پر تھے کہ اگر ہم ارادہ کرتے تو ان کی غفلت سے فائدہ اُٹھا سکتے تھے یا ان پر دھوکہ سے حملہ آور ہو سکتے تھے' پس یہ آیت ظہر اور عصر کے درمیان نازل ہوئی نماز کے حق میں۔ پس اس جیسی حدیث ذکر کی ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت ابوعیاش فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی' اس کے بعد اسی کی مثل حدیث ذکر کی۔

4996 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو

حضرت ابوعیاش الزرقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

4996- أورده ابن ماجه في سننه جلد**2**صفحه**1272**' رقم الحديث: **3867** .

مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، كَانَتْ لَهُ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ، وَكُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَحُطَّ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ، وَرُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ، وَكَانَ فِي حِرْزٍ مِنَ الشَّيْطَانِ حَتَّى يُمْسِيَ، فَاِنْ قَالَهَا اِذَا اَمْسَى كَانَ لَهُ مِثْلُ ذٰلِكَ قَالَ: فَرَاَى رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ اَخْبَرَنَا عَنْكَ بِكَذَا وَكَذَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ اَبُو عَيَّاشٍ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ''لا الٰہ الا اللّٰہ الی آخرہ'' پڑھا اس کو اولادِ اسماعیل سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور دس نیکیاں ملیں گی اور دس گناہ معاف کیے جائیں گے اور دس درجات بلند کیے جائیں گے اور شام تک شیطان کے شر سے اس کی حفاظت کی جائے گی' جب شام کو پڑھے تو اسی طرح ثواب ہوگا۔ حضرت ابوعیاش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا' عرض کی: یارسول اللہ! ابوعیاش الزرقی ہمیں آپ کے حوالے سے ایسے ایسے بیان کرتے ہیں' حضور ﷺ نے فرمایا: ابوعیاش نے سچ کہا ہے۔

زَيْدُ بْنُ خَارِجَةَ الْاَنْصَارِيُّ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ بْنِ الْخَزْرَجِ بَدْرِيٌّ

حضرت زید بن خارجہ انصاری بنی حارث بن خزرج بدری سے ہیں

كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ، تُوُفِّيَ فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

آپ مدینہ آئے' حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں وصال کیا۔

4997 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

حضرت ابن خارجہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4997- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 39 وقال رواه الطبراني في الكبير وفيه حمران بن أعين وثقه أبو حاتم وضعفه ابن معين وبقية رجاله ثقات .

حَنْبَلٍ، ثنا اَبِی، ثنا مُعَاوِيَةَ بْنُ هِشَامٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَعْيَنَ، عَنْ اَبِی الطُّفَيْلِ، عَنِ ابْنِ خَارِجَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِیُّ، ثنا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَعْيَنَ، عَنْ اَبِی الطُّفَيْلِ، عَنِ ابْنِ خَارِجَةَ، قَالَ: لَمَّا بَلَغَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَاةُ النَّجَاشِیِّ، قَالَ: اِنَّ اَخَاكُمْ قَدْ تُوُفِّیَ فَخَرَجَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ، فَصَلَّيْنَا وَمَا نَرَى شَيْئًا

جب حضور ﷺ کو حضرت نجاشی کے وصال کی خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا: تمہارا بھائی وصال کر گیا ہے' آپ نکلے اور ہم نے آپ کے پیچھے صف بنائی' ہم نے نمازِ جنازہ پڑھی' ہم نے کوئی شی نہیں دیکھی۔

4998 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِیُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِیُّ بْنُ الْمَدِينِیِّ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِیُّ، قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَارِجَةَ الْاَنْصَارِیِّ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ عَرَفْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ، فَكَيْفَ نُصَلِّی عَلَيْكَ؟ قَالَ: قُولُوا اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ وَآلِ اِبْرَاهِيمَ، اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: ہم نے پہچان لیا کہ کیسے ہم آپ ﷺ کی بارگاہ میں سلام عرض کریں اور کیسے درود پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: پڑھو! ''اللّٰهم بارك على محمد الى آخره''۔

4999 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4998- الآحاد والمثانی جلد4صفحه56' رقم الحديث: 2000 .

4999- ذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد 5صفحه180 وقال: وفی رواية عن النعمان بن بشير قال لما توفی زيد بن خارجة انتظرت خروج عثمان فقلت يصلی ركعتين فكشف الثوب عن وجهه فقال السلام عليكم السلام عليكم وأهل البيت يتكلمون قال فقلت وانا فی الصلاة سبحان الله سبحان الله فقال أنصتوا أنصتوا والباقی بنحوه رواه كله

الْمُجَاشِعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي يَعْقُوبَ الْكَرْمَانِيُّ، ثنا الضَّحَّاكُ بْنُ مَيْمُونٍ الثَّقَفِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ زَيْدٍ، اَوْ يَزِيدَ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: بَيْنَمَا زَيْدُ بْنُ خَارِجَةَ، يَمْشِي فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ اِذْ خَرَّ مَيِّتًا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، فَنُقِلَ اِلَى اَهْلِهِ وَسُجِّيَ بَيْنَ بُرْدَتَيْنِ وَكِسَاءٍ، فَلَمَّا كَانَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، اجْتَمَعَ نِسْوَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ يَصْرُخْنَ حَوْلَهُ، اِذْ سَمِعُوا صَوْتًا مِنْ تَحْتِ الْكِسَاءِ يَقُولُ: اَنْصِتُوا اَيُّهَا النَّاسُ مَرَّتَيْنِ، فَحَسَرُوا عَنْ وَجْهِهِ وَصَدْرِهِ، فَقَالَ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيُّ الْاُمِّيُّ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ، كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ قِيلَ عَلَى لِسَانِهِ: صَدَقَ اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ خَلِيفَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَوِيُّ الْاَمِينُ كَانَ ضَعِيفًا فِي بَدَنِهِ قَوِيًّا فِي اَمْرِ اللّٰهِ كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ قِيلَ عَلَى لِسَانِهِ: صَدَقَ صَدَقَ ثَلَاثًا، وَالْاَوْسَطُ عَبْدُ اللّٰهِ عُمَرُ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِي كَانَ لَا يَخَافُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ، وَكَانَ يَمْنَعُ النَّاسَ اَنْ يَاْكُلَ قَوِيُّهُمْ ضَعِيفَهُمْ، كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ قِيلَ عَلَى لِسَانِهِ: صَدَقَ صَدَقَ صَدَقَ، ثُمَّ قَالَ: عُثْمَانُ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ رَحِيمٌ بِالْمُؤْمِنِينَ، خَلَتِ اثْنَتَانِ وَبَقِيَ

حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ مدینہ کے کسی راستے میں چل رہا تھے' اچانک آپ گرے اور ظہر اور عصر کے درمیان وصال کر گئے' آپ کو آپ کے گھر لایا گیا' آپ کو دو چادروں میں ڈھانپا گیا' جب مغرب اور عشاء کے درمیان کا وقت ہوا تو انصار کی عورتیں اکٹھی ہوئیں' آپ کے اردگرد رونے لگیں' اچانک چادر کے نیچے سے آواز سنی' کہہ رہے تھے: اے لوگو! خاموش ہو جاؤ! دو مرتبہ کہا' پس انہوں نے ان کے چہرے اور سینے سے کپڑا اٹھایا تو اس نے کہا: محمد رسول اللہ نبی اُمّی ہیں اور خاتم النبیین ہیں' یہ ذکر پہلی کتاب میں تھا' پھر اپنی زبان سے کہا: حضرت ابوبکر صدیق' نبی کریم ﷺ کے سچے خلیفہ ہیں' طاقتور اور امانت دار ہیں' بدن کے لحاظ سے کمزور تھے لیکن اللہ کے حکم میں طاقتور تھے' یہ بھی پہلی کتاب میں تھا' پھر اپنی زبان سے تین دفعہ کہا' سچ قرار دیا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ امیر المؤمنین' حضرت عمر رضی اللہ عنہ وہ ہیں جو اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرتے تھے' ان لوگوں کو روکتے تھے' جو طاقتور کمزور کا حق کھاتے تھے' یہ بھی پہلی کتاب میں تھا' پھر اپنی زبان سے تین مرتبہ کہا: اس نے سچ کہا! تین بار کہا' پھر فرمایا: حضرت عثمان امیر المؤمنین ایمان والوں پر رحم کرنے والے ہیں' دو گزر گئے اور چار باقی ہیں' پھر لوگوں نے اختلاف کیا' ان کے لیے کوئی نظام نہیں' وہ اور اللہ کی حرام کردہ چیزوں کی ہتک کی جا

زید بن خارجۃ الانصاری من بنی حارثۃ بن الخزرج بدری

الطبرانی فی الکبیر والأوسط باختصار کثیر باسنادین ورجال أحدهما فی الکبیر ثقات .

اَرْبَعٌ، ثُمَّ اخْتَلَفَ النَّاسُ وَلَا نِظَامَ لَهُمْ وَاُبِيحَتِ الْاَحْمَاءُ - يَعْنِي تُنْتَهَكُ الْمَحَارِمُ - وَدَنَتِ السَّاعَةُ، وَاَكَلَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

رہی ہے' قیامت قریب ہے' لوگ ایک دوسرے کا حق کھا رہے ہیں۔

5000 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانَ، ثنا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ زَيْدُ بْنُ خَارِجَةَ، انْتُظِرَ بِهِ خُرُوجُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقُلْتُ: يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فَكَشَفَ الثَّوْبَ عَنْ وَجْهِهِ، وَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، قَالَ: وَاَهْلُ الْبَيْتِ يَتَكَلَّمُونَ، قَالَ: فَقُلْتُ وَاَنَا فِي الصَّلَاةِ: سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ، فَقَالَ: اَنْصِتُوا اَنْصِتُوا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ الْاَوَّلِ، صَدَقَ صَدَقَ صَدَقَ، اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ ضَعِيفٌ فِي جَسَدِهِ قَوِيٌّ فِي اَمْرِ اللّٰهِ كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ الْاَوَّلِ، صَدَقَ صَدَقَ صَدَقَ، عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَوِيٌّ فِي جَسَدِهِ قَوِيٌّ فِي اَمْرِ اللّٰهِ كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ الْاَوَّلِ، صَدَقَ صَدَقَ صَدَقَ، عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ مَضَتِ اثْنَتَانِ وَبَقِيَ اَرْبَعٌ وَاُبِيحَتِ الْاَحْمَاءُ، بِئْرُ اَرِيسٍ وَمَا بِئْرُ اَرِيسٍ، السَّلَامُ عَلَيْكَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَوَاحَةَ هَلْ اَحْسَسْتَ بِي خَارِجَةَ وَسَعْدًا؟ قَالَ شَرِيكٌ: هُمَا اَبُوهُ وَاَخُوهُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے نکلنے کا انتظار کیا جا رہا تھا' میں نے کہا: دو رکعت نماز ہے' آپ کے چہرے سے کپڑا اُٹھایا گیا اور فرمایا: السلام علیکم! السلام علیکم! گھر والے گفتگو کر رہے تھے' میں نے کہا: میں نماز کی حالت میں ہوں' سبحان اللہ! سبحان اللہ! فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خاموش رہو! یہ پہلی کتاب میں موجود ہے' اس نے سچ کہا! تین بار کہا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جسمانی لحاظ سے کمزور تھے' اللہ کے معاملہ میں سخت تھے' یہ بھی پہلی کتاب میں موجود ہے' اس نے سچ کہا' تین بار کہا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ جسم اور اللہ کے معاملہ میں سخت تھے' یہ بھی پہلی کتاب میں موجود ہے' سچ سچ سچ! حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ امیر المؤمنین ہیں' دو گزر گئے ہیں' چار باقی ہیں' حرام کردہ چیزوں کو حلال جانا جا رہا ہے' اریس کا کنواں کیا ہے؟ عبداللہ بن رواحہ آپ پر سلام ہو! میرے ساتھ خارجہ اور سعد نے نیکی ہے' حضرت شریک نے کہا: دونوں اس کے والد اور بھائی ہیں۔

زَيْدُ بْنُ اَبِي اَوْفَى الْاَسْلَمِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

5001 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَمْرٍو الْعَبْدِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ مَعْنٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شُرَحْبِيلَ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ قُرَيْشٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اَوْفَى، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ، فَجَعَلَ يَقُولُ: اَيْنَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ فَلَمْ يَزَلْ يَتَفَقَّدُهُمْ وَيَبْعَثُ اِلَيْهِمْ حَتَّى اجْتَمَعُوا عِنْدَهُ، فَقَالَ: اِنِّي مُحَدِّثُكُمْ بِحَدِيثٍ فَاحْفَظُوهُ وَعُوهُ وَحَدِّثُوا بِهِ مَنْ بَعْدَكُمْ، اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفَى مِنْ خَلْقِهِ خَلْقًا ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ (اللّٰهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ) (الحج: 75) خَلْقًا يُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ، وَاِنِّي مُصْطَفٍ مِنْكُمْ مَنْ اَحَبَّ اَنْ اَصْطَفِيَهُ وَمُؤَاخٍ بَيْنَكُمْ كَمَا آخَى اللّٰهُ بَيْنَ الْمَلَائِكَةِ، قُمْ يَا اَبَا بَكْرٍ فَقَامَ فَجَثَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: اِنَّ لَكَ عِنْدِي يَدًا، اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِيكَ بِهَا، فَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُكَ خَلِيلًا، فَاَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ قَمِيصِي مِنْ جَسَدِي وَحَرَّكَ قَمِيصَهُ بِيَدِهِ، ثُمَّ قَالَ: اُدْنُ يَا

حضرت زید بن ابواوفی اسلمی رضی اللہ عنہ' آپ بصرہ میں آئے تھے

حضرت زید بن ابواوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مدینہ کی مسجد میں آیا' آپ فرمانے لگے: فلاں فلاں کہاں ہے؟ جس کو نہ پایا اس کو بلوانے کے لیے بھیجا' آپ کے پاس جمع ہوئے' آپ نے فرمایا: میں تم کو ایسی حدیث بیان کروں' اس کو یاد کرو اور اپنے بعد والوں کو بیان کرو' اللہ عزوجل نے اپنی مخلوق سے چن لیا' پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ''اللہ عزوجل' فرشتوں اور لوگوں کو چن لیا ہے ایسی مخلوق کو جنت میں داخل کرے گا'' میں نے تم میں سے چن لیا جو پسند کرتا ہے کہ چن لیا جائے اور تمہارے مواخات قائم کرے' جس طرح اللہ نے فرشتوں کے درمیان بھائی چارہ کیا ہے' اے ابوبکر! اُٹھو! حضرت ابوبکر اُٹھے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دونوں ہاتھ پھیلائے' آپ نے فرمایا: آپ کا میرے ہاں احسان ہے' اللہ تجھے اس کا بدلہ دے گا' اگر میں کسی کو دوست بناتا تو میں اس کو دوست بناتا' آپ کا میرے ہاں وہی مقام ہے جو قمیص کا جسم کے ساتھ ہوتا ہے' آپ نے اپنی قمیص کو اپنے ہاتھ سے حرکت دی' پھر فرمایا: اے عمر! قریب

5001- الآحاد والمثانی جلد 5 صفحہ 170' رقم الحدیث: 2707 .

زید بن ابی اوفی الاسلمی کان ینزل البصرة

عُمَرَ ، فَدَنَا فَقَالَ: قَدْ كُنْتَ شَدِيدَ الشَّغْبِ عَلَيْنَا أَبَا حَفْصٍ فَدَعَوْتُ اللّٰهَ أَنْ يُعِزَّ الدِّينَ بِكَ أَوْ بِأَبِي جَهْلٍ، فَفَعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ بِكَ، وَكُنْتَ أَحَبَّهُمَا إِلَيَّ، فَأَنْتَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ ثُمَّ تَنَحَّى وَآخَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَبِي بَكْرٍ، ثُمَّ دَعَا عُثْمَانَ، فَقَالَ: ادْنُ يَا عُثْمَانُ، ادْنُ يَا عُثْمَانُ فَلَمْ يَزَلْ يَدْنُو مِنْهُ حَتَّى أَلْصَقَ رُكْبَتَهُ بِرُكْبَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَظَرَ إِلَيْهِ، ثُمَّ نَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ نَظَرَ إِلَى عُثْمَانَ، فَإِذَا أَزْرَارُهُ مَحْلُولَةٌ، فَزَرَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، ثُمَّ قَالَ: اجْمَعْ عِطْفَيْ رِدَائِكَ عَلَى نَحْرِكَ، فَإِنَّ لَكَ شَأْنًا فِي أَهْلِ السَّمَاءِ، أَنْتَ مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ وَأَوْدَاجُهُ تَشْخُبُ دَمًا، فَأَقُولُ: مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِكَ؟ فَتَقُولُ فُلَانٌ وَفُلَانٌ، وَذٰلِكَ كَلَامُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذٰلِكَ إِذْ هَتَفَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَّا إِنَّ عُثْمَانَ أَمِينٌ عَلَى كُلِّ خَاذِلٍ ثُمَّ دَعَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ، فَقَالَ: ادْنُ يَا أَمِينَ اللّٰهِ وَالْأَمِينُ فِي السَّمَاءِ يُسَلِّطُكَ اللّٰهُ عَلَى مَالِكَ بِالْحَقِّ، أَمَا إِنَّ لَكَ عِنْدِي دَعْوَةً وَقَدْ أَخَّرْتُهَا قَالَ: خِرْ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: حَمَّلْتَنِي يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ أَمَانَةً أَكْثَرَ اللّٰهُ مَالَكَ ، قَالَ: وَجَعَلَ يُحَرِّكُ يَدَهُ، ثُمَّ تَنَحَّى وَآخَى بَيْنَهُ وَبَيْنَ عُثْمَانَ، ثُمَّ دَخَلَ طَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ، فَقَالَ: ادْنُوَا مِنِّي فَدَنَوَا مِنْهُ فَقَالَ: أَنْتُمَا حَوَارِيِّ

ہو! حضرت عمر رضی اللہ عنہ قریب ہوئے' آپ نے فرمایا: آپ سخت بڑائی کرنے والے تھے۔ اے ابوحفص! میں نے اللہ سے دعا کی' اللہ عزوجل آپ کے ذریعے یا ابوجہل کے ذریعے عزت دے! اللہ عزوجل نے آپ کو اسلام لانے کی سعادت دی ہے' آپ مجھے زیادہ محبوب تھے' آپ ان تین اُمتیوں میں سے ہیں جو جنت میں میرے قریب ہوں گے' پھر پیچھے کیا' آپ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ کیا' پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بلوایا' آپ نے فرمایا: اے عثمان! قریب ہو! اے عثمان! قریب ہو! آپ ان کو قریب کرتے رہے یہاں تک کہ آپ کے گھٹنے حضورﷺ کے گھٹنوں سے مل گئے' پھر آپ کی طرف نظر رحمت کی' پھر آسمان کی طرف نظر کی' فرمایا: سبحان اللہ العظیم! تین مرتبہ فرمایا' پھر آسمان کی طرف نظر کی' آپ کے بٹن کھلے ہوئے تھے' رسول اللہﷺ نے اپنے ہاتھ سے بٹن بند کیے' پھر حضورﷺ میری چادر اپنے سینہ پر اکٹھی کی' فرمایا: دین کی شان ہو گی' اس حالت میں کہ آپ کی رگوں سے خون بہہ رہا ہو گا' میں کہوں گا: یہ تمہارے ساتھ کس نے کیا ہے؟ تم عرض کرو گے: فلاں اور فلاں نے' اس وقت حضرت جبریل کا کلام ہو گا' پھر حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کو بلایا اور فرمایا: اے امین اللہ! قریب ہو جبکہ امین آسمان میں۔ اللہ تعالیٰ تجھے حق کے ساتھ' تیرے مال پر مسلط فرمائے گا' بہرحال تیرے حق میں ایک دعا میرے پاس ہے' جس و

كَحَوَارِيِّي عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ آخَى بَيْنَهُمَا، ثُمَّ دَعَا سَعْدَ بْنَ اَبِي وَقَّاصٍ وَعَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ، فَقَالَ: يَا عَمَّارُ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ ثُمَّ آخَى بَيْنَهُمَا، ثُمَّ دَعَا عُوَيْمِرًا اَبَا الدَّرْدَاءِ وَسَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ، فَقَالَ: يَا سَلْمَانُ اَنْتَ مِنَّا اَهْلَ الْبَيْتِ، وَقَدْ آتَاكَ اللّٰهُ الْعِلْمَ الْاَوَّلَ وَالْعِلْمَ الْآخِرَ وَالْكِتَابَ الْاَوَّلَ وَالْكِتَابَ الْآخِرَ ثُمَّ قَالَ: اَلَا اُرْشِدُكَ يَا اَبَا الدَّرْدَاءِ؟ قَالَ: بَلَى بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: اِنْ تَنْقُدْ يَنْقُدُوكَ وَاِنْ تَتْرُكْهُمْ لَا يَتْرُكُوكَ، وَاِنْ تَهْرَبْ مِنْهُمْ يُدْرِكُوكَ فَاَقْرِضْهُمْ عِرْضَكَ لِيَوْمِ فَقْرِكَ فَآخَى بَيْنَهُمَا، ثُمَّ نَظَرَ فِي وُجُوهِ اَصْحَابِهِ، فَقَالَ: اَبْشِرُوا وَقَرُّوا عَيْنًا فَاَنْتُمْ اَوَّلُ مَنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ، وَاَنْتُمْ فِي اَعْلَى الْغُرَفِ ثُمَّ نَظَرَ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يَهْدِي مِنَ الضَّلَالَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ذَهَبَ رُوحِي وَانْقَطَعَ ظَهْرِي حِينَ رَاَيْتُكَ فَعَلْتَ مَا فَعَلْتَ بِاَصْحَابِكَ غَيْرِي، فَاِنْ كَانَ مِنْ سَخْطَةٍ عَلَيَّ فَلَكَ الْعُتْبَى وَالْكَرَامَةُ، فَقَالَ: وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ مَا اَخَّرْتُكَ اِلَّا لِنَفْسِي، فَاَنْتَ عِنْدِي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى وَوَارِثِي فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا اَرِثُ مِنْكَ؟ قَالَ: مَا اَوْرَثَتِ الْاَنْبِيَاءُ قَالَ: وَمَا اَوْرَثَتِ الْاَنْبِيَاءُ قَبْلَكَ؟ قَالَ: كِتَابَ اللّٰهِ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِمْ، وَاَنْتَ مَعِي فِي قَصْرِي فِي الْجَنَّةِ مَعَ فَاطِمَةَ ابْنَتِي، وَرَفِيقِي ثُمَّ تَلَا

میں نے مؤخر کر دیا ہے۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! مؤخر ہی رکھیں۔ فرمایا: اے عبدالرحمٰن! تُو نے مجھ پر امانت کا بوجھ ڈالا ہے' اللہ تیرا مال زیادہ کرے۔ راوی کا بیان ہے: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ حرکت کرنے لگے پھر پیچھے ہٹ گئے اور ان کے اور حضرت عثمان کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا' پھر حضرت طلحہ وزبیر آئے' فرمایا: میرے قریب ہو! وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہوئے' فرمایا: تم میرے حواری ہو' عیسیٰ بن مریم کے حواریوں کی طرح پھر ان کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔ پھر سعد بن وقاص اور عمار بن یاسر کو بلایا۔ فرمایا: اے عمار! تجھے باغی گروہ شہید کرے گا' پھر ان کے درمیان اخوت کا رشتہ قائم کیا۔ پھر ابودرداء' عویمر اور سلمان فارسی کو بلایا' فرمایا: تُو میری اہل بیت سے ہے' تجھے اللہ نے اوّل و آخر علم دیا ہے اور پہلی اور آخری کتاب۔ پھر فرمایا: اے ابودرداء! کیا تیری راہنمائی نہ کروں؟ عرض کی: کیوں نہیں! میرے ماں باپ آپ پر قربان! اے اللہ کے رسول! فرمایا کہ تُو بچائے گا تو وہ بھی تجھے بچائیں گے اور اگر تُو نے ان کو چھوڑ دیا تو وہ تجھے نہیں چھوڑیں گے اور اگر تُو نے ان سے بھاگے گا تو وہ تجھے پکڑ لیں گے۔ پس تُو ان کے اپنے فقر کے دن کیلئے اپنی عزت قرض دے دے' پس آپ نے ان دونوں کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا' پھر اپنے صحابہ کے چہروں کی طرف نگاہ کی تو فرمایا: تمہیں بشارت ہو اور تم آنکھ ٹھنڈی کرو' پس سب سے پہلی وہ جماعت ہو گے جو

زيد بن ابى اوفى الاسلمى كان ينزل البصرة

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآيَةَ (اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ) (الحجر: 47) اَلْاَخِلَّاءُ فِي اللّٰهِ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ

میرے حوض پر آؤ گے‘ تم (جنت کے) بالا خانوں میں ہو گے‘ پھر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی طرف دیکھا تو فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے گمراہی سے ہدایت دی۔ اتنے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ بول پڑے (صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا) اے اللہ کے رسول! میری روح چلی گئی اور میری کمر ٹوٹ گئی‘ جب میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ نے میرے علاوہ اپنے صحابہ سے سلوک کیا جو کیا۔ پس اگر کسی ناراضگی کی وجہ سے ہے تو آپ کیلئے کرامت ہے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قسم بخدا! میں نے صرف اپنے لیے آپ کو پیچھے چھوڑا ہے‘ تیرا میرے نزدیک وہی مقام ہے جو ہارون کا حضرت موسیٰ کے ہاں تھا اور تو میرا وارث ہے۔ پس آپ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں آپ کا وارث کیسے؟ عرض کی: انبیاء کی تو وراثت ہی نہیں ہوتی۔ فرمایا: مجھ سے پہلے انبیاء کی وراثت کیا تھی؟ عرض کی: اللہ کی کتاب اور ان کے نبی کی سنت۔ اور تُو جنت میں میرے محل میں میری بیٹی فاطمہ کے ساتھ ہو گا اور میرا رفیق ہو گا‘ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی: ''**اخوانا علی سرر متقابلین**'' اللہ کی رضا کی طاطر دوسری کرنے والے‘ ایک دوسرے کی طرف دیکھیں گے۔

زَيْدُ بْنُ سَعْنَةَ تُوُفِّيَ فِي

حضرت زید بن سعنہ رضی اللہ عنہ‘ جو غزوۂ تبوک میں

غَزْوَةِ تبُوكَ

5002 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الْاَبَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيُّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَمَّا اَرَادَ هُدَى زَيْدِ بْنِ سَعْنَةَ، قَالَ زَيْدُ بْنُ سَعْنَةَ: مَا مِنْ عَلَامَاتِ النُّبُوَّةِ شَيْءٌ اِلَّا وَقَدْ عَرَفْتُهَا فِي وَجْهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ نَظَرْتُ اِلَيْهِ اِلَّا اثْنَتَيْنِ لَمْ اَخْبُرْهُمَا مِنْهُ، يَسْبِقُ حِلْمُهُ جَهْلَهُ وَلَا تَزِيدُ شِدَّةُ الْجَهْلِ عَلَيْهِ اِلَّا حِلْمًا، فَكُنْتُ اَلْطُفُ لَهُ لِاَنْ اُخَالِطَهُ، فَاَعْرِفَ حِلْمَهُ مِنْ جَهْلِهِ. قَالَ زَيْدُ بْنُ سَعْنَةَ: فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا مِنَ الْحُجُرَاتِ وَمَعَهُ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ عَلَى رَاحِلَتِهِ كَالْبَدَوِيِّ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ بُصْرَى قَرْيَةَ بَنِي فُلَانٍ قَدْ اَسْلَمُوا، وَدَخَلُوا فِي الْاِسْلَامِ، وَكُنْتُ حَدَّثْتُهُمْ اِنْ اَسْلَمُوا اَتَاهُمُ الرِّزْقُ رَغَدًا، وَقَدْ اَصَابَتْهُمْ سَنَةٌ وَشِدَّةٌ وَقُحُوطٌ مِنَ الْغَيْثِ، فَاَنَا اَخْشَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنْ يَخْرُجُوا مِنَ الْاِسْلَامِ طَمَعًا كَمَا دَخَلُوا فِيهِ طَمَعًا، فَاِنْ رَاَيْتَ اَنْ تُرْسِلَ

شہید ہوئے

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک جب اللہ تعالیٰ نے زید بن سعنہ کو ہدایت دینے کا ارادہ فرمایا تو زید بن سعنہ نے کہا: جتنی نبوت کی علامات ہیں' ان کو میں نے محمد ﷺ کے چہرے سے پہچان لیا ہے' (سبحان اللہ!) جب میں نے آپ ﷺ کی طرف دیکھا مگر دو ایسی ہیں' جن کا مجھے آپ ﷺ (کے ظاہر) کو اظہار نہیں ہوتا ہے' ان پر جہالت کی سختی نہیں ہوتی' بس حلم ہی حلم ہوتا ہے۔ پس میں ان کیلئے لطف کا سلوک کیا کرتا' اس مقصد کیلئے کہ ان کے ساتھ گھل مل جانے کا موقعہ ملے اور میں ان کی بربادی کو پہچان سکوں۔ حضرت زید بن سعنہ خود فرماتے ہیں: ایک دن رسول کریم ﷺ حجروں سے اس حال میں نکلے کہ حضرت علی آپ ﷺ کے ساتھ تھے' پس دیہاتیوں جیسا ایک آدمی اپنی سواری پر سوار ہو کر آپ ﷺ کے پاس آیا' عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک بنی فلاں کے گاؤں کے صاحبِ بصیرت لوگوں نے اسلام قبول کر لیا ہے اور (دل و جان سے) اسلام میں داخل ہو گئے ہیں' میں نے ان سے بات کی تھی کہ اگر وہ مسلمان ہو جائیں تو ان کے پاس وافر مقدار میں رزق آئے گا (اللہ کی طرف سے) لیکن وہ سخت قحط کی لپیٹ میں ہیں' سختی ہے' بارش نہیں ہوئی

5002- أخرج نحوه الحاكم فی مستدرکه جلد3صفحه700' رقم الحدیث: 6547 .

اِلَيْهِمْ بِشَيْءٍ تُعِينُهُمْ بِهِ فَعَلْتَ، فَنَظَرَ اِلَى رَجُلٍ اِلَى جَانِبِهِ اُرَاهُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا بَقِيَ مِنْهُ شَيْءٌ"، قَالَ زَيْدُ بْنُ سَعْنَةَ: فَدَنَوْتُ اِلَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا مُحَمَّدُ، هَلْ لَكَ اَنْ تَبِيعَنِي تَمْرًا مَعْلُومًا مِنْ حَائِطِ بَنِي فُلَانٍ اِلَى اَجَلِ كَذَا وَكَذَا؟ فَقَالَ: لَا يَا يَهُودِيُّ، وَلٰكِنِّي اَبِيعُكَ تَمْرًا مَعْلُومًا اِلَى اَجَلِ كَذَا وَكَذَا، وَلَا تُسَمِّي حَائِطَ بَنِي فُلَانٍ قُلْتُ: بَلَى، فَبَايَعَنِي فَاَطْلَقْتُ هِمْيَانِي، فَاَعْطَيْتُهُ ثَمَانِينَ مِثْقَالًا مِنْ ذَهَبٍ فِي تَمْرٍ مَعْلُومٍ اِلَى اَجَلِ كَذَا وَكَذَا، فَاَعْطَاهَا الرَّجُلَ، فَقَالَ: اغْدُ عَلَيْهِمْ فَاَعِنْهُمْ بِهَا فَقَالَ زَيْدُ بْنُ سَعْنَةَ: فَلَمَّا كَانَ قَبْلَ مَحِلِّ الْاَجَلِ بِيَوْمَيْنِ اَوْ ثَلَاثٍ، اَتَيْتُهُ فَاَخَذْتُ بِمَجَامِعِ قَمِيصِهِ وَرِدَائِهِ، وَنَظَرْتُ اِلَيْهِ بِوَجْهٍ غَلِيظٍ، فَقُلْتُ لَهُ: اَلَا تَقْضِيَنِي يَا مُحَمَّدُ حَقِّي؟ فَوَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُكُمْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَمُطْلٌ، وَلَقَدْ كَانَ لِي بِمُخَالَطَتِكُمْ عِلْمٌ، وَنَظَرْتُ اِلَى عُمَرَ، وَاِذَا عَيْنَاهُ تَدُورَانِ فِي وَجْهِهِ كَالْفَلَكِ الْمُسْتَدِيرِ، ثُمَّ رَمَانِي بِبَصَرِهِ، فَقَالَ: يَا عَدُوَّ اللّٰهِ اَتَقُولُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَسْمَعُ، وَتَصْنَعُ بِهِ مَا اَرَى، فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ لَوْلَا مَا اُحَاذِرُ فَوْتَهُ لَضَرَبْتُ بِسَيْفِي رَاْسَكَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ اِلَى عُمَرَ فِي سُكُونٍ وَتُؤَدَةٍ، ثُمَّ قَالَ: يَا عُمَرُ، اَنَا وَهُوَ كُنَّا اَحْوَجَ اِلَى غَيْرِ هٰذَا، اَنْ تَاْمُرَنِي بِحُسْنِ الْاَدَاءِ، وَتَاْمُرَهُ

ہے۔ اے اللہ کے رسول! مجھے ڈر ہے کہ وہ اسلام سے نکل جائیں گے لالچ میں جیسے وہ لالچ میں داخل ہوئے تھے۔ پس اگر آپ مناسب سمجھیں تو ان کی طرف کوئی چیز بھیج دیں جس کے ساتھ آپ ان کی مدد کریں۔ کیا آپ ایسا کرتے ہیں۔ پس آپ نے اپنے پہلو میں موجود آدمی کی طرف میرا خیال ہے وہ علی تھے دیکھ کر (اشارہ کیا) اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! کوئی چیز باقی نہیں ہے۔ حضرت زید بن سعنہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں آپ ﷺ کے قریب ہوا عرض کی: اے محمد! کیا آپ کو ضرورت ہے کہ آپ بنوفلاں کے باغ سے معین کھجوریں فلاں فلاں مدت تک میرے ہاتھ بیچ دیں؟ (اور اس کی ضرورت پوری کریں) پس آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! اے یہودی! بلکہ میں تجھے معین کھجوریں فلاں فلاں مدت تک بیچتا ہوں لیکن بنوفلاں کے باغ کا نام نہ لے۔ میں نے کہا: کیوں نہیں! پس آپ ﷺ نے مجھے بیچ دیں میں نے اپنی تھیلی کو کھولا میں نے اسی مثقال سونے کے آپ ﷺ کو معین کھجوروں کے سلسلے میں فلاں مدت تک دے دیئے۔ پس آپ ﷺ نے وہ اس آدمی کو عطا کر دیئے اور فرمایا: صبح ان کے پاس جا کر ان کی امداد کر دینا۔ پس حضرت زید بن سعنہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پس جب مقررہ مدت سے ابھی دو یا تین باقی تھے تو میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گیا۔ پس (بطورِ آزمائش) میں نے آپ کی قمیص اور چادر کے پلو پکڑ

بِحُسْنِ التِّبَاعَةِ، اذْهَبْ بِهِ يَا عُمَرُ وَاعْطِهِ حَقَّهُ وَزِدْهُ عِشْرِينَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ مَكَانَ مَا رَوَّعْتَهُ قَالَ زَيْدٌ: فَذَهَبَ بِي عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَعْطَانِي حَقِّي، وَزَادَنِي عِشْرِينَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، فَقُلْتُ: مَا هَذِهِ الزِّيَادَةُ يَا عُمَرُ؟ فَقَالَ: اَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَزِيدَكَ مَكَانَ مَا رَوَّعْتُكَ، قُلْتُ: وَتَعْرِفُنِي يَا عُمَرُ؟ قَالَ: لَا، مَنْ اَنْتَ؟ قُلْتُ: اَنَا زَيْدُ بْنُ سَعْنَةَ، قَالَ: الْحَبْرُ، قُلْتُ: الْحَبْرُ، قَالَ: فَمَا دَعَاكَ اَنْ فَعَلْتَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَعَلْتَ وَقُلْتَ لَهُ مَا قُلْتَ؟ قُلْتُ: يَا عُمَرُ، لَمْ تَكُنْ مِنْ عَلَامَاتِ النُّبُوَّةِ شَيْءٌ اِلَّا وَقَدْ عَرَفْتُهُ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ نَظَرْتُ اِلَيْهِ اِلَّا اثْنَتَيْنِ لَمْ اَخْبُرْهُمَا مِنْهُ، يَسْبِقُ حِلْمُهُ جَهْلَهُ، وَلَا يَزِيدُهُ الْجَهْلُ عَلَيْهِ اِلَّا حِلْمًا، فَقَدْ اَخْبَرْتُهُمَا، فَاُشْهِدُكَ يَا عُمَرُ اَنِّي قَدْ رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا، وَاُشْهِدُكَ اَنَّ شَطْرَ مَالِي - وَاِنِّي اَكْثَرُهَا مَالًا- صَدَقَةٌ عَلَى اُمَّةِ مُحَمَّدٍ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَوْ عَلَى بَعْضِهِمْ، فَاِنَّكَ لَا تَسَعُهُمْ. قُلْتُ: اَوْ عَلَى بَعْضِهِمْ، فَرَجَعَ عُمَرُ وَزَيْدٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ زَيْدٌ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَآمَنَ بِهِ وَصَدَّقَهُ وَبَايَعَهُ وَشَهِدَ مَعَهُ مَشَاهِدَ كَثِيرَةً، ثُمَّ تُوُفِّيَ زَيْدٌ

لیے اور درشت چہرے کے ساتھ میں نے آپ ﷺ کی طرف دیکھا اور آپ سے کہا: اے محمد! کیا تم میرا حق ادا نہیں کرو گے؟ (میں نے کہا:) پس قسم بخدا! جو مجھے معلوم ہے کہ تم بنوعبدالمطلب ٹال مٹول کرنے والے ہو' تمہارے ساتھ میل جول سے مجھے یہ بات اچھی طرح معلوم ہو چکی ہے۔ اسی دوران گھومنے والے فلاں کی طرح آپ ﷺ کے چہرے کا طواف کر رہی تھیں۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی آنکھ کا اشارہ میری طرف کر کے فرمایا: اے اللہ کے دشمن! کیا تُو رسول کریم ﷺ کو یہ بات کرتا ہے جو میں سن رہا ہوں اور آپ ﷺ کے ساتھ یہ سلوک کرتا ہے جو میں دیکھ رہا ہوں' پس قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے' اگر مجھے ان کی ناراضگی کا خوف نہ ہوتا تو میں اپنی تلوار تیرے سر پر دے مارتا۔ جبکہ رسول کریم ﷺ پورے سکون واطمینان سے دیکھ رہے تھے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! مجھے اور اسے ہم دونوں کو اس کے علاوہ کسی اور چیز کی ضرورت ہے' آپ مجھے کہیں کہ اچھے طریقے سے ادا کرو اور اسے کہیں کہ خوبصورت طریقے سے لے لے۔ اے عمر! اسے اپنے ساتھ لے جاؤ' اس کا حق پورا کر کے دینے کے بعد بیس صاع کھجور کا اضافہ کر اس چیز کے بدلے جو تُو نے اسے ڈرایا ہے۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجھے اپنے ساتھ لے گئے' مجھے میرا حق دیا اور مزید بیس صاع کھجور کا اضافہ کر اس چیز کے بدلے جو تُو نے اسے ڈرایا

زید بن سعنة توفی فی غزوة تبوک

فِی غَزْوَةِ تبُوكَ مُقْبِلًا غَیْرَ مُدْبِرٍ، رَحِمَ اللّٰهُ زَیْدًا

ہے۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجھے اپنے ساتھ لے گئے' مجھے میرا حق دیا اور مزید بیس صاع کھجور مجھے عطا کی۔ پس میں نے کہا: اے عمر! یہ زیادتی کیسی ہے؟ تو اُنہوں نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم ارشاد فرمایا کہ میں آپ کو اس ڈرانے کے بدلے میں زیادہ دوں۔ میں نے عرض کی: کیا آپ مجھے پہچانتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! فرمایا: آپ کون ہیں؟ میں نے عرض کی: زید بن سعنہ! آپ نے فرمایا: یہود کے علماء میں سے عالم۔ میں نے عرض کی: عالم! آپ نے فرمایا: پس آپ کو کس چیز نے دعوت دی' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ وہ سلوک کرنے کی جو آپ نے کیا؟ اور وہ بات کرنے کی جو آپ نے کی؟ میں نے عرض کی: اے عمر! میں نے تمام علاماتِ نبوت' میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ ایک بار دیکھ کر میں نے پہچان لیں سوائے دو کے (جن کا تعلق باطنی سے تھا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ظاہر کو دیکھ کر ان دو کا پتا نہ چلا کہ نبی کا حلم اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ وہ اس جہل پر سبقت لے جاتا ہے' کوئی جتنا بھی نبی سے جاہلانہ سلوک کرے' وہ نبی کے حلم میں اضافہ کرتا ہے' پس (اب) مجھے ان کا پتہ چل گیا۔ پس میں آپ کو گواہ بناتا ہوں' اے عمر! کہ میں اللہ کے رب ہونے پر راضی ہوں' اسلام کے دین ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی ہونے پر (دل و جان سے) راضی ہوں اور میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میرے مال کا ایک حصہ (اور میرے پاس مال بہت

زیادہ ہے) محمد ﷺ کی اُمت پر صدقہ ہوا۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (ساری اُمت پر) یا ان میں سے بعض پر کیونکہ آپ اس کی طاقت نہ رکھیں گے۔ میں نے عرض کی: آپ ﷺ کے اُمت کے بعض پر۔ پس حضرت عمرو زید لوٹ کر رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آئے، زید نے پڑھا: اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمداً عبدہ ورسولہ۔ وہ آپ ﷺ پر ایمان لایا، آپ کی تصدیق کی، آپ ﷺ کی بیعت کی اور بہت سارے غزوات میں آپ کے ساتھ حاضر ہوا پھر زید غزوۂ تبوک میں آگے بڑھتے ہوئے شہید ہوا نہ کہ پیچھے ہٹتے ہوئے۔ اللہ زید پہ رحم کرے!

زَيْدُ بْنُ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيُّ مِنْ اَخْبَارِهِ

حضرت زید بن جاریہ انصاری رضی اللہ عنہ آپ کی احادیث میں سے چند

5003 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْكَلْبِيُّ، ثنا صَيْفِيُّ بْنُ رِبْعِيٍّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: رَاَيْتُ خَمْسَةً مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُونَ خَوَاتِيمَ الذَّهَبِ، مِنْهُمْ زَيْدُ بْنُ جَارِيَةَ وَزَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، وَالْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، وَاَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ

حضرت جمیل بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے پانچ صحابہ کو سونے کی انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا، ان میں سے حضرت زید بن جاریہ، زید بن ارقم، براء بن عازب، انس بن مالک، عبداللہ بن یزید رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں۔

5004 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قِيلَ لِابْنِ عُمَرَ، إِنَّ زَيْدَ بْنَ جَارِيَةَ قَدْ مَاتَ، فَقَالَ: رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقِيلَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّهُ تَرَكَ مِائَةَ أَلْفٍ، قَالَ: وَلَكِنَّهَا لَمْ تَتْرُكْهُ

حضرت عمرو بن میمون بن مہران اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی گئی کہ حضرت زید بن جاریہ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوگیا ہے' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ ان پر رحم کرے! حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی گئی: آپ نے ایک سو دینار یا درہم چھوڑے ہیں' آپ نے فرمایا: وہ اسے نہیں چھوڑیں گے۔

5005 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَتَّابٍ أَبُو بَكْرٍ الْأَعْيَنُ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ جَارِيَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي زَيْدُ بْنُ جَارِيَةَ، قَالَ: اسْتَصْغَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا يَوْمَ أُحُدٍ، مِنْهُمْ زَيْدُ بْنُ جَارِيَةَ - يَعْنِي نَفْسَهُ - وَالْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، وَسَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ، وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابوزید بن جاریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُحد کے دن چھوٹے ہونے کی وجہ سے جن کو پیچھے بھیج دیا تھا' اُن میں سے حضرت زید بن جاریہ' براء بن عازب' سعد بن خیثمہ' ابوسعید الخدری' عبداللہ بن عمر اور جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہم بھی تھے۔

زَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْأَنْصَارِيُّ كَانَ يَنْزِلُ مِصْرَ

حضرت زید بن اسحاق انصاری رضی اللہ عنہ' آپ بصرہ آئے تھے

5006 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ:

حضرت زید بن اسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے مسجد کے دروازے پر ملے' آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک

5005- البیهقی فی سننه الکبریٰ جلد9صفحه22 .

5006- أخرج نحوه البخاری فی صحیحه جلد5صفحه2346' رقم الحدیث: 6021 .

اَدْرَكَنِی نَبِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی بَابِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰی كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ؟ قُلْتُ: بَلٰی یَا نَبِیَّ اللّٰہِ، قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

خزانہ کے متعلق نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: لاحول ولا قوۃ الا باللہ!

زَیْدُ بْنُ اَسْلَمَ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَدِیِّ بْنِ الْعَجْلَانَ الْاَنْصَارِیُّ بَدْرِیٌّ

حضرت زید بن اسلم بن ثعلبہ بن عدی بن عجلان انصاری بدری رضی اللہ عنہ

5007 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِی تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، زَیْدُ بْنُ اَسْلَمَ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَدِیِّ بْنِ الْعَجْلَانِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن میں سے ایک نام زید بن اسلم بن ثعلبہ بن عدی بن عجلان کا بھی ہے۔

5008 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَیْمَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَیَّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَیْحٍ، عَنْ مُوسَی بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِی تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی الْعَجْلَانِ، زَیْدُ بْنُ اَسْلَمَ بْنُ ثَعْلَبَةَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور قبیلہ اوس اور بنی عجلان سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام زید بن اسلم بن ثعلبہ کا بھی ہے۔

5009 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِیُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِیهِ، فِی تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِیٍّ، زَیْدُ بْنُ اَسْلَمَ مِنَ

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام زید بن اسلم انصاری بدری ہیں۔

الْاَنْصَارِ بَدْرِیٌّ

زَیْدُ بْنُ رَبِیعَةَ الْقُرَشِیُّ مِنْ بَنِی اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

بنی اسد بن عبدالرحمٰن سے زید بن ربیعہ القرشی رضی اللہ عنہ

5010 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: وَقُتِلَ یَوْمَ حُنَیْنٍ مِنَ الْمُسْلِمِینَ مِنْ قُرَیْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِی اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّی، زَیْدُ بْنُ رَبِیعَةَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ قریش اور بنی اسد بن عبدالعزیٰ سے جو حنین کی جنگ میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام زید بن ربیعہ کا بھی ہے۔

زَیْدُ بْنُ رُقَیْشٍ حَلِیفُ بَنِی اُمَیَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ اسْتُشْهِدَ یَوْمَ الْیَمَامَةِ

حضرت زید بن رقیش رضی اللہ عنہ' بنی امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف کے حلیف' جنگ یمامہ میں شہید کیے گئے

5011 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِی تَسْمِیَةِ مَنْ قُتِلَ یَوْمَ الْیَمَامَةِ مِنَ الْمُسْلِمِینَ، زَیْدُ بْنُ رُقَیْشٍ حَلِیفُ بَنِی اُمَیَّةَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جنگ یمامہ میں سے جو مسلمانوں میں سے شہید ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت زید بن رقیش حلیف بنی اُمیہ کا بھی ہے۔

زَیْدُ بْنُ سُرَاقَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَنْصَارِیُّ قُتِلَ یَوْمَ الْجِسْرِ مَعَ سَعْدِ بْنِ

حضرت زید بن سراقہ بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ' آپ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی

اَبِی وَقَّاصٍ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ

5012 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْجِسْرِ جِسْرِ الْمَدَائِنِ مَعَ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، زَيْدُ بْنُ سُرَاقَةَ بْنِ كَعْبٍ

اللہ عنہ کے ساتھ جسر کے دن ۱۵ ہجری کو شہید کیے گئے تھے

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جسر کے دن انصار اور بنی نجار میں سے جو شہید ہوئے' حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان ناموں میں سے ایک نام حضرت زید بن سراقہ بن کعب کا بھی ہے۔

زَيْدُ بْنُ الْمُزَيِّنِ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

5013 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ زَيْدُ بْنُ الْمُزَيِّنِ

حضرت زید بن مزین انصاری بدری رضی اللہ عنہ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی حارث بن خارج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام زید بن مزین کا بھی ہے۔

زَيْدُ بْنُ وَدِيعَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

5014 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ

حضرت زید بن ودیعہ بن عمرو انصاری بدری رضی اللہ عنہ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عوف بن خزرج قبیلہ بلحبلی سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام زید بن ودیعہ بن عمرو

عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ مِنْ بَلْحبلي، زَيْدُ بْنُ وَدِيعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ

بن قیس کا بھی ہے۔

زَيْدُ بْنُ اُسَيْدِ بْنِ جَارِيَةَ الزُّهْرِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت زید بن اسید بن جاریہ زہری رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید کیے گئے تھے

5015 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زُهْرَةَ، زَيْدُ بْنُ اُسَيْدِ بْنُ جَارِيَةَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ قریش اور بنی زہرہ میں سے جو جنگ یمامہ میں شہید کیے گئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام زید بن اسید بن جاریہ کا بھی ہے۔

زَيْدُ بْنُ لَبِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ

حضرت زید بن لبید انصاری عقبی رضی اللہ عنہ

5016 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ زَيْدُ بْنُ لَبِيدٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی بیاضہ سے جو عقبہ میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام زید بن لبید کا بھی ہے۔

زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ

يُكْنَى اَبَا طَلْحَةَ وَيُقَالُ اَبُو مُحَمَّدٍ وَيُقَالُ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ وَبِهَا مَاتَ

آپ کی کنیت ابوطلحہ ہے اور آپ کو ابومحمد اور ابوعبدالرحمٰن بھی کہا جاتا ہے' آپ مدینہ آئے اور یہیں

آپ کا وصال ہوا۔

5017 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں: حضرت زید بن خالد کی کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے۔

5018 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَيُكْنَى اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسِنُّهُ خَمْسٌ وَثَمَانُونَ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں: حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ کا وصال ۹۸ ہجری میں ہوا' آپ کی کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے' آپ کی عمر ۸۵ سال تھی۔

5019 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ وَيُكْنَى اَبَا مُحَمَّدٍ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ کا وصال ۷۸ ہجری میں ہوا' آپ کی کنیت ابومحمد ہے۔

5020 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ كُنْيَةُ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ اَبُو طَلْحَةَ

حضرت محمد بن علی بن مدینی فرماتے ہیں: کہا جاتا ہے کہ زید بن خالد کی کنیت ابوطلحہ ہے۔

السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

سائب بن یزید' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں

5021 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي عَاصِمٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْاَعْمَى، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَآهُ يُصَلِّي بَعْدَ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجھے نمازِ عصر کے بعد نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' آپ نے نماز میں مجھے دُرّہ مارا' جب میں نے سلام پھیرا تو عرض کی: اللہ کی قسم! اے امیر المؤمنین! جب سے میں نے دیکھا

5021- اورده أحمد فى مسنده جلد4صفحه155 .

الْعَصْرِ، فَضَرَبَهُ بِالدِّرَّةِ وَهُوَ يُصَلِّي كَمَا هُوَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: وَاللّٰهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا أَدَعُهَا بَعْدَ إِذْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا

رسول اللہ ﷺ کو یہ پڑھتے ہوئے میں نے ان کو نہیں چھوڑا ہے۔

5022 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْأَعْمَى، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّهُ قَالَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ: لَا أَدَعُهُمَا بَعْدَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهِمَا

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب سے عصر کے بعد کی دو رکعتوں کے بارے عرض کی: میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا' آپ ﷺ ان کو پڑھ رہے تھے' اس کے بعد سے میں نے ان دونوں کو نہیں چھوڑا۔

السَّائِبُ بْنُ خَلَّادٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت سائب بن خلاد انصاری' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں

5023 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: جَاءَنِي جِبْرِيلُ، فَقَالَ لِي: يَا مُحَمَّدُ، مُرْ أَصْحَابَكَ فَلْيَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ، فَإِنَّهَا مِنْ شِعَارِ الْحَجِّ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے' مجھے عرض کی: اے محمد ﷺ! اپنے اصحاب کو حکم دیں کہ وہ باآواز بلند تلبیہ پڑھیں کیونکہ یہ حج کی نشانی ہے۔

5023- ابن ماجه فی سننه جلد2صفحه975' رقم الحدیث: 2923 .

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ اَيُّوبَ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی لَبِيدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

5024 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، وَخَلَفُ بْنُ سَالِمٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا وَكِيعٌ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی لَبِيدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَاءَنِی جِبْرِيلُ فَقَالَ: مُرْ اَصْحَابَكَ فَلْيَرْفَعُوا اَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ، فَاِنَّهَا مِنْ شِعَارِ الْحَجِّ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے، مجھے عرض کی: اے محمد ﷺ! اپنے اصحاب کو حکم دیں کہ وہ بآوازِ بلند تلبیہ پڑھیں کیونکہ یہ حج کی نشانی ہے۔

5025 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، اَخْبَرَنِی اَبُو الْمُغِيرَةِ، مِنْ بَنِی زُهْرَةَ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: اَتَانِی جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: ارْفَعْ بِالْاِهْلَالِ، فَاِنَّهُ مِنْ شِعَارِ الْحَجِّ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے، مجھے عرض کی: اے محمد ﷺ! اپنے اصحاب کو حکم دیں کہ وہ بآوازِ بلند تلبیہ پڑھیں کیونکہ یہ حج کی نشانی ہے۔

5026 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، وَيَعْلَى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ، قَالَا: ثنا وُهَيْبٌ، ثنا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي لَبِيدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكَ اَنْ تَاْمُرَ اَصْحَابَكَ اَنْ يَرْفَعُوا اَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ، فَاِنَّهَا مِنْ شِعَارِ الْحَجِّ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے' مجھے عرض کی: اے محمد ﷺ! اللہ آپ کو حکم فرماتا ہے کہ اپنے اصحاب کو حکم دیں کہ وہ بآوازِ بلند تلبیہ پڑھیں کیونکہ یہ حج کی نشانی ہے۔

5027 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: مُرْ اَصْحَابَكَ اَنْ يَجْهَرُوا بِالتَّلْبِيَةِ، فَاِنَّهَا مِنْ شِعَارِ الْحَجِّ وَلَمْ يَذْكُرْ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ

حضرت خلاد بن سائب اپنے والد گرامی سے روایت فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے' مجھے عرض کی: اے محمد ﷺ! اپنے اصحاب کو حکم دیں کہ وہ بآوازِ بلند تلبیہ پڑھیں کیونکہ یہ حج کی نشانی ہے اور انہوں نے زید بن خالد کا ذکر نہیں کیا۔

اَبُو عَمْرَةَ مَوْلَى الْاَنْصَارِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

انصار کے غلام ابوعمرہ' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں

5028 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ اَبِي عَمْرَةَ، مَوْلَى

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو ایک نماز جنازہ پڑھانے کے لیے بلایا گیا' آپ نے فرمایا: تمہارے ساتھی نے مالِ غنیمت

5028- أبو داؤد في سننه جلد 3 صفحه 68' رقم الحديث: 2710 . وابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 950' رقم الحديث: 2848 .

زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: دُعِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَنَازَةٍ يُصَلِّي عَلَيْهَا فَقَالَ: إِنَّ صَاحِبَكُمْ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

کے مال سے خیانت کی ہے۔

5029 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا عَمْرَةَ مَوْلَى الْأَنْصَارِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ، سَمِعَ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ، يَقُولُ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَيْبَرَ، فَمَاتَ رَجُلٌ مِنْ أَشْجَعَ، فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَهَبُوا يَنْظُرُونَ فِي مَتَاعِهِ، فَوَجَدُوا فِيهِ خَرَزَاتٍ مِنْ خَرَزِ يَهُودٍ يُسَاوِي دِرْهَمَيْنِ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خیبر میں قبیلہ اشجع کے ایک آدمی تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی نمازِ جنازہ نہیں پڑھائی' وہ لوگ اس کے سامان کو دیکھنے کے لیے گئے' یہودیوں کے منکوں میں سے چند منکے نکلے اور وہ دو درہموں کے برابر ہوتی۔

5030 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالُوا: أَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ، أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا تُوُفِّيَ يَوْمَ خَيْبَرَ، وَأَنَّهُمْ ذَكَرُوهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَزَعَمَ زَيْدٌ أَنَّهُ قَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ قَالَ: فَتَغَيَّرَتْ وُجُوهُ الْقَوْمِ لِذَلِكَ، فَزَعَمَ زَيْدٌ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ صَاحِبَكُمْ قَدْ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ قَالَ: فَفَتَحْنَا مَتَاعَهُ فَوَجَدْنَا خَرَزَاتٍ مِنْ خَرَزِ يَهُودٍ يُسَاوِينَ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خیبر کے دن ایک آدمی فوت ہوا' ان لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا زید کا گمان یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: تم اپنے ساتھی کی خود نماز پڑھ لو' اس وجہ سے لوگوں کے چہروں کی رنگت بدل گئی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارے ساتھی نے اللہ کی راہ میں چوری کی ہے۔ ہم نے اس کا سامان کھولا' ہم نے یہودی کے نگوں میں سے چند نگ پائے' جن کی قیمت دو درہموں کے برابر تھی۔

دِرْهَمَيْنِ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنِ اَبِي عَمْرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

5031 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو ضَمْرَةَ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنِ ابْنِ اَبِي عَمْرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَشْجَعَ تُوُفِّيَ، وَاَنَّهُمْ ذَكَرُوهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَتَغَيَّرَتْ وُجُوهُ الْقَوْمِ لِذَلِكَ، فَلَمَّا رَاَى الَّذِي بِهِمْ، قَالَ: اِنَّ صَاحِبَكُمْ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَفَتَّشْنَا مَتَاعَهُ فَوَجَدْنَا خَرَزًا مِنْ خَرَزِ الْيَهُودِ مَا يُسَاوِي دِرْهَمَيْنِ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خیبر کے دن آپ ﷺ کے صحابہ سے ایک آدمی فوت ہوا' ان لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا' آپ نے فرمایا: تم اپنے ساتھی کی خود نماز پڑھ لو' اس وجہ سے لوگوں کے چہروں کی رنگت بدل گئی' آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے ساتھی نے اللہ کی راہ میں چوری کی ہے۔ ہم نے اس کا سامان کھولا' ہم نے یہودیوں کے نگوں میں سے چند نگ پائے جن کی قیمت دو درہموں کے برابر تھی۔

5032 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدِ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنِ ابْنِ اَبِي عَمْرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَشْجَعَ، فَذَكَرُوهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خیبر کے دن رسول کریم ﷺ کے صحابہ میں سے ایک آدمی فوت ہوا' ان لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے ذکر ہوا' گمان یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: تم اپنے ساتھی کی خود نماز پڑھ لو' کیونکہ تمہارے ساتھی نے اللہ کی راہ میں چوری کی ہے۔ ہم نے اس کا سامان کھولا' ہم نے یہودیوں کے نگوں میں سے چند نگ پائے جن کی قیمت

وَسَلَّمَ فَقَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ، فَإِنَّهُ قَدْ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَفَتَّشُوا مَتَاعَهُ فَوَجَدُوا فِيهِ خَرَزًا مِنْ خَرَزِ يَهُودٍ مَا يُسَاوِي دِرْهَمَيْنِ

دو درہموں کے برابر تھی۔

5033 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ أَبِي عَمْرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ، يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ تُوُفِّيَ بِخَيْبَرَ، فَذَكَرَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَتَغَيَّرَتْ وُجُوهُ الْقَوْمِ لِذَلِكَ، فَلَمَّا رَأَى الَّذِي بِهِمْ، قَالَ: إِنَّ صَاحِبَكُمْ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَفَتَّشْنَا مَتَاعَهُ فَوَجَدْنَا خَرَزًا مِنْ خَرَزِ الْيَهُودِ مَا يُسَاوِي دِرْهَمَيْنِ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خیبر کے دن مسلمانوں میں سے ایک آدمی فوت ہوا' ان لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے ذکر ہوا' آپ نے فرمایا: تم اپنے ساتھی کی خود نماز پڑھ لو' اس وجہ سے لوگوں کے چہروں کی رنگت بدل گئی' آپ ﷺ نے جب یہ دیکھا تو فرمایا: تمہارے ساتھی نے اللہ کی راہ میں چوری کی ہے۔ ہم نے اس کا سامان کھولا' ہم نے یہودیوں کے نگوں میں سے چند نگ پائے جن کی قیمت دو درہموں کے برابر تھی۔

5034 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ أَبِي عَمْرَةَ، قَالَ: يَزِيدُ، مَوْلَى زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ يَوْمَ خَيْبَرَ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ وَتَغَيَّرَتْ وُجُوهُهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ صَاحِبَكُمْ قَدْ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَنَظَرَ فِي مَتَاعِهِ فَوَجَدَ خَرَزًا مِنْ خَرَزِ يَهُودٍ قَدْ غَلَّهُ، وَاللّٰهُ مَا أَظُنُّهُ يُسَاوِي

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خیبر کے دن ایک آدمی فوت ہوا' اس کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر ہوا' آپ نے فرمایا: تم اپنے ساتھی کی خود نماز پڑھ لو' ان پر یہ بات گراں گزری اور اس وجہ سے لوگوں کے چہروں کی رنگت بدل گئی' آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے ساتھی نے اللہ کی راہ میں چوری کی ہے۔ ہم نے اس کا سامان کھولا' ہم نے یہودیوں کے نگوں میں سے چند نگ پائے' قسم بخدا! میرا گمان ہے کہ ان کی قیمت دو درہموں کے برابر تھی۔

دِرْهَمَيْنِ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی عَمْرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوعمرہ، حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں

5035 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَا: اَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِي عَمْرَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَاءِ؟ اَلَّذِي يَاْتِي بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ اَنْ يُسْاَلَهَا اَوْ يُخْبِرُ بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ اَنْ يُسْاَلَهَا

حضرت زید خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں گواہوں کی بھلائی کے متعلق بتاؤں؟ وہ مانگنے سے پہلے شہادت دینا ہے یا مانگنے سے پہلے شہادت کی خبر دے۔

5036 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي اُبَيُّ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيُّ، اَخْبَرَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، اَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بہترین گواہ وہ ہے جو پوچھنے سے پہلے گواہی دے۔

5035- أخرجه مسلم في صحيحه جلد3صفحه1344، رقم الحديث: 1719 .

الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی عَمْرَةَ الْاَنْصَارِیُّ، اَخْبَرَنِی زَیْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِیُّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: خَیْرُ الشُّهُودِ مَنْ اَدَّی شَهَادَتَهُ قَبْلَ اَنْ یُسْاَلَ عَنْهَا

5037 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِیُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِیَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی بَكْرٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ زَیْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِیِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: خَیْرُ الشَّهَادَةِ مَا شَهِدَ بِهَا صَاحِبُهَا قَبْلَ اَنْ یُسْاَلَهَا

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بہترین گواہ وہ ہے جو پوچھنے سے پہلے گواہی دے۔

5038 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِیسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَیْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِیِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخَیْرِ الشُّهَدَاءِ؟ الَّذِینَ یَبْدَءُونَ بِشَهَادَتِهِمْ قَبْلَ اَنْ یُسْاَلُوهَا

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بہترین گواہ وہ ہے جو پوچھنے سے پہلے گواہی دے۔

5039 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ثنا بَكْرُ بْنُ مُضَرٍ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مہمان نوازی تین دن ہے جو اس سے زیادہ ہو وہ صدقہ ہے۔

5039- أورده البیهقی فی سننه الكبرىٰ جلد9صفحه197 .

حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِی عَمْرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ فَمَا زَادَ فَهُوَ صَدَقَةٌ

5040 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِي عَمْرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَسْكُتْ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثُ لَيَالٍ، فَمَا كَانَ وَرَاءَ ذٰلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو آدمی اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اپنے پڑوسی کی عزت بڑھائے اور اللہ اور یوم آخرت پر جس کا ایمان ہے اسے چاہیے کہ وہ مہمان کی عزت کرے اور میزبانی تین رات ہے پس جو اس کے بعد ہے وہ صدقہ ہے۔

عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن زيد بن خالد

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں

5041 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5040- الطبرانی فی الأوسط جلد3صفحه251' رقم الحديث: 3058 .

5041- أخرجه مسلم فی صحيحه جلد3صفحه1325' رقم الحديث: 1697 . والبخاری فی صحيحه جلد2 صفحه971 رقم الحديث: 2575' جلد 2صفحه2446 رقم الحديث: 6258' جلد 6صفحه2502 رقم الحديث: 6440' جلد 6صفحه2508 رقم الحديث: 6446' جلد 6صفحه2510 رقم الحديث: 6451'

الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَعْرَابِ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنْشُدُكَ اللّٰهَ اِلَّا قَضَيْتَ لِي بِكِتَابِ اللّٰهِ، فَقَالَ الْخَصْمُ الْآخَرُ وَهُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ: نَعَمْ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاْذَنْ لِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ قَالَ: اِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هٰذَا، فَزَنَى بِامْرَاَتِهِ، فَاَخْبَرُونِي اَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِئَةِ شَاةٍ وَوَلِيدَةٍ، ثُمَّ سَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ فَاَخْبَرُونَا اِنَّمَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَاَنَّ عَلَى امْرَاَتِهِ الرَّجْمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، الْغَنَمُ وَالْوَلِيدَةُ رَدٌّ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَاحِدٍ، وَاغْدُ يَا اُنَيْسُ - لِرَجُلٍ مِنْ اَسْلَمَ - عَلَى امْرَاَةِ هٰذَا، فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَغَدَا عَلَيْهَا، فَاعْتَرَفَتْ فَاَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَتْ

ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ آپ ہمارے درمیان اللہ عزوجل کی کتاب کے مطابق فیصلہ کریں۔ اس کا مدمقابل کھڑا ہوا اور وہ اس سے زیادہ سمجھدار تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کریں' اور مجھے اجازت دیں کہ میں گفتگو کروں! سو آپ نے اس کو اجازت دی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا بیٹا اس کا ملازم تھا' اس نے اس کی عورت سے زنا کیا' مجھے اس کی خبر دی گئی کہ میرے بیٹے پر رجم کی سزا ہے' سو میں نے اس کی طرف سے بطور فدیہ ایک سو بکریاں اور خادم دیئے' جب میں نے اہل علم سے پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ آپ کے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے اور اس عورت پر رجم کی سزا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا' بہرحال یہ بکریاں اور خادم دونوں تجھے واپس کیے جائیں گے اور تیرے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے۔ اے انیس! اس عورت کے پاس صبح کو جانا' اگر وہ اعتراف کرے تو اس کو رجم کرنا۔ وہ صبح کو اس کے پاس گئے' اس سے پوچھا تو اس نے اعترافِ زنا کیا تو اسے رجم کر دیا گیا۔

جلد6صفحہ2650 رقم الحدیث:6832 .

5042 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا، فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ، فَأَخْبَرُونَا أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِوَلِيدَةٍ وَمِائَةِ شَاةٍ، ثُمَّ أَخْبَرَنِي أَهْلُ الْعِلْمِ أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَعَلَى امْرَأَةِ هَذَا الرَّجْمَ - حَسِبْتُهُ - قَالَ: فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، أَمَّا الْغَنَمُ وَالْوَلِيدَةُ فَرَدٌّ عَلَيْكَ، وَأَمَّا ابْنُكَ فَإِنَّ عَلَيْهِ جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَقَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ يُقَالُ لَهُ أُنَيْسٌ: قُمْ يَا أُنَيْسُ فَاسْأَلِ امْرَأَةَ هَذَا فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا بیٹا اس کا ملازم تھا' اس نے اس کی عورت سے زنا کیا' مجھے اس کی خبر دی گئی کہ میرے بیٹے پر رجم کی سزا ہے' سو میں نے اس کی طرف سے بطور فدیہ ایک سو بکریاں اور خادم دیئے' جب میں نے اہل علم سے پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ آپ کے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے اور اس عورت پر رجم کی سزا ہے۔ (میرا گمان ہے) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا' بہرحال یہ بکریاں اور خادم دونوں تجھے واپس کیے جائیں گے اور تیرے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے۔ بنو اسلم کے ایک آدمی سے جس کا نام انیس تھا' فرمایا: اے انیس! اُٹھو! اس عورت کے پاس جاؤ' اگر وہ اعتراف کرے تو اس کو رجم کرنا۔

5043 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَقَالَ الْآخَرُ وَكَانَ أَفْقَهَهُمَا: أَجَلْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَاقْضِ بَيْنَنَا

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دو جھگڑنے والے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' ان میں سے ایک نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ ہمارے درمیان اللہ عزوجل کی کتاب کے مطابق فیصلہ کریں۔ اس کا مدمقابل کھڑا ہوا اور وہ اس سے زیادہ سمجھدار تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کریں'

بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَاْذَنْ لِی بِاَنْ اَتَكَلَّمَ، اَوِ ائْذَنْ لِی فِی اَنْ اَتَكَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَكَلَّمْ فَقَالَ: اِنَّ ابْنِی كَانَ عَسِيفًا عَلَى هٰذَا - وَالْعَسِيفُ الْاَجِيرُ - فَزَنٰى بِامْرَاَتِهِ فَاَخْبَرُونِی اَنَّ عَلَى ابْنِی الرَّجْمَ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِئَةِ شَاةٍ وَجَارِيَةٍ لِی، ثُمَّ اِنِّی سَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ فَاَخْبَرُونِی اَنَّ عَلَى ابْنِی جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ، وَاِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى امْرَاَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا وَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهِ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، اَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدٌّ اِلَيْكَ وَجَلَدَ ابْنَهُ مِائَةً وَغَرَّبَهُ عَامًا وَاَمَرَ اُنَيْسًا الْاَسْلَمِیَّ اَنْ يَاْتِیَ امْرَاَةَ الْآخَرِ، فَاِنِ اعْتَرَفَتْ رَجَمَهَا، فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

اور مجھے اجازت دیں کہ میں گفتگو کروں! سو آپ نے اس کو اجازت دی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا بیٹا اس کا ملازم تھا' اس نے اس کی عورت سے زنا کیا' مجھے اس کی خبر دی گئی کہ میرے بیٹے پر رجم کی سزا ہے' سو میں نے اس کی طرف سے بطور فدیہ ایک سو بکریاں اور خادم دیئے' جب میں نے اہل علم سے پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ آپ کے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے اور اس عورت پر رجم کی سزا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا' بہرحال یہ بکریاں اور خادم دونوں تجھے واپس کیے جائیں گے اور تیرے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے۔ اور انیس اسلمی کو اس عورت کے پاس جانے کا حکم دیا' اگر وہ اعتراف کرے تو اس کو رجم کرنا تو اس نے اعترافِ زنا کیا تو اسے رجم کر دیا گیا۔

5044 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنَا مَالِكٌ، وَاللَّيْثُ، وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَبَعْضُهُمْ يَزِيدُ عَلَى بَعْضٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِیِّ، - قَالَ سُفْيَانُ: وَشِبْلٍ، اِنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَقَالَ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو جھگڑنے والے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' ان میں سے ایک نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں کہ آپ ہمارے درمیان اللہ عزوجل کی کتاب کے مطابق فیصلہ کریں۔ اس کا مدمقابل کھڑا ہوا اور وہ اس سے زیادہ سمجھدار تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کریں' اور مجھے اجازت دیں کہ میں گفتگو

الْآخَرُ وَهُوَ أَفْقَهُهُمْ: أَجَلْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَأْذَنْ لِي فِي أَنْ أَتَكَلَّمَ، قَالَ: تَكَلَّمْ قَالَ: إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا - قَالَ: وَالْعَسِيفُ الْأَجِيرُ - فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ، فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِئَةِ شَاةٍ وَبِجَارِيَةٍ لِي، ثُمَّ إِنِّي سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ، فَأُخْبِرْتُ أَنَّمَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ، وَأَنَّ الرَّجْمَ عَلَى امْرَأَتِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، أَمَّا جَارِيَتُكَ وَغَنَمُكَ فَرَدٌّ إِلَيْكَ وَجَلَدَ ابْنَهُ مِائَةً وَغَرَّبَهُ عَامًا وَأَمَرَ أُنَيْسًا الْأَسْلَمِيَّ أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَةَ الْآخَرِ، فَإِنِ اعْتَرَفَتْ رَجَمَهَا، فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

کروں! سو آپ نے اس کو اجازت دی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا بیٹا اس کا ملازم تھا' اس نے اس کی عورت سے زنا کیا' مجھے اس کی خبر دی گئی کہ میرے بیٹے پر رجم کی سزا ہے' سو میں نے اس کی طرف سے بطور فدیہ ایک سو بکریاں اور خادم دیئے' جب میں نے اہل علم سے پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ آپ کے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے اور اس عورت پر رجم کی سزا ہے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا' بہرحال یہ بکریاں اور خادم دونوں تجھے واپس کیے جائیں گے اور تیرے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے۔ اور انیس اسلمی کو اس عورت کے پاس جانے کا حکم دیا' اگر وہ اعتراف کرے تو اس کو رجم کرنا۔ تو اس نے اعترافِ زنا کیا تو اسے رجم کر دیا گیا۔

عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن زيد بن خالد

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، وَشِبْلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوہریرہ اور زید بن خالد رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

الْاَعْرَابِ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

5045 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي وَهْبٍ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدٍ الْكَلَاعِيِّ، عَنْ مَعْرُوفٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيمَنْ لَمْ يُحْصِنْ: اِذَا زَنَى جُلِدَ مِائَةً وَتَغْرِيبُ عَامٍ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شادی شدہ نہ ہو اور پھر زنا کرے تو اس کو سو کوڑے مارے جائیں اور ایک سال کے لیے جلاوطن کیا جائے گا۔

5046 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مَالِكًا، وَيُونُسَ بْنَ يَزِيدَ، وَغَيْرَهُمَا، اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ، اَخْبَرَهُمْ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، وَاَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلَيْنِ، اَتَيَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَصِمَانِ اِلَيْهِ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَقَالَ الْآخَرُ وَكَانَ اَفْقَهَهُمَا: اَجَلْ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَاْذَنْ لِي فِي اَنْ اَتَكَلَّمَ، قَالَ: تَكَلَّمْ قَالَ: اِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا، وَاِنَّهُ زَنَى بِامْرَاَتِهِ، فَاُخْبِرْتُ اَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِئَةِ شَاةٍ وَجَارِيَةٍ لِي، ثُمَّ اِنِّي سَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ

حضرت زید بن خالد اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دو جھگڑنے والے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' ان میں سے ایک نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں کہ آپ ہمارے درمیان اللہ عزوجل کی کتاب کے مطابق فیصلہ کریں۔ اس کا مدمقابل کھڑا ہوا اور وہ اس سے زیادہ سمجھدار تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کریں' اور مجھے اجازت دیں کہ میں گفتگو کروں! سو آپ نے اس کو اجازت دی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا بیٹا اس کا ملازم تھا' اس نے اس کی عورت سے زنا کیا' مجھے اس کی خبر دی گئی کہ میرے بیٹے پر رجم کی سزا ہے' سو میں نے اس کی طرف سے بطور فدیہ ایک سو بکریاں اور خادم دیئے'

5045- أخرجه البخاري في صحيحه جلد6 صفحه 2507' رقم الحديث: 6443 .

فَاَخْبَرُونِي اَنَّمَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ، وَاِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى امْرَاَتِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، اَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدٌّ اِلَيْكَ وَجَلَدَ ابْنَهُ مِائَةً وَغَرَّبَهُ عَامًا، وَاَمَرَ اُنَيْسًا الْاَسْلَمِيَّ اَنْ يُرْجَمَ امْرَاَةَ الْآخَرِ اِنِ اعْتَرَفَتْ، فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

جب میں نے اہل علم سے پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ آپ کے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے اور اس عورت پر رجم کی سزا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا' بہرحال یہ بکریاں اور خادم دونوں تجھے واپس کیے جائیں گے اور تیرے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے۔ اور انیس اسلمی کو اس عورت کے پاس جانے کا حکم دیا' اگر وہ اعتراف کرے تو اس کو رجم کرنا تو اس نے اعترافِ زنا کیا تو اسے رجم کر دیا گیا۔

عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن زيد بن خالد

5047 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، ثنا اَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، اَخْبَرَهُ اَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ، وَاَبَا هُرَيْرَةَ، اَخْبَرَاهُ اَنَّ رَجُلَيْنِ اَتَيَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَصِمَانِ اِلَيْهِ فَقَالَ اَحَدُهُمَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَاْذَنْ لِي فِي اَنْ اَتَكَلَّمَ قَالَ: تَكَلَّمْ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هٰذَا، وَاِنَّهُ زَنَى بِامْرَاَتِهِ، فَاُخْبِرْتُ اَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِئَةِ شَاةٍ وَجَارِيَةٍ، ثُمَّ اِنِّي سَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ، فَاَخْبَرُونِي اَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ، وَاَنَّ الرَّجْمَ عَلَى امْرَاَتِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت زید بن خالد اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دو جھگڑنے والے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' ان میں سے ایک نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں کہ آپ ہمارے درمیان اللہ عزوجل کی کتاب کے مطابق فیصلہ کریں۔ اور مجھے اجازت دیں کہ میں گفتگو کروں! سو آپ نے اس کو اجازت دی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا بیٹا اس کا ملازم تھا' اس نے اس کی عورت سے زنا کیا' مجھے اس کی خبر دی گئی کہ میرے بیٹے پر رجم کی سزا ہے' سو میں نے اس کی طرف سے بطور فدیہ ایک سو بکریاں اور خادم دیئے' جب میں نے اہل علم سے پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ آپ کے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے اور اس عورت پر رجم کی سزا ہے۔ تو رسول

وَسَلَّمَ: اَمَا وَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهِ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ اَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدٌّ اِلَيْكَ قَالَ: وَجَلَدَ ابْنَهُ مِائَةً وَغَرَّبَهُ عَامًا، وَاَمَرَ اُنَيْسًا الْاَسْلَمِیَّ اَنْ يُرْجَمَ امْرَاَةَ الْآخَرِ فَرَجَمَهَا

اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا' بہرحال یہ بکریاں اور خادم دونوں تجھے واپس کیے جائیں گے اور تیرے بیٹے پر سوکوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے۔ اور انیس اسلمی کو حکم دیا کہ دوسرے کی بیوی کو رجم کریں' پس انہوں نے اسے رجم کیا۔

5048 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِیٍّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِی سَلَمَةَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِیِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ فِيمَنْ زَنَى وَلَمْ يُحْصِنْ بِجَلْدِ مِائَةٍ وَتَغْرِيبِ عَامٍ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا' آپ نے حکم دیا کہ جو زنا کرے اور شادی شدی نہ ہو تو سوکوڑے مارے جائیں اور ایک سال اس کو جلاوطن کیا جائے۔

5049 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِیُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِی سَلَمَةَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِیِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِيمَنْ زَنَى وَلَمْ يُحْصِنْ بِجَلْدِ مِائَةٍ وَتَغْرِيبِ عَامٍ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے اس زانی کے لیے سزا مقرر کی ہے جو شادی شدہ نہ ہو کہ اس کو سوکوڑے مارے جائیں اور ایک سال جلاوطن کیا جائے۔

5050 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُسَيْدٍ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، وَزَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ

حضرت زید بن خالد اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما روایت فرماتے ہیں کہ دو جھگڑنے والے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' ان میں سے ایک نے عرض

الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: اخْتَصَمَ رَجُلَانِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا: اَنْشُدُكَ اللّٰهَ لَمَا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، فَقَامَ خَصْمُهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا- يَعْنِي اَجِيرَهُ- وَاَنَّهُ زَنَى بِامْرَاَتِهِ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِئَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ، فَلَمَّا سَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ اَخْبَرُونِي اَنَّمَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَاَنَّ عَلَى امْرَاَةِ هَذَا الرَّجْمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، اَمَّا الْمِائَةُ شَاةٍ وَالْخَادِمُ فَرَدٌّ عَلَيْكَ، وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ، وَاغْدُ يَا اُنَيْسُ عَلَى امْرَاَةِ هَذَا، فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَسَاَلَهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

کی: یارسول اللہ! ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں کہ آپ ہمارے درمیان اللہ عزوجل کی کتاب کے مطابق فیصلہ کریں۔ اس کا مدمقابل کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! میرا بیٹا اس کا ملازم تھا' اس نے اس کی عورت سے زنا کیا' مجھے اس کی خبر دی گئی کہ میرے بیٹے پر رجم کی سزا ہے' سو میں نے اس کی طرف سے بطور فدیہ ایک سو بکریاں اور خادم دیئے' جب میں نے اہل علم سے پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ آپ کے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے اور اس عورت پر رجم کی سزا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا' بہرحال یہ بکریاں اور خادم دونوں تجھے واپس کیے جائیں گے اور تیرے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے۔ اے انیس! اس عورت کے پاس صبح کو جانا' اگر وہ اعتراف کرے تو اس کو رجم کرنا۔ پس انہوں نے اس سے پوچھا تو اس نے اعترافِ زنا کیا تو اسے رجم کر دیا گیا۔

عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن زيد بن خالد

5051 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينٍ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَجُلَيْنِ جَاءَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا: اَنْشُدُكَ يَا

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو جھگڑنے والے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' ان میں سے ایک نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں کہ آپ ہمارے درمیان اللہ عزوجل کی کتاب کے مطابق فیصلہ کریں۔ اور مجھے اجازت دیں کہ میں گفتگو کروں! سو آپ نے اس کو اجازت دی' اس

رَسُولَ اللّٰهِ اِلَّا قَضَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ هٰذَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاْذَنْ لِي، فَقَالَ: اِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلٰى هٰذَا، وَاِنَّهُ زَنٰى بِامْرَاَتِهٖ، فَاُخْبِرْتُ اَنَّ عَلٰى ابْنِي الرَّجْمَ، فَفَدَيْتُهُ بِمِئَةِ شَاةٍ وَوَلِيدَةٍ، فَسَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ، فَاَخْبَرُونِي اَنَّ عَلٰى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ، وَاَنَّ الرَّجْمَ عَلٰى امْرَاَةِ هٰذَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، اَمَا الْجَارِيَةُ وَالْغَنَمُ فَرَدٌّ عَلَيْكَ، وَعَلٰى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَقَالَ: اغْدُ يَا اُنَيْسُ عَلٰى امْرَاَةِ هٰذَا، فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَغَدَا اِلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ، فَرَجَمَهَا

نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا بیٹا اس کا ملازم تھا' اس نے اس کی عورت سے زنا کیا' مجھے اس کی خبر دی گئی کہ میرے بیٹے پر رجم کی سزا ہے' سو میں نے اس کی طرف سے بطور فدیہ ایک سو بکریاں اور خادم دیئے' جب میں نے اہل علم سے پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ آپ کے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے اور اس عورت پر رجم کی سزا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا' بہرحال یہ بکریاں اور خادم دونوں تجھے واپس کیے جائیں گے اور تیرے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے۔ اے انیس! اس عورت کے پاس صبح کو جانا' اگر وہ اعتراف کرے تو اس کو رجم کرنا۔ وہ صبح کو اس کے پاس گئے' اس سے پوچھا تو اس نے اعترافِ زنا کیا تو اسے رجم کر دیا گیا۔

عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن زيد بن خالد

5052 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَا: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاَمَةِ الَّتِي لَمْ تُحْصَنْ، فَقَالَ: اِذَا زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا، ثُمَّ اِذَا زَنَتْ

حضرت ابوہریرہ اور زید بن خالد رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے اس لونڈی کے متعلق پوچھا گیا کہ جب وہ زنا کرے جو شادی شدہ نہ ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو زنا کرے اس کو کوڑے مارے جائیں' جب تیسری یا چوتھی مرتبہ زنا کرے تو اس کو فروخت کر دو' اگرچہ رسّی کی قیمت کے بدلے ہو

5052- أخرجه مسلم في صحيحه جلد3صفحه1329' رقم الحديث: 1803 . والبخاري في صحيحه جلد 2 صفحه756 رقم الحديث: 2046' جلد 2صفحه 901 رقم الحديث: 2417' جلد 6صفحه2509 رقم الحديث: 6447 .

فِـى الثَّـالِثَةِ اَوْ فِـى الرَّابِعَةِ- شَكَّ الزُّهْـرِيُّ- فَبِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ

(یعنی بالوں کی رسّی کے بدلے)۔ امام زہری کو تین یا چار کے عدد میں شک ہوا۔

5053 - حَـدَّثَـنَـا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِـيُّ، عَنْ مَـالِكٍ، ح وَحَـدَّثَنَـا اَبُو يَـزِيدَ الْقَـرَاطِيسِـيُّ، ثـنـا عَبْـدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ح وَحَـدَّثَـنَـا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، قَـالَا اَنَـا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰـهِ بْـنِ عُتْبَةَ بْـنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، وَعَـنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ سُئِلَ عَنِ الْاَمَةِ اِذَا زَنَتْ وَلَمْ تُـحْـصَنْ؟ فَقَالَ: اِذَا زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا، ثُمَّ اِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا، ثُمَّ اِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا، ثُمَّ بِيعُوهَا وَلَوْ بِـضَـفِيْرٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَلَا اَدْرِى بَعْدَ الثَّالِثَةِ اَوِ الرَّابِعَةِ، وَالضَّفِيرُ هُوَ الْحَبْلُ

حضرت ابوہریرہ اور زید بن خالد رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضورﷺ سے اس لونڈی کے متعلق پوچھا گیا کہ جب وہ زنا کرے جو شادی شدہ نہ ہو؟ آپﷺ نے فرمایا: جو زنا کرے اس کو کوڑے مارے جائیں جب تیسری مرتبہ زنا کرے تو اس کو فروخت کر دو اگرچہ رسّی کے بدلے ہو (یعنی بالوں کی رسّی کے بدلے)۔ حضرت ابن شہاب زہری فرماتے ہیں: مجھے معلوم نہ ہو سکا کہ تیسری کے بعد چوتھی بار ہے یا نہیں اور صغیر کا معنی: معمولی رسی ہے۔

5054 - حَـدَّثَـنَـا بِشْـرُ بْـنُ مُـوسَى، ثـنـا الْـحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِـى شَيْبَةَ، قَـالَا، ثـنـا سُـفْيَـانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْـرِيِّ، عَـنْ عُبَيْـدِ الـلّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِى هُـرَيْـرَةَ، وَزَيْـدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، وَشِبْلٍ، قَالُوا: كُـنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ رَجُلٌ عَـنِ الْاَمَةِ تَـزْنِـى قَبْلَ اَنْ تُحْصَنَ؟ فَقَالَ: اجْلِدْهَا قَالَ: فَاِنْ زَنَتْ؟ قَالَ: اجْلِدْهَا ثُمَّ قَالَ فِى الثَّالِثَةِ اَوْ فِـى الـرَّابِـعَةِ: بِعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ وَالضَّفِيرُ حَبْلٌ مِنْ شَعَرٍ

حضرت ابوہریرہ اور زید بن خالد رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضورﷺ سے اس لونڈی کے متعلق پوچھا گیا کہ جب وہ زنا کرے جو شادی شدہ نہ ہو؟ آپﷺ نے فرمایا: جو زنا کرے اس کو کوڑے مارے جائیں جب تیسری یا چوتھی مرتبہ زنا کرے تو اس کو فروخت کر دو اگرچہ رسّی کے بدلے ہو (یعنی بالوں کی رسّی کے بدلے)۔

5055 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَطَّارُ، ثنا أَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، وَزَيْدَ بْنَ خَالِدٍ، أَنَّهُمَا شَهِدَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْأَمَةِ إِذَا زَنَتْ؟ قَالَ: اجْلِدُوهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ بِيعُوهَا وَلَوْ بِعِقَالٍ

حضرت ابوہریرہ اور زید بن خالد رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ وہ حاضر تھے' جب حضورﷺ سے لونڈی کے متعلق پوچھا گیا کہ جب وہ زنا کرے جو شادی شدہ نہ ہو؟ آپﷺ نے فرمایا: جو زنا کرے اس کو کوڑے مارے جائیں' تین مرتبہ فرمایا: اس کو فروخت کر دو' اگرچہ ڈھنگے کے بدلے ہو (یعنی بالوں کی رسّی کے بدلے)۔

5056 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُسَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا أَبُو دَاوُدَ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا زَنَتْ أَمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَإِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَإِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَإِنْ عَادَتِ الرَّابِعَةَ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرِ شَعَرٍ

حضرت ابوہریرہ اور زید بن خالد رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کی لونڈی جب وہ زنا کرے' آپﷺ نے فرمایا: جو زنا کرے اس کو کوڑے مارے جائیں' جب تیسری یا چوتھی مرتبہ زنا کرے تو اس کو فروخت کر دو' اگرچہ بالوں کی رسّی کے بدلے ہو۔

5057 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، ثنا أَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، أَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، وَزَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ، أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُسْأَلُ عَنِ الْأَمَةِ تَزْنِي وَلَمْ تُحْصَنْ؟ قَالَ: اجْلِدُوهَا إِنْ زَنَتْ، ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا، ثُمَّ بِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ

حضرت ابوہریرہ اور زید بن خالد رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے سنا: حضورﷺ سے اس لونڈی کے متعلق پوچھا گیا کہ جب وہ زنا کرے جو شادی شدہ نہ ہو؟ آپﷺ نے فرمایا: جو زنا کرے اس کو کوڑے مارے جائیں' جب وہ دوسری مرتبہ زنا کرے تو اسے کوڑے مارے جائیں پھر اس کو فروخت کر دو' اگرچہ رسّی کے بدلے ہو (یعنی بالوں کی رسّی کے بدلے)۔ تیسری یا چوتھی میں شک ہے۔

5058 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا زَنَتْ اَمَةُ اَحَدِكُمْ فَلْيَجْلِدْهَا، ثُمَّ اِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا، ثُمَّ اِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا، ثُمَّ اِنْ زَنَتْ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ

زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کسی ایک کی لونڈی جب زنا کرے تو اس کو کوڑے مارے جائیں' جب تیسری یا چوتھی مرتبہ زنا کرے تو اس کو فروخت کر دو' اگرچہ رسّی کے بدلے ہو (یعنی بالوں کی رسّی کے بدلے)۔

5059 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: لَعَنَ رَجُلٌ دِيكًا صَاحَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا تَلْعَنْهُ فَاِنَّهُ يَدْعُو اِلَى الصَّلَاةِ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مرغ کو آواز نکالتے وقت لعنت کی' آپ نے فرمایا: اس پر لعنت نہ کرو کیونکہ یہ نماز کے لیے دعوت دیتا ہے۔

5060 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَبِّ الدِّيكِ وَقَالَ: اِنَّهُ يُؤَذِّنُ لِلصَّلَاةِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرغ کو گالی دینے سے منع کیا' فرمایا: یہ نماز کے لیے اطلاع دیتا ہے۔

5061 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، اَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مرغ کو گالی نہ دو کیونکہ یہ نماز کے لیے جگاتا ہے۔

5059- أورده أحمد في مسنده جلد3صفحه115' جلد5صفحه192 رقم الحديث: 21723 .

اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الدِّيكَ فَإِنَّهُ يُوقِظُ لِلصَّلَاةِ

5062 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، أنا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الدِّيكَ فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ بِوَقْتٍ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مرغ کو گالی نہ دو کیونکہ یہ نماز کی اطلاع دیتا ہے۔

5063 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، أنا مَالِكٌ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الدِّيكَ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مرغ کو گالی نہ دو۔

5064 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ عَلَى أَثَرِ سَمَاءٍ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: أَلَمْ تَسْمَعُوا مَا قَالَ رَبُّكُمُ اللَّيْلَةَ؟ قَالَ: مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرُونَ، فَأَمَّا مَنْ حَمِدَنِي عَلَى سُقْيَايَ وَأَثْنَى

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ہمیں حدیبیہ کے مقام پر نماز پڑھائی' جب نماز پڑھا کر فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: کیا تم سنتے ہو! تمہارے رب نے آج رات کیا کہا؟ فرمایا: اللہ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندوں پر نعمت کرتا ہوں' ان میں کچھ لوگ صبح کے وقت انکار کر رہے ہوتے ہیں' بہرحال جس نے میری حمد کی' میرے پلانے پر اور میری ثناء کی تو وہ مجھ پر ایمان لایا اور ستاروں کا انکار کیا' جو یہ کہے: ہم پر بارش فلاں فلاں ستارے کی وجہ سے ہوئی' وہ

5064- أخرجه مسلم في صحيحه جلد1 صفحه83' رقم الحديث: 71 .

عَلِيَّ فَذَاكَ آمَنَ بِي وَكَفَرَ بِالْكَوْكَبِ، وَأَمَّا مَنْ قَالَ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذَاكَ الَّذِي آمَنَ بِالْكَوْكَبِ وَكَفَرَ بِنِعْمَتِي

ستاروں پر ایمان لایا اور میری نعمت کا انکار کیا۔

5065 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، أَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: مُطِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَصْبَحْنَا: أَتَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ؟ قُلْنَا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَهَا مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي الْيَوْمَ مُؤْمِنٌ وَكَافِرٌ، فَأَمَّا الَّذِي يَقُولُ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا، فَذَاكَ كَافِرٌ بِي مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ، وَأَمَّا الَّذِي يَقُولُ: هَذِهِ رَحْمَةٌ، وَهَذَا رِزْقُ اللّٰهِ فَذَاكَ مُؤْمِنٌ بِي كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حدیبیہ کے مقام پر نماز پڑھائی' جب نماز پڑھا کر فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: کیا تم سنتے ہو! تمہارے رب نے آج رات کیا کہا؟ ہم نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں' یہ بات دو مرتبہ کی' پھر فرمایا: اللہ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندوں پر نعمت کرتا ہوں' ان میں کچھ لوگ صبح کے وقت اقرار و انکار کر رہے ہوتے ہیں' جو یہ کہے: ہم پر بارش فلاں فلاں ستارے کی وجہ سے ہوئی' وہ ستاروں پر ایمان لایا اور میری نعمت کا انکار کیا۔ اور جو یہ کہتا ہے: یہ رحمت ہے اور یہ اللہ کا رزق ہے' پس وہ مجھ پر ایمان لانے والا اور ستارے کا انکار کرنے والا ہے۔

5066 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: مُطِرْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ: هَلْ تَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمُ اللَّيْلَةَ؟ قَالَ: مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرُونَ يَقُولُونَ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا، وَأَمَّا مَنْ آمَنَ بِي وَحَمِدَنِي عَلَى سُقْيَايَ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں بارش عطا کی گئی' ہمیں بارش عطا کی گئی' پس جب صبح ہوئی تو آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو! تمہارے رب نے آج رات کیا کہا؟ فرمایا: اللہ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندوں پر نعمت کرتا ہوں' ان میں کچھ لوگ صبح کے وقت انکار کر رہے ہوتے ہیں' کہتے ہیں: ہمیں بارش فلاں ستارے کے وسیلے عطا ہوئی ہے' بہرحال جو مجھ پر ایمان لایا' جس نے میری حمد کی' میری بارش کے ملنے پر اور اس نے ستاروں کا انکار

فَذَاكَ الَّذِي آمَنَ بِي وَكَفَرَ بِالْكَوْكَبِ، وَأَمَّا مَنْ قَالَ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذَاكَ الَّذِي آمَنَ بِالْكَوْكَبِ وَكَفَرَ بِي

کیا' جو یہ کہے: ہم پر بارش فلاں فلاں ستارے کی وجہ سے ہوئی' وہ ستاروں پر ایمان لایا اور میری نعمت کا انکار کیا۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ

حضرت سعید بن مسیّب' حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت کرتے ہیں

5067 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طُعْمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَصْحَابِهِ غَنَمًا، فَأَعْطَانِي عَتُودًا جَذَعًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أُضَحِّي بِهَا؟ فَإِنَّهَا جَذَعَةٌ مِنَ الْمَعْزِ، فَقَالَ: نَعَمْ فَضَحَّيْتُ بِهَا

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ کرام کے درمیان بکریاں تقسیم کیں' پس مجھے چھ یا نو ماہ کا دنبہ دیا' پس میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا میں اس کی قربانی کر سکتا ہوں' یہ تو نو ماہ کا دنبہ ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے اسی کے ساتھ قربانی کی۔

5068 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ کرام کے درمیان قربانی کے

5067- أورده أبو داؤد في سننه جلد3صفحه95' رقم الحديث: 2798 .

جَدِّهِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طُعْمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَّمَ فِي أَصْحَابِهِ ضَحَايَا، فَأَعْطَانِي عَتُودًا، فَوَجَدْتُهُ جَذَعًا فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هُوَ جَذَعٌ، فَقَالَ: ضَحِّ بِهِ

لیے بکریاں تقسیم کیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے چھ ماہ کا دیا؟ میں واپس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! چھ ماہ کا ہے' آپ نے فرمایا: اس کی قربانی کرو۔

5069 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءٍ الْجَوْهَرِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ أَبُو سَلَمَةَ الْجُوبَارِيُّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طُعْمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَصْحَابِهِ غَنَمًا لِلضَّحَايَا فَأَعْطَانِي عَتُودًا جَذَعًا، فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهُ جَذَعٌ، فَقَالَ: ضَحِّ بِهِ فَضَحَّيْتُ بِهِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام کے درمیان قربانی کے لیے بکریاں تقسیم کیں' میں نے چھ ماہ کا لیا؟ میں واپس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! چھ ماہ کا ہے' آپ نے فرمایا: اس کی قربانی کرو' پس میں نے اسی کے ساتھ قربانی کی۔

5070 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طُعْمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَصْحَابِهِ ضَحَايَا، فَأَعْطَانِي عَتُودًا جَذَعًا مِنَ الْمَعْزِ، فَجِئْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: إِنَّهُ جَذَعٌ قَالَ: ضَحِّ بِهِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام کے درمیان قربانی کے لیے بکریاں تقسیم کیں' آپ نے مجھے چھ ماہ دیا بھیڑوں میں سے؟ میں واپس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! چھ ماہ کا ہے' آپ نے فرمایا: اس کی قربانی کرو۔

عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ

حضرت عروہ بن زبیر' حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت کرتے ہیں

5071 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنی شرمگاہ کو ہاتھ لگائے وہ وضو کرے (یعنی ہاتھ دھو لے)۔

5072 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنی شرمگاہ کو ہاتھ لگائے وہ وضو کرے (یعنی ہاتھ دھو لے)۔

أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن' حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

5073 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اپنی اُمت کی مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

5071- أورده أحمد في مسنده جلد5 صفحه194' رقم الحديث: 21735 .

5073- الترمذي في سننه جلد1 صفحه34 رقم الحديث: 22' جلد1 صفحه35 رقم الحديث: 23 .

عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى اُمَّتِي لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

5074 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا: لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى اُمَّتِي لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ فَكَانَ زَيْدٌ يَضَعُ السِّوَاكَ مِنْهُ مَوْضِعَ الْقَلَمِ مِنْ اُذُنِ الْكَاتِبِ، كُلَّمَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ اسْتَاكَ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر میری اُمت پر گراں نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے وقت ان کو مسواک کرنے کا حکم دیتا‘ پس حضرت زید رضی اللہ عنہ مسواک کان پر ایسے رکھتے جس طرح کاتب قلم رکھتا ہے‘ جب نماز کے لیے اُٹھتے تو مسواک کرتے۔

بسر بن سعید عن زید بن خالد

بُسْرُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت بسر بن سعید‘ حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں

5075 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ، قَالَا: ثنا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْقَنَّادُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جہاد کے لیے اللہ کی راہ میں سامان تیار کیا اس کو جہاد کا ثواب ملے گا‘ جو جہاد کرنے والے کے گھر والوں کے پاس رہا بھلائی کے ساتھ‘ اس کو جہاد کا ثواب ملے گا۔

5075- أخرجه مسلم في صحيحه جلد3 صفحه1506‘ رقم الحديث: 1895 . أخرجه البخاري في صحيحه جلد3 صفحه1045‘ رقم الحديث: 2688 .

بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي اَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

5076 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ مِهْرَانَ الدَّقَّاقُ، ثنا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فَقَدْ غَزَا، وَمَنْ خَلَفَهُ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جہاد کے لیے اللہ کی راہ میں سامان تیار کیا اس کو جہاد کا ثواب ملے گا' جو جہاد کرنے والے کے گھر والوں کے پاس رہا بھلائی کے ساتھ' اس کو جہاد کا ثواب ملے گا۔

5077 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، قَالُوا، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي اَهْلِهِ فَقَدْ غَزَا

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جہاد کے لیے اللہ کی راہ میں سامان تیار کیا اس کو جہاد کا ثواب ملے گا' جو جہاد کرنے والے کے گھر والوں کے پاس رہا بھلائی کے ساتھ' اس کو جہاد کا ثواب ملے گا۔

5078 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جہاد کے لیے اللہ کی راہ میں سامان تیار کیا اس کو جہاد کا ثواب ملے گا' جو جہاد کرنے والے کے گھر والوں کے پاس رہا بھلائی کے

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، وَاَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي اَهْلِهِ فَقَدْ غَزَا

ساتھ اس کو جہاد کا ثواب ملے گا۔

5079 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فَقَدْ غَزَا، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي اَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے جہاد کے لیے اللہ کی راہ میں سامان تیار کیا اس کو جہاد کا ثواب ملے گا' جو جہاد کرنے والے کے گھر والوں کے پاس رہا بھلائی کے ساتھ اس کو جہاد کا ثواب ملے گا۔

5080 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ، ثنا اَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، كِلَاهُمَا، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي اَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے جہاد کے لیے اللہ کی راہ میں سامان تیار کیا اس کو جہاد کا ثواب ملے گا' جو جہاد کرنے والے کے گھر والوں کے پاس رہا بھلائی کے ساتھ اس کو جہاد کا ثواب ملے گا۔

5081 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے جہاد کے لیے

بْـنُ رَشْـدِينِ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: ثـنـا ابْـنُ وَهْـبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ بُـكَيْرَ بْنَ الْاَشَجِّ، حَدَّثَهُ اَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا، وَمَنْ خَلَفَهُ فِي اَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

راہ میں سامان تیار کیا اس کو جہاد کا ثواب ملے گا' جو جہاد کرنے والے کے گھر والوں کے پاس رہا بھلائی کے ساتھ'اس کو جہاد کا ثواب ملے گا۔

5082 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، كِلَاهُمَا، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا اَوْ خَلَفَهُ فِي اَهْلِهِ فَقَدْ غَزَا

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جہاد کے لیے اللہ کی راہ میں سامان تیار کیا اس کو جہاد کا ثواب ملے گا' جو جہاد کرنے والے کے گھر والوں کے پاس رہا بھلائی کے ساتھ'اس کو جہاد کا ثواب ملے گا۔

5083 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنُ نَافِعٍ الطَّحَّانُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، اَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ، اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي اَهْلِهِ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جہاد کے لیے اللہ کی راہ میں سامان تیار کیا اس کو جہاد کا ثواب ملے گا' جو جہاد کرنے والے کے گھر والوں کے پاس رہا بھلائی کے ساتھ'اس کو جہاد کا ثواب ملے گا۔ حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: پھر مجھے حضرت بُسر بن سعید نے اس کی خبر دی۔

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: ثُمَّ اَخْبَرَنِيهَا بُسْرُ بْنُ سَعِيدٍ

5084 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فِي اَهْلِهِ بِخَيْرٍ وَاَنْفَقَ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جہاد کے لیے اللہ کی راہ میں سامان تیار کیا اس کو جہاد کرنے والے کے برابر کا ثواب ملے گا' جو جہاد کرنے والے کے گھر والوں کے پاس رہا بھلائی کے ساتھ اس کو جہاد کا ثواب ملے گا اور خرچ کیا تو اس کیلئے اس کے برابر اجر ہے۔

5085 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنِي الثَّوْرِيُّ، وَمَالِكٌ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: اَرْسَلَنِي اَبُو جُهَيْمٍ الْاَنْصَارِيُّ اِلَى زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَسْاَلُهُ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي؟ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَاَنْ يَقُومَ فِي مَقَامِهِ اَرْبَعِينَ خَيْرٌ مِنْ اَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي قَالَ: فَلَا اَدْرِي اَقَالَ اَرْبَعِينَ سَنَةً اَوْ اَرْبَعِينَ شَهْرًا اَوْ اَرْبَعِينَ يَوْمًا

حضرت بسر بن سعید فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوجہیم انصاری رضی اللہ عنہ نے حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا کہ میں ان سے پوچھوں کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے کیا سنا ہے اس آدمی کے متعلق جو نمازی کے آگے سے گزرتا ہے اس کا کتنا گناہ ہے؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: نمازی کے آگے سے گزرنے والا اس جگہ چالیس دن' سال و ماہ کھڑا رہے تو اس کے لیے یہ بہتر ہے' مجھے معلوم نہیں کہ چالیس سال یا ماہ یا دن۔

5086 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، ثنا سَالِمٌ اَبُو النَّضْرِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: اَرْسَلَنِي اَبُو الْجُهَيْمِ ابْنُ اُخْتِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اِلَى

حضرت بسر بن سعید فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوجہیم انصاری رضی اللہ عنہ نے حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا کہ میں ان سے پوچھوں کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے کیا سنا ہے اس آدمی کے متعلق جو نمازی کے آگے سے گزرتا ہے اس کا کتنا گناہ

5085- أورده عبد الرزاق في مصنفه جلد2 صفحه19' رقم الحديث: 2322 .

زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ، اَسْاَلُهُ مَا الَّذِى سَمِعَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْمَارِّ بَيْنَ يَدَى الْمُصَلِّى؟ فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَاَنْ يَقُومَ اَحَدُكُمْ اَرْبَعِينَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَىِ الْمُصَلِّى لَا يَدْرِى اَرْبَعِينَ سَنَةً، اَوْ اَرْبَعِينَ شَهْرًا، اَوْ اَرْبَعِينَ يَوْمًا

ہے؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: نمازی کے آگے سے گزرنے والا اس جگہ چالس (دن، سال و ماہ) کھڑا رہے تو اس کے لیے یہ بہتر ہے، مجھے معلوم نہیں کہ چالیس سال یا ماہ یا دن۔

5087 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيُّ الْمَدَنِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِى فُدَيْكٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ؟ قَالَ: عَرِّفْهَا سَنَةً، فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا، وَاِلَّا فَاعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا وَعَدَدَهَا، ثُمَّ كُلْهَا، فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَرُدَّهَا اِلَيْهِ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے گم شدہ شی کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: ایک سال اس کا اعلان کیا جائے، اگر اس کا مالک آجائے تو ٹھیک ہے ورنہ اس کی حفاظت کرے اور گن کر رکھے، جو کھالے اگر اس کا مالک آ جائے تو اس کو واپس کردے۔

5088 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنِى اَبُو النَّضْرِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ؟ فَقَالَ: عَرِّفْهَا سَنَةً، فَاِنِ اعْتُرِفَتْ فَاَدِّهَا وَاِلَّا فَاعْرِفْ عِفَاصَهَا وَعَدَدَهَا، فَاِنْ جَاءَ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے گم شدہ شی کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: ایک سال اس کا اعلان کیا جائے، اگر اس کا مالک آجائے تو ٹھیک ہے ورنہ اس کی حفاظت کرے اور گن کر رکھے، جو کھالے اگر اس کا مالک آ جائے تو اس کو واپس کردے۔

5087- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد 2صفحه 855 رقم الحديث: 2295، جلد2صفحه 856 رقم الحديث: 2296 .

صَاحِبُهَا فَادِّهَا

5089 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا غَسَّانُ بْنُ الْمُفَضَّلِ الْغَلَابِيُّ، قَالَا، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ الْمَسَاجِدَ وَلْيَخْرُجْنَ تَفِلَاتٍ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لونڈیوں کو مسجد میں آنے سے نہ روکو اور وہ گھروں سے اس حال میں نکلیں کہ انہوں نے خوشبو نہ لگائی ہو۔

5090 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، قَالَ: أَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ الْمَسَاجِدَ وَلْيَخْرُجْنَ تَفِلَاتٍ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لونڈیوں کو مسجد میں آنے سے نہ روکو اور انہیں چاہیے کہ وہ خوشبو لگائے بغیر نکلیں۔

5091 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، وَالْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيَّانِ، قَالَا: ثنا أَبُو الْأَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ بَلَغَهُ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کو اپنے بھائی سے کوئی شی بغیر مانگے اور طمع کے مل جائے وہ اس کو قبول کر لے اس کو واپس نہ کرے یہ اللہ نے اس کو رزق بھیجا ہے۔

بسر بن سعيد عن زيد بن خالد

5089- الدارمی فی سننه جلد1صفحه330' رقم الحديث: 1279 .

5091- أورده أبو يعلى فی مسنده جلد2صفحه226' رقم الحديث: 925 .

مَعْرُوفٌ مِنْ اَخِيهِ مِنْ غَيْرِ مَسْاَلَةٍ وَلَا اِشْرَافٍ فَلْيَقْبَلْهُ وَلَا يَرُدَّهُ، فَاِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ سَاقَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ

عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت عطاء بن یسار' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں

5092 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ وُضُوءَهُ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يَسْهُو فِيهِمَا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے وضو کیا تو اچھا وضو کیا' پھر دو رکعت نفل ادا کیے اور ان میں غلطی نہ کی' اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5093 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يَسْهُو فِيهِمَا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے وضو کیا تو اچھا وضو کیا' پھر دو رکعت نفل ادا کیے اور ان میں غلطی نہ کی' اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

5092- أورده أبو داؤد في سننه جلد1صفحه238' رقم الحديث: 905 . وأحمد في مسنده جلد4صفحه117 .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

5094 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ، أَخْبَرَهُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّهُ قَالَ: لَأَرْمُقَنَّ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَةَ، فَتَوَسَّدْتُ عَتَبَتَهُ أَوْ فُسْطَاطَهُ، فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا، ثُمَّ أَوْتَرَ فَذَلِكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ بن قیس بن مخرمہ حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: میں ضرور آج کی رات حضور ﷺ کی نماز دیکھوں گا' میں نے گھر کی دہلیز یا خیمہ کا تکیہ بنا لیا' حضور ﷺ نے دو مختصر رکعتیں پڑھیں' پھر دو لمبی رکعتیں پڑھیں' پھر دو رکعتیں پڑھیں' یہ دونوں پہلی والی رکعتوں سے کم تھیں' پھر دو اور رکعتیں پڑھیں' ان سے پہلی والی سے کم تھی' پھر دو رکعتیں پہلی رکعتوں سے کم پڑھیں' پھر وتر پڑھے' یہ تیرہ رکعتیں ہوئیں۔

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5094- مالك في الموطأ جلد 1 صفحه 122' رقم الحديث: 266 . وابن ماجه في سننه جلد 1 صفحه 433' رقم الحديث: 1362 .

اَبُو صَالِحِ السَّمَّانُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت ابوصالح السمان' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں

5095 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ السَّمَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُرَيْشٌ وَالْاَنْصَارُ وَاَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ، وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ وَاَشْجَعَ مَوَالِي لَيْسَ لَهُمْ دُونَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ مَوْلَى

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قریش اور انصار اور قبیلہ اسلم اور غفار' مزینہ اور جو قبیلہ جہینہ اور اشجع سے ہے' ان کے لیے اللہ اور اسکے رسول کے علاوہ کوئی مولیٰ نہیں ہے۔

5096 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ، قَالَ يَحْيَى: لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُرَيْشٌ وَالْاَنْصَارُ وَاَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمَنْ كَانَ مِنْ اَشْجَعَ وَجُهَيْنَةَ حُلَفَاءُ مَوَالِي لَيْسَ لَهُمْ دُونَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ مَوْلًى

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قریش اور انصار اور قبیلہ اسلم اور غفار' مزینہ اور جو قبیلہ جہینہ اور اشجع سے ہے' ان کے لیے اللہ اور اسکے رسول کے علاوہ کوئی مولیٰ نہیں ہے۔

يَزِيدُ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدٍ

حضرت منبعث کے غلام یزید رضی اللہ عنہ' حضرت زید بن خالد سے

5095- أخرجه مسلم في صحيحه جلد4صفحه1954' رقم الحديث: 2520 . والبخاري في صحيحه جلد 3 صفحه1293' رقم الحديث: 3321 .

بْنِ خَالِدٍ

روایت کرتے ہیں

5097 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ رَبِيعَةِ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنِ اللُّقَطَةِ، فَقَالَ: عَرِّفْهَا سَنَةً، ثُمَّ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا - اَوْ قَالَ: وِعَاءَهَا - فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَادْفَعْهَا اِلَيْهِ وَاِلَّا فَاسْتَنْفِقْهَا اَوِ اسْتَمْتِعْ بِهَا

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضورﷺ کے پاس آیا' آپ سے گم شدہ شی کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: ایک سال تک اعلان کرو' پھر اس کی حفاظت کرو' اگر اس کا مالک آجائے تو اسے دیدو ورنہ اس سے خود فائدہ اُٹھاؤ۔

5098 - قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ضَالَّةُ الْغَنَمِ؟ قَالَ: اِنَّمَا هِيَ لَكَ اَوْ لِاَخِيكَ اَوْ لِلذِّئْبِ

عرض کی: یارسول اللہ! گم شدہ بکری کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے ہے یا تیرے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے۔

5099 - قَالَ: فَسَاَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الْاِبِلِ فَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ، فَقَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا، وَتَرِدُ الْمَاءَ وَتَاْكُلُ الشَّجَرَ، دَعْهَا حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

آپ سے گم شدہ اونٹ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ کا چہرہ متغیر ہوا' فرمایا: تجھے اور اس کو کیا ہے؟ اس کے ساتھ اس کے جوتے اور مشکیزہ ہے' پانی بھی پی لیتا ہے اور درخت کے پتے کھا لیتا ہے' اسکو چھوڑ دو یہاں تک کہ اس کا مالک اسے ملے۔

5100 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضورﷺ کے پاس آیا' آپ سے گم شدہ شی کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: ایک سال تک اعلان کرو' پھر اس کی حفاظت کرو' اگر اس

5097- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد2صفحه855 رقم الحديث: 2295' جلد2صفحه856 رقم الحديث: 2296 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالَهُ عَنِ اللُّقَطَةِ؟ فَقَالَ: اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا، ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا، وَإِلَّا فَشَأْنُكَ بِهَا

کا مالک آ جائے تو اسے دیدو ورنہ اس سے خود فائدہ اُٹھاؤ۔

5101 - قَالَ: فَضَالَةُ الْغَنَمِ؟ قَالَ: لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ

عرض کی: یارسول اللہ! گم شدہ بکری کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے ہے یا تیرے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے۔

5102 - قَالَ: فَضَالَةُ الْإِبِلِ؟ قَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا، تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

آپ سے گم شدہ اونٹ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: تجھے اور اس کو کیا ہے؟ اس کے ساتھ اس کے جوتے ہیں اور مشکیزہ ہے پانی بھی پی لیتا ہے اور درخت کے پتے کھالیتا ہے اس کو چھوڑ دو یہاں تک کہ اس کا مالک اسے ملے۔

5103 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا ابْنُ عَائِشَةَ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَرَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ؟ فَقَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا، تَأْكُلُ الشَّجَرَ وَتَرِدُ الْمَاءَ حَتَّى يَأْتِيَهَا بَاغِيهَا

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ سے گم شدہ اونت کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: تیرے لیے اور اس کے لیے کیا ہے؟ اس کا مشکیزہ اس کے ساتھ ہے اور اس کے جوتے ہیں' وہ درخت سے کھا سکتا ہے اور پانی پی سکتا ہے حتیٰ کہ اسے تلاش کرنے والا اس کے پاس آئے۔

5104 - ثُمَّ سَأَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ؟ فَقَالَ: هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ

عرض کی: یارسول اللہ! گم شدہ بکری کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے ہے یا تیرے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے۔

5105 - ثُمَّ سَأَلَهُ عَنِ اللُّقَطَةِ؟ فَقَالَ: اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَعَدَدَهَا، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَهَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ، وَإِلَّا فَهِيَ لَكَ

پھر گم شدہ چیز کے متعلق آپ ﷺ سے سوال ہوا تو فرمایا: اس کے بٹوے کی تشہیر کرا اور اسے گن کر رکھ' پس اگر اس کا مالک آ کر اسے پہچان لے تو اسے دے دے ورنہ وہ تیری ہے۔

5106 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَخْبِرْنِي عَنِ اللُّقَطَةِ؟ فَقَالَ: اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا، ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً، فَإِنْ أَتَى بَاغِيهَا فَرُدَّهَا عَلَيْهِ، وَإِلَّا فَاسْتَنْفِقْهَا

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے پوچھا' اس نے کہا: آپ سے گم شدہ شی کے متعلق بتائیں' آپ نے فرمایا: اس کے بٹوے اور تھیلے کی تشہیر کر' ایک سال تک اعلان کر' پھر اس کی حفاظت کر' اگر اس کا مالک آ جائے تو اسے دیدو ورنہ اس سے خود فائدہ اُٹھا۔

5107 - قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ

عرض کی: یارسول اللہ! گم شدہ بکری کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے ہے یا تیرے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے۔

5108 - قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ؟ فَغَضِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ، ثُمَّ قَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا، تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ، دَعْهَا حَتَّى يَلْقَاهَا صَاحِبُهَا

عرض کی: مجھے گم شدہ اونٹ کے بارے میں بتائیں؟ پس رسول کریم ﷺ کو غصہ آ گیا حتیٰ کہ آپ کے رخسار سرخ ہو گئے پھر فرمایا: اس کے ساتھ اس کے جوتے اور مشکیزہ ہے' وہ پانی پی سکتا ہے اور درخت کھا سکتا ہے' اس کو چھوڑ دے حتیٰ کہ اس کا مالک اس سے ملے۔

5109 - حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ سَعْدَانَ بْنِ يَزِيدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ

عرض کی: یارسول اللہ! گم شدہ بکری کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے ہے یا تیرے

عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، اَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَخْبَرَهُ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ، اَنَّهُ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ؟ فَقَالَ: هِىَ لَكَ اَوْ لِاَخِيكَ اَوْ لِلذِّئْبِ

بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے۔

5110 - وَسَاَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ؟ فَقَالَ: مَا لَكَ وَلِضَالَّةِ الْإِبِلِ؟ مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا، تَرِدُ الْمَاءَ وَتَاْكُلُ الشَّجَرَ، اتْرُكْهَا حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

آپ سے گم شدہ اونٹ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: تجھے اور اس کو کیا ہے؟ اس کے ساتھ اس کے جوتے ہیں اور مشکیزہ ہے پانی بھی پی لیتا ہے اور درخت کے پتے کھا لیتا ہے اسکو چھوڑ دو یہاں تک کہ اس کا مالک اس کے پاس آ جائے۔

5111 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِى عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَهُ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: اَتَى رَجُلٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَعَهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اللُّقَطَةُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَرِّفْهَا سَنَةً، فَاِنْ لَمْ يَاْتِ لَهَا طَالِبٌ فَاسْتَنْفِقْهَا

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا آپ سے گم شدہ شی کے متعلق پوچھا گیا آپ نے فرمایا: ایک سال تک اعلان کرو پھر اس کی حفاظت کرو اگر اس کا مالک آ جائے تو اسے دیدو ورنہ اس سے خود فائدہ اُٹھاؤ۔

5112 - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَكَيْفَ تَرَى فِى ضَالَّةِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: هِىَ لَكَ اَوْ لِاَخِيكَ اَوْ لِلذِّئْبِ

عرض کی: یارسول اللہ! گم شدہ بکری کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے ہے یا تیرے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے۔

5113 - قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَكَيْفَ تَرَى فِى ضَالَّةِ الْإِبِلِ؟ قَالَ: فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی گم شدہ اونٹ کے متعلق کیا رائے ہے؟ حضور ﷺ اتنے غصہ ہوئے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى احْمَرَّ وَجْهُهُ، ثُمَّ قَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا، وَتَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ، حَتّٰى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

یہاں تک کہ آپ کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ پھر فرمایا: تمہیں اس سے کیا تعلق ہے! اس کے ساتھ اس کا کھانا اور مشکیزہ ہے' پانی لیتا ہے اور درختوں کے پتے کھالیتا ہے یہاں تک کہ اس کا مالک اس کے پاس آئے۔

يزيد مولى المنبعث عن زيد

5114 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ بْنُ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَجُلًا سَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ اللُّقَطَةِ؟ فَقَالَ: عَرِّفْهَا سَنَةً، ثُمَّ اعْرِفْ وِكَاءَهَا، ثُمَّ اسْتَنْفِقْ بِهَا، فَاِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَادِّهَا اِلَيْهِ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ نے آپ سے گم شدہ شی کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: ایک سال تک اعلان کرو' پھر اس کی حفاظت کرو' اگر اس کا مالک آ جائے تو اسے دیدو۔

5115 - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَضَالَّةُ الْغَنَمِ؟ فَقَالَ: خُذْهَا فَاِنَّمَا هِيَ لَكَ اَوْ لِاَخِيكَ اَوْ لِلذِّئْبِ

عرض کی: یارسول اللہ! گم شدہ بکری کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: اسے پکڑ لے' وہ تیرے لیے ہے یا تیرے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے۔

5116 - قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَضَالَّةُ الْاِبِلِ؟ فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ اَوِ احْمَرَّ وَجْهُهُ، ثُمَّ قَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا، حَتّٰى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی گم شدہ اونٹ کے متعلق کیا رائے ہے؟ حضور ﷺ اتنے غصہ ہوئے یہاں تک کہ آپ کا چہرہ غصہ ہو گیا۔ پھر فرمایا: تمہیں اس سے کیا تعلق ہے! اس کے ساتھ اس کے جوتے اور مشکیزہ ہے' پانی لیتا ہے اور درختوں کے پتے کھالیتا ہے یہاں تک کہ اس کا مالک آئے۔

5117 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَرَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا

عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی گم شدہ اونٹ کے متعلق کیا رائے ہے؟ حضور ﷺ اتنے غصہ ہوئے یہاں تک کہ آپ کا چہرہ غصہ ہو گیا۔ پھر فرمایا: تمہیں اس سے کیا تعلق ہے! اس کے ساتھ اس کے جوتے اور

رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَقُولُ فِي ضَالَّةِ الْإِبِلِ؟ فَغَضِبَ وَاحْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ، قَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا الْحِذَاءُ وَالسِّقَاءُ، تَأْكُلُ مِنَ الشَّجَرِ وَتَشْرَبُ مِنَ الْمَاءِ، حَتَّى يَجِدَهَا رَبُّهَا

مشکیزہ ہے پانی لیتا ہے اور درختوں کے پتے کھالیتا ہے یہاں تک کہ اس کا مالک اس کے پاس آئے۔

5118 - قَالَ: فَضَالَّةُ الْغَنَمِ؟ قَالَ: لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ

عرض کی: یارسول اللہ! گم شدہ بکری کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے ہے یا تیرے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے۔

5119 - قَالَ: فَاللُّقَطَةُ؟ قَالَ: اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا، ثُمَّ عَرِّفْهَا، فَإِنْ لَمْ تَعْرِفْ فَاخْلِطْهَا بِمَالِكَ

آپ سے گم شدہ شی کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: اس کے بٹوے کو اچھی طرح پہچان لو پھر اس کا اعلان کر اگر تجھے پہچان نہ آئے تو اپنے مال سے اس کو ملا لے۔

حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5120 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ؟ فَقَالَ: لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گم شدہ بکری کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے ہے یا تیرے بھائی کے لیے ہے' یا بھیڑ کے لیے۔

5121 - وَسُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْبَعِيرِ؟ فَغَضِبَ

آپ سے گم شدہ اونٹ کے متعلق پوچھا گیا' آپ

وَاحْمَرَّ وَجْهُهُ، وَقَالَ: مَعَهُ حِذَاؤُهُ وسِقَاؤُهُ، يَرِدُ الْمَاءَ وَيَرْعَى الشَّجَرَ

غصہ ہوئے اور آپ کا چہرہ سرخ ہو گیا' آپ نے فرمایا: اس کے ساتھ اس کے جوتے اور اس کا مشکیزہ ہے اور پانی پی لیتا ہے اور درختوں کے پتے کھالیتا ہے۔

5122 - وَسُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ؟ فَقَالَ: عَرِّفْهَا حَوْلًا، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ، وَإِلَّا فَاعْرِفْ وِكَاءَهَا أَوْ عِفَاصَهَا، ثُمَّ اجْعَلْهَا فِي مَالِكَ، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا دَفَعْتَهَا إِلَيْهِ

آپ سے گم شدہ شی کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: اس کے بٹوے کو خوب پہچان لو پھر اسے اپنے مال میں رکھ دو' اگر اس کا مالک آ جائے تو اس کو دے دو۔

صَالِحُ بْنُ نَبْهَانَ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت توامہ کے غلام صالح بن نبہان' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں

5123 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ قُتَيْبَةَ الرِّفَاعِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْأَمَةِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَنْصَرِفُ حَتَّى نَأْتِيَ السُّوقَ وَإِنَّهُ لِيُرَى مَوْقِعُ نَبْلِهِ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے' پھر ہم واپس جاتے' ہم بازار آتے تو تیر کے گرنے کی جگہ معلوم کر لیتے۔

5124 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، ثنا ابْنُ الْأَشْجَعِيِّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْأَمَةِ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ، يَقُولُ: كُنْتُ أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتا تھا' پھر میں بازار جاتا' اگر میں تیر پھینکتا تو میں تیر کے گرنے کی جگہ دیکھ لیتا تھا۔

5123- أورده أحمد في مسنده جلد 4 صفحه 115 . وأبو عوانة في مسنده جلد 1 صفحه 302 رقم الحديث: 1066، جلد 1 صفحه 361 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَخْرُجُ اِلَى السُّوقِ، فَلَوْ اَرْمِي لَاَبْصَرْتُ مَوَاقِعَ نَبْلِي

5125 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي اَبُو اَيُّوبَ، عَنْ صَالِحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ شَيْءٍ لِشَيْءٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ حَتَّى يَسْتَاكَ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کے نکلتے تو مسواک کرتے تھے۔

اَبُو حَرْبِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت ابوحرب بن زید بن خالد الجہنی وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

5126 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَا: ثنا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَشْجَعِيُّ، حَدَّثَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي حَرْبِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: اَشْهَدُ عَلَى اَبِي زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّهُ قَالَ: اَرْسَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُبَشِّرُ النَّاسَ: اَنَّهُ مَنْ شَهِدَ اَنَّ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ فَلَهُ الْجَنَّةُ

حضرت ابوحرب بن زید بن خالد الجہنی فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ کے متعلق گواہی دیتا ہوں کہ وہ فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بھیجا لوگوں کو خوشخبری دینے کے لیے کہ جو لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ کا اقرار کرے اس کے لیے جنت ہے۔

5125- ذکرہ الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد2صفحه99 وقال: رواه الطبرانی فی الکبیر ورجاله موثقون .

خَالِدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ

حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثِ اللُّقَطَةِ

حضرت خالد بن زید بن خالد جہنی' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

حضرت خالد بن زید بن خالد جہنی اپنے والد سے' وہ حضور ﷺ سے گم شدہ شی والی حدیث کے متعلق والی حدیث روایت کرتے ہیں۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ

5127 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخُلْسَةِ وَالنُّهْبَةِ

حضرت عبدالرحمٰن بن زید بن خالد الجہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

حضرت عبدالرحمٰن بن زید بن خالد الجہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اُچکنے اور ڈاکہ زنی سے منع کیا۔

5128 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مَوْلَى جُهَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ

حضرت زید بن خالد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے ڈاکہ زنی اور مثلہ (شکل بگاڑنے) سے منع فرمایا۔

5127- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 277 وقال: رواه أحمد والطبراني وفي رواية عنده والمثلة بدل النهبة وفي اسناده رجل لم يسم.

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَى عَنِ النُّهْبَةِ وَالْمُثْلَةِ

اَيُّوبُ بْنُ خَالِدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت ایوب بن خالد انصاری‘ حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

5129 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيلٍ الْعَنَزِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيِّ، اَخْبَرَنِي اَيُّوبُ بْنُ خَالِدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: كُنْتُ اَنَا وَصَاحِبٌ لِي يَوْمَ خَيْبَرَ فِي الْمُتْعَةِ نُمَاكِسُ امْرَاَةً فِي الْاَجَلِ وتَمَاكَسْنَا، فَاَتَانَا آتٍ فَاَخْبَرَنَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ نِكَاحَ الْمُتْعَةِ وَحَرَّمَ اَكْلَ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَالْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اور میرا ساتھی خیبر میں متعہ کرتے تھے‘ ہم ایک مدت کے لیے عورت کرایہ پر لیتے‘ اس سے فائدہ اُٹھاتے‘ ایک آنے والا ہمارے پاس آیا‘ اس نے ہمیں بتایا کہ حضور ﷺ نے متعہ کو حرام کیا اور پھاڑنے والے درندے اور پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کیا ہے۔

عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ

حضرت عطاء بن ابی رباح‘ حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

5130 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے

5129- ذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد4صفحه265 وقال: رواه الطبرانى وفيه موسٰى بن عبيدة الربذى وهو ضعيف .

5130- الترمذى فى سننه جلد3صفحه171‘ رقم الحديث: 807 . والدارمى فى سننه جلد2صفحه14 رقم الحديث:1702 .

مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْءٌ، وَمَنْ جَهَّزَ حَاجًّا أَوْ جَهَّزَ غَازِيًا أَوْ خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ، فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْءٌ

ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی روزہ دار کو روزہ افطار کروایا' تو اس کیلئے اس کے برابر اجر ہے' اس روزہ رکھنے والے کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی' جس نے حاجی یا غازی کے لیے سامان تیار کیا یا غازی یا حاجی کے گھر والوں کے پاس بھلائی سے رہا تو اس کے لیے اس جیسا ثواب ہے لیکن اس کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

5131 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، وَسُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا أَوْ جَهَّزَ غَازِيًا أَوْ جَهَّزَ حَاجًّا فَإِنَّ لَهُ مِثْلَ أُجُورِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی روزہ دار کو روزہ افطار کروایا' جس نے حاجی یا غازی کے لیے سامان تیار کیا یا غازی یا حاجی کے گھر والوں کے پاس بھلائی سے رہا تو اس کیلئے ان کے برابر اجر ہے اور اُن کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

5132 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا أَطْعَمَهُ وَسَقَاهُ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْءٌ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی روزہ دار کو روزہ افطار کروایا' کھانا کھلایا یا پانی پلایا تو اس کیلئے روزہ دار کے برابر اجر ہے بغیر اس کے کہ اس روزہ رکھنے والے کے ثواب میں کوئی کمی ہوگی۔

5133 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی روزہ دار کو روزہ افطار کروایا' جس نے کسی آدمی کو حج کروایا یا غازی کے لیے سامان تیار کیا یا غازی یا حاجی کے گھر والوں

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا اَوْ اَحَجَّ رَجُلًا اَوْ جَهَّزَ غَازِيًا اَوْ خَلَفَهُ فِي اَهْلِهِ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ

کے پاس بھلائی سے رہا تو اس کیلئے اس کے برابر اجر ہے۔

5134 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا اَوْ حَاجًّا اَوْ خَلَفَهُ فِي اَهْلِهِ اَوفَطَّرَ صَائِمًا، كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَهُ ذٰلِكَ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی روزہ دار کو روزہ افطار کروایا' جس نے حاجی یا غازی کے لیے سامان تیار کیا یا غازی یا حاجی کے گھر والوں کے پاس بھلائی سے رہا تو اس کے لیے ان کے برابر اجر ہے اور ان کے ثواب میں بھی کوئی کمی نہیں ہوگی۔

5135 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْاَزْرَقُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِ الصَّائِمِ، وَاِنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِ الصَّائِمِ شَيْءٌ، وَمَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَوْ خَلَفَهُ فِي اَهْلِهِ فَاِنَّ لَهُ مِثْلَ اَجْرِ الْغَازِي فِي اَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنَ الْغَازِي شَيْءٌ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی روزہ دار کو روزہ افطار کروایا' تو اس کیلئے روزہ دار کے برابر ثواب ہے اور اس روزہ رکھنے والے کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی' جس نے غازی کے لیے سامان تیار کیا یا غازی کے گھر والوں کے پاس بھلائی سے رہا تو بے شک اس کیلئے غازی کے برابر ثواب ہے' اس کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

5136 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا ابْنُ عَائِشَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كُتِبَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ فِي اَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی روزہ دار کو روزہ افطار کروایا' تو اس کیلئے روزہ دار کے برابر ثواب لکھا جائے گا اور اس روزہ رکھنے والے کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی' جس نے غازی کے لیے سامان تیار کیا یا غازی کے گھر والوں کے پاس بھلائی سے رہا تو

اَجْرِ الصَّائِمِ شَیْءٌ"، وَمَنْ جَهَّزَ غَازِيًا اَوْ خَلَفَهُ فِي اَهْلِهِ كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ فِي اَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِ الْغَازِي شَیْءٌ"

اس کیلئے غازی کے برابر ثواب ہوگا اور اس کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

5137 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كُتِبَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ فِي اَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِ الصَّائِمِ شَیْءٌ"، وَمَنْ جَهَّزَ غَازِيًا اَوْ خَلَفَهُ فِي اَهْلِهِ كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ فِي اَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِ الْغَازِي شَیْءٌ"

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے کسی روزہ دار کو روزہ افطار کروایا' تو اُس کیلئے روزہ دار کی طرح ثواب لکھا جائے گا اور اس روزہ رکھنے والے کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی' جس نے غازی کے لیے سامان تیار کیا یا غازی کے گھر والوں کے پاس بھلائی سے رہا تو اس کیلئے غازی کی طرح ثواب ہوگا اور اس کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

5138 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، وَعِكْرِمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِهِ شَیْءٌ"، وَمَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِهِ شَیْءٌ"

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے کسی روزہ دار کو روزہ افطار کروایا تو اس کیلئے اس کی مثل اجر ہے اور اس روزہ رکھنے والے کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی' جس نے غازی کے لیے سامان تیار کیا یا غازی کے گھر والوں کے پاس بھلائی سے رہا تو اس کیلئے غازی کی مثل اجر ہے اور اس کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

5139 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، قَالَا: ثنا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، ثنا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے غازی کے لیے سامان تیار کیا یا غازی کے گھر والوں کے پاس بھلائی سے رہا تو اس کو غازی کی طرح ثواب ہوگا اور اس کے

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَوْ خَلَفَهُ فِي اَهْلِهِ بِخَيْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِ الْغَازِي مِنْ غَيْرِ اَنَّ يَنْقُصَ مِنْ اَجْرِهِ شَيْءٌ، وَمَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ

ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جس نے کسی روزہ دار کا روزہ افطار کروایا تو اس کے لیے اس کی مثل اجر ہے۔

5140 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، ثنا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا اَوْ جَهَّزَ حَاجًّا اَوْ غَازِيًا كَانَ لَهُ مِثْلُ اُجُورِهِمْ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْءٌ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی روزہ دار کو روزہ افطار کروایا' جس نے حاجی یا غازی کے لیے سامان تیار کیا یا غازی کے گھر والوں کے پاس بھلائی سے رہا تو اس کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

5141 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھروں میں نماز پڑھو (یعنی نفل نماز) اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔

5142 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھروں میں نماز پڑھو (یعنی نفل نماز) اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔

5143 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ،

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھروں میں نماز پڑھو

5140- النسائی فی السنن الکبریٰ جلد2صفحه256' رقم الحدیث: 3330 .

5141- أخرجه مسلم فی صحیحه جلد1صفحه539' رقم الحدیث: 777 .

وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَتَّخِذُوا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا وَصَلُّوا فِيهَا

(یعنی نفل نماز) اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔

اَبُو سَالِمٍ الْجَيْشَانِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت ابوسالم الجیشانی، حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں

5144 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آوَى ضَالَّةً فَهُوَ ضَالٌّ مَا لَمْ يُعَرِّفْهَا

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی نے کسی گمراہی کی پناہ لی، پس وہ گمراہ ہے جب تک اس کی تشہیر نہ کردے۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ اَبِي سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

زَيْدُ بْنُ كَعْبٍ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الْبَهْزِيُّ

حضرت زید بن کعب اسلمی پھر بہزی رضی اللہ عنہ

5145 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ،

حضرت عمیر بن سلمہ ضمری رضی اللہ عنہ، بہزی سے

5144- مسلم فی صحیحہ جلد3صفحہ1351، رقم الحدیث: 1725 .

ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَلَمَةَ الضَّمْرِيِّ، عَنِ الْبَهْزِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يُرِيدُ مَكَّةَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَعْضِ وَادِي الرَّوْحَاءِ، وَجَدَ النَّاسُ حِمَارَ وَحْشٍ عَقِيرًا، فَذَكَرُوهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَقِرُّوهُ حَتَّى يَأْتِيَ صَاحِبُهُ فَأَتَى الْبَهْزِيُّ وَكَانَ صَاحِبَهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ شَأْنُكُمْ بِهَذَا الْحِمَارِ، فَأَمَرَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يَقْسِمَهُ فِي الرِّفَاقِ وَهُمْ مُحْرِمُونَ، ثُمَّ مَرَرْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْأُثَايَةِ إِذَا ظَبْيٌ وَاقِفٌ فِي ظِلٍّ فِيهِ سَهْمٌ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا أَنْ يَقِفَ عِنْدَهُ حَتَّى يُخْبِرَ عَنْهُ النَّاسَ

روایت ہے کہ حضور ﷺ مکہ جانے کے لیے نکلے جب وادی روحاء میں پہنچے تو لوگوں نے ایک بوڑھا وحشی گدھا پایا' اس کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کیا تو آپ نے فرمایا: اس کے مالک کے آنے تک ٹھہرو۔ حضرت بہزی رضی اللہ عنہ آئے اور یہ ہی مالک تھے' عرض کی: یارسول اللہ! اس گدھا سے تمہارا کیا کام ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دوستوں میں تقسیم کرنے کا حکم دیا' وہ سب حالتِ احرام میں تھے' پھر ہم گزرے جب ہم مقامِ اثایہ پر آئے تو وہاں ایک ہرن ٹھہرا ہوا تھا' سایہ میں اسے تیر لگا ہوا تھا' حضور ﷺ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ اس کے پاس ٹھہرو یہاں تک کہ لوگوں کو اس کے بارے خبر کردو۔

زَيْدُ بْنُ الدَّثِنَةِ الْأَنْصَارِيُّ ثُمَّ مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ

زید بن دثنہ انصاری رضی اللہ عنہ جو بنی بیاضہ سے تھے

5146 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: كَانَ مِنْ شَأْنِ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيِّ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، وَعَاصِمِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ الْأَفْلَحِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، وَزَيْدِ بْنِ الدَّثِنَةِ الْأَنْصَارِيِّ، مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُمْ عُيُونًا بِمَكَّةَ لِيُخْبِرُوهُ خَبَرَ قُرَيْشٍ، فَسَلَكُوا عَلَى

حضرت عروہ فرماتے ہیں: خبیب بن عبد اللہ انصاری' پھر بنوعمرو بن عوف اور عاصم بن ثابت بن افلح بن عمر بن عوف اور زید بن دثنہ انصاری جو بنو بیاضہ سے تھے۔ ان کا کام یہ تھا کہ رسول کریم ﷺ نے ان کو مکہ کی طرف جاسوس بنا کر بھیجا تاکہ آپ ﷺ کو قریشیوں کی خبر دیں' وہ بے آباد راستہ سے چلے یہاں تک کہ جب نجد کے مقام رجیع پر پہنچے تو ہذیل قبیلہ کی ایک شاخ بنولحیان نے ان کو روکا' جہاں تک تعلق ہے

النَّجْدِيَّةِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالرَّجِيعِ مِنْ نَجْدٍ، اعْتَرَضَتْ لَهُمْ بَنُو لِحْيَانَ مِنْ هُذَيْلٍ، فَأَمَّا عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ فَضَارَبَ بِسَيْفِهِ حَتَّى قُتِلَ، وَأَمَّا خُبَيْبٌ وَزَيْدُ بْنُ الدَّثِنَةِ فَأُصْعِدَا فِي الْجَبَلِ، فَلَمْ يَسْتَطِعْهُمَا الْقَوْمُ حَتَّى جَعَلُوا لَهُمَا الْعُهُودَ وَالْمَوَاثِيقَ فَنَزَلَا إِلَيْهِمْ فَأَوْثَقُوهُمَا رِبَاطًا ثُمَّ أَقْبَلُوا بِهِمَا إِلَى مَكَّةَ فَبَاعُوهُمَا مِنْ قُرَيْشٍ فَأَمَّا خُبَيْبٌ فَاشْتَرَاهُ عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ أَخُو حُسَيْنِ بْنِ الْحَارِثِ وَشَرَكَهُ فِي ابْتِيَاعِهِ مَعَهُ أَبُو إِهَابِ بْنُ عَزِيزِ بْنِ قَيْسِ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَدَسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دَارِمٍ وَكَانَ قَيْسُ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ رَبِيعَةَ أَخَا عَامِرِ بْنِ نَوْفَلٍ لِأُمِّهِ أُمُّهُمَا بِنْتُ نَهْشَلٍ التَّمِيمِيَّةُ وَعِكْرِمَةُ بْنُ أَبِي جَهْلٍ وَالْأَخْنَسُ بْنُ شُرْنُونَ بْنِ عِلَاجِ بْنِ غُبْرَةَ الثَّقَفِيُّ وَعُبَيْدَةُ بْنُ حَكِيمٍ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الذَّكْوَانِيُّ وَأُمَيَّةُ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ هَمَّامِ بْنِ حَنْظَلَةَ مِنْ بَنِي دَارِمٍ، وَبَنِي الْحَضْرَمِيِّ وَسَعْيَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ، وَصَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفِ بْنِ وَهْبٍ الْجُمَحِيُّ، فَدَفَعُوهُ إِلَى عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ، فَسَجَنَهُ عِنْدَهُ فِي دَارٍ، فَمَكَثَ عِنْدَهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَمْكُثَ، وَكَانَتِ امْرَأَةٌ مِنْ آلِ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَامِرٍ تَفْتَحُ عَنْهُ وَتُطْعِمُهُ، فَقَالَ لَهَا: إِذَا أَرَادَ الْقَوْمُ قَتْلِي فَآذِنِينِي قَبْلَ ذَلِكَ، فَلَمَّا أَرَادُوا قَتْلَهُ أَخْبَرَتْهُ، فَقَالَ لَهَا: ابْغِينِي حَدِيدَةً أَسْتَدِفُّ بِهَا۔

عاصم بن ثابت کا تو آپ نے اپنی تلوار نکالی اور لڑنے لگے یہاں تک کہ وہیں شہید ہو گئے۔ لیکن حضرت خبیب اور زید بن دثنہ قریب ہی پہاڑی پر چڑھ گئے۔ پس وہ لوگ ان تک رسائی حاصل نہ کر سکے حتیٰ کہ ان لوگوں نے ان کو وعدہ دیا اور پختہ معاہدے کیے' پس یہ اتر کر ان کے پاس آئے' اُن نے ان کو رسیوں سے جکڑا اور مکہ لے جا کر قریشیوں کے ہاتھوں فروخت کر دیا۔ پس حضرت خبیب کو حسین بن حارث کے بھائی عقبہ بن حارث بن نوفل نے خریدا اور اپنے ساتھ ابواھاب بن عزیز بن قیس بن سوید بن ربیعہ بن عدس بن عبداللہ بن دارم کو حصہ دار بنا دیا' جبکہ قیس بن سوید بن ربیعہ' ماں کی طرف سے عامر بن نوفل کے بھائی تھے' ان دونوں کی والدہ نہشل کی بہن تمیمیہ تھیں' عکرمہ بن ابوجہل' اخنس بن شرنون بن علاج بن غبرہ ثقفی' عبیدہ بن حکیم سلمی پھر ذکوانی' امیہ بن عتبہ بن ہمام بن حنظلہ جو بنی دارم سے تھے اور بنوحضرمی' سعید بن عبداللہ بن ابوقیس جن کا تعلق بنوعامر بن لؤی سے تھا اور صفوان بن امیہ بن خلف بن وہب جمحی' پس ان سب نے ان کو عقبہ بن حارث کے حوالے کر دیا۔ پس اس نے آپ کو ایک گھر میں قید کر دیا۔ پس جتنا اللہ نے چاہا کہ آپ ٹھہرتے' آپ اس کے ہاں ٹھہرے۔ عقبہ بن حارث بن عامر کی آل سے ایک عورت تھی جو دروازہ کھولتی اور آپ کو کھانا کھلاتی۔ پس آپ نے اس سے کہا: جب یہ لوگ مجھے قتل کرنے کا ارادہ کریں تو مجھے قبل از وقت بتا دینا' پس جب انہوں

اَیُّ اُحْلِقُ عَانَتِی - فَدَخَلَ ابْنُ الْمَرْاَةِ الَّتِی کَانَتْ تَنْجِدُهُ وَالْمُوسَی فِی یَدِهِ، فَاَخَذَ بِیَدِ الْغُلَامِ، فَقَالَ: هَلْ اَمْکَنَ اللّٰهُ مِنْکُمْ؟ فَقَالَتْ: مَا هٰذَا ظَنِّی بِكَ، ثُمَّ نَاوَلَهَا الْمُوسَی، فَقَالَ: اِنَّمَا کُنْتُ مَازِحًا، وَخَرَجَ بِهِ الْقَوْمُ الَّذِینَ شَرَکُوا فِیهِ وَخَرَجَ مَعَهُمْ اَهْلُ مَکَّةَ وَخَرَجُوا مَعَهُمْ بِخَشَبَةٍ حَتّٰی اِذَا کَانُوا بِالتَّنْعِیمِ نَصَبُوا تِلْكَ الْخَشَبَةَ فَصَلَبُوهُ عَلَیْهَا، وَکَانَ الَّذِی وَلِیَ قَتْلَهُ عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَکَانَ اَبُو حُسَیْنٍ صَغِیرًا وَکَانَ مَعَ الْقَوْمِ وَاِنَّمَا قَتَلُوهُ بِالْحَارِثِ بْنِ عَامِرٍ وَکَانَ قُتِلَ یَوْمَ بَدْرٍ کَافِرًا وَقَالَ لَهُمْ خُبَیْبٌ عِنْدَ قَتْلِهِ: اَطْلِقُونِی مِنَ الرِّبَاطِ حَتّٰی اَرْکَعَ رَکْعَتَیْنِ فَاَطْلِقُوهُ، فَرَکَعَ رَکْعَتَیْنِ خَفِیفَتَیْنِ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ: لَوْلَا اَنْ تَظُنُّوا اَنِّی جَزِعٌ مِنَ الْمَوْتِ لَطَوَّلْتُهُمَا فَلِذَلِكَ خَفَّفْتُهُمَا، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّی لَا اَنْظُرُ اِلَّا فِی وَجْهِ عَدُوٍّ اللّٰهُمَّ اِنِّی لَا اَجِدُ رَسُولًا اِلَی رَسُولِكَ، فَبَلِّغْهُ عَنِّی السَّلَامَ، فَجَاءَ جِبْرِیلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ ذٰلِكَ، وَقَالَ خُبَیْبٌ وَهُمْ یَرْفَعُونَهُ عَلَی الْخَشَبَةِ: اللّٰهُمَّ اَحْصِهِمْ عَدَدًا، وَاقْتُلْهُمْ بَدَدًا، وَلَا تُبْقِ مِنْهُمْ اَحَدًا، وَقَتَلَ خُبَیْبَ بْنَ عَدِیٍّ اَبْنَاءُ الْمُشْرِکِینَ الَّذِینَ قُتِلُوا یَوْمَ بَدْرٍ، فَلَمَّا وَضَعُوا فِیهِ السِّلَاحَ وَهُوَ مَصْلُوبٌ نَادَوْهُ وَنَاشَدُوهُ: اَتُحِبُّ مُحَمَّدًا مَکَانَكَ؟ فَقَالَ: لَا وَاللّٰهِ الْعَظِیمِ مَا اُحِبُّ اَنْ یُفْدِیَنِی بِشَوْکَةٍ

نے آپ کو شہید کرنے کا ارادہ کیا تو اس عورت نے آپ کو خبر دی پس آپ نے اس سے کہا: مجھے استرا لا کر دو تا کہ میں اس سے اپنے بغلوں کے بال اتار لوں۔ اسی حال میں اس عورت کا چھوٹا بیٹا آپ کے پاس داخل ہوا جبکہ اُسترا آپ کے ہاتھ میں تھا' پس آپ نے بچے کا ہاتھ پکڑ کر کہا: کیا تم میں سے کسی کو اللہ نے قدرت دی ہے؟ (کہ یہ بچہ زندہ میرے ہاتھ سے چھڑا لے) پس وہ عورت بولی: تیرے حق میں میرا یہ گمان تو نہیں تھا' پھر آپ نے استرا اس عورت کو پکڑانے کے بعد فرمایا: میں تو مزاح کر رہا تھا۔ قوم آپ کو لے کر نکلی جو آپ کو خریدنے میں شریک تھے اور اُن کے ساتھ (تماشائی) اہل مکہ بھی نکلے اور وہ ایک لکڑی اپنے ساتھ لے کر گئے' حتیٰ کہ جب تنعیم کے مقام پر پہنچے تو انہوں نے اس لکڑی کو گاڑ دیا اور آپ کو اس پر سولی دے دی۔ اور وہ آدمی جو آپ کے قتل کا ولی بنا جو عقبہ بن حارث جبکہ ابوحسین ابھی چھوٹا بچہ تھا اور قوم کے ساتھ تھا اور انہوں نے آپ کو صرف حارث بن عامر کی وجہ سے قتل کیا' جبکہ وہ کافر ہی رہا حتیٰ کہ بدر کے دن قتل ہوا اور اپنی شہادت کے وقت حضرت خبیب رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میری رسیاں کھول دو تا کہ میں دو رکعت نماز ادا کرلوں۔ پس انہوں نے آپ کو رسیوں سے آزاد کیا' آپ نے انتہائی اختصار کے ساتھ دو رکعتیں ادا فرمائیں پھر آپ نے فارغ ہو کر فرمایا: تم لوگ یہ گمان نہ کرنا کہ میں موت سے گھبرایا ہوا ہوں' اگر ایسا ہوتا تو میں ان دو

يُشَاكُهَا فِي قَدَمِهِ، فَضَحِكُوا وَقَالَ خُبَيْبٌ حِينَ رَفَعُوهُ عَلَى الْخَشَبَةِ:

(البحر الطويل)

لَقَدْ جَمَعَ الْاَحْزَابُ حَوْلِي وَاَلَّبُوا ... قَبَائِلَهُمْ وَاسْتَجْمَعُوا كُلَّ مَجْمَعٍ

وَقَدْ جَمَعُوا اَبْنَاءَ هُمْ وَنِسَاءَ هُمْ ... وَقُرِّبْتُ مِنْ جِذْعٍ طَوِيلٍ مُمَنَّعٍ

اِلَى اللّٰهِ اَشْكُو غُرْبَتِي بَعْدَ كُرْبَتِي ... وَمَا اَرْصَدَ الْاَحْزَابُ بِي عِنْدَ مَصْرَعِي

فَذَا الْعَرْشِ صَبِّرْنِي عَلَى مَا يُرَادُ بِي ... فَقَدْ بَضَّعُوا لَحْمِي وَقَدْ يَئِسَ مَطْمَعِي

وَذَلِكَ فِي ذَاتِ الْاِلَهِ وَاِنْ يَشَاْ ... يُبَارِكْ عَلَى اَوْصَالِ شِلْوٍ مُمَزَّعِ

لَعَمْرِي مَا اَحْفَلُ اِذَا مِتُّ مُسْلِمًا ... عَلَى اَيِّ حَالٍ كَانَ لِلّٰهِ مَضْجَعِي

وَاَمَّا زَيْدُ بْنُ الدَّثِنَةِ فَاشْتَرَاهُ صَفْوَانُ بْنُ اُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ فَقَتَلَهُ بِاَبِيهِ اُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ، قَتَلَهُ نِسْطَاسُ مَوْلَى بَنِي جُمَحَ، وَقُتِلَا بِالتَّنْعِيمِ، فَدَفَنَ عَمْرُو بْنُ اُمَيَّةَ خُبَيْبًا، وَقَالَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ فِي شَاْنِ خُبَيْبٍ:

(البحر الطويل)

لَيْتَ خُبَيْبًا لَمْ تَخُنْهُ دَمَامَةٌ ... وَلَيْتَ خُبَيْبًا كَانَ بِالْقَوْمِ عَالِمَا

شَرَاكَ زُهَيْرُ بْنُ الْاَغَرِّ وَجَامِعٌ ... وَكَانَا

رکعتوں کو لمبا کرتا۔ پس میں تمہارے اسی بُرے گمان کے ڈر سے ان کو مختصر کیا اور دعا کی: اے اللہ! دشمن کے سامنے میں کوئی مہلت نہیں مانگتا۔ اے اللہ! میرے پاس قاصد نہیں جو تیرے رسول تک پہنچ سکے' پس تُو خود میری طرف سے آپ ﷺ کو میرا اسلام پہنچا دینا۔ پس حضرت جبریل علیہ السلام آئے' رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں اور آپ کو آ کر (ساری صورتِ حال سے) آگاہ کیا اور جب انہوں نے آپ کو لکڑی پر چڑھا دیا تو حضرت خبیب نے دعا کی: اے اللہ! ان کو گن لے' ان کو برباد کر کے مارنا اور ان میں سے کسی کو نہ چھوڑنا۔ حضرت خبیب بن عدی کو مشرکوں کے ان بیٹوں نے شہید کیا جو (بعد میں) بدر میں قتل ہوئے۔ پس جب انہوں نے آپ میں اپنا ہتھیار رکھا اس حال میں کہ آپ کو پھانسی دی جا رہی تھی' اُنہوں نے آپ کو پکار کر کہا اور آپ کو قسمیں دیں' (کہا: بتا!) کیا تُو پسند کرتا ہے کہ محمد ﷺ تیری جگہ ہُوں؟ پس آپ نے فوراً جواب دیا: نہیں! قسم بخدا!! میں تو یہ بھی پسند نہیں کرتا کہ آپ ﷺ کے پاؤں مبارک میں کانٹا بھی چبھے۔ پس وہ ہنس پڑے جب اُنہوں نے حضرت خبیب کو لکڑی پر بلند کیا تو آپ نے فرمایا:

''تحقیق میرے آس پاس بہت سارے گروہ جمع ہو گئے اور اُنہوں نے ہر قسم کا مجمع اکٹھا کرنے کی کوشش کی'

اور اُنہوں نے اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بھی اکٹھا

قَدِيمًا يَرْكَبَانِ الْمَحَارِمَا
اَجَرْتُمْ فَلَمَّا اَنْ اَجَرْتُمْ غَدَرْتُمْ... وَكُنْتُمْ بِاَكْنَافِ الرَّجِيعِ اللَّهَازِمَا

کیا اور مجھے لمبی جزع فزع کے قریب کرنے کی کوشش کی گئی جو کہ سخت منع ہے'

میں اپنی غربت کی شکایت اللہ سے کرتا ہوں' اپنی مصیبت کے بعد اور میرے مرنے کے وقت تمام گروہ مجھے تاڑ رہے ہیں'

پس اے عرش والے! مجھے صبر دے اس چیز پر جو میرے ساتھ کرنے کا ارادہ کیا گیا ہے' پس اُنہوں نے میرے گوشت کے ٹکڑے کر دیئے اور جو انہیں مجھ سے لالچ تھا اس سے مایوس ہو گئے'

اور یہ چیز معبود کی ذات میں ہے اور اگر وہ چاہے تو بکھرے ہوئے اعضاء کے جوڑوں پر برکت فرمائے'

مجھے میری عمر کی قسم! مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے کہ جب میں مسلمان ہوا ہوں اور میرا مرنا اللہ کے لیے ہے خواہ میں جس حال پہ کر رہا ہوں''۔

بہر حال زید بن دثنہ کو صفوان بن امیہ بن خلف نے خریدا اور آپ کو اپنے باپ امیہ بن خلف کی وجہ سے شہید کیا' آپ کو شہید کرنیوالا نسطاس بنوجمح کا غلام تھا' ان دونوں حضرات کو تنعیم کے مقام پر شہید کیا گیا۔ پس عمرو بن امیہ نے حضرت خبیب کو دفن کیا اور حضرت حسان بن ثابت نے حضرت خبیب کی شان میں کہا ہے:

''کاش! حضرت خبیب سے دمام والوں نے خیانت نہ کی ہوتی' کاش! حضرت خبیب اس قوم (کی غداری) کو جان لیتے'

(اے خبیب!) زہیر بن اغر نے آپ کو خریدا اور

جامع نے اور یہ دونوں پرانے جنگوں کی سواریوں پر سوار ہونے والے تھے'
تم نے اجارہ کیا پس جب تم نے اجارہ کیا تو دھوکہ کیا جبکہ تم مقامِ رجیع کے کناروں میں تھے''۔

زَيْدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الْاَنْصَارِیُّ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الَّذِی اُرِیَ النِّدَاءَ

حضرت زید بن عبدربہ انصاری' ابوعبداللہ جن کی سخاوت میں نے دیکھی'

مَنِ اسْمُهُ زِيَادٌ

جن کا نام زیاد ہے

زِيَادُ بْنُ الْحَارِثِ الصُّدَائِیُّ كَانَ يَنْزِلُ مِصْرَ

زیاد بن حارث صدائی' آپ مصر میں آئے

5147 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِیُّ، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ اَنْعَمَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِیِّ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْتُهُ، فَبَلَغَنِی اَنَّهُ يُرِيدُ اَنْ يُرْسِلَ جَيْشًا اِلَى قَوْمِی، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ رُدَّ الْجَيْشَ، فَاَنَا لَكَ بِاِسْلَامِهِمْ وطَاعَتِهِمْ، قَالَ: افْعَلْ فَكَتَبَ اِلَيْهِمْ، فَاَتَى وَفْدٌ مِنْهُمُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِسْلَامِهِمْ وطَاعَتِهِمْ، فَقَالَ: يَا اَخَا صُدَاءَ اِنَّكَ لَمُطَاعٌ فِی قَوْمِكَ قُلْتُ: بَلْ هَدَاهُمُ اللّٰهُ وَاَحْسَنَ اِلَيْهِمْ قَالَ: اَفَلَا اُؤَمِّرُكَ عَلَيْهِمْ؟

حضرت زیاد بن حارث فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آ کر آپ ﷺ کی بیعت کی' مجھے معلوم ہوا کہ آپ میری قوم کی طرف لشکر بھیجنے کا ارادہ رکھتے ہیں' پس میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! لشکر واپس بلا لیں! میں آپ کو ضمانت دیتا ہوں کہ وہ اسلام بھی لائیں گے اور اطاعت بھی کریں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: (جلدی) ایسا کرو۔ پس آپ ﷺ نے ان کی طرف خط لکھا' (میں گیا میرا ارادہ پورا ہوا) ان کا ایک وفد اسلام لانے اور اطاعت قبول کرنے کے ساتھ نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' پس آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے صداء کے بھائی یا

5147- مسند الحارث بن أبی أسامة (أو زوائد الهيثمی) جلد2صفحه626' رقم الحديث: 598 . وأورد نحوه مختصرًا الدارقطنی فی سننه جلد2صفحه137' رقم الحديث: 9 .

قُلْتُ: بَلَى، فَأَمَّرَنِي عَلَيْهِمْ، فَكَتَبَ لِي بِذَلِكَ كِتَابًا، وَسَأَلْتُهُ مِنْ صَدَقَاتِهِمْ، فَفَعَلَ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ، فَنَزَلَ مَنْزِلًا فَأَعْرَسْنَا مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ، فَلَزِمْتُهُ وَجَعَلَ أَصْحَابُهُ يَنْقَطِعُونَ حَتَّى لَمْ يَبْقَ مَعَهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ غَيْرِي، فَلَمَّا تَحَيَّنَ الصُّبْحُ أَمَرَنِي فَأَذَّنْتُ، ثُمَّ قَالَ لِي: يَا أَخَا صُدَاءٍ مَعَكَ مَاءٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَلِيلٌ لَا يَكْفِيكَ قَالَ: صُبَّهُ فِي الْإِنَاءِ ثُمَّ ائْتِنِي بِهِ فَأَتَيْتُهُ، فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ، فَرَأَيْتُ بَيْنَ كُلِّ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِهِ عَيْنًا تَفُورُ قَالَ: يَا أَخَا صُدَاءٍ لَوْلَا أَنِّي أَسْتَحْيِي مِنْ رَبِّي لَسَقَيْنَا وَاسْتَقَيْنَا، نَادِ فِي النَّاسِ: مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْوُضُوءَ قَالَ: فَاغْتَرَفَ مَنِ اغْتَرَفَ، وَجَاءَ بِلَالٌ لِيُقِيمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَخَا صُدَاءٍ أَذَّنَ، وَمَنْ أَذَّنَ فَهُوَ يُقِيمُ فَلَمَّا صَلَّى الْفَجْرَ أَتَى أَهْلُ الْمَنْزِلِ يَشْكُونَ عَامِلَهُمْ، وَيَقُولُونَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ حَدِّثْنَا بِمَا كَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَالْتَفَتَ إِلَى أَصْحَابِهِ وَأَنَا فِيهِمْ، فَقَالَ: لَا خَيْرَ فِي الْإِمَارَةِ لِرَجُلٍ مُؤْمِنٍ فَوَقَعَتْ فِي نَفْسِي وَأَتَاهُ سَائِلٌ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: مَنْ سَأَلَ النَّاسَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى فَصُدَاعٌ فِي الرَّأْسِ وَدَاءٌ فِي الْبَطْنِ قَالَ: فَأَعْطِنِي مِنَ الصَّدَقَاتِ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَرْضَ فِي الصَّدَقَاتِ بِحُكْمِ نَبِيٍّ وَلَا غَيْرِهِ حَتَّى جَعَلَهَا ثَمَانِيَةَ أَجْزَاءٍ، فَإِنْ كُنْتَ مِنْهُمْ أَعْطَيْتُكَ حَقَّكَ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ

صاحب! تیری قوم میں تیری بات مانی جاتی ہے۔ میں نے عرض کی: بلکہ اللہ نے ان کو ہدایت دی ہے اور ان پر احسان فرمایا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں ان پر امیر ہی نہ بنا دوں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ان پر امیر بنا دیا۔ میرے لیے اس بات کا ایک خط آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحریر کروایا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان کے صدقات کا سوال کیا تو آپ نے وہ کیا۔ اس دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی سفر پر تھے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مقام پر پڑاؤ ڈالا۔ پس رات کے پہلے حصے میں سوئے' پس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ساتھ رہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیگر صحابہ نے جدا ہونا شروع کر دیا حتیٰ کہ میرے علاوہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کوئی نہ رہا۔ پس جب صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اذان دینے کا حکم فرمایا۔ پھر مجھے فرمایا: اے صدائی! کیا تیرے پاس پانی ہے؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں! تھوڑا سا ہے' آپ کو کافی نہیں ہوگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسے برتن میں ڈال کر میرے پاس لے آؤ۔ پس میں آپ کے پاس لے آیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ مبارک اس میں ڈال دیا۔ پس میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلیوں میں سے ہر دو میں ڈال دیا۔ پس میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلیوں میں سے ہر دو انگلیوں کے درمیان سے ایک چشمہ پھوٹ رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے صدائی! اگر مجھے اپنے رب کا لحاظ نہ ہوتا تو ہم پلاتے اور پینے والوں کو بلاتے' لوگوں میں آواز لگاؤ'

قُلْتُ: يَا رَسُولَ اقْبَلْ إِمَارَتَكَ فَلَا حَاجَةَ لِي فِيهَا قَالَ: وَلِمَ؟ قُلْتُ: سَمِعْتُكَ تَقُولُ: لَا خَيْرَ فِي الْإِمَارَةِ لِرَجُلٍ مُؤْمِنٍ وَقَدْ آمَنْتُ وَسَمِعْتُكَ تَقُولُ: مَنْ سَأَلَ النَّاسَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى فَصُدَاعٌ فِي الرَّأْسِ وَدَاءٌ فِي الْبَطْنِ فَقَدْ سَأَلْتُكَ وَأَنَا غَنِيٌّ قَالَ: هُوَ ذَاكَ، فَإِنْ شِئْتَ فَخُذْ، وَإِنْ شِئْتَ فَدَعْ قُلْتُ: بَلْ أَدَعُ قَالَ: فَدُلَّنِي عَلَى رَجُلٍ أُوَلِّيهِ فَدَلَلْتُهُ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْوَفْدِ فَوَلَّاهُ

جو وضو کرنا چاہتا ہے (وہ کرلے)۔ راوی کا بیان ہے: اس سے چلّو بھرا' جس نے بھرا۔ حضرت بلال آئے تاکہ اقامت پڑھیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک صدائی نے اذان کہی ہے اور جو اذان کہے وہی اقامت پڑھے۔ پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فجر کی نماز ادا فرمالی تو اس مقام کے لوگ حاضر ہوئے' وہ اپنے عامل کی شکایت کر رہے تھے اور کہہ رہے تھے: اے اللہ کے رسول! آپ ہمیں بتائیں کہ وہ بات جو ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان زمانۂ جاہلیت میں تھی۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے' میں بھی ان میں موجود تھا۔ ایک مؤمن آدمی کیلئے امارت میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔ پس یہ بات میرے دل میں تیر کی طرح پیوست ہوگئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سائل آیا۔ پس اس نے آپ سے مانگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے مالدار ہونے کے باوجود لوگوں سے مانگا' پس وہ اس کے سر کا درد اور پیٹ کی بیماری ہے۔ اس نے عرض کی: صدقات میں سے مجھے عطا کیجئے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ راضی نہیں ہے' صدقات کے بارے میں کسی نبی یا غیر نبی کے فیصلے کے ساتھ یہاں تک کہ وہ اس کے آٹھ حصے کرے۔ پس اگر تُو ان میں سے ہے تو میں تجھے تیرا حق دے دیتا ہوں۔ پس جب صبح ہوئی تو میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اپنی امارت قبول فرمالیں۔ مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیوں؟ میں

نے عرض کی: میں نے آپ کی زبان مبارک سے سنا ہے: مؤمن آدمی کیلئے امارت میں کوئی بھلائی نہیں ہے میں آپ پر ایمان لایا ہوں اور میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مالداری کے پیچھے لوگوں سے سوال کرے وہ اس کے سر درد اور پیٹ کی بیماری ہے۔ پس میں نے آپ سے سوال کیا جبکہ میں مالدار ہوں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ تیرا ہے' پس اگر چاہے تو لے لے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے۔ میں نے عرض کی: میں چھوڑتا ہوں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی ایسا آدمی بتائیں جس کو میں والی بناؤں! پس میں نے وفد میں سے ایک آدمی بتایا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے والی بنایا۔

5148 - قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ لَنَا بِئْرًا اِذَا كَانَ الشِّتَاءُ وَسِعَنَا مَاؤُهَا، فَاجْتَمَعْنَا عَلَيْهِ، وَاِذَا كَانَ الصَّيْفُ قَلَّ وَتَفَرَّقْنَا عَلٰى مِيَاهٍ حَوْلَنَا، وَاِنَّا لَا نَسْتَطِيعُ الْيَوْمَ اَنْ نَتَفَرَّقَ، كُلُّ مَنْ حَوْلَنَا عَدُوٌّ، فَادْعُ اللّٰهَ يَسَعُنَا مَاؤُهَا، فَدَعَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ، فَنَقَدَهُنَّ فِي كَفِّهِ ثُمَّ قَالَ: اِذَنْ اسْتَمُّوهَا فَاَلْقُوا وَاحِدَةً وَاحِدَةً وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فَمَا اسْتَطَاعُوا اَنْ يَنْظُرُوا اِلٰى قَعْرِهَا بَعْدُ

صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمارا ایک کنواں ہے' جب سردیوں کا موسم ہوتا ہے تو اس کا پانی وسیع ہو جاتا ہے' ہم اس پر اکٹھے ہوتے ہیں اور جب گرمیاں آتی ہیں تو کم ہوتا ہے' ہم اردگرد کے پانیوں پہ بکھر جاتے ہیں اور اب صورتِ حال یہ ہے کہ ہم کہیں جا نہیں سکتے' ہمارے گرد ہمارے دشمن ہیں' اللہ سے دعا کریں کہ اس کا پانی زیادہ ہو جائے' آپ نے سات کنکریاں منگوائیں' ان کو اپنے ہاتھ میں لیا' پھر فرمایا: جب تم اسے مکمل کرلو تو ایک ایک کر کے ڈال دینا اور اللہ کا ذکر بلند کرنا پس اس کے بعد وہ اس کی گہرائی کو نہ دیکھ سکے۔

حضرت زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ

5149 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

5149- أورده الترمذي في سننه جلد1 صفحه383' رقم الحديث: 199 .

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِيِّ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَامَرَنِي فَاَذَّنْتُ لِلْفَجْرِ، فَجَاءَ بَلَالٌ لِيُقِيمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِلَالُ اِنَّ اَخَا صُدَاءَ اَذَّنَ، وَمَنْ اَذَّنَ فَهُوَ يُقِيمُ

فرماتے ہیں کہ میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھا' پس آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا' میں نے فجر کی اذان کہی' پس حضرت بلال رضی اللہ عنہ تشریف لائے تاکہ اقامت کہیں تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: صدا کے بھائی نے اذان پڑھی ہے اور جو اذان کہے وہی اقامت کہے۔

5150 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِيِّ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَحَضَرَتْ صَلَاةُ الصُّبْحِ، فَقَالَ لِي: اَذِّنْ يَا اَخَا صُدَاءَ فَاَذَّنْتُ وَاَنَا عَلَى رَاحِلَتِي

حضرت زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھا' پس صبح کی نماز کا وقت ہو گیا' پس آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے صداء قبیلہ کے بھائی (صدائی)! اذان دو۔ پس میں نے اذان دی جبکہ میں اپنی سواری پر تھا۔

زِيَادُ بْنُ لَبِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ عَقَبِيٌّ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت زیاد بن لبید انصاری بدری عقبی رضی اللہ عنہ' آپ کوفہ آئے تھے' آپ کی کنیت ابو عبداللہ ہے

5151 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ بْنِ عَامِرِ بْنِ زُرَيْقِ بْنِ عَبْدِ بْنِ حَارِثَةَ، زِيَادُ بْنُ لَبِيدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ سِنَانِ بْنِ عَامِرِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی بیاضہ بن عامر بن زریق بن عبداللہ بن حارثہ میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام زیاد بن لبید بن ثعلبہ بن سنان بن عامر بن عدی بن اُمیہ کا بھی ہے۔

بْنِ عَدِيِّ بْنِ اُمَيَّةَ

5152 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ، زِيَادُ بْنُ لَبِيدٍ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی بیاضہ میں سے جو بدر اور عقبہ میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں سے ایک نام زیاد بن لبید کا بھی ہے اور وہ بدر میں موجود تھے۔

5153 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ، قَالَا، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ لَبِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُحَدِّثُ اَصْحَابَهُ وَهُوَ يَقُولُ: كَيْفَ وَقَدْ ذَهَبَ اَوَانُ الْعِلْمِ قُلْتُ: بِاَبِي وَاُمِّي كَيْفَ يَذْهَبُ اَوَانُ الْعِلْمِ وَنَحْنُ نَقْرَاُ الْقُرْآنَ وَنُعَلِّمُهُ اَبْنَاءَنَا وَيُعَلِّمُهُ اَبْنَاؤُنَا اَبْنَاءَهُمْ اِلَى اَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ؟ قَالَ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ يَا ابْنَ لَبِيدٍ، اِنْ كُنْتُ لَارَاكَ مِنْ اَفْقَهِ اَهْلِ الْمَدِينَةِ اَوَلَيْسَ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى يَقْرَءُونَ التَّوْرَاةَ وَالْاِنْجِيلَ، ثُمَّ لَا يَنْتَفِعُونَ مِنْهَا بِشَيْءٍ؟

حضرت زیاد بن لبید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ اپنے صحابہ کو بیان کر رہے تھے' آپ فرما رہے تھے: کیا حال ہوگا جب علم کا زمانہ چلا گیا؟ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! یارسول اللہ! علم کا زمانہ کیسے ختم ہوگا؟ ہم قرآن پڑھتے ہیں اور اپنے بچوں کو سکھاتے ہیں اور وہ اپنی اولاد کو سکھائیں گے' قیامت قائم ہونے تک؟ آپ نے فرمایا: اے ابن لبید! تیری ماں تجھ پر روئے! میں نے تجھے دیکھا ہے کہ تو اہل مدینہ سے زیادہ فقیہ ہے' کیا یہودی و عیسائی تورات و انجیل پڑھتے تھے' پھر اس سے کوئی شی کا نفع نہیں اُٹھاتے تھے۔

5154 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ سَالِمِ

حضرت زیاد بن لبید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ اپنے صحابہ کو

5153- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3 صفحه 681' رقم الحديث: 6500 .

بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ لَبِيدٍ، قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَقَالَ: ذٰلِكَ عِنْدَ اَوَانِ ذَهَابِ الْعِلْمِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَيْفَ يَذْهَبُ الْعِلْمُ وَنَحْنُ نَقْرَاُ الْقُرْآنَ وَنُقْرِئُهُ اَبْنَاءَ نَا وَيُقْرِئُهُ اَبْنَاؤُنَا اَبْنَاءَ هُمْ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ؟ فَقَالَ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ زِيَادُ، اِنْ كُنْتُ لَاَرَاكَ مِنْ اَفْقَهِ رَجُلٍ بِالْمَدِينَةِ اَوَ لَيْسَ هٰذِهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى يَقْرَء ُونَ التَّوْرَاةَ وَالْاِنْجِيلَ وَلَا يَعْمَلُونَ بِشَیْءٍ مِنْهَا؟

بیان کر رہے تھے آپ فرما رہے تھے: یہ علم جانے کے وقت ہوگا؟ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! یارسول اللہ! علم کیسے ختم ہوگا؟ ہم قرآن پڑھتے ہیں اور اپنے بچوں کو سکھاتے ہیں اور وہ اپنی اولاد کو سکھائیں گے قیامت قائم ہونے تک؟ آپ نے فرمایا: اے ابن لبید! تیری ماں تجھ پر روئے! میں نے تجھے دیکھا ہے کہ تو مدینہ کا بڑا فقیہ ہے کیا یہودی و عیسائی تورات وانجیل پڑھتے تھے پھر اس سے کوئی شی کا نفع نہیں اُٹھاتے تھے۔

5155 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمًا، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ لَبِيدٍ الْاَنْصَارِیِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰذَا اَوَانُ ذَهَابِ الْعِلْمِ، قُلْتُ: وَكَيْفَ وَفِينَا كِتَابُ اللّٰهِ نُعَلِّمُهُ اَبْنَاءَ نَا وَيُعَلِّمُهُ اَبْنَاؤُنَا اَبْنَاءَ هُمْ؟ قَالَ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ ابْنَ لَبِيدٍ مَا كُنْتُ اَحْسِبُكَ اِلَّا مِنْ اَعْقَلِ اَهْلِ الْمَدِينَةِ، اَلَيْسَ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى فِيهِمْ كِتَابُ اللّٰهِ التَّوْرَاةُ وَالْاِنْجِيلُ وَلَمْ يَنْتَفِعُوا مِنْهُ بِشَیْءٍ؟

حضرت زیاد بن لبید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا آپ اپنے صحابہ کو بیان کر رہے تھے آپ فرما رہے تھے: یہ علم جانے کا وقت ہے۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! یارسول اللہ! علم کیسے ختم ہوگا؟ ہم قرآن پڑھتے ہیں اور اپنے بچوں کو سکھاتے ہیں اور وہ اپنی اولاد کو سکھائیں گے قیامت قائم ہونے تک؟ آپ نے فرمایا: اے ابن لبید! تیری ماں تجھ پر روئے! یقیناً میں نے تجھے دیکھا ہے کہ تو مدینہ والوں میں سے زیادہ عقل مند ہے کیا یہودی و عیسائی تورات وانجیل پڑھتے تھے پھر اس سے کوئی شی کا نفع نہیں اُٹھاتے تھے۔

5156 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِیُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ اَبِی طُوَالَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ لَبِيدٍ الْاَنْصَارِیِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ يُقْبَضُ الْعِلْمُ وَنَحْنُ نَقْرَاُ

حضرت زیاد بن لبید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! یارسول اللہ! علم کیسے ختم ہوگا؟ ہم قرآن پڑھتے ہیں اور اپنے بچوں کو سکھاتے ہیں اور وہ اپنی

الْقُرْآنَ وَنُعَلِّمُهُ اَبْنَاءَنَا وَنِسَاءَنَا وَاَرِقَّاءَنَا؟ قَالَ: وَاللّٰهِ اِنْ كُنْتُ لَاَحْسُبُكَ يَا زِيَادُ لَمِنْ فُقَهَاءِ الْمُسْلِمِينَ، اَلَسْتَ تَعْلَمُ اَنَّ التَّوْرَاةَ وَالْاِنْجِيلَ اُنْزِلَتْ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى فَمَا نَفَعَهُمْ اِذْ لَمْ يَعْمَلُوا بِهِ؟

اولاد کو سکھائیں گے، قیامت قائم ہونے تک؟ آپ نے فرمایا: اے ابن لبید! تیری ماں تجھ پر روئے! قسم بخدا! اگر میں تجھ پر یقین کروں کہ تُو مسلمانوں کے فقہاء میں سے ہے (تو درست ہوگا)، کیا تو نہیں جانتا کہ یہود و نصاریٰ پر تورات و انجیل اتریں، پس اس نے ان کو کوئی نفع نہ دیا، جب انہوں نے اس پر عمل نہیں کیا۔

زِيَادُ اَبُو الْاَغَرِّ النَّهْشَلِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

حضرت زیاد ابو الاغر النہشلی رضی اللہ عنہ بصرہ آئے تھے

5157 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، قَالَا: ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ، ثنا اَبُو الْهَيْثَمِ الْقَصَّابُ، ثنا غَسَّانُ بْنُ الْاَغَرِّ النَّهْشَلِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ قَدِمَ بِبَعِيرٍ لَهُ اِلَى الْمَدِينَةِ وَهُوَ مُحَمَّلٌ طَعَامًا، فَلَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا اَعْرَابِيُّ مَا تَحْمِلُ؟ قُلْتُ: اُجَهِّزُ قَمْحًا فَقَالَ لِي: مَا تُرِيدُ؟ قُلْتُ: اُرِيدُ بَيْعَهُ فَمَسَحَ رَاْسِي وَقَالَ: اَحْسِنُوا مُبَايَعَةَ الْاَعْرَابِيِّ

حضرت غسان بن اغر النہشلی فرماتے ہیں کہ میرے والد نے بیان کیا کہ وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اپنے اونٹ پر مدینہ آئے، کھانے کا سامان اُٹھائے ہوئے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ملے، آپ نے فرمایا: اے دیہاتی! کیا اُٹھایا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی: میں نے کھانے کے لیے سامان اُٹھا رکھا ہے، آپ نے مجھے فرمایا: تیرا کیا ارادہ ہے؟ میں نے عرض کی: میں اس کو فروخت کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں، آپ نے میرے سر پر دست مبارک پھیرا اور فرمایا: دیہاتی سے اچھی خرید و فروخت کرو۔

زِيَادُ بْنُ عَمْرٍو الْجُهَنِيُّ

حضرت زیاد بن عمرو الجہنی انصار

5157- ذکره الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد4صفحه75 وقال: وفی روایة عن غسان ابن الأغر النهشلی حدثنا عمی زیاد بن الحصین عن أبیه حصین بن قیس أنه حمل طعاما الی المدینة فذکر نحوه قلت روی النسائی بعضه رواه الطبرانی فی الکبیر وفیه اسحاق بن ابراهیم الصواف وهو ضعیف .

حَلِيفُ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ لِبَنِي سَاعِدَةَ بَدْرِيٌّ

5158 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ الْخَزْرَجِ، زِيَادُ بْنُ عَمْرٍو الْجُهَنِيُّ حَلِيفٌ لَهُمْ

انصار کے حلیف اور بنی ساعدہ بدری کے

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی ساعدہ بن کعب بن خزرج سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام زیاد بن عمرو الجہنی کا بھی ہے۔

زِيَادُ بْنُ الْفَرْدِ

5159 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا فِرْدَوْسُ بْنُ الْاَشْعَرِيِّ، ثنا مَسْعُودُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي الْيَسَرِ بْنِ عَمْرٍو، وَزِيَادِ بْنِ الْفَرْدِ، اَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَمَّارٍ: تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

حضرت زیاد بن فرد رضی اللہ عنہ

حضرت ابویسر بن عمرو اور زیاد بن فرد رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دونوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے لیے فرماتے ہوئے سنا: تمہیں باغی گروہ قتل کرے گا۔

زِيَادُ بْنُ جَهْوَرٍ اللَّخْمِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الشَّامَ

5160 - حَدَّثَنَا حُذَافِيُّ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ

حضرت زیاد بن جہور لخمی رضی اللہ عنہ' آپ شام آئے تھے

حضرت زیاد بن جہور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5159- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9صفحه296 وقال: رواه الطبراني وفيه مسعود بن سليمان قال الذهبي: مجهول قلت والزهري لم يدرك أبا اليسر .

5160- الطبراني في المعجم الصغير جلد1صفحه258' رقم الحديث: 422 .

الْمُسْتَنِيرِ بْنِ الْمُسَاوِرِ بْنِ حُذَافِيِّ بْنِ عَامِرِ بْنِ عِيَاضِ بْنِ مُحْرِقِ الْعَمِّيِّ اللَّخْمِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي حُمَيْدُ بْنُ الْمُسْتَنِيرِ، عَنْ خَالِهِ أَخِي أُمِّهِ وَهُوَ خَالِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّهِ زِيَادِ بْنِ جَهْوَرٍ قَالَ: وَرَدَ عَلَيَّ كِتَابٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ إِلَى زِيَادِ بْنِ جَهْوَرٍ سَلِّمْ أَنْتَ فَإِنِّي أَحْمَدُ إِلَيْكَ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، أَمَا بَعْدُ فَإِنِّي أُذَكِّرُكَ اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ. أَمَا بَعْدُ فَلْيُوضَعَنَّ كُلُّ دِينٍ دَانَ بِهِ النَّاسُ إِلَّا الْإِسْلَامَ فَاعْلَمْ ذَلِكَ

میرے پاس رسول اللہ ﷺ کا خط آیا' اس میں تھا: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے! محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے زیاد بن جہور کی طرف' آپ اسلام لائیں! میں اُس رب کی حمد کرتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں' اس کے بعد میں آپ کو اللہ اور آخرت کے دن کے متعلق نصیحت کرتا ہوں' حمد وثناء کے بعد لوگوں کا بنایا ہوا دین سوائے اسلام کے ضرور ختم ہو جائے گا' اس پر یقین رکھو۔

زُبَيْبُ بْنُ ثَعْلَبَةَ الْعَنْبَرِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

حضرت زبیب بن ثعلبہ عنبری رضی اللہ عنہ' آپ بصرہ آئے تھے

5161 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا شُعَيْثُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زُبَيْبِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ عَلَيْهِ رَقَبَةٌ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ فَلْيَعْتِقْ مِنْ بَلْعَنْبَرِ

حضرت شعیب بن عبداللہ بن زبیب بن ثعلبہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کے ذمہ اولادِ اسماعیل میں سے غلام آزاد کرنا ہے' وہ بلعنبر سے آزاد کرے۔

5162 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

حضرت عبداللہ بن زبیب بن ثعلبہ عنبری نے

5161- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 47 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد الله بن زبيب وبقية رجاله ثقات.

5162- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 202 وقال: قلت روى له أبو داؤد حديثًا بغير هذا السياق وفيه أنهم ردوا عليه نصف الذي لهم وهنا أنهم ردوا الجميع وهناك لم يشهد سمرة وأبى أن يشهدوا هنا أنه شهد رواه

الْاَسْفَاطِیُّ، ثنا مُوسَی بْنُ اِسْمَاعِیلَ، ثنا شُعَیْثُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُبَیْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِیدِ النَّرْسِیُّ، ثنا سَعْدُ بْنُ عَمَّارِ بْنِ شُعَیْثِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ زُبَیْبِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْعَنْبَرِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی عَمَّارٌ، حَدَّثَنِی جَدِّی شُعَیْثٌ، حَدَّثَنِی عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ زُبَیْبِ بْنِ ثَعْلَبَةِ الْعَنْبَرِیُّ، اَنَّ اَبَاهُ زُبَیْبَ بْنَ ثَعْلَبَةَ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ صَحَابَتَهُ، فَاَخَذُوا سَبْیَ بَنِی الْعَنْبَرِ وَهُمْ مُخَضْرَمُونَ، وَقَدْ اَسْلَمُوا، فَرَكِبَ زُبَیْبٌ نَاقَةً لَهُ ثُمَّ اسْتَقْدَمَ الْقَوْمَ، قَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ بِاَبِی اَنْتَ وَاُمِّی، اِنَّ صَحَابَتَكَ اَخَذُوا سَبْیَ بَنِی الْعَنْبَرِ، وَهُمْ مُخَضْرَمُونَ، وَقَدْ اَسْلَمُوا قَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَلَكَ بَیِّنَةٌ یَا زُبَیْبُ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَشَهِدَ سَمُرَةُ بْنُ عَمْرٍو وَحَلَفَ زُبَیْبٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: رُدُّوا عَلَی بَنِی الْعَنْبَرِ كُلَّ شَیْءٍ لَهُمْ فَرَدَّ عَلَیْهِمْ غَیْرَ زِرْبِیَّةِ اُمِّی - قَالَ سَعْدٌ: وَالزِّرْبِیَّةُ الْقَطِیفَةُ- فَاَتَی زُبَیْبٌ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ بِاَبِی اَنْتَ وَاُمِّی قَدْ رُدَّ عَلَی بَنِی الْعَنْبَرِ كُلُّ شَیْءٍ لَهُمْ غَیْرَ زِرْبِیَّةِ اُمِّی، فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: تَعْرِفُ مَنْ اَخَذَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَاِذَا حَضَرَ النَّاسُ الصَّلَاةَ فَاجْلِسْ عَلَی بَابِ الْمَسْجِدِ، فَاِذَا بَصُرْتَ بِصَاحِبِكَ فَالْزَمْهُ حَتّٰی یَنْصَرِفَ مِنَ

حدیث بیان کی کہ ان کے باپ زبیب بن ثعلبہ نے ان سے حدیث بیان کی کہ رسول کریم ﷺ نے اپنے صحابہ کو بھیجا۔ پس انہوں نے بنوعنبر کے قیدیوں کو گرفتار کیا' وہ مخضرم (جنہوں نے رسول کریم ﷺ کا زمانہ پایا' مسلمان ہوئے لیکن زیارت نہیں ہوئی) تھے جبکہ وہ اسلام لا چکے تھے۔ پس حضرت زبیب اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر قوم کے آگے چلے۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! بے شک آپ کے صحابہ نے بنوعنبر کے قیدیوں کو گرفتار کیا ہے حالانکہ وہ مخضرم ہیں' وہ اسلام لا چکے ہیں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے زبیب! تیرے پاس اس بات کا کوئی گواہ ہے؟ عرض کی: جی ہاں! پس حضرت سمرہ بن عمرو نے گواہی دی اور حضرت زبیب نے حلف اُٹھایا۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بنی عنبر کی ہر چیز واپس کر دو۔ پس آپ ﷺ نے ان کی ہر شی لوٹا دی سوائے میری والدہ کے غالیچہ کے۔ حضرت سعد کا قول ہے کہ زربیہ کا معنی قطیفہ ہے۔ پس حضرت زبیب رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان! بنوعنبر کو ہر چیز سوائے میری والدہ محترمہ کے غالیچہ کے مل چکی ہے۔ پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا آپ اُس آدمی کو پہچانتے ہیں' جس نے اسے لیا ہے؟ عرض کی: جی ہاں! فرمایا: پس جب لوگ نماز کیلئے مسجد میں حاضر

زبیب بن ثعلبة العنبری كان ینزل البصرة

الطبرانی فی الكبیر وفیه من لم أعرفه .

الصَّلَاةِ فَتُنَصِّفُ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ فَفَعَلَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ أَقْبَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ: يَا زُبَيْبُ يَا أَخِي بَنِي الْعَنْبَرِ مَا تُرِيدُ بِأَسِيرِكَ؟ وَاجْهَشَ زُبَيْبٌ بَاكِيًا وَخَلَّى عَنِ الرَّجُلِ، فَقَالَ: خَيْرًا نُرِيدُ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ: أَمَعَكَ زِرْبِيَّةُ أُمِّ زُبَيْبٍ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ خَرَجَتْ مِنْ يَدِي، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْلَعْ لَهُ سَيْفَكَ وَزِدْهُ آصُعًا مِنْ طَعَامٍ فَفَعَلَ وَدَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زُبَيْبٍ، فَمَسَحَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ حَتَّى أَجْرَاهَا عَلَى صِرَّتِهِ، قَالَ زُبَيْبٌ: حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ كَفِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى صِرَّتِي، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ ارْزُقْهُ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ ثُمَّ انْصَرَفَ زُبَيْبٌ بِالسَّيْفِ، فَبَاعَهُ بِبَكْرَتَيْنِ مِنْ صَدَقَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَوَالَدَتَا عِنْدَ زُبَيْبٍ حَتَّى بَلَغَتَا مِائَةً وَنَيِّفًا

ہوں تو وہ مسجد کے دروازے پر بیٹھ جانا' پس جب تُو اپنے ساتھی کو دیکھے تو اس کے ساتھ ہو جانا یہاں تک کہ وہ نماز سے فارغ ہو' پس وہ تیرے اور اس کے درمیان نصف نصف ہوگا۔ پس انہوں نے ایسا ہی کیا' پس جب رسول کریم ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اے زبیب! اے بنی عنبر کے بھائی! تُو اپنے قیدی سے کیا سلوک کرنا چاہتا ہے؟ حضرت زبیب قریب تھا کہ رو پڑتے اور آدمی کی راہ چھوڑ دی اور عرض کی: اچھا سلوک! ہم تو اللہ اور اس کے رسول کے چاہنے والے ہیں۔ رسول کریم ﷺ نے آدمی سے فرمایا: کیا تیرے پاس ام زبیب کا غالیچہ ہے؟ عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے ہاتھ سے نکل گیا۔ پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ان کو اپنی تلوار دے اور اس پر کچھ کھانے کا اضافہ کر۔ پس اس نے ایسا ہی کیا۔ رسول کریم ﷺ نے حضرت زبیب کے قریب ہو کر اپنا ہاتھ اس کے سر پر پھیرا یہاں تک کہ اپنا ہاتھ اس کے گالوں پر چلایا۔ حضرت زبیب فرماتے ہیں: حتیٰ کہ میں نے نبی کریم ﷺ کی ہتھیلی کی ٹھنڈک کو اپنے رخساروں پر پایا (یا محسوس کیا) پھر دعا کی: اے اللہ! اس کو عفو اور عافیت عطا فرما! پھر حضرت زبیب وہ تلوار لے کر تشریف لے گئے۔ جب انہوں نے اسے بیچا تو انہیں اسکے بدلے میں دو اونٹنی کے بچے ملے' نبی کریم ﷺ کے صدقے میں' پس وہ اونٹنیاں بنیں' بچے دیئے' جن کی تعداد سو سے اوپر چلی گئی۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَمَّارُ بْنُ شُعَيْبٍ، بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

حضرت عمار بن شعیب نے اپنی سند کے ساتھ اسی کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

زِنْبَاعُ اَبُو رَوْحٍ الْجُذَامِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الشَّامَ

حضرت زنباع ابوروح جذامی رضی اللہ عنہ' ملک شام آئے تھے

5163 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ زِنْبَاعًا اَبَا رَوْحٍ وَجَدَ غُلَامًا لَهُ مَعَ جَارِيَتِهِ، فَقَطَعَ ذَكَرَهُ وَجَدَعَ اَنْفَهُ، فَاَتَى الْعَبْدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ؟ قَالَ: فَعَلَ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبْدِ: اذْهَبْ فَاَنْتَ حُرٌّ

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ حضرت ابوروح زنباع رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو اپنی لونڈی کے ساتھ پایا' پس اس کا عضو تناسل بھی اور ناک بھی کاٹ دی۔ پس وہ غلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور اس بات کا ذکر کیا۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوروح سے فرمایا: جو کام تُو نے کیا ہے' تجھے کس چیز نے اس پر اُبھارا؟ آپ نے عرض کی: اس نے یہ کام کیا۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس غلام سے فرمایا: جا! تُو آزاد ہے۔

5164 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، اَنَا اَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، قَالَا، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ رَوْحِ بْنِ زِنْبَاعٍ، اَنَّ جَدَّهُ اَخَصَّ عَبْدًا لَهُ، فَقَدِمَ

حضرت سلمہ بن روح بن زنباع سے مروی ہے کہ ان کے دادا کا ایک خاص غلام تھا' پس وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو آزاد کر دیا' اس وجہ سے کہ میرے دادا نے اس کا مثلہ کیا تھا۔

5163- أورد نحوه أبو داؤد فی سننه جلد 4 صفحه 176' رقم الحديث: 4519 . وابن ماجه فی سننه جلد 2 صفحه 894 رقم الحديث: 2680 .

5164- أورده ابن ماجه فی سننه جلد 2 صفحه 894' رقم الحديث: 2679 .

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَقَهُ لِلْمُثْلَةِ

مَنِ اسْمُهُ زُهَيْرٌ

زُهَيْرُ بْنُ صُرَدٍ الْجُشَمِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الشَّامَ

5165 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ رَمَاحِيِّ الْجُشَمِيُّ، ثنا اَبُو عَمْرٍو زِيَادُ بْنُ طَارِقٍ، - وَكَانَ قَدْ لَبِثَ عَلَيْهِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ سَنَةٍ - قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا جَرْوَلٍ زُهَيْرَ بْنَ صُرَدٍ الْجُشَمِيَّ، يَقُولُ: لَمَّا اَسَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ يَوْمَ هَوَازِنَ، وَذَهَبَ يُفَرِّقُ الشُّبَّانَ وَالسَّبْيَ اَنْشَدْتُهُ هَذَا الشِّعْرَ:

(البحر البسيط)

اُمْنُنْ عَلَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ فِي كَرَمٍ ... فَاِنَّكَ الْمَرْءُ نَرْجُوهُ وَنَنْتَظِرُ

اُمْنُنْ عَلَى بَيْضَةٍ قَدْ عَاقَهَا قَدَرٌ ... مُفَرَّقًا شَمْلُهَا فِي دَهْرِهَا غِيَرُ

اَبْقَتْ لَنَا الدَّهْرَ هَتَّافًا عَلَى حُزْنٍ ... عَلَى قُلُوبِهِمُ الْغَمَّاءُ وَالْغَمَرُ

اِنْ لَمْ تَدَارَكْهُمْ نَعْمَاءُ تَنْشُرُهَا ... يَا اَرْجَحَ النَّاسِ حِلْمًا حِينَ يُخْتَبَرُ

اُمْنُنْ عَلَى نِسْوَةٍ قَدْ كُنْتَ تَرْضَعُهَا ... وَاِذْ

جس کا نام زہیر ہے

حضرت زہیر بن صرد الجشمی رضی اللہ عنہ آپ ملک شام آئے تھے

ہمیں حضرت عبداللہ بن رماحی جشمی نے حدیث سنائی، ہمیں حضرت ابوعمرو زیاد بن طارق نے حدیث سنائی اور وہ اس پر ایک سو بیس سال رہے تھے، وہ فرماتے ہیں: میں نے ابوجرول زہیر بن صرد جشمی کو کہتے ہوئے سنا: جب رسول کریم ﷺ نے ہمیں قیدی بنایا، حنین و ہوازن کے دن اور آپ ﷺ جوانوں اور قیدیوں کو تقسیم کرنے لگے تو میں نے یہ شعر کہے:

"یارسول اللہ! اپنے کرم اور مہربانی سے ہم پر احسان فرمائیے، بلاشبہ آپ ایسے شخص ہیں جس سے ہم مہربانی اور کرم کے امیدوار اور منتظر ہیں،

اس قبیلہ پر احسان فرمائیے کہ جس کی حاجتوں کو قضاء وقدر نے روک دیا ہے، تغیراتِ زمانہ سے اس کا شیرازہ پراگندہ ہوگیا ہے،

اس قبیلہ نے ہمارے زمانے کو غم پر نعرہ لگانے والا بنا دیا ہے، ان کے دلوں پر غم اور سختیاں ہیں،

اگر آپ کا انعام واحسان ان کی خبرگیری نہ کرے تو وہ ہلاک ہوجائیں گے، اے وہ ذات کہ جس کا حلم اور

5165- الطبراني في الأوسط جلد5صفحه45، رقم الحديث: 4630 .

يَزِينُكَ مَا تَأْتِي وَمَا تَذَرُ

لَا تَجْعَلَنَّا كَمَنْ شَالَتْ نَعَامَتُهُ... فَاسْتَبْقِ مِنَّا فَإِنَّا مَعْشَرٌ زُهَرُ

إِنَّا لَنَشْكُرُ لِلنَّعْمَاءِ إِذْ كُفِرَتْ ... وَعِنْدَنَا بَعْدَ هَذَا الْيَوْمِ مُدَّخَرُ

فَالْبِسِ الْعَفْوَ مَنْ قَدْ كُنْتَ تَرْضَعُهُ... مِنْ أُمَّهَاتِكَ إِنَّ الْعَفْوَ مُشْتَهَرُ

يَا خَيْرَ مَنْ مَرَحَتْ كُمْتُ الْجِيَادِ بِهِ... عِنْدَ الْهَيَّاجِ إِذَا مَا اسْتَوْقَدَ الشَّرَرُ

إِنَّا نُؤَمِّلُ عَفْوًا مِنْكَ نَلْبَسُهُ... هَادِي الْبَرِيَّةِ إِذْ تَعْفُو وَتَنْتَصِرُ

فَاعْفُ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا أَنْتَ رَاهِبُهُ ... يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذْ يُهْدَى لَكَ الظَّفَرُ

فَلَمَّا سَمِعَ هَذَا الشِّعْرَ قَالَ: مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ وَقَالَتْ قُرَيْشٌ: مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ، وَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ

بردباری میں سب سے پلہ بھاری ہے اور امتحان اور آزمائش کے وقت اس کا علم نمایاں اور ظاہر ہو جاتا ہے'
ہم پر احسان فرما'

ان عورتوں پر احسان فرمایئے جن کا آپ دودھ پیتے تھے اور ان کے خالص اور بہتے ہوئے دودھ سے آپ اپنے منہ کو بھرتے تھے'

ہم کو ان لوگوں کے مانند مت کیجئے کہ جن کے قدم اکھڑ گئے ہوں اور اپنے جودوکرم کے شکر و امتنان کو ہمیشہ کے لیے ہم میں باقی چھوڑیے' ہم شریف گروہ کسی کے احسان کو فراموش نہیں کرتے'

تحقیق ہم انعام و احسان کے بہت زیادہ مشکور ہوتے ہیں جبکہ لوگ اس کی ناشکری کریں'

بس آپ ان ماؤں کو جن کا آپ نے دودھ پیا ہے اپنے دامن عفو میں چھپا لیں' تحقیق آپ کا عفو تو مشہور ہے'

اے وہ ذات کہ جس کی سواری سے کست گھوڑے نشاط اور طرب میں آ جاتے ہیں جبکہ لڑائی کی آگ بھڑک جائے'

ہم آپ سے ایسے عفو کی اُمید لگائے ہوئے ہیں جو ان سب کو اپنے اندر چھپا لے'

ہمیں معاف فرما دیجئے' اللہ آپ کو معاف فرمائے اس چیز کو جس سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ڈرانے والے ہیں قیامت کے دن جب کامیابی آپ کے لیے راہنمائی کرے گی''۔

پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ شعر سماعت فرمائے تو فرمایا: جو میرے اور بنوعبدالمطلب کے پاس ہیں وہ تیرے ہوئے۔ قریشیوں نے عرض کی: جو ہمارے پاس ہیں وہ اللہ اور اس کے رسول کیلئے' اور انصار نے کہا: جو ہمارے پاس ہے وہ بھی اللہ اور اس کے رسول کے ہوئے۔

5166 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ وَفْدَ هَوَازِنَ لَمَّا اَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ، وَقَدْ اَسْلَمُوا، قَالُوا: اِنَّا اَصْلٌ وَعَشِيرَةٌ وَقَدْ اَصَابَنَا مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَا يَخْفَى عَلَيْكَ، فَامْنُنْ عَلَيْنَا مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ، وَقَامَ رَجُلٌ مِنْ هَوَازِنَ، ثُمَّ اَحَدُ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ يُقَالُ لَهُ زُهَيْرٌ يُكْنَى بِاَبِي صُرَدٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ نِسَاؤُنَا عَمَّاتُكَ وَخَالَاتُكَ وَحَوَاضِنُكَ اللَّاتِي كَفَلْنَكَ، وَلَوْ اَنَّا لَحِقْنَا الْحَارِثَ بْنَ اَبِي شِمْرٍ وَالنُّعْمَانَ بْنَ الْمُنْذِرِ، ثُمَّ نَزَلَ بِنَا مِنْهُ الَّذِي اَنْزَلْتَ بِنَا لَرَجَوْنَا عَطْفَهُ وَعَائِدَتَهُ عَلَيْنَا، وَاَنْتَ خَيْرُ الْمَكْفُولِينَ، ثُمَّ اَنْشَدَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِعْرًا قَالَهُ وَذَكَرَ فِيهِ قَرَابَتَهُمْ وَمَا كَفَلُوا مِنْهُ فَقَالَ:

(البحر البسيط)

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد گرامی سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ جب قبیلہ ہوازن کا وفد رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جعرانہ کے مقام پر تھے جبکہ وہ اسلام قبول کر چکے تھے' اُنہوں نے عرض کی: بے شک ہم اصل ہیں اور ایک خاندان ہیں' ہم مصیبت کا شکار ہوئے ہیں جو آپ پر مخفی نہیں ہے' پس ہم پر احسان کیجئے' اللہ آپ پر احسان فرمائے اور ہوازن قبیلہ سے ایک آدمی کھڑا ہوا' پھر بنوسعد بن بکر کا ایک آدمی جس کا نام زہیر اور کنیت ابوصرد تھی' اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہماری عورتوں میں سے بعض آپ کی پھوپھیاں (رضاعی) بعض ماسیاں اور بعض آپ کو گود میں لینے والی وہ ہیں جنہوں نے آپ کی کفالت کی' اگر ہم حارث بن ابوشمر اور نعمان بن منذر (دوسرے بادشاہوں کے نام) سے ملے ہوئے ہوتے (یعنی ان کو دودھ پلایا ہوتا) پھر ہم پر مصیبت ٹوٹی ہوتی جو مصیبت ٹوٹی ہے تو ہم ان کی مہربانی کے اُمیدوار ہوتے اور ان کی طرف لوٹ کر

5166- أورد نحوه في مسنده جلد2صفحه218' رقم الحديث: 7037 .

امْنُنْ عَلَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ فِي كَرَمٍ ... فَإِنَّكَ الْمَرْءُ نَرْجُوهُ وَنَدَّخِرُ

امْنُنْ عَلَى بَيْضَةٍ قَدْ عَاقَهَا قَدَرٌ ... مُفَرَّقٌ شَمْلُهَا فِي دَهْرِهَا غِيَرُ

أَبْقَتْ لَنَا الْحَرْبُ هَتَّافًا عَلَى حَزَنٍ ... عَلَى قُلُوبِهِمُ الْغَمَّاءُ وَالْغُمَرُ

إِنْ لَمْ تَدَارَكْهُمْ نَعْمَاءُ تَنْشُرُهَا ... يَا أَعْظَمَ النَّاسِ حِلْمًا حِينَ يُخْتَبَرُ

امْنُنْ عَلَى نِسْوَةٍ مَنْ كُنْتَ تَرْضِعُهَا ... إِذْ فُوكَ يَمْلَاهُ مِنْ مَحْضِهَا دُرَرُ

إِذْ كُنْتَ طِفْلًا صَغِيرًا كُنْتَ تَرْصُفُهَا ... وَإِذْ يَزِينُكَ مَا تَأْتِي وَمَا تَذَرُ

لَا تَجْعَلَنَّا كَمَنْ شَالَتْ نَعَامَتُهُ ... وَاسْتَبْقِ مِنْهُ فَإِنَّا مَعْشَرٌ زُهُرُ

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبْنَاؤُكُمْ وَنِسَاؤُكُمْ أَحَبُّ إِلَيْكُمْ أَوْ أَمْوَالُكُمْ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ خَيَّرْتَنَا بَيْنَ أَمْوَالِنَا وَنِسَائِنَا، بَلْ تَرُدُّ عَلَيْنَا أَمْوَالَنَا وَنِسَاءَنَا. فَقَالَ: أَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ فَإِذَا صَلَّيْتُ الظُّهْرَ بِالنَّاسِ فَقُومُوا فَقُولُوا إِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُسْلِمِينَ وَبِالْمُسْلِمِينَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَبْنَائِنَا وَنِسَائِنَا فَسَأُعْطِيكُمْ عِنْدَ ذٰلِكَ وَأَسْأَلُ لَكُمْ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

جاتے۔ آپ ایسے سب لوگوں سے زیادہ بہتر ہیں جن کی کفالت کی جاتی ہے پھر اس نے رسول کریم ﷺ کو شعر سنائے جو اس نے خود پڑھے اور ان میں اپنی رشتہ داریوں (رضاعی) کا تذکرہ کیا اور ذکر کیا جو انہوں نے کفالت کی تھی پس اس نے کہا:

''یارسول اللہ! اپنے کرم اور مہربانی سے ہم پر احسان بلایئے' بلاشبہ آپ ایسے شخص ہیں جس سے ہم مہربانی اور کرم کے اُمیدوار اور منتظر ہیں'

اس قبیلہ پر مہربانی فرمایئے جس کی حاجتوں کو قضاء وقدر نے روک دیا ہے' تغیراتِ زمانہ سے اس کا شیرازہ پراگندہ ہوگیا ہے'

اگر آپ کا انعام واحسان ان کی خبر گیری نہ کرے گا تو ہلاک ہو جائیں گے' اے وہ ذات کہ جس کا حلم اور بردباری میں پلہ بھاری ہے اور امتحان اور آزمائش کے وقت اس کا علم نمایاں اور ظاہر ہو جاتا ہے ہم پر احسان فرما'

ان عورتوں پر احسان فرمایئے جن کا آپ دودھ پیتے تھے اور ان کے خالص اور بہتے ہوئے دودھ سے آپ اپنے منہ کو بھرتے تھے'

جب تم چھوٹے بچے تھے' تم اسی کے مناسب تھے اور جب آپ کو زینت عطا کرتی تھی تو آنے والی اور چھوٹ جانے والی چیز'

ہم کو ان لوگوں کی مانند مت کیجئے جن کے قدم اکھڑ گئے ہوں اور اپنے جودوکرم کے شکر و امتنان کو

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ الظُّهْرَ، قَامُوا فَكَلَّمُوهُ بِمَا اَمَرَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ وَقَالَ الْمُهَاجِرُونَ: مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَتِ الْاَنْصَارُ مِثْلَ ذٰلِكَ، وَقَالَ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ: اَمَّا اَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَبَنُو تَمِيمٍ فَلَا، وَقَالَ عُيَيْنَةُ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَقَالَ عَبَّاسُ بْنُ مِرْدَاسٍ: اَمَّا اَنَا وَبَنُو سُلَيْمٍ فَلَا، وَقَالَتْ بَنُو سُلَيْمٍ: اَمَّا مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللّٰهِ، قَالَ: يَقُولُ الْعَبَّاسُ لِبَنِي سُلَيْمٍ: وَهَنْتُمُونِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا مَنْ تَمَسَّكَ مِنْكُمْ بِحَقِّهِ مِنْ هٰذَا السَّبْيِ فَلَهُ سِتُّ قَلَائِصَ مِنْ اَوَّلِ فَيْءٍ نُصِيبُهُ فَرَدُّوا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْنَاءَهُمْ وَنِسَاءَهُمْ

ہمارے لیے ہم میں باقی چھوڑیئے' ہم شریف گروہ کسی کے احسان کو فراموش نہیں کرتے''۔

پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے بیٹے اور تمہاری عورتیں تمہیں زیادہ پیارے ہیں یا تمہارے مال؟ اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ نے ہمیں ہمارے مالوں اور عورتوں کے درمیان اختیار دیا ہے بلکہ آپ ہمیں ہمارے مال اور ہماری عورتیں سب لوٹا دیں۔ پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو میرے اور بنوعبدالمطلب کے پاس ہے' وہ تمہارا ہوا۔ پس جب میں ظہر کی نماز پڑھ لوں تو تم کھڑے ہو کر کہنا: ہم مسلمانوں کے پاس اللہ کے رسول کی اور اللہ کے رسول کی بارگاہ میں مسلمانوں کی سفارش پیش کرتے ہیں۔ اپنے بیٹوں اور اپنی عورتوں کے حق میں۔ پس اس وقت میں تمہیں دوں گا اور تمہارے لیے (دوسروں سے) مانگوں گا' پس جب رسول کریم ﷺ نے لوگوں کو ظہر کی نماز پڑھا لی تو وہ کھڑے ہوئے۔ انہوں نے آپ ﷺ سے وہی کلام کیا' جس کا آپ ﷺ نے حکم دیا تھا۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: لیکن جو میرے اور بنوعبدالمطلب کے قبضے میں ہیں' وہ تمہارے ہوئے۔ مہاجرین نے کہا: جو ان کا مال ہمارے قبضے میں ہے' وہ اللہ کے رسول کا ہوا۔ (انصار بھی پیچھے نہ رہے) کہا: اسی کی مثل (جو مہاجرین نے کہا تھا)۔ اقرع بن حابس نے کہا: بہرحال اے اللہ کے رسول! میں اور بنوتمیم تو ایسا

کرنے کو تیار نہیں ہیں اور عیینہ نے بھی اسی کی مثل کہا۔ پس عباس بن مرداس نے کہا: بہرحال میں اور بنوسلیم بھی یہ کام نہ کریں گے لیکن بنوسلیم بولے: جو ہمارے قبضے میں ہے وہ اللہ کے رسول کا ہے۔ راوی کا بیان ہے: عباس نے بنوسلیم سے کہا: تم نے مجھے کمزور ثابت کیا ہے تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: لیکن جو بھی تم ان قیدیوں میں سے اپنے حق کے بدلے کوئی چیز لینا چاہے تو اس کیلئے چھ اونٹنیاں پہلی مالِ غنیمت سے جو (اب) ہم پائیں گے پس ان سب نے رسول کریم ﷺ کی طرف ان کے بیٹے اوران کی عورتیں سب کچھ لوٹا دیا۔

زُهَيْرُ بْنُ عَمْرٍو الْهِلَالِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

5167 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلَالِيِّ، وَزُهَيْرِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَا: لَمَّا نَزَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةُ (وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ) (الشعراء: 214) انْطَلَقَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَضْمَةٍ مِنْ جَبَلٍ، فَعَلَا أَعْلَاهَا حَجَرًا ثُمَّ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ إِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ، إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَمَثَلِ

حضرت زہیر بن عمرو الہلالی رضی اللہ عنہ آپ بصرہ آئے تھے

حضرت قبیصہ بن مخارق الہلالی اور زہیر بن عمرو رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ پر یہ آیت: ''آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں'' نازل ہوئی تو حضور ﷺ پہاڑ کی طرف گئے اس کے اونچے پتھر کے اوپر چڑھے پھر فرمایا: اے بنی عبد مناف! میں تم کو ڈرانے والا ہوں میری اور تمہاری مثال اس آدمی کی طرح ہے جس نے دشمن کو دیکھا وہ گیا اور اپنے گھر والوں کو روکا اس ڈر سے کہ وہ اس کے گھر والوں کی طرف نہ جائے وہ آوازیں دینے لگا اے صبح! اے صبح! تم آئے تم آئے۔

5167- أخرجه مسلم في صحيحه جلد1صفحه193' رقم الحديث: 207 .

رَجُلٍ رَاَى الْعَدُوَّ فَانْطَلَقَ يَصُدُّ اَهْلَهُ، فَخَشِيَ اَنْ يَسْبِقُوهُ اِلَى اَهْلِهِ، فَجَعَلَ يَهْتِفُ يَا صَبَاحَاهُ يَا صَبَاحَاهُ اُتِيتُمْ اُتِيتُمْ

زُهَيْرُ بْنُ عُثْمَانَ الثَّقَفِيُّ

5168 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا اَبِي، ثنا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ رَجُلٍ اَعْوَرَ مِنْ ثَقِيفٍ - قَالَ قَتَادَةُ: وَكَانَ يُقَالُ لَهُ مَعْرُوفٌ اِنْ لَمْ يَكُنِ اسْمُهُ زُهَيْرُ بْنُ عُثْمَانَ، فَلَا اَدْرِي مَا اسْمُهُ - اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَلِيمَةُ اَوَّلَ يَوْمٍ حَقٌّ، وَالثَّانِي مَعْرُوفٌ، وَالثَّالِثُ سُمْعَةٌ وَرِيَاءٌ

حضرت زید بن عثمان ثقفی رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن عثمان الثقفی رضی اللہ عنہ قبیلہ ثقیف کے ایک کانے آدمی سے روایت کرتے ہیں' حضرت قتادہ فرماتے ہیں: اس کا نام معروف تھا' اگر اس کا نام زہیر بن عثمان نہیں ہے' مجھے اس کا نام معلوم نہیں! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ولیمہ پہلے دن حق ہے' دوسرے دن نیکی اور تیسرے دن ریاکاری اور دکھاوا ہے۔

زُهَيْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ الثَّقَفِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ وَيُقَالُ الْبَجَلِيُّ

5169 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ح

حضرت زہیر بن علقمہ الثقفی البجلی رضی اللہ عنہ' آپ کوفہ آئے تھے

حضرت زہیر بن علقمہ فرماتے ہیں کہ انصار کی ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئی اپنے اس بیٹے کے لیے جو فوت ہوا تھا' لوگ اس کو یا ڈانٹ چکے

5168- اورده الدارمي في سننه جلد2صفحه143' رقم الحديث: 2065 .

5169- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه8 وقال: رواه البزار ورجاله ثقات .

وَحَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، قَالُوا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، ثنا إِيَادٌ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ عَلْقَمَةَ، قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنٍ لَهَا مَاتَ، فَكَأَنَّ الْقَوْمَ عَنَّفُوهَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ مَاتَ لِي اثْنَانِ مُذْ دَخَلْتُ الْإِسْلَامَ سِوَى هٰذَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاللّٰهِ لَقَدِ احْتَظَرْتِ مِنَ النَّارِ احْتِظَارًا شَدِيدًا

اس نے عرض کی: یارسول اللہ! جب سے میں اسلام لائی ہوں' میرے اس کے علاوہ دو بیٹے اور بھی فوت ہوئے ہوئے تھے' حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! تیرے لیے جہنم سے سخت رکاوٹ بن گئے ہیں۔

زُهَيْرُ بْنُ أَبِي عَلْقَمَةَ الضُّبَعِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ

حضرت زہیر بن ابوعلقمہ ضبعی رضی اللہ عنہ' آپ بصرہ آئے تھے

5170 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَسْلَمَ الْمِنْقَرِيِّ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ الضُّبَعِيِّ، قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ سَيِّءُ الْهَيْئَةِ، فَقَالَ: أَلَكَ مَالٌ؟ قَالَ: نَعَمْ مِنْ كُلِّ أَنْوَاعِ الْمَالِ، قَالَ: فَلْيُرَ عَلَيْكَ، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ أَنْ يَرَى أَثَرَهُ عَلَى عَبْدِهِ حَسَنًا وَلَا يُحِبُّ الْبُؤْسَ وَالتَّبَاؤُسَ

حضرت زہیر بن ابوعلقمہ ضبعی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا' اس کی حالت انتہائی خستہ تھی' آپ نے فرمایا: تمہارے پاس مال نہیں ہے؟ اس نے عرض کی: ہر قسم کا مال ہے' آپ نے فرمایا: اس کا اثر تم پر دکھائی دینا چاہیے' اللہ عزوجل پسند کرتا ہے کہ اپنی نعمتیں اپنے بندے پر دیکھے' اچھے طریقے سے اللہ عزوجل خستہ حالت میں رہنے کو پسند نہیں کرتا ہے۔

زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُشَمِيُّ لَمْ يُخَرِّجْ

زہیر بن معاویہ نے اس کو روایت نہیں کیا۔

زُهَيْرُ بْنُ أُمَيَّةَ

حضرت زہیر بن امیہ

5170- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه132 وقال: رواه الطبراني وترجم لزهير ورجاله ثقات .

الْهَاشِمِيُّ

5171 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيلٍ الْعَنَزِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، حَدَّثَنِي إِسْرَائِيلُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ السَّائِبِ، قَالَ: جَاءَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَزُهَيْرُ بْنُ أُمَيَّةَ، فَاسْتَأْذَنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتْنَيَا عَلَيَّ عِنْدَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا أَعْلَمُ بِهِ مِنْكُمَا، كَانَ شَرِيكِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ

الہاشمی رضی اللہ عنہ

حضرت سائب فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان اور زہیر بن امیہ رضی اللہ عنہما دونوں نے حضور ﷺ سے اجازت مانگی' دونوں نے آپ کے پاس تعریف کی' حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم دونوں کو جانتا ہوں' تم زمانۂ جاہلیت میں میرے شریک تھے۔

مَنِ اسْمُهُ زَاهِرٌ

زَاهِرُ بْنُ حَرَامٍ الْأَشْجَعِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ

5172 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا شَاذُّ بْنُ الْفَيَّاضِ، ثنا رَافِعُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَشْجَعَ، يُقَالُ لَهُ زَاهِرُ بْنُ حَرَامٍ الْأَشْجَعِيُّ، قَالَ: وَكَانَ رَجُلًا بَدَوِيًّا لَا يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ إِلَّا بِطُرْفَةٍ أَوْ هَدِيَّةٍ يُهْدِيهَا، فَرَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالسُّوقِ يَبِيعُ سِلْعَةً

جس کا نام زاہر ہے

حضرت زاہر بن حرام الاشجعی رضی اللہ عنہ' آپ کوفہ آئے تھے

بنو اشجع کے ایک آدمی جنہیں زاہر بن حرام اشجعی کہا جاتا تھا (وہ دیہاتی آدمی تھے)' نے کہا: وہ جب نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آتے تو تحفے کے بغیر نہ آتے' جو آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کرتے' پس (ایک دن) رسول کریم ﷺ نے انہیں بازار میں سامان بیچتے ہوئے دیکھ لیا۔ آپ ﷺ کم ہی کبھی اس کے پاس آئے تھے' آپ اپنی ہتھیلیوں کے ساتھ اس کو پیچھے سے

5171- الآحاد والمثاني جلد1صفحه358' رقم الحديث: 480 .

5172- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه369 وقال: رواه البزار والطبراني ورجاله موثقون .

وَلَمْ يَكُنْ اَتَاهُ فَاحْتَضَنَهُ مِنْ وَرَائِهِ بِكَفَّيْهِ، فَالْتَفَتَ وَاَبْصَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَّلَ كَفَّيْهِ فَقَالَ: مَنْ يَشْتَرِي الْعَبْدَ؟ قَالَ: اِذَنْ تَجِدُنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَاسِدًا، قَالَ: وَلٰكِنَّكَ عِنْدَ اللّٰهِ رَبِيحٌ

اپنے کلاوے میں لے گیا' پس اس نے متوجہ ہو کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو آپ کی ہتھیلیوں کو بوسہ دیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس غلام کو کون خریدے گا؟ اس نے عرض کی: آپ دیکھ رہے ہیں کہ میں کھوٹا ہوں (اے اللہ کے رسول! مجھے کون خریدے گا؟) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لیکن اللہ کے نزدیک تو نفع والا سودا ہے۔

زَاهِرُ بْنُ الْاَسْوَدِ اَبُو مَجْزَاةَ الْاَسْلَمِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ

حضرت زاہر بن الاسود ابو مجزاہ اسلمی رضی اللہ عنہ آپ کوفہ آئے تھے

5173 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ مَجْزَاةَ بْنِ زَاهِرٍ، عَنْ اَبِيهِ، وَكَانَ اَبُوهُ مِمَّنْ شَهِدَ الشَّجَرَةَ قَالَ: اِنِّي لَاُوقِدُ تَحْتَ الْقُدُورِ - اَوْ قَالَ: عَنِ الْقُدُورِ - بِلُحُومِ الْحُمُرِ اِذْ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ

حضرت مجزاہ بن زاہر اپنے والد سے' ان کے والد صلح حدیبیہ کے موقع پر موجود تھے' یہ فرماتے ہیں: میں نے ہنڈیا کے نیچے آگ لگائی تھی' یا فرمایا: ہنڈیا کے اندر گوشت اُبل رہا تھا' اچانک ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا کہ بے شک اللہ عزوجل پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کرتا ہے۔

5174 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرَ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عِصْمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخَزَّازُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ،

حضرت مجزاہ بن زاہر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عاشوراء کے روزے رکھنے کا حکم دیا' آپ نے فرمایا: جو روزے کی حالت میں ہو وہ مکمل کرے اور جس نے روزہ نہیں رکھا وہ بقیہ

5173- أخرجه البخاري في صحيحه جلد4صفحه1530' رقم الحديث: 3940 .

5174- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد2صفحه798' رقم الحديث: 1136 .

عَنْ مَجْزَاةَ بْنِ زَاهِرٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِصِيَامِ عَاشُورَاءَ فَقَالَ: مَنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ صَائِمًا فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ

دن کا ہی روزہ رکھے۔

زَارِعُ الْعَبْدِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

5175 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، ثنا مَطَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْنَقُ، عَنْ اُمِّ اَبَانَ بِنْتِ الْوَازِعِ بْنِ زَارِعٍ، عَنْ جَدِّهَا الزَّارِعِ، وَكَانَ فِي وَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ: لَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ جَعَلْنَا نَتَحَادَرُ مِنْ رَوَاحِلِنَا، فَنُقَبِّلُ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَيْهِ، وَانْتَظَرَ الْمُنْذِرُ الْاَشَجُّ حَتَّى اَتَى عَيْبَتَهُ فَلَبِسَ ثَوْبَهُ، ثُمَّ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِيكَ لَخَلَّتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ الْحِلْمُ وَالْاَنَاةُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنَا اَتَخَلَّقُ بِهِمَا اَمِ اللّٰهُ جَبَلَنِي عَلَيْهِمَا؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلِ اللّٰهُ جَبَلَكَ عَلَيْهِمَا فَقَالَ الْمُنْذِرُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَبَلَنِي عَلَى خَلَّتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَيُقَالُ اسْمُ الْاَشَجِّ عَائِذُ بْنُ عَمْرٍو، ذَكَرَهُ اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ مَطَرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، بِهَذَا

حضرت زراع العبدی رضی اللہ عنہ آپ بصرہ آئے تھے

حضرت ام زبان بنت وازع بن زارع اپنے دادا زارع سے روایت کرتی ہیں' وہ عبدالقیس قبیلہ کے وفد میں شامل تھے۔ فرماتے ہیں: جب ہم مدینہ آئے تو ہم نے اپنی سواریوں سے اترنا شروع کر دیا۔ پس ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھوں اور پاؤں کو بوسے دے رہے تھے لیکن منذر اشج انتظار میں رہا حتیٰ کہ وہ تھیلی کے پاس آیا' اس نے (سفر والے کپڑے اتار کر دوسرے) کپڑے پہنے' پھر وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا: تیرے اندر دو صفتیں ایسی ہیں جو اللہ کو پسند ہیں: (۱) حلم (بردباری' برداشت) (۲) اناۃ (وقار' انتظار' مہلت)۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا یہ میری بناوٹی ہیں یا اللہ نے پیدائشی میری فطرت میں رکھی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلکہ اللہ نے یہ دونوں تیری فطرت میں رکھی ہیں' تو حضرت منذر بولے: شکر ہے اللہ کا جس نے مجھے فطرۃً ایسی دو خصلتوں پر پیدا فرمایا جو اللہ اور اس کے

5175- أورده أبو داؤد في سننه جلد4صفحه357' رقم الحديث: 5225 .

الْإِسْنَادِ حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ عَبْدَةَ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ

رسول ﷺ کو پسند ہیں۔ حضرت اشج کا اصل نام عائذ بن عمرو کہا جاتا ہے' اس کو حضرت ابوداؤد طیالسی سے ذکر کیا' حضرت مطر بن عبدالرحمٰن سے اس سند کے ساتھ ہمیں حدیث بیان کی حضرمی نے' انہوں نے محمود بن عبدہ سے اور انہوں نے ابوداؤد سے روایت کی ہے۔

زارع العبدي كان ينزل البصرة

5176 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا مَطَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْنَقُ، حَدَّثَتْنِي أُمُّ أَبَانَ بِنْتُ الْوَازِعِ، عَنْ أَبِيهَا، أَنَّ جَدَّهَا الزَّارِعَ، انْطَلَقَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْطَلَقَ مَعَهُ بِابْنٍ لَهُ مَجْنُونٍ أَوِ ابْنِ أُخْتٍ لَهُ، قَالَ جَدِّي: فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ مَعِي ابْنًا لِي أَوِ ابْنَ أُخْتٍ لِي مَجْنُونٌ أَتَيْتُكَ بِهِ تَدْعُو اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ، فَقَالَ: ائْتِنِي بِهِ فَانْطَلَقْتُ بِهِ إِلَيْهِ، وَهُوَ فِي الرِّكَابِ، فَأَطْلَقْتُ عَنْهُ وَأَلْقَيْتُ عَنْهُ ثِيَابَ السَّفَرِ وَأَلْبَسْتُهُ ثَوْبَيْنِ حَسَنَيْنِ، وَأَخَذْتُ بِيَدِهِ حَتَّى انْتَهَيْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ادْنُهُ مِنِّي اجْعَلْ ظَهْرَهُ مِمَّا يَلِينِي قَالَ: فَأَخَذَ بِمَجَامِعِ ثَوْبِهِ مِنْ أَعْلَاهُ وَأَسْفَلِهِ، فَجَعَلَ يَضْرِبُ ظَهْرَهُ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ: اخْرُجْ عَدُوَّ اللّٰهِ اخْرُجْ عَدُوَّ اللّٰهِ فَأَقْبَلَ يَنْظُرُ نَظَرَ الصَّحِيحِ لَيْسَ بِنَظَرِهِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ

حضرت ام ابان بنت وازع نے اپنے والد سے روایت کر کے حدیث بیان کی کہ ان کے دادا زارع' رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے' ان کے ساتھ ان کا پاگل بیٹا یا بھانجا بھی آیا۔ میرے دادا کہتے ہیں: پس جب ہم رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں مدینے آئے تو مین نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے ساتھ میرا بیٹا (یا ان کا بھانجا) بھی ہے جو کہ پاگل ہے۔ میں آپ ﷺ کے پاس دعا کیلئے حاضر ہوا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے میرے پاس لاؤ' میں اُسے لانے کیلئے گیا جبکہ اسے بیڑیاں ڈالی ہوئی تھیں۔ میں نے اس کی بیڑیاں کھولیں' سفر کا لباس اتار کر میں نے دو خوبصورت کپڑے اسے پہنائے' میں نے اس کا ہاتھ پکڑا یہاں تک کہ رسول کریم ﷺ تک پہنچ گئے۔ آپ نے فرمایا: اسے میرے قریب کرو' اس کی پیٹھ میری طرف کر دو۔ راوی کا بیان ہے: آپ ﷺ نے اس کے کپڑوں کو اوپر نیچے سے پکڑا اور اس کی پیٹھ پر مارنے لگے یہاں تک کہ میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔ آپ ﷺ فرما رہے تھے: اے اللہ کے دشمن!

5176- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه2 وقال: رواه الطبراني وأم أبان لم يرو مطر .

اَقْعَدَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَدَعَا لَهُ بِمَاءٍ، فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَدَعَا لَهُ، فَلَمْ يَكُنْ فِي الْوَفْدِ اَحَدٌ بَعْدَ دَعْوَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْضُلُ عَلَيْهِ

نکل' اے اللہ کے دشمن! نکل۔ (اس کے ساتھ ہی) وہ تندرست آدمی کی طرح دیکھنے لگا' اس طرح پہلے نہیں دیکھتا تھا۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اپنے سامنے بٹھالیا' پانی منگوایا۔ پس اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور اس کے لیے دعا کی۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کے بعد پورے وفد میں کوئی آدمی ایسا نہ تھا جو اس پر فضیلت والا ہو۔

☆☆☆☆☆